بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اُردو جو کسی وقت لشکری زبان تھی اُسی کو اب یہ فخر حاصل ہوا کہ ایک مستقل زبان ہو گئی ہر جگہہ اس کا سکہ بیٹھ گیا اور یہ
لیا گیا کہ ہندوستان کی عام زبان اُردو ہی ہے۔ اخبارات مین یہ موجود۔ کچہریون اور دفترون مین یہ رائج۔ مدارس و مکاتب کے
درس و تدریس مین یہ جاری۔ اِس کے قواعد منضبط۔ اس کی فصاحت و بلاغت کی بحثون مین رسالے کے رسالے شایع اور اس کے
ایک ایک لفظ کی سند مہیا ہے۔ یہ بات کہ بچپن مین کس کی گودون مین پلی ہوش کہان سنبھالے شباب کہان آیا آراستہ پیراستہ کن
ہاتھون سے ہوئی اور ترقی کی بلندیون پر اِس کو کن لوگون نے پہونچایا اِس کا فیصلہ کچھ مشکل نہین ہے پیدا ہوئی دہلی مین پلی دہلی مین پھیلی
ہندوستان کے مختلف حصون مین اور سنواری گئی لکھنؤ مین۔ یہی سبب ہے کہ اُردو کی قلمرو پر دہلی اور لکھنؤ کے ادیبون کا قبضہ تسلیم کر لیا گیا
اور انھین دونون ٹکسالی شہرون کے فصحا نے جو سکّے چلائے وہ تمام ہندوستان مین چل گئے اور اُردو زبان دہلی اور لکھنؤ ہی کی
سندی مان لی گئی انھین دونون مقامون کے فصحا نے جن الفاظ اور محاورات کو مستند کہہ دیا وہی مستند سمجھ لیے گیے اور جن کو متروک
یا غیر فصیح قرار دے دیا وہ ٹکسال باہر ہو گئے۔ روزمرہ کے محاورات بول چال مین آ گئے جن کا پتا اُن کی شاعری اور نثر کی تحریرون سے
صاف چل رہا ہے اب مشکل یہ پڑ گئی کہ ہر ایک کے پاس نہ ایسا کوئی ذریعہ جس سے زبان اُردو کی تحقیق ہو سکے نہ ایسی کوئی دستاویز جو اختلاف
اُتنا۔ اُتنا بڑھ جائے کے غلط یا صحیح ہونے کا قطعی فیصلہ کرا سکے زبان اُردو کا وسیع باغ رنگ برنگ پھولون سے بھرا پُرا ایسا مہک رہا ہے
کہ یا ہے۔ دنیا کا کوئی دماغ ایسا نہ ہو جس مین اِس کی خوشبو کی لپٹین نہ پہونچی ہون لیکن پھول اِس کثرت سے اور ایسی مختلف شکل و شباہت
کے ہین کہ ان مین امتیاز کرنا دشوار ہے کہ کس پھول کا پودا کہان سے لایا گیا جڑ کہان سے پھوٹی اور اختلاف آب و ہوا نے رنگت پر کیا اثر کیا ہر ایک
پھول مین [illegible] کی خوشبو موجود ہے جس کا امتیاز آسان نہیں۔ کہیں کہیں ایسا بھی ہے کہ ذرا سا بھی تغیر و تبدل نہین ہوا اور کبھی تھوڑی بہت
تبدیلی سے اُس نے اُردو کا قالب اختیار کر لیا۔ قدر کرنے والے اردو کے پھولون کی بھینی بھینی خوشبو سے ایسے مست ہیں کہ اس امر کے
تحقیقات کی کم نوبت آتی ہے کہ یہ پھول کسی پہاڑ سے آیا یا جنگل سے یا کسی شہر کے خانہ باغ سے اور اپنی سرزمین سے نکل کے دوسری [illegible]
مین اُس نے کیا رنگ بدلا۔ اِس تحقیقات کے مجموعے یا مخزن کو لغت کے نام سے تعبیر کرتے ہین

کا کام باضابطہ جاری ہو۔ نقادانِ سخن مدد کے لیے تیار ہی نہین بلکہ مدد دیتے رہین ادھر یہ ترتیب پاکر اُن کی نظروں سے گذرتا جاے اور اُدھر زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر ملک کے ہاتھون مین پہنچتا جائے۔ مین تنہا ہون مگر ہمت میری تنہا نہین ہو، یہ قدر دانون اور سخن سنجون کے ایک گروہ کو اپنی اُمید کے آغوش مین لیے ہوے ہو وہی اِس بات کی داد دے سکتے ہین کہ مین نے کس قدر جانفشانی کی ہو اور مین کہانتک اپنی محنت مین کامیاب ہوا ہون۔ باوصف اپنی کوششون کے مین اس کے لیے تیار ہون کہ اربابِ فہم کی سچی رائین لینے اور اُن رایون کے ذریعہ سے تغیر و تبدل کرنے کے بعد اس کا ضمیمہ شائع کرون گا۔ تاکہ یہ تالیف اردو کا مستند لغت ہو۔

اُردو مین جو تبدیلیان ہوئی ہین اُن کو موقع سے نوراللغات مین ظاہر کر دیا ہے۔ ذیل مین چند الفاظ و محاورات لکھے جاتے ہین جو شعرا کے کلام مین پائے جاتے اور اب متروک یا قلیل الاستعمال ہین۔

آجاے ہو، پاجاے ہو، وغیرہ۔ آجاتا ہو، پاجاتا ہو وغیرہ۔ (غالب) واہ ری قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہو + مین اُسے دیکھون بھلا کب مجھسے دیکھا جائے ہو۔ آسا بمعنی مثل۔ مانند (معروف) دل ہی دل مین غنچہ آسا خون دل پیتے رہے۔ آسان بھر جانا۔ آسانی سے بھر جانا (داغ) قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام + خنجر ہماری حلق پہ آسان بھر گیا۔ آگو دا آگے۔ (شاد) مقابل جیسے خوش چشمون کے ہو تو + ہرن آئے تری آنکھون کے آگو۔ آن کے۔ آکے۔ (مومن) غیر عیادت سے بُرا مانتے ہین + قتل کیا آن کے اچھا کیا۔ آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا (سنسان ہو کیا ہجر مین کاشانہ (ناسخ) + بولا نہ کوئی مین نے کئی بار کی آواز۔ آؤن ہون جاؤن ہون وغیرہ۔ آتا ہون جاتا ہون وغیرہ (غالب) استانہ سے کرون ہون رہِ وادیِ خیال + تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے۔ آئیان۔ جائیان۔ آئین۔ گئین۔ آئے ہے۔ جائے ہے وغیرہ۔ آتا ہو، آتی ہو، جاتا ہو، جاتی ہو، وغیرہ۔ (غالب) جگر کو مرے عشق خونابہ مشرب + لکھے ہو خداوند نعمت سلامت۔ اُپر۔ اوپر۔ پر (ناجی) گلے مین ہنسلیان بازو اُپر ہلاکے نال۔ اب اُپر متروک ہو۔ اپس۔ اپنی۔ (ولی) کھینچین اپس انکھیان سنے جون کحل جواہر + عشاق کے گر ہاتھ وہ خاک چرن آوے۔ اپنا سوجھتا کرنا۔ اپنی فکر کرنا۔ آل سوچنا (میرحسن) کیون نہ دیکھے تجھے کوئی ہر آن + کیا کوئی اپنا سوجھتا نہ کرے لکھنؤ مین متروک ہو۔ اِتّا۔ اُتّا۔ کِتّا۔ جِتّا اِتنا۔ اُتنا۔ کتنا۔ جتنا۔ (فقرہ) جتنا مانگا اُتنا نہین ملا۔ دہلی مین عوام اِتنا کی جگہ دِتنا بالکسر بولتے ہین۔ اڑوائی ٹپوائی۔ اڑوائی کھٹوائی اس پاس مجھ پاس۔ اُس کے پاس۔ میرے پاس۔ اِس سوا۔ تم سوا۔ اِس کے سوا۔ تمھارے سوا۔ (ناسخ) مجھکو پوچھو تو چھوڑ دو غیر کو بھی + اِس سوا اور التماس نہین۔ اُسی ہی۔ اُن ہی۔ تم ہی۔ ہم ہی۔ اُسی۔ اُنھین۔ تمھین۔ ہمین (غالب) پیشہ مین عیب نہین رکھیئے نہ فرہاد کو نام + ہم ہی آشفتہ سرون مین وہ جوان میر بھی تھا۔ اُگلانا۔ اُگلوانا۔ (آتش) ہو یہ اُمید قوی زلف رسائے یار سے + گنج چھینے میرے گلا سے دہان یار سے۔ اللہ اللہ رے اِس جگہ اب فصحا اللہ اللہ بولتے ہین۔ النگ۔ طرف۔ (ناسخ) آئینہ خانہ دل حیران ہو کیا وسیع + سدِ سکندر ایک اسی کی النگ ہو۔ انتریست روح۔ (حاتم) کیونکہ سب سے تجھے چھپا نہ رکھون۔ جان ہو دل ہو دل کا انتر ہو۔ انجھو۔ آنسو۔ (آبرو) رستم دہل کے دل مین ڈالے انجھو سو پانی + دیکھے اگر بھوان کی تلوار کا جھا کا۔ اندر۔ مین۔ (آتش) کیا انتظار یار کی حالت بیان کرون + رہتی ہو جان آنکھون کے اندر تمام رات۔

میری نشو و نما حضرت والد ماجد مولوی محمد محسنؒ کے سایۂ عاطفت مین ہوئی جن کا مذاق ہمہ علمی رہا اُن کا شغلہ شعر و سخن رہا ان کی توجہ تمام عمر زبان کی طرف رہی. فصاحت و بلاغت مین اُنھون نے وہ کمال دکھلایا کہ آج اُن کو یہ شرف حاصل ہے کہ اہل علم اُن کے کلام کو مستند مانتے اُن کو خاص طرز کا موجد جانتے اور اُن کی زبان کو کوثر و تسنیم کی دھوئی ہوئی زبان کہتے ہین. مجھکو بچپن سے باوجود علمی اور بی اے ال ال بی کی ڈگریان حاصل کرنے کے کوشش کے شعر و سخن سے لطف رہا. مین ہمیشہ سے زبان اُردو کا دلدادہ ہون اور اس ضرورت کو محسوس کر رہا ہون کہ اُردو زبان کا کوئی مکمل مستند لغت تیار ہو جائے جس سے اہل ملک کو فائدہ پہونچے. امیر اللغات کی خبر سننے پر جسقدر خوشی میرے دل کو ہوئی اتنی قلم سے ادا نہین ہو سکتی اور وہ جب شایع ہو کر آیا اور مین نے مطالعہ کیا تو میری امیدین اُبھر ہین. امیر اللغات کے پہلے حصہ کو مین نے بہت ہی ذوق و شوق کے ساتھ پڑھا اور اُس کی نسبت اپنی مختصر آزاد رائے کی صورت مین اخبار آزاد کو چھپنے کے لیے بھیجدی (جو امیر اللغات کے دوسرے حصہ کے ساتھ شایع بھی ہو گئی) جس کے جواب مین امیر مرحوم نے میری ناچیز رائے کی داد دی. ۸/ اگست ۱۸۹۹ء کو گرامی نامہ بھیجا جسمین تحریر فرمایا.

"سراپا رشد و سعادت مجسم علم و لیاقت عزیز از جان مولوی نور الحسن کو امیر فقیر کے جی سے بے اختیار نکلتی ہوئی دعائین آج آزاد آیا آشوب چشم کے سبب سے مین تو دیکھ نہ سکا تمھارا ریویو امیر اللغات پر پڑھوا کر سُنا اس حیثیت سے کہ تم نے اپنی رائے ظاہر کی تھا شکریہ ادا کرتا ہون اور اس نظر سے کہ تم نے بہت ہی نازک خیالی کے ساتھ ریویو لکھا آفرین و مرحبا کہتا ہون چشم بد دور تم نے تو امیر اللغات کے بعض وہ حُسن ملک کو دکھا دیے جن کی نسبت میرا خیال یہ تھا کہ جو اس کام مین مصروف ہین صرف اُنھین کی نگاہون مین ہین. خدا تمھین بہت بڑی عمر دے تمھاری علم و لیاقت کا ملک مین ڈنکا بجے اور بڑا صاحب اقبال کرے. آمین"

اس تحریر نے میری ہمت اور بڑھا دی میرے دلی جوش مین اور ترقی ہوئی اور مجھکو رات دن تحقیق اُردو کی دُھن لگی رہتی امیر مرحوم کے وصال کے بعد مدتون انتظار رہا کہ شاید مرحوم کے صاحبزادون اور شاگردون مین سے کوئی صاحب اس کام کا بیڑا اُٹھائین جس سے مرحوم کی روح کو خوشی اور ملک کی منتظر آنکھون کو سرور ہو لیکن باوجود اہل ہونے کے کسی صاحب نے اس کی ہمت نہین کی. ۱۹۱۲ء مین میرے بہت سے احباب نے طرح طرح سے ہمت بڑھا کر مجبور کیا کہ مین باوجود پیشۂ وکالت اور دیگر مشاغل کے اس ذمہ داری کا بار اپنے سر لون اور اپنے اوقات اس نہایت ضروری کام کے لیے وقف کر دون. مین نے عذرات کی لپیٹ مین اپنی حالت کا اظہار بہت کچھ کیا لیکن کچھ سماعت نہ ہو کر تعمیل ارشاد کی کوشش کرنے لگا. اپنے کتب خانہ کی موجودہ کتب کے علاوہ اس ضرورت کے لیے معتدبہ کارآمد کتابون کا ذخیرہ اس کا قائم کیا. محرر ملازم رکھے. ان کا صرفہ اپنے ذمہ لیا اور الفاظ و محاورات کو بترتیب حروف تہجی لکھنا شروع کر دیا. مین نے لغت کر لیا اس کے ساتھ ہی جب اُس کی اشاعت کی دشواریون پر نظر جاتی ہے تو ہمت پستی کی جانب جھکنے کا ارادہ کرتی ہے لیکن نا امیدی پاس نہین آنے دیتا "السعی منی والاتمام من اللہ" اس کی اشاعت اور سلسلہ وار اشاعت اُسی وقت ہو سکتی ہے جب اس کا خام

مستعمل ہی۔ بشرطے بشرطیکہ۔ (ذوق) تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے + ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو + بعداز۔ (سودا) خیال اُن انکھڑیون کا چھوڑمت مرنے کے بعداز بھی + دلا آیا جو تو اس میکدے مین جام لیتا جا۔ اب قبل از۔ بعداز متروک ہین۔ قبل اور بعد بولتے ہین۔ بگانا اِس جگہ بگانا ہی استعمال مین ہی۔ بل بے۔ بعض شعرا اس کی جگہ اللہ رے استعمال کرتے ہین (رشاد) بل بے ناکامی کہ ہے حسرت ہی حسرت جان زار + اُف رے مایوسی تمنا ہی تمنا دل مین ہی۔ بمنزل۔ (آتش) نہین کم تیغ ابروے صنم سے قتل ہونے کا + شہادت بھی بمنزل فتح کے ہی مرد غازی کو۔ اب بمنزلہ اضافت کے ساتھ مستعمل ہی۔ بن۔ سے یار بن کیا دل لگے گلزار مین + اب اس جگہ بے اور بغیر استعمال مین ہین۔ بندھانا۔ اِس جگہ بندھوانا فصیح ہی۔ بوجہ پکڑنا۔ تمکنت کی لینا۔ بھاری بھرکم بننا۔ (مضمون) مہرو نے بوجھ پکڑا خشکل مہا ہی جینا + یارو خدا کرے خیر بھاری ہے یہ مہینا۔ بوکرنا۔ سونگھنا۔ دکھو باس۔ بھانا۔ پسند آنا۔ خوش آنا۔ لکھنؤ مین صرف عورتون کی زبان پر ہی۔ (رند) تجھکو آنا ہی تو آچک اے اجل + جو چلا تیرا مجھے بھاتا نہین۔ بھاؤن۔ نزدیک۔ (سودا) نگر آباد مین بسے ہین گاؤن + تجھ بن اُجڑے پڑے ہین اپنے بھاؤن۔ دکھو بھادین نہین" نور اللغات۔ بھلا رے۔ کیا خوب ماشاء اللہ (انشا) بھلا رے یہ دماغ سمجھا ہے آپ کو شاخ زعفران تو نے + بھلا۔ اچھا۔ (داغ) مجال کسکی ہی اے ستمگر سنائے تجھکو جو چار باتین + بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منہ مین ہزار باتیں۔ بھوان۔ بلکان۔ ہندی الفاظ کی جمع الف نون سے قطعاً متروک۔ فارسی الفاظ کی جمع الف نون سے صفت یا اضافت کی حالت مین مستعمل ہے۔ سے سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی کہکے لا + گل پھاڑین سنکے جیب کو دیں بلبلاں صلا۔ بھیتر (دلی ادا کرن) جب چمن بھیتر وہ سرو سرفراز آوے۔ اِس جگہ اب اندر مستعمل ہی۔ بھیک۔ متروک ہی۔ اِس جگہ حیران مستعمل ہی۔ بھینا۔ بہن۔ بے پر بیکس۔ بیچ میں۔ (میر) کیفیتیں ہزار ہیں اس کام جاں سکے بیچ۔ دیتے ہیں لوگ جان تو اک ایک آن پر۔ بیچ' میں' کے معنی مین متروک ہی۔ بات۔ بتا (دیگر رنگ) زبان شکوہ ہی نہدی کا ہر بات۔ پاتون آلگنا۔ پت جھڑ پر آجانا۔ خزان آجانا۔ سے احوال کی ہمارے تجھکو خبر تو کیا ہی + گزرے ہے جسکے جی پر سو ہی یہ جانتا ہی + القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے + تجھ بن نہال سودا پاتون ہی آلگا ہی۔ پاؤن۔ بروزن فعلن متروک اور بروزن فع مستعمل ہی۔ پاؤن چل جانا۔ پاؤن ڈگ جانا۔ (میر حسن) غریبون کا دل سا نکلنے لگا + توکل کا بھی پاؤن چلنے لگا۔ پتھرے پتھروں۔ (میر) لگوائے پتھرے اور برا بھی کہا کیے + تم نے حقوق دوستی کے سب ادا کیے۔ (ناسخ) ہوگئے پتھروں سے صحرا کے بھی دامن خالی + اب پتھرے کی جگہ پتھر بالفتح و تشدید دوم مفتوح اور پتھروں۔ بتشدید دوم مستعمل ہین۔ پچھلے پہرے۔ پچھلے پہر (آتش) روانہ ہوتا ہی پہلو سے پچھلے پہر یار + چراغ صبح۔ سے کرتا ہون بتیر خاموش۔ پر۔ لیکن کی معنی مین بعض فصحا نے ترک کر دیا ہی۔ سے مشتاق بہت ہین مرے کہنے کے پر اے داغ + یہ وقت ہی ایسا ہی کہ مین کچھ نہین کہتا۔ پرورشا۔ پر اٹھا۔ پرورش دینا۔ پرورش کرنا۔ تربیت دینا۔ (غالب) غم آغوش بلا مین پرورش دیتا ہے عاشق کو + چراغ روشن اپنا قلزم صرصر کا مرجان ہی۔ پری اندام۔ (ناسخ) تجھسے خلوت مین نظر بازی کیا کرتا ہی روز + اے پری اندام سے ہے میری نظر مین آئینہ۔ پرے۔ دور۔ علٰحدہ۔ اُس پار۔ (غالب) ہین عدم سے بھی پرے ہون ورنہ غافل بارہا + میری آہ آتشین سے بال عنقا

اندھیاری - اندھیارا - اِس جگہ فصحائے حال اندھیرا اندھیری بولتے ہین - انکھڑیان - آنکھین - (جلال) اپنی شوخ انکھڑیون مین کچھ تو حجاب
آسنے دو + راہ پر آئین جو یہ خانہ خراب آنے دو - اُن نے - اُس نے - آن نیائے - بے انصافی - انکھیان - آنکھین - (دلی) خمارِ ہجر نے جس کے
دیا ہی درد دل مجھکو ن + رکھون نشہ نین انکھیان مین گرو مست ناز آدے - انگریز - (ناسخ) دل مُلک انگریز مین جینے سے تنگ ہی + بروزن رنگریز
زبانون پر ہی - دیکھو نور اللغات - اُنھون - اُن سے اُنھون کو صاحبِ خرمن سبھی سمجھتے ہین + جو مصحفی کے ہین کہلاتے خوشہ چینون مین - یہ لفظ
اب - پر - سے - کا - کو - کے ساتھ متروک اور صرف نے کے ساتھ مستعمل ہی - اوپر - بالا - (آتش) بے یار فرشِ گل مری آنکھون مین خار تھا + لوٹا کیا
مین کانٹون کے اوپر تمام رات - فصحائے لکھنؤ نے ترک کر دیا ہی اِس جگہ پر استعمال کرتے ہین - اوپر چلے آؤ اوپر دیکھو نیچے اوپر استعمال مین ہین -
اور - طرف - (میر) کہا تھا مین نہ دیکھون غیر کی اور - سو اُس نے آنکھ مجھسے ہی چھپائی - اُودھر - ایدھر - اُدھر - اِدھر - سے دیر و حرم مین کیونکہ قدم
رکھ سکے گا میر + اُودھر تو اُس سے بُت پھرا ایدھر خدا پھرا - اوکسانا - اوچھا ہونا - (ناجی) موزون قد اُس کا چشم کی میزان مین جب تُلا + کھوٹے
تب اُس سے ایک قدم اوکسا ہوا - اے - اس کے بعد وہ الفاظ لانا جن مین واو اسے کے معنی مین ہوتا ہی متروک ہی جیسے لے بُلبُلو -
اے واعظو غیرہ - اسے تو کہ - (اے آنکہ - ایکہ کا ترجمہ) (میر) اسے تو کہ یان سے عاقبتِ کار جائیگا + غافل نہ رہ کہ قافلہ اکبار جائے گا -
ایکون - کچھ - بعض - (میر) رسمِ قلمروِ عشق مت پوچھ تو کہ ناحق + ایکون کی کھال کھینچی ایکون کو دار کھینچا - بارے - آخر الامر - آخر کار - الغرض - بعض
شعرائے حال نے اِس کا استعمال ترک کر دیا ہی باس کرنا - سونگھنا - بو کردن کا ترجمہ - (میر) گل کو محبوب ہم قیاس کیا - فرق نکلا بہت جو باس کیا
شعرا نے اِس جگہ بو کرنا لکھا ہی لیکن اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہی (بحر) ہوس نہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کرین + گلے کا ہار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کرین -
اب باس بمعنی بو تنہا مستعمل نہین ہی - بو باس کہتے ہین - (سودا) صبا سے ہر گھڑی مجھکو لہو کی باس آتی ہی + تبنگ اِس جگہ تنگ مستعمل ہی (ناسخ)
بتکدہ مین میرے نالون سے جو آیا ہی تبنگ + اُس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی - بیٹھانا - متروک - بٹھانا - بٹھلانا - بٹھالنا - مستعمل
ہین (میر) خون گرفتہ نین ایسا مری سُن کر آمد + ڈاک بٹھلائی ہی قاتل نے گرفتارون کی (شاد) جلاد وہ ہین یہ بُت ابرو کے عاشقون کو + تیغ تلے
کے نیچے ہر دم بٹھالتے ہین - بچن - کلام - بول - سخن - (حاتم) حق مین عاشق کے تجھ لبان کا بچن + قند ہی نیشکر ہی شکر ہی - برابر مین - برابر فصیح
ہی - (داغ) وحشت ایسی ہی کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون + آپ کیون میری برابر مین چلے آتے ہین - برآنا - عہدہ برآ ہونا - (سودا) ایسی
دل کی تف آہ سے کب شعلہ برآوے + بجلی کو دم سرد سے جس کے حذر آوے - اب خواہش پوری ہونا کی جگہ استعمال مین ہی - برجا - بتخلص آبرو
بر جا ہی میرا - ہمیشہ اشک غم سے چشم تر ہی + اب اِس جگہ بجا کہتے ہین - برکی - جادو کی چُٹکی - (آبرو) فاسق کے دل پہ ڈالی جب نفس
بدنے برکی + رجوا ڑے کی گلی کا تب جا غبار بہا نکا - اب متروک ہی - بسان - مثل - مانند - (تعشق) طائر روح پھڑکتا ہی بسانِ بسمل + قلیل الاستعمال
ہی - بسر آنا - مقابلہ کرنا - (سودا) کسی کو یہ طاقت ہی کہ اُس سے بسر آوے + وہ زلف سیہ اپنی اگر لہر پہ آوے - اب بسر کرنا بمعنی گزران کرنا مستعمل ہی
بسرام لینا - شب کو کہین ٹھہر جانا - (قائم) دل سایہ مین اُس زلف کے آرام کیا کر + ٹک شام کو اے مُرغ تو بسرام لیا کر - اب ہندوؤن مین بسرام کرنا

اکثر فصحا، حال نے ترک کردیا ہی۔ تنک۔ ذرا۔ (میر) آتش تیز جدائی سے یکایک اس بن + یون جلا دل کہ تنک جی بھی جلایا نہ گیا۔ تو۔ حرف شرط۔ اظہار و ادخلاف فصاحت ہی (جلال) کسی کی یاد نے ٹھہرالیا جو دل کو تو کیا۔ کوئی تدارک بیتابی جگر نہ کیا (ضمیر) سب کی تو آرزو مین پوری کین + پھر ہمارا ہی دل رکھا نہ کبھو۔ تون۔ اس کا الاتو بغیر نون ہے۔ تو کہے۔ فارسی کے تو گوئی کا ترجمہ (میر) اب کوفت ہی ہجران کی جہان دل پہ رکھا ہاتھ + جو درد و الم تھا سو کہے تو کہ یہین تھا۔ اس جگہ گویا مستعمل ہی۔ تئین۔ سے آنکھوں نے میر صاحب قبلہ ستم کیا + حضرت بکا کیا نہ کرو رات کے تئین۔ اب اس جگہ کو مستعمل ہی۔ تیسا۔ صرف ایسا تیسا اور جیسا تیسا کی ترکیب سے مستعمل ہی۔ تیو رمیلا ہونا یتور میلے ہونا۔ (مصحفی) دل مرے سوگ مین مت کر تو برا در میلا + یان سمجھ جاتے ہین ہوتا ہی جو تیور میلا۔ تیں۔ تونے۔ (میر) ہونا تھا مجلس آرا اگر غیر کا تو مجھکو + مانند شمع مجلس کا ہیکو تیں جلایا۔ ٹک۔ ذرا۔ سے سرہانے تیر کے آہستہ بولو + ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہی۔ ٹوپی اوڑھنا۔ ٹوپی دینا۔ ٹھور رکھنا۔ مار ڈالنا (انشا) ایک چھوڑا نہ زندہ جان تونے + ٹھور رکھا سبھون کو ہان تو نے۔ جاگہ۔ جگہ۔ (یکرنگ) پارسائی اور جوانی کیونکہ ہو + ایک جاگہ آگ پانی کیونکہ ہو۔ جان۔ مذکر کہا ہی لیکن اب بالاتفاق مونث ہی (میر) جان اپنا جو ہم نے مارا تھا + کچھ ہمارا اسی مین وارا تھا۔ جان کا پیوند (ناسخ) ہین پھٹے کپڑے ترے تو عیب کیا + تو ہماری جان کا پیوند ہی اب متروک ہی۔ جانی یہ لفظ اب فصحا استعمال نہین کرتے۔ متقدمین کے کلام مین موجود ہی۔ (حزین) خون دل و اشک دیدہ و آہ جگر + اینہا ہمہ از تو یار جانی دارم۔ (نسیم دہلوی) لڑکپن مین یہ ضد ہی جانی تمھاری + ابھی دیکھنی ہی جوانی تمھاری۔ (نسیم لکھنوی) ہوا کیون سن کے برہم یار جانی + بتا اے نامہ بر تو نے کہا کیا۔ لکھنؤ مین آتا جانی۔ آان جانی کی ترکیب سے عورتون کی زبانون پر ہے جانے ہارا۔ جانے والا۔ جیتا۔ دیکھو۔ اِتا۔ جگ۔ بالفتح۔ دنیا کے معنی مین جگ ہنسائی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ جگت دنیا کی معنی مین صرف جگت آشنا۔ جگت استاد کی ترکیب سے مستعمل ہی۔ سے تجر سب کو فیض پہونچا ان کی تحقیقات سے + حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد تھے جنجھون۔ (مصحفی) ہی لطف سیر شب ماہ ان حسینون مین + جنجھون کی رہتی ہی افشان چنی جبینون پر۔ دیکھو انھون۔ جن نے جس نے (ناجی) جن نے دیکھے ترے لب شیرین + نظر ان کی نہین شکر کی طرف۔ جو۔ حرف شرط۔ بغیر اظہار واو فصیح ہی (آتش) طریق عشق مین مارا پڑا جو دل بھٹکا۔ جوبن۔ بمعنی پستان متروک بمعنی حسن و جمال مستعمل ہی۔ جون۔ جیسے۔ (ذوق) رخسارہ گلچین کا ہی سرخی سے یہ عالم + جون وقت غضب چہرۂ ترکان خطائی۔ دیکھو جیون۔ جہاں تہاں۔ ہر جگہ۔ (رند) نکالیو نہ قدم آشیان سے او بلبل + لگائے بیٹھے ہین پھندے جہاں تہاں صیاد جھگڑا۔ (انشا) ہی نام خدا دا چھڑے کچھ زور تماشا۔ یہ آپ کی رنگت۔ گات ایسی غضب قہر بھبھن او جھگڑا۔ اللہ کی قدرت۔ جیدھر۔ جدھر (درد) جیدھر ملے وہ ابرو ادھر نماز کرنا۔ جی پگھل جانا۔ دل پسیجنا۔ مروت آجانا۔ (ہدایت) دل پہ ہزار حرف شکایت سے تھا ہجوم + مکھڑے کو دیکھتے ہی یہ کچھ جی پگھل گیا۔ جیو۔ جی۔ جیوڑا جی۔ دم۔ (سودا) نہ جانے حال کس ساقی کو یاد آتا ہے شیشے کا + کہ لے لے ہچکیان جیوڑا نکلتا ہی شیشے کا۔ جیون۔ جون۔ جیون تیون کی جگہ جون تون اور جیون جیون کی جگہ جون جون مستعمل ہین۔ (ناسخ) دن گزر جاتا ہی جون تون رات کٹتی ہی نہین + ناگوارا ہجر مین ہی چاندنی بھاتی ہی دھوپ۔ (قلق) جون جون آنے مین دیر ہوتی ہی + ناامیدی دلیر ہوتی ہی۔ اب تنہا جو معنی

جل گیا۔ لکھنؤ مین متروک ہی۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ (آتش) گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہین۔ پن۔ بعض فصحاے حال اس کی ترکیب
فارسی لفظ کے ساتھ ناجائز سمجھتے ہین۔ اُردو مین کثرت سے ترکیب فارسی الفاظ کی ہندی الفاظ سے زبانون پر ہے جیسے سمجھدار پن ہا نا
بعض خواص اب استعمال نہین کرتے۔ اس جگہ پہنانا کہتے ہین۔ پوچھو ہو۔ پوچھتے ہو۔ (مصحفی) تم جو پوچھو ہو سدا حال رقیباں ہم سے + یہ ہنسی
خوب نہین اے گل خنداں ہم سے۔ پورے پر۔ بھروسے پر۔ برتے پر (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا + کس پورے پہ لیتی ہے
تو تاثیر دعا قرض۔ پون۔ ہوا۔ (مصحفی) ہون تو گٹھری پون کی مثلِ حباب۔ لیکن آب دہوا کے ہاتھ مین ہون۔ پہ۔ پر۔ (جلال) دل کسکو دیا
لاکھ یہ پوچھا کیے احباب۔ دل ہی مین رہا لب پہ ترا نام نہ آیا۔ بعض فصحا نے اس کا استعمال نثر اور بول چال مین ترک کر دیا ہی۔ پھبن دیکھو
جھمکڑا۔ متروک ہے۔ پھلاڑا۔ پھل۔ (آتش) نوش بے صرفہ کرے خون گنہگارانِ عشق + پھول سے رنگین پھلاڑا یہ تری شمشیر کا۔ پھیر سے جرأت
یہ غزل سُن کے بہ تغییر قوافی بہ تکلیف سخن گوئی کی دی پھیر کسی نے۔ اب اس جگہ پھر مستعمل ہی۔ پی۔ پیا۔ بیتم معشوق کے لیے۔ اب متروک ہین
پیار۔ پیاس۔ بر وزن فعول بہ اعلانِ یا متروک اور بر وزن فع مستعمل ہین۔ پیارے معشوق کے لیے۔ دیکھو سئے۔ پیالہ (نسیم دہلوی) غرض
پیالے سے کیا اہلِ فقیری ترک دنیا ہی + ہمارا ہاتھ کیا کم ہی ہمین کاسہ گدائی کا۔ بعض شعرا بر وزن قبالہ ہی استعمال کرتے ہین۔ پیالہ ہو جانا
(ناسخ) پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی۔ نہین میرا پیالہ ہوا چاہتا ہی۔ اب متروک ہی۔ پیر۔ پاؤن کی جگہ فصحاے حال استعمال نہین کرتے
تال۔ تلاؤ۔ تالاب۔ تا ہنوز۔ ہنوز (سودا) باقی نہین ہی دل مین یہ غم ہے بجا ہنوز + ٹپکے ہی خون دمبدم آنکھون سے تا ہنوز اس جگہ ابتک
استعمال مین ہی۔ تب۔ جب شرطیہ کے جواب مین بعض شعرا استعمال نہین کرتے اور اس جگہ تو کہتے ہین۔ ؎ جب سنتے ہین وہ حالتِ بیمار
جدائی + تب کہتے ہین جھنجھلا کے کہ مر بھی نہین جاتا۔ تِتنا کی جگہ اُتنا ہی مستعمل ہی۔ تجھ۔ تجھکون۔ تجھ۔ تیرے کی جگہ متروک ہی۔ تجھکون کا رلا تجھکو
رہا۔ (ولی) تجھ لب کی صفت لعل بدخشاں سے کہون گا + جادو ہین ترے نین غزالان سے کہون گا۔ تد۔ تب (میر) ہوا اس سے جہان سیاہ
تد بھی + نالہ مین مرے اثر نہ ہوگا۔ تدھر۔ (میر) گل و آئینہ کیا خورشید و مہ کیا + جدھر دیکھا تدھر تیرا ہی رو تھا۔ اس جگہ اُدھر استعمال مین ہی
ترا۔ تری۔ تیرا تیری۔ صرف نظم مین ترا۔ تری مستعمل ہین۔ ترآنا۔ شرمندہ ہونا ؎ کھلتے ہی ترے مُنھ کی کلی پھاڑے گریبان + آگے ترے
رخسار کے گلبرگ ترآوے۔ ترپن۔ تڑپ۔ (شاد) دکھائین کس طرح تڑپن دلِ مضطر کی ڈرتے ہین + ٹھہر جاتا ہی یہ ظالم وہ جبدم ہاتھ دھرتے
ہین۔ تسبی۔ تسبیح۔ (آبرو) کیا شیخ کیا برہمن جب عاشقی مین آدین + تسبی کرین فراموش زنار بھول جادین۔ تسپہ۔ تسپیر پھر بھی (ناسخ)
ہر چند ہون پیر ادر سر پہ ہی اجل + تسپیر نہین بیٹھ کے سوا فکر عمل۔ ؎ وہ ایک تو ہے بھبُو کا سا تسپہ اے جرأت + اکڑ تکڑ ہی قیامت سے ہے
بانکپن کی سی۔ تسقدر۔ تسوقت۔ اُس قدر۔ اُس وقت۔ تل۔ تل بالکسر جگہ یا جسم کی قلت ظاہر کرتا ہے۔ اور پل زمانے کی مقدار قلیل۔ بعض
متقدمین نے تل بمعنی لمحہ اور طرفۃ العین استعمال کیا ہی۔ (معتبر خان) تل مین دل دیکھے یون بگڑتے ہو + کہ گویا ان تلون مین تیل نہین تلک۔
ٹک۔ خاص خاص شعرا نے ترک کر دیا ہے۔ تلنگی۔ کنکوا۔ تلاؤ۔ تالاب۔ تلے۔ نیچے کے معنی مین ؎ ہین خلد کے سایے مین کہ خنجر کے تلے ہم +

کمبخت اس داماں عقدہ کشائی میں یہ ڈھیل۔ رچمسا۔ پسینے یا خوشبو میں ڈوبا ہوا۔ (آبرو) آیا ہی صبح نیند سے اُٹھ رچمسا ہوا۔ جامہ گلے میں رات
کا پھولوں بسا ہوا۔ رکھا۔ رکھنا کا ماضی بہ تشدید کاف فصحا کے استعمال میں ہی۔ رفو چکر میں آجانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ (سراج)
رفوگر کو کہاں طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے + اگر دیکھے مرا سینہ رفو چکر میں آجائے۔ اب رفو چکر ہو جانا۔ چلد بنا۔ بھاگ جانا کے معانی میں مستعمل
ہی۔ رونٹ۔ گھو گھٹ۔ (مصحفی) انھ نہ کھولے کبھی گھر آکے مرے حوریوں نے + جب تلک بیٹھے رہیں رونٹ ہی مارے وہ رہیں۔ زبان پھسرنا
زبان کھلنا۔ (داغ) اُسکے آگے زبان مشکل سے + دہن نامہ بر میں پھرتی ہی۔ عورتوں کی زبان ہی۔ زور۔ خوب۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار
سے ہنسواتے ہو ہمکو + یہ زور ہنسی ہی کہ رُلا جاتے ہو ہمکو۔ طاقت۔ دباؤ کے معانی میں مستعمل ہی۔ ساں۔ مانند۔ طرح۔ (ناسخ) سایہ ساں طرح
بھی میری رہے جلاد کے ساتھ۔ سبھوں۔ سب۔ اکثر شعرا نے ترک کر دیا ہی۔ (سودا) نہ سرف خاص میں آمد نہ خالصہ جاری + سپاہی تا
متصدی سبھوں کو بیکاری۔ سجن۔ معشوق۔ سحر ہو جانا۔ صبح ہو جانا۔ (ذوق) مقابل اُس رُخ روشن کے شمع گر ہو جائے + صبا وہ دھول
لگائے کہ بس سحر ہو جائے۔ دہلی میں تڑکا ہو جانا کہتے ہیں۔ سدا۔ ہمیشہ۔ (ناسخ) تابع ہی یونہیں رخش فلک شاہ جہان کا + جس طرح سدا
تابع فرمان ہی گھوڑا۔ خواص نے اس کا استعمال ترک کر دیا ہی۔ سر۔ بالفتح کی جگہ سر بالکسر فصحا کی زبانوں پر ہی۔ سر پر خاک کرنا۔ برسر خاک کردن کا
ترجمہ۔ (سودا) تو ہی کچھ اپنے سر پہ نہ یاں خاک کر گئی + شبنم بھی اس چمن سے صبا چشم تر گئی۔ اب اس جگہ سر پر خاک ڈالنا کہتے ہیں۔ سر پر سے۔ سر سے۔
(داغ) ہمسری تجھ سے کرے گر آسمان + صدقہ کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم۔ سلانا۔ سلوانا۔ (ناسخ) ایسا خفا ہوا مرے نالوں سے اے جنوں + ظالم
نے جائے چاک گریبان سلائے ہونٹ۔ سمیت۔ مع۔ ساتھ۔ (رشک) آہ سوزاں سے جلا دوں گا میں انہار سمیت۔ اب اکثر فصحا استعمال نہیں کرتے
سندیسا۔ پیغام۔ (داغ) سُن کے وہ حال مرا غیر سے فرماتے ہیں + آئے ہیں آپ محبت کا سندیسا لیکر۔ سو۔ (ناسخ) مجھپر جو کچھ ہوا سو مرے جی کے
ہاتھ سے + ہی غیر کا قصور نہ تقصیر یار کی۔ بعض نے ترک کر دیا ہے۔ اس جگہ تو بولتے ہیں۔ جو ہو سو ہو مستثنیٰ ہی۔ سوں۔ سیں۔ سیتی۔ ستی۔ ان سب کی
جگہ سے استعمال میں ہی۔ سیو۔ سیب۔ صفا۔ صاف۔ پاک کی جگہ (داغ) آئینہ مُنھ پہ بُرا اور بھلا کہتا ہی۔ سچ یہ ہی صاف جو ہوتا ہی صفا کہتا ہی (آتش)
صفا ہوا نہ زیارت سے نفس امارہ۔ کوئی نجاست سگ کا ازالہ کیا کرتا۔ طرح۔ اسطرح سے جس طرح سے کسی طرح سے وغیرہ کی جگہ لکھنؤ کے فصحا حال
سے حذف کرکے اس طرح جسطرح وغیرہ کو ترجیح دیتے۔ اور فصیح سمجھتے ہیں۔ طرف ہونا کسی سے۔ کسی کے مُنھ لگنا۔ (غالب) زندان در سیکدہ گستاخ
ہیں زنہار زنہار نہ ہونا طرف ان بے ادبوں سے۔ غلو۔ غُل۔ (میر) وہ یار کے کوچہ کا ہی کچھ شور غلو سا۔ فی الحقیقت میں۔ فی الواقع میں۔ فی الواقع۔
فی الحقیقت۔ فی الواقع۔ کام آرہنا۔ کام آجانا۔ کام آنا۔ (مومن) بندگی کام آرہی آخر + میں نہ کہتا تھا کیوں سلام مرا۔ کبھو۔ کبھی۔ (ذوق) مرے
جو موت کے عاشق بیان کبھو کرتے + مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے۔ کٹانا۔ کی جگہ کٹوانا فصیح ہی۔ (آتش) کس خوشی سے دوڑکر عاشق کٹاتے
ہیں گلا + نقش محب اے ترک جو ہر ہے تری شمشیر کا۔ کرا۔ سے کی جگہ متروک ہی۔ پہلے کہتے تھے اسوجہ کر میں نہیں آیا۔ اب کہتے ہیں اسوجہ سے "۔" کے
نام سے" کی جگہ بھی متروک ہی۔ (ع) گھر ہمارا خانہ اللہ کر مشہور تھا۔ کرکے۔ کی جگہ کے اور کر رہا۔ (شاہ عالم) سنا دے کیا اُسے قاصد پیام عاشق کا

جیسے بہت کم استعمال مین ہی اور جیون قطعاً متروک ہی چل - فرق (میر) آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہی + کا فرہون اس مین ہوئے
اگر ایک بال چل - چل پڑجانا - بھاگ پڑجانا - چلا چلی ہونا - چنبل - چنبر - چون کی جگہہ مثل - مانند مستعمل ہین - چہنا - چاہنا - (فقرہ) اب وہ اُڑا
چاہتا ہی - چکھا - بہ تشدید کاف فصیح ہی - حال حال - جلدی جلدی - (میر) جانین ہین فرش رہ تری مت حال حال چل + اے رشک حور
آدمیون کی سی چال چل - حرکت - جب حرف آخر متحرک نہو - بحرکت حرف دوم فصیح ہی - حشر - میر نے مؤنث کہا ہے اب بالاتفاق مذکر ہے
سے خلق یکجا ہوئی کنارے پر + حشر برپا ہوئی کنارے پر - حضور - سامنے - روبرو - (ناسخ) دل کیا ہین میری آہ کی تاثیر کے حضور + دم بھر مین
کردے قطرۂ خون ہر فرار کو - حلال خوری - دہلی مین اور حلال خور فی لکھنؤ مین تھا - اب لکھنؤ مین حلال خور صحیح ہی - حلوۂ بیدود - جلوۂ بیدود
(آتش) لعل شکر بار کا بوسہ مین کیونکر نہ لون + کوئی نہین چھوڑتا حلوۂ بیدود کو - حورا - حور کی جمع - (آتش) غم نہین کوئے بتان مین جو نہین جا خالی +
باغ فردوس مین ہی ہاے حورا خالی - خاطر - تمھاری خاطر - ہماری خاطر کی جگہ - تمھارے لیے - ہمارے لیے اور لیے کی جگہ واسطے بھی کہتے ہین -
خواب لیجانا - خواب بُردن کا ترجمہ - (جرأت) کل وان سے آتے ہی جو ہمین خواب لے گیا + دیکھا تو پھر وہین دل بیتاب لے گیا - اس جگہ نیند آجانا
بول چال مین ہی - خوشی - خوش خوش (آتش) بہار گلستان کی ہی آمد آمد + خوشی پھرتے ہین باغبان کیسے کیسے - (نسیم دہلوی) نہ زندگی سے
خوشی ہون نہ موت سے راضی + نہ اختیار مین دل ہی نہ اختیار مین روح - خوشی بمعنی خوش راضی متروک ہی - بمعنی پسند - رضامندی مستعمل ہی -
(فقرہ) یہ معاملہ آپ کی خوشی پر موقوف ہی - خوش بروزن غش - متروک - بروزن گُش مستعمل ہی - (ناسخ) آج خلوت مین مرا دل خوش ہی + ساقی
سیم ساق مہوش ہی - دابنا - دبانا - دونون جائز ہین - لیکن دبانا زیادہ فصیح ہی - دَرس - جلوہ - (آبرو) مرتا ہون ٹک رہی ہی رمق آ درس دکھا پیارے
دِستا - نظر آتا ہی (ولی) یہ نل تجھ مکھ کے کعبہ مین مجھے اسود حجر دستا + زنخدان مین ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا - دست ہونا - مہارت ہونا - قابو
دستے درین کار دارد کا ترجمہ متروک ہی (سودا) کون ایسا ہی جسے دست ہو دلسازی مین + شیشہ ٹوٹے تو کرین لاکھ ہنر سے پیوند - دل پیچھے پڑنا
دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا - دل بہلنا (مصحفی) ہمنشین بہر خدا کا کل ہی کا کر اسکی ذکر + تیری باتون سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے - دِوانا - دیوانہ
سے تسلی اس دِوانے کو نہو جھولی کے پتھرون سے + اگر سودا کو چھیڑا ہی تو لڑکو مول لو پھڑیان - دولت - بدولت - (ناسخ) تنگی محفل کی
دولت بھڑکے بیٹھا مجھسے یار - دہن - بالفتح - متروک (ولی) ہرگز سخن سخت کو لاوے نہ زبان پر + جس دہن مین اک بار وہ نازک بدن آوے - بفتح
اول و دوم مستعمل ہی - دہن نہ ہونا کی جگہہ مُنھ نہونا مستعمل ہی - (سودا) نہین ہی بحث کا طوطی ترا دہن مجھسے + سخن تو دیکھ ہی رنگین ترا چمن مجھسے -
دھرانا - اس جگہہ دھروانا فصیح تھا - (رشک) دیکھو نزاکت آپکی دھروا کے آئینہ + لگواتے ہین ضماد مُہاسے کے عکس پر - اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہوا
دھرنا - اس جگہہ رکھنا فصیح ہی - (امیر) لگاتے ہین جو سُرمہ آئینے کو دور دھرتے ہین + ستم دیکھو وہ اپنی چتونون سے آپ ڈرتے ہین - دھیلا - آہستہ
ڈاڑ - گردہ - (آبرو) لب شیرین پہ سرِ نجن کے نہین خط سیاہ + ڈار چھوٹی ہے مٹھائی پہ شکر خوردن کی - ڈبکا - بالفتح - کھٹکا - (معروف) سب راز
ہوگیا وا آنکھین جو ڈبڈبا گئین + لو وہ ہی پیش آیا تھا دل مین جو کہ ڈبکا - ڈھیل - تاخیر - دیر - (غالب) قبلہ کون و مکان خستہ نوازی مین یہ ڈھیل +

آب ہوگا۔ کھڑا۔ رُخ۔ دکھو جی کھِل جانا۔ مُند جانا۔ بند ہوجانا (غالب) مُند گئین کھولتے ہی کھولتے آنکھین ہی ہے۔ من مار رہنا۔ دل مسوس کے
رہنا۔ مُنھ بسورنا۔ بسورنا۔ (ہدایت) دہن سے اُسکے مراد دل جو دور رہتا ہی + تو شکل غنچہ گل مُنھ بسور رہتا ہی۔ (صبا) بسور دین کہین غنچے نہ مسکرانے
مین۔ مُنھ پر ہوائی پھر جانا۔ مُنھ پر ہوائی چھوٹنا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہوجانا (ہدایت) خورشید رو نے جس گھڑی آنکھین دکھائیان + مہتاب کے
بھی پھر گئین مُنھ پر ہوائیان (بحر) آہ سوزان دل پُر داغ سے کھینچون مین اگر + اِک ہوائی ابھی مہتاب کے مُنھ پر چھوٹے۔ منے۔ مین۔ موندنا۔ بند کرنا
(سودا) موندون گا نہ مین کھول کے جون غنچہ دہان کو + موہن۔ معشوق۔ میان۔ صاحب (آتش) دہن مین آپ کے البتہ مجھکو حجت ہی + کمر کا بھید
جو پوچھو میان نہین معلوم۔ مین۔ مین نے (میر) نقاش دیکھ تو مین کیا نقش یار کھینچا + اُس شوخ کم نما کا نت انتظار کھینچا۔ مینھ۔ بروزن فلع (میر)
صبح تک جاتا نہین ہی مینھ آیا شام کا۔ اب بروزن نفع فصیح ہی۔ (شاد) خونباری چشم تر تو دم لے + گھر جائیو مینھ ذرا تو تھم لے۔ ناپیدا۔ (داغ)
آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا + مدعا یہ تھا کہ پیدا کرکے ناپیدا کرین۔ اس جگہ ناپید فصیح ہی۔ ناگوارا۔ فارسی مین یہ لفظ مستعمل ہے
(طالب آملی) بکے راست شہد سخن ناگوارا + بکے راست درغایت خوشگواری۔ اُردو مین بھی کہا ہی۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہی
زمانے مین چلن ہی چار دن کی آشنائی کا۔ فصحا کی زبانون پر اب اس جگہ ناگوار ہی ہی۔ ناخن سے کھودنا۔ ناخن سے کریدنا۔ (غالب) پھر جگر
کھودنے لگا ناخن + آمدِ فصل لالہ کاری ہی۔ ناؤ۔ کشتی۔ ناؤن۔ نام سے قیس فرہاد کا نہین کچھ ذکر + اب تو سودا کا باجتا ہی ناؤن۔ نپٹ۔ بہت زیادہ
(آبرو) انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہین + جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا۔ نت۔ ہر وقت۔ عورتین نت نیا اور نت نئی کی ترکیب سے
بولتی ہین۔ نچانے۔ دکھو جیوڑا۔ اس جگہ کیا جانے فصیح ہی۔ نچلی۔ نیچے کی۔ ندان۔ ہمیشہ۔ (میر) زمانے نے مجھ جرعہ کش کو ندان + کیا خاک وحشت
سر خم کیا۔ نگر۔ بستی۔ آبادی۔ (میر) دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہی + یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا۔ نمط۔ مثل۔ مانند۔ سے ہر قطع رہ عشق مین اے ذوق ادب
شرط + یان شمع نمط سر ہی کے بل جائے تو اچھا۔ نمن۔ مثل۔ طرح۔ سے پایا ہی جگ مین اے ولی وہ لیلی مقصود کو + جو عشق کے بازار مین مجنون نمن رسوا
ہوا۔ نہورانا۔ جھکانا۔ (آتش) تواضع دشمن جان کی زیادہ قتل کرتی ہی + خم شمشیر معشوقون کا نہورانا ہی گردن کا + نے۔ نہ۔ (آتش) مژگان یار
تیر ہین ابرو کمان ہین + نے اِس کمان کا مثل نہ اِس تیر کا جواب۔ اکثر فصحا نے ترک کردیا ہی۔ نیارا۔ جدا۔ الگ۔ (حاتم) جدا نہین سب ستی تحقیق
کر دیکھ + ملا ہے سب سے اور سب سے نیارا۔ نین۔ آنکھ۔ واچھڑے۔ واہ رے۔ دکھو جھگڑا۔ وار۔ باری (داغ) کم نصیبی اسکو کہتے ہین کہ میرے
وار پر + دستِ ساقی سے اِدھر شیشہ اُدھر ساغر گرا۔ وان۔ یان۔ (امیر) ہم چاہین دل ملے وہ ملاتے نہین ہین آنکھ۔ وان جام سے دریغ یہان
ہی سبو پسند۔ فصحا دہلی استعمال کرتے ہین۔ لکھنؤ کے بعض شعرا احتراز کرتے ہین۔ ورے۔ قریب۔ نزدیک۔ پاس۔ وصلت۔ اِسکی جگہ وصل مستعمل ہی
(امیر) ہوش اُڑے تھے تو اُڑے تھے خبر وصلت سے + نیند کیون اُڑ گئی آنکھون سے خبر کی صورت۔ ولے۔ مگر (ناسخ) اے اجل ایک دن
آخر تجھے آنا ہے ولے + آج آتی شب فرقت مین تو احسان ہوتا۔ ولیکن۔ (ناسخ) داغ فراق ہی شب فرقت مین جلوہ گر + خورشید جلوہ گر ہی ولیکن
سحر نہین۔ ؤ۔ وہ۔ (غالب) ہمین پھر اُن سے امید اور اُنھین ہماری قدر + ہماری بات ہی پوچھین نہ وہ تو کیونکر ہو (وہ۔ کو قافیہ۔ تو کیونکر ہو

جو شرم کھاتا ہی سنکر کے نام عاشق کا۔ کروانا کی جگہ کرانا فصیح ہی۔ (جلال) جفا سے توبہ ہماری وفا نے کروا دی۔ بلا کے ہمکو وہ چھپتا ہے امتحان کے لیے۔ کسو۔ کسی۔ (غالب) کیون ڈرتے ہو عشاق کی بے حوصلگی سے + یان تو کوئی سنتا نہین فریاد کسو کی۔ کفارہ بتشدید دوم صحیح ہی۔ (آتش) رنگ زرد و لب خشک و مژہ خون آلود + کشتۂ عشق ہین ہم ہی یہ کفارہ اپنا۔ کمتی کم سے کیا اہو و سنے کی کمتی شاد مجھ ناشاد کو + خون دل پر آرزو ہی جان پر ارمان سمیت۔ اب عوام بولتے ہین۔ کنوئے۔ کنوین۔ (سودا) جتنے روئے زمین پر تھے کنوئے + جلتی بھر پالی لیکے ڈوب موے (دبیر) ہارون کو اندوہ دیا ہمنے دھوین سے + یوسف کو شہ مصر کیا ہمنے کنوئین سے۔ کن نے۔ کس نے۔ (سودا) یہ باغ کھا گئی کس کی نظر نہین معلوم + نہ جانے کن نے رکھا یان قدم وہ کون تھا شوم۔ کنے۔ پاس (انشا) چارۂ مریض غم کا ترے زہر سو ہی + عیسی کنے دوا نہ رہی درد ہی سو ہی۔ کون۔ (واو معروف)۔ کو۔ کوئی۔ بروزن فع متروک اور بروزن فعلن۔ فاع اور فعل فصیح۔ کہلانا۔ کاہلی سے مصدر بنا یا تھا۔ سستی کرنا۔ سے باتین دیکھ زمانے کی جی بات سے کہلاتا ہے۔ خاطر سے سب یارون کی مجبور غزل کہلاتا ہی۔ اب لکھنؤ مین متروک ہی۔ کھلانا کھلوانا فصیح ہے کھنچانا۔ کھنچوانا فصیح ہی۔ کے تئین۔ کو۔ کیدھر۔ کدھر۔ (مصحفی) شہرت بزیر آسمان رکھتی تھی حاتم کی سخا + اس کا نہین ملتا نشان کیا جانے وہ کیدھر گئے کیسے۔ کیونکر کے معنی مین اکثر خواص لکھنؤ نے ترک کر دیا ہی۔ کس طرح کے معنی مین استعمال کرتے ہین۔ کیونکہ۔ کیونکر (سودا) تیرے بازار مین اب کیونکہ نہ بگڑے سودا۔ ایک یوسف نظر آتا ہی خریدار کئی۔ کیونکہ بمعنی اسوجہ سے مستعمل ہی۔ گانٹھ گرہ۔ گانٹھ اب متروک ہی۔ گنے کی گانٹھین اور گانٹھ گرہ اب بھی بول چال مین ہین۔ گر۔ اگر کا مخفف فارسی شعرا کے کلام مین موجود ہی۔ اردو نثر مین گر متروک ہی اور نظم مین اگر فصیح ہی گر کی جگہ اگرچہ فصیح ہی۔ گھر جانا۔ گھر کا ویران ہونا۔ گھسنا۔ بافتح۔ (سودا) صیاد اب تو کردے قفس سے ہمین رہا۔ ظالم پھڑک پھڑک کے پر و بال گھس چلے (قفس چلے۔ بس چلے۔ قافیہ۔ ردیف)۔ اب بالکسر بولتے ہین۔ گہنا۔ پکڑنا۔ سے آخدا کے واسطے اس بانکپن سے درگزر + کل مین سودا یون کہا دامان گہکر یار کا۔ لاگنا۔ لگنا۔ (میر) خون جگر ہو بہنے لاگا۔ پلکون ہی پہ رہنے لاگا۔ لپو۔ پگڑی۔ دستار۔ لڑکائی۔ لڑکپن۔ لکھنؤ مین لڑکپن فصیح ہی۔ لکھانا لکھوانا فصیح ہی۔ لگوانا۔ فصحا رحال نے ترک کر دیا ہی۔ لوہو۔ لہو۔ سے پی پیکے اپنا لوہو رہین گو کہ ہم ضعیف + جون رنگتی نہین ہی انھون کے تو کان پر۔ لون۔ نمک۔ (غالب) زخم دلبر میرے کیون مرہم کا استعمال ہی + مشک اگر مہنگا ہی تو کیا لون کا بھی کال ہی۔ لیک۔ لیکن۔ (ناسخ) خونناب سے دل نہین ہی دم بھر خالی + ہی ضبط سے لیک دیدۂ تر خالی۔ ماٹی۔ مٹی۔ (میر) ہر ذرہ خاک تیری گلی کی ہی بیقرار + یان کون سا ستم زدہ ماٹی مین مل گیا۔ مت۔ نہ۔ (میر) بس طبیب اٹھ جا مرے بالین سے مت دے دردسر + کام جان آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا۔ فصحا رحال نے ترک کر دیا ہی۔ مچھی۔ بوسہ سے حاتم اس بے مہر نے مجھی نہ دی اس غم سستی۔ متروک ہی۔ محتاجگی۔ محتاجی سے محتاجگی سے مجھکو نہین ایک دم فراغ حق نے جہان مین نام کو حاتم کیا تو کیا۔ مرا۔ مری۔ میرا۔ میری۔ صرف نظم مین مرا و مری مستعمل ہین۔ مرا۔ موا۔ مرا کی جگہ ذم کے پہلو سے بچنے کے لیے موا کہتے ہین سے مصرع تاریخ ناسخ نے کہا + ہائے ہندستان کا شاعر موا۔ بعض فصحائے حال اب موا کی جگہ مرگیا فوت ہوا کہتے ہین۔ مطالع مطالعہ۔ (ولی) دیکھنا ہر صبح تجھ رخسار کا + ہی مطالعہ مطلع انوار کا۔ مکھ۔ منھ۔ (ولی) مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمال روشن + تجھ مکھ کی تاب دیکھے آئینہ

روغن ہوگئے کی جگہ میرے داغ عشق روغن ہوگئے کہین گے ١٣ آخر کلمہ کی یاے معروف کو مشدد استعمال کرنا غیر فصیح ہی۔ جیسے (ع) کہون
کیا حال بیتابیِ دل کا ١٤ جان۔ خون۔ دین وغیرہ۔ وہ الفاظ فارسی جو اُردو مین بہ اعلان نون بولے جاتے ہین جب اُن کی ترکیب فارسی
نہین رہتی بعض شاعر بہ اعلان نون ہی استعمال کرتے ہین۔ اکثر متاخرین نے اسپر عمل نہین کیا (امیر) گھونسلے ہوے جوڑا تجھے ایجان
نہین دیکھا + اِس باغ مین سنبل کو پریشان نہین دیکھا۔ افشان۔ خزان۔ خندان۔ دندان۔ فغان۔ کہکشان گلستان مژگان وغیرہ بالاتفاق بہ اعلان
نون متروک ہین ١٥ فارسی لفظ سے واو معروف۔ الف کلمہ آخر۔ اور یاے کلمہ آخر کا گرانا معیوب ہی۔ واو اور الف کا گرانا متوسطین بھی معیوب
سمجھتے تھے۔ جیسے (ع) پہلو مین دل مرا ہے یا سیماب۔ (ع) ادا اے یار تیری بھائی ہی۔ یاے آخر کلمۂ فارسی اکثر شعرا نے گرائی ہے۔ (ناسخ) قیس
کی قیس جانے مین لیکن۔ وحشی ہون آدمی کے جنگل کا۔ لیکن اب اکثر فصحاے حال اِن حرفون کے گرانے کو معیوب سمجھتے ہین ١٦ سیکڑون ہزارون
لاکھون وغیرہ کے ساتھ اسم واحد کا لانا جائز ہے سو تھی وہ اُمیدِ رہائی کی دل ناسخ کو + لاکھ زنجیر ترے گیسوِ خمار کی تھی۔ (تسلیم) خال مژگان کے
عشق سے دل مین سیکڑون داغ لاکھون روزن تھا۔ لیکن جمع لانا فصیح ہی ١٧ رشک گُل۔ رشک پری۔ غیرت ماہ۔ وغیرہ جن سے کنایۃً معشوق
مراد لیتے ہین بغیر اشارے کے غیر فصیح ہین مثلاً محبت ہوگئی۔ اب رشک گل سے کی جگہ محبت ہوگئی اُس رشک گل سے فصیح ہی لیکن دلربا۔ دلدار
یار۔ وغیرہ کا استعمال بغیر اشارے کے فصیح سمجھا جاتا ہی ١٨ لفظ ہر کو جمع کے ساتھ استعمال نہین کرتے یعنی ہر علما نے کہا غلط ہی۔ ہر عالم نے کہا
صحیح ہی ١٩ نون اصلی کے ساتھ نون تنوین قافیے مین لانا جائز ہے مثلاً قصداً کا قافیہ گردن (تسلیم) قید اپنا وہ آپ پُرفن تھا + حلقۂ زلف طوق
گردن تھا + عذر مانع نہ تھا کوئی تسلیم + ترک شعر و سخن یہ قصداً تھا۔ ٢٠ مونث کے لیے علامت مصدری مین تبدیل کرنا۔ یعنی کرنا۔ ہونا وغیرہ کی جگہ
کرنی ہونی وغیرہ نا جائز ہے۔ (ناسخ) اگر دہلیز چھونیکی تجھے تعذیر دینی ہی۔ ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے۔ ٢١ مصادر فارسی
کا استعمال متروک ہی۔ پس مُردن۔ بعد مردن کی جگہ پس مرگ بعد مرگ کہتے ہین ٢٢ تا۔ جب۔ جو۔ غرض کاش۔ گو کے ساتھ "کہ" کا اضافہ کرنا خلاف
فصاحت ہی۔ ٢٣ جو شخص مرگیا ہو اُسکے نام کے ساتھ صاحب کا لفظ لگانا معیوب سمجھا جاتا ہی۔ لقب کے ساتھ مضایقہ نہین۔ ٢٤ لانا اور سمجھنا
مصادر کے فاعل کے ساتھ لفظ نے کا نہ لانا فصیح ہی۔ یہ افعال تانیث و تذکیر وحدت و جمع مین مفعول کے تابع نہین ہوتے بلکہ فاعل کے تابع
ہوتے ہین۔ مثلاً مین یہ رسالہ لایا۔ مین سمجھا۔ (مذکر کے لیے) وہ کتاب لائی۔ وہ سمجھی (مونث کے لیے) ٢٥ الف ندا لگا کر الفاظ کا استعمال متروک
ہی۔ مثلاً۔ دلا۔ زاہدا۔ ناصحا۔ واعظا فصحاے حال اُن کے استعمال سے احتراز کرتے ہین ٢٦ آنا۔ جانا کے ساتھ جب سحر۔ صبح رات۔ شام وغیرہ الفاظ ہون
کو۔ کا استعمال فصیح ہی۔ یعنی وہ رات آئے۔ صبح گئے۔ کی جگہ وہ رات کو آئے۔ صبح کو گئے فصیح ہی ٢٧ آؤ ہو۔ جاؤ ہو۔ پوچھو ہو وغیرہ کی جگہ آتے ہو۔ جاتے ہو
پوچھتے ہو مستعمل ہین ٢٨ مصدر کی جگہ ماضی کا صیغہ استعمال نہین کرتے مثلاً آنا چاہیے۔ پھیرنا چاہیے کی جگہ آیا چاہیے۔ پھیرا چاہیے فصیح نہین ہین
(انیس) کہتے تھے فاطمہ سے علی گھر مین جو ہو دو۔ خالی کبھی فقیر کو پھیرا نہ چاہیے۔ ٢٩ رکھا۔ چکھا کے کاف کو مشدد بولنا فصیح ہی (ذوق) دبالی دوش
ہی اِس ناتوان کو سر لیکن + لگا رکھا ہے ترے خنجر و سنان کے لیے۔

ردیف) وون۔ ویسا۔ ؎ کیا کیا دکھا نہ رنگ ہم نے اے ذوق۔ یون بھی دیکھا جہان کو وون بھی دیکھا۔ وہین۔ وہی۔ وہین۔ وہی (ناسخ) گئے جو کوہ کو سودا ے زلف یار مین ہم + تو وہین مار سیہ بن کے یار غار آیا۔ (مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو ہجو دوسر مست + رہا وصل مین بھی وہی انتظار مجھے۔ وہان۔ دکھو وان۔ وہ ہی۔ کی جگہ وہی فصیح ہی۔ وے۔ وہ (سودا) وے صورتین الٰہی کس ملک بستیان ہین۔ دیا یا۔ (ناسخ) بعد مدت سو گیا ہون چین سے + یہ جنازہ ہی دیا گہوارہ ہی۔ ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ لگنا۔ ہاتھ آنا (حسرت) ہاتھ پر ہاتھ مرے دھر کے چلے آئے ساتھ + دیکھو طالع کی مدد آج مرے ہاتھ پڑے۔ ہان۔ ناسخ نے بمعنی گھر کہا ہی ؎ اُسکے ہان آفتاب عارض سے + دن ہی آٹھون پہر ہے رات نہین۔ اب لکھنؤ مین اس معنی مین مستعمل نہین۔ دیکھو یہان۔ ہرنے پھرتے۔ چلتے پھرتے۔ (مصحفی) باغبان ہی مجھے کیا کام ترے گلشن مین + ہرتے پھرتے کبھی ادہر بھی مین آجاتا ہون۔ ہلنا۔ بالفتح متروک اور بالکسر مستعمل ہی۔ (سودا) تیغ تیری کا سدا شکر ادا کرتے ہین + لبون کو زخم کے دن رات مین ہلتے دیکھا۔ (چلتے۔ نکلتے۔ قافیے)۔ ہمن۔ ہم۔ متروک ہی۔ ہیان۔ یہان۔ عوام کی زبان ہی۔ ہوئیگا۔ ہوئینگی۔ کی جگہ ہوگا ہونگی مستعمل ہین۔ ہیگا۔ ہے۔ (حاتم) کہان ہے سکندر کہان ہیگا دارا۔ ہین گے۔ ہین۔ یہان۔ لکھنؤ مین بمعنی گھر ہے دلی والے اس جگہ ہان بولتے ہین۔ (آج یہان ایک شب قطب الدین مائل کے ہان شعرا کا جلسہ تھا۔ یہ ہی۔ کی جگہ یہی فصیح ہی۔ یے۔ یہ فصحا حال نے مندرجہ ذیل اصول قرار دیے ہین۔

۱ امر حاضر کے صیغون مین۔ ئیو یا جیو کا لفظ اضافہ کرکے اب نہین بولتے۔ آئیو۔ اُٹھائیو۔ لیجیو۔ چلیو۔ دکھائیو۔ بھیجیو وغیرہ کی جگہ آؤ۔ اُٹھاؤ۔ جاؤ۔ چلو۔ دکھاؤ۔ دو۔ لو۔ وغیرہ یا۔ آنا۔ جانا۔ اُٹھانا۔ پینا۔ چلنا۔ دکھانا۔ دینا۔ لینا وغیرہ مستعمل ہین۔ تم وہان آئیو کی جگہ تم وہان آؤ۔ یا تم وہان آنا۔ بول چال مین ہین (شاد) خونباری چشم تر نو دم لے + گھر جائیو منہ ذرا تو تھم لے ۲ پہلے جمع مونث کے فعل کو۔ الف نون اضافہ کرکے بولتے تھے۔ (شاہ نصیر) گھٹا مین چاند پہ سوبار آئیان دکھین۔ اب آئیان کی جگہ آئین بولتے ہین ۳ جب ترکیب فارسی ہو جیسے تابع فرمان تو آخر لفظ کے نون کو بہ اعلان پڑھنا بولنا معیوب ہی ۴ صحت لفظی کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہی۔ ملاحظہ ہو نور اللغات۔ "اپنے قدح کی خیر منانا" ۵ ہندی صفت کو جمع لانا متروک ہی۔ (سودا) ملائم ہوگئین دل پر برہ کی ساعتین کڑیان (کڑی)۔ یہ آنکھیان (آنکھین) کیون مرے جی کے گلے کی ہار ہو پڑیان۔ (پڑین) ۶ فارسی کی جمع پہلے عموماً بولتے تھے۔ اب صرف صفت یا اضافت کی صورت مین فصیح ہی۔ ؎ سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی لکھکے لا گل پھاڑ ین سن کے جیب کو دین بلبلان صلا۔ ۷ بعض مصادر مثلاً آنا۔ پانا۔ جانا۔ ہونا وغیرہ کے مضارع کے صیغون مین ایک واو زیادہ کرکے بولتے تھے یعنی آوین پاوین۔ جاوین۔ ہووین کہتے تھے۔ اب آئین پائین۔ جائین۔ ہون بولتے ہین۔ ۸ ماضی استمراری جمع مونث مین دونون فعل جمع لاتے تھے جیسے عورتین آتیان ہین۔ اب دوسرا فعل جمع لاتے ہین۔ جیسے عورتین آتی ہین۔ اور آتیان جاتیان وغیرہ کا استعمال قطعاً ترک ہی ۹ تیجیے۔ دیجیے۔ لیجیے۔ کیجیے وغیرہ کی ایک ی گرانا اور بر وزن فعلن استعمال کرنا غیر فصیح ہی ؎ جی چاہا کہ سیر دشت کیجے۔ ہمراہ بر شراب ناب پیجے ۱۰ بتلانا۔ دکھلانا۔ بتانا۔ دکھانا کی جگہ غیر فصیح سمجھے جاتے ہین ۱۱ جو لفظ خود جمع ہی اُسکی جمع بقاعدہ اردو بنانا ناجائز ہی۔ جیسے احباب و اغیار کی جمع احبابون و اغیارون غلط ہین ۱۲ "ہا" علامت جمع کی ہی اسکے استعمال سے فصحا حال احتراز کرتے ہین۔ مثلاً داغہائے عشق۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الف

ہندی، عربی، فارسی، اردو کی الف بے کا پہلا حرف۔ علمِ حساب میں اکائی کے پہلے عدد کی صورت سے [illegible] ایک عدد قرار دیا گیا ہے۔ یہ الف مختلف مقامات پر مختلف کام دیتا ہے۔

عربی میں

۱۔ اسما کے بیچ میں آکر واحد کو جمع کر دیتا ہے جیسے تدبیر سے تدابیر۔ مسجد سے مساجد۔ ۲۔ کبھی بیچ میں اور اوّل میں آکر جمع بناتا ہے۔ جیسے لطف سے الطاف۔ حکم سے احکام۔ ۳۔ کبھی اوّل اور آخر میں آکر جمع بناتا ہے جیسے نبی سے انبیا۔ شقی سے اشقیا۔ ۴۔ ربط کے واسطے آتا ہے جیسے حقاً (حق ہے) یہ اردو میں مستعمل ہے مخصوص الفاظ کے ساتھ۔ ۵۔ عربی سہ حرفی مادّوں کے اوّل حروف کے بعد آکر مادّے کو اسم فاعل بنا دیتا ہے جیسے طلب سے طالب۔ ظلم سے ظالم۔ ۶۔ عربی سہ حرفی مادّے کے اوّل آکر اسم فاعل [illegible] معنی پیدا کرتا ہے جیسے [illegible] [illegible] فاعل [illegible] جیسے [illegible] حرف سے قبل آکر فعل کے معنی میں مبالغہ پیدا کرتا ہے جیسے ستر سے ستار۔ غفر سے غفار۔ [illegible] بعض عربی الفاظ میں [illegible] اور کبھی [illegible] سا یا لکھا جاتا ہے مگر الف پڑھا جاتا ہے جیسے [illegible] اور بعض جگہ فتحے کے اشباع سے پڑھا جاتا ہے اور [illegible] اشارۃً کتابت میں آتا ہے جیسے اللہ۔ اسمٰعیل۔ رحمٰن۔ [illegible]

فارسی میں

۱۔ انحصار اور استیعاب کے لیے آتا ہے جیسے سراپا۔ [illegible] ۲۔ ندا کے لیے آتا ہے جیسے ناصحا۔ ساقیا۔ خداوندا۔ [illegible] ولا کو ترک کر دیا ہے اور بجز خاص خاص الفاظ کے عموماً اس کا استعمال

اِس قدر عرض کرنے کے بعد مجھکو یہ دکھانا ضرور ہی کہ اِس لغت کی تالیف مین کن اصول و قواعد کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ تا کہ ماہرین فن کو اپنے خیالات کے اندازے مین مدد ملے۔ ۱ اصل لغت کو شروع سطر اور جلی قلم سے اور اُسکے ماتحت معانی۔ مرکبات۔ روزمرہ۔ محاورات مقولے مثلون کو کسی قدر خفی قلم سے لکھا ہو۔ مثلاً بات بات پر۔ بات بات مین۔ بات مین نی نکالنا۔ بات رہجاتی ہو وقت نکل جاتا ہو۔ بات کی بات خرافات کی خرافات۔ وغیرہ وغیرہ ۲ ہر لفظ کے بعد اشارہ کردیا ہو کہ یہ کس زبان کا لفظ ہو اور جہان کہین کوئی لفظ اصل معنی کے علاوہ اُردو مین کچھ اور معنی دیتا ہو وہان اصل زبان مین اُسکے معنی اور جن معانی مین اُس کا استعمال اُردو مین ہوتا ہو لکھدیے ہین ۳ جو محاورہ خاص دہلی یا خاص لکھنؤ کا ہو۔ یا لکھنؤ مین اور طرح اور دہلی مین اور طرح بولا جاتا ہو وہان اشارہ کردیا ہو جیسے بات دینی آنا وغیرہ ۴ ہر محاورے کو فعل متعدی اور فعل لازم کے ساتھ علٰحدہ علٰحدہ قائم کیا ہے اور معانی سے لازم و متعدی کا فرق ظاہر کردیا ہو۔ ۵ جو محاورہ واحد اور جمع دونون حالتون مین بمعنٰی ہو اُس کو واحد ہی قائم کرکے مثال دیدی ہو اور جن محاورات مین بحالت جمع واحد سے معنی مین کمی زیادتی کا فرق ہوجاتا ہو وہان واحد اور جمع کو علٰحدہ علٰحدہ کیا ہو جیسے بات بنانا۔ باتین بنانا ۶ جن محاورات کے مصدر اصلی کے ساتھ کچھ اور مصدر ترکیبی کے ساتھ کچھ اور معنی ہوتے ہین اُن کو علٰحدہ علٰحدہ قایم کیا ہو۔ جیسے بات آنا۔ بات بن آنا۔ بات بن پڑنا۔ بات بننا۔ بات اُڑانا۔ بات اُڑا دینا۔ بات اُڑجانا۔ بات اُڑنا ۷ تذکیر و تانیث کے متعلق اختلاف کی صورت مین دونون کی سند مستند شعرا کے کلام سے لکھدی ہو۔ جیسے بار۔ بسنت ۸ الفاظ و محاورات کی نسبت مولف نے موجودہ زبان کا لحاظ رکھا ہو ۹ صحت تلفظ کے واسطے اعراب دیدیے ہین اور جہان کہین اعراب سے کام نہین چلا وہان اعراب کے علاوہ اُس لغت سے زیادہ مشہور الفاظ مین وزن بتادیا ہے۔ اور بعض مقامات پر شعر لکھدیے ہین۔ جیسے بغلی۔ بچھونا۔ سنا۔ اُردو مین مقولون اور مثلون کے علاوہ فارسی کے وہ مرکبات۔ مقولے اور مثلین جو اُردو نظم و نثر کا جزو ہوگئی ہین مع معانی لکھدیے ہین۔ مثلاً با ین ریش و فش۔ بتمناے گوشت مردن بہ۔ برات عاشقان بر شاخ آہو۔ بازی بازی باریش بابا ہم بازی وغیرہ وغیرہ ۱۱ املے کی صحت کا پورا لحاظ کیا ہو مثلاً بوالہوس۔ بجل وغیرہ ۱۲ علم ادب کے وہ نکات جن کا تعلق لغت سے ہو حسب ضرورت لکھدیے ہین۔ ملاحظہ ہو (ب) اور (بے) کے فٹ نوٹ ۱۳ الفاظ کی تحقیقات کرکے اپنی راے لکھدی ہو۔ ملاحظہ ہو۔ بہولا۔ بگولا۔ بوالہوس ۱۴ الفاظ مترادفہ کا نازک فرق ظاہر کردیا ہو ملاحظہ ہو بول چال کا فٹ نوٹ ۱۵ وہ انگریزی الفاظ جو اکثر زبانون پر آگئے اور اخبارات مین پائے جاتے ہین لغت مین داخل کردیے ہین اور تذکیر و تانیث بھی لکھدی ہو جیسے بابالوگ۔ بال۔ بلٹی۔ بار۔ بابن لیٹ۔ ۱۶ مندرجہ ذیل اشارات بنظر اختصار قائم ہین۔ ۱ آ۔ اردو ۲ انگ۔ انگریزی ۳ ت۔ ترکی۔ ۴ س۔ سنسکرت ۵ ع۔ عربی ۶ عم۔ عوام کی زبان ۷ عو۔ عورتون کی زبان ۸ ف۔ فارسی ۹ ق۔ قطعہ ۱۰ و۔ واؤ معروف کی ماقبل اُلٹا اور واؤ مجہول کی ماقبل سیدھا پیش دیا گیا ہو۔ جیسے بو۔ بچھونا ۱۱ ھ۔ ہاے مخلوط دوچشمی لکھی گئی ہو۔ جیسے بھید ۱۲ ی۔ پوری یاے معروف گول۔ اور مجہول آدھی یا آدھی بے نقط لکھی گئی ہو جیسے حنفی۔ آگی۔ پیچھے ۱۳ " " انورٹیڈ کا ماز۔ اِس کے درمیان کی عبارت نقل کسی کے قول کی ہوتی ہو ۱۴ است۔ شعر ۱۵ ا۔ اشاعر کا تخلص یا کتاب کا نام۔ جملۂ معترضہ۔ صحیح لفظ۔ زبان حال کا لفظ ۱۶ ۹۔ استفہام۔ ۱۷ بالفتح۔ بفتح اول و سکون دوم۔ ۱۸ بالضم۔ بضم اول و

ج) کبھی غصہ کرکے بلانے اور مقابلے میں کسی کو طلب کرنے کے لیے (مہر)
روں کی لیتا ہے مسجد میں سر منبر شیخ　　مردمی گر ہے تو بزم بت منیوش میں آ
۲ کبوتروں کے بلانے کی آواز ۳ غائب چیز منگاتے وقت بازیگر یہ کلمہ
کہتے ہیں ۴ گویئے یا سوزخوان سُر ملانے کے لیے گانے سے پیشتر اس آواز کو
مسلسل نکالتے ہیں ۵ سَم جتانے کی آواز ۶ گانے میں نصف کملو
رنڈی کا نام) یاروں کو رجھاتی ہے　　ہر لے کے دھماکے پہ آ کہہ کے بلاتی ہے
آ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو پنجہ کرلے۔ مثل۔ بڑا حوصلہ ہے تو مقابلہ کرلے۔
کچھ دم ہے تو لڑ لو۔ آ بلا گلے لگ۔ آ بلا مجھے مار۔ مفت کا جھگڑا خرید لینے کی
جگہ۔ آ بندھنا ۱ آ کے بندھ جانا ۲ آ کے جم جانا۔ (ظفر)
ناگہاں اُس خال لب کا یوں تصور آ بندھا　　اُڑ کے پڑ جائے کسی کے جیسے کنکر آنکھ میں
آ بننا۔ مصیبت کا واقع ہونا۔ جان کا مصیبت میں پھنسنا۔ مصیبت بننا۔
آفت میں مبتلا ہونا۔ (جرأت) یہ درد دل سے آخر آ پڑی بیمار پر تیرے
کرے ہیں (کرتے ہیں) ذکر کچھ اور اب جنھیں تھا فکر درماں کا۔
آ بنی۔ مصیبت پڑ گئی۔ آفت آ گئی (رشک)
مانگی جو اُس نے جان تو غیروں پہ آ بنی　　حالانکہ کہ ہنسی تھی فقط امتحاں نہ تھا
آ بنی سر پر اپنے چھوڑ پرائی آس۔ مصیبت کے وقت انسان کو دوسرے کا
سہارا نہ رکھنا چاہیے خود دفعیہ کرنا چاہیے۔ آ بے۔ مذکر۔ تحقیر یا
مذاق سے کسی کو بلانے کے لیے کہتے ہیں۔ آ بے سونٹے بنری باری
کان چھوڑ کنپٹی ماری۔ کسی کام کے کرنے میں جب ناکامی ہوتی ہے
تو اسکی آخری تدبیر کے وقت کہتے ہیں۔ یہ مثل فصحا کے استعمال میں نہیں ہے
آ بے لونڈے جا بے لونڈے کرنا۔ (دہلی) جب کوئی خادمہ وقت گزاری

کرتی ہے اور حیلہ حوالے میں دن تمام کرتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں تو تو ہمیشہ
آ بے لونڈے جا بے لونڈے کرکے دن تمام کرتی ہے۔
آ بیٹھنا ۱ آ کے بیٹھ جانا (رند) جذبۂ دل نے کیا تمھیں کھینچا
بے بلائے ہو پاس آ بیٹھے ۲ جم کے بیٹھنا۔ (فقرہ) اب تو یار لوگ
آ بیٹھے دیکھیں کس کا منہ ہے جو اٹھا دے۔ آ بیل مجھے بھکوس نہیں
میں تجھے بھکوسوں۔ مثل (دیکھو آ بیل مجھے مار) آ بیل مجھے مار۔ مثل
اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی اپنے ہاتھوں مصیبت میں پڑے۔ آ پڑنا
۱ (دہلی) گر پڑنا (آبحیات) ایک ٹہنی کو سہارے کے قابل سمجھ کر پاؤں رکھا
وہ ٹوٹ گئی میں نیچے آ پڑا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آ رہنا بولتے ہیں ۲ ٹپک پڑنا
(آبحیات) اگر قسمت سے ہوا چلی اور خود بخود کسی کی گود میں ثمر مراد آ پڑا
تو آ پڑا نہیں تو سوائے افسوس کے کچھ حاصل نہیں (لکھنؤ میں ان دونوں
آ جانا۔ آ گرنا۔ ٹپک پڑنا بولتے ہیں) ۳ آ موجود ہونا۔ آ جانا (شوق
قدوائی) گل تازہ کھلا یہ اس زمیں پر تا جر کوئی آ پڑا دو میں یہ
۴ گھر جانا۔ آ پھنسنا۔ (ظفر) کہتے ہیں مردم دیدہ مرے اشکوں سے
رو رو کر یوں کہ اب تو آ پڑے ہیں مردم آزاروں کے ہاتھوں میں۔
۵ لازم ہونا۔ ضرور ہونا (غالب) تیغ آ پڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے ۶ آفت یا مصیبت پڑنا (فقرہ)
ایسی تم پر کیا آ پڑی تھی جو یوں بے سر و سامان وطن سے نکل کھڑے ہوئے
۷ واقع ہونا۔ (غالب) مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات
منظور اس سے قطع محبت نہیں مجھے ۸ متعلق ہونا۔ رجوع ہو
(غالب) کام اُس سے آ پڑا ہے کہ جس کا جہان میں لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

ناجائز سمجھتے ہیں جیسے نگارا صنما نہیں کہتے مسیحا میں بعض الف ندا کہتے ہیں اور بعض الف لقب اور اُسپر اسے حرف ندا لگانا صحیح سمجھتے ہیں ۵

اسے مسیحا ترا بیمار ہوں میں ۔ قابل شربت دیدار ہوں میں

۳ افراط کے واسطے جیسے خوشا۔ بسا ۴ کبھی فتحے کے اشباع سے پیدا ہوتا ہے اور معنی میں اسکو کچھ دخل نہیں ہوتا جیسے پیرہن سے پیراہن ستمگر سے ستمگار۔ دامن سے دامان ۵ الف لقب جیسے جلال سے جلالا ع انجام ہو بخیر قیامت کا آشنا - اب اُردو میں متروک ہے۔ ۶ کبھی کلمے کی ابتدا میں زائد آتا ہے جیسے شتر سے اشتر۔ گر سے اگر۔ اُردو میں اگر ہی فصیح ہے ۷ حسرت و افسوس کی جگہ آتا ہے جیسے دردا۔ دریغا۔ واحسرتا۔ واویلا۔ ۸ وہ الف جو فارسی میں مَن کے معنی دیتا ہے جیسے ملا فزا۔ اُردو میں اسکے معنی مَن کے نہیں لیے جاتے ہیں بلکہ الف ندا سمجھا جاتا ہے ۹ جب صیغہ امر کے آخر میں آتا ہے تو اسکو فاعل بنا دیتا ہے جیسے دان سے دانا۔ توان سے توانا۔ بین سے بینا ۱۰ کبھی صیغہ امر میں آتا ہے تو اسکو فاعل بنا دیتا ہے جیسے گوارا۔ پذیرا ۱۱ الف لیاقت جیسے خوانا ۱۲ دو کلموں کے بیچ میں آکر اتصال کے معنی دیتا ہے جیسے شباشب۔ گوناگوں۔

اُردو میں

۱ کثرت۔ مبالغہ ظاہر کرنے کے لیے جیسے بھاگا بھاگ۔ مارا مار۔ دھما دھم ۲ ہندی الفاظ کے صیغہ امر کے آخر میں مفعول کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے دیکھا۔ سُنا۔ لکھا بعض کہتے ہیں کہ اس الف نے امر کو ماضی کر دیا ہے۔ اور وہی ماضی بمعنی مفعول مستعمل ہوا ہے ۳ صیغہ امر کے آخر میں لانے سے ماضی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے اُٹھ سے اُٹھا۔ دیکھ سے دیکھا ۴ کبھی حاصل مصدر کے معنے پیدا کرتا ہے جیسے جھگڑ سے جھگڑا۔ رگڑ سے رگڑا۔ ۵ کبھی کلمے کے اوّل میں لانے سے نفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ اور یہ الف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے جیسے اٹل۔ اگاٹ ۔ ۶ کبھی تصغیر کے واسطے اسم کے آخر میں آتا ہے اور یہ تصغیر کبھی بقصد تحقیر ہوتی ہے اور کبھی پیار کے طور پر آتی ہے جیسے کلو۔ بٹیا ۷ کبھی تعیین مراتب اعداد کے لیے آتا ہے۔ جیسے پہلا۔ دوسرا ۸ بعض اسما کے آخر میں بڑے پن کے معنی دیتا ہے۔ جیسے لوکا۔ ٹھنا ۹ کبھی دو کلموں کے بیچ میں نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے موسلا دھار۔ کھیڑا۔ چپال۔ اور کبھی آخر میں یہی فائدہ دیتا ہے۔ جیسے اکہرا۔ دُہرا۔ ۱۰ بعض اسما میں الف نسبت کے قبل ی لاتے ہیں اگر اصل اسم میں نہیں ہوتی جیسے دودھیا۔ مونگیا ۱۱ ہندی مادوں کے آخر میں آکر صفت مشبہ کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے میلا۔ بھوکا۔ راجا ۱۲ فعل لازم میں مختلف مقامات پر آکر اُسکو متعدی کر دیتا ہے جیسے اٹکنا سے اٹکانا۔ برسنا سے برسانا۔ اور جن مصادر میں دوسرا حرف حرف علت ہوتا ہے حذف ہو جاتا ہے جیسے بھاگنا سے بھگانا۔ کودنا سے کودانا (؟) ٹلنا سے ٹالنا۔ بگڑنا سے بگاڑنا۔

آ - یہ حرف دو الف سے مرکب ہے لیکن قاعدہ جمل میں ایک ہی عدد اسکا لیا جاتا ہے ۱ آنا کا صیغہ امر حاضر۔ جا کی ضد۔ (الف) برابر سے کم مرتبے والے کو بلانے کے لیئے (نسیم)

آ کہیں عدہ فراموش کہ فرصت کم ہے ۔ دم کوئی دم میں قدمبوس قضا ہوتا ہے

(ب) کبھی کنایۃً خیال رکھ بیخود نہو۔ آپے میں رہو۔ آپ میں رہو کی جگہ (مہر) مغفرت چاہ تو رندان قدح نوش میں آ ۔ بے پیے مست نہ شیخ ذرا ہوش میں آ

ظلمت کدہ سے ایسی دلھتی ہے ہجر میں - آسمانا - حلول کرنا کسی چیز کے اندر سما جانا (سوز) چڑھاتا ہے مرا منہ میں نے کسکو کچھ کہا یا رو ٭ اے کوئی بڑا شیطان تجھ میں آسمایا ہے - آکھٹکنا - کھٹکنے لگنا (ذوق) دل میں نشتر نگہ یار کا آ ہی کھٹکا - آگرنا ۱ - جمع ہو جانا - اکٹھا ہو جانا - ٹوٹ پڑنا (فقرہ) دکان کھلتے ہی زمانے بھر کے شرابی آگرے ۲ گر پڑنا (فقرہ) رات کو ایک آدمی کنوئیں میں آگرا - آگھیرنا - گھیر لینا - (داغ) کا ہ سرکار نے جو آگھیرا قدم اُٹھ اُٹھ کے رہ گیا میرا - آلپٹنا - لازم ۱ آکے ملنا (فقرہ) پہلے اُن سے ملے پھر محبت آلپٹے ۲ گھیر لینا - سر ہو جانا - لپٹ جانا (فقرہ) خدا جانے یہ بلا کہاں سے آلپٹی - آلگنا - قریب تر ہونا پہنچنے کے قریب ہونا - (رجب) کیا پیر ہو کے نشہ میں ڈوبے ہوئے رہیں کشتی عمر گور کنارے سے آلگی ۲ گھات میں بیٹھ رہنا - تاک میں رہنا (فقرہ) چور شام ہی سے آلگا ۳ پڑ جانا ضرب پہنچانا - (فقرہ) اُنھوں نے جان کے نہیں مارا غلہ لگا یا تھا چڑیا پر تمھارے آلگا - آلینا ۱ پاس آنا پہنچ جانا - (مومن) خضر نے گم کردہ رہ کو آلیا - جاہل مطلب سے مطلب پا لیا ۲ گھیر لینا (فقرہ) ڈاکوؤں نے سرراہ آلیا ۳ دبا لینا (جرأت) مجھ میں کچھ حالت نہیں ہے اُسے لانا ہے تو لاؤ ٭ ورنہ غش اب کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے ۴ پکڑنا (فقرہ) میں دور نکل گیا تھا اُس نے پیچھے سے دوڑ کر آلیا - آمرنا - آجانا (شوق قدوائی) خدا جانے تو کس ہوا میں بھرا ٭ کہاں جا رہا تھا کہاں آمرا - آملنا ۱ آکر ملنا ملاقات کرنا (رند) یارب مجھے بلائے وہ یا آپ آملے - مطلب بر آئیں دل کے مرا ند عا ملے ۲ قالب اور صورت بدل کے کسی کے رنگ میں مل جانا (گلزار نسیم) جادو سے بنی وہ آدمی زاد ٭ انسان میں آملی پری زاد ۳ چیزوں کا بہم ہو جانا (شعور) لذت میں کیا کہوں مجھے سوغت کیا ملی ٭ شمشیر یار میرے گلے سے جو آملی - آموجود ہونا پہنچ جانا - یکایک آجانا - آنکلنا - بے قصد چلا آنا - اتفاق سے چلا آنا (رند) تھا قصد حرم الفت بُت دیر میں لائی ٭ آنکلا کدھر کو میں ارادہ تھا کدھر کا ۲ آجانا پیش آنا - (رند) راہ پر آپ کا اجارہ کیا ٭ ہم بھی آنکلیں گے گلی ہی تو ہے -

آب - ف - سنسکرت میں آپ م ذ کر ۱ اربعہ عناصر سے ایک عنصر کا نام ۲ پانی - جیسے آب چاہ - آب باران ۳ پسینہ جیسے آب خجالت - آب ندامت ۴ آنسو - جیسے چشم پُر آب ۵ عرق جیسے آب انار - گلاب ۶ وہ گاڑھا پانی جو کسی اناج کو جوش دے کر چھان لیتے ہیں - جیسے آب مونگ ۷ شراب ۸ آب حیات بن گئی ناصح شراب صاف ٭ جو اُس نے جام آب سے اپنے لگائے ہونٹ ۸ وہ رقیق مواد جو پھوڑے اور چھالے سے نکلتا ہے - (ظفر) آبلوں سے پائے مجنوں کے جو ٹپکا آب گرم ٭ جل گیا کوئی کوئی خار مغیلاں گر گیا - ۹ وہ پانی جو کسی چیز کو جوش دے کر چھان لینے سے نکلتا ہے یا کسی چیز کو پانی میں پیس کر نکالتے ہیں - شیرہ سے ۱۰ ذوق زیبا ہے جو ہر شمشیر سفید شیخ پر ٭ دمہ آب رنگ سے مہندی سے گلرنگ ہے ۱۱ پھل کا رقیق پانی جیسے آب تربز ۱۲ مونث - صفائی - چمک - دمک - رونق - روشنی جیسے آب الماس - آب دُر - آب گوہر - آب زمرد - آب یاقوت ۱۳ مونث دھار - کاٹ - تیزی - باڑھ سے دانت تیرے دیکھتے ہی ہو گیا ناسخ شہید

آ	آ

۹ آ پہنا (فقرہ) اب تو تمہارے قدموں کے نیچے آ پڑے ہیں ۱۰ ذمہ
ہو جانا (فقرہ) سارے گھر کا کام اس غریب پر آ پڑا ہے ۱۱ ٹوٹ پڑنا -
وارد ہونا (فقرہ) نادر شاہ کی فوج چند ہی روز میں ہندوستان پر آ پڑی -
آ پڑوسن لڑ - مثل - عو - ہر وقت ہر کس و ناکس سے لڑنے پر آمادہ - حق
ناحق فساد کرنے پر مستعد - (فقرہ) کوئی کوئی ایسی ہیں کہ آ پڑوسن لڑ -
راہ چلتوں کے سر ہوتے ہیں اور زبردستی کا جھگڑا مول لیتے پھرتے ہیں -
آ پڑوسن مجھ ہی سے لڑ (عو) اپنی طرح اوروں کے لیے بھی مصیبت چاہنے کی
جگہ بولتی ہیں - آ پکڑنا گرفتار کر لینا - پکڑ لینا - (مومن) چھوڑ دے
ناصح کیا پکڑتا ہے بے جا؛ کبھی کوئی آ پکڑتا ہے - آ پہنچنا - پہنچ جانا -
(ناسخ) خاک پہنچے کوئے جاناں تک کہ آ پہنچی گھٹا؛ ہو گیا ناسخ ہی خاک اڑنے میں
اڑنا نصیب ہی کی - آ پھنسنا ۱ پھنس جانا - فریب میں آنا (؟)
آ پھنسوں میں بتوں کے دام میں یوں؛ ورنہ یہ بھی خدا کی قدرت ہے -
۲ جھگڑے میں پھنس جانا (فقرہ) تم بھی کہاں آ پھنسے - آ جانا - لازم
۱ آ چکنا (فقرہ) وہ صبح کا [illegible] سے آ گئے ۲ شامل ہونا (فقرہ) اس
حساب میں وہ رقم بھی آ گئی جو آپ کی تحویل [illegible] تھی ۳ [illegible] آ نا
(فقرہ) کچھ کام تو نہیں تالیاں ہی آ گئے ۴ ظاہر ہونا (فقرہ) غوطہ
مارے ہی کہاں سے کہاں آ گئے - آ پھنسنے کی بات ہے - جب کوئی
شخص کہیں جائے اور وہاں خلاف طبیعت ٹھہرنا پڑے یا اور کوئی بات
خلاف اپنی طبیعت کے کرنا پڑے تو یہ فقرہ کہتا ہے - آ ٹوٹنا - آ پڑنا -
آ جانا - (اختر شاہ اودھ) سر ہوا کیسے جو اک بلا ٹوٹی؛ وہ ستارے
کی طرح آ ٹوٹی - آ جھانکنا - کبھی کبھی آ جانا - (فقرہ) تم تو مہینوں

صورت نہیں دکھاتے کبھی تو آ جھانکا کرو - آ چڑھنا - چڑھ بیٹھنا - (انشا)
تاک جھانکے تھے ہوئے مبہوت؛ جس طرح آ چڑھے کسی پر بھوت -
۵ خون عاشق آ چڑھا آنکھوں میں اس قاتل کے آہ؛ کر سکے یوں
ورنہ کب انشا خمار بنگ سرخ - آ چکنا - آ جانا - پہنچ جانا ۱ (طنزاً)
آ چکا، آ چکے، یعنی نہیں آئے گا، نہیں آئینگے - آنے کی امید نہیں کے
موقعوں پر بولے جاتے ہیں - آ چلنا - آنے کے قریب ہونا ۵ اسے
زلف یار حسرت دل آ چلے ہیں پھر؛ اب دام سے نکل کے نہ جائیں کسی طرح -
آ چھپنا - چھپ جانا - آ کر پوشیدہ ہو جانا - آ دبانا - آ دبا لینا ۱ دبوچ لینا -
پکڑ لینا - (فقرہ) بلی نے مرغی کو آ دبایا ۲ حملہ کرنا (فقرہ) بخار نے آ دبایا -
آ دلدر [illegible] - مثل - کاہل کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری نوبت
مثل ہے کہ آ دلدر تو [illegible] - کاہلی ادبار
اور نحوست کی نشانی ہے - آ دھمکنا - بے دھڑک چلے آنا - آ دیکھنا
۱ آ کر دیکھنا ۲ آزما لینا - تجربہ کرنا - آ ڈٹنا - موجود ہونا - آ کے
ٹھہر جانا (ذوق قدردانی) ہے پیش گور نہ آ ڈٹے پھر [illegible] ابھی ہٹ پھر
آ رہنا ۱ آ جانا - چلے آنا ۲ [illegible] رہنا - معمول ہونا - (ناسخ) آ رہی ہے
تن پرستی عشق پرستی کے [illegible] گیا ہے گا خونخواری سے لشتان اسلام کا
۳ پھسل پڑنا - گر پڑنا (فقرہ) رات کو مکان آ رہا ۴ جھک پڑنا -
(ناسخ) پاؤں پر سر آ رہا ہے [illegible] سے بتوں [illegible] آنکھوں
میں اب زنجیر کے [illegible] ۵ پے در پے آنا - متصل چلے آنا -
(رند) آ رہی ہے قافلہ [illegible] کی صدا؛ وہ [illegible] کا ذریعہ ہے ساقی
میخانہ آج - آ سکنا - پہنچ سکنا - (ناسخ) ہوں ہلال [illegible] مگر نہیں آ سکتی ہے اجل

جلا جاتی رہنا۔ ماند ہونا۔ بے آب ہونا۔ (فقرہ) بار بار چھونے سے لچکے کی آب بگڑ جائے گی ۲۔ (دہلی) دھار کند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ (فقرہ) استرا نہ چھوؤ آب بگڑ جائے گی۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں آب جاتی رہنا کہتے ہیں

آب پاش۔ (ف۔ اسم فاعل ترکیبی) مذکر۔ پانی چھڑکنے والا۔ سقا۔ (زند) کرتے تھے آب پاش مگر زمیں کو تر۔ آب پاشی۔ (ف) مونث ۱۔ چھڑکاؤ پانی کا۔ (اسیر) غم دور کرے شراب پاشی ہو بٹھلائے یہ گرد آب پاشی۔ ۲ (ا ر دو) نہر کے محکمے کا نام ۳۔ کھیتوں میں پانی دینا۔ سینچنا۔ (نمبر ۲ اور ۳ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آب پاشی کی۔ (دہلی) دم دیا۔ فریب دیا۔ لکھنؤ میں اس جگہ چھینٹا دیا کہتے ہیں۔ آب پیکاں (ف) گانسی کی باڑ تیزی۔ آب تاب۔ مونث۔ آرائش۔ رونق۔ آب تلخ۔ (ف) مذکر۔ شراب۔ تیزاب۔ کھاری پانی۔ آنسو۔ آب تیر۔ مونث۔ آب پیکاں

آب تیغ۔ (ف) تلوار کی تیزی۔ کاٹ۔ آب جاتی رہنا۔ چمک جاتی رہنا۔ جلاوٹ جانا۔ (مہر) مت ڈھلک مژگاں سے اے قطرۂ سرشک آب ساری صفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب ۲۔ دھار کند ہو جانا۔ (فقرہ) چار دن میں چاقو کی آب جاتی رہی۔ آب جاری۔ (ف) صفت۔ بہتا ہوا پانی۔ آب جو۔ (ف) (بلا اضافت آب) مونث۔ ندی۔ نہر۔ (آتش) تشنۂ دیدار ہیں کس آتشیں رخسار کے۔ آبجوئیں مثل آئینہ صفا گنیں سب (آب کی اضافت سے) ندی کا پانی۔ نہر کا پانی۔ (آتش) زخم خنداں ہیں بعینہ گل خنداں ہر ایک ٭ بوئے خوں آتی ہے اس باغ میں آب جو سے

آبجوش (ف بلا اضافت) مذکر۔ یخنی۔ گوشت کا عرق۔ آب چڑھنا۔ (دہلی) صیقل ہونا۔ صاف ہونا۔ جلا ہونا۔ باڑھ ہونا۔ آب چڑھانا۔ (دہلی) صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا دینا ۲۔ باڑھ رکھنا۔ تیھر چڑھانا۔

آب چشم۔ مذکر۔ (ف) آنسو۔ (سودا) ہوے ہیں جس طرح ہم غرق آب چشم اپنے۔ بھلا اے ابر یوں دریا میں تو تو ڈوب ہم دیکھیں۔ آب چو از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست۔ (ف) مثل۔ (جب پانی سر سے اونچا ہو گیا تو چاہے ہاتھ بھر اونچا ہو چاہے بانس بھر) جب مصیبت یا بدنامی حد سے بڑھ گئی تو اسکا اب اتنا ہی ہونا یا اس سے بڑھ جانا دونوں برابر ہیں۔ آب حرام۔ (ف) مذکر۔ شراب (بحر) کیوں مال مستیاں ہیں تمھیں اے تونگرو۔ آب زر و گہر ہے کہ آب حرام ہے

آبحیات ۱۔ (ف) مذکر۔ (دیکھو آب بقا) ۲۔ اکبر بادشاہ نے اپنے پینے کا پانی کا نام آبحیات رکھا تھا۔ (تذکرہ آبحیات) بادشاہ جب اس مقام پہ پہنچے تو اسلیے کہ ٹھہرنے کو ایک بہانہ ہو وہاں آبحیات مانگا اور پانی پی کر دیکھتے ہوئے چلے گئے۔ آب حیواں۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔ (ناسخ) خط سے دونی ہو گئی اسکے دہن کی آب و تاب ٭ خضر کے فیض قدم سے آبحیواں بڑھ گیا۔ آب خاصہ۔ مذکر۔ امیروں (یا) رئیسوں کے پینے کا پانی ۔ (۵) یہی ہے عاشقوں کا آب خاصہ ٭ ظفر پیتے ہیں وہ دل کا لہو خاص۔ آب خجلت۔ آب خجالت۔ مذکر۔ وہ پسینہ جو شرم سے آئے (ذکر) یہاں سے دو پینے خالق سے جو نعمت مانگتا ٭ اپنا منہ دھونے کو پہلے آب خجلت مانگتا۔ (رند) وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے ٭ غریق آب خجالت نہ جوہری ہو جائے۔ آب خضر۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔ وہ پانی جسکو پی کر حضرت خضرؑ کی دوامی زندگی مشہور ہے۔ آب خنجر (ف)

ہاے کیا ان موتیوں میں آب ہے شمشیر کی ۱۲ مؤنث۔ تازگی۔ طراوت۔
(شیدا) تیرے رخسار کو کس چیز سے دیجیے تشبیہ ؛ گل میں ہے آب نہیں شمع
میں یہ تاب نہیں۔ آب آب۔ صفت گھلا ہوا۔ (نسیم) سینہ کیا اشکاف
رلایا انھیں بھی خوب ؛ دھوئیں کدورتیں جگر آب آب سے۔ آب آب کر
مرگئے سرھانے دھرا رہا پانی۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی قومی
محاورہ کے خلاف بولنے سے نقصان اٹھائے۔ ایک بنیے نے کابل میں
فارسی زبان سیکھی اتفاق سے گھر میں آکر بیمار پڑا نزع میں آب آب
کہکر پانی مانگتا تھا۔ پانی سرھانے رکھا رہا۔ گھر والے زبان نہ سمجھنے کی
وجہ سے پانی نہ دے سکے نتیجہ یہ ہوا کہ بنیا پیاسا مر گیا۔ آب آب کرنا۔
شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ (جلیل) چھلک چھلک کے ترے جام مے نے
اے ساقی۔ ستم کیا مری توبہ کو آب آب کیا۔ آب آب ہونا۔ پانی
پانی ہونا (اسیر) ہوس نہ رونے کی رہ جاتی خوب رو لیتے۔ یہ آرزو تھی
کہ دل آب آب ہو جاتا ۲ پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہونا۔
(رشک) ہمارے رونے نے رونوں کی آبرو کھوئی ؛ چمن خجل ہے حیا گنگ
آب آب حیا ۳ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ (صبا) یہ آب آب ہوئے
انفعال عصیاں سے ؛ کہ تن پہ ہر بن مو مشک کا دہانہ ہوا ۴ نرم ہونا۔
پگھلنا۔ (اسیر) دل ہوا آہن کا میری بیکسی پر آب آب ؛ تیغ جب آئی
گلے تک موج دریا ہوگئی۔ آب آجانا۔ جلا آجانا۔ چمک آجانا۔
(سرور) خاکساری سے بڑھی دل کی صفا ؛ خاک سے آئینہ میں آب آگئی
۲ تیزی آجانا۔ باڑھ چڑھ جانا۔ (فقرہ) سلی پر لگانے سے چاقو میں آب
آگئی ۳ رونق آجانا (ذوق قدوائی) عشق میں یوں تو نہیں خاک بھی رہ جاتی لیکن۔

میرے چہرے پہ کچھ آجاتی ہے آب آنکھوں سے۔ آب آتش رنگ۔
(ف) مذکر۔ شراب سرخ۔ اشک خونیں۔ آب آتشیں۔ ف۔ مذکر
شراب۔ (آتش) مبارک کشتیاں مے کی بتان ہند کو ہو وے ؛ جہاز میں
فرنگستان سے آب آتشیں آیا۔ ۲ اشک خونیں۔ آب آمد تیمم برخاست
(ف) مثل۔ اصل موجود ہے تو فرع کی کیا ضرورت ہے اور کبھی مذاق پر
بغیر لحاظ اصلیت کے بھی بولتے ہیں۔ آب آہن (ف) مونث۔ وہ
چمک جو بجھاؤ دینے سے لوہے پر آجاتی ہے۔ جوہر۔ آب آہن تاب۔
(ف) مذکر۔ وہ پانی جسکو لوہا گرم کر کے بجھایا ہو۔ آب آئینہ۔ (ف)
مؤنث آئینے کی چمک۔ جلا۔ صفائی۔ آب انار (ف) کنایۃً۔ سرخ
شراب۔ آب انگور۔ (ف) مذکر ۱ انگور کا عرق ۲ شراب انگور (زند)
آب انگور میکشوں پہ ہے بند ؛ محتسب کس طرح یزید نہیں۔
آب اتر جانا۔ چمک گھٹ جانا۔ (فقرہ) رکھے رکھے موتیوں کی آب
اتر گئی۔ آب ارغوانی۔ (ف) مذکر۔ شراب سرخ۔ سرشک غم۔ آب از
سر گزشت۔ (ف) انتہا رو یا کہ اپنے آنسوؤں کے پانی میں ڈوب گیا
بے حد حوادث اور آفات کا آجانا۔ آب اڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔
آب باراں۔ (ف) مذکر۔ مینہ کا پانی۔ آب بقا۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی
جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ پینے سے قیامت تک موت نہیں آتی اور
جسکے اثر سے مردہ بھی جی اٹھتا ہے۔ آب حیات۔ ظلمات میں ایک
چشمے کا نام ہے جسکے پانی کی یہ تاثیر مشہور ہے کہ حضرت خضر اور حضرت
الیاس نے اس پانی کے پینے سے عمر ابد حاصل کی اور یہ بھی مشہور ہے
کہ سکندر اس چشمے سے محروم واپس آیا۔ آب بگڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔

دی عشق نے میرے وہ آب + جو اُسے دیکھتا ہے صاف گُھر جاتا ہے
آبِ رحمت ۔(ف) مذکر۔ استعارہ ہے رحمت سے ۔(داغ) سیہ کاروں کا
دل بھی ہے مثالِ مہرِ نورانی + کہ داغِ تیرگی دھوتا ہے آبِ رحمتِ باری ۔
آب رسیدہ ۔(ف) صفت ۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو پانی سے
بھیگ کر خراب ہو جائے ۔ آب رکھنا ۔ باڑھ دار ہونا ۔(رشک) آب
رکھتی ہے بسانِ دمِ شمشیر چھُری + ۲ خوب صاف ہونا چمکیلا ہونا ۔
(غافل) رکھتے ہیں آب ایسی ہونی سے دانت تیرے + مٹی میں مل گیا ہے
جن کی چمک سے ہیرا ۔ آب رکھوانا ۔ باڑھ رکھوانا ۔(غافل) تشنگی سے
عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام + تیغ پر اپنے اک دن آب تو رکھوائیے ۔
آبِ رواں ۔(ف ۔ کنایۃً گھوڑا) ۔ مذکر (اردو) ایک قسم کا باریک کپڑا
(زبان صاحب) یہ فقط دیکھنے کا کپڑا ہے + خاک چلتا ہے یہ کیا آبِ رواں
ہوتا ہے ۲ (ف) جاری پانی (محسن) کیاری ہر اک اعتکاف میں ہے +
اور آبِ رواں طواف میں ہے ۔ آبِ زر ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پانی جس میں
سونا ۔ چاندی حل کیا ہو ۔ نقاشی یا کتابت میں کام آتا ہے (آتش)
لکھتا جو نامۂ شوق اُس سیمبر کو میں + تحریر اُسکو خامہ بے آبِ زر نہ کرتا ۔
آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے ۔ جو بات اچھی اور قابلِ قدر ہو اُسکی
نسبت کہتے ہیں ۔(لااعلم) لکھا ہے آبِ زر سے بوعلی نے + کہ سونے سے
مسافر کو خطر ہے ۔ آبِ زمزم ۔(ف) آب پانی ۔ زم زم ٹھہر ٹھہر ۔ رُک جا
زم زم اُس کنوئیں کا نام ہے جو بیت اللہ میں ہے) ۱ زمزم کا پانی ۔
مسلمان زمزم اور اُسکے پانی کو متبرک جانتے ہیں ۔ آبِ زُلال (ف)
مذکر ۔ صاف شفاف پانی ۔ میٹھا پانی ۔ نتھرا پانی کسی بھیگی ہوئی دوا کا پانی

آبِ زن ۔(ف) مذکر ۔ وہ ظرف جسمیں دواؤں کا جوش کیا ہوا پانی
بھر کر مریض کو اُسمیں بٹھاتے ہیں ۔ آبِ زندگانی ۔ آبِ زندگی ۔(ف)
مذکر ۔ آبِ بقا ۔ (وزیر) بوسۂ لب دل کو دے گا اک حسینِ سبزہ رنگ +
خضر آبِ زندگانی سے بھریگا جام روح ۔ (بحر) کیا عجب چھلکے
ضعیفوں کا جو آبِ زندگی + کاسۂ سر میں ہے عالم ساغرِ معمور کا ۔
آبِ زیرِ کاہ ۔(ف) مذکر ۔ وہ پانی جو گھاس کے نیچے چھپا ہوا ہو
(آتش) فریب کو دلِ اہلِ صفا میں راہ نہیں ۔ وہ دشت ہے یہ جہاں
آبِ زیرِ کاہ نہیں ۲ صفت ۔(مجازاً) مکار ۔ دغاباز ۔ ظاہر میں اچھا
باطن میں خراب (بحر) آبِ زیرِ کاہ ہے صیاد اے مرغانِ باغ +
چاہیے سبزے سے بھی خوف و خطر برسات میں ۳ (مجازاً) مکر ۔ فریب ۔
(ناسخ) سوا ہے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں + وہ کون جا ہے جہاں آب
زیرِ کاہ نہیں ۔ آبِ سبیل (ف) وہ پانی جو پیاسوں کے لیے سرِ راہ
رکھتے ہیں اور ثواب کے لیے مفت پلاتے ہیں ۔ آبِ سُرخ ۔(ف) مذکر
شراب ۔ اشکِ خونیں ۔ آبِ سیاہ ۔(ف) مذکر ۔ کنایۃً ۔ شراب ۔ آبشار
(ف ۔ آب پانی ۔ شار ۔ اونچی کھلی ہوئی راہ) ۔ مونث ۔ پانی کی چادر ۔
جھرنا ۔ وہ پانی قدرتی بہتا ہوا جو کسی اونچی جگہ سے گرے (نوازش)
خیال قامتِ بالا میں ہیں رواں آنسو + بڑی بلندی سے یہ
آبشار گرتی ہے ۔ آبِ شرم ۔ (ف) مذکر ۔ شرمندگی کا پسینہ
آبِ شمشیر ۔ مذکر ۔ آبِ تیغ ۔ آبِ شور ۔ مذکر کھاری پانی ۔ سمندر کا
پانی ۔ آبِ شیریں ۔(ف) میٹھا پانی ۔ آب شورہ (بلا اضافت آب
صحیح لفظ آبشورہ ہے) ۔ مذکر ۔ شکر اور لیموں کا عرق پانی میں ملا کر شربت

مذکر۔ خنجر کی تیزی ۔ کاٹ ۔ آبخورا ۔ (فارسی میں آبخور ۔ آبخوارا) مذکر۔ پانی پینے کا چھوٹا سا مٹی کا برتن ۔ علی العموم مٹی کا ہوتا ہے لیکن تانبے پیتل پھول چاندی وغیرہ کا بھی ہوتا ہے ۔ آبخورے بھرنا ۔ آبخوروں میں دودھ یا شربت بھر کر نیاز دلوانا ۔ (عورتیں بچوں کے لیے مانتی ہیں اور مراد بر آنے پر نیاز دلاتی ہیں) ۔ آبدار ۔ بادشاہوں اور امیروں کے یہاں کا وہ شخص جسکو پانی رکھنے اور پلانے کی خدمت سپرد ہو ۔ (ذوق) مہرداروں میں ترے ایک ہے ناچیز عقیق ✤ آبداروں میں ترے ایک ہے ادنیٰ گوہر ۔ ۲ چمکیلا ۔ (فقرہ) کیا آبدار اطلس ہے ۳ دھاروالا ۔ ہتھیار ۔ (داغ) سنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا ✤ اگر یہ سچ ہے تو بے شبہ ہم پہ وار کیا ۴ لطیف و نفیس ۔ (آتش) کمال شہرۂ حسن حبیب سنتا ہوں ✤ ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہ ہو ۔

آبدار خانہ ۔ (ف) مذکر ۔ وہ مکان جسمیں امیروں اور بادشاہوں کے پانی پینے کا سامان رہتا ہے ۔ آبداری ۔ (ف ۔ ی مصدری ہے) مؤنث ۔ آبدارخانہ کی خدمت ۲ باڑھ ۔ تیزی ۔ (ذوق) کرتے ہے کام تیغ یار کس کس آبداری سے ✤ دکھاتی اپنی گلکاری ہے کیا کیا زخم کاری سے ۳ چمک ۔ دمک ۔ جلا ۔ (منیر) کمخواب کا تھان بھی ہے بھاری ۔ زر لفت کی جسمیں آبداری ۴ طراوت لطافت ۔ خوبی ۔ (سحر) گو آبداریوں پہ ہے سبزہ ہوا کرے ✤ مصری کے کیا ہیں طوطی شکر شکن کے پاؤں ۔ آب دانہ ۔ (دیکھو آب و دانہ) ۔ آبدان ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ تالاب ۔ پانی کا برتن ۔ آب در ۔ (ف) مؤنث موتی کی چمک ۔ جلا ۔ آبدست ۔ (ف ۔ وضو) مذکر ۔ پانی سے پاکی ۔ استنجا ۔ ۲ اردو میں وہ پانی جس سے قضائے حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو ۔ اس جگہ آبدست کا پانی زیادہ کہتے ہیں ۔ (رشک) کیفیت اور اور ترے میکدہ میں ہے ✤ آب عنب کو جانتے ہیں آبدست مست ۔ یہ لفظ لکھنؤ میں بیگمات کی زبانوں پر مؤنث ہے ۔ آبدست کا بھی سلیقہ نہیں ہے ۔ بڑا بد سلیقہ ہے ۔ آبدست کرنا ۔ یا لینا ۔ استنجا کرنا ۔ طہارت کرنا ۔ قضائے حاجت کے بعد بدن دھونا ۔ (محشر) حج کرکے آئیں بڑھ گئی گوہر کی آبرو ✤ اب آبدست لیتی ہیں موتی کی آب سے ۔

آب دندان ۔ (ف) مؤنث دانتوں کی چمک ۔ آب دہن ۔ (ف) مذکر ۔ منہ کا لعاب ۔ کُلّی کا پانی ۔ آب دیدہ ۔ (ف) مذکر آنسو ۔ (آتش) رُلاتا شام و سحر کس طرح نہ طالع پست ✤ بلند ہوتے سرے آبدیدہ ہوتا تھا ۔ آبدیدہ (بغیر اضافت آب کے صفت ۔ (۱) انسا ۔ وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو ۔ وہ شخص جسکی آنکھیں ڈبڈبائی ہوں ۔ (رہنا ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) نزع کے وقت دکھایا مری الفت نے اثر ✤ آبدیدہ وہ ہوئے دیکھ کے حسرت میری ۔ آب دُر مؤنث ۔ موتی کی چمک ۔ آب دینا ۔ کسی دھار والی چیز کو سان پر لگانا ۔ یا پتھر پر تیز کرنا ۔ (ظفر) اگر دیتا ہے اپنی تیغ کو وان آب وہ قاتل ✤ تو جانباز محبت جان سے یاں ہاتھ دھوتے ہیں ۔ ۲ سینچنا ۔ (میر حسن) عبادت سے اس کشت کو آب دو ✤ کہ وہاں جاکے خرمن بھی تیار لو ۔ ۳ چمکانا ۔ جلا دینا (ظفر) دانۂ اشک کو

۳؎ لطافت۔ حسن وخوبی (قلق) ساقیا دے مجھے شرابِ سخن ÷ تجھکو دکھلاؤں آب وتابِ سخن - (بڑھا دینا - بڑھ جانا - جاتی رہنا - رکھنا - کھو دینا - گھٹا دینا - گھٹ جانا - مٹا دینا - مٹ جانا کے ساتھ) آب وخور - (ف) مذکر ۱؎ دانہ پانی - رزق ۲؎ (مجازاً) زندگی (بحر) آب وخور تھا جو وہ چوٹی پرے آگے نہ کھلی ÷ بچ گیا آج میں اژدر کا نوالا ہو کر - (اُٹھنا کے ساتھ) (منیر) جب اُٹھا اُس جگہ سے آب وخور ÷ اُس سے کہنے لگا یہ اک ٹھاکر آب وخورش (ف) مونث - کھانا پانی - رزق - (لا اعلم) یہ غلط کہتے ہیں بے آب وخورش جیتے ہیں ÷ لختِ دل کھاتے ہیں اور خونِ جگر پیتے ہیں - آب ودانہ - (ف) مذکر ۱؎ رزق (ظفر) رہے پُیس گے روزا ور کھائیں گے ہم نقل وگزک ÷ جب تلک قسمت میں آب ودانہ کا ہے ۲؎ تقدیر - قسمت - نصیب - تقدیر کا لکھا - سرنوشت (نادر) کیا زبردست آب ودانہ ہے گہر کا دیکھنا ÷ نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں - ۳؎ زندگی - حیات - (بحر) نکلے خزاں میں باغ سے یہ کہہ کے ہمصفیر ÷ دیکھیں گے پھر بہار اگر آب ودانہ ہے ۴؎ وہ رزق جو ہر جاندار کے واسطے خدا کی طرف سے مقرر کردیا گیا ہے - (رند) دکھایا کنجِ قفس مجھ کو آب ودانہ نے ÷ وگرنہ دام کہاں میں کہاں صیاد (جن اُردو ترکیبوں میں ہائے مختفی کو یائے تحتانی سے بدلتے ہیں واؤ عاطفہ کو جو علامت فارسی ترکیب کی ہے حذف کردیتے ہیں)

(بحر) خداوندا اٹھائے آب ودانہ ÷ قفس سے پھر سوئے گلشن سفر ہو ÷ آب ودانہ اُٹھ جانا - آب ودانہ اُٹھنا ۱؎ رزق اُٹھنا - دانہ پانی چکنا کہیں سے چلنے کا وقت آ پہنچنا (اسیر) روکے گا تیرے گھر میں نہیں پھر قفس نہ دام ÷ صیاد آب ودانہ ہمارا اگر اٹھا ۲؎ (مجازاً) روزگار سے برطرف ہونا - نوکری چھوٹنا ۳؎ (مجازاً) موت آنا - دنیا سے کوچ کرنا شاکر کر قید سے صیاد کے ہوتی ہے رہا ÷ آب ودانہ ترا اے بلبلِ شیدا اُٹھا آب ودانہ بند کرنا - دانہ پانی نہ دینا - آب ودانہ بند ہونا - لازم -

آب ودانہ دنیا سے اُٹھنا - دنیا سے کوچ ہونا - (رشک) خونِ دل پینے میں غم کھانے میں کل پڑنے لگی ÷ اٹھ گیا دنیا سے شاید میرا آب ودانہ آج آب ودانہ حرام کردینا - کھانا پانی ناگوار کردینا یا چھڑا دینا - (صبا) جوہر تیغ ترے دُرِ دنداں ÷ آب ودانہ حرام کرتے ہیں - آب ودانہ حرام ہوجانا - لازم -

آب ودانہ کا زور - قسمت کا جذب - روزی کی کشش - آب ودانہ کا لیجانا یا لانا - رزق یا مقسوم کا دوسری جگہ لیجانا - (بحر) آب ودانہ مجھے کہاں لایا - نہ ملا چین عمر بھر مجھکو - آب ودانہ کی بات ہے - قسمت کی بات ہے - تقدیری معاملہ ہے - (فقرہ) کہاں میں کہاں عرب یہ آب ودانہ کی بات ہے - آب ودانہ کی کشش ہے دیکھو آب ودانہ کا دم آب ودانہ کے ہاتھ ہے - تقدیری معاملہ ہے - قسمت کے اختیار میں ہے آب ودانہ اُٹھا لینا - (میر حسن) کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ ÷ یہ تھی بات سب آب ودانہ کے ہاتھ - آب ورنگ - (ف) ۱؎ آب - رونق - رنگ - خوبی (مذکر

۱؎ کھانا پانی بند کرنا - (بحر) پیاسے جال کے ہیں تو بھوکے وصال کے ÷ خالق نے آب ودانہ ہمارا اُٹھا لیا ۲؎ وطن یا رہنے سہنے کی جگہ کا چھڑا دینا ۲؎ رونق - آب وتاب - بہار - لطف - رنگ روپ - خوبصورتی

بناتے ہیں۔ آبِ عنب۔ (ف) مذکر۔ انگوری شراب۔ آبکار (ف)
مذکر۔ شراب فروش۔ کلال۔ آبکاری۔ (ف) مونث ۱ وہ کارخانہ
جس میں شراب کھنچے اور بکے ۲ وہ محکمہ جسمیں مسکرات کا محصول لیا جائے
آب کردینا۔ پانی کردینا گھلا دینا۔ (آتش) عتاب یار سے رنگ رُخ
مریخ اُڑتا ہے ÷ نگاہِ خشمگیں کرتی ہے زہرہ آب رستم کا۔ آبکش۔
(ف) صفت۔ سقّا کنوئیں سے پانی نکالنے والا۔ آبکشی۔ کنوئیں سے
پانی نکالنے کا کام۔ (منیر) حسین ایسے ہیں سقّے کہ وقت آبکشی ÷
فروغ عکس سے یوسف نشیں بنا ہر ڈول۔ آب کوثر۔ کوثر بہشت میں
ایک مشہور نہر ہے۔ آب کوثر سے زبان دھوڈالنا۔ کمال طہارت کرنا
(قدر) آب کوثر سے ذرا اپنی زباں دھوڈالیے ÷ شاعرو کس مُنھ سے
کرتے ہو بیان کوے دوست ۔ آب گریہ ۔ (ف) مذکر۔ آنسو۔
(ظفر) جس طرح پانی پہ تیرے کوئی تنکا اس طرح + آب گریہ میں ہمارا
تن لاغر تیرا۔ آبِ گُل۔ (ف) مذکر۔ عرقِ گلاب۔ آب گلرنگ ۔
آب گلگوں۔ (ف) سُرخ شراب۔ آبِ گوشت۔ (ف) مذکر۔ یخنی
شوربا۔ آبگینہ۔ (ف۔ آب۔ گینہ کلمہ نسبت) مذکر۔ شیشہ۔ کانچ
بلّور آئینہ ۱ الماس ۲ شراب انگوری ۳ کنایۃً عاشق کا
دل۔ آبگینۂ فانوس۔ (ف) مذکر۔ لالٹین کا شیشہ۔ آبگیر
(ف) مذکر۔ حوض۔ تالاب ۔ (دبیر) اپنے روتے ہی روتے صحرا میں
گوشے گوشے میں آبگیر ہوے۔ آب مٹادینا۔ رونق کھودینا ۔
(بحر) مثالِ موتیوں کی آب اُسکے دانتوں نے + اُڑا دیا لبِ رنگیں نے
رنگ لالوں کا۔ آب مٹ جانا۔ آب وتاب جاتی رہنا۔ رونق

جاتی رہنا۔ (فقرہ) چھائیں پڑنے سے آئینہ کی آب مٹ گئی۔ آب مروارید۔
(ف) مونث۔ موتیوں کی چمک ۲ مذکر۔ موتیابند۔ آنکھ کا ایک مرض
(منیر) حسرت دُرِ نجف میں لبسکہ گریاں ہے مدام ÷ ہے مرض چشم صدف
میں آب مروارید کا۔ آبِ مُرَوَّق۔ (ف) مذکر۔ صاف پانی۔ نتھرا ہوا
عرق۔ آبِ مژہ۔ (ف) مذکر۔ آنسو۔ آبِ منجمد۔ آب بستہ۔ (ف)
مذکر۔ ژالہ۔ آبِ مے۔ (ف) مذکر۔ شراب۔ (صبا) آبِ مے میں عکس
روے ساقی پُر نور ہے۔ جام آتا ہے نظر آئینۂ تصویر صبح۔ آبنائے
(ف۔ پانی کی راہ) مونث۔ جغرافیہ کی اصطلاح میں وہ چھوٹا سا قطعہ
خشکی کا جو دو بڑے قطعات آب کو ملائے۔ آبِ ندامت۔ (ف)
مذکر۔ آب خجلت۔ آبِ نقرہ۔ (ف) مذکر ۱ پارہ ۲ (اردو) چاندی کا
پانی۔ چاندی کا ملمع۔ چاندی کا گلٹ۔ آب نے۔ (بلا اضافت آبِ
ترکیب مقلوب ہے یعنی نے آب) مونث۔ نیچے کا وہ حصہ جس کے
ایک سرے پر چلم رہتی ہے اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے۔ نیچے کی
وہ نگالی جسپر چلم رہتی ہے۔ (فقرہ) آبنے ٹری ہے اسوجہ سے حقّہ
بولتا نہیں۔ آبِ نیساں۔ (ف۔ نیساں رومی ساتویں مہینے کا نام)
وہ بارش جو نیساں کے مہینے میں ہوتی ہے۔ موسم بہار کی بارش مشہور ہے
کہ اس بارش سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں اور بانس میں
تباشیر جسکو بنسلوچن کہتے ہیں۔ آب وتاب۔ (ف) مونث ۱
چمک دمک۔ روشنی۔ (صبا) عیاں ہو یار کے دانتوں کی آب وتاب ہو کیا
غریق سیل فنا موتیوں کی آب ہوئی ۲ رونق۔ (ناسخ) خط سے
دو دنی ہوگئی اُسکے دہن کی آب وتاب + خضر کے فیض قدم سے جوان ہوگیا

آب

جس سے دیا پھیل جائے۔ آب ہونا۔ ۱۔ پانی ہوجانا۔ رقیق ہونا پتلا ہونا
پگھل جانا۔ (آتش) تاثیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر + سنگ صنم ہو آب
جو ہم ذکر ہو کریں ۲۔ شرمندہ ہونا خفیف ہونا۔ جھینپنا۔ (مومن) دیکھ
اس لب کی گوہر افشانی + ہوگیا آب ابر نیسانی ۳۔ برباد ہونا۔
ضائع ہونا (مومن) ہوا بگڑی دعاہاے سحر کی + ہوئی آب آبرو
مژگاں ترکی۔ ۴۔ چمک ہونا۔ جلا ہونا۔ باڑھ ہونا (رشک) مرتے
ہیں جو یاسے عزت آبرو دے قتل میں + خنجر قاتل میں شاید آبرو کی
آب ہے ۵۔ آسان ہوجانا (مومن) اسی ابر کی ہیں درافشانیاں
کہ یوں آب ہو علم یونانیاں + آبی (ف۔ ی۔ نسبت کی ہے) صفت
پانی میں رہنے والا۔ جیسے آبی جانور۔ مردم آبی ۲۔ شیرمال کی ضد
خمیری روٹی کی ایک قسم جسمیں دودھ گھی نہیں ڈالتے ہیں اور تنور میں
پکاتے ہیں۔ اُسکو آبی نان کہتے ہیں (ذوق) پانا گرداب سے ہے
گردہ نان آبی۔ تیری بخشش سے جو دریا کا معین ہے کفاف
۳۔ ہلکا ہلکا نیلا رنگ جو مشابہ پانی کے ہوتا ہے (ذوق) دیکھنا آبی دو ٹٹیہ
سمند پر اُسکے وقت خواب + برج آبی میں ہے یا یہ مہر روشن آب میں
۴۔ وہ زمین جسمیں آبپاشی ہوتی ہے۔ آبی برج۔ مذکر اہل نجوم نے آسمان کے
بارہ برجوں کو باعتبار خواص چار حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ آبی۔ بادی
آتشی۔ خاکی۔ آبی برج۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ ہیں۔ آتشی حمل
اسد۔ قوس۔ برج بادی۔ جوزا۔ میزان۔ دلو۔ برج خاکی۔ ثور۔ سنبلہ
جدی۔ ہیں۔ آبیار (ف) صفت کھیتوں اور درختوں میں پانی دینے والا
(بحر) بہت شباب۔ ۲۔ آبیار سبزی خط۔ ہوا ہے آب سے

آباد

اب چشمہ ذقن خالی۔ آبیاری۔ (ف۔ ی مصدری ہے) مونث۔
باغوں اور کھیتوں کو سینچنا۔ پانی دینا۔ (اسیر) سوکھ جائیگی اپنی کشت
امید + نکرے گی جو آبیاری آنکھ۔
آبا۔ (ع) اب کی جمع۔ اصل میں آباؤ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا
مذکر۔ باپ دادا۔ اگلی پیڑھیاں۔ (غالب) سو پشت سے ہے پیشۂ آبا
سپہ گری + کچھ شاعری ذریعۂ عزت نہیں مجھے۔ آبا و اجداد۔ (ع۔
جد دادا۔ اجداد جمع) مذکر۔ باپ دادا۔ مورث۔ آبائی۔ (آبا کی طرف
منسوب) موروثی چیز۔ موروثی۔ پدری۔ خاندانی۔ آباے علوی
(ف) مذکر۔ کنایۂ نو آسمان ۲۔ (کنایۂ) سات سیارے۔
آباد (ف۔ اباس۔ بسنا۔ ف۔ آب۔ آد کلمہ نسبت) ۱۔ مکانی
نسبت۔ ویران کی ضد۔ آدمیوں سے بسا ہوا۔ بھرا ہوا۔ معمور۔
۲۔ (مکین کی نسبت) بسنے والا۔ رہنے والا۔ (فقرہ) امین آباد میں
سوداگر بہت آباد ہیں ۳۔ (باغ کی نسبت) پھولا پھلا۔ شاداب
سرسبز۔ (بحر) رنگ دکھائیگا اگر خون بلبل باغباں۔ آئیگی گردن
خرابی گلشن آباد پر + ۴۔ رونق پر۔ چہل پہل کی جگہ (غالب) کم نہیں
جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت + یہی نقشہ ہے ولے اسقدر
آباد نہیں ۵۔ (مرکبات میں) شہر۔ بستی۔ گاؤں۔ کھیڑا۔ جیسے
شاہجہاں آباد۔ آگرہ آباد ۶۔ (فقیروں کی صدا) خوش حال۔ سلامت
برقرار۔ با اقبال۔ بامراد۔ بھرا پرا۔ (انشا) ہے فقیروں کی دعا
ہر طرح آباد رہو + خوش رہو موجیں کرو نازے رہو شاد رہو۔
لغت قدیم میں بمعنی ستایش۔ آفریں۔ بارک اللہ ہے۔ اور مقابل ویراں

صفائی۔ (ناسخ) وہ آب و رنگ کہاں روئے یار کا گل پر ٭ ہزار آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں ۲۔ دُنیا کا مزا۔ کیفیت۔ (نظیر) جس نے اس دنیا میں آکر ایک دن بھی پی نہ بھنگ ٭ اُس نے سچ پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ۔ آب وضو۔ (ف) مذکر ۱۔ (وضو کرنے میں) ہاتھ پاؤں کا دھوواں ۲۔ وہ پانی جس سے وضو کریں۔ (داغ) نہ دھو آب وضو سے داغ پیشانی کو اے زاہد ٭ ارے ناداں یہ دھبا ہے سیاہی ہے۔ آب و طعام۔ (ف)۔ مذکر۔ کھانا پانی۔ (اسیر) آب و طعام ترک کیا اُس نے سیر کے بعد ٭ حیلے ہیں غیر سے کہ یہ روزے قضا کے ہیں

آب و غذا۔ مونث۔ کھانا۔ پانی۔ (وزیر) زخم کھاؤں یار کی تلوار کا پانی پیوں ٭ غیر کا احسان نہ لوں آب و غذا کے واسطے۔ آب و گل۔ (ف۔ آب۔ پانی۔ گل۔ مٹی) مونث۔ لفظی معنوں میں کیچڑ۔ (ناسخ) آب و گل میں جس طرح زنار نہاں ہو جائے زر ٭ مُنہ سے ہے انکار زر کا اور دل میں جائے زر ۲۔ طینت۔ سرشت۔ خمیر۔ (مسرور) شرافت تھی جو آب و گل میں اُسکی۔ جگہ تھی دوستوں کے دل میں اُس کی ۳۔ کالبد۔ جسم قالب۔ (آتش) قید ہستی سے ہنوز آزادگی حاصل کہاں ٭ روح سے چھوٹا ہے یہ زندانِ آب و گل کہاں۔ آب و نان۔ مونث۔ کھانا پانی رزق۔ (مومن) آب و ناں کے لیے گر و رکھیں ٭ رُستمانِ زمانہ تیغ و سپر۔ آب و نمک۔ (ف) مذکر۔ ذائقہ۔ مزا۔ سواد۔ (فقرہ) اس کھانے کا آب و نمک خوب دُرست ہے۔ آب و ہوا۔ (ف) ۱۔ پانی اور ہوا کی تاثیر۔ پانی اور ہوا کی کیفیت۔ (مصحفی) باغ سرسبز ہے اور آب و ہوا اچھی ہے ٭ کیجیے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے۔ (اچھی۔ بُری۔

بہتر۔ خراب۔ خوب۔ عمدہ۔ ناقص وغیرہ کے ساتھ) ۲۔ موسم۔ رُت۔ (فقرہ) چھینٹا پڑتے ہی آب و ہوا بدل گئی اب وہ لو کہاں ۳۔ کیفیت۔ حالت۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ عالم۔ (اسیر) نالے کرنے سے مرے آنسو بہائے مرے ٭ اور یہی آب و ہوا ہے گلشنِ ایجاد کی۔ آب و ہوا بدل جانا۔ موسم بدل جانا۔ رُت بدل جانا۔ (قدر) ایک عالم ہے مرا لاکھ رہے گردش دہر ٭ میں بھی کیا آب و ہوا ہوں کہ بدل جاؤں گا۔ ۲۔ آب و ہوا کی تاثیر میں فرق آنا۔ اچھی سے بُری اور بُری سے اچھی ہو جانا۔ (فقرہ) اب وہاں جانے میں کچھ حرج نہیں آب و ہوا بدل گئی۔ آب و ہوا بگڑ جانا۔ آب و ہوا کی تاثیر میں نقصان پیدا ہونا جس سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔ آب و ہوا راس نہ آنا۔ راس نہ ہونا۔ آب و ہوا کا مزاج کے موافق نہ ہونا۔ (آتش) نازک حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا راس آئی اس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے۔ آب و ہوا کا اختلاف۔

آب و ہوا کا تغیر و تبدل۔ آب و ہوا کی ناموافقت یا ناسازی۔ آب و ہوا کی مزاج سے مخالفت۔ (وزیر) رنج دل افزوں ہوا ہے سیل اشک و آہ سے ٭ ہے بہت ناساز یہ آب و ہوا بیمار کو۔ (کیف) خانۂ غیر کا اے حور لقا قصد نہ کر ٭ ناموافق ہے بہت آب ہوائے دوزخ

آب و ہوا موافق ہونا۔ آب و ہوا کا مزاج کے موافق ہونا۔ (شعور) مرغ آبی کو موافق ہے یہاں آب و ہوا ٭ نہ خطر ایچ ہوا پر نہ ضرر پانی پر۔

آب و ہوا میں اعتدال نہ ہونا۔ آب و ہوا میں خرابی پیدا ہو جانا۔ (خلیل) ہوا فساد اُڑے بلبلو خزاں آئی ٭ چمن کی آب و ہوا میں اب اعتدال نہیں

آب و ہوا میں سمیت آجانا۔ آب و ہوا میں ایسا فساد پیدا ہو جانا

مسجدیں سونی پڑی ہیں بھٹیاں آباد ہیں ۴ خالی نہ رہنا ۵ آغوش
اور پہلو کے ساتھ گرم ہونا-(مسرور) عاشق ومعشوق دونوں
ہوں شاد + پہلو آغوش سب ہوں آباد- آبادی-(ف) مونث
۱ اُجاڑ کی ضد-بستی ۲ باشندوں کی گنتی تعداد (فقرہ) لکھنؤ کی
آبادی پچھلے دس سال میں بہت گھٹ گئی ہے ۳ چہل پہل-رونق
(بحر) میرے ہی دم سے تھی سب آبادی + میکدہ سیکدہ خراب ہوا اب
۴ خانم-جان-بیگم وغیرہ الفاظ اضافہ کرکے مسلمان عورتوں
کے نام بھی ہوتے ہیں۔ جیسے آبادی بیگم-آبادی جان وغیرہ -

آبان (ف) مذکر ۱ آٹھواں مہینہ فارسیوں کا جو کُمس سے ملتا
ہوا ہے ۲ اُس فرشتے کا نام جو لوہے پر موکل ہے ۳ ہر شمسی
مہینے کا دسواں دن-

آبرو-(ف- بلا اضافت آب) مونث ۱ ناموس-عصمت
(شوق) آبرو جان میری جائیگی + تیری تو اسمیں بھی بن آئیگی ۲
قدرومنزلت-شرف ناموری-(داغ) حسرت جس آبرو کی سلیمان
کو رہی + یثرب میں ہے وہ مرتبہ مور ضعیف کا ۳ امارت-وجاہت
(صبا) چاہیے عقبیٰ کی عزت کا خیال + منعمو یہ آبرو اچھی نہیں ۴
ساکھ-اعتبار-بات-(فقرہ) روپیہ کہاں مگر لالہ جی کی آبرو بنی ہے
۵ شرم-لاج-(داغ) الٰہی اشک ندامت کی آبرو رکھنا + یہ بیکسی
میں بُرے وقت پر ضرور آیا ۶ حیثیت-(فقرہ) ہتک عزت کی نالش
میں آبرو کا اندازہ کرکے حکام جرمانہ کرتے ہیں ۷ ناموس-عزت
اور آبرو کے شریک (فقرہ) بیگم اب تمہاری آبرو ہی ہے اسکا بہت

خیال کرو- آبرو اُتارنا- ذلیل کرنا-(شوق قدوائی) دکھلاکے وہ شکل
پیاری پیاری + آئینہ کی آبرو اُتاری ۲ بے حرمت کرنا عصمت میں
دھبا لگانا-عزت خراب کرنا-بے عزتی کرنا-(فقرہ) اب کیا ایسا
اندھیر ہے کہ دن دہاڑے چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہیں
آبرو اُتار لیں-آبرو اُتر جانا ۱ ذلیل ہونا-(فقرہ) وہاں ایسا
ڈھول دھپا ہوتا ہے کہ جو گیا اُسکی آبرو اُتر گئی ۲ بے حرمت ہونا
ناموس میں دھبا لگنا-(جانصاحب) چال دریا پر کسی کی کام کرہی
جائے گی + موتی خانم آبرو اک دن اُتر ہی جائے گی-آبرو اُڑ جانا
آبرو جاتی رہنا-(رشک) آبرو سے ابر دریا بار ابھی اُڑ جائے گی
میری آنکھیں آندھی ہیں دریا بہانے کے لئے- آبرو بچانا ۱ عزت
محفوظ رکھنا-(بحر) ہوئے بے آبرو ہم آپکے آگے گھڑی بھر میں +
بچائی کیونکر آئینہ نے اپنی آبرو برسوں ۲ عصمت وناموس محفوظ
رکھنا-آبرو بچنا-عزت محفوظ رہنا-عصمت محفوظ رہنا-آبرو بخشنا
مرتبہ بڑھانا-بزرگی دینا-توقیر بڑھانا-(غالب) تم نے مجھکو جو آبرو
بخشی + ہوئی میری وہ گرمی بازار-آبرو برباد کرنا-عزت کھو دینا-
(اسیر) بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں- بہاتے ہیں جو آنسو
آبرو برباد کرتے ہیں- آبرو برباد ہونا-عزت جانا-بدنام ہونا-
آبرو بڑھانا-عزت زیادہ کرنا-توقیر زیادہ کرنا-مرتبہ بڑھانا-
(اسیر) فروغ پیر مغاں ہے ہماری محنت سے + گھٹا کے حزن
بڑھائی ہے آبروئے شراب-آبرو بڑھنا-عزت زیادہ ہونا-
مرتبہ بڑھنا (شرف) طوفان موج اشک سے یہ آبرو بڑھی +

خوش۔خوب۔اور نیک ہے۔پیغمبران عجم میں سے پہلے پیغمبر کا نام
آباد تھا۔مرکب ہے آب آدہ سے۔آدہ حرف نسبت ہے۔جیسے
پیادہ (پے آدہ) چونکہ آب خمیرۂ رحمت آلہی کا ہے۔اور اُسکے معنے
رونق اور قدر و منزلت کے بھی ہیں اور اسی واسطے اہل معنی کے لئے
جو مظہرِ رحمت اور برکات کے بلکہ محرک ستائش اور نیایش آلہی کے
اور موردِ بخشش و آفرین کے ہیں یہ لفظ مستعمل ہوا اور طریق تمدّن
گواہی دیتا ہے کہ ابتدائے آفرینش میں جب اولاد آدم بڑھی ہوگی
اور بسبب کثرت کے اطراف میں پھیلی ہوگی تو سرسبز اور شاداب مینوں
میں سکونت اختیار ہوگی۔اسی بنیاد پر مکانات معمور نے آباد نام پایا ہوگا
آباداں۔(ف آباد کا مزید علیہ) دیکھو آباد نمبر ۱۔ ۲۔(مومن رباعی)
۱ تھا لایق سیر گرچہ گلزار جہاں + جاں بخش و طرب خیز و خوش آباداں
پر ہمکو برنگ داغ لالہ کیا حظ + سودے میں کٹی بہار حسرت میں خزاں
آبادانی (ف) مونث۔بستی۔آبادی۔آراستگی۔رونق۔چہل پہل
بہی خواہی۔خیر طلبی۔اب آباداں اور آبادانی فصیح نہیں سمجھے جاتے ہیں
اُن کی جگہ آباد اور آبادی بولتے ہیں آباد رکھنا ۱ بسا رکھنا۔معمور رکھنا
۲ سلامت رکھنا۔برقرار رکھنا۔خوش و خرم رکھنا۔(آتش) کیا
بادۂ گلگون سے مسرور کیا دل کو + آباد رکھے داتا ساقی تری محفل کو
۳ رونق پر رکھنا۔(فقرہ) اپنے چلتے تو ہمنے اُس کوچہ کو آباد رکھا۔
آباد رہنا ۱ بھرا پُرا رہنا۔بسا رہنا۔(قلق) تا ریاست تو یہ نہو برباد +
دم سے دونوں کے گھر رہے آباد ۲ سلامت رہنا۔برقرار رہنا۔
بنا رہنا۔قایم رہنا۔(رشک) افصح ہند ہیں آباد ہے اقلیم سخن +

یا آلہی رہیں آباد جناب ناسخ ۳ نمبر ۲ میں طنزاً بھی کہتے ہیں۔(داغ)
آباد رہیں حضرتِ دل اُنسے یقین ہے + یہ خوب ہی مٹی مری برباد
کرینگے ۴ ہرا بھرا رہنا۔پھولا پھلا رہنا۔سرسبز رہنا۔شاداب رہنا
(رند) سیر کی خوب پھرے پھول چنے شاد رہے + باغباں جاتے
ہیں گلشن ترا آباد رہے ۵ رونق پر رہنا۔(فقرہ) پہلے تو یہ بازار
بہت آباد رہتا تھا خدا جانے اب کیوں سُونا ہے۔آباد کرنا۔(مکان
اور مکیں دونوں کے لئے) ۱ بسانا۔(قلق) دیکھئے چل کے تربت
فرہاد + مسکن قیس کیجئے آباد۔(فقرہ) جا پانیوں کو آپنے کس کی
اجازت سے آباد کیا ۲ بھرنا۔خالی نہ رکھنا معمور کرنا۔(جرات)
جوش سودا جب کہ تیرے وحشیوں کے سر چڑھا + شہر اُوجڑ ہو گیا
آباد ویرانے کئے ۳ مکان میں کرایہ دار رکھنا ۴ رونق بخشنا
(آتش) کوچۂ یار میں ہے روشنی اپنے دم کی + کعبہ و دیر کریں گے
مسلماں آباد ۵ مکانات بنانا۔آبادی بڑھانا۔رونق دینا۔وغیرہ
لگانا۔گاؤں بسانا ۶ بونا۔جوتنا۔کاشت کرنا۔بنجر توڑنا۔زمین
۷ (پہلو۔آغوش کے ساتھ) گرم کرنا۔(نوازش) گود میں غیر کے
رہا برسوں + اب تو آغوش کر مرا آباد۔(صبا) کیا اے صنم تری دل
عاشق میں جا نہ تھی + پہلو کیا رقیب کا آباد کس لئے۔آباد ہونا ۱
بسنا۔مقیم ہونا۔رہنا۔(گلزار نسیم) گلزار جواہر میں آکر + آباد
ہوئی وہ یاسمن بر ۲ بسا ہونا ۳ دل میں ہے عشق ترا یاد تری
غم تیرا + رہزنوں سے ہوئی آباد یہ منزل قاتل ۳ رونق پر ہونا
چہل پہل ہونا۔(صبا) فصل گل ہے زاہدوں کو غم ہے میکش شاد ہیں +

آبرو تیری ہے اسے دُزشمین تھوڑی سہی۔ آبرو تیرے ہاتھ ہے۔ آبرو بچانا تیرے اختیار میں ہے۔ اس محاورہ مین تیرے کی تخصیص نہیں ہے حاضر و غائب سب کے ساتھ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ہے آبرو بہار کی اب تو خدا کے ہاتھ + پھیرے ہیں باغبان نے کس کس بلا کے ہاتھ۔ آبرو ٹکے کی ہو جانا۔ عزت کا مٹ جانا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ آبرو جانا آبرو جاتی رہنا۔ عزت جاتی رہنا۔ قدر جاتی رہنا۔ (غالب) ہر بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی + اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی ۔ بے عصمت ہونا۔ (شوق) آبرو جان میری جائیگی + تیری تو آہیں کبھی بن آئیگی۔ آبرو جاکے نہین آتی۔ مقولہ۔ عزت ضایع ہوکے پھر حاصل نہین ہوتی۔ (ناصر) جان کیطرح نہ کیونکر ہو عزیز + آبرو جاکے نہین آتی ہے۔ آبرو جگ میں رہے تو بادشاہی جانئے۔ آبرو کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اسکا مرتبہ بادشاہی کا رتبہ ہے۔ یعنی آبرو دنیا میں رہے تو بڑی نعمت ہے۔ آبرو جان سے زیادہ عزیز ہے مقولہ۔ عزت کا خیال جان سے زیادہ ہوتا ہے۔ آبرو کی تعریف مین کہتے ہیں۔ آبرو چاہنا۔ عزت کا خواہاں ہونا۔ مرتبے کی خواہش کرنا (فقرہ) آبرو چاہتے ہو تو پڑھو لکھو ۔ عزت برقرار رکھنے کی کوشش کرنا۔ موجودہ عزت کی سلامتی چاہنا۔ (آتش) پیش منعم نہیں کم مایہ کی عزت ہوتی + آبرو چاہے تو دریا سے کنواں دور رہے۔ آبرو خاک مین ملانا ۔ عزت کا ضایع کرنا۔ (رشک) نظر میکشاں سے گر گر جاے + آبرو خاک میں ملاے شراب ۔ عصمت و ناموس کا برباد کرنا۔ (قلق) پاس ناموس پھر نہ رکھوں گی + آبرو خاک میں ملا دوں گی۔ آبرو خاک میں ملجانا لازم۔ (مومن) خاک مین مل جاے یارب بیکسی کی آبرو + غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے۔ آبرو خدا ہاتھ ہے۔ (دیکھو آبرو تیرے ہاتھ ہے) آبرو خراب کرنا۔ عزت یا وقعت کے خلاف کوئی کام کرنا۔ شان کے خلاف کوئی کام کرنا۔ (مسرور) بزم رنداں میں جاکے اے واعظ + آبرو اپنی کی خراب عبث۔ آبرو خراب ہونا۔ عزت جاتی رہنا۔ وقعت جاتی رہنا (ظفر) ہوگا کیا حاصل جو ہوگی آبرو میری خراب + دیدۂ تر میرے پیچھے ہاتھ کیوں دھوکر پڑے۔ آبرو دار۔ صفت۔ ذی عزت شریف۔ مرتبے والا۔ (داغ) غیر کا خون بہا ناری تربت پہ ضرور آبرو دار کی مٹی کہیں برباد نہو ۔ حیادار۔ غیرت دار۔ باحیا باغیرت۔ (داغ) بات کا زخم کوئی بھرتا ہے + آبرو دار اس سے مرتا ہے آبرو دار آدمی۔ مذکر۔ شریف آدمی۔ باعزت آدمی۔ باغیرت آدمی۔ (فقرہ) آبرو دار آدمی کہیں پاجی کے منھ لگتے ہیں۔ آبرو دو کوڑی کی ہوجانا آبرو ٹکے کی ہوجانا۔ (فقرہ) جواریون مین بیٹھ بیٹھ کے اُس کی آبرو دو کوڑی کی ہوگئی۔ آبرو دینا۔ عزت بخشنا۔ (امانت) خدا دے آبرو جسکو وہی دانا ہے دنیا میں + حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک بوند پانی ہے ۔ بے عصمت ہونا۔ (جانصاحب) موتی خانم ہے سڑک پر مردوں کا اژدحام + آبرو دوگی چلی تو دیکھنے تالاب ہو ۔ توقیر گنوانا۔ وقر کھونا۔ (رشک) آگے عزت کے جواہر خمسہ کی وقعت نہیں آبرو دیکر نہ لون حاصل کبھی پنجاب کا۔ آبرو ڈبو دینا یا آبرو ڈبونا عزت کھونا۔ (امیر) ہر روز میرے منھ پہ ہنستے ہیں دوست دشمن

دریاکاپاٹ گھٹ گیا دامن کے پاٹ سے۔آبرو بڑی دولت ہے فرق آنا۔(فقرہ) اچھی ضمانت کی کہ عدالت مین کھچے کھچے پھرے آبرو پر
آبرو بڑی چیز ہے۔آبرو بڑی نعمت ہے۔(مقولہ) عزت کی بہت بن گئی۔ ۲؎ عصمت میں فرق پڑنا۔(فقرہ) دیکھو بیگم زمانہ بُرا ہے ہمسائے
قدر کرنا چاہئے ؎ آبرو دولت دُنیا میں بڑی دولت ہے * ڈوب مرنا میں اکیلی نہ جایا کرو ایسا نہ ہو کسی دن دشمنوں کی آبرو پر بن جائے۔
مگر اسے رشک نہ رسوا ہونا۔آبرو بگاڑنا۔(دیکھو آبرو اُتارنا) آبرو آبرو پر پانی پھر جانا ۱؎ عزت جاتی رہنا۔ قدر جاتی رہنا۔(رشاد) اُس
بگڑنا۔ ذلیل ہونا۔ بے حیثیت ہونا۔(فقرہ) اتنا خرچ کرو گے تو دو ہی در دندان سے جب کی ہمسری * آبرو سے دُر پہ پانی پھر گیا ۲؎ لے
دن میں آبرو بگڑ جائے گی۔آبرو بنانا ۱؎ ٹھاٹھ درست کرنا حیثیت عصمت ہونا۔آبرو پر پانی پھیر دینا ۱؎ عزت کھو دینا۔ بے عزت
درست کرنا۔(فقرہ) ہیں تو فاقہ مست لیکن آبرو خوب بنائے رکھتے ہیں کر دینا۔ بدنام کر دینا۔ رسوا کر دینا ۲؎ بے عصمت کر دینا۔ آبرو پر
۲؎ عزت پیدا کرنا۔ رسوخ حاصل کرنا۔ ناموری پیدا کرنا ۳؎ سلیقہ حرف آنا ۱؎ عزت میں فرق آنا۔ مرتبے میں فرق آنا۔ ذلیل ہونا۔
پیدا کرنا۔ اعتبار پیدا کرنا۔(فقرہ) روپیہ تو ہے نہیں مگر لڑکی بی بی (ذوق) حرف آیا جو آبرو پہ مری * ہیں یہ چشم پرآب کی باتیں ۲؎
سچائی اور خوش معاملگی سے آبرو بنائے ہیں ۲؎ (عو) رتبہ بڑھانا۔ عصمت میں خلل آنا۔(فقرہ) دیکھو خانم یہ صحبت اچھی نہیں کہین
گہنا پاتا بنانا۔ جائداد پیدا کرنا۔ آبرو بنی ہونا حیثیت درست ہونا آبرو پر حرف نہ آجائے۔ آبرو پیدا کرنا ۱؎ ناموری حاصل کرنا۔
عزت سلامت رہنا۔(رشک) دنیا میں آبرو کا مزا ہے بنی رہے * شرف حاصل کرنا۔(فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی
تدبیر سے بنائے ہیں پانی عبث عبث ۲؎ ساکھ قائم رہنا۔ اعتبار ایک یہ ہیں جنھوں نے کھو دی ۲؎ ساکھ حاصل کرنا۔ اعتبار حاصل کرنا
قائم رہنا۔ آبرو بیچنا۔ عزت سے درگزر کرنا۔(ہجر) دینے والے کا کب وقعت حاصل کرنا۔(فقرہ) سچے بیوپار کا کیا کہنا دیکھو ساہوجی نے
احسان گدا لیتے ہیں * آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں آبرو پانا کیسی آبرو پیدا کی ہے۔ آبرو تھامنا۔(دہلی) عزت محفوظ رکھنا۔
شرف حاصل ہونا۔ عزت حاصل ہونا۔ مرتبہ بڑھنا۔(رشک) سرتو قدر و منزلت محفوظ رکھنا ؎ ہجر مین دنرات گریاں چشم تو ہے پُرنصیر *
جدا ہوا تھا مگر پائی آبرو ؎ یہ مرتبہ جدا تری تلوار سے ملا۔ آبرو پانی کرنا آبرو اُسکی پڑی ہے آستین کو تھامنی۔ لکھنؤ میں اس جگہ آبرو سنبھالنا
آبرو خراب کرنا۔(شرف) انجمن مین آب زہرہ میرے آنسو کا گیا * بولتے ہیں۔ آبرو تھوڑی سی ہے یا ذراسی ہے۔ کچھ وقعت نہیں ہے
آبرو موتی کی تمنے کرکے پانی کی خراب۔ آبرو پانی ہونا لازم۔(رشک) کچھ ساکھ نہیں ہے۔ کچھ عزت نہیں ہے۔ یہ جملہ اُس جگہ بولا جاتا ہے
غرق دریائے خجالت ہو گئے جاہت سے ہم * آبرو جتنی بہم پہونچائی جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ تم اُنکے مقابلہ کے نہیں ہو۔ تمکو
تھی پانی ہوئی۔ آبرو پر بن جانا ۱؎ عزت مین فرق آنا۔ وقعت میں ایسا نہ چاہیے۔(آتش) ہرگز اُن دانتوں سے کرنا نہ صفا کا دعویٰ

آبرو کا پیاسا ہونا ہے۔ آبرو کا صدقہ جان۔ عزت پر جان قربان۔
(رند) معرکے میں عشق کے سر کا نہ پاؤں + آبرو کا جان کو صدقہ کیا۔
آبرو کا لاگو ہونا۔ (دہلی) (عو) عزت کے پیچھے پڑنا۔ تذلیل کے درپے
ہونا۔ بے عزتی کا خواہاں ہونا۔ کسی کی عزت بگاڑنے کی فکر میں ہونا
(فقرہ) میں نے کیا چھری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے۔ آبرو کرنا
خاطرداری کرنا۔ عزت کرنا (کیف) یوسف بھی بیوفا ہو تو اُلفت نہ چاہیے + جو
اپنی آبرو نہ کرے اُسکی چاہ کیا۔ آبرو کم کرنا۔ آبرو گھٹا دینا۔ (فقرہ)
کسی کا کیا قصور تمھارے چال چلن نے تمھاری آبرو کم کر دی ۔ بزرگداشت
کم کرنا۔ ان معنوں مین کرنا کے ساتھ استعمال میں ہے کر دینا کے ساتھ
نہین ہے۔ (فقرہ) وہ ملے تو مگر آبرو کم کی۔ آبرو کوڑی کی ہونا۔ دیکھو
آبرو ٹکے کی ہونا۔ آبرو کھونا۔ آبرو کھو دینا۔ بیقدری کرنا (عاشق)
چشم تر نے آبرو کھو دی ہے ساری ابر کی + لڑ گئی جب آنکھ فرقت میں
ہماری ابر کی ۔ عصمت میں داغ لگانا (شوق) یہ بھی اک آبرو کا کھونا تھا
نام بدنام سب میں ہونا تھا۔ آبرو کے پیچھے پڑنا۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا

آبرو گنوانا ۔ عزت ضائع کرنا۔ (نسیم) الغت میں ہے آبرو گنوانی
کب چشمۂ مہر میں ہے پانی ۔ عصمت میں داغ لگانا۔ (جانصاحب)
موتی کے لیئے آبرو چھتی نے گنوائی آبرو گھٹانا ۔ آبرو کم کرنا
بیقدری کرنا۔ (ظفر) ابر کو تو پانی پانی تیرے گریہ نے کیا + آبرو سے
بحر بھی اے دیدۂ پُر نم گھٹا ۔ ہیلی سی عزت نہ کرنا۔ (ناسخ)
دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت + آبرو میری نہ ہمچشموں میں
اے یار گھٹا ۔ آبرو گھٹنا۔ عزت کم ہونا۔ بیقدری ہونا۔ آبرو لُٹنا
عزت او مرتبہ کا برباد ہونا (فقرہ) یہاں تو راہ چلتے آبرو لُٹتی ہے
۔ بیجا آبرو ملنا۔ (رشک) موتی ملتے ہوے دیکھے ہیں دریا دریا +
آبرو لُٹتی ہے اس بحر سخا کے گھر میں۔ آبرو لوٹ لینا۔ بے عصمت
کر دینا۔ (مسرور) جب گئے مست ہوئی دختر رز + لوٹ لی آبروئے
دختر رز۔ آبرو لینا۔ آبرو لیجانا۔ ۔ عزت اُتارنا۔ بے عزت کرنا
ذلیل کرنا۔ (میر) مُفت آبروے زاہد علامہ لے گیا + اک مغبچہ
اُتار کے عمامہ لے گیا ۔ بے حرمت کرنا۔ بے عصمت کرنا

آبرو کی چیز۔ وہ چیز جس سے حیثیت درست ہو۔ (فقرہ) یہ جوڑا (جانصاحب) لی مُفت چنی لال نے موتی کی آبرو + سچی خبر پیلائی ہے
گھر میں نہ پہنو آبرو کی چیز ہے کہیں آنے جانے کے واسطے گوہر ہمارے پاس۔ آبرو مٹا دینا۔ آبرو کھونا۔ (رشک) مٹائی
لگا رکھو۔ آبرو۔ درپے ہونا۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا۔ (معروف) آبروے گریہ ایسی بخت واژوں نے + ہنسی آتی ہے ان کو جب
اُس چشم تر کے در کو تیغا کر دیا ہے + ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا مرے آنسو نکلتے ہیں۔ آبرو مٹ جانا۔ آبرو پر پانی پھرنا (قلق)
آبرو گرہ میں باندھنا۔ عزت کو عزیز رکھنا۔ (بحر۔ قطعہ) دُنیا میں گھر سے باہر اگر نکالا قدم + آبرو ساری مٹ گئی اُسی دم۔ آبرو ملنا
یہ کچھ کساد بازاری ہے + تذلیل کمال اہلِ جوہر کی ہے۔ اندیشہ شرف حاصل ہونا۔ (صبا) آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تم کو +
سب کی آبرو ریزی کا۔ گوہر نے گرہ میں آبرو باندھی ہے ۔ رنگ گندن سا ہے زردار نظر آتے ہو۔ آبرو موتی / آب ہے

روٹے نے ہر گھڑی کے سب آبرو ڈبوئی۔ آبرو ڈوب جانا۔ وقعت باقی رہنا۔ عزت جاتی رہنا۔ قدر و منزلت جاتی رہنا۔ (عرش) آبرو ڈوبی جو فرقت مین تو ڈوبی جان بھی + قطرۂ اشک ندامت بڑھ کے دریا ہو گیا۔ آبرو رکھنا۔ بات رکھ لینا۔ عزت بچانا۔ (داغ) الٰہی اشک مصیبت کی آبرو رکھنا + یہ بیکسی ہیں بُرے وقت پر ضرور آیا۔ (بحر) محتسب کا دور ہے اللہ رکھ لے آبرو + آتش تر سے نہ آنچ آئے کسی میخوار پر۔ ذی مرتبہ اور ذی عزت رہنا (فقرہ) حضور ہم اگرچہ غریب ہین مگر آبرو رکھتے ہیں۔ آبرو رہجانا۔ آبرو رہنا۔ بات رہجانا۔ شرم رہجانا۔ عزت محفوظ رہنا۔ (بحر) بلا سے جان نکل جائے آبرو رہجائے + کھلے کسی پہ نہ پردہ شکستہ حالون کا۔ عصمت محفوظ رہنا۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ آج میلے مین بُری پھنسی تھین مگر خیر ہوئی آبرو رہگئی۔ آبروریزی۔ (ف) مونث۔ عزت کی خرابی۔ ذلت۔ توہین۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (مصحفی) بھلا اس فتنہ انگیزی سے حاصل + کسی کی آبروریزی سے حاصل + آبرو ساری دولت کی یا روپیہ کی ہے۔ دولتمندی سے عزت ہوتی ہے۔ آبرو سلامت رہنا۔ قدر قائم رہنا۔ عزت قائم رہنا (بحر) بے زری کا نہیں کچھ غم یہ بڑی دولت ہے + آبرو اپنی سلامت رہے ایمان رہے۔ عصمت باقی رہنا۔ (فقرہ) بھولی عورت اوباشون سے صحبت آبرو کیونکر سلامت رہے۔ آبرو سنبھالنا۔ عزت بچائے رکھنا۔ (مصحفی) نہیں کچھ مال و دولت کے ہیں لالے + بڑا انساں آبرو اپنی سنبھالے۔ آبرو سے پیش آنا۔ بزرگداشت کرنا (قلق) آبرو سے ہر ایک پیش آیا + فلس ماہی پہ سکہ بٹھلایا۔ آبرو سے درگزرنا۔ عزت و حرمت کی پروا نہ کرنا۔ (مسرور) نت نیا صدمہ جان پر گزرے + ایسی ہم آبرو سے درگزرے۔ آبرو سے رہنا۔ آن بان سے رہنا۔ عزت بنائے رکھنا۔ (صبا) عروج اہل کرم کے لیے ہے دُنیا میں + کس آبرو سے ہوا پر سحاب رہتا ہے۔ آبرو سے ملنا۔ عزت کا برتاؤ کرنا۔ آبرو سے پیش آنا۔ (فقرہ) ہم اُنکے پاس گئے تھے وہ بہت آبرو سے ملے۔ عزت اور وقعت سے ساتھ کوئی چیز حاصل ہونا۔ (بحر) یوں تو خرمن کو میں کوڑی کے برابر سمجھا۔ آبرو سے جو ملا دانہ تو گوہر سمجھا۔ آبرو سے ہاتھ اُٹھانا۔ آبرو سے درگزرنا۔ (قلق) لوگو مجھ بدنصیب کو نہ ستاؤ + اب مری آبرو سے ہاتھ اُٹھاؤ۔ آبرو سے ہاتھ دھونا۔ آبرو سے درگزرنا۔ پیٹ کی خاطر نہ دھونا آبرو سے ہاتھ کیف + منہ کی کھلوائے نہ تجھکو آب و نان کی احتیاج۔ آبرو سے ہیں۔ اب اچھے حال میں ہیں۔ عزت اور شان سے ہیں۔ (فقرہ) وہ حیدرآباد میں بڑی آبرو سے ہیں۔ آبرو کا بھوکا۔ صفت۔ عزت کا طلبگار۔ (فقرہ) رزق کی کیا ہے وہ تو جو قسمت کا ہے مل ہی رہیگا مین تو آبرو کا بھوکا ہون۔ آبرو کا پاس آبرو کا لحاظ۔ آبرو کا خیال۔ عزت کا لحاظ۔ حُرمت کا خیال (قلق) آبرو کا بھی کچھ نہیں تجھے پاس + محض یہ امر ہے خلاف قیاس۔ آبرو کا پیاسا۔ صفت۔ عزت کا خواستگار۔ (کیف) وہ نعمتیں دے یارب دونوں جہاں میں مجھکو + دیدار کا ہوں بھوکا پیاسا ہوں آبرو کا۔ کسی کی عزت کا دشمن (فقرہ) پاجی ہمیشہ شریف کی

کہتے ہیں۔ آبنوسی۔ صفت ۱۸ سیاہ رنگ کا۔ کالا آبنوس سے بنا ہوا۔

آپ (۱) ضمیر مخاطب اور غائب کے واسطے ۱۸ خود اپنی ذات سے (صبا) خود پرستی کا جو سودا ہو گیا ÷ آپ میں اپنا تماشا ہو گیا ۲۔ حضور۔ حضرت۔ جناب (فقرہ) آپ لکھنؤ نہ جائیں ۳۔ طنزاً۔ (فقرہ) آپ بھی طرفہ معجون ہیں ۴۔ جہاں مزید تعظیم منظور ہوتی ہے وہاں غائب کو حاضر قرار دے کر ضمیر غائب کی جگہ یہ ضمیر مخاطب لاتے ہیں (ناسخ) خلل انداز ہو کیونکر ابلیس ÷ ہے خدا آپ کی امت کی طرف۔ ۵۔ اشارہ خدائے تعالےٰ کی ذات کی طرف (نکہت) وہی آئینے میں وہی سنگ میں ہے ÷ غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے ۶۔ اپنی ذات اپنا نفس۔ (وزیر) ڈھونڈا ہے جس نے اسکو تو پایا ہے آپ میں ÷ دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ ۷۔ خود بخود۔ آپ سے آپ ۵ ہم نشیں جب مرے ایام بھلے آئینگے ÷ بن بلائے مرے گھر آپ چلے آئینگے ۸۔ اپنا۔ اپنے (فقرے) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ آپ کاج مہا کاج ۹۔ ہوش و حواس۔ خودی۔ (مومن) ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے ÷ کیا جانے رہے وہ کس کے گھر رات ۱۰۔ ایک شخص سے مخاطب ہوکر دوسرے شخص حاضر کی طرف اشارا کرنے کی غرض سے۔ مثلاً آپ کا اسم مبارک کیا ہے۔ آپ کی تعریف کیجیے ۱۱۔ زاید بغرض تاکید۔ (مومن) سنگ رہ ہے امتحان تاثیر حسن و عشق کا ÷ ہم ادھر رکتے ہیں آپ اور وہ ادھر رکتے ہیں آپ ۱۲۔ جماعت کے لیے جیسے آپ لوگ۔ آپ سب صاحب۔ ۱۳۔ جمع کے لیے۔ (بحر) اے زاہدان خشک یہ غیرت کا ہے مقام ÷ آگاہ آج تک نہیں خالق کے گھر سے آپ۔

آپ آپ کرنا۔ یا کہنا۔ خوشامد کرنا۔ (فقرے) ہمارا تو آپ آپ کہتے منہ سوکھتا ہے اور وہ تو خیال ہی میں نہیں لاتے۔ ہم تو دن بھر آپ آپ کیا کرتے ہیں اور ان کا مزاج ہی نہیں ملتا۔

آپ آپ کو۔ تابع فعل۔ اپنے اپنے نفس کو اپنے اپنے دم کو۔ اپنی اپنی ذات کو (بحر) ہر وقت لب گور سے دیتی ہے صدا خاک ÷ سمجھے رہیں آپ آپ کو سلطان و گدا خاک ۲۔ اپنی اپنی راہ۔ اپنی اپنی طرف (فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئیں ۳۔ (دہلی) آپس میں۔ (فقرہ) آپ آپ کو لڑی مرتی ہیں۔

آپ آپ میں۔ تابع فعل۔ (دہلی) آپس میں ۵ عاشق جو ہوئے اُسپہ ظفر کافر و دیندار ÷ آپ آپ میں سب سبحہ و زنار گئے ٹوٹ۔

آپ آپ ہی ہیں وہ وہی۔ مقولہ۔ آپ سے اسکو کیا نسبت۔ آپ میں اور اسمیں بڑا فرق ہے۔

آپ آئے بھاگ آئے۔ آپ کے آنے سے ہمارے نصیب جاگے۔ آپ کا آنا باعث برکت ہے ہمارے دن پھرے۔

آپ اپنے حال میں ہونا۔ یا گرفتار ہونا۔ خود اپنی مصیبت یا فکر میں مبتلا ہونا۔

آپ اپنے حق میں کانٹے بونا۔ آپ اپنے لیے کانٹے بونا۔ اپنے افعال یا کردار سے خود مصیبت میں پڑنا۔ اپنے ہاتھوں آپ مصیبت میں پڑنا۔ (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اس کافر کی مژگاں سے ÷ یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں۔ (آتش) شگفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوا دل ہرگز ÷ بے شعور اپنے لیے آپ نہ بوتو کانٹے۔

آپ آپنے سے۔ (لکھنؤ) خو

مقولہ۔ عزت بہت نازک چیز ہے ذرا سی بات میں جاتی رہتی ہے۔ (دبیر) لینا نہ منھ پہ ڈھال کہ ہستی حباب ہے + دینا نہ آبرو کہ یہ موتی کی آب ہے۔ آبرو میں بٹا لگانا ۔ عزت میں خلل ڈالنا ۔ (فقرہ) ایک کے بُرے چال چلن نے سارے خاندان کی آبرو میں بٹا لگا دیا ۔ ساکھ بگاڑ دینا ۔ (فقرہ) بے ایمانی کی تول لالہ جی کی آبرو میں بٹہ لگا دے گی ۔ عصمت و ناموس خراب کرنا (فقرہ) دیکھو بوا یہ چلن اچھا نہیں کہیں ناموس میں بٹا لگاؤ گی ۔ آبرو میں بٹا لگ جانا ۔ عزت میں خلل پڑنا ۔ آبرو میں داغ لگانا ۔ عزت میں خلل ڈالنا ۔ آبرو میں داغ لگ جانا ۔ عزت میں خلل پڑ جانا ۔ آبرو میں دھبا لگ جانا ۔ عزت میں خلل پڑ جانا ۔ آبرو ہونا ۔ قدر ہونا ۔ عزت ہونا رتبہ بڑھنا ۔ ۵ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا + وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

آبستنی ۔ (ف) (مونث ۔ حاملہ (قدر) پھر دہ عفیفہ ہوئی آبستنی + وضع کی میعاد پہ لڑکا جنی ۔

آبلہ ۔ (ف) آب ۔ پانی ۔ لہ ۔ کلمہ تصغیر) مذکر ۔ پھپھولا ۔ چھالا

آبلہ پا ۔ (ف ۔ بغیر اضافت) صفت ۔ ۱ وہ شخص جسکے پاؤں میں چھالے پڑے ہوں ۲ (باضافت) پاؤں کا چھالا ۔ آبلہ پائی ۔ مونث ۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہونا ۔ آبلہ فرنگ ۔ (ف) مذکر ۔ آتشک ۔ باد فرنگ ۔ آبلے بھرنا ۔ چھالے میں مواد کا بھر جانا ۔ آبلہ بہنا ۔ چھالے سے مواد کا جاری ہونا ۔ آبلہ پڑنا ۔ چھالے کا پیدا ہونا ۔ چھالا نمودار ہونا ۔ (آتش) کون سرگرداں نہیں ہے جستجوئے یار میں + پڑ گئے ہیں پائے شیخ و برہمن میں آبلے ۔

آبلہ پکنا ۔ چھالے میں پیپ پڑنا ۔ آبلہ پھوٹ بہنا ۔ چھالے کا پھوٹ کر مواد جاری ہونا ۔ آبلہ پھوٹنا ۔ چھالا ٹوٹنا (ناسخ) دست جنوں میں آبلے پھوٹے نہیں مرے + یہ ہے شبیہ دیدۂ خونبار پاؤں میں ۔ ۲ (جمع میں عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکلنا ۔ دل کا غبار نکلنا ۔ (رند) کیا گلے ہونگے یار سے مل کے + آج پھوٹیں گے آبلے دل کے ۔ آبلہ پھوڑنا ۱ چھالا توڑنا ۔ (ناسخ) فرقت ساقی میں آتا ہے خیال اے میکشو + شیشۂ مے آبلہ ہے اسکو پھوڑا چاہیے ۲ (جمع میں عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکالنا ۔ دل کا غبار نکالنا ۔ (آتش) پاؤں کے چھالے ندارد خار صحرا کر چکے + پھوڑیے اب چل کے دل کے انجمن میں آبلے ۔ آبلہ پیدا ہونا ۔ چھالا نکلنا ۔ پھپھولا نمودار ہونا ۔ آبلہ تپکنا ۔ چھالے میں جلن ہونا ۔ آبلہ توڑنا ۔ آبلہ پھوڑنا (آتش) آبلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے + خار صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے ۔ آبلہ ٹوٹنا ۔ چھالا پھوٹنا ۔ آبلہ چھلنا ۔ چھالے میں خراش ہو جانا ۔ آبلہ رو (ف) صفت چیچک رو آدمی ۔ آبلہ ڈالنا ۔ چھالا پیدا کر دینا ۔ (ذوق) نہ ڈال آبلے اے گرمی فغاں منھ میں + کہ چپکے بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں منھ میں ۔ آبلہ مرجھانا ۔ چھالے کا خشکی کی طرف مائل ہونا ۔

آبنوس ۔ (ع ۔ ف ۔ عبرانی میں آبنی ۔ پتھر ۔ لاطینی میں آبنیس) مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جسکی لکڑی بہت سیاہ اور مضبوط ہوتی ہے ۔ اکثر سیاہ چیز کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۲ مونث ۔ ایک قسم کی مچھلی ۔ آبنوس کا ... ۱ آبنوس کا موٹا ٹکڑا ۲ (مزاحاً) بہت موٹے اور کالے آدمی کو

(جانصاحب) کیا ہوگا گل ہزار پھیلائے وا بہار ÷ میں پات پات ہوں
ہ اگر ڈال ڈال ہے - آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا - مثل - آپ تباہ ہوئے
تو گویا کل عالم تباہ ہوا - آپ مرگئے تو گویا تمام عالم مرگیا - جب اپنا ہی
نقصان ہوا تو دوسرے کے فائدہ سے کیا غرض ہے - آپ ڈوبے تو
ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے[1] مثل - جب کوئی شخص اپنے ساتھ دوسرکو
بھی مصیبت میں پھنسائے یا اپنے ساتھ اوروں کا بھی نقصان کرے
اسوقت یہ مثل بولتے ہیں - (شوق قدوائی) دل اٹکا روتے روتے
ناک میں دم اب میرا ہے ÷ آپ جو ڈوبا تو ڈوبا اور کو بھی لے ڈوبا ہے -
آپ راہ راہ دوم کھیت - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو
بظاہر نیک ہو اور باطن میں بدی مکاری اور عیاری سے باز نہ آئے -
آپ رُوپ - مذکر - ۱ اپنی شکل - اپنا ظہور ۲ خدا اور خدا کی تجلی جیسے
آپ رُوپ مہاروپ ۳ خود - حضور - خود بدولت - (صبا) تُل بیٹھے
آپ روپ برہمن کی بن پڑی ÷ صدقے کے تُپلے سے بُت آزر بدل گیا -
الی معنوں میں رجواڑوں میں زیادہ مستعمل ہے - آپ روپ مہاروپ -
مقولہ یعنی اللہ تعالیٰ کا جلوہ سب جلووں کا سردار ہے - اور جب کسی
کامل فقیر کی تعریف میں کہتے ہیں تو یہ مطلب ہوتا ہے کہ آپ کا جلوہ پیرِ
تجلی الٰہی کا مظہر ہے - آپ زندم جہاں زندم آپ مُردم جہاں مُردم -
بعد والی مثل کو ظرافت کے طور پر یوں بھی کہتے ہیں - آپ زندہ جہان
زندہ آپ مُردہ جہاں مُردہ - مثل اپنے ہی دم کا سارا کارخانہ ہے جب
اپنی آنکھ بند ہوگئی تو ہوا نہ ہوا سب برابر ہے - اپنا سکھ اور فائدہ
اوروں سے مقدم ہے - آپ سُنیں اپنا کرم بد سُنے - مقولہ - اُس جگہ
کہتے ہیں جہاں کوئی بہت چپکے سے بات کہتا ہے کہ سُنائی نہیں دیتی
آپ سے - تابع فعل خود بخود - بغیر مانگے - بغیر کسی وسیلے کے - از خود
خود ہی - بلا سبب - بے طلب - بے بُلائے - (آتش) مقسوم کا جو ہے
سو وہ پہنچے گا آپ سے ÷ پھیلائیے نہ ہاتھ نہ دامن پسار یے ۲ آپ کی
مانند - (فقرہ) آپ سے کامل اب کہاں ملتے ہیں - آپ سے آپ
تابع فعل - خود بخود - بلا سبب (ظفر) ہاتھ پہنچا بھی نہیں تا سرِ زلفِ
پُرچیں ÷ ہو گئے ہم سے وہ کیوں چیں بہ جبیں آپ سے آپ -
آپ سے آئے تو آنے دے[2] مثل - جہاں کسی کا مال بغیر کوشش
کے ہاتھ لگے اور لینے والا طمع سے لینے کا ارادہ کرے وہاں بولی
جاتی ہے - آپ سے اچھا خدا - اپنی ذات سے زیادہ عزیز سوا خدا کے
کوئی نہیں ہے - اپنی ذات سے زیادہ رکھ رکھاؤ ممکن نہیں - آپ سے
ارے ہونا - آپ سے اب ہونا - (آپ کلمہ تعظیم - اَبے - اَرے
کلمات تحقیر) باوقعت ہو کر بے وقعت ہونا - معزز ہو کر حقیر ہو جانا -
(بحر) توقیر اب ہماری نہیں اُنکے سامنے ÷ وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب ارے ہوئے

[1] کہتے ہیں کہ ایک شخص دریا میں ڈوبتا تھا آدمیوں کو کنارے پر دیکھکر پکارنے لگا کہ یارو مجھے نکالو نہیں تو جگ ڈوبا لوگوں نے اُسے دریا سے نکال کر پوچھا کہ تیرے ڈوبنے سے جہاں کیونکر ڈوبتا اُس نے جواب میں یہی فقرہ کہا جو مثل بن گیا -

[2] مشہور ہے کہ کسی قاضی کے گھر میں ہمسایہ کی مرغی چلی آئی تھی گھروالوں نے ذبح کرکے پکائی جب قاضی گھر میں آئے تو یہ ماجرا سن کر بہت گھبرائے بی بی نے کہا اب تو قصور ہوگیا کہو تو پھینک دوں مگر میرا گھی مسالا یوں ہی جائے گا - قاضی صاحب گھر کا نقصان نہ برداشت کرسکے فرمایا ہم تو شوربے سے روٹی کھالیں گے - بوٹی سے کچھ کام نہیں جب لونڈی نے پیالے میں شوربا انڈیلا تو بوٹیاں بھی آنے لگیں - اُس نے روکنے کا قصد کیا تو قاضی صاحب نے کہا او کمبخت آپ سے آئے تو آنے دے بی بی بولیں صاحب مرغی بھی تو آپ ہی سے آئی تھی اُنھوں نے کہا پھر تو مباح ہے -

اپنی ذات (ناسخ) اسقدر جوش جنوں ہوتا ہے اے ناسخ مجھے ✤ آپ اپنے سے میں ہوتا ہوں گریزاں ہر برس - آپ اپنے کو - لکھنو - خود اپنی ذات کو (فقرہ) تم نے آپ اپنے کو مٹا رکھا ہے - آپ اپنی ہی گاتے ہیں - آپ اپنی ہی کہے جاتے ہیں - دوسرے کی سنتے ہی نہیں - آپ ایسے آپ ویسے - خوشامد کی باتیں بنانے کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) خوشامد درآمد کی سند نہیں یہ تو تھوڑی بات کو بہت سا دکھاتی ہے اور مزاج میں ذرا طور جو نیکی ہوتی ہے اُسے بھی خاک میں ملا دیتی ہے پھر خواہ مخواہ کے آپ ایسے اور آپ ویسے رہ جاتے ہیں - آپ اللہ نے بنایا - خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں - (شوق) کیا خداداد حُسن پایا تھا - آپ اللہ نے بنایا تھا - آپ بھلے اپنا گھر بھلا - سوسائٹی اور لوگوں سے میل جول کی مذمت کر کے تنہائی اور گھر میں بیٹھے رہنے کی تعریف کرنا مقصود ہوتی ہے - آپ بھلے تو جگ بھلا ۔ انسان خود اچھا ہو تو دنیا اُسکے ساتھ اچھا برتاؤ کرتی ہے یا جو انسان خود اچھا ہوتا ہے اُسکی نظر میں تمام عالم اچھا ہوتا ہے - آپ بھولے تو اُستاد کو لگا ئے - مقولہ جب کوئی اپنی غلطی اُستاد کے سر تھوپتا ہے اسوقت کہتے ہیں - آپ بیتی - مونث - اپنی سرگزشت سہ جان صدقے اُس پری کے جس نے انشا سے کہا ✤ آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا - آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی - اپنی سرگزشت کہوں یا پرائی - آپ تو گرم کر کے شربت پلاتے ہیں - آپ کو اُبھار کے دھیا کرنا خوب آتا ہے (ذوق) لطف بوسہ نہ رہا ہمیہ ہوا جب تو گرم ✤ شربت قند دیا کر کے برآتشِ گرم - آپ جانیں اور آپ کا ایمان - مقولہ کسی معاملہ کو دوسرے کی ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) وکیل صاحب مقدمہ میں نے آپ کے سپرد کیا اب آپ جانیں اور آپ کا ایمان - آپ جانیں اور آپ کا کام - مقولہ - کام سے بری الذمہ ہونے کے لیے کہتے ہیں - مجھسے کوئی مطلب نہیں میں فہمائش کا حق ادا کر چکا اب آپ خود نیک و بد کے ذمہ دار ہیں - آپ خور ادے[1] آپ مرادے - مثل تن پرور اکھل کھرا - جو کسی کی نصیحت پر نہ چلے اور اپنی عقل کو سب سے بہتر سمجھے - بے پروا - آزاد - [2] وہ شخص جو افلاس میں امیرانہ ٹھاٹھ کر کے جی خوش کرے - آپ دُنیا میں ہیں یا ئیں دنیا میں نہیں - مقولہ دھوکا دینے والے اور چالاکی کرنے والے سے کہتے ہیں کہ میں آپ کی چالیں خوب سمجھتا ہوں مجھے آپ دم نہ دیجیے - (اسیر) خیر ہے کیا میں سمجھتا نہیں ان چالوں کو ✤ آپ دُنیا میں ہیں گویا کہ کل دُنیا میں نہیں - آپ دھاپ - مونث نفسی نفسی - (جرأت) جاتے ہی اُسکے کیا کہوں ہل چل سی ڈال دی ✤ تاب و توان و صبر کی یاں آپ دھاپ نے - (اب اس جگہ آپا دھاپی کہتے ہیں) آپ دھاپ اپنا - منہ اپنا ہی ہاتھ - مثل - جہاں کوئی اپنا ہی بھلا چاہے اور دوسرے کا خیال نہ رکھے - آپ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات - مثل - میں تم سے زیادہ ہوشیار اور چالاک ہوں (نوٹ) آپ کی جگہ تم اور وہ بھی کہتے ہیں -

[1] مشہور ہے کہ اک شہزادہ فلک زدہ نے اپنے ہمراہ سلفچی آفتابہ اور سنگ چاندنی - دسترخوان خیمہ اور ظروف اور بستر استراحت لے کر سفر کیا جب منزل پر پہونچتے فرماتے کوئی حاضر ہے آپ ہی جواب دیتے صاحب عالم حاضر حکم دیتے کہ پلنگ کسو خاصہ تیار کرو آپ ہی جواب دیتے بہت خوب - پلنگ کس کر اور کھانا نکال کر دسترخوان بچھاتے اور فرماتے صاحب عالم خاصہ نوش جان فرمائیے اور خود ہی جواب دیتے اچھا جب کھانے سے فراغت کر کے ہاتھ دھونے بیٹھتے تو کہتے کوئی حاضر ہے اور آپ ہی کہتے غریب پرور حاضر پھر ہاتھ دھو کے اور کہتے پان لاؤ حقہ بھرو اور آپ ہی اُسکی تعمیل کرتے اُن کی شان میں کسی نے یہ فقرہ کہا تھا جو مشہور ہو گیا -

کہتے ہیں ۲؎ جب اپنے کام میں دوسرے سے کوئی خرابی واقع ہو تو
اس مطلب سے یہ مثل کہتے ہیں کہ اپنا کام جیسا اپنے ہاتھ سے
ہوتا ہے ویسا دوسرے کے ہاتھ سے نہیں ہوتا۔ آپ کا سر ۔ یہ
کیا بیہودہ بات ہے۔ تم غلط کہتے ہو۔ آپ کا سر بجائے قرآن کے ہی
قسم مسلمانوں کے عقیدے میں قرآن مجید اعلےٰ درجے کی قابلِ تعظیم
شے ہے۔ آپ کے سر کو قرآن کے برابر سمجھ کر سر کی قسم کھاتا ہوں۔ اس
قسم میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ آپ کا قطع کلام (قطع سخن)
ہوتا ہے جب کسی کو اثنائے گفتگو میں روک کر کوئی بات کہنا چاہتے ہیں
تو گستاخی کی معذرت اِس فقرے سے کرتے ہیں۔ آپ کا کہلانا۔
جناب کی طرف منسوب ہونا۔ (قدر) سب ہنستے ہیں مجھ پر کہ عجب کی تھی
سفارش ؁ میں آپ کا کہلا کے سہوں ایسی ملامت۔ آپ کی جگہ
اُن کا تمہارا وغیرہ کے ساتھ بھی استعمال میں ہے۔ آپ کا کیا بگڑتا ہے۔
آپ کا کیا جاتا ہے۔ آپ کا کیا ہرج ہوتا ہے۔ آپ کا کیا نقصان
ہوتا ہے۔ آپ کو کیوں ناگوار ہے۔ (رباعی) تم جو کہتے ہو کہ درد و حسرت سے
آہ و فریاد یاں کیا نہ کرے ؁ آپ کا اسمیں کیا بگڑتا ہے ؁ درد دل کی
کوئی دوا نہ کرے۔ آپ کا کیا لیتا ہے۔ جملہ۔ آپ کا کیا بگاڑتا ہے
آپ کا کیا نقصان کرتا ہے (جرأت) جاں بلب جان کے عاشق کو نہ
تم در سے اُٹھاؤ ؁ اپنا جی دیتا ہے وہ آپ کا کیا لیتا ہے متکلم اپنے
واسطے لیتا ہوں کہتا ہے۔ (شوق قدوائی) صرف آواز کا ہم لوگ مزا لیتے ہیں
در پہ بیٹھے ہیں تو اور آپ کا کیا لیتے ہیں۔ آپ کا ۔ کہاں ہے ! آپ کا
وطن کہاں ہے ۳؎ جو شخص بیوقوف کی سی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں

مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ نادان معلوم ہوتے ہیں۔ آپ کا گھر ہے
تواضع سے کہتے ہیں کہ خانہ بے تکلف ہے غریب خانہ کو اپنا ہی گھر سمجھیے
بے تکلفی سے رہیے۔ (اسیر) دیوانہ ہوں ایسا جو گیا جانب زندان ؁
زنجیر نے غل کر کے کہا آپ کا گھر ہے۔ آپ کا مکان ہے۔ آپ کا گھر ہے
(قدر) دل میں جب جا ہو چلے آؤ مکاں آپ کا ہے ؁ باز رہتا ہے
در دیدۂ حیراں دن رات ؁ آپ کا ملاحظہ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے۔
آپ کا پاس ہے۔ آپ کا مُنھ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے۔ (اسیر) غیر کا مُنھ
بگاڑ دوں لیکن ؁ کیا کروں مُنھ یہ آپ کا ہے مجھے۔ اس جگہ آپ کا مُنھ
ملاحظہ ہے بھی بولتے ہیں ؎ سچ کیا ہے دروغ اسمیں کیا ہے ؁
سب آپ کا مُنھ ملاحظہ ہے۔ ۴؎ آپ کی کیا مجال ہے۔ آپ کی
کیا طاقت ہے (فقرہ) آپ کا منھ ہے جو آنکھ ملا کر بات کیجیے۔ آپ کا
نام ہوگا ہمارا کام ہوگا۔ آپ کی نیکنامی ہوگی اور ہمارا مطلب حاصل ہوگا
یہ جملہ حاجتمند حاجت روا سے کہتا ہے کہ میرا یہ کام نکال دیجیے تو آپ کا
نام ہوگا کہ فلاں شخص نے حاجت روائی کر دی۔ اور میرا فائدہ ہو جائیگا
(نثار) تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارا ہوگا۔ آپ کا نام ہوا اور کام ہمارا
ہوگا۔ آپ ۱؎ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں یہ مثل۔ اسیر ونکی

۱؎ مشہور ہے کہ کسی راجہ نے کہا کہ بینگن کیا اچھی ترکاری ہے ایک برہمن بولا کہ
مہاراج یہ تو کنھیا روپ ہیں یعنی بینگنوں کی صورت کنھیا (ہندوؤں کا مشہور دیوتا) کی سی ہے
پھر دوسرا بولا کہاں داتا یہ تو خیر دھاری ہیں اپنے انگی صورت چتر کی صورت ہے۔ دوسرے
دن راجہ بولے کہ بینگن کیا بدصورت ہوتے ہیں۔ یہ برہمن بولا کہ ہاں مہاراج جیسے ہی
توان کا منھ کالا ہے۔ راجہ نے کہا کل تو تو تعریف کرتا تھا اور آج مذمت کرتا ہے
اُس نے کہا مہاراج میں تو آپ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں
جسکو آپ پسند کریں گے اس کی تعریف کروں گا جسکو آپ ناپسند کرینگے
اس کی مذمت کروں گا۔

آپ سے باہر کر دینا۔ بدحواس کر دینا۔ ہوش و حواس کھو دینا۔ بیخود کر دینا۔ (رند) اُلسنت ؎ چشمانِ میگوں بیخودی کیونکر نہ لائے ٭ آدمی کو آپ سے کر دیتی ہے باہر شراب۔ آپ سے باہر ہو جانا۔ ہوش و حواس جاتے رہنا۔ بیخود ہو جانا۔ (ناسخ) مل گیا محبوب سے جو آپ سے باہر ہوا ٭ ایسی از خود رفتگی کیا ہے عزیمت دور کی۔ آپ سے بے آپ ہونا۔ بیخود ہونا۔ خودی سے گزر جانا۔ (قدر) آپ سے بے آپ ہو جائینگے تجھ کو ڈھونڈھ کر ٭ گھر سے بے گھر ہم کو کر دے گی ترے گھر کی تلاش۔ آپ سے جانا۔ بیہوش ہونا۔ خودی سے گزر جانا۔ بیخود ہو جانا ؎ آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو ٭ شیفتہ ہے خیال کس گھر کا ۲۔ بے طلب جانا۔ از خود جانا۔ (فقرہ) بھلا کوئی شادی کی محفل میں آپ سے جاتا ہے۔ آپ سے چار برساتیں میں نے زیادہ دیکھی ہیں۔ مقولہ۔ میں آپ سے زیادہ تجربہ کار ہوں۔ آپ سے خوب خدا۔ (دیکھو آپ سے اچھا خدا) (شاد قطعہ) حُسن کی خیر تم کرو تو ذرا ٭ بوسہ بازی میں کوئی غیر ہے کیا۔ تمھیں اپنے سوا نہ لینے دو۔ آپ سے خوب اے صنم ہے خدا۔ آپ سے چلنا۔ بیخود ہو جانا۔ (صفیر) یہ کس کے یاد پڑے بیٹھے بیٹھے خال مجھے ٭ چلا میں آپ سے اے ہمنشیں سنبھال مجھے۔ آپ سے دور۔ تابع فعل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں مخاطب کی نسبت بُری بات کہنا بیجا سمجھتے ہیں۔ (تلق) تپ فرقت سے نہیں ابھی رنجور ٭ جان پہن گئی تھی آپ سے دور ٭ آپ سے گزر جانا ۱۔ بیخود ہو جانا۔ اپنی ہستی اور خودی سے گزر جانا (درد) پوچھ مت قافلۂ عشق کدھر جاتا ہے ٭ راہرو آپ سے اس رہ میں گزر جاتا ہے ۲۔ انسانیت سے گزر جانا۔ آدمیت سے گزر جانا (فقرہ) آئینہ لے کر ذرا صورت تو دیکھو تم اس مردار کے پیچھے آپ سے گزر گئے ۳۔ اپنی حیثیت کو بھول جانا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ کے کوئی بات کہنا۔ (فقرہ) اتنا آپ سے نہ گزر جاؤ ذرا سرکار دربار کا لحاظ رکھو ۴۔ مغرور ہو جانا (فقرہ) مرزا کی دربار تک کیا رسائی ہوئی آپ سے گزر گئے سلام تک نہیں لیتے۔ آپ سے گیا جگ سے گیا۔ آپ سے گیا جہان سے گیا۔ مثل۔ وہ چیز جو اپنے ہاتھ سے گئی وہ گویا دُنیا میں نہیں رہی۔ آپ سے ملے سو دودھ برابر مانگ ملے سو پانی۔ مثل۔ طمع اور سوال کی مذمت اور استغنا کی تعریف میں بولی جاتی ہے۔ آپ سے ہم نہیں بولتے۔ آپ سے ہم سے بات چیت موقوف ہے۔ ہم آپ سے ناخوش ہیں ۔ جب کوئی عزیز یا دوست عرصے کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت کہتے ہیں۔ آپ فضیحت اور کو نصیحت۔ مثل۔ جب کوئی شخص خود تو کوئی بُرا کام کرے اور دوسرے کو اُسی کام کرنے کو منع کرے۔ آپ کا بایاں قدم لیجیے۔ آپ کا بایاں قدم کدھر ہے۔ آپ کا بایاں قدم کون ہے۔ کسی کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت کے وقت یہ جملے بولتے ہیں یعنی آپ بڑے چالاک ہیں۔ (قدر) آپ بھی مرشد ہوئے اللہ رے دم ٭ کونسا ہے آپ کا بایاں قدم۔ (شوق قدوائی) کب آئے قریب جب سحر ہے۔ بایاں قدم آپکا کدھر ہے۔ آپ کا پاس ہے۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے لحاظ سے میں مجبور ہوں۔ آپ کاج مہا کاج ۱۔ اپنے کام کو دوسرے کے کام پر ترجیح دینے کی غرض سے

آپ کو کھونا یا کھو بیٹھنا - ا۔ خودی کو مٹانا محو ہو جانا - (ظفر) اُسے
پانا نہیں آساں کہ ہم سنے - نہ جبتک آپ کو کھو یا نہ پایا ۲۔ آپ کو
برباد کر دینا - (نقرہ) تم نے پتنگ بازی میں آپ کو کھو دیا - آپ کو
مٹا دینا - آپ کو کھونا - (رند) مٹا دے آپ کو منظور ہے گر نامور ہونا -
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں - آپ کو کھینچنا -
غرور کرنا - (امانت) جھکاتا ہوں کب التجا کے لیے سر ۔ عبث آپ کو
آسماں کھینچتے ہیں - آپ کھائے بلی کو بتائے - مثل - اُسکی نسبت
کہتے ہیں جو خود قصور کرے اور الزام دوسرے کے سر رکھے - آپ
کہاں آئے - آپ کہاں چلے - آپ کہاں چلے آتے ہیں - آپ کہیں
رستہ تو نہیں بھول گئے ہیں - یہ جملے اُسوقت بطور شکایت بولے
جاتے ہیں جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے
بعد ملنے آئے - آپ کو کیا کچھ دُور سمجھنا - آپ کو دُور سمجھنا - (مومن)
نہ ہوا تجھ کو پاس اپنا کچھ + دور [illegible] ا تو آپ کو کیا کچھ - آپ کی بلا سے -
جب کسی کو کوئی کسی فعل سے جسمیں ضرر کا احتمال ہو ممانعت اور اُسکے
ترک کرنے کی نصیحت کرتا ہے تو نصیحت نہ قبول کرنے والا کہتا ہے
کہ آپ کی بلا سے ضرر ہوگا تو [illegible] ہوگا آپ کو کیا - آپ کے بھی صدقے
جائیے - مخاطب کی نادانی اور [illegible] قت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں - آپ [illegible]
گلی یہاں نہ گلے گی - (دیکھو آپ [illegible] دال یہاں نہ گلے گی) - آپ کی جان سے
دُور - آپ سے دور سے داغ [illegible] ہیں جنھیں دیکھیے وہ بیٹھے ہیں -
آپ کی جان سے دور آپ پہ مرنے والے - آپ کی خفت میرے
سر آنکھوں پر - جب کوئی شخص دلی شرمندگی اور پشیمانی کو چھپا کر
اپنی بات کی پیچ کرتا ہے تو زیادہ شرمندہ کرنے کو کہتے ہیں - (داغ)
بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر ۔ مہرباں آپ کی خفت مرے
سر آنکھوں پر - خفت کی جگہ خجالت اور شرمندگی بھی کہتے ہیں -
آپ کی دال یہاں نہ گلے گی - آپ کا قابو یہاں نہ چلے گا - آپ کے
دشمن - جہاں مخاطب کو کسی امر مکروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے
وہاں استعمال کرتے ہیں (قلق) کیوں یہ کس واسطے ہے رنج و محن +
جان دیں اپنی آپ کے دشمن - آپ کے دشمن - آپ کے مدعی -
(عو) (دیکھو آپ کے دشمن (فقرہ) زہر کھائیں آپ کے دشمن آپ کے
مدعی - آپ کی شکایت میرے سر آنکھوں پر - یہ جملہ وہاں بولتے ہیں
جہاں کوئی کسی سے شکایت کرے - اور اُسکی شکایت قبول کر کے
عذر کرنا منظور ہو - کبھی الزام بھی اسی پیرایہ میں منظور کرتے ہیں -
اور میرے کو حذف کر کے بھی بولتے ہیں - آپ کے فرمانے کی یہ بات
ہے - آپ ایسا نہ کہیے - آپ کو ایسا کہنا زیبا نہیں - آپ کی کیا
بات ہے ۱۔ تعریف کرنے کی جگہ آپ کا کیا کہنا ۲۔ (طنزاً) جب کوئی
شخص اپنے منہ اپنی تعریف کرتا ہے یا بُرائی بیان کرتا ہے تو یہ فقرہ
کہتے ہیں - آپ کے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں کے بل چلیں گے - آپ کو
کبھی عقل آئے گی - آپ بھی کبھی راہ پر آئیں گے - آپ کے مُنھ کا
نوالہ ہمارے پیٹ کا ادھار - مثل - مالدار کی ادنیٰ توجہ سے
مفلس کا بھلا ہو جاتا ہے - آپ کیوں آتے ہیں - جملہ جب کوئی
بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت
کہتے ہیں - آپ کی یہاں کچھ نہ چلے گی - جملہ آپ کا زور یہاں نہیں چلے گا

خوشامد کرنے والے اور ہاں میں ہاں ملانے والے کی نسبت ایسے موقع پر بولی جاتی ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے قول کی تائید اور خوشی سے مطلب ہے جھوٹ سچ سے کچھ کام نہیں آپ کا ہے۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ میرا ہے لیکن خلوص اور اتحاد ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ آپ کا ہے۔ آپ کو۔ (جب مقابلے کے واسطے بتکرار استعمال کیا جائے) ۱ اپنی طرف (فقرہ) یہ آپ کو کشیدہ ہیں وہ آپ کو رنجیدہ ہیں ۲ (لکھنؤ) اپنی ذات کو ؎ نہ ڈبو دیدہ و دانستہ صبا آپ کو تو ؛ گرنہ چاہ ذقن یار میں اندھا ہو کر۔ آپ کو آسمان پر کھینچنا۔ اپنی ذات کو اوروں سے بہتر سمجھنا۔ مغرور ہونا ؎ کیا آسماں پہ کھینچے کوئی تیر آپ کو ؛ جانا وہاں سے سب کو مسلم ہے زیر خاک۔ آپ کو بھول جانا۔ اپنی اصل کو بھول جانا۔ اپنی حقیقت کو بھول جانا۔ اپنے مرنے کو بھول جانا۔ جیسے بے ادب زبان دراز کو تنبیہاً کہتے ہیں کہ تو آپ کو بھول گیا ہے۔ آپ کو پانا۔ اپنی حقیقت سمجھ لینا۔ (ظفر) جو کوئی آپ کو پاے تو اُسکو بھی پائے ؛ سُراغ یار کا اپنے سُراغ سے ڈھونڈے۔ آپ کو جوہر کرنا۔ (لکھنؤ) اپنا خون کرنا۔ (ناصر) وہ جو مقتل میں نہ ہم کو ہدف خنجر کرتے ؛ اور کیا کرتے مگر آپ کو جوہر کرتے۔ آپ کو دور جاننا۔ اپنے آپ کو حد سے زیادہ ہوشیار سمجھنا۔ (مومن) الٰہی سے دعوئے عقل و شعور ؛ اپنے نزدیک آپ کو جانے ہے دُور۔ آپ کو دور سمجھنا۔ آپ کو دُور جاننا (مومن) نہ ہوا تجھکو پاس اپنا کچھ ؛ دُور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ۔ آپ کو دور کھینچنا۔ کھنچا کھنچا رہنا۔ الگ الگ رہنا۔ نفرت کرنا۔ (مومن) کیا شکوہ جفاے آسماں کا ؛ میں آپ کو دور کھینچتا ہوں ۲ اترانا۔ فخر کرنا۔ (درد) کھینچے ہے دُور آپ کو میری فروتنی ؛ افتادہ ہوں پہ سایہ قد کشیدہ ہوں۔ آپ کو دے دے مارنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ تڑپنا (ناسخ) یاد گیسو میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو ؛ ہو گیا سودا رسب مانند گیسو آئینہ۔ آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں۔ جب کسی چیز کا پانے والا یہ کہتا ہے کہ دینے والے نے بہت کم دیا اتنا کم دیا کہ نہ تو دینے والے کے حیثیت کے مطابق ہے نہ پانے والے کے حیثیت کے مناسب اس وقت یہ جملہ کہتا ہے (قدر) ایک بوسہ کا مرے واسطے ارشاد ہوا ؛ آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں کیا دیتے ہیں۔ آپ کو ڈبونا۔ آپ کو تباہ کرنا۔ آپ کو ذلیل کرنا۔ (بحر) کنارا ہی مجھے اے بحر خوبی تجھ سے بہتر تھا۔ ڈبویا آپ کو میں نے ہوا کیا آشنا تجھ سے۔ آپ کو روکنا۔ باز رہنا۔ نفس کو قابو میں رکھنا (ناسخ) اوّل شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے ؛ نہ رہی وصل میں پر ضبط کی تاب آخر شب۔ آپ کو شاخ زعفران جاننا۔ سمجھنا۔ یا گننا۔ (دہلی) اپنی ذات کو دنیا بھر سے نرالا جاننا۔ دون کی لینا۔ دماغ دار ہونا۔ مغرور ہونا۔ (نصیر) گننے ہے آپ کو کیا شاخ زعفراں دیکھو ؛ شگوفہ اور ہی لائی ہے ابکی بار بسنت۔ آپ کو عرش پر پہنچانا۔ غرور کی لینا۔ (ناسخ) پہنچے دل تک شکل قد یار یہ ممکن نہیں ؛ طول قد سے آپ کو گو عرش پر پہنچائے سرو۔ آپ کو فلک پر کھینچنا۔ دیکھو آپ کو آسمان پر کھینچنا (منیر) آپ کو لاکھ وہ مہ پارہ فلک پر کھینچے ؛ دیکھ ہی لیں گے کبھی دور سے چلتے پھرتے

آپ ہی یا آپی ۱۔ خود ہی ؎ اٹھ گئی جب سے دوئی ناسخ تو کہتا ہوں
یہی + آپ ہی شاہد ہے آپی رند شاہد باز ہے ۲۔ تاکید اور حصر کے
واسطے بجائے "آپ" کے۔ (فقرہ) مجھ کو کیا معلوم یہ تو آپ ہی نے
کل فرمایا تھا۔ آج آپ اسکے خلاف بحث کرتے ہیں ۳۔ بے سبب۔
بے وجہ۔ خود بخود۔ آپ ہی آپ (رشک) تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے
قلمداں آپی + کیا کریں تاب قلم پر نہیں قابو ہم کو۔ آپ ہی آپ
یا آپی آپ ۱۔ خود ہی خدائے تعالیٰ کی ذات کی نسبت کہتے ہیں۔
(نکہت) وہی آئینہ میں وہی سنگ میں ہے + غرض آپ ہی
آپ ہر رنگ میں ہے۔ ۲۔ بے سبب۔ بلا وجہ۔ از خود ؎
داغ کو دیکھ کے بولے یہ شخص + آپ ہی آپ جلا جاتا ہے۔ (نواب
مرزا شوق) تم کو کیا ہے جو جان کھوتے ہو + بے سبب آپی آپ
روتے ہو۔ آپ ہی آپ ہیں۔ آپ ہی کا جلوہ ہے دوسرا کوئی شریک
نہیں۔ (فقرہ) جب سے ہز آنر آپ کے ساتھ ہیں کونسل میں آپ ہی
آپ ہیں۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ اپنے جی سے باتیں کرنا۔ آپ ہی
اپنی قبر کھودنا۔ خود ہی اپنے پاؤں میں کلھاڑی مارنا۔ خود ہی اپنے
آپ کو نقصان پہونچانا۔ آپ ہی بی بی آپ ہی باندی۔ وہ شخص
جو خود ہی سب کام کرے اور کوئی دوسرا ہاتھ بٹانے والا نہ ہو۔ آپ ہی کا
جملہ۔ (عجز و انکسار سے) میرا ہی یہ تمہارا ہے۔ آپ ہی کا کھاتا ہوں۔ جملہ آپ ہی کا
دیا ہوا کھاتا ہوں۔ آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔ جملہ۔ آپ ہی کی بدولت ہے۔
مشہور ہے ایک ظریف نے اپنے دوستوں کی دعوت کی جب لوگ آکر بیٹھ گئے تو ایک
شخص نے جو پہلے سے اس کام کے لیے مقرر تھا اُن سب کی جوتیاں لیں اور بیچ کر
انھیں داموں سے کھانا تیار کرایا جب دسترخوان پر کھانا چُنا گیا تو
سب نے میزبان سے کہا۔ آپ نے اتنی تکلیف اور تکلف کیوں کیا؟
ظریف نے ہنس کر کہا میں کس قابل ہوں آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ
اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہو کر مثل ہو گیا۔ آپ ہی مارے آپ ہی
چلائے۔ یہ جملہ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص خود ہی ظلم کر کے
مظلومانہ فریاد کرے۔ آپ ہیں رے! کلمہ تعجب کسی شناسا یا آشنا کو
جب یکایک دیکھتے یا اشتباہ کے بعد پہچانتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔
اور کبھی تجاہل عارفانہ کے طور پر بولا جاتا ہے۔ (ظفر) دیکھ صحرا میں
مجھے پہلے تو گھبرایا تھا قیس + پھر جو پہچانا تو بولا حضرت آن آپ ہیں
(فقرہ) آپ بھی بڑے عیار رہیں جان بوجھ کر بڑ کہا پھر کہتے ہیں قبلہ
آپ ہیں (تجاہل عارفانہ) آپ ہیں کون۔ یہ جملہ بطور شکایت
بولا جاتا ہے۔ جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے
بعد ملنے آئے مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب صورت بھی نہیں پہچان سکتے ہیں
۲۔ جب کسی کی مداخلت کسی معاملے میں ناگوار معلوم ہوتی ہے تو بھی
کہتے ہیں۔ آپ ہی آپ (آپی آپ) باتیں کرنا۔ بکنا۔ اپنے جی سے
باتیں کرنا۔ (مومن) نہ ہوش کہتے اگر اس پری کی باتوں پر + تو آپی آپ
یہ باتیں کیا نہ کرتے تم۔ (قلق) متخیل جو ہو نہ سکی تھی + آپ ہی آپ
پہروں کہتی تھی۔ آپ ہی ناک اور چوٹی گرفتار ہے۔ (ع) (ناک اور
چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں ہیں) ۱۔ دنیا کے کھیڑوں میں مبتلا ہے
گھر کے دھندوں میں پھنسا ہے۔ عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف ہے
۲۔ بڑا دماغ دار نازک مزاج ہے۔

آپ کا کچھ اثر نہیں ہوگا۔ آپ گاتے کیا ہیں۔ ... (مذاق سے) جب کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی یا کوئی بات کو اتنا طول دیتا ہے کہ مطلب خبط ہو جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ آپ گھر کو پھر جائیے شاید دھوکے میں آپ بھول پڑے۔ (دیکھو آپ کیوں آتے ہیں)۔ آپ گیا میں سوئی مجھے سوکھے میں سُلایا۔ (عو) کسی کی کمال محبت اور دلسوزی ظاہر کرنے کی غرض سے کہتے ہیں یعنی خود تکلیف اٹھائی مجھے راحت پہونچائی۔ آپ مرے جہان مردہ۔ آپ موے تو جگ موا۔ مثل۔ آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا۔ خود مر گئے تو تمام دُنیا مر گئی۔ آپ میاں صوبہ دار گھر میں بیوی جھونکیں بھاڑ۔ مثل جہاں کوئی مفلسی میں امیرانہ ٹھاٹھ بنائے اور شیخی بگھارے وہاں طنزاً کہتے ہیں۔ آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش۔ آپ میاں ننگے باہر کھڑے درویش۔ مثل۔ جو آپ ہی محتاج ہو۔ وہ اوروں کو کیا دے گا۔ آپ میں ۱۔ دوسرے کی طرف خطاب) آپ کی ذات میں۔ تم میں۔ (فقرہ) آپ میں یہ حوصلہ کہاں ۲۔ اپنی ذات میں۔ (فقرہ) دل صاف ہو تو آپ میں سب کچھ نظر آئے ۳۔ ہوش میں۔ (وزیر) کبھی بے ہوش اُسے گاہ فرط بیہوشی کبھی ہے آپ میں وہ گاہ آپ سے باہر۔ آپ میں آنا۔ ہوش میں آنا خودی میں آنا۔ (قدر) ڈر ہے کہیں پھر نہ خیال آپ کا آجائے + اس واسطے میں آپ میں آتا نہیں ہرگز + آپ میں پانا۔ اپنے نفس میں پانا۔ اپنی ذات میں پانا۔ (وزیر) ڈھونڈھا جس نے اُسکو تو پایا ہے آپ میں دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ ۲۔ (خطاب میں) حضور کی ذات میں پانا۔ جناب میں پانا۔ تم میں پانا۔ (فقرہ) یہ وصف ہم نے

آپ میں پائے ۳۔ (کسی بزرگ کی نسبت حالت غائب میں) اُس مقدس بزرگ میں پانا۔ آپ میں ڈھونڈھنا۔ اپنے نفس میں ڈھونڈھنا۔ اپنی ہستی میں تلاش کرنا۔ (فقرہ) اِدھر اُدھر نہ بھٹکو ڈھونڈھنا ہے تو اُسے آپ میں ڈھونڈھو۔ آپ میں نہ رہنا۔ ہوش وحواس میں نہ رہنا۔ خودی سے گزر جانا۔ قابو میں نہ رہنا۔ (جلیل) یہ کہہ گیا بُتِ ناآشنا سُنا کے مجھے کہ آپ میں نہیں رہتا ہے کوئی پا کے مجھے۔ آپ میں نہ سمانا۔ بیخود ہو جانا۔ آپ میں نہ ہونا۔ بیخود ہونا۔ ہوش میں نہ ہونا۔ حواس میں نہ ہونا۔ (مومن) ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے + کیا جانیں رہے وہ کس کے گھر رات۔ آپ میں کیا شاخ زعفران لگی ہے۔ (لکھنو) آپ میں کیا دُنیا بھر سے نرالی بات ہے۔ آپ میں کیا خصوصیت ہے۔ آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں۔ ہم آپ سے زیادہ ان چالوں کو سمجھتے ہیں۔ (فقرہ) بھئی واہ گردن میں ہاتھ کیوں نہ دو حواس بہانے سے اُٹھاتی ہو۔ میں ہنسی اور کہا کہ تم تو کچھ احمق سے ہو ابھی جانے کو کون کہتا ہے جب جاؤ گے اُسوقت کا ذکر ہے کہا کہ بجا دُرست آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں ہم سے اور گھاتیں۔ آپ نے مجھے مول لے کر چھوڑ دیا ہے۔ شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں کہ آپ نے اتنا بڑا احسان کیا کہ گویا مول لے کر غلامی سے آزاد کر دیا۔ آپ ہارے بہو ہارے۔ مثل۔ (عو) جب کوئی دوسرے پر الزام رکھ کر اپنی شرمندگی مٹاتا ہے تو یہ مثل بولتی ہیں۔ آپ ہرفن مولے ہیں۔ جب کوئی شخص کسی بات کا دعوےٰ کرتا ہے تو طنزاً سے کہتے ہیں اسپر کیا موقوف آپ ہرفن مولے ہیں۔

باہم مل جل کر رہنا - اتفاق کے ساتھ رہنا - اتفاق کے ساتھ بسر کرنا (حسن) وہ بن ٹھن کے آپس میں رہنے لگے ؛ باہم راز دل اپنا کہنا لگے ۔

آپی - تابع فعل - خود ہی - آپ ہی کا مخفف (رشک) گل کرنے کا جل جل کے آپی بجھ گئی ؛ دیکھ کر اُس شمع رو کو ہو گئی پروانہ شمع -

آپی آپ - تابع فعل دیکھو آپ ہی آپ - (داغ) دیکھکر آئینہ آپی آپ وہ کہنے لگے ؛ شکل یہ پریوں کی یہ حوروں کی صورت ہو چکی -

آپے - دیکھو آپا - آپے سے باہر ہو جانا ۱ (عو) بیخود ہو جانا - (جلیل) خوش ہوا ایسا کہ میں آپے سے باہر ہو گیا ؛ یار کا ملنا نہ ملنا سب برابر ہو گیا - ۲ غصہ میں بیخود ہو جانا - (فقرہ) بس یہ سُنتے ہی اماں جان کانپنے لگیں ابھی تک انکو بیہودہ گفتگو پر غصہ آیا تھا - بے پردہ بیکار ہے گھر میں چلے آنے کی خبر سُنتے ہی وہ آپے سے باہر ہو گئیں - آپے سے جانا - (عو) قابو میں نہ رہنا بیخود ہو جانا - (جلیل) تجھے دیکھا تو آپے سے گئے ہم ؛ کرم ہی یا ترا آنا ستم ہے - آپے سے گزر جانا (عو) ۱ بے حد غصہ ہونا (عاشق) آپے سے گزر گئے ہیں دشمن ہے ہے ہے ؛ تم بھی ہو گیا جلے تن ۲ قابو سے باہر ہو جانا - پیٹ سے پاؤں نکالنا (فقرہ) مامائیں نئے پنے میں تو ہبک دھبک کر کام کرینگی اور ڈھنگ سے بھی رہیں گی آگے چل کر کچھ دن رہ کر آپے سے نہ گزر جائیں - آپے سے نکلنا - (عو) آپے سے باہر ہو جانا - آپے میں آنا یا آجانا - (عو) آپ میں آنا ہوش میں آنا - (فقرہ) ذرا آپے میں آؤ سنبھل کے بات چیت کرو - (شوق قدوائی) خطا کیا اُن کی جو وہ سر کو زانو سے ہٹا بیٹھے ؛ ہمیں چوکے ہمیں آپے میں جیتے جی نہ آنا تھا - آپے میں نہ رہنا - (عو) آپ میں نہ رہنا - (فقرہ) روٹیاں لگی ہیں اب تم آپے میں نہیں رہے ہو - آپے میں نہ ہونا - (عو) آپ میں نہ ہونا - (فقرہ) تم سے کوئی بات کیا کہے غصے کے مارے تم تو آپے میں نہیں ہو -

آت (ہ) یہ کلمہ دوسرے کلمات کے آخر میں اضافہ کرنے سے معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے - جیسے برسات - بہتات - **آتا** (ہ) مذکر - آنے والا - جملہ - آتا آئے جاتا جائے - یا آتے آؤ جاتے جاؤ جس کا جی چاہے آئے - جس کا جی چاہے جائے کوئی روک ٹوک نہیں کوئی پروا نہیں - (شوق قدوائی) دم کا ایسا چلنا ہی کیا ہوش کسے ہے جینے کا ؛ آتا آئے جاتا جائے مجھ کو اس سے کام نہیں - آتا تو سب ہی بھلا تھوڑا بہت کچھ - جاتے تو دو ہی بھلے دلدر اور دُکھ - مقولہ آتی ہوئی چیز (تھوڑی ہو یا بہت) کا آنا اچھا اور دلدر اور دُکھ کے سوا کسی چیز کا جانا بھلا نہیں معلوم ہوتا - آتا جاتا - مذکر - مسافر - راہرو - آنے جانے والا - (فقرہ) کوئی آتا جاتا ملے گا تو خط بھیج دیں گے - ۲ (جاتا تابع) کسی بات میں مہارت - کسی کام میں دستگاہ - کسی فن یا ہنر کی واقفیت - (فقرہ) آتا جاتا کچھ نہیں دعوے بہت کچھ ہے - آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجئے - جاتا ہو تو اُس کا غم نہ کیجیے - مقولہ ملتی چیز کو نہ چھوڑیئے - اور گئی چیز کا افسوس نہ کیجیے - آتا ہے معلوم ہے ؎ اُس مسیحا سے نہ دل سے ہے یہ ناسخ کا کلام ؛ کچھ علاج آتا ہے تجھ کو میری دل کی ٹیس کا - آتوں آنے دو جاتوں کو جانے دو - آتا آئے جاتا جائے - آتے آتے - تابع فعل ۱ پہنچتے پہنچتے پہنچتے ہی رفتہ رفتہ - چلتے چلتے - آنے کا ارادہ کرکے (ناسخ) پھر گیا ہے کوئی اُلٹا ادھر آتے آتے ؛ سانس اُلٹی دلِ بیتاب گھر لیتا ہے -

آپا۔(ت) مونث۔بڑی بہن جیسے بڑی آپا۔چھوٹی آپا۔
۱ چھوٹی عمر کی ماں جسکے چہرے پر اولاد والی ہونا نہ پایا جائے۔
۲ (عو) (دہلی) ہوش و حواس۔(آہی۔دہلوی) اتنی بڑھ بڑھ کے
بات مت کیجیے۔اپنا آپا سنبھالیے صاحب۔(فقرہ) مارے غصہ کے
تم اپنے آپے میں نہیں رہے ۳ ہستی۔خودی۔ آپا تجھے سو
ہر کو بھجے۔دیکھو آپے (آپا تجنا۔خودپسندی چھوڑنا۔نفس کشی کرنا۔
دُنیاوی علائق کو ترک کرنا۔بھجنا۔عبادت کرنا) اس مثل کے سوا
اور کہیں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔آپا اماں۔آپابی بی تعظیماً بڑی
بہن کو کہتے ہیں۔آپا بسر کرنا۔(دہلی) نفس کشی کرنا۔ضبط کرنا۔تپیا مارنا
آپا تجے سو ہر کو بھجے۔مثل۔جو خودی کو مٹا ڈالے وہ خدا کی پرستش
کرسکتا ہے۔(موقع) حصول مطلب کے لیے محنت اور کوشش
ضروری ہے۔آپا جان۔آپا جانی۔آپا جنیا۔چھوٹی لڑکیاں محبت
اور پیار سے بڑی بہن کو کہتی ہیں۔آپا سنبھالنا۔(عو) ہوش و حواس
درست رکھنا۔اپنے بدن کی خبر رکھنا۔ہوشیار رہنا۔خبردار رہنا
آپا دھاپی۔مونث نفسی نفسی۔خودغرضی۔اپنی اپنی فکر۔دوسرو ںپر
سبقت لیجانے کی فکر۔(پڑنا۔کرنا کے ساتھ) (قاسم) کیسی جانے میں
آپا دھاپی ہے ؛ یار سے پہلے جانِ مضطر کو۔پیشتر اس جگہ آپ دھاپ
بھی بولتے تھے اب متروک ہے۔(جرات) جاتے ہی اُسکے کیا کہوں
بس چال ڈال دی تاب و توان و صبر نے یاں آپ دھاپ کی۔
آپس۔(ھ۔بفتح دوم) ۱ یکدگر۔باہم۔(داغ) ٹھہرے
عہدوفا جو آپس میں ڈھائیں باہم ہزار ہا قسمیں ۲ رشتہ داری
قرابت۔ناتا۔میل جول۔یک جہتی۔(قلق) شادی آپسمیں تھی مجھے
مطلوب۔ہو چکے وہ تو جا بجا منسوب۔آپسداری۔مونث۔(عو)
میل جول۔رشتہ داری۔(نوٹ) اکثر فصحا بوجہ ہندی اور فارسی
ترکیب کے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔آپس کا معاملہ
باہمی معاملت۔یگانیت کا معاملہ۔(فقرہ) آپس کا معاملہ ہے باہر آپکی
بو نہ پھوٹے۔آپس کا واسطہ۔میل جول کی خصوصیت۔رسم و راہ
کی خصوصیت۔قرابت کا علاقہ۔قرابت کا تعلق۔(فقرہ) کیا کروں
آپس کا واسطہ ہے کچھ بن نہیں پڑتی۔آپس کی بات۔اپنایت کا
معاملہ۔(فقرہ) آپس کی بات ہے آپس میں طے ہو جائے تو بہتر ہے۔
آپس کی باتیں ۱ عزیزوں دوستوں یا ہم مذاق لوگوں کی باہمی
باتیں۔آپس کی گفتگو ۲ (دہلی) صاف صاف روزمرہ۔(آبحیات)
انکے مضموں صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی
باتیں اور زبان شستہ و رفتہ ہے۔لکھنؤ میں اس جگہ صرف "باتیں"
کہتے ہیں۔آپس کی بات چیت۔باہمی صلاح۔باہمی مشورہ سے
(اشرف) کرو نہ مشورہ عشق دل سے بھی ؛ آپس کی بات چیت کا
کیا ذکر غیر سے۔آپس کی پھوٹ۔باہمی مخالفت۔قرابت میں
نااتفاقی۔باہمی نااتفاقی۔(فقرہ) آپس کی پھوٹ سے گھر کے گھر
تباہ ہو گئے۔آپس کی گفتگو۔آپس کی بات چیت۔آپس میں
۱ باہم۔(قلق) خوب آپس میں کرکے سوچ بچار ؛ عرض کی
اے شہِ سپہر وقار ۲ ایک دوسرے سے (صبا) ہم تم ہیں ایک
جاں دو قالب ؛ آپس میں بڑی محبتیں ہیں آپس میں رہنا

کیا طاؤس آتشباز ہے۔ آتشبازی کا قلعہ۔ ایک قسم کی آتشبازی
کاغذ اور بانس کی تیلیوں سے قلعے کی صورت بنا کر کثرت سے بڑی آواز
کے پٹاخے اور گولے لگاتے ہیں۔ آتشبازی کا ہاتھی۔ ہاتھی کی شکل
بنا کر اسمیں انار۔ پٹاخے۔ مہتاب موقع موقع سے رکھ دیتے ہیں (سودا
ہاتھی کی ہجو میں) پر اُسکے دل میں اب بھی یہ غضب ہے کہ آتشبازی کا
ہاتھی وہ اب ہے۔ آتش بیان۔ (ف) صفت۔ تیز بیان۔ پُر تاثیر تقریر
کرنے والا ؎ تری آتش بیانی داغ روشن ہے زمانے پر ✽ پگھل جاتا ہے
مثل شمع دل ہر اک سخنداں کا۔ آتش بیدود۔ (ف) شراب ۔
آفتاب۔ غصہ۔ آتشپا۔ (ف) صفت۔ بیقرار۔ تیز رفتار۔ آتش پرست
۱ آگ پوجنے والا ۲ زردشت کا پیرو۔ پارسی۔ آتش پرستی۔
ایک مذہب ہے جسمیں آگ کو پوجتے ہیں اور جس کا موجد زردشت تھا
آتشِ پنہاں۔ (ف) مونث ۱ وہ آگ جو پتھر میں چھپی ہوتی ہے
اور رگڑ یا ضرب سے ظاہر ہوتی ہے ۲ مجازاً کینہ۔ عداوت۔
(آتش) نشۂ مے میں کُھلی دشمنی دوست مجھے۔ آب انگور نے کی
آتش پنہاں پیدا۔ آتش تر۔ (ف) مونث شراب (اختر) ہجر
ساقی میں نہیں پینے پلانے کا مزہ ✽ اور بھی آتش تر آگ لگا دیتی ہے
آتشِ تیز (ف) بھڑکی ہوئی آگ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ آتش جانسوز
(ف) عشق کا سوز و گداز۔ محبت کی آگ۔ (رشک) آتش جانسوز
جب تک مشتعل تن میں نہیں۔ درد نالے میں نہیں تاثیر شیون میں نہیں
آتشِ جگر۔ (ف) جگر کی حرارت۔ سوز و گداز۔ آتشِ خاموش ۔
(ف) آتشِ افسردہ۔ آتشخانہ۔ (ف) مذکر ۱ وہ مکان جہاں

آتش پرست آگ روشن رکھتے اور پرستش کرتے ہیں ۲ وہ جگہ
جو جاڑوں میں آگ روشن کرنے کے لیے مکان کی دیواروں میں
بناتے ہیں اور جس میں دھواں نکلنے کے لیے اوپر کی طرف راہ
رکھتے ہیں ۳ گرم مکان۔ (فقرہ) یہ مکان دوپہر کو آتشخانہ ہو جاتا ہے
آتشخو۔ (ف) ۱ صفت۔ غصہ ور۔ تیز مزاج ۲ آتشیں۔ گرم
(آتش) موم دونوں کو کیا نالۂ آتشخو نے ✽ سنگ کو سنگ نہ آہن کو
یہ آہن سمجھا۔ آتشخوار۔ (ف) مذکر۔ ایک جانور کا نام ہے جو آگ
کھایا کرتا ہے ۲ مجازاً ظالم۔ رشوت خوار۔ آتشِ خاموش ۔
بجھی ہوئی آگ۔ (منیر) امیروں کو نہ رہی لعل شب چراغ کی قدر ✽
ہوئے تھے آتش خاموش کی طرح بیکار۔ آتشدان۔ (ف) مذکر
انگیٹھی۔ آتشِ دروں۔ (ف) اندرونی آگ۔ دلی سوز و گداز ۔
آتشِ دل۔ (ف) دل کی آگ۔ سوز و گداز۔ (آتش) آتشِ دل سے
تسلسل ہے وہی آہوں کا ✽ عود کے جلنے سے مجمر میں دھواں ہے
کہ جو تھا۔ آتش دوست دشمن نداند۔ (ف) آگ دوست دشمن میں
تمیز نہیں کرتی ہے)۔ مثل۔ بدطینت آدمی کے ضرر سے دوست
دشمن کوئی نہیں بچتا۔ آتش رُخ۔ (ف) صفت معشوق کا
لقب۔ (ناسخ) آتش رخان دہر اگر تجھ کو دیکھ لیں ✽ اُڑ جائے
عارضوں سے برنگِ شرار رنگ۔ آتش رنگ۔ (ف) آگ کا
رنگ رکھنے والا صفت۔ سرخ بھبوکا۔ (وزیر) مستی آلودہ
نہیں تیرے لب آتش رنگ ✽ اپنی نظروں میں دھواں دھا رہے
انگارے ہیں۔ آتش زباں۔ (ف) صفت ۱ خوش بیاں

۲ آہستہ آہستہ۔ (رعد) وصل کی شب ہے وہ کرتے ہیں نکھار + ہر دل کیا ہے آتے آتے آئیں گے۔ آتی بھلی کہ جاتی۔ تھوڑی چیز کا نہ ملنے سے ملنا اور نہ لینے سے لینا بہتر ہے۔ آتے بھلے نہ جاتے۔ جملہ۔ آنا جانا برابر ہے۔ آنے سے فائدہ ہے نہ جانے سے۔ آتے جاتے۔ مذکر۔ مسافر۔ راہرو ۲ آمد و رفت میں۔ آنے جانے بھر کی۔ (فقرہ) آتے جاتے کیا دیر لگتی ہے۔ (رند) دلِ بیتاب شتاب آئے گا قاصد نہ تڑپ + راہ میں دیر لگے گی فقط آتے جاتے ۳ آمد و رفت سے آنے جانے سے۔ (رند) ہوئی دربان تلک اُسکے رسائی حاصل + رفتہ رفتہ ہمیں اُس کوچے میں آتے جاتے۔ ۴ راہ چلتے۔ راہ گلی میں (فقرہ) مجھے وہ آتے جاتے ٹوکتے ہیں کسی طرح اُن کا روپیہ دیدو

آتی جاتی چوٹ نظر نہ آنا۔ کسی حربے کی چوٹ جو بہت تیزی سے آئے تو چوٹ لگانے والے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں یہ جملہ کہتے ہیں۔ (داغ) کیا رُکے اس نگاہ شوخ کی چوٹ۔ آتی جاتی نظر نہیں آتی۔ آتے کا منھ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ۔ (عو) انتظار کی بیتابی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ آتی ہے ہاتھی کے پاؤں اور جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں۔ مثل۔ (ہاتھی کے چلنے میں آواز نہیں ہوتی کسی کو خبر نہیں ہوتی کہ وہ سر پر آ کھڑا ہوتا ہے) بیماری کی نسبت کہتے ہیں کہ اُسکے آنے اور ترقی کرنے میں دیر نہیں لگتی اور جاتی ہے رفتہ رفتہ۔

آتش۔ (ف۔ ژند کا لفظ آترس تھا قدیم فارسی میں آتیش اور اُس سے آتش ہو گیا۔ بکسر تا و بفتح تا دونوں طرح صحیح ہے لیکن اساتذہ کے کلام میں عموماً بفتح دوم پایا جاتا ہے مونث۔ آگ۔ آتش افروز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا مجازاً مفسد (بحر) آتش افروز مری فکر میں پھرتے ہیں پھریں۔ کیا ضرر شعلۂ جوالہ کی سرتابی سے۔ آتشِ افسردہ۔ (ف) وہ آگ جسمیں شعلہ نہ ہو۔ مُرجھائی ہوئی آگ۔ آتش انگیز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا آتشبار۔ (ف) صفت۔ آگ برسانے والا۔ آتشباز۔ (ف) مذکر آتشبازی بنانے والا۔ آتشبازی۔ مونث۔ انار۔ پھلجھڑی۔ مہتاب وغیرہ جو بارود اور گندھک کوئلے سے بنتی ہیں اور اُسکو آگ لگا کر تماشا دیکھتے ہیں۔ بنانا۔ بننا۔ چھوڑنا۔ چھوٹنا کے ساتھ۔ آتشبازی چھوٹنا۔ ۱ آتشبازی کا آگ لگانے سے روشن ہونا۔ رنگا رنگ شرارے اور طرح طرح کے پھول نکلنا ۲ مجازاً۔ ہنسی دل لگی کی باتیں ہونا (تشبیہ دینے میں) (آبحیات) رات بہت گئی تھی اور اُنکے لطائف و ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی آتشبازی چھوڑنا۔ ۱ آتشبازی میں آگ لگانا ۲ (تشبیہ دینے میں) دولت کا برباد کرنا۔ (فقرہ) مفت کی دولت تھی دو دن آتشبازی سی چھوڑی اب بھیک مانگتے ہیں۔

آتشبازی کا دیو ۱ ایک قسم کی آتشبازی بانس اور کاغذ کی ایک ڈراؤنی صورت بنا کر اُسمیں بارود گندھک وغیرہ بھر کر آگ لگاتے ہیں ۲ پھبتی کے طور پر موٹے سیاہ فام ڈراؤنی شکل والے آدمی کو کہتے ہیں۔ آتشبازی کا طاؤس۔ بانس اور کاغذ سے مور کی شکل بنا کے بارود اور گندھک وغیرہ اُسمیں بھرتے ہیں۔ جب اُس کو آگ دی جاتی ہے مور ناچتا ہے اور اُس سے پھول جھڑتے ہیں (ناسخ) جب لگا دی آگ غم نے رقص خوش حالی کیا + یہ دل پر داغ

آتشِ موسیٰ۔ (ف) دیکھو آتشِ طور۔ آتشناک۔ (ف) صفت۔ آگ سے بھرا ہوا۔ آگ کی طرح سُرخ۔ غصہ ور۔ تند خو۔ دیکھو آتشی آئینہ۔ آتش نفس۔ (ف) صفت ۱ صاحب سوز و گداز۔ دل جلا۔ سوختہ جگر۔ جلے تن سے کون آتش نفس اے ذوقِ چمن سے گزرا + آج جو سرو نسیم چمنی خوب نہیں۔ ۲ نہایت گرم۔ (آتش) آتش نفس ہوا ہے گلزار کی حرارت + بجلی گری ہے غنچے جب مسکرا دیے ہیں۔ آتشِ نمرود۔ وہ آگ جو نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کے جلانے کے واسطے روشن کرائی تھی اور جو خدا تعالے کے حکم سے گلزارِ خلیل ہو گئی۔ (آتش) مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں + آتشِ نمرود ہے گلزار ابراہیم کو۔ آتشی (ف۔ ی نسبت کی ہے) صفت ۱ خاکی کا مقابل۔ وہ جس کی خلقت میں آگ کا جزو غالب ہو پری اور جن کی صفت میں آتا ہے (گلزارِ نسیم) بولی وہ لبشر ہو تم ولادر سرسبز ہو قوم آتشی پر ۲ دیکھو آبی برج۔ آتشی آئینہ۔ آتشی شیشہ مذکر۔ ایک خاص قسم کا بنایا ہوا شیشہ۔ اگر آفتاب کے مقابل رکھیں اُسکی کرنیں مجتمع ہو کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں کہ کپڑا روئی یا کاغذ پر عکس پڑتا رہے تو آگ لگ جاتی ہے۔ (صبا) منعکس آتشی شیشہ ہو دل کی پیم جیسے + گلہ نفرتیہ ظل ہما جلتی ہے۔ (ناسخ) فکر میں سوجھے یہ مضموں روئے آتشناک کے + آتشی آئینہ زانو نظر آیا مجھے۔ آتشی شیشی۔ مونث۔ ایک خاص قسم کی شیشی جسکے ذریعہ سے روغن کھینچتے اور جوہر اُڑاتے ہیں۔ آتشین۔ (ف ین نسبت) آگ کے صفات رکھنے والا۔ آگ سا روشن۔ آگ کی طرح گرم۔ آگ کی طرح سُرخ۔ آتشیں خو۔ دیکھو آتش خو۔ (مومن) آتشیں خو سے آرزوے وصال + ٹپک گیا اب خیالِ خام مرا۔ آتشین رُخ۔ آتشیں رخسار۔ دیکھو آتش رُخ۔ (غالب) صبح آیا جانبِ مشرق نظر + اک نگارِ آتشین رُخ سر کُھلا۔ (ناسخ) کیوں سراپا ہے سپید اے آتشیں رخسارِ شمع + کیا ہے تیرے عشق میں میری طرح بیمار شمع۔

آتشک۔ (ف۔ ک۔ نسبت کا ہے) ایک بیماری کا نام گرمی۔ گرمی کی بیماری۔ یہ مرض متعدی ہے اسکے بیمار کے پاس بیٹھنے اُٹھنے سے احتیاط کرتے ہیں۔ آتشک کا جھلسا۔ آتشک کی بیماری میں مبتلا۔ آتشک کی بیماری کا جلا جُھلسا ہوا۔ آتشک کا مارا ہوا۔ آتشک کا جھلسا ہوا۔ آتشک کا اُڑ کے لگنا۔ ایک کی آتشک کے اثر سے دوسرے کو آتشک ہو جانا۔ آتشک لگنا۔ ایک کے اثر سے دوسرے کو آتشک ہو جانا۔ آتشک نکلنا۔ آتشک کے آبلوں یا پُھنسیوں کا بدن پر نمودار ہونا۔ (جان صاحب) مرزا کی جیب سے نکلی نہیں آتشک گئی + بد بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی۔ آتشک ہو جانا۔ آتشک کے مرض میں مبتلا ہو جانا۔ آتشکیا۔ وہ شخص جسکو گرمی کی بیماری ہو۔

آتما۔ (ھ) (س میں آتمن مادّہ ہے) (ہندو) مونث ۱ ماں کی محبت۔ باپ کی شفقت ۲ پیٹ۔ معدہ۔ بھوک ۳ دل۔ روح۔ (فقرہ) ہم کیا ہماری آتما دعائیں دے گی۔ آتما ٹھنڈی کرنا۔ جی خوش کرنا۔ بھوکے کا پیٹ بھرنا۔ سُکھ پہنچانا۔ آتما ٹھنڈی ہونا۔ جی خوش ہونا۔ بھوکے کا پیٹ بھر جانا۔ سکھ پہنچنا۔ آتما ستانا۔ جی دُکھانا آتما کا کوسنا۔ جی سے بددعا نکلنا کی جگہ۔ آتما کلپنا۔ جی دُکھنا۔ آتما کلپانا۔ جی دُکھانا۔ آتما کی آنچ۔ (عو) مامتا۔ (فقرہ) میاں کو

؎ کوچہ و بازار میں کہتے ہیں مجھ کو دیکھکر + ہے یہی آتش زباں ناسخ اسی کا نام ہے ۲؎ تیز زبان جسکے کلام میں نہایت اثر اور جوش ہو ۳؎ تشبیہ کے اعتبار سے شمع اور شعلے اور لالے کی صفت میں بھی آتا ہے ۔ (قدر تلوار کی تعریف) بڑی آتش زباں ہے مُنہ سے اسکے پھول جھڑتے ہیں + لگا دے آگ پانی میں وہ اسکی شعلہ افشانی

آتش زدگی ۔ (ف) مونث ۔ آگ لگنا ۔ آتشِ زردشت ۔ (ف) مونث ۔ وہ آگ جو زردشت کے آتشکدہ میں تھی ۔ آتش زبانی ۔ (ف) مونث ۔ آگ لگانا ۔ آتش زیرپا ۔ (ف ۔ آتش زیرپا داشتن ۔ بیقرار ہونا) صفت ۔ بیقرار ۔ (قدر) سڑک پر نعل سے رہتے ہیں آتش زیرپا گھوڑے + دُخانی کشتیوں کا انجنوں سے ہے جگر پانی ۔ آتشِ سیال ۔ (ف ۔ بہنے والی آگ) مونث مجازاً شراب ۔ آتشِ سینہ ۔ مونث سینے کی آگ ۔ سوز و گداز ۔ (مومن) تپش ولولہ جان تک پہنچی ۔ آتشِ سینہ زباں تک پہنچی ۔ آتش طبع ۔ (ف) صفت ۔ غصہ ور ۔ تند خو ۔ آتش عناں ۔ (ف) صفت ۔ تیز رو ۔ آتشِ طُور ۔ (ف) مونث ۔ وہ نورانی تجلّی جو حضرت موسیٰؑ کو طُور پر نظر آئی تھی ۔ آتش فشاں ۔ (ف) صفت ۔ چنگاریاں دینے والا ۔ شعلے دینے والا ۔ (رند) آتش فشاں ہے برق تجلّی قدیم سے + معلوم ہے جلا چکے ہیں کوہ طور آپ ۲؎ روشن ۔ منور ۔ نورانی ۔ (مومن) اے سوز گریہ آگے تری آب و تاب کے + پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشاں شمع ۔ ۳؎ دل میں اثر کرنے والا ۔ جیسے دمِ آتش فشاں ۔ داستان آتش فشاں ۔ آتش قدم ۔ (ف) صفت ۔ تیز چلنے والا ۔ گرم رو ۔ تیز قدم ۔ (ذوق) تیرا مجنونِ

تفنۂ دشت میں آتش قدم گر ہو + جلا دے زیرپا گر خارِ مژگانِ سمند رہو

آتش کا پرکالہ ۔ آگ کا ٹکڑا ۔ انگارا ۔ (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں زخم گُل آلے ہوے + پھر مرے داغ جگر آتش کے پر کالے ہوے ۔ ۲؎ (معشوق کی صفت) ۔ شوخ و شنگ ۔ چالاک ۔ ہوشیار ؎ ہے یکتائے جہاں اے اشک وہ آتش کا پرکالہ + رُلانے میں ستانے میں جلانے میں ۔ ۳؎ تیز ۔ شوخ ۔ (قدر گھوڑے کی تعریف) انھیں آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی + ہوا چھوتی نہیں ممکن ہے کب اُنپر ہوا کھانی ۴؎ فتنہ انگیز ۔ شریر ۔ مفسد ؎ خریدی کچھ نہ جنس آکر ہم اس بازار میں سودا + بغل میں لیچلے ہیں دل سوا اک آفت کا پرکالہ ۔ ۵؎ ذہین ذکی ۔ تیز طبع ۔ (شوق) ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے + تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے ۔

آتشکدہ ۔ (ف) مذکر ۔ وہ مکان جسمیں آتش پرست پوجنے کے لیے آگ رکھتے ہیں ؎ جاری تھی اسد داغ جگر سے مرے تحصیل + آتشکدہ جاگیر سمندر نہ ہوا تھا ۔ ۲؎ مجازاً ۔ بہت گرم مکان ۔ (فقرہ) گرمیوں میں یہ مکاں آتشکدہ ہو جاتا ہے ۔ آتشگیر ۔ (ف) مذکر دسپنا ۔ چمٹا ۔ (منظر) ہمارا لختِ دل ہے یا کوئی انگارہ دوزخ کا + اُٹھانے کا جو کرتا قصد آتشگیر جل جاتا + آتشِ مُردہ ۔ (ف) ۔ بجھی ہوئی آگ ۔ آتش مزاج ۔ (ف) صفت ۱؎ تیز مزاج ۔ تند خو ۔ گرم مزاج آدمی ۲؎ معشوق کا لقب ۳؎ آتشی خلقت ۔ وہ جس کی خلقت آگ سے ہو جیسے جن و پری ۔ (ذوق) اگر آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں پر + تعجب کیا کہ ابلیس لعیں دشمن ہے آدم کا +

منظور ہی تھا بولا اگر روپیہ نہیں ہے تو باز ہی دے دو سپاہی جتنے کا قرضدار تھا اُس سے کچھ فاضل دام ٹلے ہوے اپنا قرضہ مجرا کرکے جو زائد نکلا بنیے نے سپاہی کو دیدیا اور باز لیکر گھر آیا جورو نے جو اُسکی دیکھا گالیاں دینے اور کہنے لگی کہ یہ تو اُلّو ہے نہایت ہی منحوس ہوتا ہے جاؤ ابھی پھیر آؤ۔ بنیئے نے بہت دوڑ دھوپ کی لیکن سپاہی کا پتا کب ملتا ہے مجبور ہوکر جورو خاوند کی صلاح سے وہ اُلّو دکان پر رکھا گیا کہ شاید کوئی بیوقوف اسکی بھی خریداری کرے۔ اور اُسوقت سے جو شخص دکان پر آکر پوچھتا تھا کہ تمھاری دکان مین کیا کیا ہے تو بنیا کہتا تھا آٹا دال اُلّو بھی ہے اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہوگیا۔ آٹا کر دینا۔ بہت باریک پیس ڈالنا۔ آٹا گوندھنا۔ آٹے میں پانی ملاکر ہاتھوں سے ٹکیاں لگانا۔

آٹا گیلا ہونا۔ آٹے مین پانی زیادہ پڑ جانا ۲ (مجازاً) مصیبت میں پڑنا جیسے مفلسی میں آٹا گیلا۔ اس مثل کے سوا اور کہیں ان معنون میں نہیں دیکھا۔ آٹا مسلنا دردرے آٹے کا پانی ملاکر ہتیلی کی رگڑ سے باریک کرلینا۔ آٹا نبڑا بوچا سٹکا۔ مثل۔ (بوچا۔ کنکٹے کو کہتے ہین یہاں کُتّے سے مراد ہے اسلیئے کہ کُتّے کے اکثر کان کاٹ ڈالے جاتے ہیں اس مثل ہیں خوشامدی کو کُتّے سے تشبیہ دی ہے) جب مالدار مفلس ہوگیا تو خوشامد کرنے والے چلدیئے مفلسی مین خوشامدی کھسک جاتے ہیں۔ آٹا نہیں تو دلیا جب بھی ہوجائیگا۔ مثل۔ تھوڑا بہت فائدہ ہوجائیگا آٹا ہوجانا۔ باریک ہوجانا۔ ٹوٹ پھوٹ جانا۔ گھُن جانا۔ [illegible] جانا۔ آٹے دال کا بھاؤ بتا دینا۔ دھمکانے اور تنبیہ کی جگہ کہتے ہیں۔ آٹے دال کا بھاؤ کھلنا۔ آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا۔ دنیا کے نشیب و فراز کی حالت معلوم ہونا۔ قدر عافیت معلوم ہونا۔ (فقرے) ابھی تو بے فکری ہے جب شادی ہوگی تو آٹے دال کا بھاؤ کھلیگا۔ وہ زمانہ گیا اب تم کو آٹے دال کا حال معلوم ہوگا۔ آٹے دال کی فکر۔ معاش کی فکر۔ روزی کی فکر۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوّا لیجائے (عو) مثل۔ (موقع) جہاں کسی بات میں ہر طرح کا نقصان نظر آئے وہاں بولتے ہین۔ آٹے کی آپا۔ بھولی بھالی عورت۔ بطّی۔ بیوقوف۔ آٹے کا خمیر۔ آٹا ڈھیلا گوندھکر نمک ڈال کر رکھدیتے ہیں تین چار پہر کے بعد جب اُسمین جوش کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسکو خمیر کہتے ہین۔ آٹے کے ساتھ گھُن نہ پس جائے۔ مثل۔ اُس مقام پر کہتے ہین جہان کوئی چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کے ساتھ نقصان برداشت کرے یا مجرم کے ساتھ بیخطا کے سزا پانیکا اندیشہ ہو۔ (شوق قدوائی) غیروں کے ساتھ مجھپہ بھی ہونے لگے ستم + آٹے کے ساتھ گھُن بھی پسا اور دیکھنا۔ آٹے مین نمک۔ بہت تھوڑا۔ ذراسا۔ مناسب۔ واجبی (فقرہ) اتنا نفع کھاؤ جیسے آٹے میں نمک۔

آٹھ (ھ) صفت۔ ۸۔ سے مر۔ آٹھ آٹھ آنسو رُلانا بہت رُلانا۔ (داغ) غیر کی محفل میں مجھ کو مثل شمع + آٹھ آٹھ آنسو رُلایا یار نے۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ ڈاڑھیں مار مار کر رونا۔ بہت رونا۔ آٹھ آٹھ آنسوؤں سے رونا بھی کہتے ہیں (قلق) آٹھ آٹھ آنسوؤں سے روتے ہوے۔ چوک کے بیچ میں سے ہوتے ہوئے۔ آٹھ اٹھارہ کرنا (عو) پریشان کرنا تتر بتر کرنا متفرق

اُبھار کر سانس سے جدا نہ کرانا آتما کی آنچ کو نہ بھڑکانا۔ (انیس) ہے آتما کی آنچ کلیجے کو جلاتی۔ کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی آتما کی آنچ بُری یا تیز ہوتی ہے۔ مثل۔ ماں باپ محبت سے مجبور ہوتے ہیں۔ آتما مسوسنا۔ ماتا اور محبت کو ضبط کرنا۔ آتما میں آگ لگی ہے بہت بھوک لگی ہے ۔ ماتا کی آگ تیزی پر ہے۔ آتما میں پڑے تو پر آتما کی سوجھے۔ مثل۔ پیٹ کچھ بھرے تو عبادت کی طرف توجہ ہو

آتو (ت۔ آتوں) مونث۔ اُستانی جو لڑکیوں کو پڑھنا لکھنا سکھائے تعظیم سے آتو جی بھی کہتے ہیں۔ رنگین نے آتوں بھی کہا ہے لیکن عموماً آتو ہی کہتے ہیں۔ (رنگین) کہا تھا مجھے کل تجھے دوں گی جھُٹی + کروں کیا جو یوں اب مُکر جائے آتوں۔ (ردیف نون میں یہ غزل ہے) (منیر) آتو صاحب اُسے بُلاتی ہیں + منتظر ہیں محل میں جاتی ہیں۔

آتی پاتی (ھ) مونث ایک کھیل کا نام ہے جو بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک کو کسی درخت کا پتا لینے بھیجتے ہیں اور خود سب چھپ جاتے ہیں۔ جب وہ لڑکا پتا (پاتی) لے کر پلٹتا ہے تو سب کو ڈھونڈھتا ہے جو مل جاتا ہے اُسکو چھو لیتا ہے اور جسکو چھو لیتا ہے وہ چور بنا کرتا ہے پھر لینے بھیجا جاتا ہے۔ اگر چور کسی کو ڈھونڈھ نہیں پاتا تو آخر کو سب لڑکے شور کرکے خود ہی نکل کے بھاگتے ہیں جس کو یہ چور چھو لیتا ہے پھر وہ چور بنایا جاتا ہے۔ (سودا) کیونکہ وہ شوخ لکھے مجھ کو کتابت جن نے + کھیل ہی ضد سے مری چھوڑ دیا پاتی کا۔

آتے جاتے۔ دیکھو آتا۔ (رند) راستہ روک کے کہدونگا جو کہنا ہے مجھے + کیا ملو گے نہ کہیں راہ میں آتے جاتے۔

آٹا۔ (ہ۔س میں آٹ۔ پسی چیز) مذکر ۱۔ پسا ہوا غلہ پسینا۔ (پسوانا اور پسانا کے ساتھ) ۲۔ مجازاً۔ خشک پسی ہوئی چیز۔ (فقرہ) میں نے کہا تھا کہ دوا کو جو کوب کرلا تو نے آٹا کر دی ۳۔ صفت۔ بوسیدہ۔ فرسودہ۔ گلا ہوا۔ گھُنا ہوا۔ گھِسا ہوا۔ (فقرہ) برسات کے دن نیچے کی سیلن اوپر کا پانی ساری کڑیاں آٹا ہوگئیں۔ آٹا آٹا کر دینا۔ بہت باریک کر دینا۔ چورا چورا کر دینا۔ آٹا آٹا ہو جانا۔ بہت باریک ہو جانا۔ پس جانا۔ (فقرہ) دوا کو ذرا دھوپ میں رکھ دو پھر دور گردوں میں آٹا ہو جائے گی ۲۔ گل جانا۔ گھُن جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ (فقرہ) تمھاری غفلت سے برسات میں سارا اسباب آٹا آٹا ہو گیا۔ آٹا دال مذکر۔ کھانا۔ رزق۔ (میر) کس کو موسیں کہاں سے کچھ لادیں + دال آٹا جو تم کو پہنچا دیں۔ آٹا دال اُلو بھی ہے۔ مثل۔ اچھائیوں کے ساتھ کچھ بُرائیاں بھی ہیں۔ ایک سپاہی کسی بنیے کا قرضدار تھا اور سبکدوشی کی کوئی صورت نہیں نکلتی تھی ایک دن بیٹھے بیٹھے ذہن لڑ گیا اور ایک اُلو پکڑ کر اُسکو باز کی سی ٹوپی پہنائی اور ہاتھ پر بٹھا کر عمداً بنیے کی دوکان کی طرف نکلا بنیے نے جو دیکھا بُلا کر پوچھا کہ یہ کونسا جانور ہے سپاہی نے کہا باز ہے اور اُسکے اوصاف بیان کیے بنیا لوٹ ہو گیا اور سب سے باز کی قیمت دریافت کی باز کی جو قیمت ہوتی ہے وہی سب نے بتائی۔ بنیا اپنی جورو سے صلاح کر کے دوسرے دن سپاہی کے دروازے تقاضے کے لیے آموجود ہوا۔ سپاہی نے کہا ابھی روپیہ کہاں جب باز فروخت ہو جائے گا میں اُسوقت تمھاری قیمت ادا کر دوں گا بنیے کو باز نہ

طبیعت کے آثار نہیں چھپتے + آزار محبت کے بیار نہیں چھپتے ۵ علامات۔
(وزیر) ون ہے کم شام کے آثار عیاں سارے ہیں ۶ انداز۔ ڈھنگ۔
(قلق) گو کہ سامان خاکساری ہیں + پر سب آثار شہریاری ہیں ۷ لچھن
(فقرہ) اب تمہارے بچنے کے آثار معلوم ہوتے ہیں ۸ نقوش۔ نشان۔
(فقرہ) فوج اسی راہ سے گئی ہے گھوڑوں کی ٹاپوں کے آثار دیکھو۔ آثار
اچھے یا برے ہونا۔ ڈھنگ علامتیں اچھی یا بری ہونا۔ (اچھے کی جگہ خوب
عمدہ نیک۔ اور برے کی جگہ بد۔ خراب۔ ناقص وغیرہ الفاظ استعمال کرتے
ہیں۔ آثار باقی ہونا۔ نشان رہ جانا۔ آثار بندھ جانا۔ علامتیں ظاہر ہونا۔
(کیف) رات کیا ہجر میں آئی کہ قیامت آئی + زندگی تلخ ہوئی موت کے
آثار بندھے۔ آثار پائے جانا۔ علامتیں دکھائی دینا۔ (قلق) غش کی
صورت تو یہ نہیں زنہار + پائے جاتے ہیں سکتے کے آثار۔ آثار پڑنا۔
نیو پڑنا۔ بنیاد قائم ہونا۔ آثار پیدا ہونا۔ آثار ظاہر ہونا۔ (غافل) بہار خط
عذار سے ہیں آثار خزاں پیدا۔ آثار حشر۔ (دیکھو آثار قیامت) آثار خیر۔
(ع) مذکر۔ اچھی نشانی۔ آثار چھا جانا۔ علامات کا کثرت سے ظاہر ہونا۔
(شوق) جسم تھرا کے رہ گیا اکبار + چھا گئے سارے موت کے آثار۔
آثار دکھائی دینا یا نظر آنا۔ ڈھنگ کھلنا۔ لچھن ظاہر ہونا۔ علامتیں نمودار
ہونا۔ اطوار ظاہر ہونا۔ (رشک) دبا یا مجھکو آخر گر کے دیوار محبت نے + دکھائی
دیتے تھے اسکے مجرے آثار پہلے سے۔ (آتش) آنکھ پھیری تو نے جس سے
دم فنا اسکا ہوا + مُردے کے آثار زندوں مین نظر آنے لگے۔ آثار دکھلانا
علامتیں ظاہر کرنا۔ نقوش ظاہر کرنا۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اندھیر ہے
شام سے دکھلاتی ہے آثار صبح۔ آثار ڈالنا۔ آثار رکھنا۔ نیو رکھنا۔ بنیاد ڈ

آثار رکھوانا۔ آثار رکھنا کا متعدی۔ آثار شریف۔ اولیا کی نشانیاں۔ انبیا کے
تبرک۔ آثار ظاہر ہونا۔ آثار عیاں ہونا۔ آثار دکھائی دینا۔ نشان پایا جانا
علامت پائی جانا۔ (آتش) آثار عشق آنکھوں سے ہونے لگے عیاں +
آثار قیامت۔ (باضافت آثار) ۱ قیامت کے قریب کی نشانیاں ۲
مجازاً) مصیبت اور آفت کی علامتیں۔ آثار محشر۔ دیکھو آثار قیامت۔

آثم۔ ع۔ بکسر دوم۔ عاصی) صفت۔ گنہگار ۲ عجز و
انکسار سے اپنی نسبت بھی کہتے ہیں۔

آج۔ (ھ۔ س آدیہ۔ پراکرت اور پالی میں اَجّا) ۱ موجودہ دن
(رشک) قوت فردا کا رنج کیوں کھائیں + آج جسنے دیا ہے کل دیگا ۲
اسوقت۔ اسدم۔ (بحر) جسم لاغر نظر نہیں آتا + مرگ سے بھی مجھے
حجاب ہے آج ۳ اندنوں۔ (آتش) وہ گرم رو بادیۂ عشق و جنوں ہوں +
جلتا ہے چراغ آج مرے نقش قدم سے ۴ جیتے جی۔ حین حیات۔
(آتش) ٹاٹ بھی ملنے کا مرقد میں نہیں کل بھر فرش + خوش نہو گر آج
مسند صاحب قالیں ہوا ۵ زمانہ حال۔ (بحر) ہزار سر مرے پائے ثبات
پر صدقے + اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے۔ آج آئے کل چلے۔ جانے
کی جلدی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ تھوڑی دیر ٹھہرے اور چلے گئے (بحر)
ہم اسرائے دہر میں کیا فکر بود و باش + ہم تم غریب لوگ ہیں آج آئے کل چلے
آج آئی کل گئی۔ ٹھہرنے والی نہیں (منیر) اتنا نہ کیجیے گل رخسار پر غرور +
دو دن کی یہ بہار ہے آج آئی کل گئی۔ آج اسکا دور یا زمانہ ہے تو کل
اسکا زمانہ یا دور ہے۔ زمانہ ایک حالت سے نہیں رہتا۔ آج ایک کا
عروج ہے تو کل دوسرے کا۔ (بحر) شکوہ نہ کر ازل سے یہی کارخانہ ہے

کرنا پراگندہ کرنا۔ (فقرہ) میرا مال آٹھ اٹھارہ کردیا۔ خواص لکھنؤ
اس جگہ بارہ باٹ اور تین تیرہ بولتے ہیں۔ آٹھ بار نو تیوہار۔ مثل۔
بار۔ ہندی۔ دن۔ آرام طلبی اور عیش پسندی کی زیادتی ظاہر کرنیکو
بولتے ہیں۔ یعنے اب عیش وآرام کا شوق ایسا بڑھا ہوا ہے کہ زمانہ
اور وقت اسکو کفایت نہیں کرتا ہے۔ آٹھ پہر۔ مذکر ۱ چوبیس گھنٹے۔
ایک دن رات۔ (محسن) نہ کھلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی + پندرہ
روز ہوئے پانی کو منگل منگل ۲ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ (ناسخ) ہے تصور
مجھے ہر دم تری یکتائی کا + مشغلہ آٹھ پہر ہے ہی تنہائی کا۔ زور دینے
کے لیے آٹھ آٹھ پہر بھی کہتے ہیں۔ (رشک) یکساں ہیں آٹھ آٹھ پہر
میرے داغ دل + جلنے میں ایسے دیکھے نہیں مشتعل چراغ۔ آٹھ آٹھ
پہر پاںجامے سے باہر رہنا۔ (عم) ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔
ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی۔ (عو) رات دن
چوبیس گھنٹے۔ (فقرہ) یہ خرابی اور بے عنوانی اس تعلق کیوجہ سے ہے
جو آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی ماں باپ کو اولاد سے ہے۔ آٹھ پہر سولی ہے۔
ہر وقت بلا کا سامنا ہے (نکہت) آٹھ پہر سولی ہے یاد سرو قامت میں
ہے اک نقطے کی کم وبیشی قامت وقیامت میں۔ آٹھ پہر میاں سے باہر رہنا
ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔ ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ ہر وقت
لڑنے پر مستعد رہنا۔ آٹھ پہر کی جگہ ہر وقت ہر دم بھی کہتے ہیں)۔ آٹھ

جھگڑا تھا۔ آٹھ گاؤں کا چودھری دوبارہ گاؤں کا راؤ + اپنے کام نہ آئے
تو ایسی تیسی میں جاؤ۔ مثل کوئی کیسا ہی دولتمند کیوں نہو جب اپنا کام
اُس سے نہ نکلے تو اُسکا ہونا نہونا سب برابر ہے۔ آٹھواں صفت۔ ۱
آٹھواں حصہ کسی شے کا ۲ (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ۔ آٹھوں مونث۔
۱ ہولی کا آٹھواں دن ۲ آٹھ میں سے ہر ایک۔ ان معنوں میں تاکید کے
لیے آتا ہے آٹھ کے آٹھوں اور آٹھوں کے آٹھوں کہتے ہیں۔ آٹھوں پہر
آٹھ پہر۔ ہر وقت۔ (داغ) دعا آٹھوں پہر ہے ہفت اقلیم آئے قبضے میں
ترے قلعے کی ٹھہرے ربع مسکون چار دیواری۔ آٹھوں کا میلا
ہولی کے آٹھویں دن کا ہندوں کا میلا۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ وہ
کمیت گھوڑا جسکے آٹھوں جوڑ یعنے چاروں ٹخنوں اور چاروں گھٹنوں کے
جوڑ بہت مضبوط ہوں (مجازاً) شریر۔ چالاک۔ عیبی۔ حرامزادہ۔ عیار
ہوشیار۔ مضبوط۔ آٹھویں۔ صفت۔ مہینے کی آٹھویں تاریخ۔ جیسے آج
آٹھویں ہے پرسوں دسویں ۲ جب کسی اور چیز کا شمار بتائینگے تو اسکا
ذکر کرینگے مثلاً آٹھویں کتاب۔ آٹھویں فصل۔ آٹھویں ساتویں
(ہر دو یائے مجہول) آٹھویں ساتویں دن۔ کبھی کبھی (فقرہ) وہ آٹھویں
ساتویں ادھر بھی آجاتے ہیں۔

آثار - ع - اثر کی جمع معنی نمبر ۱-۲-۳- میں عربی ہے مذکر ۱
صحابہ کرام کے اقوال وافعال ۲ سنت رسول اللہ ۳ احادیث ۴

جولاہے نو حقا تسپر بھی تھکم تھکا۔ مثل (عم)۔ (موقع استعمال) جہاں سامان (اردو) نیو۔ بنیاد۔ (فقرہ) آج جمعہ ہے آثار ڈالدو کل سے دیوار اٹھانا
ضرورت سے زائد ہو اور پھر بھی جھگڑا باقی رہے۔ مشہور ہے کہ ایک محفل ۵ دیوار کی چوڑائی ۶ سیر (وزن) کے معنی میں فارسی عربی میں نہیں
میں آٹھ جولاہے تھے اور نو حقے پھر بھی ایک دوسرے سے حقہ لینے پر پایا گیا۔ یک آثار دو آثار ہند کا اختراع ہے ۷ اطوار (جبر) آشفتہ

جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں + آج کس شخص کا منھ دیکھ
کے ہم اُٹھے ہیں۔ آج صبح کو کس منحوس یا کنجوس کا نام لیا تھا۔ صبح کو
پہلی مرتبہ کس منحوس کا نام لیا تھا جو فاقہ نصیب ہوا۔ (آتش) وہ
بوسہ یار جو دیتا تھا دن کو رات پر ٹالا + لیا تھا صبح میں نے نام کس
کنجوس انسان کا۔ آجکل مونث ۱ اندنوں۔ (محسن) لگا دے کوئی
برف کی آج کل + کہ گرمی بہت پڑتی ہے آجکل ۲ عنقریب
بہت جلدی کی آتش خدا نے چاہا تو کرتے ہیں آجکل + ہندوستاں
سے جانب بیت الحرام کو چ ۳ حیلہ حوالہ۔ ٹال ٹول۔ اکڑنا۔ رہنا۔
ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ)۔ (سرور) یہاں جان آئی ہے عاشق کے
لب پر + وہاں آج تک آجکل ہو رہی ہے۔ آجکل اُسکے دور
دورے ہیں۔ اسمیں اُسکے کی تخصیص نہیں اور ضمیر دن کے ساتھ
بھی بولتے ہیں۔ دیکھو آجکل تمھارے نام کمان چڑھتی ہے۔ آجکل
اُسکا زمانہ ہے۔ کسی کے عروج پانے اور ذی اختیار ہونے کی جگہ
بولتے ہیں۔ اندنوں زمانہ اُسکے بہت موافق ہے۔ جو چاہتا ہے وہی
ہوتا ہے "اُسکا" کی کوئی تخصیص نہیں۔ ہمارا۔ تمھارا۔ اُنکا۔ سب کے
ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (بحر) آجکل محتسبوں کا ہے زمانہ ساقی + میں
بھی ہوں چور وہ سرشار ہے کیا ہوتا ہے۔ آجکل تمھارے نام کمان چڑھتی
ہے۔ مثل۔ اس زمانہ میں تمھارا دور دورہ یا عروج ہے۔ تمھارا کی
تخصیص نہیں سب ضمیروں کے ساتھ مستعمل ہے۔ آجکل سے۔ تھوڑے
زمانے سے۔ چند روز سے۔ (ناسخ) اپنا کچھ آجکل سے نہیں کفر زاہدا +
مثل شرر ازل سے ہیں سنگ صنم کے ساتھ ۲ اب سے پہلے (آتش)

آجکل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہیں + عالم ارواح میں پیرے ترے
یارانہ تھا۔ آجکل میں۔ بہت جلد۔ عنقریب۔ اسی زمانہ میں۔ (ظفر)
جو ہمنشیں رہے اُنکے یہی تو محفل سے + ہماری ہوتی ہے موقوف
آجکل میں نشست۔ آج ہی کل میں۔ دیکھو آج کل میں۔ (رند)
ڈالتا ہوں کسی جلاد کے پالے تجھکو + آج ہی کل میں لگاتا ہوں ٹھکانا
تیرا + آج کو۔ کو زائد ہے)۔ (عو) آج کے دن۔ (فقرہ) آج کو
تنخواہوں میں کمی کی ہے کل کو موقوف کر دینگے ۲ اس زمانے میں۔
(بحر) خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ و روغن ہے + بدن پہ آج کو
ہوتے جو تل کھپل جاتے ۳ زندگی میں۔ حین حیات۔ (ناسخ) آج کو
اے مہ جبینو شغل ہے تم کو یہی + چہرہ ہے اور آئینہ ہے زلف ہے
اور شانہ ہے + آج۔ آج اور سو برس میں۔ (عو) جو بات ہونے
والی ہے ضرور ہو گی۔ آج ہو خواہ سو برس میں ہو لیکن ہو گی ضرور۔ آج
کیا جاتی دنیا دیکھی۔ مثل۔ جب کوئی دوست مدت کے بعد ملنے آئے
یا متوجہ ہو تو کہتے ہیں۔ (اسیر) نبض بیمار جو اے رشک مسیحا دیکھی + آج
کیا آپنے جاتی ہوئی دنیا دیکھی + (فقرہ) یہ تمھاری کوشش کا اثر تھا
جو بی جاں آرا سی سنگدل بیوی نے جاتی دنیا دیکھی اور از خود آموجود
ہوئیں۔ آج کے بنئے کل کے سیٹھ۔ مثل۔ یعنی زمانہ کا انقلاب
ہوتا ہی رہتا ہے جو شخص کل امیر تھا آج فقیر ہو گیا۔ آج کے تھپے آج ہی
نہیں جلتے۔ مثل آج کے تھپے یعنی گیلے اُپلے جو کام آہستہ آہستہ
ہو سکتا ہے وہ فوراً نہیں ہو سکتا۔ جلد بازی سے کام نہیں نکلتا۔ آج
کے دن۔ موجودہ دن۔ موجودہ زمانے میں۔ آج ۱ رات ۲ موجودہ

آج اُسکا دور ہے تو کل اُسکا زمانہ ہے - آج برس لے پھر نہ برسوں گا - جب پانی زور سے بہت دیر تک برسے تو یہ جملہ پانی کی طرف سے کہا جاتا ہے

آج تک بڑے ہینگ ہگ رہے ہیں - (عم) مثل - اُس مقام پر بولتے ہیں جب اپنے کیئے کو کوئی بھگت رہا ہوا پنے کیے کی سزا پا رہا ہو - آج تو چوٹ ہے - آج خوب سنگار کیا ہے آرائش کی ہے (جر) اللہ اللہ بنکیتی ہے کمر باندھی ہے ÷ آج تو چوٹ ہے صاحب نے تیغا باندھا - آج چل کے پھر نہ چلونگی - جس دن ہوا بہت زور سے چلتی ہے تو ہوا کی طرف سے کہتے ہیں - آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - زندگی کی ناپائداری ظاہر کرنے کو کہتے ہین ؎ زندگی کا کیا بھروسہ یہ اجل کے ہاتھ ہے ÷

آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - آج زبان کھلی ہے کل بند ہے - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ابھی بھلے چنگے بیٹھے ہین باتیں کر رہے ہیں اور ابھی چل بسے - (سودا) راست ہے ٹک بولیو اُنکی ہی سوگند ہے ÷ آج کھلی ہے زبان کل کے تئین بند ہے - آج سے - زمانہ حال مین - نیا - فی الحال - جدید - (ناسخ) یوں ہی ہے مدتوں سے حسینوں کا دور دور ÷ کچھ آج سے زمانہ مین دور قمر نہین - آج سے کل نزدیک ہے - یعنے موجودہ دن سے آنے والا دن قریب ہے - اُس مقام پر بولتے ہیں جہاں کوئی آیندہ زمانے کو دور سمجھکر اچھے کاموں میں غفلت کرے - آج کا دن - ا موجودہ دن ۲ (جب شام کے وقت کہین) جو دن گزر کر رات آئی ہو - (فقرہ آج کا دن تو پہاڑ ہوگیا تھا خدا خدا کرکے شام ہوئی ہے - آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے - فارسی میں کار امروز بفردا میفگن کہتے ہیں) جو کام آج کرنے کا ہے اُسے دوسرے وقت پر اُٹھا نہیں رکھنا چاہیے - (ناصر) دیکھ کل پر نہ چھوڑ اے ناداں ÷ آج کا کام آج ہی کرلے - آج کا کام کل پر ٹالنا - کام میں تساہل کرنا - کاہلی کرنا - ٹالنا - آج کا کام کل پر رکھنا - آج کا کام کل پر اُٹھا رکھنا - جو کام آج ہی کرنے کا ہے اُسکو دوسرے دن کے واسطے ملتوی کرنا - (ناسخ) کوئی دن فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم ÷ رہگیا بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا - آج کدھر آنکلے - جب کوئی باوجود قریب رہنے کے مدت کے بعد ملے تو بطور شکایت کہتے ہیں - آج کدھر بھول پڑے - آج کدھر کا چاند نکلا - یا آج کدھر چاند نکلا - آج کدھر سے خورشید نکلا - دیکھو آج کدھر آنکلے (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا ÷ یاں جو آنکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا - (انشا) یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے یہ آج چاند نکلا ÷ کہ ماہ کنعاں بھی جسکے آگے جو خوب سوچا تو ماند نکلا - (مصحفی) مرے گھر میں آیا وہ رشک قمر ÷ الٰہی کدھر آج نکلا ہے چاند - (گلزار نسیم) طالع سے کسے تھی ایسی امید ÷ نکلا ہے کدھر سے آج خورشید - (اشرف) رستہ بھول گئے ہیں کہ ادھر آئے حضور ÷ آج کہیے تو کہ یہ چاند کدھر کا نکلا - آج کریگا کل پائیگا - زندگی میں جو کوئی برا کام کریگا اُسکی سزا جزا قیامت کے دن ملیگی (درد) اس دار مکافات میں سُن اے غافل ÷ جو آج کریگا تو وہ کل پائیگا - آج صبح صبح کس کا منہ دیکھا ہے - آج کس منحوس کا منہ صبح کو دیکھا ہے کہ دن بھر مصیبتوں اور پریشانیوں کا سامنا رہا - بھوکا رہنے یا کوئی حادثہ پیش آنے یا دن بھر پریشان رہنے کے موقع پر بولتے ہیں - آج کس کا منہ دیکھ کے اُٹھا ہوں - دیکھو آج صبح صبح کسکا منہ دیکھا ہے - (ذوق)

آخر-(ع بکسر دوم-آخر-پیچھے ہٹنا-اول کی صد
۱ پچھلا (ناسخ) مری آتش زبانی سے خراب اس دور میں آخر + کیا
اس شمع کو بزم جہاں میں صبحدم پیدا ۲ حد-انجام-انتہا-(ظفر) ہر کام کی
آخر پہ نظر پہلے ہی پہنچی-(ہجر) وہ مطلب لکھ رہا ہوں جسکا اول ہے نہ
آخر ہے ۳ ختم-تمام-۵ بجز اب کہاں وہ ولولہ وہ جوش وہ اُمنگ +
آخر ہوا شباب ہوئی انتہائے عیش ۴ قریب ختم-(اسیر) اک روز ہوا میں
در پہ حاضر + تھی شام قریب دن تھا آخر + ۵ (ذی روح کی نسبت)
فوت-انتقال-موت آنا-مرجانا-(ناسخ) یارسول عربی جلد کر و میری ۱ د
ورنہ آخر یہ غلام آپکی تاخیر میں ہے ۶ زاید حسن کلام کے واسطے-(غالب)
کچھ تو جاڑے میں چاہیئے آخر + تا نہ دے باد زمہریر آزار + ۷ انجام کار
(آتش) کھالیا داغ فراق یار نے آخر مجھے + ہو نہ غافل ملک پر عامل
کو سلطاں چھوڑ کر + آخر آخر ۱ آخر کار-انجام کار-اخیر کو-انجام کو
(رند) اوّل اوّل بھلائیاں کین + آخر آخر بہت بُری کی ۲ (باضافت
آخر) سب سے پچھلا-(اسیر) رفتہ رفتہ غیر نے اُس گھر میں پائی جاے
صدر + آخر آخر مقدم پر مقدم ہوگیا + آخر آدمی نے ۳ دودھ پیا ہے
سہو اور خطا انسان کی سرشت میں ہے-آخر اپنی اصالت پر گیا-
جب کسی نیچ قوم سے کوئی خراب بات ہوتی ہے تو کہتے ہیں-آخر الاَمر-
(ع) آخر کو-انجام کو-(قلق) آخر الامر بعد صد دقت + نکلی صورت
گری کی یہ صورت-آخر الدّوا الکیّ-(ع) (آخری دوا داغ دینا ہے)
مثل-جہاں بہت تدبیروں کے بعد دفع ضرر کے واسطے کوئی سخت
تدبیر کرنا پڑتی ہے وہاں بولتے ہیں-آخر بیں-(ف) صفت انجام پر

نظر رکھنے والا-عاقبت اندیش-آخر زمانہ-قیامت کے قریب (فقرہ)
آخر زمانے میں گناہوں کی کثرت ہوگی ۲ بڑھاپا-زوال کے دن-
چل چلاؤ کا وقت-(فقرہ) تمام عمر تو اُنکی عیش میں گزری آخر
زمانے میں ٹھوکریں کھانا قسمت میں تھا-آخرش-(شین زائد ہے)
آخر کو-انجام کار-یہ لفظ شعراے دہلی کے کلام مین بکثرت پایا جاتا ہے
مستند شعراے لکھنؤ اس کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں-(ذوق)
مدتوں دل اور پیکاں دونوں سینے میں رہے + آخرش دل بہ گیا
خوں ہو کے پیکاں ہی رہا-آخر فنا آخر فنا-دنیا کی بے ثباتی ظاہر
کرنے کو کہتے ہیں-(سحر) گو جئے لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا + کیا
کریں مرجائیں عمر خضر گر ملتی نہین + آخر کار-(باضافت آخر)
آخر الامر-(آتش) آخر کار نہ خاک ہے مسکن سب کا-اہل دولت کو
بلند آج مکاں کرنے دو + از بانوں پر بلا اضافت زیادہ ہے-(شوق)
اتنے میں ایک روز آخر کار + آکر اک دوست نے یہ کی گفتار + آخر کردینا
اتار ڈالنا-ادھ موا کردینا-(رشک) کرکے آخر حال عاشق پر نظر کرتے
نہیں + ہم نہ پھنستے روز اول وہ اگر کرتے نہیں + ۲ ختم کردینا-(فقرہ)
تم نے تو باتوں ہی باتوں میں رات آخر کردی-آخر کو-آخر الامر
انجام کار-قصہ کوتاہ-(قدر) آخر کو مرتے مرتے کوئی نہیں بچیگا + ہونگے
تمام قیدی آزاد رفتہ رفتہ + آخر وقت ۱ نزع کا وقت-(کیف)
خدا کریم ہے پڑھ لین گے کلمہ آخر وقت + ابھی سے چاہتے فکر مآل
کیونکر ہو + ۲ سب سے اخیر وقت-(فقرہ) آج مغرب کی نماز آخر
وقت ہوئی-آخر ہونا-ختم کے قریب پہنچنا-(فقرہ) اب رات آخر ہے

رات ۲ موجودہ دن کے بعد آنیوالی رات - (نوازش) صبح ہی سے کیوں مجھے تم کوس رہے ہو + یہ کام ہوا جاتا ہے بس آج ہی کل میں +
جو نکھرتے ہیں سنورتے ہیں حضور + یہ تو فرمائیے جانا ہے کہاں آج   آج ہے سو کل نہیں - مثل - یعنے روز بروز حالت خراب ہے - زمانہ
کی رات + ۳ گزری ہوئی رات - (فقرہ) آج کی رات جس تڑپ میں بُرا آتا جاتا ہے - (اسیر) انقلاب دہر ظاہر ہے عیاں تغییر حال - آج
گذری خدا ہی جانتا ہے - آج گئے کل آئے - جلد واپس آنیکے موقع پر جو ہے کل نہ تھا جو آج ہے وہ کل نہیں -

بولتے ہیں ؎ حج کو جاؤ کہ زیارت کو تردد کیا ہے + زندگی شرط ہے
پھر آج گئے کل آئے + آج مرے کل دوسرا دن - مثل - زندگی کی
بے ثباتی اور عمر کی ناپائداری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں - (فقرہ) ہمارا
کیا ہے اَسی برس کا سن ہوا قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں آج مرے
کل دوسرا دن - آج میں کل تو ۱ موت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ ضرور
آئیگی ۲ انقلاب زمانہ کی نسبت کہتے ہیں یعنی جو حال آج میرا وہی کل
تیرا ہوگا - زمانہ یکساں نہین رہتا - آج میں نہیں یا وہ نہیں - یعنی
آج میں اپنی جاں دیدونگا یا اُسکی جان لیلونگا - کمال غصے اور
عداوت کی جگہ اس جملہ کا استعمال کرتے ہیں - آج میں ہوں اور
وہ ہے - کوئی دقیقہ دار وگیر اور مواخذے کا اُٹھا نہ رکھوں گا -
کسی پر بہت غصہ ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں - آج نصیبوں سے
ہاتھ لگے ہو - اتفاق سے ملاقات ہوئی ہے - قسمت کی خوبی سے ملے ہو
(کامل) اگرچہ تم نہیں ملتے ہو ہم غریبوں سے + پر آج ہاتھ لگے ہو مرے
نصیبوں سے + آج نہیں تو کل - یعنے یہ کام ضرور ہوگا - آج نہ ہوا
تو کل ہوگا - ہوگا ضرور ہوگا - آج ہمارے لیئے کل تمھارے لیئے - جو
حال آج ہمارا ہے وہ کل تمھارا ہونا ہے - زمانہ یکساں نہیں رہتا -
آج ہی کل میں - بہت جلد - عنقریب - (شوق قدوائی) مرنیکے لیئے

آجا - (ھ) مذکر - پر دادا -

آچا - (ت - باپ دادا - نانا -) مونث ۱ (دہلی)
بوڑھی ذی عزت خادمہ - (رنگین) نیند آتی نہیں کمبخت دوانی آچا +
اپنی بیٹی کوئی کہہ آج کہانی آچا ۲ (لکھنؤ) وہ بوڑھا خواجہ سرا جو دوسرے
خواجہ سراؤں کو ادب قاعدہ سکھانے کے لیے مقرر کیا جائے -

آچار - (ف - میں کھٹائی - ترشی کے معنوں میں ہے -
(نظامی) ز آچار ہا ہرچہ باشد عزیز - ترنج و بہ و نار و نارنج نیز + اردو میں
آچار ہوگیا ہے اور معنوں میں بھی کچھ فرق ہوگیا ہے) دیکھو اچار

آحاد - (ع - اَحَد کی جمع) اعداد کے چار درجے مقرر ہیں
۱ اَحاد ایک سے نو تک - عشرات - دس سے نوے تک ۳ مآت
ایک سو سے نو سو ۹۹ تک ۴ الوف - ہزار سے دس ہزار تک -

آخ - دیکھو اَخ -

آختہ - ف - آختہ فارسی میں ہے الف مقصورہ سے)
ہر حیوان جس کے خانے نکال ڈالے گئے ہوں - انسان اور چار پائے پر
اطلاق ہوتا ہے -

آخر - (ع - بفتح دوم) صفت - دوسرا - اور -
(فقرہ) یہ امر آخر ہے -

(فقرہ) دنیا خراب کی تو کی اپنی آخرت تو بنالی آخرت بن جانا - لازم
(ناصر) رات دن غافل کیا کر نیک کام + اس سے تیری آخرت بنجائیگی -
آخرت سنوارنا - آخرت بنانا - (نوازش) اے میری گنہ کی شرمساری +
تونے مری آخرت سنواری - آخرت سنورنا - آخرت بننا - آخرت کا بھلا
عقبیٰ کی اچھائی - آخرت کا سودا - وہ اچھے اعمال جن سے عالم آخرت
مین نفع ہو - آخرت کی خیر - عقبیٰ کا بھلا - (فقرہ) خدا آخرت کی خیر کرے
آخرت کی کمائی - نیک کام - نیک عمل -

آخور - (ف - مخفف آبخور کا ہے - یعنی پانی پینے کی جگہ ۲ مجازاً - چارپایہ کی دانہ گھاس پانے کی جگہ ۳ وہ گھاس جو گھوڑون کے کھانے سے بچ رہتی ہے اور نکالکر پھیلا دی جاتی ہے) - صفت نکما ناکارہ - خراب - (میر) دل کام کا نہین تو مجھے پھیرنے سے کیا + اب اسکو پھینکدیجئے آخور ہوگیا - آخور کی بھرتی - نکمے مضامین کی کثرت - (داغ) لطف جب شعر کا ہے لطف سے خالی نہ رہے + اس میں بھرتی نہ ہو آخور کی بھرتی نہ رہے + ۲ نکمے اور نالائق آدمی کا جتھا - ناکارہ چیزون کا جمع کرنا -

آخون - (فارسی مین آخوند ہے) مذکر - میاں جی - اُستاد - معلم - تعظیم سے آخون جی اور آخون جی صاحب بھی کہتے ہین - (انشا) بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہوں گا میں + کہ اے حضرت سلامت آپ سنئے کیا حقیقت ہے - آخون زادہ - مذکر - استاد کا بیٹا -

آداب - (ع - ادب کی جمع) مذکر ۱ مرتبے کا پاس لحاظ - حفظ مراتب - (رشک) بیٹھنے اُٹھنے نہیں دیتا ہمین آداب یار +

سجدے رکھتی ہے محبت کی شریعت کی نماز ۲ مراتب - (ذوق) کوچۂ یار میں جاؤں ننگا تو مثل خورشید + پاس آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤں ننگا ۳ قواعد - دستور - جیسے آداب مجلس - آداب دربار ۴ تعظیم ست سلام ۵ تعظیمی الفاظ جو خطوں میں القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں (ناصر) وحشت دل بھی مری طرز عبارت سے عیاں + اگر القاب تھا نامے میں تو آداب نہ تھا - ۶ تہذیب - اخلاق - (فقرہ) یہ کتاب آداب سکھائیگی - ۷ طنز سے یا شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں - یا رخصت کے وقت آداب یا آداب بجالاتا ہوں کہتے ہین - آداب بجالانا - عجز وانکسار سے سلام کرنا - (انیس) آداب بجالاکے چلا حرِ وفادار - کئی جگہ اس کا استعمال ہوتا ہے - (الف) شکریہ ادا کرنے اور احسان ماننے کی جگہ (فقرہ) شام کو آم مرحمت ہوئے تھے آداب بجالاتا ہوں - (ب) طنز کی جگہ (فقرہ) آپ نے تو خوب مجھے نوکر رکھوادیا آداب بجالاتا ہوں (ج) رخصت ہونے کے وقت - اب آداب بجالاتا ہوں پھر حاضر ہونگا - (د) قائل ہونے کی جگہ دو صورتوں سے اسکا استعمال ہے - ایک یہ کہ قائل کرنے والا معقول کے شرمندہ کرنے کو کہتا ہے - آداب بجالاتا ہوں - دوسرے اُس جگہ کہ شرط کرنے والا کہے کہ اگر آپ یہ کام کرلین تو میں آداب بجالاتا ہوں - ان مقاموں میں محل شرط کے سوا فقط آداب ہی کہتے ہیں - یعنی بجالاتا ہوں اور عرض کرتا ہون حذف کردیتے ہین ۸ دستور اور قاعدے ادا کرنا - (فقرہ) مرزا صاحب آداب دربار بہت اچھی طرح بجالائے - آداب شاہی - (باضافت آداب) دربار کے حاضری کے طریقے - بادشاہوں کو سلام کرنے اور اُنسے گفتگو

گجر بجا چاہتا ہے ۲ ختم ہونا - پورا ہونا - (ناسخ) کردن نالے ہوئی آخر
شب وصل + طلوع صبح ہے وقت اذان ہے + ۳ مرجانا - (شوق)
حال اول سے یہ نہ تھا ظاہر + کہ اسی غم میں ہونگے ہم آخر + آخری -
(آخر کی طرف منسوب) ۱ پچھلا (ناسخ) شجاعت میں کرم میں عدل میں
صورت میں سیرت میں + امام آخری ہے مثل اپنے جد امجد کا ۲ اخیر کا -
(فقرہ) بہت دوڑ دھوپ کر چکے اب یہ آخری کوشش ہے - آخری
بہار - اخیر فصل - اخیر موسم سے دیکھ لو آخری بہار اے بحر + ابھی
پھولوں میں رنگ و بو ہے وہی ۲ ہر چیز کے حسن و رونق یا لطف کا
زوال - (فقرہ) جوانی کا اُتار ہے آخری بہار ہے ۳ بہار کا آخری
زمانہ - عمر کا آخر حصہ - آخری پوشاک - (مجازاً) کفن - (عاشق) اسے
پہناتے ہیں جامہ طفل کو شکل کفن + روز اول سے ہو خوگر آخری پوشاک کا
آخری چہار شنبہ - صفر کے مہینے کا آخری بدھ - مشہور ہے کہ پیغمبر صاحب نے
اس دن غسل صحت فرمایا تھا - اسوجہ سے لوگ اس دن کو متبرک سمجھتے ہیں
یہ روایت صحیح نہیں ہے - آخری چہار شنبہ کر دینا - جب کسی کے یہاں
برتن زیادہ ٹوٹتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آج تو تم نے آخری چہار شنبہ کر دیا
لکھنؤ میں بعض جگہ اس دن گھڑے یا بدھنے میں ایک پیسا اور ذرا سا
پانی ڈالتے اور ہر شخص کے سر سے اچھال کر پھینک دیتے ہیں گھڑا یا
بدھنا ٹوٹ جاتا ہے اور پیسا مہترانی لیجاتی ہے - آخری دور - مذکر ۱ اخیر
عہد - اخیر زمانہ ۲ اخیر گشت - خاتمہ کا گشت ۳ شراب کا آخری مرتبہ کا
دور - (سرور) دیکھ پچھتائیگا زاہد نہ تقدس کی لی + آخری دور ہے کیا
یاد کریگا پی لے + آخری دم - نزع کا وقت - آخری دیدار - مذکر -
مرتے وقت کا دیدار - وقت نزع کا دیدار - (فقرہ) اب اُنکا بُرا حال ہے
چل کے آخری دیدار کر لو - آخری زمانہ - آخر کا وقت - قرب قیامت کا
زمانہ - بڑھاپے کے دن - آخری سواری - (عو) جنازہ (فقرہ) ابا جان
اُستانی کی آخری سواری کے ساتھ گئے ہیں - آخری صحبت - مونث
مجلس اخیر - (فقرہ) ابکی اور شریک ہو جاؤ آخری صحبت ہے - آخری
ملاقات - مونث - وہ ملاقات جسکے بعد پھر ملنے کا اتفاق نہو - (فقرہ)
دور کا سفر ہے زندگی کا کیا اعتبار خدا جانے یہی آخری ملاقات ہو -
آخری مجلس - آخری محفل - آخری صحبت - آخری وقت ۱ (عو) نزع کا
وقت - موت کے قرب کا زمانہ (فقرہ) بیٹی ماں کے پہنچی تو ماں کا آخری
وقت تھا ۲ آخری دور - پچھلا زمانہ - (فقرہ) جہانگیر کا آخری وقت
بہت برا گذرا - آخریں - (ف ین نسبت کا ہے) صفت - آخری
(ناسخ) مقتدائے اولیں و آخریں پیدا ہوا - آخریں دم - مذکر - نزع
کا وقت - سب سے اخیر وقت - (مومن) ہوئی خجالت سے نفرت
اُفزوں گلے کٹے خوب آخریں دم + وہ کاش اک دم ٹھہر کے آتے کہ
میرے لب پر بھی دم نہ ہوتا +

آخرت - (ع - بکسر دوم) مونث عقبیٰ - وہ عالم
جہاں مرنے کے بعد دنیاوی اعمال کا حساب کتاب ہوگا اور جزا سزا
ملیگی - روز قیامت - آخرت بگاڑنا - ایسے عمل کرنا جنکا نتیجہ آخرت کے
لیے برا ہو - برے کام کرنا - (فقرہ) باپ کی نافرمانی کرکے کیوں اپنی
آخرت بگاڑتے ہو - آخرت بگڑنا - لازم - آخرت بنانا - ایسے عمل کرنا
جنکا صلہ آخرت میں اچھا ملے - اچھے کام کرنا - اچھے اعمال کرنا -

ایسی کچھ ہوگئی ہے دلدادہ + آدم شناس۔ (بلا اضافت آدم) صفت اچھے بُرے آدمی کا پہچاننے والا۔ (عود ہندی) میں آدمی نہیں ہون آدم شناس ہون۔ آدم صحرائی۔ آدم کوہی۔ (با اضافت آدم) پہاڑی آدمی جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدم گری۔ آدمی گری۔ (ف ایجاد کردن آدم) مونث انسانیت۔ آدمیت۔ (بحر) جوبن نکال کردہ پری بن گیا تو کیا + پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی (میر) شب سنکے شور میرا کچھ کی نہ بدماغی + اُسکی گلی کے سگ نے کیا آدمی گری کی +

آدمی ۔ (ف۔ بسکون دوم) مذکر ۱ جنس انسان ۲ انسان۔ ؎ کہتے ہین ذوق آج جہان سے گزر گیا + کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے ۳ انسانی اخلاق والا۔ سمجھ دار۔ تمیز دار۔ (رند) ہین بہائم بصورت انسان + آدمی اُٹھ گئے زمانے سے ۴ ملازم نوکر۔ چاکر۔ قاصد۔ (ذوق) بلا سے آپ نہ آئین پر آدمی اُنکا + تسلی آکے مجھے وقت اضطراب تو دے + ۵ معتمد۔ (غالب) پکڑے جاتے ہین فرشتون کے لکھے پر ناحق + آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا ۶ (عم) جورو۔ خاوند۔ آشنا۔ آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ مثل۔ سب آدمی یکسان نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا۔ آدمی اپنے مطلب کے لئے پہاڑ کے کنکر ڈھوتا ہے۔ مثل۔ آدمی اپنی غرض کے لیے کیا کچھ نہیں کرتا ہے۔ ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کرتا ہے۔ آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے۔ آدمی کو اپنی غرض حاصل کرنیکو بُرے بھلے کی تمیز نہیں رہتی۔ آدمی اناج کا کیڑا ہے۔ آدمی کی زندگی اناج سے ہوتی ہے۔ انسان کی زندگی کا مدار کھانے پر ہے۔ آدمیان گم شدند ملک خدا خر گرفت۔ مثل۔ اس مقام پر بولتے ہیں۔ جب کوئی نالائق آدمی صاحب اختیار ہو۔ آدمی بنانا۔ ۱ آدمی کا پیدا کرنا۔ عدم سے وجود میں لانا۔ (سحر) یار کہتا ہے کہ منظور خدا وصل نہیں + آدمی تجھکو بنایا ہے پریزاد ہیں ۲ مہذب بنانا۔ شائستہ بنانا۔ آدمیت کے صفات سکھانا۔ لائق بنانا۔ (فقرہ) اُستانی نے سالہا سال محنت کرکے بچی کو آدمی بنایا ۳ آدمی کی شکل بنانا۔ (گلزار نسیم) دن بھر تو وہ فاختہ پڑھاتی + شب کو اُسے آدمی بناتی ۴ آدمی کا پیکر بنانا۔ پتنگ باز سانپ اور آدمی کی قطع کے پتنگ بناتے ہیں۔ (فقرہ) کل اُسنے ایک ناگن بنائی تھی آج ایک آدمی بنایا۔ آدمی بننا۔ ۱ آدمی پیدا ہونا ۲ آدمیت سیکھنا۔ شائستہ ہونا۔ (معروف) یہ آدمی جو ہے اسکا ہے تن بدن مٹی + جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن مٹی ۳ آدمی کی شکل و صورت اختیار کرنا۔ (گلزار نسیم) دیو آدمی بنکے بن میں آئے + آنے جانے کو گھیر لائے ۴ آدمی کی صورت بننا۔ (بحر) سو تراشوں سے بنے ہر چند یہ بُت آدمی + آدمیت کی نہ نکلی بات کیا پتھر بنے + ۵ وحشت دور کرنا۔ حیثیت درست رکھنا۔ پریشان نہ رہنا۔ بدحواس نہونا۔ ان معنوں مین امر حاضر کے صیغے مین زیادہ استعمال ہے۔ (فقرہ) لیٹے کیوں جاتے ہو نچلے بیٹھو آدمی بنو۔ آدمی پانی کا بُلبلا ہے مثل۔ زندگی ناپائدار ہے ؎ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا + آدمی بلبلا ہے پانی کا + آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ بڑی بھیڑ ہے بڑا جماؤ ہے۔ فقرہ۔ دیکھو رستے مین کھوے سے کھوا چھلتا ہے آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ آدمی پر

کرنے کے طریقے ـ آداب صحبت ـ آداب محفل ـ (فقرہ) مرید کو پہلے آداب صحبت سے آگاہ ہونا چاہیئے ـ آداب عرض کرنا ـ آداب بجالانا ـ (قلق) خود یہ کہتے ہوئے تو ڈرتے ہین + کہدے آداب عرض کرتے ہیں ـ

آداب عرض ہے ۱؎ ان الفاظ سے سلام ادا کرتے ہیں ۲؎ (بطریق الزام طنزاً) جب کوئی کسی کام کے کرلینے کا دعوے کرے اور اس سے وہ کام نہ ہو تو اُسوقت یہ کہتے ہین ـ آداب کرنا ـ ادب سے سلام کرنا (گلزار نسیم) آداب کیا ادب سے ٹھہرا + ہیبت زدہ دور سب سے ٹھہرا اب فصحا استعمال نہین کرتے ـ آداب محفل ـ محفل مین نشست و برخاست اور گفتگو کے طریقے ـ (بحر) آج تک آداب محفل سے رہی بیگانہ شمع + سر کو کٹواتی ہے رکھکر پاؤں گستاخانہ شمع + آداب والقاب ـ خط کے عنوان مین مکتوب الیہ کے مرتبے کے موافق جو الفاظ اور فقرے لکھے جاتے ہیں انکو آداب والقاب کہتے ہیں ـ (عود ہندی) کیا ہوشمندی ہے کہ قبلۂ ارباب ہوش کو خط لکھتا ہوں اور نہ القاب نہ آداب نہ بندگی ـ

آداب وتسلیمات ـ واو عطف کے ساتھ اور بغیر واو کے دونوں طرح مستعمل ہے ـ نہایت ادب سے سلام کی جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں ـ کورنش مجرا ـ آداب ہے ۱؎ آداب عرض ہے ۲؎ یہ جہان کہنا ہوتا ہے کہ باز آئیے درگزرے ـ جانے دیجئے قطع نظر کیجئے وہان بھی یہ کلمات کہتے ہیں (رشک) اول تحریر وصف یار نے آخر کیا + لکھ چکے مکتوب اس القاب کو آداب ہے ـ

آدر ـ (م) (عم ہندو) ـ مذکر ـ عزت ـ آؤ بھگت خاطر تواضع ـ

آدم ـ ع ـ بعض کہتے ہیں کہ اُدمت ـ (سزاوار امامت) سے ماخوذ ہے ـ بعض کہتے ہیں ادیم (روے زمین) سے بنا ہے سنسکرت میں آد ـ پہلا ـ مُن ینش (آدمی) کا مخفف ہے) مذکر ـ ۱؎ وہ پہلا انسان جس سے نسل انسان شروع ہوئی ـ حضرت آدم کو بہشت میں گیہوں کھانیکی ممانعت تھی آپ نے شیطان کے اغوا سے اُسکو کھالیا ـ عتاب الٰہی نازل ہوا اور حضرت آدم اس عالم مین بھیجدیے گئے ۲؎ انسان ـ بنی آدم ۳؎ درپے خون میر کے نہ رہو + ہو ہی جاتا ہے جُرم آدم سے ۴؎ صفات انسانی رکھنے والا ـ (ناسخ) جانور ہے جسکو عشق کاکل پر خم نہین + جو نہ آجائے فریب مار مین آدم نہیں ـ اس مقام پر بول چال میں آدمی ہے ۵؎ کسی فن یا کسی بات کا موجد ـ (فقرہ) دلی بنی نوع شعرا کا آدم ہے ۵؎ خدمتگار ـ قاصد ـ ان معنوں مین آدمی ہی مستعمل ہے ـ آدم ثانی ـ (باضافت آدم) حضرت نوح کا لقب ـ جنکے وقت مین ایک عالم غرق طوفان ہوگیا تھا ـ اور کشتی جو حضرت نے بنائی تھی اُسپر ایک جوڑا ہر ذی روح کا ساتھ لے لیا تھا انہیں سے آگے نسل چلی ـ آپ ہی کی نسل سے دوبارہ دنیا کی نشوونما ہوئی اس لیئے آپ کو آدم ثانی کہتے ہین آدم آبی ـ (ف) مذکر ایک قسم کا چوپایہ جو صورت مین انسان سے مشابہ ہوتا ہے اور پانی میں رہتا ہے ـ آدم خور ـ (بغیر اضافت آدم) صفت وہ آدمی جو انسان کو کھاجاتا ہے ـ انسان کا کھانے والا ـ آدم زاد ـ آدمی زاد ـ مذکر ـ انسان ـ انسان کی اولاد ـ (گلزار نسیم) وہ تینوں تھے قوم کے پریزاد + چوتھا اُن مین یہ آدمی زاد + آدمی زادہ بھی شعرا نے کہا ہے لیکن بول چال میں نہیں ہے (قلق) جب سے لائی ہے آدمی زادہ +

مقولہ۔اُسوقت کہتے ہیں جب کسی مرے ہوے آدمی کی کوئی اچھی بات
یاد آتی ہے۔آدمی کی کسوٹی معاملہ ہے۔آدمی کی اچھائی برائی سابقہ
پڑنے سے معلوم ہوتی ہے۔آدمی کے کام آدمی آتا ہے۔ایک انسان
دوسرے کی مدد کرتا ہے۔آدمی کے لباس میں آنا۔آدمی کے جامے مین
آنا۔انسانیت اختیار کرنا۔(مرزا شوق) آدمی کے لباس مین آؤ + ہوش
پکڑو حواس میں آؤ + آدمی نہ آدم زاد۔ایسے مقام پر کہتے ہیں جہاں
یہ کہنا ہو کہ دور تک آبادی نہین ہے۔ویرانہ ہے سنسان ہے
آدمی نے کچا دودھ پیا ہے مثل۔آدمی سہو سے خالی نہین۔آدمی کی
طبیعت مین خامی ہے جب کسی شخص سے اُسکی شان کے خلاف
کوئی بات ہو تو اسوقت اُسکی معذرت مین کہتے ہین۔آدمی ہو یا
آسیب۔کوئی شخص خلاف انسانیت کوئی کام کرے لپٹا جائے
پیچھا نہ چھوڑے اُس سے کہتے ہیں آدمی ہو یا آسیب۔(مسرور)
مین بہت لپٹا تو بولا وہ پری + آدمی ہو یا کوئی آسیب ہو + آدمی ہو یا
بھوت۔آدمی ہو یا بلا۔آدمی ہو یا آسیب۔آدمی ہو یا بے دال بودم۔
(عم) بودم کا دال نکال ڈالنے سے بوم رہجاتا ہے اس لئے احمق آدمی کی
نسبت یہ جملہ استعمال کرتے ہیں۔اور ہنسی دل لگی سے کسی دوست کی
نسبت بھی کہتے ہیں۔آدمی ہو یا جن۔آدمی ہو یا آسیب۔آدمی ہو
یا بے نون کے سنگ۔(عم) سنگ کا نون نکالنے سے سگ رہجاتا ہے
اس لیئے کسی کو بدتمیزی کرنے پر مذاق سے کہتے ہیں۔آدمی ہو یا جانور
بدتمیزی کی بات پر غصے یا مذاق سے کسیکو کہتے ہیں۔آدمی ہو یا گھن چکر
بہت پھرنے والے اور رات دن گھومنے والے کو کہتے ہین۔ہو کی

جگہہ غائب کے صیغہ میں بھی کہتے ہیں۔آدمی ہے۔معمولی حسن رکھتا ہے
(وزیر) دیکھا جو تجھکو کہتے ہیں حسرت سے خوبرو + ہم آدمی ہوں اور
وہ پریزاد یا نصیب + ۲ معمولی صفات رکھتا ہے۔(فقرہ) شاہ صاحب
فرشتہ تمھارے نزدیک ہونگے میرے نزدیک تو آدمی ہین۔

آدمیّت۔(ع۔انسانیت۔خلق نیک ہونا) مونث ۱
خلق و مروت۔ملنساری۔سلیقہ۔(قلق) ہم سے اور تم سے کون نسبت تھی
یہ بھی اپنی ایک آدمیت تھی + ۲ عقل و شعور۔(ذوق) آدمیت اور
شے ہے علم ہے کچھ اور شے + کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا۔
آدمیت آنا۔صفات انسانی حاصل ہونا۔(داغ) عشق سے آدمیت
آتی ہے + آدمی کو مروت آتی ہے + آدمیت اٹھ جانا۔اچھی خصلتوں کا
دور ہو جانا۔انسانیت جاتی رہنا۔بے تمیز ہو جانا۔بے عقل ہو جانا۔آدمیت
اختیار کرنا۔اچھی خصلتین سیکھنا۔آدمیت پکڑنا۔(عم) آدمیت اختیار
کرنا۔آدمیت سے جانا۔آدمیت سے گزر جانا۔انسانیت کی باتیں
چھوڑ دینا۔(فقرہ) تم تو اس شغل کے پیچھے آدمیت سے گزر گئے ہو۔(سحر)
نہ مائل ہوتے پریوں پر نہ جاتے آدمیت سے + بڑی سودائی دیوانہ
بنائے جسکا جی چاہے + آدمیت کے جامے میں آنا۔آدمی کے جامے میں
آنا۔(فقرہ) پہلے تو غصہ سے بھوت بنے ہوئے تھے سمجھانے بجھانے
سے آدمیت کے جامے مین آگئے۔

آدھ۔(ھم) آدھا کا مخفف۔نصف ۱ گھڑی۔گھنٹے
گز۔کوس۔میل۔سیر کے بعض مقدار کے ساتھ استعمال میں ہے
جیسے آدھ گھڑی۔آدھ گز۔آدھ کوس۔آدھ سیر۔آدھ پاؤ۔

جیسی پڑتی ہے ویسا سہتا ہے۔ دیکھو بر سر فرزند آدم ہرچہ آید بگذرد۔
آدمی پیٹ کا کُتا ہے۔ رزق کے لیے آدمی ہر طرح کی اطاعت کرتا ہے۔
آدمی کو کھانے کو دیدے جاؤ پھر جو کام اُس سے چاہو لیلو۔ آدمی ٹھوکریں
کھا کر سنبھلتا ہے۔ مصیبتیں اُٹھانے سے تجربہ ہوتا ہے۔ (داغ) پڑا
ہوں سنگ راہ دوست بنکر کوئے دشمن میں ÷ سنا ہے آدمی کچھ
ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہے۔ آدمی جانے بسے سونا جانے کسے۔ مثل۔
آدمی کی اچھائی بُرائی بغیر امتحان نہیں معلوم ہوتی۔ جیسے سونے کا کھرا کھوٹا
ہونا کسوٹی پر کسنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ آدمی را آدمیت لازم است۔
(ف) مقولہ۔ یہ مصرع شیخ سعدی کا ہے۔ آدمی کو انسانیت ضرور ہے
آدمی سا پکھیرو کوئی نہین۔ مقولہ۔ انسان اپنی عقل سے اتنی دور دور
پہنچتا ہے کہ کوئی پرند اتنی دور پرواز نہیں کرسکتا۔ جب کوئی تھوڑے ہی
دنوں میں بار بار سفر کرکے مختلف مقامات پر پہنچتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں
آدمی کا آدمی سے کام نکلتا ہے۔ ضرورت کے وقت آدمی آدمی سے
رجوع کرتا ہے۔ آدمی کا بچہ۔ نہ بہت خوبصورت نہ بہت بدصورت
(فقرہ) میر صاحب کو بیوی سے رغبتی اس سے ہوئی کہ نہ وہ پری تھیں
نہ حور۔ آدمی کا بچہ تھیں۔ آدمی کا جنگل۔ وہ مقام جہاں آدمی کثرت سے ہون
خلائق کا انبوہ۔ (ناسخ) قیس کی قیس جانے لیکن میں ÷ وحشی ہون
آدمی کے جنگل کا۔ آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے
آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔ نقصان اُٹھانے کے بعد تجربہ ہوتا ہے۔
(مرزا شوق) کبھی کا ہکو دیکھے یہ دھوکے ÷ آدمی سیکھتا ہے کچھ کھوکے
آدمی کو آدمی سے سو دفعہ کام پڑتا ہے۔ مثل۔ جب کوئی کسی سے کسی
بات مین رجوع کرنے سے انکار کرتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں یعنے
تمھارا انکار چل نہیں سکتا آدمی کو آدمی سے الخ۔ آدمی کو ڈھائی گز زمین
کافی ہے۔ قبر کے واسطے ڈھائی گز زمین کافی ہے۔ بہت بڑی عمارت
بنانے یا وسیع اراضی حاصل کرنیکی کوشش بیفائدہ ہے۔ آدمی کیا
جو آدمی کو نہ پہچانے۔ انسان کو اچھے بُرے کی تمیز کرنا چاہیئے۔ آدمی
کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے۔ آدمی کو مردم شناسی ضرور ہے۔ اہل ہنر کو
دوست رکھنا آدمی کو ضرور ہے۔ آدمی کی دوا آدمی ہے۔ آدمی کا جی
آدمی ہی سے بہلتا ہے۔ کیسا ہی رنج ہو چار آدمیون مین بیٹھکر بہل جاتا ہے
آدمی کی شکل بنو۔ دیکھو آدمی بننا نمبر ۵ (قلق) اے پری آدمی کی شکل بنو ÷
عشق میں اتنے خود غلط تو نہو۔ آدمی کی شکل ہے۔ معمولی صورت ہے۔
خوبصورت نہین ہے۔ (جانصاحب) نقشہ ہے بُوا گول مصوّر کی بہو کا
ہاں آدمی کی شکل ہے تصویر نہیں ہے۔ آدمی کی صورت نکل آنا۔
دبلا پن جاتا رہنا۔ (فقرہ) دبلا پن بہت زیادہ ہے بدن پر صرف ہڈی
چمڑا ہے چار دن پیٹ بھر کر کھانا کھائیں گی یہی آدمی کی صورت نکل
آئین گی۔ آدمی کے جامے میں آنا۔ انسانیت کے پیرایے میں آنا۔
آدمیت اختیار کرنا۔ بدحواسی دور کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ (فقرے) وحشی
کیوں بنے ہو ذرا آدمی کے جامے مین آؤ۔ غصہ تھوک ڈالو آدمی کے
جامے میں آؤ۔ ۲ انسانیت اختیار کرنا انسان کے بھیس آنا۔ انسان کی
صورت بن جانا۔ (گلزار نسیم) قالب ترا انقلاب کھائے ÷ جامے میں
تو آدمی کے آئے ۳ چڑھا ہوا غصہ جب اُتر جائے تب بھی کہتے ہیں
کہ اب آدمی کے جامے مین آئے۔ آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہے

آدھی

نہ ہونا۔ ذرا توجہ نہ کرنا۔ بیوقعت سمجھنا۔ (معروف) اسی آرزو میں گئی عمر
ساری + پر اُسنے نہ پوچھی کبھی بات آدھی + لکھنؤ مین فقط بات نہ پوچھنا کہتے ہیں
آدھی بات نہ سننا۔ حیثیت کے خلاف بات نہ سننا۔ شان کے خلاف
بات نہ سننا۔ سنا تا ہے اب مجھکو معروف لاکھوں + سنی تھی نہ جسکی
کبھی بات آدھی + آدھی چھوڑ کر ساری کو دوڑنا۔ تھوڑے پر قانع
نہ ہوکر زیادہ کی کوشش کرنا۔ (ذوق) گر خدا دیوے قناعت ما کیفتہ
کی طرح + دوڑے ساری کو کبھی انساں نہ آدھی چھوڑ کر + آدھی دنیا
آباد آدھی ویراں۔ یہ پھبتی کے طور پر کالے کی نسبت کہتے ہین۔
آدھی ڈھولی۔ سو پانون کی گڈی۔ ڈھولی مین دو سو پان ہوتے ہین
آدھی رات۔ مونث۔ نیم شب۔ نصف شب۔ رات کے بارہ بجے کا
وقت۔ آدھی رات گئی۔ آدھی رات آئی۔ آدھی رات رہ گئی بولتے ہین
(اشرف) کب تلک بنوٹ کے جھگڑے کنگھی چوٹی ہار پھول + ابتو
رات اے بانکے تر دیر آدھی رہ گئی۔ آدھی رات ادھر آدھی رات اُدھر
ٹھیک آدھی رات کا وقت۔ آدھی رات ڈھلنا۔ نصف شب
گزر جانا۔ (منیر) کنگھی سے اتنی دیر میں سلجھائی ایک زلف + ایکان
آدھی رات بکھیڑے میں ڈھل گئی + آدھی رات اور گھر کا پروسنے والا
(پروسنے والا۔ کھانا چننے والا۔ آدھی رات کا وقت اور اپنا ہی آدمی
بانٹنے والا پھر کیوں نہ فائدہ ہو۔ مثل۔ خاطر خواہ فائدہ اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں
آدھی رات جا ہی آئے شام سے منہ پھیلائے۔ مثل۔ (عو) وقت سے
پہلے کسی کام کی تیاری کرنے والے کی نسبت بولتے ہین۔ آدھی سیسی
(عو) مونث۔ دردنیم سر۔ آدھے اساڑھ تو بیری۔ بجلی برستے۔ مقولہ

آدھے

جب اساڑھ مین پانی نہین برستا تو یہ جملہ کہتے ہین۔ مطلب یہ ہوتا ہے
کہ برسات کا موسم خالی جا رہا ہے پانی برسنے کی ایسی تمنا ہے کہ دل نہیں
گوارا کرتا کہ یہ مصیبت دشمن کو بھی نصیب ہو۔ آدھے بجے۔ (دہلی)
ڈیڑھ بجے (آبحیات) ان کا معمول تھا کہ رات کو کھانے سے فارغ ہوکر
بادشاہ کی غزل کہتے تھے آدھے بجے تک اُس سے فراغت ہوتی تھی۔ آدھی
پیٹ۔ نصف خوراک جتنی بھوک ہو اُسکا آدھا۔ (فقرہ) اگر پیٹ بھر کر
نہین تو آدھا پیٹ کھانا ضرور کھایا۔ آدھے دھڑ کا دم نکلنا۔ آدھے
بدن کی جان نکلنا۔ (اشرف) آدھے دھڑ کا دم نکلتا تھا کہ آیا خط شوق + پڑھتے
پڑھتے مر گئے تحریر آدھی رہ گئی۔ آدھے قاضی قدوہ اور آدھے باوا آدم۔ مثل
لینے آدھے میں قاضی قدوہ اور آدھے مین اولاد آدم۔ جب کوئی اپنے کو
سب سے بڑھکے سمجھے اور بڑے حصے کا مستحق جانے تو یہ کہتے ہیں۔
کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کے ستر یا چوراسی بیٹے تھے۔ آدھے کا تہائی
یا آدھے کا تہائی۔ چھوٹا حصہ۔ بہت ہی کم۔ (فقرہ) تمھارا حصہ ہی کیا ہے
جسکی اتنی پکار ہے۔ کہیں آدھے کا تہا تمکو بھی پہنچے گا۔ آدھے کا تیہا
(عم عو) برباد ہو جانے لٹ جانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ترکاری رکھی تھی
میرے اُٹھتے ہی آدھے کا تیہا ہو گئی۔ آدھے کا ساجھی یا شریک۔
آدھے کا حصہ دار۔ نصف کا شریک۔ کنایتہ سگا بھائی۔ آدھے کا
ساجھی برابر کی چوٹ۔ مثل۔ آدھے کا شریک مد مقابل ہوتا ہے۔ (فقرہ) ہم
اسے کیوں دینے لگے برابر کے شریک ہیں۔ سنا نہین کہ آدھے کا ساجھی
الخ۔ آدھی کو چھوڑ ساری دوڑے آدھی رہے نہ ساری۔ مثل۔ جو شخص
موجودہ چیز کو چھوڑ کر اُس سے زیادہ کو دوڑتا ہے وہ اتنی بھی ہاتھ سے

۲ آنہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے آدھ آنہ - آدھ پاؤ آٹا چوپال ہیں سوئی
مثل - اس شخص کی نسبت کہتے ہین جسکو مقدور کم ہو اور شیخی زیادہ بگھارے
آدھ سیر آٹا - رزق - روزی - گزر اوقات کی صورت - (فقرہ) مہینوں سے
ٹھوکرین کھاتے ہین آدھ سیر آٹے کی صورت نہین نکلتی - آدھ سیر آٹے سے
لگ جانا - گزر کے قابل نوکری ہوجانا - بسر اوقات کے قابل نوکری ہوجانا
آدھ سیر آٹے لے سر ہوجانا - آدھ سیر آٹے سے لگ جانا -

آدھا - (ہ) صفت - نصف - ½ - آدھا آپ گھر آدھا سب گھر
مثل - (عو) حریص آدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ آدھا اپنے گھر کے لیئے اور
باقی آدھا سب گھروں کے لیئے - آدھا آدھا - پورے دو حصے - آدھا
آدھا ہونا - کڑھنا - شرمندہ ہونا - تھوڑا تھوڑا ہونا - آدھا پاؤ - تھوڑا
بہت - کچھ - کسیقدر - (ظفر) جو میرے رونے پہ ہنستے ہیں یارب انکو یہ غم
نصیب اگر نہ ہو سب آدھا پاؤ ہو تو سہی ✣ لکھنؤ میں فصحا ان معنوں میں
تھوڑا بہت بولتے ہیں - آدھا تہائی - تھوڑا بہت - کچھ - کسیقدر - (فقرہ)
مہاجن کو آدھا تہائی کچھ تو پہنچے آخر اُسکے آنسو کسطرح پچھیں - آدھا
تیتر آدھا بٹیر - مثل جب کوئی بات یا کام ایک قاعدے اور انتظام کے ساتھ
نہو اُسوقت کہتے ہیں یعنے بے جوڑ بے میل - آدھا تہا - آدھے کا تہا -
(عو) آدھے کا تہائی چھٹا حصہ ہوتا ہے) قلیل حصہ - (فقرہ) جانتی ہے کہ
تمھاری بہن کو بچپنے سے ہر بات کی کریدنی پڑجاتی ہے اور ہندی کی چندی
پوچھتی ہین اُنکے آگے آدھے کا تہا حال کہکر چلی گئی ایسے خفقانی آدمی کو
خلجان نہو نیکے کیا معنی - آدھا رہجانا - بہت دبلا ہوجانا - (فقرہ) چار دن کے
بخار میں لڑکا آدھا رہ گیا - آدھا رہنا - (سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے)
بہت دُبلا ہونا - بہت گھٹنا - (میر) دوری مین دلبروں کی کٹتی ہے کیونکہ
سب کی ✣ آدھا نہیں رہا ہون تم سے تو مین بچھڑ کر ✣ آدھا ساجھا
نصف حصے کی شرکت - آدھی شرکت - آدھا سیسی - (ہ - سیسی کا
مادہ شرس ہے جسکے معنی سنسکرت میں سر ہیں) - مذکر - آدھے سر کا درد
درد شقیقہ - آدھا کردینا - بہت کم کردینا - (ناسخ) رنج فرقت کو اجل نے
آج آدھا کردیا ✣ روح ہے بیتاب لیکن جسم کو آرام ہے ✣ ۲ بہت
لاغر کردینا ۳ جیز برباد کردینا - ضایع کردینا - آدھا نام لینا - تحقیر یا
محبت سے ناتمام نام لینا - ع بے تمیزوں کو ہے نقصان لطف ذوق
لے ہین نام لطف آدھا پیار سے ✣ آدھا ہوجانا - آدھا کردینا کا لازم
(ذوق) دیکھئے کیا روز فرقت میں ہو عالم شام تک ✣ دوپہر میں ہائے
میرا جسم آدھا ہوگیا ✣ آدھم ساجھا - مذکر - ایک کھیل ہے لڑکے آپسمین
شرط کرتے ہیں کہ جو چیز ایک کھائے دوسرے کو آدھی دے - اس شرط
کے بعد اُسکی تکمیل کرنیکو جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھتا ہے
تو کہتا ہے "آدھم ساجھا" اور آدھی بانٹ لیتا ہے - آدھوں آدھ -
برابر کے دو ٹکڑے - برابر کے دو حصے (فقرہ) ہم تو برابر کے شریک ہین
پھر آدھوں آدھ کیوں نہ لیں - آدھی بات ۱ ناتمام بات - ادھوری
بات - (فقرہ) تمھاری ہمیشہ سے عادت ہے کہ آدھی بات کہتے ہو
آدھی منہ ہی میں رکھتے ہو ۲ ناگوار بات - بُری بات - (فقرہ) کس کی
مجال ہے جو تم کو آدھی بات کہے - آدھی بات نہ اُٹھنا - ناگوار بات کی
برداشت نہ ہونا - (کیف) نہ اُٹھیگی کسی کی بات آدھی ✣ تمھارے
ناتوان دیمجاں سے ✣ آدھی بات نہ پوچھنا - (دہلی) قدر نہ کرنا - متوجہ

آرا یا آرے رواں ہونا۔ آرا یا آرے سے چلنا۔ (وزیر) دیکھکر تجھکو حسیں
کٹ گئے بھوے ہیں نہا + کنگھیاں کرتے نہیں سر پہ رواں آرے ہیں +
آرا یا آرے کھینچنا۔ آرا یا آرے چلانا۔ (بحر) محو آرائش سر محفل ہے وہ
جانا نہ آج + دیکھئے کس کس پہ آرے کھینچتا ہے شانہ آج + آرے
سر پہ چل گئے تو بھی مدار ہی مدار۔ مثل۔ آفت اور مصیبت میں بھی اپنی
بات پر مستقل رہنے کی جگہ بولتے ہیں۔ آرے سے چیرنا۔ بعض جابر
بادشاہوں کی نسبت مشہور ہے کہ وہ مجرم کو آرے سے چیر ڈالتے تھے

آراستگی۔ (ف) مونث۔ تیاری۔ سجاوٹ۔ سنگار۔

آراستہ۔ (ف) صفت۔ سجا ہوا۔ آرائش کیا ہوا۔ سنوارا ہوا۔ ۲ تیار
لیس۔ (آتش) قاتل کے اشتیاق میں خود کاٹے گلا + آراستہ ہے
گور ہماری کفن درست + (کرنا ہونا کے ساتھ) آراستہ پیراستہ کا فرق۔
آرائش کی چیزیں بڑھانے سے جو زینت بڑھے اُسکو آراستگی کہتے ہیں
اور ناگوار چیز دنکے دور کرنے سے جو زینت ہو اسکو پیراستگی کہتے ہیں۔

آراضی۔ (عم) غیر آباد زمین۔ دیکھو اراضی۔

آرام۔ (ف مادہ رم سے دم لینا۔ سنسکرت میں آرام
عیش باغ کو کہتے ہیں) مذکر۔ چین۔ تسکین۔ قرار۔ سکون۔ راحت۔ ۲ شفا
صحت۔ افاقہ ۳ نیند۔ خواب راحت۔ آرام آنا۔ چین آنا۔ (آتش)
ہیونر خاک ہونیکا اللہ رے اشتیاق + آیا نہ گور تنگ مجھے آرام دوش پر +
۲ تڑپ جاتی رہنا (ناسخ) تڑپ کر ایکدم آرام آجاتا ہے کیا اُسکو +
مجھے کرتا ہے بسمل سرو ہونا مرغ بسمل کا۔ آرام اُڑ جانا۔ چین جاتا رہنا۔ (رشک)
آرام اڑ گیا شب تار لحد میں بھی + شور نشور نالۂ مرغ سحر ہوا۔ آرام پانا۔ چین
پانا۔ سکھ پانا۔ (ناسخ) آرام نوش قدوں سے کوئی پاس ہے محال + جز
سرو بیٹھتے ہیں سب اشجار کے تلے + آرام پائی۔ مونث۔ ایک قسم کا
ملائم نرم گیتیلا جوتا جسکی ایڑی بلند اور پنجہ چوڑا ہوتا ہے۔ (مخمور دہلوی) سر کے
چاند پر پھبتی کہی ہے نے + کسی محبوب کی اُتری ہوئی آرام پائی ہے —
آرام پسند۔ صفت۔ سہول۔ سُست۔ کاہل۔ (قدر) قبر ٹھکرا کے
مری کہتے ہیں کس ناز سے وہ + تھیں بہین تھے اللہ رے آرام پسند
آرام پہنچانا۔ چین دینا۔ راحت پہنچنا۔ آرام پہنچانا۔ لازم۔ آرام تلخ ہونا
آرام میں خلل پڑنا۔ راحت میں فتور آنا۔ (رند) شب کو سوئیں دن کو
کھائیں کچھ جو ہو دلکو قرار + ہو گئے ہیں ہجر میں خواب و خورد آرام تلخ + آرام
جان۔ (بلا اضافت و باعلان نون) (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا
پاندان خُسندان۔ (تسلیم) ہمنے جو پان مانگا باتوں میں زہر گھولا +
اور آگیا جو دشمن آرامجان کھولا + ۲ (باضافت بغیر اعلان نون) صفت
دل کی تسکین۔ جان کی راحت۔ محبوب پیارا۔ (مجازاً) معشوق (بحر)
جو زندگی ہے تو جیتا رہونگا فرقت میں + سدھارے ہو مرے آرامجاں
بہت اچھا + ۳ اولاد۔ (نادر) اب آیا یاد اے آرام جاں اس نامرادی میں
کفن دینا تجھے بھولے تھے ہم اسباب شادی میں۔ آرام جانا۔ راحت
جاتی رہنا۔ (امیر) خواب گئی ہے تاب گئی چین گیا آرام گیا + جی کا جانا
ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا + آرام چوکی۔ مونث آرام کرسی
آرام چھوڑ دینا۔ راحت سے ہاتھ اُٹھانا۔ چین ترک کر دینا۔ (فقرہ)
ہمنے تمھارے واسطے آرام چھوڑ دیا۔ آرام دان۔ (بلا اضافت و
باعلان نون) لکھنؤ۔ مذکر۔ دیکھو آرام جاں۔ آرام دینا۔ راحت پہنچانا

کھو بیٹھتا ہے۔حرص کی مذمت میں کہتے ہیں۔آدھے گاؤں دوالی
آدھے گاؤں ہولی۔ہولی کی جگہ پھاگ بھی کہتے ہیں۔مثل کسی نیت
یا صفت مین اختلاف ہو یا ایک جماعت مین کچھ آدمی ایک راے
ہوں اور کچھ دوسری راے کی طرف ہوں ؎ آدھی مین ہولی دوالی
آدھے گاؤن مین پھاگ + سچ تو ہے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ +

آدھین ہونا۔ زیر دست فرمانبردار ہونا۔محتاج ہونا
نوکر ہونا۔ممنون ہونا۔

آدی بادی۔(آدمی تابع مہمل ہے) ع۔صفت۔بادی
(فقرہ) آدی بادی چیزین ہرگز نہ دینا۔

آدیس۔(ھ) مذکر۔جوگیوں کا سلام۔(میرحسن) یہ سمجھا
بناوٹ کا کچھ بھیس ہے + لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے +

آدینہ۔(ف) مذکر۔جمعہ۔

آذار۔(ف) مذکر۔ایک رومی مہینے کا نام جو چیت یا
مارچ کے مہینے کے مطابق ہوتا ہے بہار کے مہینے کا نام

آذر۔(ف) مذکر شمسی سال کے نویں مہینے کا نام جو پوس
یا جنوری کے مطابق ہوتا ہے۔خزاں کا مہینہ ۲ آگ۔(غالب) ہے
تنگ سینہ دل اگر آتشکدہ نہو + ہے عار دل نفس اگر آذر فشاں نہیں
آذری۔آذر کی طرف منسوب ۲ جب ابر کی صفت میں استعمال کیا جاے
آذر مخفف آذار کا ہے اور ابر آذری کے معنے ابر بہار کے ہوتے ہیں۔
آذر پرست۔(ف) صفت آتش پرست۔مجوس۔آذر ماہ (ف)
شمسی سال کا نواں مہینہ جب آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے۔

آر۔(ھ) یہ کلمہ کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے
جیسے جھنکار۔پھنکار ۲ کبھی فاعلیت کے معنے دیتا ہے۔جیسے سنار لہار

آر۔(ھ) مونث۔ایک نوکدار لوہا جو کوڑے میں لگاتے ہیں
اور اُس لکڑی میں لگاتے ہین جس سے بہلبان بیلوں کو ہانکتے ہیں
۲ لوہے کی نوکدار کیل جو نرم چیزوں میں سوراخ کرنیکے کام آتی ہے
آر لگانا۔آر چبھونا۔سست آدمی کو اُبھارنا۔

آرا۔(ف۔آراستن کا امر۔مرکبات میں فاعل کے معنی دیتا ہے
صفت۔آراستہ کرنے والا۔جیسے خودآرا۔حسن آرا۔(ناسخ) باغبان
اپنے گل ومیوہ سے رکھ خاطر جمع + مین تو مشتاق چمن مین ہون چمن آرا کا

آرا۔(ھ (بر وزن خارا) مذکر۔لوہے کا ایک خمدار آلہ جسمین
دندانے ہوتے ہیں۔دونوں سروں پر لکڑی کا دستہ ہوتا ہے جسکو
دو آدمی دونون طرف پکڑ کے موٹی لکڑیان چیرتے ہیں۔فارسی میں
ارّہ بتشدید دوم مفتوح ہے۔آراکش۔(صحیح ارہ کش ہے) مذکر۔آرے سے
لکڑی چیرنے کا پیشہ کرنیوالا۔آراکشی کرنا۔آرا چلانا۔آراکش کا
پیشہ کرنا۔آرا چلانا۔آرے چلانا۔آرے سے چیرنا ۲ (مجازاً) بیحد
ظلم کرنا۔زیادتی کرنا۔(ناصر) کیا شانہ دشمن نے اس زلف میں +
مرے سر پہ آرے چلایا کیا + آرا چلنا۔آرے چلنا۔(میر) پاؤن میں
مارا ہے تیشہ مین نے راہ عشق مین + ہو سو ہو اب گو کہ آرا بھی مرے
سر پہ چلے + (فقرہ) بیٹوں کی مخالفت سے ماں باپ پر رہ رہ کر آرے
چلتے تھے۔ اس جگہ آرا سا چلنا بھی کہتے ہین (شوق قدوائی)
فرقت مین نکل جائے دم آخر یہ کہاں تک + آرا سا رگِ جان پہ چلتا ہی رہیگا

اب خدا چاہے تو ہو جلد آرام + دور ابھی ہو یہ بیہودی بھی تمام +

آرائش۔ (ف۔ آراستن سے حاصل مصدر) مونث لبناؤ سجاوٹ۔ سنگار۔ زیبائش (دینا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) کاغذ اور ابرک سے ٹٹیان درخت تخت۔ پھول وغیرہ بناتے ہین۔ ہندؤن مین برات کے ساتھ اور مسلمانون مین ساچق کے ساتھ دلھن کے گھر لے جاتے ہیں۔ دلھن کے گھر پہنچ کر اُسکو تماشائی لوٹ لیتے ہیں۔ (بنانا۔ بننا۔ لٹنا۔ لٹانا کے ساتھ) (سودا) آرائش شادی کے بدل گھر کو یہ لوٹا + چھوڑا کسی سمدھن کے نہ پھر رخت بدن کا۔ بنائے پھول آرائش کے ایسے + کہ گویا کام ہے یہ زرگری کا + آرائش پسند۔ (بلا اضافت) بناوٹ سنگار کا شوقین × آرائش کا تخت۔ وہ کاغذ اور ابرک کا تخت جسپر آرائش سجی ہوتی ہے۔

آرپار۔ صفت۔ اُس سوراخ کی نسبت کہتے ہین جو ایک طرف سے دوسری طرف ہوجائے۔ (فصحا وار پار بولتے ہین۔

آرتی۔ (ہ) مونث ہندؤں کا قاعدہ ہے کہ تھال مین چومکھ رکھکر بُت کے سر کے گرد پھراتے ہیں اُسکے ساتھ گھنٹا بھی بجتا ہے اس پیتل کے چومکھ چراغ کو آرتی کہتے ہیں ۲ وہ بھجن جو اُسوقت گاے جاتے ہین

آرٹ۔ (انگ۔ بسکون دوم وسوم) مذکر ہنر۔ فن۔ صفائی

آرٹکل۔ (انگ) مذکر۔ مضمون۔

آرد۔ (ف۔ بسکون دوم غلط وبفتح دوم صحیح) مذکر۔ آٹا پڑ ہو غلہ۔ (منیر) اگرچہ گندمی رنگوں کو پیسا اُس جزیرے نے + نہ پایا

ایک دن بھی آرد گندم کی ارزانی +

آرڈر۔ (انگ) مذکر۔ حکم۔

آرڈنری۔ (انگ) صفت۔ معمولی۔ رسمی۔

آرزو۔ (ف آر۔ نہین زو۔ مخفف زود کا۔ جلد کام) مونث ۱ حسرت۔ تمنا۔ منت۔ سماجت۔ التجا۔ آرزو برآنا۔ تمنا پوری ہونا۔ حسرت نکلنا۔ مراد پوری ہونا۔ (مومن) ناامیدی کی برائی آرزو۔ آرزو برلانا۔ ارمان نکالنا۔ مراد پوری کرنا۔ خواہش پوری کرنا۔ (ہجر) مشتاق دید سیکڑون اپنے چلے گئے + برلائے تم نہ ایک بھی مائل کی آرزو + آرزو ٹپکنا۔ دلی خواہش نہ چھپنا۔ تمنا کے آثار نمایاں ہونا۔ (داغ) ہر سخن مین گرچہ پہلو بچاتا ہوں مگر + آرزوئیں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقریر سے + آرزو خاک مین ملانا۔ مایوس کرنا (صبا) اے فلک پتھر پڑیں تجھپر غضب تو نے کیا خاک میں کیسی ملادی کوہکن کی آرزو + آرزو خاک میں ملجانا۔ لازم (مومن) ہے یقیں یہ کہ خاک ہی میں ملے + آرزوے وصال سیمبر آرزو دل کی دل میں رہ جانا۔ حسرت نہ پوری ہونا۔ مدعا نہ حاصل ہونا۔ (ہجر) دم نہ نکلا کسی کے زانو پر + رہ گئی دلکی آرزو دل مین + آرزو رکھنا۔ خواہش رکھنا۔ تمنا رکھنا۔ (صبا) کہو یہ اُس سے جو رکھتا ہو آرزوے فراق۔ آرزو رہجانا۔ حسرت رہجانا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (غالب) مرتے مرتے دیکھنے کی آرزو رہجائیگی۔ آرزو ساتھ لیجانا۔ مرتے دم حسرت نہ نکلنا۔ آرزو کا خون ہونا۔ یاس ہونا۔ (مصحفی) دل غم ہجر سے لہو ہوگا + مفت مین خون آرزو ہوگا + آرزو کرنا۔

چین پہنچانا-(گلزار نسیم) رو رو کو دیا بہ لطف و اکرام + آتے آرام جاتے پیغام + ۲ ٹھہرنے دینا۔ قرار لینے دینا (مومن) سدا آوارگی صحرا نوردی + نہ دے آرام شوقِ دشت گردی + ۳ شفا دینا-(فقرہ) دوا کیے جاؤ آرام دینا نہ دینا خدا کے ہاتھ ہے- آرام رساں- صفت چین دینے والا- آسائش پہنچانے والا-(مسرور) راحت دہِ عاشقان مہجور + آرام رسان جانِ رنجور + آرام روح ۱ معشوق ۲ اولاد- آرام سے پاؤں پھیلانا- چین سے بسر کرنا ۵ پاؤں آرام سے پھیلائے ہیں اُسنے اپنے + ہاتھ دنیا سے ظفر جسنے یہاں کھینچ لیا + آرام سے سونا بے کھٹکے سونا-(محسن) نکیر و منکر آئیں قبر میں میری یہی کہتے + کہ سو آرام سے یاد خدا حبیب پیمبر ہیں + ۲ مرجانا- موت کی نیند سونا-(ہجر) سو رہا آرام سے کچھ کھا کے میں + زہر میرے درد کا درماں ہوا + آرام سے کٹنا- آرام سے گزرنا- چین سے بسر ہونا-(سودا) اتنا میں کیا عرض کہ فرمائے حضرت + آرام سے کٹنے کی طرح کوئی بھی یاں ہے سو ابتو آرام سے گزرتی ہے + عاقبت کی خبر خدا جانے + آرام طلب-(بلا اضافت) صفت- آرام پسند سست-(ظفر) بے لکھے خط جو کیا نامہ و پیغام طلب + کاہلی لکھنے کو تھی آپ ہیں آرام طلب آرام کرسی (بلا اضافت) مونث- ایک قسم کی تکیہ دار کرسی- آرام کرنا- چین کرنا آسائش کرنا-(برق) خس خانے مبارک رہیں یوں گرم نہو تم + ہم گور کے تہ خانے میں آرام کرینگے + ۲ سونا-(رند) نہایت نیند میں ہیں قصد ہے آرام کرنیکا + بڑھلتے ہیں جھپڑوں کو بجلیاں بائے اُترتے ہیں ۳ دم لینا- قرار پکڑنا ۴ بیمار کو اچھا کرنا- آرام کھونا- آسائش مٹا دینا- چین دور کر دینا-(میرحسن) رو رو کے کیا ابتر سب کام مرے دل کا ۲ کھویا مری آنکھوں نے آرام مرے دل کا + آرام گاہ- آرام گاہ- (بلا اضافت) مونث- سونے کی جگہ- رہنے کا مکان-(قلق) سوچی تدبیر راہ میں اُسکی + گئی آرام گاہ میں اُسکی-(گلزار نسیم) بیتاب آرام گہ تک آئی + ہمخواب کی آنکھ بند پائی ۲ (مجازاً) مقبرہ- مدفن-(ناصر) کروٹ نہیں بدلتے آسودگان خاک + پھیلائے پاؤں سوتے ہیں آرامگاہ میں- آرام لیجانا- بےچین کر دینا-(اسیر) گل چہرہ بتان نازک اندام + لیجاتے ہیں دل سے کیسا آرام + آرام لینا- ستانا دم لینا-(فقرہ) چلتے چلتے تھک گئے ہو ذرا آرام لیلو ۲ راحت مٹا دینا آسائش چھین لینا-(انشا) تمنے تو نہیں خیر یہ فرمائے بارے- پھر کس نے لیا راحت و آرام ہمارا + آرام ملنا- راحت ملنا- چین ملنا (اشرف) نیند آئیگی جب وہ بت خود کام ملیگا- آرام ملیگا جو دل آرام ملیگا + آرام میں رہنا راحت سے رہنا ۲ سوتے رہنا-(فقرہ) اسوقت پہ کیا ہے آپ ہر وقت آرام میں رہتے ہین- آرام مین ہونا- راحت سے رہنا عیش میں ہونا ۲ سونا-(فقرہ) صاحب آرام میں ہین اسوقت ملاقات نہیں ہو سکتی آرام نہ دیکھنا- چین نہ پانا- آرام نہ ملنا-(کیف) نالۂ دل بے اثر سے تھے اشک بے تاثیر تھے + عشق میں آرام میں کسکی بدولت دیکھتا + آرام نہ لینا- بیقرار رہنا-(مومن) سحر سے شام تک تجھ بن یہی حالت رکھی دل نے + نہ مجھکو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا + آرام ہونا- آسائش ہونا- چین آجانا-(مومن) خو ہو گئی ہجراں میں تڑپنے کی شب وصل ہے گو چین ہو دل کو مجھے آرام نہو گا ۲ شفا حاصل ہونا- افاقہ ہونا-(قلق)

تنگ۔ عاجز۔ (آجانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

آرے۔ (ف) کلمہ ایجاب۔ ہاں۔ آرے بلے کرنا حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹالنا (نکہت) وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے + آنکل آرے بلے کرتے رہے۔

آریا۔ (س۔ آریہ بمعنی بزرگ۔ معزز) مونث ۱۔ ایک ترکاری کا نام جو ککڑی اور کھیرے کے مشابہ ہوتی ہے ۲۔ ایک قوم کا نام جو پہلے وسط ایشیا میں رہتی تھی۔ پھر ہند اور یورپ وغیرہ میں پھیل گئی۔ ۳۔ مذکر ایک مذہب کا نام جو اپنے تئیں قدیم مذہب پر خیال کرتے ہیں۔ ان کے پیشوا کا نام دیانند سرستی جی ہے۔ آریا سماج۔ (س۔ میں سماج۔ انجمن کو کہتے ہیں) لغوی معنی وید کے مذہب پر چلنے والے (اصطلاح) دیانند سرستی جی کے پیروی کرنے والے۔ آریہ ورت (س آری بزرگ۔ معزز لوگ۔ ورت چاروں طرف سے آکر رہنا۔ آریہ ورت وہ مقام جہاں سب طرف سے عمدہ عمدہ لوگ آآکے آباد ہوئے ہوں) مذکر۔ ہندوستان۔

آڑ۔ (ہ) مونث ۱۔ پردہ۔ اوٹ۔ حجاب۔ (فقرہ) تم دیوار کی آڑ میں چھپ گئے۔ ۲۔ پردہ حفاظت ۳۔ سہارا۔ ٹیک (فقرہ) دیوار کی آڑ لگا کر بیٹھو۔ آڑ باندھنا متعدی۔ پردہ ڈالنا۔ (یہ محاورہ متروک ہے) آڑ بند مذ۔ ایک قسم کا لنگوٹ۔

آڑ پار (ہ) مونث براے نام ذمہ داری (فقرہ) پہلا پھسلا کے تھوڑا سا اعتماد قائم کرکے آڑ پاڑ کرکے کام نکال لو۔ آڑ پڑنا۔ لازم۔ پناہ لینا۔ چھپ جانا۔ آڑ پھانس۔ مونث آڑ پاڑ (فقرہ) آڑ پھانس کر مجھ سے رسید کھالی۔ آڑ توڑنا۔ حجاب توڑنا۔ پردہ درمیان سے اٹھا دینا۔ یہ محاورہ اب کم مستعمل ہے (انشا) کچھ منہ سے پھوٹیے تو سہی بخبر نہیں کہ آپ آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ توڑ دیے۔ آڑ ڈھونڈھنا۔ پناہ چاہنا۔ (کیف) دن کو جو میرے نالۂ سوزاں بلند ہوں + ڈھونڈھے فلک پہ مہر ابر تر کی آڑ۔ آڑ کرنا۔ ۱۔ پردہ کرنا۔ آڑ کرو بیگم نکل جائیں ۲۔ پناہ لینا (رند) کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے خوب ہے + رو کے جو وار تیغ کا منہ پر وہ سور ہے۔ آڑ لگانا۔ ٹیک لگانا (انشا) کیا آپ نے لگائی ہے تکیہ کی آڑ خوب + آڑ لینا۔ پناہ لینا۔ (کیف) گھونگھٹ ہو عورتوں کا جولوں میں سپر کی آڑ۔ آڑ میں آجانا۔ اوٹ میں آجانا۔ آڑ میں چھپنا۔ پردہ کرنا۔ کسی چیز کی اوٹ چھپنا۔ آڑ ہونا۔ حجاب ہونا۔ اوٹ ہونا۔ حائل ہونا

آڑا۔ (ہ) صفت ٹیڑھا۔ ترچھا۔ اریب ۲۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں دھاریاں ہوتی ہیں۔ (ناسخ) کوئی سیدھی بات حسینا کی نظر آتی نہیں + آپ کی پوشاک کا کپڑا بھی آڑا چاہیے۔ آڑا اتارنا ۱۔ کپڑے کو ترچھا پھاڑنا ۲۔ زوردار پتنگ کو ہوا کے رخ سے بچا کر اتارنا۔ آڑا پائجامہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا چوڑی دار پائجامہ۔ آڑا ترچھا ہونا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (قلق) سیٹھ جی اتنے آڑے ترچھے نہ ہوجیے اجی نہیں سکھ کا مول کرو۔ آڑا چڑھانا۔ حریف کے پتنگ پر اپنے پتنگ کو ترچھا لے جانا۔ ۲۔ آڑا چوتالا۔ مذکر موسیقی کی ایک تال کا نام۔ آڑا کھینچ جانا۔ پتنگ کو حریف کے پتنگ کے اوپر سے یا نیچے سے لیجانا اور جانب مخالف کھینچنا۔ آڑا گوڑی۔ مونث۔ کشتی کا پیچ۔ حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ اڑا کر اسکا پاؤں زمین سے اکھاڑ دیتے ہیں۔ اس پیچ کو چڑھانا دینا۔ مارنا کے

تمنا کرنا۔ خواہش کرنا۔ (نسیم) آرزو جنت کی میں کرتا نہیں اسواسطے
نام سنکر حور کا وہ بدگماں ہوجائیگا + ۲ منت کرنا۔ التجا کرنا۔ (آتش)
دیدار عام کیجئے پردہ اُٹھائیے + تا چند بندہا ے خدا آرزو کرین ۳
ان معنون میں شاذ نادر استعمال میں ہے۔ آرزدگاہ۔ (ف) مونث
امید کی جگہ ۲ کنایۃً۔ دنیا۔ آرزو گور میں لیجانا۔ آرزو ساتھ لیجانا۔
(عود ہندی) ایسا جانا کہ آرزو گور مین لیجاؤنگا آرزو نہ کرتا + آرزو لیجانا
آرزو ساتھ لیجانا۔ (اسیر) اور کیا دنیا سے ہم بیگانہ خو لیجائیں گے +
ایک ترک آرزو کی آرزو لیجائیں گے + آرزو مر جانا۔ آرزو مٹ جانا
(شرف) وصال کی شب گزر گئی ہے جو آرزو تھی وہ مر گئی ہے + ہائے یہ تو
ہچکی لگی ہوئی ہے وہ فکر مین ہین کہ گھر کو چلئے + آرزومند۔ (ف)
صفت۔ حسرت کرنیوالا۔ تمنا رکھنے والا۔ خواہشمند۔ (آتش)
آرزو مند شہادت مر گئے حسرت یار + بیگنہ جب تیغ سے تیری
ہمارا خون ہوا + آرزو نکالنا۔ آرزو بر لانا۔ (مومن) ڈھب پر اپنے
اسے لگا لونگا + حسرت و آرزو نکالونگا + آرزو نکلنا۔ حسرت پوری
ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ آرزوے خام۔ مونث۔ خیال خام (آتش)
وہی تحصیل محبت کا ہے عالم تا حال + پختہ کرتے ہیں ہنوز آرزوے خام کو ہم

آرسی۔ (ہ۔ درش دیکھنا۔ آدرش آئینہ) مونث۔ عورتوںکے
انگوٹھے میں پہننے کا زیور جسمیں شیشہ جڑا ہوتا ہے۔ آرسی تو دیکھو۔ (عو)
اپنی حالت تو دیکھو۔ اپنی صورت تو دیکھو جب کوئی حسن پر ناز یا اپنی
لیاقت اور حیثیت سے بڑھکر کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے اُسوقت یہ
جملہ کہا جاتا ہے یعنے لیاقت تو پیدا کر یہ صورت اور یہ دعویٰ (میر)
ابر سا رو تا جو میں نکلا تو بولا طنز سے + آرسی جا دیکھ گھر بر سے ہے منھ پر
نور لمیا + آرسی ٹوٹ گئی۔ جب کوئی بدصورت عورت حسن کا دعوے
کرے یا اپنے حسن پر اترائے تو کہتے ہیں اسکی آرسی ٹوٹ گئی۔ یعنے
اپنی صورت نہیں دیکھتی کہ کیسی ہے۔ آرسی مصحف۔ مذکر۔ ہندوستانکے
بعض مسلمانوں کی رسم۔ نکاح کے بعد دُلھن کے گھر میں دولھا کو
بلاتے ہیں اور دولھا دلھن کو آمنے سامنے سر سے سر ملا کر بٹھلا کر
اور سرخ دوشالہ یا دوپٹہ دلھن کے سر پر ڈال کر آئینہ اور قرآن شریف
سورۂ اخلاص کے مقام پر کھول کر بیچ میں رکھدیتے ہین۔ عورتین
دولھا سے اصرار کرتی ہیں کہ دیکھو اور کہو بی بی مین تمھارا غلام آنکھین
کھولو۔ دولھا کہنے میں تامل اور اغماض کرتا ہے آخر اُس سے دھینگا
دھینگی کہوا ہی لیتے ہیں دلھن جب اسپر بھی شرم سے آنکھیں نہیں
کھولتی ہے تو منت سماجت کرکے سمجھاتے ہیں کہ آنکھیں کھول کر
بی بی آئینہ دیکھ لو۔ جب دلھن ذرا ذرا آنکھین کھولدیتی ہے تو دولھا
کہ اُٹھتا ہے کہ آنکھین کھولدین اور اپنے ہاتھ کی انگوٹھی دلھن کے
ہاتھ مین پہنا دیتا ہے۔ (دکھانا دیکھنا کے ساتھ) (قلق) شور یہ
عورتوں کا چار طرف + جلد دکھلا دو آرسی مصحف +

آروغ۔ (ف) مذکر۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔
ڈکار۔ ع کل ایک حریص نے تخفیف وقت پر خواری + عجب کیا
ظفر آروغ پہ آروغ کیا +

آری۔ مونث۔ چھوٹا آرا جسمیں ایک طرف لکڑی کا
دستہ لگا ہوتا ہے اور اُس سے ایک ہی آدمی کام کرتا ہے ۲ صفت۔

(ناسخ) آزاد ہیں قیود سے اُفتادگانِ خاک - اُڑتا پھرا شجر سے جو برگِ
خزاں گرا - ۵ فارغ رہا - (داغ) کھودیا عیشِ قفس اپنی وفاداری نے +
لطف صیاد سے ہم رات دن آزاد رہے - ۶ بے تعلق - الگ - جدا -
(ناسخ) قیدِ ہستی تک ہیں تیرے دامِ گیسو میں اسیر + تن سے سر آزاد
ہوجائے تو ہوں آزاد ہم ۷ - گستاخ - بے دھڑک - حاضر جواب
(داغ) مرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو + مُنھ فرشتوں پہ یہ
گستاخ یہ آزاد آیا - ۸ مجرد آدمی جس کے جورو یا اولاد نہ ہو ۹
(قد کے واسطے) سیدھا - راست - (ناسخ) ہے فقیری کا سبب الفت
قدِ آزاد کی + چاہیے ہم بینوا رکھیں چھڑی شمشاد کی - ۱۰ خود مختار -
(فقرے) وہ آزاد ہیں کسی کی نہیں سُنتے - یہ ریاست آزاد ہے -
کسی کی ماتحت نہیں جو چاہے کرے - آزادانہ - (ف - آنہ نسبت کا
کلمہ ہے) آزاد کا سا - آزاد کی طرح کا - آزادانہ رائے - وہ رائے
جسمیں کسی کی طرفداری نہ ہو - بے تعصب رائے - آزادانہ وضع -
اوباشوں کی وضع ۲ وہ وضع جو دنیاداروں سے الگ ہو (فقرہ)
سچے فقرا کی آزادانہ وضع کا کیا کہنا - آزادرو - (ف) صفت -
شریف آدمی - وہ شخص جو دُنیا سے بے تعلق ہو - آزاد رہنا - بلاقید
رہنا - آزاد طبع - (ف) صفت - وہ شخص جسکی طبیعت میں آزادی ہو جو
تکلفات سے دور رہے - (ناصر) آزاد طبع لوگ ہیں اللہ کے فقیر + منصب
کچھ غرض ہے نہ مطلب ہے مال سے - آزاد کا الف - آزاد کے ماتھے کا
الف - وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد (فقیر) اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں -
(آتش) مل نہیں چلتے ہیں کج طبعوں سے ہرگز راستباز + چین پیشانیٔ
باہر ہے الف آزاد کا - (رشک) عشقِ قامت نے کیا قیدِ دوئی سے
آزاد + الف آزاد کے ماتھے کا ترا قد سمجھا - آزاد کا سونٹا - وہ
ڈنڈا جو آزاد لیے پھرتے ہیں ۱۲ (مجازاً) صفت - بیباک - اکھڑ جو
کسی سے نہ دبے - مُنھ پھٹ جو کسی موقع پر نہ چوکے - آزاد کا قشقہ -
وہ نشانی جو آزاد فقیر پیشانی پر بناتے ہیں - آزاد کرنا - رہا کرنا -
چھوڑنا - قید سے رہا کرنا - بکھیڑوں سے خلاصی دینا - (سوز) بال و
پر توڑ کے صیاد کرے ہے آزاد + آہ بے رحم یہ کس کام کی آزادی ہے
۲ (عو) رخصت کردینا - موقوف کرنا - نکال دینا - (قلق) چار دن کے
لیے بخاطرِ شاد + کیجئے خانہ زاد کو آزاد - (جانصاحب) دونوں محل ہیں
صنوبر بھی محل سے نکلے + ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث -
آزادگی - (ف) مونث - آزادی - رہائی - رُستگاری - (رشک)
کیفیتیں ہیں وصل کی آزادگی کے ساتھ + قیدِ حیات سے جو چھُٹا
یار سے ملا - آزاد لوگ - مذکر - آزاد فقیروں کا گروہ (انشا)
ہولی میں جوگن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ - آزاد لوگ بھول گئے
اپنی چال ڈھال - ۲ بے پروا - بے تعلق - (فقرہ) ہم آزاد لوگ ہیں
جہاں شام ہوئی وہیں ڈیرا ہوگیا - آزاد مرد - دُنیاوی تعلقات سے
پاک - وارستہ - یکرنگ - بے قید - (غالب) یہ نعش بے کفن اسد
خستہ جاں کی ہے + حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا -
آزاد منش - (ف) صفت - آزاد طبع ۵ داغ آزاد منش وہ ہے
کہ اے بندہ نواز + آپ کا بندہ رہے اور پھر آزاد رہے -
آزاد وضع - صفت - وارستہ مزاج - آزاد مرد - آزادہ - (ف)

ساتھ بولتے ہیں۔ آڑا لگا لینا۔ جو پتنگ کسی طرف کو زیادہ جھکا ہو اُسکو ڈور دے کر روکنا اور ہوا کی تہ پر لے آنا۔ آڑا لگنا۔ پتنگ کا آڑا اُڑنا۔ آڑا ماننا۔ پتنگ کا داہنے یا بائیں کسی طرف رُخ دے کر اُڑنا۔

آڑو۔ (ہ) مذکر۔ شفتالو۔

آڑھت۔ (ہ۔ س آڑ بمعنی تدبیر و روزگار) مونث ساہوکاروں کی معتمد علیہ جگہ۔ دستوری۔ دلالی۔ لین دین۔ آڑھتیا۔ (ہ۔ ی نسبت کی ہے) وہ شخص جسکے یہاں آڑھت ہو۔ دلال۔ دستوری لینے والا۔

آڑی۔ جس کھیل میں دو گروہ کیے جاتے ہیں ایک جماعت ایک افسر کے ماتحت اور دوسری دوسرے افسر کے ماتحت تو ہر افسر اپنی جماعت کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے (فقرے) میرے میرے آڑیو ادھر آؤ۔ اپنے اپنے آڑی کو ادھر بلاؤ۔ آڑی (آڑیاں) آنا۔ دوسرے پر رکھ کے بُرا بھلا کہنا۔ آوازہ کسنا۔ بازاری گُنڈوں کے محاورے میں کنایۃً ڈھول دھپے سے بھی مراد ہوتی ہے (حزیں) بہت سی آڑیاں آتے ہیں حضرت واعظ ۔ جلا بھنا کوئی ہم سا نہ آڑی آجائے۔ آڑی بیل۔ مونث۔ ترچھی پٹری کی بیل۔ آڑی ترچھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) کوئی بنی بنائی کو ٹھیک بنائے گا کوئی سیدھی سادی کو آڑی ترچھی سُنائے گا۔ آڑی ترچھی سُننا۔ بُرا بھلا سُننا۔ آڑی گوٹ۔ مونث۔ ترچھی تراش کی گوٹ۔ آڑی ہیکل۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں بدھی کی طرح پہنا جاتا ہے۔

آڑے آنا۔ بُرے وقت پر کسی کی مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ مصیبت کے وقت کام آنا۔ پناہ میں لینا (حسرت) ٹل گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت ۔ مرے آڑے بندہ امیری وفا میں آئیں۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ قائل کرنا۔ لتاڑنا۔ شرمندہ کرنا۔ دندان شکن جواب دے کر دوسرے کو بند کرنا۔ (داغ) چارہ گر ہوں گے تجھے کپڑے چھڑانا مشکل ۔ آڑے ہاتھوں مری وحشت کبھی ایسا لے گی۔ آڑے ہونا۔ آڑے آنا۔ (اختر) درد دل پر یہ کون تھا مانع ۔ شرم آڑے ہوئی حیا مانع۔ ان معنوں میں آڑے آنا زیادہ مستعمل ہے۔

آز۔ (ف) مونث۔ حرص۔ لالچ۔ پڑھے لکھے لوگوں کی بول چال میں حرص و آز آتا ہے۔ تنہا آز نہیں بولا جاتا۔ اور کلام میں بھی اسی کو ترجیح ہے۔ (مومن) خاکستر اُن کے نسخۂ اکسیر آز کی ہے ۔ کحل الجواہر یہ مرے چشم دآز۔

آزاد۔ (ف) مذکر۔ غلام کی ضد۔ بندہ کی ضد۔ وہ مرد جو کسی کا غلام نہ ہو۔ وہ عورت جو کسی کی لونڈی نہ ہو۔ وہ جو غلامی یا کنیزی سے بری ہو جائے۔ فقیروں کے ایک فرقے کا نام جو کسی مذہب یا ملت کے پابند نہیں ہوتے۔ (صبا) چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالم ایجاد کا ۔ سرو جیسا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا۔ ۔ بے قید جو کسی امر کی پابندی نہ رکھتا ہو۔ رند مشرب۔ بے غم۔ بے پروا۔ دُنیا کے بکھیڑوں سے الگ۔ (صبا) قید مذہب واقعی اک روگ ہے ۔ آدمی کو چاہیے آزاد ہو۔ بری مستثنیٰ

یار پر ظاہر ہوا + نزع میں عیسیٰ نے پہچانا مرے آزار کو - اس جگہ مرض
پہچاننا فصیح ہے۔ آزار پہنچانا - دُکھ دینا - اذیت پہنچانا - تکلیف پہنچانا
ستانا - (فقرہ) کسی کو ہاتھ اور زبان سے آزار نہ پہنچاؤ - آزار پہنچنا - اذیت
پہنچنا - تکلیف پہنچنا - (اسیر) محلوں کی سواریوں میں زنہار + پہنچے نہ کسی کو
رنج و آزار - آزار پھیلنا - کسی مرض کی کثرت ہونا - کسی بیماری کی شدت
ہونا - (جرأت) جو ہے سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا - پھیلا ہے یہ عجب
یہ آزار آج کل - اسکی جگہ بیماری پھیلنا فصیح ہے - آزار پیٹ میں ہونا
و کچھو پیٹ میں آزار ہونا - آزار دینا لہ ایذا دینا - دُکھ دینا - (ذوق)
لاکھ دیتا فلک آزار گوارا تھے مگر + ایک تیرا نہ مجھے درد جدائی دیتا -
٢ روگ لگا دینا - (داغ) کو لنا تھا وہ آئینہ رخسار + مجھکو سکتے کا
دے گیا آزار - آزار کھنچنا - سختی جھیلنا - مصیبت جھیلنا - تکلیف
برداشت کرنا - (آتش) ٹھوکریں کھائی ہیں جو ہم نے بتوں کے
عشق میں + آپ ہو جاتے جو یہ آزار پتھر کھینچتے - اسکی جگہ ایذا کھینچنا
صدمہ اٹھانا فصیح ہے - آزار لگانا - روگ لگانا - (جرأت) دل
تجھ سے جو بیدردے اے یار لگایا + اک جان کو سو طرح کا آزار لگایا -
آزار لگنا - (مومن) لبکہ اک پردہ نشین سے دل بیمار لگا + جو مرض ہیں
چھپاتے ہیں وہ آزار لگا - آزاری - صفت لہ بیمار - (رند) ایک
عالم کو ترے چشم کی بیماری ہے + اک جہاں نرگس بیمار کا آزاری ہے
٢ بیماری ٣ ریاے مصدری ہے - کسی اسم کے ساتھ مل کر استعمال
ہوتا ہے) - ستانا - دکھ دینا - جیسے مردم آزاری - دل آزاری -
آزر - (ع) لہ ایک مشہور بت تراش کا نام جو حضرت

ابراہیمؑ کے والد کا نام بھی یہی تھا -
آزردگی - (ف - بفتح دوم آزردن کا حاصل مصدر) مونث
رنج - خفگی - ملال -
آزردہ - (ف - بفتح دوم) صفت - رنجیدہ - ناخوش - خفا -
افسردہ - ملول - (رہنا - کرنا - ہونا کے ساتھ) آزردہ خاطر یا آزردہ دل
(ف) صفت - خفا - اُداس - (ناسخ) ہوا آزردہ خاطر اسقدر جو اسکے
گفتنے ہی + ہمارا شعر بھی کیا لے کے لیم آواز سائل ہے - امیر آزردہ
دل کو حرف پہ لانے کا لطف کیا -
آزمانا - (ف - آزمودن سے بنایا ہے) متعدی اسکا لازم نہیں آتا
تجربہ کرنا - امتحان کرنا - جانچ کرنا - آزما دیکھا - جانچ چکے - آزما چکے
آزمائش - (ف - آزمودن سے حاصل مصدر) مونث -
امتحان - تجربہ - آزمائش میں ٹھہرنا - امتحان میں پورا اترنا -
آزمودہ - (ف) صفت آزمایا ہوا - آزمودہ را آزمودن
جہل ست - (ف) مقولہ - جس کو ایک مرتبہ آزما چکے پھر اسکا بار بار
امتحان کرنا جہالت ہے - آزمودہ کار - (ف) صفت - ہوشیار -
جہاندیدہ تجربہ کار - (قلق) ساتھ کچھ آزمودہ کار کریں + تا وہ
آگاہ کار زار کریں -
آزُقہ - آزوقہ - (ف - بضم زاے معجمہ و فتح قاف
اصل میں آب زُقّہ تھا - زُقّہ دانہ یا پانی جو پرندے اپنے منہ سے نکال کر بچے
کے منہ میں ڈالتے ہیں - تخفیف کی غرض سے ب کو حذف کر دیا
اور قاف کی تشدید اڑا دی) مذکر - تھوڑی غذا - تھوڑا رزق

ہ۔اس غرض سے ہے کہ دال کی حرکت ظاہر ہوسکے)۔صفت۔آزاد۔
قید سے چھوٹا ہوا۔جکڑبندی سے رہا۔بے تعلق۔(ناسخ) کرتے ہیں
نالے خانۂ زنجیر سے گریز + آزادہ جنوں کو نہیں گھر کی احتیاج۔
آزاد اور آزادہ کا فرق۔آزادہ اسکو کہتے ہیں جسکی رہائی اسی کے
اختیار میں ہو۔آزاد اُسکو کہتے ہیں جسکی رہائی دوسرے کے ہاتھ میں ہو
آزادہ رو۔(ف) دیکھو آزاد۔(غالب) آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے
صلح کُل + آزادہ مزاجی۔مونث۔طبیعت کی سادگی۔بے تکلفی۔
بے پروائی۔آزادی۔مونث۔۱؎ بے پروائی۔بے فکری ۲؎ غلامی سے
نجات (آتش) استادہ دیکھتا ہوں گلستاں میں سرو کو + آزادی بھی یہ
خو نہیں جاتی غلام کی ۳؎ رہائی (ناسخ) مرگ عیسیٰ ہے ترے چشم کے
بیماروں کو + گور ہے آزادی ہے زلفوں کے گرفتاروں کو ۴؎ فراغت
برات۔بے پروائی۔(فقرہ) ابھی تمھارا طالبعلمی کا زمانہ ہے کھانے
پینے کی فکر سے آزادی حاصل ہے ۵؎ کجی کی ضد راستی (فقرہ)
سوسن کو بھی آزاد کہا ہے مگر سرو کی آزادی بہت مشہور ہے۔
۶؎ خود مختاری (فقرہ) ریاست کو آزادی مل گئی۔آزادی کا
کاغذ۔رہائی کی سند۔دستور ہے کہ جب کوئی غلام کو آزاد کرتا ہے
تو اُسکو ایک نوشتہ سند آزادی کا لکھ دیتا ہے تاکہ اُس سے کوئی
مزاحمت نہ کرے۔(ذوق) مژدۂ قتل ہے اس عہد شکن کا کاغذ +
ہے مری روح کو آزادی تن کا کاغذ۔اس جگہ بغیر خط آزادی کہتے
ہیں۔آزادی ملنا۔نجات ملنا۔چھٹکارا ہونا۔(ناسخ) کیا فقط
مجھ کو غمِ دُنیا سے آزادی ملی + چھٹ گیا تکلیف دینے سے بھی جو
دیوانہ ہے ۷؎ خود مختاری حاصل ہونا۔مثال کے لیے دیکھو آزادی نمبر ۶

آزار۔(ف۔دری میں آسار ہے۔آزاییدہ اور سارکے
معنے رنج) مذکر۔۱؎ آزاریدن سے صیغہ امر حاضر ہے۔اسم کے ساتھ مل کر
اسم فاعل کے معنے دیتا ہے۔جیسے دل آزار۔دل کا ستانے والا۔۲؎
ایذا۔رنج۔(غالب) مہربانی ہائے دشمن کی شکایت کیجیے + یا بیان
کیجیے سپاس لذت آزار دوست۔۳؎ بیماری۔دُکھ۔روگ۔(ذوق)
ہاتھ اُٹھاؤ عشق کے بیمار سے + کوئی بچتا بھی ہے اس آزار سے۔
۴؎ جب عورتیں بُرا آزار یا بڑا آزار کہتی ہیں تو دق اور سل سے
مراد ہوتی ہے۔دیکھو بڑا آزار۔بُرا آزار۔آزار اُٹھانا۔صدمہ
برداشت کرنا۔درد دکھ جھیلنا۔تکلیف برداشت کرنا۔(میر) ایسے
آزار اُٹھانے کا نہیں کب تھا دماغ + کو قسمت نے دل کی تو جینے سے
بھی بیزار کیا۔ان معنوں میں صدمہ اُٹھانا فصیح ہے۔آزار اُڑ کے
لگ جانا۔ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا۔کہتے ہیں کہ بعض بیماریاں
چیچک اور خارشت وغیرہ کے مثل ایک سے دوسرے کو ہو جاتی ہیں۔
اسلیے ایسے بیماروں کے پاس ان کا جھوٹا کھانے پینے اور اُن کی
استعمال کی ہوئی چیزوں سے بچتے ہیں۔(جان صاحب) دم میں کرتا
یہ بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق + چھوٹی بی اُڑ کے لگے ایسا یہ آزار ہے
عشق۔آزار پانا۔مصیبت اُٹھانا۔اذیت پانا۔(داغ) نہ کھایا
تھا کبھی خون جگر ہم نے مگر کھایا + نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں مگر پایا
ان معنوں میں اذیت پانا آزار اُٹھانا فصیح ہے۔آزار پہچاننا۔مرض کی
تشخیص کرنا۔مرض کی شناخت کرنا۔(آتش) وقت آخر عشق پنہاں

(قلق) نگاہ کہتی تھی رو کے وہ محفلوں ہٹا ÷ آس اُسی پر لگائے بیٹھی ہوں
۲- ٹیک لگانا۔ دیکھو آس نمبر ۳۔ آس لگی ہونا۔ آس لگی رہنا۔ آسرا
لگا رہنا۔ اُمید بندھی ہونا۔ آس مراد۔ مونث (عو) آل اولاد (فقرہ)
ہم کسی کا بُرا چاہتیں تو ہماری آس مراد کے آگے آئے۔ آس مراد والی۔
صفت۔ (عو) صاحب اولاد عورت کو کہتی ہیں۔ آس ہونا۔ اُمید ہونا۔
بھروسا ہونا۔ (میر حسن) وہ دارد بلا دل کو جو راس ہو ÷ کہ جینے کی یارکو
آس ہو۔ ۲- حل ہونا۔ دیکھو آس نمبر ۲۔

آسا۔ (س) مونث (ہندو) اُمیدوار۔ آس۔ بھروسا۔
آسا جیئے نراسا مرے۔ مقولہ۔ اُمیدوار اُمید کے آسرے پر جیتا ہے
اور مایوس مرتا ہے۔ (نراسا: نااُمید۔ مایوس)۔

آسا۔ (ف) مثل۔ مانند۔ (آتش) حباب آسا میں دم بھرتا ہوں
تیری آشنائی کا ÷ نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا۔

آسا۔ مونث ۔۔ عائشہؓ پیغمبر صاحب کی بیوی تھیں ۔
اسی نام سے بگڑ کر آسا ہو گیا۔ لکھنؤ کے اکثر حضرات سے معلوم ہوا
کہ "آسا" سے مراد حضرت فاطمہؓ زہرا پیغمبر صاحب کی صاحبزادی ہیں
آسا کا کاسہ۔ ایک قسم کی منت ہے۔ مراد پوری ہونے پر
عورتیں حضرت فاطمہ زہرا کے نام کا کاسہ بھر کر نیاز دلواتی ہیں
اور پرہیزگار عورتوں کو کھلاتی ہیں۔ آسا کے گلگلے۔ عورتوں کی
منت ہے۔ مراد پوری ہونے کے بعد بی بی آسا کے گلگلے پکاتی اور
سیدانیوں کو کھلاتی ہیں۔ مردوں کا انہیں سے کھانا اور ناپاک
عورتوں کا کھانا بلکہ چھونا بھی ممنوع ہے۔ (جانصاحب) کھا گلگلے
گلگلے یہ آسا کے ÷ ٹوٹیں ٹانگیں جو چڑھا بار گرے۔ آسا کے نام کا
چھلّا اُٹھانا۔ یا اُٹھا رکھنا۔ ایک منت ہے۔ مراد پوری ہونے کی
نیت سے عورتیں بی آسا کے نام کا چاندی کا چھلّا پانی میں غوطہ
دے کر اُٹھا رکھتی ہیں۔ مراد پوری ہونے کے بعد چھلّا بیچ کر اس کی
قیمت سے شیرینی منگا کر نذر دلواتی ہیں (جانصاحب) نکلی ہے
کھوٹ شیخ کی گر فال میں پوا ÷ چھلّا اُٹھاؤ دھو کے بی آسا کے نام کا

آسامی۔ دیکھو آسامی۔ مونث۔ (ظفر) پڑتی ہے رہزنی
الفت پہ نہیں اُسکی نگاہ ÷ ڈھونڈتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی۔

آسان۔ (ف) مذکر۔ مشکل کی ضد۔ سہل۔ (جاننا۔ سمجھنا
کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ آسانی۔ (ف) مونث۔ دشواری کی ضد۔

آسائش۔ (ف۔ آسودن کا حاصل مصدر) مونث۔
آرام۔ چین۔ راحت۔

آستان۔ آستانہ۔ (ف۔ ستان) فارسی میں کثرت
ظرفی کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بوستان۔ گلستان سنسکرت میں
استھان عموماً جگہ کو کہتے ہیں)۔ مذکر۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ تعلیقاً
مکان درگاہ۔ بارگاہ۔ (محسن) آستانے کا ترے دہر میں وہ رتبا ہے
کہ جو نکلا تو جھکا ہے ہوے کاندھا بادل۔ آستاں بوس۔ آستانہ بوس۔
(ف۔ چوکھٹ چومنے والا) صفت۔ خادم۔ عاجزی اور انکسار سے
کہتے ہیں۔ آستاں بوس ہونا۔ اُمرا کے مکانات پر حاضر ہونا۔
۲۔ فقرا کے مکانات پر یا مزاروں پر حاضر ہونا۔ ۳۔ تعظیماً حاضر ہونا
آستاں بوسی۔ (ف) تعظیم۔ خدمت گزاری۔ آستان چومنا۔ آستانہ چومنا

قوت قلیل۔

آس ۔(ہ۔ آسا۔ س۔ بہ آشاس۔ خواہش کرنا۔ پالی میں اسسا۔ اُمید) مونث ۱؎ بھروسہ۔ آسرا۔ (ناسخ) آس کہتے ہیں جسے آس نہیں یاس نہیں ÷ یاس سے پر کسی عالم میں مجھے یاس نہیں ۲؎ (عو) بچہ پیدا ہونے کی اُمید ۳؎ (معماروں کاریگروں کی اصطلاح) ٹھیک۔ (فقرہ) میں نے کڑے میں آس لگاکر چشمے کی اینٹیں نکال ڈالیں ۴؎ وہ آواز جس سے سنگت والے گویئے کو سہارا دیتے ہیں۔ گلے کی آواز ہو یا سارنگی (فقرہ) ستار نہیں ہے تو گلے ہی سے آس دو ۵؎ آسیا کا مخفف۔ چکی (ع غ) نہیں معلوم گردوں نے یہ کس دانا کو پیسا ہے ÷ کہ ملتا ہے کفِ افسوس پتھر آس گرداں کا۔ آس باندھنا۔ اُمیدوار ہونا۔ آسرا لگانا۔ (مسرور) آس والوں کی تو اللہ مرے آس نہ توڑ ÷ آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پر۔ آس بندھنا۔ لازم۔ (کیف) مرضِ عشق سے بچتے ہی نہ دیکھا کوئی ÷ کیا تری آس نہیں اے دلِ بیمار بندھے۔ آس بی بی۔ مخفف ہے آسا کا۔ دیکھو آسا۔ آس بی بی کی ٹکیاں۔ یہ ٹکیاں میٹھی پکائی جاتی ہیں اور اُن پر حضرت عائشہؓ کی نیاز دلائی جاتی ہے۔ آس پاس۔ متابع فعل۔ اردگرد۔ اِدھر اُدھر۔ گرد و پیش۔ قریب۔ (ناسخ) کیا تو کہتا ہے کیوں ہوا صدقے ÷ ارے میں تیرے آس پاس نہیں۔ آس پاس برسے دلی پڑی ترسے مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی کی ذات سے اغیار فائدہ اُٹھائیں اور حقدار محروم رہیں۔

آس پاس پھرنا۔ گرد پھرنا۔ صدقے ہونا ۔ کافر ہے کون ہم میں سے مومن پھرے ہے تو ÷ کعبے کے آس پاس تو میں دل کے آس پاس۔ آس پوری کرنا۔ اُمید بر لانا۔ (مصحفی) گو جلدی بہت خدا تیری ÷ آس پوری کرے خدا تیری۔ آس پوری ہونا۔ لازم (گلزارِ نسیم) کتنا تھی غرضکہ راس اُسکی ÷ پوری نہ ہوئی وہ آس اُس کی۔ آس توڑنا۔ مایوس کرنا۔ مثال کے لیے دیکھو آس باندھنا [illegible] (قلق) کبھی تو صبر کر خدا پہ چھوڑ ÷ سب اُمید ہیں سے آس نہ توڑ۔ آس ٹوٹ جانا۔ (ٹوٹنا) آسرا جاتا رہنا۔ نااُمید ہوجانا۔ (مومن) کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی ÷ تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی۔ (قلق) آس ٹوٹی ہراس سا چھایا ÷ صدمہ دل سے عشق پہ آیا۔ آس جاتی رہنا۔ اُمید جاتی رہنا۔ (مومن) مرگ سے تھی زندگی کی آس سو جاتی رہی۔ کیوں بُری حالت نہ ہوئے غیر اچھا ہو گیا۔ آس چھوٹنا۔ نااُمید ہونا۔ مایوس ہونا۔ آس چھوڑ دینا۔ اُمید قطع کر دینا۔ آسرا نہ رکھنا۔ اعتماد نہ رکھنا۔ آس دینا ۱؎ دیکھو آس نمبر ۲ ۲؎ تسلی دینا۔ اُمیدوار کرنا۔ آس رکھنا۔ بھروسا رکھنا۔ اُمید رکھنا۔ (آتش) کیا تری شان ہے قرباں ہوں ترے عفو کریم ÷ آس رکھتا ہے ہر اک فاسق و زانی تیری۔ آس رہنا۔ لازم۔ آس سے ہونا۔ (عو) حاملہ ہونا۔ حمل سے ہونا۔ آس کا نام دنیا ہے اُمید سے کارخانۂ دنیا کا جاری ہے۔ فارسی میں "دنیا بہ اُمید قائم ست" کہتے ہیں۔ آس کرنا۔ بھروسا کرنا۔ اُمید کرنا۔ آس لگانا اس جگہ زیادہ بولتے ہیں۔ آس لگانا ۱؎ اُمید کرنا۔

آستیں سے چراغ بجھانا۔ آستیں کی ہوا سے چراغ کو گُل کرنا۔
(انشا) برسے اے نسیم سحر بہرے نہ ذلیل ہو کہ صبا بھی ٭ بہت
آستیں سے بجھا رہی نہ بجھا دے یہ چراغ دل۔ آستیں کا سانپ۔
وہ شخص جو بپردۂ دوستی میں دُشمنی کرے۔ چھپا ہوا دشمن جو ساتھ
رہ کر دشمنی کرے۔ بنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (قدر) چھپائیں محشر میں
کیا گنہ ہم گواہ اعضا ہیں اپنے بہم۔ یہ ہاتھ خود اپنے حق میں ہیں
سم ہر ایک ہے سانپ آستیں کا۔ (اسیر) عجب ہے رسم
جہانِ پرفن کہ دوست ہوتے ہیں جی کے دشمن ٭ چھپائیے جسکو
زیر دامن وہ سانپ بنتا ہے آستیں کا۔ آستیں۔ پھول۔
بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ چین آستیں میں
بناتے ہیں۔ (اسیر) رکھ کر جو ہاتھ فاتحہ پڑھتے ہیں جامہ زیب ٭
کیا قبر پر چڑھ جائیں گے یہ آستیں کے پھول۔ آستین کی چنیا
آستیں کی چُنٹ۔ آستیں میں چھری رکھنا۔ کبھی دشمن حریف پر
وار کرنے کو آستیں میں چھری چھپا کے رکھتا ہے۔ آستیں میں
چھری رہنا۔ (اسیر) شبِ وصال مرے حق میں ہو گئی شبِ جنگ
بغل میں تیغ چھری اسکی آستیں میں رہی۔ غالب نے چھری کی
جگہ دشنہ کہا ہے ؎ گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں
فریب ٭ آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا۔ آستیں میں
سانپ پالنا۔ دشمن کے ساتھ سلوک کرنا۔ بدخواہ کو مصاحب بنانا
(حبیب) کیا سمجھتے تھے دل ہے دشمن جاں ٭ سانپ یہ آستیں میں
پالا تھا۔ آستینوں دار کُرتی۔ آستینوں کی کُرتی لمبی آستینوں کی

کُرتی۔ (قلق) کُرتی شبنم کی آستینوں دار ٭ لگے بن پہ اُسکے زور بہار
(شوق) آستینوں کی وہ پھنسی کُرتی ٭ جسم میں وہ شباب کی پھُرتی
آسرا۔ (ہ۔ س۔ آ۔ شر۔ پناہ ڈھونڈھنا) مذکر۔ سہارا۔
امید۔ آس۔ بھروسا۔ اعتبار۔ آسرا باندھنا سہارا
ڈھونڈھنا۔ امید رکھنا۔ (سرور) سوا تیرے نہین ہم کو سہارا دین
دنیا مین ٭ تیرے دروازے پر بیٹھے ہین تیرا آسرا باندھے۔ آسرا
بندھوانا۔ سہارا دینا۔ اُمیدوار کرنا۔ پہلے
آسرا بندھانا کہتے تھے۔ (مومن)۔ ہر عام خطاب یا عبادی ٭
اس نے تو کچھ آسرا بندھایا۔ آسرا بندھنا۔ سہارا ہونا۔ آسرا تکنا
سہارا ڈھونڈھنا ؎ بت بنا ایک فریبی ہے وہ دیکھو اشرف ٭
آسرا تکتے ہو ناحق بتِ ہرجائی کا۔ آسرا توڑ دینا یا توڑنا۔
مایوس کر دینا۔ اُمید توڑنا۔ (فقرہ) آپ کی گفتگو نے آسرا توڑ دیا۔
آسرا ٹوٹ جانا۔ مایوس ہو جانا۔ آسرا دینا۔ سہارا دینا۔
اُمید دلانا۔ (فقرہ) جب کام کرنا نہیں ہے تو آسرا دینے سے
کیا حاصل۔ آسرا ڈھونڈھنا۔ سہارا ڈھونڈھنا۔ منتظر
جسکو اللہ پہ بھروسا ہو ٭ کیوں کسی کا وہ آسرا ڈھونڈھے۔
آسرا رکھنا۔ بھروسا رکھنا۔ اُمید رکھنا۔ (بحر) اہلِ دُنیا
خوش ہوں یا ناخوش ہوں کچھ پروا نہیں۔ آسرا رکھتا ہے یہ
بندہ خدا کی ذات کا۔ آسرا رہنا۔ لازم۔ (مومن) تو فلک
مرگ ہم سے سب غافل۔ اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا۔ آسرا کرنا
بھروسا کرنا۔ تکیہ کرنا (سودا) تو ہمیں یا ن چھوڑ کے جاتا ہے تنہا نصیب

آستاں بوس ہونا - (ذوق) قصد کعبہ کا تھا پھر سے اُسلئے + چوم کر اُسکے آستانے کو۔

آستائی - (ھ - س ہیں آستھا - سہارا دینا) ۱ کسی گیت کا ابتدائی ٹکڑا ۲ خیال کو بھی آستائی کہتے ہیں۔

آستین - (ف - آس - گھسنا - تین کلمہ نسبت چونکہ بازو کو گھستی ہے اسلیے آستین کہتے ہیں - یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسکی اصل دستین ہو مرکب دست (ہاتھ) ین کلمہ نسبت سے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اصل لفظ ہستین ہو - ہست - س میں ہاتھ کو کہتے ہیں اور ین نسبت کا ہو اور ہائے ہوز الف سے بدلگئی ہو)۔ مونث ۱ انگرکھے کُرتے عبا وغیرہ کا وہ حصہ جسمیں بانہہ رہتی ہے ۲ وہ کپڑا جو محرم میں لگا ہوا بازو پر رہتا ہے - آستین اُتارنا۔ آستین پھاڑنا - (اشرف) دیکھا جگر کا گھاؤ تو بندش کے واسطے + جلاد نے اُتار دی اک آستیں مجھے - آستین اُلٹنا - آستین کو برگرداں کرلینا - ایک رُخ سے دوسرے رُخ کرلینا ۲ کسی کام کے کرنے پر مستعد ہونے کے واسطے یا غصّے کی حالت میں لڑنے یا ذبح کرنے قتل کرنے کے واسطے آستینوں کو اُلٹ لیتے ہیں۔ (اشرف) چھُری پھر جائے گی بیجرم ناحق ساری محفل پر + غضب آیا اُلٹ کر آستینوں کو جو تو آیا - آستین پکڑنا - کسی کام سے روکنا - (ظفر) ہم اُٹھے جھاڑ کے دامن تو اُس نے مستی میں + عجب ادا سے کہا آستیں پکڑ کر بیٹھ ۲ دار و گیر کرنا - (نصیر) رہ اُٹھے آنکھ جو دیکھا چمن میں نرگس سے + صبا نے برگ سزا کی آستیں پکڑی - آستیں جھاڑنا - (کنایۃً) ترک کرنا - عطا کرنا - سب کچھ بخش کر آپ الگ ہو جانا - جو کچھ پاس ہو اُسکو تقسیم کرکے خالی ہاتھ ہو جانا - (سودا) ہے مجھے اے ابر دریا بار اتنا تو یقیں + تجھ سے نکلیں گے کئی جھاڑ دل اگر میں آستیں - آستین چڑھانا (دستور ہے کہ کسی کام پر مستعد ہونے کے وقت آستین اوپر چڑھا لیتے ہیں) ۱ (مجازاً) کسی کام پر مستعد ہونا - (بحر) آستیں میں بھی چڑھانے ہوئے ہوں رونے پر + دیکھوں آنکھوں سے سرکتا نہیں دامن کب تک ۲ (کنایۃً) لڑنے - مارنے مرنے پر تیار ہونا - غیظ و غضب میں آنا - ۵ قدر ہاں ہاں کہیں غصہ نہ تمھیں آجائے + آستینیں نہ چڑھاؤ کہ ہوں میں ہیل - (بحر) آنکھ دکھلا کر کیا ابطال سحر سامری + آستینوں کو چڑھایا دستِ بیضاد کھ کر ۳ انگرکھے یا اور کسی کپڑے میں جس میں آستینیں ہوتی ہیں مونڈھے سے آستین کا وصل کرنا - اوپر کھینچنا - ۴ ایک آستین کی جگہ دوسری آستین لگانا - آستین یا آستینیں چڑھانا - یا چڑھ جانا - لازم - (بحر) قاتل ہیں یہ بھری ہتی ہوا میرے قتل کی + خود آستین چڑھ گئی دامن سمٹ گیا - آستین چُننا - آستینوں میں برابر چُنٹیں ڈالنا - بیل بوٹوں کے نقش بنانا - آستیں سے آنسو یا آنکھیں پونچھنا - آستیں سے آنسوؤں کا خشک کرنا - (وزیر) آستیں سے پونچھیے کاہے کو اشک + اب تو منہ پر زخم دامن دار ہیں - (بحر) آستیں سے پونچھتا ہوں چشم گریاں دمبدم + یاد کرتا ہوں تجھے اے راحتِ جاں دمبدم

آسمان پر دماغ چڑھنا - یا چڑھ جانا لازم (رشک) کیوں آسماں پر نہ چڑھے مغز کا دماغ - کھانے کو ہڈیاں سگ کو ہے بتاں جھٹکا - آسمان پر دماغ رہنا - مغرور ہونا - (بحر) آسماں پر دماغِ یار رہا + کبھی جھک کر وہ مہ لقا نہ ملا - آسمان پر دماغ کھینچنا نہایت غرور کرنا - خواہ نیند ہو (مومن) میں کس طرح بتوں کے سامنے جھکا دوں + دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسماں پر - آسمان پر دماغ ہونا - مغرور ہونا (مصحفی) کس بات سے ہے تیرا دماغ آسمان پر + منزل گہ فقیر و تونگر زمین ہے - میر نے جمع کے ساتھ بھی استعمال کیا ہے ؎ گرچہ انسان ہیں زمینی ولے + ہیں دماغ ان کے آسمانوں پر - مگر اب جمع کے ساتھ استعمال نہیں ہے - آسمان پر سر پہنچنا - سرفرازی حاصل ہونا - عزت حاصل ہونا - (رشک) کروں سجدے جو تیری چوکھٹ پر پہنچے سر تا بہ آسماں میرا - آسمان پر سے اترنا - لازم - کنایۃً - غرور میں کمی ہونا - بلندی سے نیچے آنا - آسمان پر کھینچنا غرور کرنا - ؎ کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو + جانا جہاں سے سب کو مسلّم ہے زیرِ خاک - آسمان پر لے اڑنا - کسی نشہ والی چیز کا کسی کو بیخود کر دینا - (ناصر) ایک ساغر میں ہو گئے بیخود + لے اڑی ہم کو آسماں پہ شراب - ۲ مغرور کر دینا - (بحر) بام فلک پہ آدمِ خاکی کو لے اڑا + آیا کبھی جو ران تلے بادپائے عیش - آسماں پر مزاج ہونا آسمان پر دماغ ہونا - (رشک) قاصد کا مزاج ہے فلک پر + اس ماہ نے خط پڑھا فلک پر - آسمان پر ہونا - بہت بلند ہونا - بہت بلندی پر ہونا - اترانے غرور کرنے کی جگہ - (میر) کچھ بھی مناسب ہے

آسماں

یاں عجز واں تکبر + وہ آسمان پر ہیں ہم ناتواں زمیں پر - (فقرہ) چھینکا تو آسماں پر ہے ہاتھ کیونکر پہنچے - آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا - عیاری کرنا - چالاکی کرنا - توڑ جوڑ کرنا - دشوار کام کرنا - (عاشق) کیا آ جکل ہے جوڑ کی کثرت جہان میں + تھگلی لگاؤ پھاڑ کے تم آسمان میں - آسماں پھاڑے تھگلی لگائے - مثل - بڑی عیارہ اور چالاک عورت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ مکاری اور عیاری میں ایسی طاق ہے کہ آسمان پھاڑے اور تھگلی لگائے - آسمان پھٹ پڑنا - ناگہانی مصیبت آ جانا - (ہاشم) مر گیا نوجوان واویلا + پھٹ پڑا آسمان واویلا - آسمان پھٹ پڑے - (بددعا) غارت ہو جائے - تباہ ہو جائے - (نواز بخش) میں کہاں اور قفس کہاں صیاد + پھٹ پڑے تجھ پر آسمان صیاد - آسمان تک جانا - حد سے بڑھنا - تعلّی کی لینا - (فقرہ) پیر جی ابھی تو آسمان تک جاتے ہیں تھوڑے دنوں میں عرش پر بھی جانے لگیں گے - آسمان تھرّانا - اس محاورے کا استعمال کئی مقام پر ہے - ۱ ظلم شدید ہونے کی جگہ - (فقرہ) اس آسمان وقار کو پشت زین سے زمین پر گرایا زمین کانپی آسمان تھرّایا - ۲ واقعۂ عظیم کی جگہ - (فقرہ) دھاوے کی صدا آنے لگی آسمان تھرّایا زمین چکر کھانے لگی ۳ فریاد بیکس کی جگہ (غافل) زیر خنجر جب ترے مجروح نے نالہ کیا + کانپ کانپ اٹھیں زمینیں آسماں تھرّا گئے - ۴ شجاعت کی دھاک بندھنے کی جگہ - (دبیر) کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے - آسمان ٹل جانا - آسمان کا اپنی جگہ سے جنبش کرنا جو محال ہے

آسرا کس کا کریں ہم وا در یغا یا نصیب۔ اس جگہ آسرا لگانا زیادہ بولتے ہیں۔ آسرا لگانا۔ آسرا رکھنا۔ (اسیر) کبھی تو خاطر غسال گور کن اے مرگ + غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے۔ آسرا لگا ہونا۔ سہارا ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اُمید ہونا۔ آسرا لینا۔ مدد کی اُمید رکھنا۔ سہارا ڈھونڈھنا۔ (آتش) قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی ڈھونڈھ آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں۔

آسکت۔ (س۔ بسکون دوم و فتح سوم) مونث۔ (عم ہندو) آلکس۔ سستی۔ کاہلی۔ آسکتی (س) صفت (عم) سست کاہل۔

آسمان۔ (ف۔ آ۔ س۔ مخفف آسیا (چکی) کا۔ مان۔ مانند۔) مذکر۔ آکاس۔ آسمان برابر۔ آسمان برابر۔ صفت۔ (عو) بہت اونچا۔ نہایت بلند۔ (فقرے) آسماں برابر دیوار گر پڑی۔ کنکوا آسمان کے برابر ہوگیا۔ آسمان بنا دینا۔ مبالغہ کرکے بہت بڑھا دینا۔ ادنی کو اعلٰے بنانا۔ (آتش) خار پیدا ہوں نہ جس جا گل شگفتہ ہوں وہیں + آسماں اُسکو بنا دوں جو زمیں اُفتادہ ہو۔ آسمان پہ اُڑنا۔ (عو) غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ بلند پروازی کرنا۔ (فقرہ) ذرا سی بات میں آسمان پر اُڑنے لگے۔ آسمان پر پہنچا دینا۔ عزت دینا۔ (آتش) آسماں پر حُسن نے پہنچا دیا دلدار کو + دھوبیے نے کو کیا سوچ کیا رخسار کو۔ ۲۔ مغرور کردینا۔ تعریف میں مبالغہ کرنا۔ (فقرہ) تم نے تو تعریفیں کرکے اُن کو آسمان پر پہنچا دیا۔ آسمان پر پہنچنا۔ عروج حاصل ہونا۔ (ناسخ) سفلے کے گو کہ پر لگے لیکن ہے نارسا + پہنچے کبھی ہوا سے نہ کاغ آسمان پر۔ آسمان پہ ٹوپی پھینکنا۔ (ف۔ کلاہ بہ آسمان انداختن یا افگندن کا ترجمہ ہے) نہایت خوش ہونا۔ فخر کرنا۔ (سودا) آئے جو سیر کرنے اکبار وہ چمن میں + گُل آسماں پہ پھینکیں ٹوپی سدا اُکلاہیں۔ آسمان پر چڑھانا۔ آسمان پر چڑھا دینا۔ آسمان پر پہنچا دینا۔ بہت تعریف کرنا۔ تعریف میں بےحد مبالغہ کرنا۔ (جلال) بس بس چڑھا چکے ہمیں تم آسمان پہ + اس سے تو خاک ہی میں ملاتے تو خوب تھا۔ آسمان پر چڑھا کے اُتارنا۔ (یا گرانا) عزت بڑھا کے گھٹانا۔ (جرأت) اُس شوخ نے کل باتوں ہی باتوں میں فلک پر + سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا۔ آسمان پر چڑھنا۔ غرور کرنا۔ شیخی کرنا۔ (بحر) آگے اُن ابرؤوں کے مہ نو بڑھتے نہیں + گر جائے گا نظر سے فلک پہ چڑھے نہیں۔ ۲۔ بہت بلند ہوجانا۔ مرتبہ بلند ہوجانا۔ (قدر) وہ خاک ہوں جو اُڑا اے ہوائے دہر مجھے + میں آسمان پہ چڑھ جاؤں اُٹھ کے مثل غبار۔ آسمان پر دماغ پہنچانا۔ فخر کرنا۔ شیخی مارنا۔ اترانا۔ (رشک) تو نکہت چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر + پہنچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ اب متروک ہے۔ آسمان پر دماغ پہنچنا۔ لازم۔ (برق) وہ آفتاب حُسن جو نکلے برائے سیر + پہنچے ابھی دماغ زمیں آسمان پر۔ آسمان پر دماغ چڑھا دینا۔ ۱۔ حد سے زیادہ بڑھا دینا۔ مغرور کردینا۔ (فقرہ) خوشامدیوں نے ان کا دماغ فلک پر چڑھا دیا۔ ۲۔ فخر و مباہات کرنا (ناسخ) میرے نالے سُن کے چڑھ آیا وہ ظالم بام پر + آسمان پر اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیے۔ اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہے۔

اگر اسیر + تلا ہے آسمان و زمیں کے ملادوں میں - آسمان و زمین آسمان میں ÷ اپنا قدم اٹھالیں اگر درمیاں سے ہم - آسمان
کیوں نہیں شق ہو جاتے - (مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے زمیں ہلادینا - ہنگامہ برپا کرنا - ہل چل ڈالدینا - (مومن)
دن زمین و آسمان پھٹ جائیں گے) کسی سخت صدمے - گناہ - دکھاؤں کا تماشا بس نہ چھیڑو مجھ سے مجنوں کو - ہلادوں گا زمیں
یا بیحیائی کی بات ہونے پر کہتے ہیں کہ آسمان و زمین کیوں نہیں آسمان زنجیر کو کھینچو - آسمان زمیں ہل جانا - لازم - (غافل)
پھٹ جاتے - یعنی قیامت کیوں نہیں آجاتی - (غافل) روز زمین و آسماں ہل ہل گئے ہیں + شب فرقت مری آہ حزیں سے
ہجراں میں تو سارے حشر کے آثار ہیں ÷ کیوں زمیں پھٹتی نہیں شق آسمان سر پر اٹھانا - یا اٹھا لینا ۱ شور غل کرنا - نہایت اودھم
آسمان ہوتا نہیں - آسمان و زمین ملادینا ہل چل ڈالدینا - مچانا - چیخنا - چلانا - آفت برپا کرنا - (آتش) نالہ کرتا ہوں تو
(برق) بیتابی فراق کی حالت نہ پوچھیے + تڑپا تو آسمان و زمیں کو کہتے ہیں مجھے اہل زمیں ÷ کیوں اٹھایا چاہتا ہے آسماں بالائے سر
ملادیا - آسمان زمین میں پتا نشان نہیں - کہیں نشان نہیں - (زند) شور و شر کرتے ہیں یہ ہستی دو روزہ پر + آسمان اہل زمیں سر پہ
(اسیر) آسماں میں نہ زمیں میں ہے نشانِ درویش ÷ عالم ہو نظر آتا ہے اٹھا لیتے ہیں ۲ اترانا - خوشیاں منانا - (رند) شور آغاز پر نازاں
سکانِ درویش - آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں ۱ انتہائی تباہی مآل کار کو دیکھے + یہ پتلا خاک کا کیوں آسمان سر پر اٹھاتا ہے
بربادی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں - (رشک) بے خانماں ہوں جاؤں آسمان سر پہ پھٹ پڑنا - آسمان پھٹ پڑنا - (بحر) ننگی جاتی ہے
کہاں کوے یار سے ÷ ہے آسمان میں نہ ٹھکانا زمین میں ۲ - (عو) زمیں بھی پاؤں کے نیچے سے آج ÷ پھٹ پڑا ہے بیکسی کا آسمان
کہیں گزارا نہیں - (فقرہ) لڑکی ذرا سی بات تجھے ایسی بری لگی اس بالائے سر - آسمان سر پہ توڑنا - سخت صدمہ پہنچانا - (صبا)
مزاج کا تو کہیں زمین و آسمان میں ٹھکانا نہیں - آسمان و زمین پیا سرزمیں کوچۂ جاناں کی چھڑائی مجھ سے + آسمان غم کا فلک نے
دھوم پڑنا - شہرت عام ہونا - (میر حسن) لگا ہیئت و ہندسہ تا نجوم مرے سر پہ توڑا - آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا - آسمان ٹوٹ پڑنا -
زمیں آسمان میں پڑی اسکی دھوم - آسمان زمین میں سناٹا ہوجانا - (بحر) پست بختی نے مجھے محفوظ رکھا شکر ہے + ٹوٹ پڑتا آسمان سر پر
جب کلام کے بے انتہا اثر سے لوگوں پر بیخودی اور محویت طاری جو رفعت مانگتا - آسمان سر پہ گرنا - سخت آفت نازل ہونا -
ہو جائے تو کہتے ہیں - (فقرہ) جب انیس مرثیہ پڑھ کر اٹھ گئے تو (بحر) جب سے گرا ہے سر پہ یہاں آسمان داغ + رہتا ہے مہر و ماہ پہ
زمیں و آسمان میں سناٹا ہو گیا آسمان زمین میں فرق نہ رہے - مجھکو گمان داغ - آسمان سے اترنا - ۱ نہایت عمدہ چیز کی
انتظام عالم درہم برہم ہو جائے - (صبا) باقی رہے نہ فرق زمیں تعریف میں کہتے ہیں - (فقرہ) ہر شعر میں آسمان سے اترے ہوے

سے آسماں ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدرؔ + ڈٹ گیا
دیوڑھی پہ اب اُٹھتا ہے میرا یار کب - آسماں ٹوٹ پڑے - بددعا -
خدا کا غضب نازل ہو - سخت مصیبت میں مبتلا ہو - (رندؔ) اُجاڑا
موسمِ گُل ہی میں آشیاں میرا + الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسماں صیاد -
آسمان ٹوٹنا - یا - آسمان ٹوٹ پڑنا - آسمان پھٹ پڑنا - (اسیرؔ)
گور پر ساقی نے توڑا آ کے جب مینا ے مے + ہم یہ سمجھے آسماں ٹوٹا
ہماری خاک پر - (شوقؔ) رو کے کہتا تھا کوے غم ہے بڑا + یک
بیک آسمان ٹوٹ پڑا - آسمان جھانکنا - (مرغ بازوں کی اصطلاح)
مرغ کا مست اور لڑائی کے قابل تیار ہونا - اور زور میں بھر کر
غرور سے آسمان کی طرف دیکھنا - آسماں دور ہے زمیں سخت ہے -
بے بسی کے اظہار کے واسطے کہتے ہیں - (شوقؔ) پر میں اب اِس کو
کیا کروں کمبخت + آسمان دور ہے زمیں ہے سخت - آسمان
دیکھنا - کمال یاس میں نظر بخدا ہونا - تعجب - حیرت - مجبوری کی
حالت میں آسمان پر نظر کرنا - سے وہ ماہرو نظر نہیں آتا تو اے حبیب +
ہم بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو ۲ جب منتلی ہوتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں
کہ آسمان دیکھو - مطلب یہ ہوتا ہے کہ اوپر نظر کرو تا کہ طبیعت دوسری
طرف متوجہ ہو جائے - آسمان زمین ایک کر دینا - یا کر ڈالنا - ۱
ہلچل ڈالنا - ہڑبڑ مچا دینا - (شوقؔ) نالے یہ سُن کے ہوں گے
چیں بجبیں + ایک کر دیں گے آسمان و زمیں - ۲ بیحد کوشش کرنا
بہت دوڑ دھوپ کرنا - (قلقؔ) نہ ملا اس کا پتہ سُراغ کہیں + ایک
کر ڈالے آسمان و زمیں - آسمان زمین ایک ہونا - زمانے کا

اُلٹ پلٹ ہونا - انقلاب عظیم ہونا - (حقیرؔ) فرقت میں بیقراری دل سے
ہے زلزلہ + نالوں سے آسمان و زمین ایک ہو گئے -
آسمان و زمین دوسرے ہونا - انقلاب عظیم ہو گیا -
آسمان و زمیں سیاہ ہو جانا - جب پریشانی اور غم کی
شدت میں آدمی کو کچھ نہیں سوجھتا تو اس محاورے کو استعمال
کرتے ہیں - (ناسخؔ) ہو گیا ہجر میں جہاں سیاہ + ہے زمیں اور آسمان
سیاہ - آسمان اور زمین کا رونا - (مجازاً) غم کا عام ہونا - آسمان
زمین کا فرق - انتہا کا فرق - بہت بڑا تفاوت - (آتشؔ) میرے
یوسف سے زمین و آسماں کا فرق ہے + خاک کا پُتلا ہے یوسف
یار پُتلا نور کا - آسمان و زمین کھا گئے - کہیں پتا نشان نہیں ہے -
(شوقؔ) رشکِ یوسف جہاں میں تھے جو حسیں + کھا گئے اُن کو
آسمان و زمیں - آسمان زمین کے پردے میں نہیں ہے -
نایاب ہے - کہیں پتا نشان نہیں ہے - آسمان زمین کی
خبر نہ ہونا - دُنیا و ما فیہا سے بے خبر ہونا - (لا اعلم) کچھ نہیں مجھ کو
جسم و جاں کی خبر + نہ زمیں کی نہ آسماں کی خبر - آسمان زمین کے
قلابے ملانا - ۱ انتہا کی کوشش کرنا - محال کو ممکن کر دکھانا -
(کیفؔ) ابھی ملا دوں زمیں آسماں کے قُلابے + اگر تلاش سے
میری وہ مہ لقا مل جائے - ۲ مبالغہ کرنا - بیفائدہ باتیں بنانا -
بیحد جھوٹ بولنا ۳ عیاری کرنا - توڑ جوڑ ملانا - (ذوقؔ) قلابے
آسمان و زمیں کے ملا نہ تو + اُس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح -
۴ ہنگامہ برپا کرنا - ہلچل ڈالنا سے گھبرا کے ایک آہ بھی کھینچے

جہاں چھت یا کسی اور چیز کی آڑ نہ ہو۔ آسمان گرجنا۔ مجازاً۔ بادل کا
کڑکنا۔ (ذوق) گرچہ گردوں کی طرح سے وہ بہ آواز مہیب + جوہری جس کو
بتاتا ہے کہ گرجا گوہر۔ آسمان گرنا یا گر پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا (قلق)
ہم پہ گرتا ہے آسمانِ ستم + محفل عیش ہوتی ہے برہم۔ آسمان میں تھگلی لگانا۔
۱۔ دشوار کام کرنا۔ (صبا) ممکن نہیں گزر ہو جو اُنکے مکان میں + تھگلی بھی ہم
لگائیں اگر آسمان میں ۲۔ جہاں کوئی نہ جا سکے وہاں پہنچنا۔ بہت بلندی پر
جانا (سحر) کوٹھے تک اُسکے ایک کبوتر نہ جا سکا۔ تھگلی لگائی ٹکڑیوں نے آسمان میں
۳۔ کُٹنی کی نسبت ہے انتہا عیاری کرنا (جان صاحب) مہتاب اور زہرہ ہیں وہ
دونوں کُٹنیاں + تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں۔ آسمان میں چھید کرنا
لفظی معنوں میں (قدر) آہیں کردیں گی آسمان میں چھید + اِدھر
آجائینگے اُدھر والے ۲۔ دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۲۔ آسمان میں
چھید ہوئے ہیں۔ جب مینہ برسنے کی شدت ظاہر کرتے ہیں تو کہتے ہیں
کہ آسمان میں چھید ہو گئے ہیں پانی نہیں رُکتا۔ آسمان میں ڈوب جانا۔
(پتنگ اور بہت بلند پرواز طائروں کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔ آسمان
میں لگ جانا۔ (پتنگ اور کنکوے کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔ آسمان
نہ پھٹ پڑے۔ جب کوئی بہت جھوٹ بولتا ہے اُس وقت یا صریح
تہمت لگاتا یا ظلم کرتا یا علانیہ گناہ کبیرہ کرتا ہے تو یہ جملہ اور مثل اسکے
کہتے ہیں (فقرہ) اتنا نہ جھوٹ بولو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے
۲۔ اتنا طوفان نہ جوڑو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے ۳۔ اُس مُلک میں
ایسے ظلم ہوتے ہیں کہ تعجب ہے کہ آسمان نہیں پھٹ پڑتے۔ آسمان نے
ڈالا زمین نے جھیلا۔ مثل۔ اُس جگہ استعمال کرتے ہیں جہاں کسی

زبردست کی زور آوری سے زیردست کو سوا اطاعت کے چارہ نہیں ہوتا
آسمان ہلا دینا۔ ہل چل ڈالنا (مومن) اُسکی تپش اک جہاں ہلا دے +
ہر زلزلہ آسمان ہلا دے۔ آسمان ہلا مارنا۔ آسمان ہلا دینا۔ (ظفر)
اک ذرا اہل کے اِدھر آؤ نہیں تو دیکھو + آسمان تک بھی مرا نالہ اُٹھا لے گیا
(اب متروک ہے)۔ آسمان ہل جانا۔ فریاد کا اثر ہونا۔ (قدر) روتے ہیں
باغباں تک ہلتے ہیں آسمان تک + پہنچی نہ گُل کے کان تک آہ رسائے
عندلیب۔ آسمان ہونا۔ آسمان ہو جانا۔ بلند مرتبہ ہونا (امیر) یہ
کس کے نقشِ قدم سے ملا ہے تاجِ شرف + زمیں پکار رہی ہے کہ
آسمان ہوں میں ۲۔ ظالم ہونا۔ جفا کار ہونا (وزیر) چلا ہے او
دلِ راحت طلب کیا شاد ماں ہوکر + زمینِ کوئے جاناں رنج دیگی
آسماں ہوکر۔ آسمانی۔ (ف) آسمان کی طرف منسوب۔ (ذوق)
گزرتی عمر ہے یوں دورِ آسمانی میں + کہ جیسے جائے کوئی کشتیِ دُخانی میں
۲۔ نیلگوں۔ آبی۔ آسمانی۔ آسمان کا ہم رنگ۔ (وزیر) سی ہے رات
اگر تو ہیں ستارے دانت سب تیرے + جو مُکھڑا چاند سا ہے تو دوپٹہ
آسمانی ہے ۳۔ ناگہانی۔ دیکھو بلائے آسمانی۔ آسمانی آفت۔
ناگہانی مصیبت۔ (حبیب) عشق کہتے ہیں جسکو دُنیا میں + آفت
اک یہ بھی آسمانی ہے۔ آسمانی آگ۔ مونث۔ وہ آگ جو آتشی
شیشے کو آفتاب کے سامنے کرنے سے پیدا ہوتی ہے ۲۔ لڑی جو آنکھ
اُس خورشید رو سے تو مجھے انشا + ہوئی اک آسمانی آگ سی محسوس
شیشے میں۔ آسمانی بلا۔ مونث + آسمانی آفت۔ (میر حسن)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا + وہ دل اُس نازنیں کا ہوا ہو چلا

مضمون بندھے ہیں ۔ طنزاً بھی کہتے ہیں ۔ (فقرہ) کیا یہ مٹھائی آسمان سے اُتری ہے - آسمان سے باتیں کرنا - مکان کی بلندی کی تعریف میں بطور مبالغہ کہتے ہیں ۔ (فقرہ) امین آباد میں نوابصاحب کا وہ محل کھڑا ہے کہ آسمان سے باتیں کرتا ہے - آسمان سے پتال تک جانا - (عو) پتال زمین کا سب سے نیچا طبق) انتہا کی سعی کرنا - بیحد کوشش کرنا - (جانصاحب) گر آپ آسماں سے پتال جائیے مانونگی اب نہ ایک نہ یہ راگ لائیے - آسمان سے تارے اُتار لانا - دشوار کام کرنا - ناممکن کام کرنا - (گلزار نسیم) وہ بولی جو تو کہے زباں سے + تارے تو اُتار دوں آسماں سے - آسمان سے ٹکر کھانا - بہت بلندی کی تعریف میں کہتے ہیں (فقرہ) یہ عمارت تو آسمان سے ٹکر کھاتی ہے - آسمان سے ٹکر لینا [1] بہت بلند ہونا [2] بہت بڑے کا مقابلہ کرنا - بڑے زبردست کی برابری کرنا - آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا - مثل - ایک بلا سے چھوٹا دوسری میں اٹکا - ایک جگہ سے نکلا - دوسری جگہ جا پھنسا - ایک جگہ سے کام نکلکر دوسری جگہ اٹک جانے پر بولتے ہیں - ایک بلا سے نکلکر دوسری میں پھنستا - آسمان سے گرنا - بہت بلندی سے گرنا [2] خود بخود بلا طلب بے مشقت حاصل ہونا - مفت ہاتھ آنا - بے وقعت ہونا - (آتش) گو کہ تو گل ہے اور جوں شبنم + طالب رنگ و بو ترا ہوں میں + پر نہ اتنا بھی جان سہل مجھے

آسمان

(کیف) اللہ ہے نگہبان اعلیٰ کی آبرو کا + مُنھ پر پڑا اُسی کے جس نے فلک پہ تھوکا - آسمان کا رکھا نہ زمین کا - کہیں کا نہیں رکھا - غارت کر دیا - خراب کر دیا - (نصیر) دل شق رہا ہے تیرے ہاتھوں سے گنبد آسا + اس کو زمیں کا رکھا نے آسماں کا رکھا - آسمان کانپنا - دیکھو آسمان تھرّانا - آسمان کر دینا - سربلند کر دینا - (انیس) مری قدر کر اے زمین سخن + + + تجھے بات میں آسماں کر دیا - آسماں کھا گیا یا زمین - یہ چیز کہاں غائب ہو گئی - (ظفر) کہاں گیا مرا قاصد خبر نہیں اُسکی + زمیں نے کھا یا کہ ہے آسمان نے کھایا - آسمان ھونچا [1] بہت بڑے نیچے کا حُقہ - پہلے دستور تھا کہ میلوں میں جو لوگ بلند مقام پر بیٹھتے یا ہاتھیوں پر سوار ہوتے تھے اُنکو لگڑ والے وہ حُقہ پلاتے تھے [2] مزاحاً - بہت لمبا آدمی - آسمان کی باتیں جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں - آسمان کے پار ہونا - آسمان سے گزرنا - (رند) نالہ ہونے لگا افلاک کے پار آج کی رات + ضبط مجھسے نہوا آخر کار آج کی رات - آسمان کی چھت تک اُڑ جانا - بہت شور و غل ہونے کی جگہ - (قدر) اُٹھی اک واہ واہ تابہ فلک + اُڑ گئی آسمان کی چھت تک + آسمان کی چیل زمین کی اَپیل - وہ چالاک عورت جو ایک جگہ نہ ٹکے اور دوڑ دوڑ کر اندر باہر کام کرے - آسمان سیر کرنا - خیالات کا دور

آسمان سے نہیں گرا ہوں میں - آسمان سے گزرنا - آسمان سے پار ہوجانا - دور پہنچنا (عموماً نشے اور بیخودی کی جگہ اسکا استعمال ہوتا ہے (کیف) (مجازاً) بہت دور پہنچنا (مومن) منفعل سازِ دمِ ناہید نغمے کیا ہوے - آسماں کی سیر کرتا ہوں میں ساقی کے سبب + نشۂ بادہ مجھے عقلِ فلاطوں ہو گیا - کیوں گزرتی ہے فلک سے آہ و زاری آپ کی - آسمان کا تارا (مجازاً) نایاب چیز - نادر چیز - آسمان کا تھوکا اپنے ہی مُنھ پر آتا ہے - طوفان جوڑنے والا جو رِ فلک کا شکوہ کرنا (ذوق) دیکھکر غیروں میں مہتابی پر اُس ہوش کو رات - آسمان کی طرف دیکھنا - حسرت کے وقت اکثر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں - ہی رسوا ہوتا ہے - پاکدامن بہتان اور طوفان سے بدنام نہیں ہوتا   آہ کی اک دل سے ہم نے سوئے گردوں دیکھ کر - آسمان کے نیچے - کھلا ہوا مکان

علمیٔ۔ کیفیت) ٹھنڈی بھری سانسوں سے آسودہ خلائق ہو + جب
م ہو ہنگامہ خورشید قیامت کا ۱۲ خوش حال۔ (میرحسن) رعیت تھی
آسودہ و بےخطر + نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر ۳ بھوکے کی
ضد۔ سیر ۵ رغبت نہیں ہے اب کسی نعمت کی (مصحفی) + غم
کھاتے کھاتے ہجر میں آسودہ ہوگیا۔ آسودگان خاک۔ مذکر۔ مُردے۔
اہل قبور۔ (نصیر) آسودگانِ خاک کے شاید ہیں محو دید + نرگس کی
دیکھتے ہیں جو آنکھیں جھکا کے پھول۔ آسودہ حال۔ (ف) صفت۔
خوش حال۔ امیر۔ آسودہ دل۔ (ف) صفت خوش حال فارغ البال

آسیا۔ (ف) مونث چکی۔ (برق) گردش ایام سے جاتی رہی
حرص و ہوا + آسیاے آسماں سنگ قناعت ہوگئی۔ آسیائے آب
(ف) مونث۔ پن چکی۔ آسیاے باد۔ (ف) مونث۔ ہوا کی چکی۔

آسیب۔ (ف۔ کوفت۔ الم۔ صدمہ جو شانے کے دھکے
سے کسی کو پہنچے)۔ مذکر۔ صدمہ۔ تکلیف۔ (پہنچانا۔ پہنچنا۔ آنا کے
ساتھ) (نسیم) پابوسی کا کل کوئی آسیب نہ پہنچائے + شانہ بھی
نہ آجائے کہیں موے کمر تک۔ (سودا) نہ پہنچا میرے اشک گرم سے
آسیب مژگاں کو + بہا خاشاک کے سائے تلے سیلاب آتش کا۔
(ناصر) لیتا نہیں ہیں پنجۂ مژگاں سے بلائیں + ڈرتا ہوں کہ اُس
زلف پہ آسیب نہ آجائے ۲ بھوت پری جن کا سایہ ۳ دشمنی۔
مخالفت۔ (رشک) ضرر کرتا نہیں بعد فنا آسیب دشمن کا + چراغ
برق کا جلوہ ہے دیوانوں کے مدفن پر پڑے آفت بلا۔ (لا اعلم)
عشق بھیڑیوں کا دشمن جاں ہے + عشق آسیب جانِ انساں ہے

آسیب آنا۔ بھوت کا کسی کو ستانا جن کا کسی کو ستانا۔ پری یا جن کا
خلل ہونا۔ آسیب اُتارنا ۱ عمل کی قوت سے بھوت یا جن کو
دفع کرنا ۲ کمینوں میں جہاں بناوٹ کا خیال ہوتا ہے
جوتوں کی مار سے آسیب دفع ہوتا ہے۔ مار پیٹ کے ٹھیک کر دینا۔
آسیب اُترنا ۱ آسیب اُتارنا کا لازم۔ (شعور) جن کو عشق پری ہو
وہ نہ بچیں + ایسے آسیب کب اُترتے ہیں ۲ غصہ دور ہونا
وحشت دور ہونا۔ آسیب زدہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص
جس پر بھوت وغیرہ آتا ہو۔ آسیب سر پر آنا۔ آسیب آنا۔
آسیب سر پر چڑھنا۔ پری یا جن وغیرہ کا خلل ہونا (سوز) عشق کا
آسیب جب سر پر چڑھا + کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑھا ۲ بہت
زیادہ غصے میں بھرا ہونا۔ آسیب سے اُتارنا۔ آسیب اُتارنا
آسیب سر سے اُترنا۔ آسیب اُترنا۔ آسیب کا اثر۔ بھوت جن کا
اثر۔ پری کا سایہ۔ (رند) یہ بھی ہشیار کو دیوانہ بنادیتی ہے + اثر
الفت میں بھی آسیب پری کا دیکھا۔ آسیب کا خلل۔ آسیب کا
دخل۔ آسیب کا اثر۔ آسیب کا سر پر آکر بولنا۔ جن بھوت کا کسی کے
سر پر آکر اپنا نام و نشان ظاہر کرنا۔ آسیب کا سر پر
کھیلنا۔ عوام میں یہ دستور ہے کہ جب جن یا بھوت کسی کا پیچھا نہیں
چھوڑتا تو منت خوشامد کرکے گانا سنواتے ہیں اور پھول عطر وغیرہ
خوشبو رکھتے ہیں۔ بخور سلگاتے ہیں۔ اُس وقت وہ آسیب زدہ خوب
سر ہلاتا ہے اور کھیلتا اُچھلتا ہے (ظفر) ہزار کوئی سیانے لائے
کوئی بلائے کوئی کھلائے۔ جیسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منھ سے بولے

آسمانی پلانا۔(عم) بھنگ پلانا۔نشہ پلانا۔آسمانی تھپیڑا۔مذکر ناگہانی صدمہ جس سے انسان کو مفر نہ ہو۔آسمانی تیر۔وہ تیر جو آسمان کی طرف لگائیں۔تیر ہوائی ۲؎ شہاب ثاقب ۳؎ مجازاً بے ٹھکانے کام بے تکی بات آسمانی دھکا۔مذکر۔ناگہانی صدمہ آسمانی ڈھیلا۔(عو) غیبی مار۔آسمانی رنگ۔وہ رنگ جو آسمان کے رنگ سے مشابہ ہو۔نیلا رنگ۔آسمانی زبان۔ہنود سنسکرت کو دیو بانی یعنے آسمانی زبان کہتے ہیں۔آسمانی غضب یا قہر۔مذکر خدا کا غضب۔خدا کا قہر۔(ظفر) وہ چشم قہر قہر آسمانی کا نمونہ ہے نگہ اُسکی بلائے ناگہانی کا نمونہ ہے۔آسمانی کتاب۔وہ کتاب جو خدا نے کسی پیغمبر پر اُتاری۔مثلاً۔زبور۔توریت۔انجیل۔قرآنِ شریف۔آسمانی گولا ۱؎ قہر الٰہی ۲؎ برف اولے وغیرہ جن ناگہانی سخت صدمہ پہنچے۔آسمانی گولا پڑنا ۱؎ قہر الٰہی نازل ہونا ۲؎ (عم) بے موسم بارش ہونا۔بے رُت اولے پڑنا۔

آسن۔(س۔آس۔بیٹھنا۔) مذکر ۱؎ گھوڑے کی سواری میں سوار کی ران کا وہ حصہ جو گھوڑے کی پیٹھ سے لگا رہتا ہے ۲؎ انداز نشست ۳؎ جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ ۴؎ وہ کپڑا جس پر نفرا سے ہنود بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہیں۔آسنی ۵؎ جوگیوں کے رہنے اور جوگ رمانے کی جگہ۔آسن اُکھڑنا۔گھوڑے پر ران کا ڈگمگا جانا ؎ طاری توسن ایّام کے بیکار ہیں قائم ٭ اُکھڑا ہی کہیں آسن بھلا ہم شہسواروں کا۔آسن باندھنا۔رانوں میں دبا لینا۔رانوں سے زور کرنا۔آسن پہچاننا۔گھوڑے کا اپنے سوار کی نشست پہچاننا۔(آتش) کرتا ہے مجھ سے ابلق ایّام شوخیاں۔پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا۔آسن تلے آنا۔ران کے نیچے آنا۔سواری میں آنا۔(فقرہ) ابھی یہ گھوڑا آسن تلے نہیں آیا آسن جلنا۔ایک طرح بیٹھے بیٹھے ران یا زانو میں گرمی پیدا ہو جانا۔(میر) کب تلک دھونی رمائے جوگیوں کی سی رہوں ٭ بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا ٭ آسن جانا۔گھوڑے پر جم کے بیٹھنا۔آسن جمنا۔گھوڑے پر اچھا بیٹھنا۔آسن جوڑنا۔آسن سے آسن جوڑنا۔زانو سے زانو ملا کے ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنا۔(فقرہ) دونوں جوگی آسن سے آسن جوڑے بیٹھے ہیں۔آسن گانٹھنا۔آسن لینا۔آمادہ مباشرت ہونا۔آسن لگانا۔بستر لگانا۔قیام کرنا۔ٹھہرنا۔(فقرہ) بابا فقیروں کو کیا پوچھتے ہو جہاں شام ہوگئی وہیں آسن لگا دیا۔آسن مار کر بیٹھنا۔جوگیوں کی طرح بیٹھنا۔اس قصد سے بیٹھنا کہ اب نہ اُٹھیں گے۔(مصحفی) اے خوشا حال کہ جو لوگ ترے کوچے میں ٭ خاک پنڈے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے۔آسن مارنا۔جوگ کی قطع سے بیٹھنا۔چار زانو بیٹھنا۔(انشا) شیر کی کھال بچھا اور سلے تن پہ بھبھوت ٭ گاہ جوگی کی طرح بیٹھے ہیں آسن مارے۔

آسنی۔(ہ) مونث ۱؎ دیکھو آسن نمبر ۴ ۲؎ چٹائی یا کپڑا جسکو ہنود چوکے میں بچھا کر کھانا کھاتے ہیں۔

آسودگی۔(ف) مونث۔راحت۔آرام۔سکھ چین ۲؎ خوش حالی۔۳؎ سیری۔صلح۔خاموشی۔امن و امان

آسوده۔(ف) صفت۔راحت پانے والا۔آرام پانے والا

موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہوگیا ۴ واقف۔ آگاہ (ناسخ) ہوں وہ غیں کہ لب نہ ہنسی سے ہوں آشنا + دیوار قہقہہ بھی جو آئے نظر مجھے ۵ ترکیب کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے صورت آشنا۔ حرف آشنا ۶ ناجائز تعلق رکھنے والا۔ ناجائز تعلق رکھنے والی (آتش) ابر میں بے نشہ کے اکدم رہا جاتا نہیں + دختر رز ہی ہماری آشنا برسات کی ۷ (ہند) بندہ۔ غلام مطیع۔ (فقرہ) ہر شخص غرض کا آشنا ہے۔ آشنا پرست۔ دوست کا قدردان آشنا پرور۔ دوستوں کا مربی۔ آشنا رہنا۔ دوست رہنا۔ آشنا نہ رہنا۔ مناسبت نہ رہنا۔ لگاؤ نہ رہنا۔ آشنائی۔ مونث۔ محبت دوستی۔ چاہ۔ پیار۔ اختلاط ۲ صاحب سلامت۔ شناسائی۔ ۳ (ہند) ناجائز علاقہ ناجائز تعلق۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (محشر) آشنائی کرکے کیا خوش تھی جو کرتی دوستی + توبہ توبہ باز آئی میں نکمے کام سے۔ آشنائی جاتی رہنا آشنائی چھوٹ جانا۔ علاقہ محبت ترک ہونا۔ آشنائی چھوڑ دینا محبت ترک کر دینا۔ آشنائی رہنا۔ محبت کا سلسلہ رہنا۔ دوستی برقرار رہنا۔ (مومن) ایسی ہی رہے گی آشنائی + آتی نہیں مجکو بیوفائی۔ آشنائی کا جھوٹا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ نہ سکے وقت پر نکل جائے ۵ خدا جانے ہے ذوق جھوٹا کہ سچا + مگر وہ نہیں آشنائی کا جھوٹا۔ آشنائی کا سچا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ دے آشنائی کھٹ کرنا محبت قطع کرنا۔ یارانہ ترک کرنا۔ (انشا) لی چٹکیے سے میں نے جبکہ اُسکے چٹکی + بولا کہ پڑے جاں پہ تیرے ٹیکی پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا + بس چل بزاب آشنائی تجھسے کھٹ کی آشنائی ملا تا سبق۔ مثل۔ جو شخص غرض تک آشنا رہے اور غرض نکل جانے کے بعد بیگانہ ہو جائے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ آشنائی نباہنا۔ پاس وضع سے محبت ترک نہ کرنا (بحر) خدا نباہے یہ آشنائی ہمیں یہ الفت کی لاگ بھائی + کسی دن اُسپر جو دھوپ آئی یہاں قلق سے بخار آیا۔ آشنائی نبھنا۔ لازم۔

آشوب۔ (ف۔ بروزن جاروب) مذکر ۱ شور۔ غوغا۔ فتنہ۔ فساد ۲ آنکھ کے آشوب کر آنے کی حالت ۳ اسم کے ساتھ مل کر فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے شہر آشوب۔ آشوب اُٹھانا۔ فتنہ فساد برپا کرنا۔ (میر) ہو شرم آنکھ میں تو بھاری جہاز سے ہے مت کرکے شوخ چشمی آشوب سا اُٹھاتو۔ آشوب اُٹھنا۔ لازم۔ (میر) اُس غصیلے کی سُرخ آنکھیں دیکھ + اُٹھے آشوب خانقاہ کے بیچ۔ آشوب چشم۔ آنکھ کا جوش کر آنا۔ (رشک) چلی فصل بہاراں سیر گلشن کی نہ کی تونے + یہ ہے آشوب چشم نرگس بیمار کا باعث۔ آشوب دب جانا۔ فتنہ و فساد کا زور گھٹ جانا۔ (انشا) ناظم الملک بہادر وہ جناب عالی + دب گئے جس سے زمانیکے سب آشوب و فتن آشوب روزگار آشوب زمانہ۔ آشوب عالم۔ آفت زمانہ۔ فتنہ دہر۔ آشوب گاہ: (ف) فتنہ و فساد کا مقام۔ آشوب محشر۔ ہنگامۂ قیامت۔

آشیان۔ (ف۔ آشینہ سے مشتق جس کے معنی دری میں پرند کا انڈا) ۱ مذکر۔ پرندوں کا گھر گھونسلا ۲ آدمیوں کی سکونت کا مکان۔ رہنے سہنے کا مقام ۳ ترکیب کے ساتھ بھی استعمال میں ہے۔ جیسے خلد آشیاں۔ عرش آشیاں۔ آشیاں اُٹھانا۔

نہ سر سے کھیلے۔ آسیب کا گزر ہونا۔ دخل ہونا۔ کسی جگہ آسیب کا خلل ہونا۔ (اسیر) ہر وقت دل میں چاہیے یادِ بُتاں رہی + آسیب کا گزر ہو جو خالی مکاں رہے۔ آسیب کا لپٹنا۔ جن بھوت کا کسی پر اثر ہونا۔ جن بھوت کا کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ (رند) سر سے سودائے خط و زلف نکلنا ہے محال + عشق لپٹا مجھے آسیب پری کا ہو کر۔ آسیب ہو جانا۔ دیو پری یا جن کا سایہ ہو جانا۔ (ناسخ المحتسب کو) ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خُم + جوتیوں سے سیکڑوں جن آج جھاڑا چاہئے۔
آسیبی۔ وہ شخص جس کو آسیب کا خلل ہو۔ آسیبی مکان وہ مکان جس میں بھوت پریت وغیرہ کا گزر اور قیام ہو۔ آسیبیا۔ مذکر آسیبی
آسیہ۔ (ع) مونث۔ فرعون کی بی بی۔
آش۔ (ف۔ شوربا۔ حریرہ۔ پکی ہوئی پتلی شئے سینسکرت میں آش۔ کھانا) ۱۔ مونث۔ غذا خصوصاً جو رقیق ہو ۲۔ مذکر گیہوں کو پتلا پتلا پکا کے اسمیں پکا ہوا گوشت ملاتے ہیں آ آش پکانا۔ در پے ایذا ہونا۔ اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آش پلاؤ۔ (بلا اضافت) ایک قسم کا پلاؤ جو بیماروں کے لیے پکایا جاتا ہے۔ آش جو (ف) مذکر۔ چھلے اور بھنے ہوئے جو کا جوش دیا ہوا پانی۔ اسکو جمع ہی کر ساتھ بولتے ہیں۔ آش جو بنائے۔ آش جو پلائے۔
آشام۔ (ف۔ آشامیدن سے امر) ۱۔ اسم سے مل کر فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے مے آشام ۲۔ ایک قسم کا لطیف حریرہ۔
آشتی۔ (ف۔ سنسکرت میں استھرتا۔ ٹھہراؤ) مونث صلح۔ (ضد جنگ) ملاپ۔ صفائی۔

آشفتگی۔ (ف)۔ مونث ۱۔ پریشانی۔ پراگندگی۔
آشفتہ۔ (ف)۔ صفت۔ پریشاں۔ حیراں۔ عاشق۔ دیوانہ آشفتہ حال۔ آشفتہ خاطر۔ آشفتہ دل۔ صفت۔ پراگندہ دل۔ پریشاں حال۔ مجازاً عاشق۔ آشفتہ رہنا۔ حیران پریشان رہنا۔ آشفتہ روز۔ (ف) صفت۔ بدحال۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ آشفتہ سر صفت۔ بڑی۔ سودائی۔ بدحواس۔ آشفتہ طبع۔ آشفتہ طبیعت۔ پریشاں خاطر۔ آشفتہ کردینا۔ پریشاں کردینا۔ دیوانہ بنا دینا۔ آشفتہ مزاج۔ آشفتہ خاطر۔ آشفتہ مو۔ جسکے بال پریشاں ہوں۔ کنایۃً مغموم۔ پریشاں حال۔ اسلیئے کہ غم و ماتم کی حالت میں بیشتر بال کھول دیے جاتے ہیں۔
آشکار۔ (ف۔ سنسکرت میں آکار۔ صورت۔ ظہور۔ ش۔ زاید ہے۔) ظاہر۔ فاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آشکارا۔ (ف) ۱۔ ظاہر۔ فاش ۲۔ علانیہ (ذوق) پئیں مے آشکارا ہم کو کس کی ساقیا چوری + خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔
آشنا۔ (ف۔ دوست۔ واقف۔ پیراک۔ عارف) ۱۔ صفت ۱۔ ضد بیگانہ۔ حال کا شریک۔ دوست (آتش) حالت بد میں نہیں کوئی کسی کا آشنا + کوچ کر جاتا ہے پیش از مردن بیمار خواب ۲۔ جان پہچان۔ روشناس۔ (غالب) دے وہ جسقدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے + بارے آشنا نکلا اُنکا پاسباں اپنا ۳۔ پیراک۔ شناور (وزیر) کب ہیں حریص بحر توکّل کے آشنا

ترکرنا۔ آلودہ کرنا۔

آغوش۔ (ف۔ آگوش کے معنی ژند میں بغل کے ہیں) مذکر و مونث۔ بغل۔ کنار۔ گود۔ (رند) میں وہ محروم محبت ہوں لڑکپن میں بہا واکسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا۔ (رشک) شب فرقت کی آمد پاکے آغوش لحد پھیلی + قضا کی مہربانی ہے اجل سرگرم احساں ہے۔ مؤلف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔ آغوش آباد کرنا۔ گود گرم کرنا (نوازش) گود میں غیر کی رہا برسوں + ابتو آغوش کر مرا آباد۔ آغوش آباد ہونا۔ (مسرور) عاشق معشوق دونوں ہوں شاد + پہلو آغوش سب ہوں آباد۔ آغوش بھرنا۔ بھرپور گود میں آنا۔ (ناسخ) جن کے آغوش کو تم بھرتے نہیں + زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں۔ آغوش پھیلانا۔ گود میں لینے کو دونوں ہاتھ پھیلانا ؎ برنگ نالہ دوڑا دل مرا آغوش پھیلا کر + اسیر اُس رُخ کا دھوکا ہو گیا کیا ماہ کامل پر۔ آغوش پھیلنا۔ لازم۔ آغوش خالی کرنا۔ گود سے نکل جانا۔ (رند) جب وہ آرام جاں آغوش خالی کر گیا + اے اجل مشتاق ہوں تب سے کنار گور کا۔ آغوش خالی ہونا۔ لازم۔ (ناسخ) لوگ کہتے ہیں کہ ہالے میں عیاں چاند نہیں یاں جو آغوش ہے بے حور شمایل خالی۔ آغوش سے نکلنا۔ آغوش خالی کرنا۔ (داغ) جسطرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ + یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری۔ آغوش کا پروردہ۔ گود کا پالا۔ اولاد سے کنایہ ہے (ناسخ) دل کے جانے کا نہ کیوں غم مجھے + وہ مری آغوش کا پروردہ ہے۔ آغوش کشادہ یا کشودہ بلا اضافت۔ گود پھیلائے ہوئے۔ بہ اضافت۔ پھیلی ہوئی گود۔ آغوش کشائی۔ گود پھیلنا۔ پھیلانا۔

(غالب) گلشن کو تری صحبت ازبسکہ خوش آئی ہے + ہر غنچہ کا گل ہونا آغوش کشائی ہے۔ آغوش کھول کر لپٹنا۔ کمال شوق سے بغلگیر ہونا ؎ بسانِ ساحل دریا ہو مشکل چھوٹنا ناسخ + لپٹ جاؤں اگر میں کھولکر آغوش جاناں سے۔ آغوش کھولنا۔ آغوش پھیلانا۔ (صبا) جب اُس بے مہر کو اے جذبِ دل کچھ جوش آتا ہے + مہ نو کی طرح کھوئے ہوے آغوش آتا ہے۔ آغوش گرم کرنا۔ پیار سے گود میں لینا۔ (قلق) یار سے گرم کیجئے آغوش + مے وصلت سے ہو جیسے مدہوش۔ آغوش لبریز ہونا۔ گود بھرنا۔ (نسیم) لا دُر شہوار مضمون بدل کر جلد اے خیال + تا کہیں لبریز ہو آغوش گوش سامعاں۔ آغوش مادر میں سونا۔ ماں کی گود میں سونا۔ مجازاً بچپن کی حالت میں ہونا (رشک) دیا تھا سب کو آرام اُسکا اب نعم البدل پایا + نہیں ہے یا گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں۔ آغوش میں آنا۔ گود میں آنا۔ ہمکنار ہونا۔ (آتش) وہم ہے یار کا آغوش میں آنا شب وصل + پیرہن میں مجھے مشکل ہے سمانا شب وصل۔ آغوش میں بٹھانا۔ گود میں بٹھانا۔ آغوش میں بیٹھنا۔ گود میں بیٹھنا۔ آغوش میں دبانا۔ گود میں بھینچ کے لینا۔ آغوش میں رہنا۔ پاس رہنا۔ پہلو میں رہنا۔ (ذوق) مجھ میں اسمیں ربط ہے گویا برنگِ بو دگل + وہ رہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا۔ آغوش میں سونا۔ گود میں سونا۔ دیکھو آغوش مادر۔ آغوش میں کھینچنا۔ شوق اور تمنا سے گود میں لینا۔ (ظفر) کھینچتے ہیں غیر اُن کو اپنی جب آغوش میں + دل سے ہم ہیں نالہ پُر درد حسرت کھینچتے۔ آغوش وا ہونا۔ آغوش کھلنا (ناسخ) مجھکو تو یار سے ہے

گھوسلا چھوڑ دینا۔ (بحر) مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتا اب آشیانے اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے۔ آشیاں اُجاڑنا۔ گھوسلا برباد کرنا۔ (کیف) کہیں نہ پھٹ پڑے بجلی فلک سے او صیاد ✣ نہ اُجاڑ کے بُلبل کا آشیاں محظوظ۔ آشیاں باندھنا۔ گھوسلا بنانا (ناسخ) جا رہا ہے کوئے جاناں میں رقیب روسیاہ ✣ زاغ نے باندھا ہے اپنا آشیاں گلزار میں۔ آشیاں بلند کرنا۔ اونچی جگہ گھوسلا بنانا۔ (ناسخ) بجلی جلائے گلشن ہستی میں ہمصفیر ✣ صیاد کے جو ڈر سے کردن آشیان بلند۔ آشیاں یا آشیانہ بنانا۔ گھوسلا بنانا آشیان یا آشیانہ بندھنا۔ گھوسلا بننا۔ (جرأت) قفس میں سنوائے اسیران کہن ✣ بہر شاخ نو آشیانے بندھے ہین۔ آشیاں یا آشیانہ چھانا گھوسلا بنانا۔ (بحر) آئی بہار سبزۂ خط کی مراد پر ✣ طوطی کا آشیان گل و سنبل سے چھائے زلف۔ آشیاں کرنا۔ گھو سلا بنانا۔ (سوز)۔ باغ دُنیا کی ہے حریف خزاں۔ کس بھروسے پر آشیاں کیجئے۔ آشیاں (یا آشیانہ) لگانا۔ گھوسلا بنانا (ناسخ) آشیاں میرے چمن میں جو لگائے آکر ✣ بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش الحاں پیدا۔ آشیانہ۔ دیکھو آشیاں آشیاں زیادہ نظم و نثر ہی میں مستعمل ہے بخلاف آشیانہ کے کہ وہ زبانوں پر بھی ہے۔

آصف ۔حضرت سلیمان کے وزیر کا نام ۲ ہر وزیر پر اطلاق ہوتا ہے۔ آصف الدولہ ایک فرمانروائے اودہ کا لقب آصف جاہ۔ بعضے اُمرا کا لقب۔ فرمانروائے حیدرآباد اسی لقب سے ملقب ہیں۔ آصف خانی۔ ایک قسم کا شلوکہ۔ آصفی۔ (آصف وزیر۔ یائے نسبت) وزارت کا۔ دیکھو آصف نمبر ۲ (مومن) بہر تاریخ یوں کہا بے فکر ✣ خلعتِ آصفی مبارک ہو۔ آصفیہ۔ آصف کی طرف منسوب۔ جیسے سرکار حیدرآباد کو آصف جاہ کی طرف نسبت دیکر سرکار آصفیہ کہتے ہین۔

آغا۔ (ت) مذکر ۱ آقا۔ مالک۔ بڑا بھائی ۲ انشا مرے آغا کی سلامی کو جھکی ہے ✣ سُکّانِ سراپردۂ تقدیس کی ٹوپی ۲ مغلیوں اور کابلیوں کا تعظیمی لقب۔ آغا میر۔ غازی الدین حیدر شاہ اودہ کے ایک نامور وزیر کا لقب۔ آغا میر کی دائی سب سیکھی سکھائی مثل۔ جو عورت سب گنوں پوری نہایت چالاک اور عیار ہو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ آغا مینا۔ مونث۔ پیار سے پالو مینا کو کہتے ہین۔ (انشا) بیگم نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو۔ آغا مینا نے سنائی اُسے یوں ہی آوازہ ✣ پیاری پیاری باتیں کرنے والا بچہ۔

آغاز۔ (ف) ابتدا۔ شروع۔ عنوان۔ انجام کی ضد۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) آغاز انجام جاننا۔ نتیجہ معلوم کر لینا۔ (غالب) ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا ✣ تیرا آغاز اور ترا انجام۔ آغاز انجام نہ سوچنا۔ بے سوچے سمجھے کام کر بیٹھنا۔ نتیجے کا خیال نہ کرنا۔ مآل اندیشی نہ کرنا۔ آغاز بد کا انجام بد ہے۔ جس کام کی ابتدا بُری ہو انتہا بھی بُری ہوتی ہے (مومن) بُرا انجام ہے آغاز بد کا ✣ جفا کی ہو گئی خو امتحاں سے۔

آغشتہ۔ (ف۔ آغشتن سے اسم مفعول) آلودہ ۲ آغشتہ کرنا

(امیر حسن) یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا ؛ مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا۔ آفت بالائی غیبی مار۔ آفت ناگہانی۔ (آتش) دھیان رہتا ہے قدِ یار کی رعنائی کا ؛ سامنا روز ہے یاں آفتِ بالائی کا۔ آفت برپا رہنا ١ مصیبتوں کا سامنا رہنا ٢ شور غل رہنا۔ آفت برپا کرنا۔ قہر و ستم توڑنا۔ قیامت اٹھانا۔ (نصیر) تو عہدِ جوانی میں برپا کن آفت ہے ؛ ٢ شور غل کرنا۔ رونا۔ چلانا۔ آفت برپا ہونا۔ لازم۔ آفت برسانا۔ غضب ڈھانا۔ پامال ستم کرنا۔ تیروں کی بوچھار اور گولیوں کی مار کی جگہ اسکا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) دونوں طرف سے تیراندازوں نے آفت برسا رکھی ہے۔ آفت برسنا۔ لازم۔ آفت پڑنا ١ قہر و غضب نازل ہونا۔ (انشا) گیا یار آفت پڑے اس سحر پر ؛ اُداسی برسنے لگی بام و در پر ٢ صدمہ پہنچنا۔ (صبا) گنبدِ گردوں پہ اے دل آہ سے ؛ کچھ نہ کچھ آفت پڑے افتادہ ہو ٣ مشکل پڑنا۔ دقت ہونا۔ آفت توڑنا۔ آفت توڑ مارنا۔ ١ ستم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ (رند) ہجر کی شب اضطراب دل نے آفت توڑ دی ؛ صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے ٢ غصہ اُتارنا خفا ہونا۔ (" ") آج تو سرکار نے نوکروں پر آفت توڑ رکھی ہے ٣ اُدھم مچانا۔ آفت ٹالنا ١ مصیبت سے بچانا ٢ مشکل آسان کرنا۔ (قلق) ہیں اس آفت کو ٹلالے دیتی ہوں ؛ ڈر تمھارا نکالے دیتی ہوں۔ آفت ٹلنا لازم۔ آفت ٹوٹنا۔ آفت توڑنا کا لازم۔ (عود ہندی) یہ آفت تو دلی ہی پر ٹوٹی ہے کہ کوئی مسلماں کو نوکر نہیں رکھتا۔ آفتِ جان ١ جان کا دشمن۔ جان کا عذاب (قلق) تیغ کی چال آفتِ جاں ہے۔ صاف رفتار ناز خوباں ہے ٢ مجازاً معشوق۔ (ناسخ) روتے روتے جو مری بیٹھ چلی ہیں آنکھیں ؛ کیا مرے پاس سے اے آفتِ جاں اٹھتا ہے۔ آفت جان پر آنا۔ قہر نازل ہونا۔ صدمہ پہنچنا (داغ) آئے گی اسی جان پر آفت ہو کسی کی ؛ ہم اپنے ہی سر لینگے مصیبت ہو کسی کی۔ آفت جان پر لینا۔ دُکھ سہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ (ظفر) وہ دلبر آفتِ جاں ہے دل اُسکو دوں تو کیونکر دوں ؛ اک آفت ہیں جو اپنی جان پر لوں کس طرح سے لوں۔ آفت جوتنا۔ ع۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ آفت جھیلنا۔ صدمے اور بلاؤں کا برداشت کرنا۔ (بحر) ہماری جان نے گِن گِن کے آفتیں جھیلیں ؛ شبِ فراق میں روزِ شمار دیکھ چکے۔ آفت خیز۔ (ف خیز امر کے صیغے نے اسم سے مل کر ظرف کے معنی دئے ہیں) صفت۔ وہ مقام جہاں سے آفت اُٹھے۔ مصیبت رونما ہو (وزیر) کیا سیہ خانہ مرا پُر ہول و آفت خیز ہے ؛ آفت دکھانا۔ مصیبت اور بلا سے دوچار کرنا۔ (ناسخ) آفتیں دکھلائیں بیتابی نے کیا کیا عشق میں ؛ کیوں نہ ہیں حسرت سے دیکھوں کو رمادر زاد کو آفت دیکھنا۔ مصیبت کا سامنا کرنا۔ (کیف) خاک ہو تا اجل کے تڑپا لاکھ آفت دیکھتا ؛ کوئی صورت ایسی ہوتی اُنکی صورت دیکھتا۔ آفتِ دوراں آفتِ دہر۔ قہر و بلائے زمانہ ١ آفتِ روزگار (رشک) کون ہے صدمۂ دوراں و رمد سے خالی ؛ گردشِ چشم کا عشق آفت دوراں نکلا ٢ آفتِ دہر۔ عیار۔ بیحد چالاک (قلق) چند ہم صحبتیں تھیں آفت دہر ؛ مکر میں بد بلا فریب میں قہر ٣ آفتِ روزگار۔ آفت ڈالنا۔ قہر توڑنا مصیبت میں گرفتار کرنا۔ عجب صدمے میں ہوں اے رشک جب سے انکو دیکھا ہے ؛ نہ ڈالے چرخ یہ آفت کسی دشمن سے دشمن پر۔

ہم آغوشی کا خیال ✤ وا میرے اشتیاق میں آغوش گور ہے۔

آغوں۔ مونث۔ دودھ پیتے ہوئے بچوں کا ابتدائی کلام۔ آغوں غٹے دودھ پی پی کر میاں ہوئے مٹے۔ دایہ اطفال کو یہ کلمات کہہ کر کھلاتی بہلاتی ہے۔ (توبۃ النصوح) خالہ ننھے بچہ کی طرف مخاطب ہو کر کہتی ہے! کیوں جی بڑے میاں تم کچھ اپنی اماں جان کو نہیں سمجھاتے۔ بچہ آغوں۔ خالہ۔ آغوں غٹے۔ الخ۔ آغوں کرنا۔ دودھ پیتے ہوئے بچوں کا آواز نکالنا۔

آفات۔ (ع) مذکر۔ آفت کی جمع۔ بلائیں۔ مصیبتیں۔ (رشک) شب فرقت جو خیال آیا تری آنکھوں کا ✤ سارے آفات بیک چشم زدن بھول گئے۔ آفات آسمانی یا سماوی۔ آسمانی حوادث۔ ناگہانی بلائیں۔ آفات ارضی۔ زمین سے پیدا ہونے والی خرابیاں آفات ارضی و سماوی۔ آسماں و زمین کی بلائیں مصیبتیں۔

آفاق۔ (ع۔ اُفق کی جمع۔ آسمان کے کنارے) مجازاً دنیا جہاں۔ بطور واحد مذکر مستعمل ہے۔ (سودا) ٹکڑے ہوئے جگر کے آ سدِ رہ بھلے کو ✤ خوناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا

آفاق گیر۔ (ف) صفت۔ دُنیا کو لینے والا بادشاہ۔

آفت۔ (ع) (ژند میں اگفت اور سنسکرت میں آپد) مونث۔ ۱ آسیب۔ بلا۔ زحمت ۲ دُکھ۔ سختی۔ صدمہ۔ (ذوق) ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ✤ ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی۔ ۳ ظلم۔ اندھا دُھند۔ اندھیر۔ (فقرہ) یہ آفت کہیں نہیں دیکھی کہ جسکا حق ماریں اسی کو آنکھیں دکھائیں ۴ فتنہ۔ قہر۔ غضب۔ (کیفیت) چھوڑ دے مشاطہ گر کیف طبیعت پر اُسے ✤ اک نہ اک آفت تری زلف دوتا پیدا کرے ۵ عیار۔ شریر۔ بد ذات۔ (ظفر) سمجھ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہے ✤ لگا کے آگ جو پانی کو چشم نم دوڑے ۶ دشواری۔ مشکل۔ وقت (شیفتہ) ہم بھی دکھاتے غیر سے اخلاص کا مزہ ✤ آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں ۷ وبا۔ قحط وغیرہ۔ حوادث۔ (فقرہ) سخت بیماریاں پھیلی تھیں مگر خدا نے سب آفتوں سے بچایا ۸ غُل۔ شور۔ (فقرہ) لڑکوں نے وہ آفت مچائی کہ دوپہر کو سونے نہیں دیا ۹ عذاب۔ وبال (قلق) سچ ہے کیا قہر عشق انساں پر ✤ دل لگانا بھی آفت جاں ہے ۱۰ دشمن۔ (قلق) وہ بہت کم نگاہ و آفت ہوش۔ ہو گئی جبکہ زینت آغوش ۱۱ جلدی۔ گھبراہٹ۔ (ظفر) کہا سن کر زبانی حال قاصد سے یہ اُس نے ✤ مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تو ہوتا ۱۲ نہایت۔ بہت (جان صاحب) فتنہ انگیز اور آفت شوخ ✤ بیچی خیرن کی ہے قیامت شوخ

آفت آنا ۱ وبا آنا۔ قحط پڑنا ۲ قہر نازل ہونا۔ صدمہ پہنچنا مصیبت ناگہانی آنا۔ (ناسخ) موذیوں کو خانماں برباد کرتا ہے فلک ✤ جب نہ تب آتی ہے آفت خانہ زنبور پر ✤ ۳ خفگی پڑنا۔ غصہ اترنا (قلق)، غریبوں پر آفت آئے گی ✤ مفت عزت ہماری جائیگی

آفت اٹھانا ۱ مصیبت جھیلنا۔ تکلیف کا برداشت کرنا۔ دکھ سہنا (شوق) کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی ✤ چھائیں بھوکیں میں فج آئی تھی ۲ غل کرنا۔ شور مچانا۔ (فقرہ) شام سے اُس لڑکے نے وہ آفت اٹھا رکھی ہے کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی ۳ غضب ڈھانا۔ فساد برپا کرنا

۲ عیّارہ۔ دغاباز۔ (فقرہ) یہ بڑھیا آفت کی پڑیا ہے۔ آفت کی پوٹ
آفت کی پڑیا۔ آفت ۲ جنیز۔ عیّار۔ چالاک۔ آفت کے لوگ۔ چالاک
آدمی۔ عیّار آدمی ؎ اے کیف نہ لگ چلنا خوبان ستمگر سے ✣
باتیں غضب انکی ہیں یہ لوگ ہیں آفت کے۔ آفت گزرنا آفت پڑنا
آفت گزرنا مین زمانۂ گزشتہ کا لحاظ ہوتا ہے ؎ سر فرہاد پر آفت
جو جبل میں گزری ✣ خبر اسکی دل شیرین کو محل میں گزری آفت گلے لگنا
مصیبت کسی کے ذمّے ہونا۔ (قدر) گلے آفت لگی پابند زنجیر تاہل ہے
یہ شرعی قید ہے طوق و سلاسل اسکو کہتے ہیں۔ آفت لانا۔ بلا میں
پھنسانا۔ غضب ڈھانا۔ ستم توڑنا۔ (بحر) تیری طفلی سے تو نازل ہے
بلا جانوں پر ✣ دیکھیں لاتی ہے جوانی تری آفت کیسی۔ آفت مچانا ۱
شرارت کرنا ۲ شور مچانا آفت مچنا۔ لازم۔ (رشک) کافی ہیں سوز
عشق میں مجھکو مرے امام ✣ آفت مچے جلوں میں اگر آفتاب میں ✣ آفت
مول لینا۔ جان بوجھ کے مصیبت میں پڑنا۔ آفت میں آجانا۔ مصیبت
میں پڑ جانا۔ (ظفر) دل و جاں عشق کے ہاتھوں جو آجاتے ہیں آفت
میں ✣ تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہے۔ آفت میں
پڑنا۔ آفت میں مبتلا ہونا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں گھرنا۔
رنج و غم مین گرفتار ہونا۔ (رند) بت سے مطلب تھا نہ کچھ کام الفت سے
ہمیں ✣ وفعتہً پڑ گئے آفت میں خدایا کیسے۔ (رند) آفت مین مبتلا ہوا بیٹھے
بٹھائے دل ✣ یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل۔ آفت میں
پھنسانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسنا۔ مصیبت میں پڑنا۔
جھگڑوں میں پھنسنا۔ (صبا) ہو رہِ گلچیں عشق گل خوفِ خزاں اندیشۂ خار۔
لاکھ آفت میں پھنسی ہے ایک جانِ عندلیب۔ آفت مین ڈالنا۔
آفت میں پھنسانا ؎ آفت میں ڈالا ہے فراقِ یار نے ہمکو ✣ تڑپ بھی
سکتے ہین نہ مرتے ہیں نہ جیتے ہیں۔ آفت میں گھر جانا۔ مصیبتوں
میں مبتلا ہو جانا۔ (نواب مرزا شوق) گھر گئی آکے کیسی آفت میں ✣ پھر گئی
جان کس مصیبت میں۔ آفت نازل رہنا۔ مصیبتیں آتی رہنا۔ آفت
نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ (ناسخ) جہاں میں تیرہ دل جو ہیں وہی دریغ
رہتے ہیں ✣ کہ نازل ہوتی ہے آفت ہوا کی شمع روشن پر۔ آفت
نصیب۔ مصیبت زدہ۔ ستم کش ؎ گیا جب داغ مقتل میں
کہا خوش ہو کے قاتل نے ✣ مرا آفت نصیب آیا مرا ایذا طلب آیا
آفتیں ٹوٹ ٹوٹ کر آنا۔ بہت سی بلائیں آنا۔ بہت سی مصیبتیں آنا۔
(داغ) آئینگی ٹوٹ ٹوٹ کے قاصد پر آفتیں ✣ غافل ادھر اُدھر بھی ذرا
دیکھتا چلے۔

آفتاب۔ (ف۔ آف۔ سورج۔ تاب۔ چمک بعض کہتے ہیں
کہ آب تاب سے مرکب ہے یعنے پانی پر چمکنے والا۔ بعض کہتے ہیں کہ
آفت آب بفک اضافت ہے اسوجہ سے کہ پانی کو بخارات کی
صورت میں اُڑا دیتا ہے) الغوی معنی دھوپ ۲ (اصطلاحی)
سورج۔ دھوپ (وزیر) چہرے پہ تیری آنکھیں تری کیوں نہوں سیاہ
ہوتا ہے آفتاب سے کالا ہرن کا رنگ ۳ صفت۔ مشہور۔ کامل
بلند مرتبہ (؎) تعریف کس زباں سے کریں منبجوں کی ہم ✣ اے
کیف آفتاب ہے یہ خاندان تمام ۴ شراب۔ (گلزار نسیم) ساقی قدح
شراب دیدے ✣ مہتاب میں آفتاب دیدے ۵ خوبصورت معشوق

آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا۔ ستم توڑنا۔ (اسیر) جوانی میں کیا کیا
نہ ڈھاؤ گے آفت ؛ ابھی سے ہیں باتیں قیامت تمھاری۔ آفت رسیدہ
مصیبت میں گرفتار ے اے داغ جسکے واسطے روز جزا بنا ؛ وہ کون
ہے وہ میں ہی تو آفت رسیدہ ہوں۔ آفتِ روزگار۔ قہر و بلائے
زمانہ۔ سب سے زیادہ شوخ شریر۔ چالاک۔ بیشتر اسکا
استعمال معشوق کی نسبت ہوتا ہے۔ (داغ) آفت روزگار جب
تم ہو شکوۂ روزگار کون کرے ۔ مفسد فتنہ پرداز۔ آفت سہنا تنہا کی
مصیبت رہنا۔ (آتش) یہ صرف سینہ کوبی ہے وہ صرف تحمل ماتم ہے۔
مرے ماتم سے آفت رہتی ہے اک سنگ و آہن پر۔ آفت زدہ مصیبت کا
مارا ہوا۔ (نسیم) بہت اچھی نہایت خوب گزری ؛ اجی آفت زدوں کا
پوچھنا کیا۔ آفت زمانہ۔ آفت دوراں ے جہاں کو فتنہ سے خالی
کبھی نہیں پایا ؛ ہمارے وقت میں تو آفتِ زمانہ ہوا۔ آفت سر پر
ڈالنا۔ قہر توڑنا مصیبت میں گرفتار کرنا۔ (رند) ڈالی کیوں سر پہ
ترے کوہکنی کی آفت ؛ پیار کرتی نہیں شیریں تجھے فرہاد ابھی آفت
سر پر لینا۔ مصیبت اپنے سر لینا ۔ جھگڑے میں پڑنا۔ آفت سر پر
ہونا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ تکلیف میں ہونا۔ (خلیل)
اُفتادگی نے جادہ صحرا کا بنایا ہے۔ ہر شخص کے پاؤں سے سر پر
مرے آفت ہے۔ آفت سر سے ٹالنا۔ آفت ٹالنا۔ (صبا)۔
زلفوں کے پھندوں سے نکلے ؛ ٹالی سر سے آفت کیسی۔ آفت
سر سے ٹلنا۔ لازم۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے یہ آفت سر سے ٹلی ہے
آفت سہنا۔ صدمے کا تحمل کرنا۔ دُکھ برداشت کرنا۔ ے

سہنی پڑی ہیں مجھکو بڑی آفتیں نسیم ؛ عاشق ہوا ہوں ایک بُتِ
خوردسال کا۔ آفت سے چھڑانا۔ مبتلائے مصیبت کو مصیبت سے
بچانا۔ جھگڑے سے نجات دلانا۔ آفت سے چھوٹنا۔ لازم۔ آفت طلب
(بلا اضافت) بلا کا چاہنے والا۔ مصیبت کا خواستگار۔ (آتش)
ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردش چرخ ؛ کوئی معشوق
مجھے آگ بگولا دکھلا۔ آفت کا۔ بیحد۔ بے انتہا۔ (داغ) قیامت کی
خلش آفت کی کاوش قہر کی سوزش ؛ مرے دل میں تری حسرت ہے
یا کاشانہ ہے چھالے ہیں۔ آفت کا بنا ہوا۔ سراپا شوخی۔ بیحد چالاک
آفت کا پرکالا۔ بلائے روزگار۔ ہمہ تن شرارت۔ (جان صاحب)
نہ تم اتنی سی ہٹ پر جاؤ اُس لڑکی کی اے مرزا ؛ یہ آفت
کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہے ۔ ذکی۔ زود فہم۔ ذہین
۔ مجازاً معشوق کو بھی کہتے ہیں ے عجب آفت کا پرکالہ ہے
جسکو دل دیا ہم نے۔ کہ دل لیتے ہی ظالم ہو گیا ہے جان کا دشمن
آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ (میرحسن) قد و قامت آفت کا ٹکڑا
تمام ؛ قیامت کرے جسکو جھک کر سلام۔ آفت کا گھر۔ وہ مقام
جہاں بلا اور مصیبتوں کا ہجوم ہو۔ (ذکر) خانۂ یار آفت کا ہے
اے رنگیرو ؛ پر سایۂ دیوار نہ آنے پائے۔ آفت کا مارا۔ آفت
رسیدہ۔ آفت کا نمونہ۔ آفت کا پتا دینے والا۔ (رشک)
قد قیامت ہے مگر قہر ہے انداز نگاہ ؛ دیں خدا نے تجھے آفت کا
نمونہ آنکھیں۔ آفت کی پڑیا۔ صفت شریر بچے کی نسبت کہتے ہیں
(فقرہ) ذرا سے ڈیل پر نہ جاؤ یہ لڑکا آفت کی پڑیا ہے۔

شوخی شباب نہیں۔ اب تلک گرم آفتاب نہیں۔ آفتاب لب بام ۱ آفتاب قریب غروب ۲ کنایۃً ہر چیز قریب زوال۔(خلیل) خط سے حُسن اُسکا ہے قریب زوال ؎ اب لب بام آفتاب ہے یہ ۳ مجازاً سن رسیدہ آدمی کو بھی کہتے ہین۔ آفتاب محشر۔ آفتاب حشر۔ آفتاب مغرب سے نکلنا۔ مشرب اسلام کے رو سے قرب زمان قیامت میں ایک دن آفتاب مغرب کی طرف سے نکلے گا۔ یہ بھی آثار قیامت میں سے ہے آفتاب نکلنا۔ سورج کا طلوع ہونا۔ (درد) شب گزری اور آفتاب نکلا۔ تو گھر سے بھلا شتاب نکلا ۲ سورج کا نمودار ہونا۔ (رند) زلفوں سے اُسکا روے منور عیاں نہیں ؎ ابر سیہ کو چیر کے نکلا ہے آفتاب۔

آفتابہ۔(ف) مذکر ایک قسم کا لوٹا جسکے پیچھے گرفت کے واسطے دستی لگی ہوتی ہے۔ اور مُنھ پر سرپوش ہوتا ہے۔

آفتابی۔صفت ۱ دھوپ کھایا ہوا۔ جیسے آفتابی گلقند۔ ۲ دھوپ کا مارا ہوا جیسے سیب آفتابی ۳ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی (چھوٹنا کے ساتھ) (بحر) جب کبھی بام پر اُسکا رُخ تاباں چمکا ؎ آفتابی سی لگی چھوٹنے مہتابی سے ۲ ماہی مراتب میں چاندی سونے کا ایک دائرہ ہوتا ہے جسمین ایک ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ بادشاہوں کے جلوس میں سواری کے ساتھ ہوتا ہے۔ اُسکا سایہ چتر کی طرح سر پر پڑتا ہے۔(ذوق) وہ آفتابی اُسکی خجل جس سے آفتاب۔ وہ چتر اُسکا جس سے نہ ہو ہمسر آسمان ۵ گول ۶ امرا کے مکانات مین ایک بلند مقام ماہتابی کی طرح ہوتا ہے۔ (شور) چلے آتے ہیں کثرت سے جو مرغ نامہ بر پیہم ؎ بنی ہے آفتابی یار کی چھتری کبوتر کی ۷ ایک قسم کی چھوٹی پنکھیا جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے ہیں اور کبھی پنکھے کیطرح جھلتے بھی ہین سیلج لگی۔ (ناسخ) رشک سے تا نہ آفتاب جلے ؎ اس لئے حائل آفتابی ہے ۸ ایک قسم کی ڈھال جو سرخ رنگ ہوتی ہے (ظفر) وہ ہلال ابرو اگر چمکاے تیغ مغربی ۔ نکلے مشرق سے لیے وال آفتابی آفتاب ۔ آفتابی چہرہ۔ گول چہرہ۔ آفتابی دائرہ۔ گول دائرہ

آفریدگار۔(ف) پیدا کرنے والا۔

آفریدہ۔(ف آفریدن کا مفعول) صفت۔ پیدا کیا گیا

آفرین۔(ف) مونث ۱ کلمۂ تحسین۔ سبحان اللہ واہ وا شاباش۔(شور) دم نہ مارا تیر کھا کر جب ترے نخچیر نے ؎ آفریں بیساختہ نکلی لب سوفار سے ۲ طنزاً۔(میر) جب گیا میں یاد سے تب کس کا گھر کا ہے کا پاس ؎ آفریں صد آفریں اے مرد مان روزگار۔(معانی نمبر ۱-۲ میں کہنا کرنا کے ساتھ)۔(فقرے) اُستاد نے غزل سنکر آفریں کی بیٹا ایک میں کیا چھینکتا ہوں سارا زمانہ تم کو آفریں کرتا ہے۔(اسیر) ہماری فہم کو انصاف ہو تو آفریں کیجے ؎ نکالا ایک تم کو ڈھونڈھ کر سارے زمانے میں۔ ؎ آفرین باد برایں ہمت مردانۂ تو ؎ یہ مصرع عالی حوصلگی اور پامردی کی تعریف میں کہتے ہیں آفرین رہی ہے تعریف ہو رہی ہے ۔ بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں۔(فقرہ) تمھاری سعادتمندی پر نہ ملنے میں آفرین ہو رہی ہے۔ آفریں ہے کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے شاباش۔

آفرینش۔(ف۔ آفریدن سے حاصل مصدر) پیدائش (داغ) انجل مراد پھوڑ دیا آہ گرم نے ؎ آئندہ آفرینش برگ و ثمر گئی۔

ے آتش شب فراق میں پوچھوں گا ماہ سے :: یہ داغ ہے دیا ہوا
کس آفتاب کا۔ گنجفے کی چھٹی بازی کا پہلا پتا جس سے دن کو
کھیل شروع ہوتا ہے۔ (ہلال) گنجفے کا شوق ہو تجھ کو جاے خورشید و
آفتاب آسماں آئے بجاے آفتاب۔ آفتاب ایک نیزے پر آنا۔
آفتاب سوا نیزے پر آنا۔ قیامت ہونا۔ آثار قیامت سے ہے
کہ آفتاب اُس دن زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر ہوگا ے
حق میں پروانوں کے تھا اک نیزے پر خورشید حشر :: شمع کے سر پہ
جو شعلہ اے ظفر پیدا ہوا۔ (شفاعت و نجات احوال قیامت)۔
ے کہ تن پر کپڑا نہ منھ پر نقاب :: سوا نیزے پر آگیا آفتاب۔ آفتاب لب بام
قریب زوال (رند) ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح :: کیا اعتبار
شام گئے یا سحر گئے۔ آفتاب برآمد ہونا۔ لازم۔ سورج نکلنا۔
صبح ہونا (سحر) اے آفتاب محشر اب جلد ہو برآمد :: بے پوڑھی یہ
منتظر ہے شور نشور تیرا۔ گنجفے میں آفتاب کا دوسرے پتے کے
ساتھ پھینکا جانا جس سے کھیل شروع ہوتا ہے کھیل شروع کرتے وقت
کہتے ہیں آفتاب برآمد۔ آفتاب بر سر دیوار۔ قریب زوال ے جب سفیدی
سر پہ آئی کیا بھروسا زیست کا :: بجز اب ہم آفتاب بر سر دیوار ہیں۔
آفتاب بلند ہونا۔ سورج کا افق سے اونچا ہونا۔ (ظفر) سمند ناز پہ
تو ہو جو مہ رکاب بلند :: تو شرم سے نہ ہو گردوں پہ آفتاب بلند۔
آفتاب بنا دینا۔ مرتبہ بلند کر دینا۔ آفتاب پرست۔ صفت۔ سورج
پوجنے والا ے پھر آفتاب کو دکھیں نہ آفتاب پرست۔ ظفر جو یار
کھی رخسار آستین کو تکیں۔

آفتاب تیز ہونا۔ دھوپ تیز ہونا۔ (ظفر) اگرمی ہے کیوں سوا ترے
چہرے کی زیر زلف۔ ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز۔ آفتاب
چھپ جانا۔ سورج ڈوبنا۔ (کیف) اندھیر ہو نہاں اگر آنکھوں سے جام ہو
چھپ جائے آفتاب تو کیونکر نہ شام ہو۔ بدلی یا غبار کا سورج پر آنا
(ظفر) دود جگر ہیں دیکھو شعلے کو آہ کے :: آکر چھپا ہے ابر کے دامن میں
آفتاب۔ آفتاب حشر۔ سورج جو قیامت کے دن نکلے گا۔ (وزیر) تر دامن
اسقدر ہوں کہ اے آفتاب حشر :: سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو۔
آفتاب ڈوب جانا۔ سورج غروب ہو جانا۔ (وزیر) لگایا غوطہ جوں
مہروش نے دریا میں :: تو لوگ کہنے لگے آفتاب ڈوب گیا۔ آفتاب ڈھلنا
آفتاب کا وسط آسمان سے مغرب کی طرف جھکنا۔ (رشک) جب آفتاب
ڈھلا شام زلف یاد آئی :: ہمارے روز مصیبت نے یہ نکالی رات۔
آفتاب سر پر آنا۔ دوپہر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) سر پہ جب آفتاب
آتا تھا :: پاؤں میں سایہ لپٹا جاتا تھا۔ آفتاب سوا نیزے پر آنا۔
دیکھو آفتاب ایک نیزے پر آنا۔ آفتاب شام۔ سورج جب قریب
غروب کے ہوتا ہے اسکی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ (ناسخ) تو نظر آتا نہیں لیکن ہنوز
بام ہے جلوہ ترا ابھی برنگ آفتاب شام ہے۔ آفتاب طلوع کرنا (طلوع
بمعنی طالع) آفتاب برآمد ہونا۔ (انشا) ہو وقت صبح ہویوں نشۂ شراب
طلوع کہ جیسے شرق سے کرتا ہے آفتاب طلوع۔ آفتاب غروب ہونا۔
سورج کا چھپ جانا شام ہونا۔ (وزیر) تارے نمود ہوں جو غروب
آفتاب ہو :: آنسو بہیں تھی جو ہو ساغر شراب کا۔ آفتاب قیامت
آفتاب حشر۔ آفتاب گرم ہونا۔ آفتاب تیز ہونا۔ (خلیل) یار میں۔

آگ

خاک تربت سے آگ اُگتا ہے ۲۔ چمک۔ دمک۔ روشنی (مومن) وہاں ہر
آب رخ یاں آتش دل ٭ جدھر دیکھو اُدھر ہے جلوہ کو آگ۔ آگ اُبلنا
گرمی اور جلن کی شدت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ زمین سے آگ اُبلتی ہے
آگ اُٹھنا ۱۔ فساد اور فتنے کا پیدا ہونا۔ (فقرہ) غدر میں جو ہزاروں
جانیں تلف ہوگئیں یہ آگ میرٹھ ہی سے اُٹھی تھی ۲۔ (عم) لڑنے کی
خواہش کرنا۔ آگ اور بیری کو کم نہ سمجھے۔ مثل۔ دشمن نتواں حقیر و بیچارہ
شمرد۔ آگ چاہے کتنی ہی کم ہو اور دشمن کیسا ہی حقیر ہو مگر اُن دونوں کو
تھوڑا نہ سمجھنا چاہئے۔ آگ اور روئی کی کیا دوستی۔ مثل۔ متضاد مزاج
کی دوستی کا کیا اعتبار۔ دو جانی دشمنوں کا کیا ملاپ۔ آگ ببولا۔ دیکھو
بگولا اور ببولا۔ مولف کی رائے میں آگ بگولا صحیح ہے۔ اساتذہ نے
آگ بگولا اور آگ ببولا دونوں طرح کہا ہے اور حضرت امیر مینائی کی رائے
میں دونوں صحیح ہیں۔ دیکھو آگ بگولا۔ آگ تبانا۔ بندوق وغیرہ
داغنا (عرش) آگ تو دے پہ تپنچوں کو بتا دیتے ہو ٭ خاک بھی صورت
بارود اُڑا دیتے ہو۔ آگ بجھانا۔ متعدی۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ پر
پانی ڈالنا ۲۔ جھگڑا مٹانا۔ فساد دور کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ (فقرہ) دونوں
مزاج کے جلے ہیں یہ آگ تمھیں بجھاؤ گے تو بجھے گی ۳۔ خواہش پوری کرنا۔
بھوک پیاس مٹانا۔ تشنگی رفع کرنا۔ پیٹ بھر کے کھلانا۔ (فقیر کی صدا)
ہے کوئی اللہ کا بندہ جو پیٹ کی آگ بجھا دے۔ (فقرہ) یہ آگ تو
برف کا پانی بجھائے گا ۴۔ تسکین دینا۔ جی ٹھنڈا کرنا۔ (مومن) آتش
دل زار میں لگائی اُس نے ٭ برسوں جان حزیں جلائی اُس نے ٭ چھینٹا
بھی کل اختلاط کا پانی ٭ بھڑکی ہوئی آگ کیا بجھائی اُس نے ۵۔ خواہش

آگ

نفسانی کا مٹانا۔ آگ بجھنا۔ لازم۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۱۔ جلا یا مٹنا
(جان صاحب) سوت کی آگ بجھی سوت کے بچوں سے جلی۔ ان
جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی ۲۔ لڑائی جھگڑا رفع ہونا۔ ۵
بجھی نہ آگ لگائی ہوئی رقیبوں کی ٭ بہائے بحر نے دریا میں بار ہا تو
۳۔ تڑپ جاتی رہنا۔ قرار آجانا ۷ ہم جل بجھے مگر اس دل
کی آگ کو ٭ سینے میں ہم نے ذرق بنایا بجھا ہوا ۴۔ بھوک مٹنا
(فقرہ) اتنا کھاتا ہے مگر اُسکے پیٹ کی آگ نہیں بجھتی ۵۔ پیاس بجھنا
(انشا) لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا ٭ جگر کی آگ بجھے جس
سے جلد وہ شے لا۔ آگ برسانا۔ گرمی کا پھونکے دینا۔ گرمی کا افراط سے
ظاہر کرنا۔ (رشک) آگ برساتی ہیں آہیں جب وفور گریہ ہو ٭ یوں
تو ہوتی ہے رطوبت زا ہوا برسات میں ۲۔ معرکہ کارزار گرم کرنا۔ گولیوں
گولوں کا مینھ برسانا۔ (فقرہ) انگریزی فوج نے بندوق کی گولیوں اور
بم کے گولوں سے ایسی آگ برسائی کہ سارا میداں دوزخ کا طبقہ ہو گیا
آگ برسنا نہایت گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔ لو چلنا۔ تڑاقے
کی دھوپ ہونا۔ (میر) خدا رکھے آہ جگر تفتگاں بلا ہے گرم ٭ ہمیشہ آگ
ہی برسے ہے یاں ہوا ہے گرم ۲۔ معرکہ کارزار گرم ہونا۔ گولیوں گولوں کا
مینھ برسنا۔ (فقرہ) حریف کی توپوں سے آگ برس رہی ہے فوج کا قدم
کیونکر بڑھے ۳۔ گرانی ہونا۔ آگ بگولا۔ دیکھو بگولا۔ ببولا ۱۔ لال لال
دیکھتا ہوا۔ جلتا بھنتا۔ (بحر) مر گئے پر بھی وہ سودے کی حرارت نہ گئی
قبر سے خاک مری آگ بگولا نکلی ۲۔ غصے میں بھرا ہوا۔ تیز۔ تند۔ (بحر) جلا
جلا کے یہ کرتے ہیں دوست کو برباد ٭ مزاج آگ بگولا ہے خوش جمالوں کا

(قلق) باعث آفرینشِ عالم ٭ نورِ تابندۂ رخِ آدم ۲ کائنات عالم۔
۵ نخلبندِ آفرینش سے دعا مانگو یہ بحر ٭ دفن ہوں صحن چمن میں جاں بحق سبز رنگ

آفرینندہ ۔(ف) آفریدگار۔ پیدا کرنے والا۔ (رشک) کھٹکے گا موئے سرِ شوریدہ عاشق کی شرم ٭ آفرینندہ سمور و قاقم و سنجاب کا۔

آفس ۔ (انگ) مذکر۔ دفتر۔ سررشتہ۔ صیغہ۔ عہدہ۔

آفونسو۔ آفوس ۔ (پرتگالی) مذکر ایک قسم کا آم۔

آقا ۔ (ف) مذکر۔ مالک۔ خداوند۔ حاکم۔ آقائے ولی نعمت خداوند نعمت۔ سرکار۔ ملازم اپنے آقا کو کہتے ہیں۔

آک۔ آکھ۔ آگ ۔ (ہ اسکی اصل ارک ہے۔ ارک سے آک آک سے آگ ہوگیا)۔ مذکر۔ مدار کا درخت۔ آک ۲ بڑھیا۔ وہ روئی جو آک کے پھل میں نکلتی ہے۔ (سودا) بجز موئے سفید اسمیں نہیں کچھ ٭ نہیں جوں آکھ کی بڑھیا کہیں کچھ۔ آکھ کا دوڑا۔ (دہلی) آکھ کی ٹڑھیا۔

آکا ۔(ت) مذکر ۱ بھائی خصوصًا بڑا بھائی ۲ کلمۂ خطاب جسطرح میاں یا دوست۔ اِس لفظ کا رواج اکثر سپاہیوں اور بانکوں ترچھوں میں ہے (فقرہ) سنو آکا یار لوگوں سے یہ چالیں اچھی نہیں

آکاس ۔(ہ) مذکر ۱ زمین و آسمان کے درمیان کی خالی جگہ ۲ آسمان۔ آکاس بیل ۔ مونث۔ اَمر بیل۔ عوام اکاس بیل کہتے ہیں۔

آکسی جن ۔ (انگ) مونث۔ گاس کی ایک قسم جو پانی ہوا مٹی کا جزو اعظم ہے۔

آکھر ۔ (ہ) مونث ۱ چوپایوں کے رہنے کی جگہ خصوصًا شیر کا مسکن۔ (انشا) تھے جتنے کہ ارنے اور گینڈے ٭ آکھر پہ اپنی اپنی اینڈے (تسلیم) غیر ممکن ہے مرے سر سے جنوں جاتا رہے ٭ شیر سے خالی کبھی دیکھی نہ آکھر شیر کی۔

آکھلاپن ۔ (ہ سنسکرت میں آکھل چنچل) مذکر گھوڑے کی کود پھاند۔ شوخی۔ شرارت۔ (مصحفی) روند ڈالا دل کو ہر جا ناز سے ٭ آکھلاپن نے سمند ناز کے۔

آگ ۔ (ہ۔ آگن پھیلنا) ۱ آتش ۲ سوزش۔ (بحر) حال گرمیٔ محبت کا نہ پوچھو ہم سے ٭ آگ رہتی ہے دماغوں میں تپش جانوں میں ۳ تیزی۔ چرپراہٹ ۴ آتشک ۵ بھوک پیاس کی شدت ۶ مامتا۔ خون کا جوش ۷ عشق و محبت۔ سوز و گداز۔ دل کی لگی ۸ مصیبت۔ آفت۔ (داغ) سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی ٭ ہمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گئے ۹ غصّہ۔ تپہا۔ جھلاپن۔ (نسیم) تھوڑے سے خلاف حکم سے ہوتا ہے خشمگین ٭ کیسی بھری ہوئی ہے مزاج بشر میں آگ ۱۰ (عو) حسد۔ جلاپا۔ عداوت (فقرہ) سوت میری آگ میں جلی جاتی ہے ۱۱ لڑائی جھگڑا۔ فتنہ فساد۔ دیکھو آگ اٹھنا ۱۲ گرم باعتبار تاثیر کے۔ (فقرہ) ابھی پانی نہیں پڑا آجکل کے آم آگ ہیں ۱۳ صفت۔ بہت گرم جلتا ہوا (فقرہ) جنبر نہ چھونا آگ ہو رہا ہے ۱۴ صفت جلے تن۔ جھلا۔ دیکھو آگ ہونا ۱۵ صفت۔ بہت سرخ۔ دیکھو آگ لگنا ۱۶ مذکر۔ مدار کا درخت۔ دیکھو آک (ناصر) مرکے بھی سوز دل کا ہے یہ اثر ٭

(سنجوگ بواؤ مجہول - ملاپ - دو مخالف چیزون کا میل ملاپ) جہان دو مخالفوں میں میل ملاپ ہو یا یکجائی یا موافقت ہوتی ہے وہاں کہتے ہیں (شاد) ہم رہ سکیں کس طرح آگ پانی ؛ نبھے دوستی کیا ہماری تمھاری - آگ پانی کا کھیل - جب کوئی چیز پکانے میں بگڑ جاتی ہے تو کہتے ہین کہ یہ تو آگ پانی کا ... ہے اپنا کیا اختیار ہے + کبھی بنتا ہے کبھی بگڑتا ہے - آگ پانی مین لگانا جہان لڑائی نہ ہوتی ہو وہان لڑوا دینا - متحمل مزاج کو بھڑکا دینا - شرارت کرنا - فتنہ اٹھانا - (داغ) کب شرارت سے باز آتے ہیں ؛ آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں ۲ کمال عیاری اور چالاکی دکھانا - آ ... پر پانی ڈالنا - دیکھو آگ میں پانی ڈالنا آگ پر تیل ٹپکانا - آگ پہ تیل ڈالنا - شعلے کو اور بھڑکانا ۲ ایسی بات کہنا جس سے فساد بڑھ جائے - (ذوق) میر اگریہ ترے رخسار کو چمکاتا ہے ؛ تیل اس آگ پہ تل آنکھ کا ٹپکاتا ہے - آگ پر تیل (روغن) چھڑکنا - شعلہ بھڑکانا - (شعور) گزرا میں تیری چرب زبانی سے ناصحا ؛ روغن چھڑک نہ آگ پہ سیماب کے عوض - آگ پر دھرنا - آ ... پر رکھنا پھونکنا - سلگانا - جلانا - (رشک) کہتا ہے کنامہ کو ترے آگ پہ رکھا - قاصد نے تو لوا ورسنائی ... گرم ۲ پکانا - گرم کرنا - (فقرہ) گھی جم گیا ہے ذرا آگ پر رکھ دو - آ ... پر سیدھا کرنا - کمان یا لکڑی یا کسی دھات کی چیز کو بار بار گرم کرکے اس کا زخم نکالنا - (آتش) کرے گی صاف چین ان ابرؤن کی گرمی صہبا ؛ کمان زخ کر گئی جب پھیر دہ ہوگی آگ پر سیدھی - آگ پر سینکنا - آگ کے قریب لیجا کے گرم کرنا - آگ پر لٹانا بیقرار کرنا - جلانا - تڑپانا - (آتش) نہانے کو نہ جا حمام مین ہمرہ رقیبوں کے ؛ لٹاوے گا ہمیں رشک آتش سوزان گلخن پر - آگ پر لوٹنا ۱ حقیقی معنی ہیں - وہ فقرا جن کو چہل ابدال کہتے ہیں دہکتے ہوئے انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں - (اسیر) - ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر ؛ دل ہجر یار میں چہل ابدال ہوگیا ۲ بیقرار ہونا - تڑپنا - (صبا) رحم کر حال پہ مُردوں کے تو اے سوز فراق ؛ قبر میں آگ پہ لوٹوں پس مردن کب تک ۳ رشک وحسد سے جلنا - (فقرہ) تم کیون کسی کا مال کسی کی اولاد دیکھکر آگ پر لوٹتے ہو - آگ پڑ جانا ۱ جلن پیدا ہوجانا - (فقرہ) اس مرہم سے تو پھوڑے میں اور آگ پڑ گئی ۲ (عو) عداوت ہوجانا ۵ کیا آگ پڑ گئی ہے الہی تری پناہ ؛ اغیار ہمکو دیکھکے جلتے ہیں رات دن - آگ پڑنا ۱ سخت دھوپ پڑنا ۲ کسی شے کا مہنگا ہونا - آگ پھانکنا مبالغہ کرنا - جھوٹ بولنا - بدگوئی کرنا - (ذوق) کہے یہ زہد کہ اُوزہد فروش آگ نہ پھانک ؛ مانگے گر بادۂ نو زہد کہن کی قیمت - آگ پھکنا - (آگ پھونکنا کا لازم ہے لیکن لہجۂ اردو املا دونوں میں بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہے) ۱ سخت گرمی معلوم ہونا - بہت سوزش معلوم ہونا - (فقرہ) خدا جانے ڈاکٹر نے کونسی دوا پلادی ہے کہ بدن میں آگ پھک رہی ہے ۲ برافروختہ ہونا کی جگہ - آگ پھوس مین بیر ہے - آگ پھوس کا کیا ساتھ - آگ پھوس کی دوستی ... - آگ پھوس ایک جگہ کب رہ سکتے ہیں - جہاں جوان مرد اور عورت ایک جگہ رہ کر پاک نیتی کا اظہار کریں وہان کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایسی صورت مین عصمت کہاں رہ سکتی ہے - آگ پھونکنا یا پھونک دینا ۱ آگ کو ہوا دیکے بھڑکانا ۲ (دہلی) غصہ دلانا

(بنا دینا۔ بن جانا۔ بننا۔ کردینا۔ ہونا۔ ہوجانا کے ساتھ) ۱۲ شوخ۔
گرما گرم۔ (آتش) ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردشِ چرخ۔
کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا۔ آگ بنا دینا غصہ دلانا۔ بھڑکانا
(فقرہ) مصاحبوں نے کچھ باتیں ایسی جڑیں کہ نواب صاحب کو آگ بنا دیا
ان معنوں میں آگ کردینا زیادہ کہتے ہیں۔ آگ بنانا۔ (عم) ۱ آگ سلگانا
۲ غصہ دلانا۔ آگ بن جانا۔ لازم۔ مارے غصے کے لال پیلا ہوجانا۔
(نصیر) عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے ٭ وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے۔ (لکھنؤ میں
اس جگہ آگ ہوجانا کہتے ہیں) (مومن) آئے ہو جب بڑھا کر دل کی
جلن گئے ہو ٭ جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ ہوگئے ہو۔ آگ بوٹ۔
(آگ اور اگن۔ آتش۔ بوٹ۔ انگریزی۔ کشتی) مذکر۔ دھوئیں کا جہاز۔
(منیر) سیکڑوں آگبوٹ اور جہاز ٭ حسن دریا کی گرم بازاری۔ آگ بھبوکا
آگ کی طرح سرخ۔ شوخ۔ گرما گرم۔ (رند) شعلۂ حسن سے جل جاوے ہیں
آنکھیں سینکو ٭ کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو۔ آگ بھبوکا بن جانا۔ یا
بننا۔ لازم۔ غصے سے سرخ ہوجانا۔ (ظفر) آیا ہے کس پہ تو یوں آگ بھبوکا
بن کر ٭ تیرے رخسار جو لے ہوش ربا خوب ہیں سرخ۔ آگ بھری ہونا۔ لازم
سوز و گداز ہونا ۔ پڑھے مومن نے کیا کیا گرم اشعار ٭ بھری تھی لبین
یا رب کس قدر آگ ۲ جلن ہونا۔ تپک ہونا۔ (فقرہ) پھوڑے میں ایسی
آگ بھری ہے کہ بھونکے دیتی ہے ۳ (عو) بغض ہونا۔ عداوت ہونا۔
(فقرہ) سوت کے دل میں میری طرف سے آگ بھری ہوئی ہے۔
۴ گرم مزاج ہونا۔ پیٹ میں سوزش ہونا ۵ کنایۃً آتشک ہونا۔ پرشہوت
ہونا ۶ آگ بھڑکانا۔ آگ کو ہوا دے کر تیز کرنا۔ (رشک) آگ بھڑکا کے کھانا

اُسے لے نامہ بر ٭ حال جانسوز زبانی نہ کہا جائے گا ۲ شوق بڑھانا
محبت بڑھانا۔ بیتاب کرنا۔ (بحر) ڈوپٹا وہ گلنار دکھلا گئے ٭ نئے سر سے
پھر آگ بھڑکا گئے ۳ لڑائی بڑھانا۔ لگائی بجھائی کرکے فساد ڈالنا (جرأت)
آہ اس دل کی لگی پہ چشم گریاں کیوں نہ ہو ٭ ہے اسی کمبخت کی یہ آگ
بھڑکائی ہوئی ۴ غصہ دلانا ۵ فتنہ و فساد برپا کرنا۔ آگ بھڑکنا۔ آگ بھڑک
اٹھنا آگ کا دہکنا شعلہ بلند ہونا۔ (آتش) نالہ عاشق دل سوختہ ہے آفت جان
بھڑکی خوب آگ جہاں ڈھیر ہے خاکستر کا۔ (محسن) بھڑک اٹھی اک
آتش تیز تر ٭ بجھانے کو دوڑا جو دامان تر ۲ لڑائی بڑھنا حسد زیادہ
ہونا۔ کینہ زیادہ ہونا۔ (فقرہ) دونوں جلے تن ہو رہے تھے کوئی دخل
دیتا تو اور آگ بھڑکتی ۳ شوق بڑھنا۔ محبت میں بیتاب ہونا (بحر) آگ
بھڑکی ہوئی ہے مجھکو نہ سمجھائے کوئی ٭ جان کا مال کا ہوتا ہے زیان
ہونے دو ۴ جلن زیادہ ہونا۔ گرمی زیادہ ہونا۔ (فقرہ) یہ پھاہا رکھتے ہی
زخم میں آگ سی بھڑکنے لگی۔ آگ بھی نہ لگاؤں۔ (عو) کسی چیز سے نفرت
ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمھارے نزدیک خوش رنگ ہوگی میں تو ایسی
اطلس کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ آگ پانی۔ (عو) مرگی۔ عورتیں اس
مرض کا نام لینے سے بچتی ہیں اور آگ پانی اس وجہ سے کہتی ہیں
کہ اس مرض والے کو آگ پانی دیکھکر اکثر دورہ مرگی کا پڑ جاتا ہے
آگ پانی ایک جگہ نہیں رہ سکتے۔ مثل۔ دو مخالف ایک جگہ نہیں
رہ سکتے (یکرنگ) پارسائی اور جوانی کیونکر (کیونکر) ہو۔ ایک جاگہ
(جگہ) آگ پانی کیونکہ (کیونکر) ہے۔ آگ پانی کا بیر۔ ضد ۔ عداوت۔ فطرتی
مخالفت طبعی دشمنی۔ آگ پانی کا ساتھ۔ آگ پانی کا سنجوگ۔

آگ	آگ

خاک دوزخ مین۔ پڑے تو واقعی اکبار آگ داب تو دے۔ (فقرہ) آندھی آرہی ہے آگ خوب دبا دو ۲ فتنہ دبانا۔ فساد دور کرنا۔ غصہ دور کرنا۔ (فقرہ) یہ بھڑکی ہوئی آگ تمہین دباؤ گے تو دبے گی ۳ سوز دل پیدا کرنا۔ (میر) دن رات مری چھاتی جلتی ہے محبت مین۔ کیا اور نہ تھی جاگھ (جگہ) یہ آگ جو یان دابی۔ آگ دبنا یا دبی ہونا انگارون کا راکھ مین چھپنا۔ (مومن) جلے کیا کیا شجر تربت پہ میری۔ دبی تھی لاش کے بدلے مگر آگ ۲ فتنہ وفساد مٹنا۔ غصہ دور ہونا۔ (فقرہ) انگریزی فوج آجانے سے غدر کی آگ دبی ۳ سوزش دل کی جگہ۔ (ناسخ) دبی تھی آگ جو سینے مین بھڑ بھڑک اٹھی۔ کل اس بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو۔ آگ دکھانا ۱ آگ کے قریب لیجاکے گرم کرنا۔ (گلزار نسیم) دو بال دیئے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۲ جلانا۔ آگ لگانا۔ (گلزار نسیم) بو آتی ہے آدمی کی لیجا فو ناپاک ہے آگ اسکو دکھاؤ ۳ (بندوق۔ توپ وغیرہ کے لئے)۔ سر کرنا۔ فلیتہ دینا۔ آگ دوڑنا۔ لازم۔ آگ کا پھیلنا۔ شوزش پھیلنا۔ (شوق قدوائی) خاش کی انتہا کیا مین بتادون جور دلبر مین۔ لہو کا نام ہے اور آگ دوڑی ہے بدن بھر مین آگ دہکانا۔ آگ روشن کرنا۔ (فقرہ) دھوان بہت ہوتا ہے ذرا آگ دہکا دو بول چال مین اس جگہ بھڑکانا ہے۔ آگ دہکنا۔ لازم۔ آگ روشن ہونا۔ شوق بڑھنا۔ آگ دہونکنا۔ دھونکنی یا پنکھے سے آگ کا تیز کرنا۔ آگ دیکے پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ (منیر) مجھکو جلاکے روتے گئے ہین عبث حضور۔ کیا آگ دیکے دوڑے ہین پانی کے واسطے۔ آگ دینا متعدی۔ جلانا۔ فتیلے سے آگ لگانا۔ (ناسخ) غم نے ہمارے خانہ دل کو جو آگ دی۔ روشن برنگ خانہ زنبور ہوگیا ۲ روشن کردینا۔ (سودا) شفق آفتاب شام وسحر۔ آگ دی ہے جہان کو یکسر ۳ چمکانا۔ رونق دینا۔ (ناسخ) دی آگ اسنے پرتو رخ سے شراب کو۔ شرمندہ جام مے نے کیا آفتاب کو۔ آگ رکھدینا (پر کے ساتھ) جلادینا۔ پھونکدینا۔ (آتش) نہایت بلبل شیدا کا اسنے دل جلایا ہے۔ جو بس ہوئے (ہو) تو رکھدون آگ مین گلچین کے دامن پر۔ آگ روشن کرنا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ روشن ہونا۔ لازم۔ (داغ) مرا اختر جلا یا اے فلک تقصیر کر سے بجلی شب فرقت یہ کیسی آگ روشن تھی ستارون ہین۔ آگ سا دہکنا لازم آگ کیطرح جلنا۔ آگ کیطرح لال ہونا۔ (فقرہ) بخار کی ایسی شدت ہے کہ بدن آگ سا دہک رہا ہے۔ (ناسخ) دونون ... نائی ہاتھ دہکتے ہین آگ سے مچھلی کف ... مین سمندر سے کم نہین۔ آگ سرد ہونا۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۲ شوق باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کل شوق کی کیسی گرما گرمی تھی آج بالکل وہ آگ سرد ہوگئی ۳ فتنہ و فساد رفع ہونا۔ (فقرہ) تعصب کا یہی حال ہے تو یہ آگ سرد ہوچکی آگ سلگانا۔ متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ (آتش) خس وخاشاک کا رتبہ ہے مجھے عالم مین۔ پھلے پھکتا ہون مین جو آگ کو سلگاتا ہے ۲ چمکا جانا ۳ مجازاً۔ لگائی بجھائی کرنا۔ در غلانا۔ فتنہ و فساد اٹھانا۔ (سودا) گوش زد اسکے کیا اعدا نے میرا حرف عشق۔ کیا رہا گھر جلنے مین اب آگ وہ سلگا چکے۔ آگ سلگنا

لگائی بجھائی کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آگ لگانا زیادہ بولتے ہیں۔
۳ سخت پیاس لگا دینا۔ جلن پیدا کر دینا۔ سوزش بڑھانا۔ (انشا)
کیا کیا آہ ناتواں تونے :: آگ سی پھونک دی یہان تونے ۴ ولولہ
بڑھانا۔ (ناسخ) بادنوروزی نے پھونکی واعضاے تن میں آگ + یان
برنگ غنچۂ لالہ ہے پیراہن میں آگ ۵۔ بڑائی بھلائی کر کے فساد ڈالوانا
آگ پھیلانا۔ حقیقی معنی ہیں۔ (آتش) یہ جلتر نگ نے پھیلا دی
آگ پانی پر :: کہ جل کے گر پڑے خود میگھ راگ پانی پر ۲ مجازاً فساد
پھیلانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) یہ آگ اسی فتنہ پرداز کی پھیلائی ہوئی
ہے۔ آگ پھیلنا۔ لازم۔ حقیقی معنی ہیں۔ (صبا) خوف کی جا ہے
نہ چھیڑ و دل سوزاں کو مرے :: آگ پھیلی جو کسی نے کہیں اخگر توڑا۔
۲ فساد پھیلنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ (فقرہ) خدا خیر کرے نفاق کی آگ
پھیلتی ہی جاتی ہے۔ آگ تاپنا۔ آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا (غالب)
آگ تاپے کہاں تلک انساں :: دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار
لکھنؤ مین اس جگہ صرف تاپنا بولتے ہیں۔ آگ تلووں سے لگنا (اس
بیشتر تلووں سے آگ لگنا بولتے ہیں)۔ غصہ آنا۔ جل جانا۔ آتش رشک
بھڑکنا۔ (ظفر) عاشق دل خون شدہ کے آگ تلووں سے لگی :: غیر
کے سینہ پہ وہ پاے حنائی دیکھ کر۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ بجھانا (کیف)
آتش عشق کو رو رو کے کیا ہے ٹھنڈا :: اب یری بھی جو جلاے تو بلا
جلتی ہے ۲ مجازاً۔ فتنہ و فساد فرو کرنا۔ آ۔ ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔
آگ جاگ اٹھنا۔ بجھی ہوئی آگ کا مشتعل ہونا ۲ شوق بڑھ جانا
(انشا) تونے لگائی آ کے یہ کیا آگ اے بسنت + جس سے کہ دل کی

آگ اٹھی جاگ اے بسنت + آگ جانے لہار جانے دھونکنے والے کی
بلا جانے۔ مثل۔ جہان کوئی کسی کے حکم سے کچھ کام کرتا ہے اور دوسرا
شخص کارکن پر اعتراض کرتا ہے یا اس کام میں نقصان بتاتا ہے
تو اس جگہ کارکن کہتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اچھائی بڑائی سے
مجھے کیا کام جو حکم ملا اسکی تعمیل کا نتیجہ وہ شخص بھگتے گا جس کے حکم سے
کام کیا گیا۔ آ۔ جگانا۔ بجھی آگ کا مشتعل کرنا۔ شوق بڑھانا۔
۵ بخت خفتہ نے جگایا اُسے صد حیف نصیر + آگ جو گلخن سینہ مین
دبی رہتی ہے۔ آگ جلانا۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلنا۔ لازم۔ آگ
روشن ہونا۔ آ۔ جھاڑنا ۱۔ پتھر سے آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ
نکالنا۔ (فقرہ) سب سے پہلے ہوشنگ نے پتھر سے آگ جھاڑی
ہی ۲ آگ سے راکھ دور کرنا۔ (فقرہ) آگ جھاڑ کر چلم پر رکھو۔ تاکہ حقہ
جلد سلگ جائے۔ آگ جھڑنا۔ لازم۔ پتھر یا چقماق سے آگ نکلنا۔
(عاشق) پتھر کی طرح آگ جھڑی جسم زار سے :: جب میرے استخوان لگے
لگے استخوان پر ۲ شرر جھڑنا۔ شعلے اٹھنا۔ (رند) آہ آتش فشان جو
کرتا ہون۔ آگ جھڑتی ہے آشیانے سے۔ آگ جھونک دینا۔ جلن
ڈالدینا۔ جلا دینا۔ (انشا) جھونک دی عشق نے جب اس دل بیتاب
میں آگ + غل پڑا یہ کہ گری معدن سیماب مین آگ۔ آگ چمکنا
آگ کا روشنی دینا۔ (ہلال) آنکھیں یوں غیر سیہ رو کی نظر آتی ہیں ہا
کبھی جس طرح چمکتی ہے شب تار میں آگ۔ آگ دابنا۔ آگ دبانا۔
(لکھنؤ میں آگ دبانا کو آگ دابنا سے فصیح سمجھتے ہیں) انگاروں کو
راکھ میں چھپا دینا۔ بھڑک مٹانا۔ (ذوق) خنک لوں کی اگر مشت

آگ

چھپائی جائیگی تو دامن جل جائیگا آگ اور بھڑک اُٹھیگی)۔ بات کو اِسطرح چھپانا کہ افشا ہو جائے۔ نہایت ظاہر چیز کو چھپانیکی کوشش کرنا
آگ کھائیگا انگارے ہگیگا مثل۔ بُرے کام کا بُرا انجام ہے۔
آگ کھائے منھ جلے اُدھار کھائے پیٹ مثل۔ آگ سے زیادہ قرض سے ڈرنا چاہئے کہ اُسکا ضرر آگ سے زیادہ ہے۔ آگ کہتے منھ نہین جلتا مثل۔ بُری چیز کا نام لینے سے بُرائی کا اثر نہین ہوتا بُرے اثر والی چیز کا نام لینے سے کچھ ہرج نہین ہے۔ فارسی مین اس جگہ نقل کفر کفر نباشد ہے۔ آگ کے آگے ہہب ہم ہین مثل اسکا استعمال بیشتر غصے کی حالت بیان کرنے مین ہوتا ہے یعنی غصہ ایسی بد بلا ہے کہ اس حالت مین کسیکا لحاظ باقی نہین رہتا
آگ کی بڑھیا ۱۔ مدار کے درخت کے پھولون کی روئی جو ہوا مین اُڑتی پھرتی ہے ۲۔ (ظرافت سے) بہت بوڑھی عورت۔ (انشا) پتھورا کے جو محلون کی ہو کوئی آگ کی بڑھیا۔ بنے آکے وہ بوڑھی اور بڑے نداف کا جوڑا۔ آگ کے لوکے اٹھنا ۱۔ آگ کے شعلے بلند ہونا ۲۔ (مجازاً) جی جلنا۔ (مسرور) دل سے نالے نہین نکلتے ہین اُٹھ رہے ہین یہ آگ کے لوکے ۳۔ بہت گرم انجرے نکلنا۔ تپتی ہوئی زمین پر پانی چھڑکا جاتا ہے تو اور لوکے اُٹھتے ہین۔ آگ کے مول۔ آگ کے مولون مہنگا۔ گران قیمت۔ (آتش) دکھاؤ ہلسکے صفا اکدن اپنے دندان کی۔ گہر ہین آگ کے مول اپنی آبداری سے (بحر) ابھی تو آگ کے مولون گل رخسار بکتے ہین۔ کہین قیمت کھلے اُسکی خطِ رخسار ہیچک ہو۔ آگ گاڑنا۔ (عو) آگ دبانا۔ خواص اس جگہ آگ دبانا بولتے ہین۔ آگ گرڈی ہونا۔ لازم۔ آگ دبی ہونا۔ (درد) کیا جانے کیا دل پہ مصیبت یہ پڑی ہے۔ اک آگ سی کچھ ہے کہ دو سینے مین دبی ہے۔ آگ لگا کر بجھانا۔ شر و فساد پیدا کرکے اُسکے دفع کرنیکی کوشش کرنا۔ (رشک) جلا جلا کے نہ دے ہمکو آبرو والے عشق لگا کے آگ بجھانیکو کون آتا ہے
آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر بجھانا۔ (اسیر) دل جلا کر کے آنسو بہانا کیا ضرور۔ دوڑتے ہو کیون لگا کر آگ پانی کے لئے آگ لگانا ۱۔ متعدی اجلانا۔ کسی چیز کو آگ دینا۔ (ناسخ) بادشاہت مین لگا دے کوئی آگ عشق کرتے ہی عشق دل نے بنا اختیار مین ۲۔ جلن پیدا کرنا۔ سوزش پیدا کرنا۔ حرارت پیدا کرنا۔ (ناسخ) تپ فرقت نے آگ ایسی لگائی میرے اعضا مین عرق کے بدلے ہوتے ہین مسامون سے شرر پیدا ۳۔ بھڑکانا۔ کرنا۔ ولولہ پیدا کرنا۔ (ناسخ) گرمی بازار یوسف آگئے اس جا یوسف کے کیا۔ منھ دکھاتے ہی لگا دے آگ جو بازار مین ۴۔ تیزی پیدا کرنا۔ چرپراہٹ پیدا کرنا۔ (فقرہ) کبابون نے تو زبان سے حلق تک آگ لگا دی ۵۔ رشک وحسد پیدا کرنا (رند) وہ مجھسے بزم مین ہنستا رہا رقیب جلے۔ لگائی گرمی صحبت نے انجمن مین آگ ۶۔ تڑپانا۔ حسرت دلانا۔ (خلیل) داغ دیے جاتی ہے برسات مین بے یار بہار۔ ابر تر آگ کلیجے کو لگا دیتا ہے ۷۔ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا (برق) آپ جل جائینگے سب آگ لگانے والے۔ دو گھر

لازم - آگ روشن ہونا - (فقرہ) لکڑیان تو گیلی ہین آگ کیا خاک سلگے ۲ سوز عشق ہونا جلن ہونا ۔ آگ سی اک دل مین سلگے ہے کبھی بھڑکی تو میر - دیگی میری ہڈیون کا ڈھیر جون ایندھن جلا آگ سے پانی ہوجانا - لازم - غصہ اُتر جانا - دھیما ہوجانا - (فقرے) چار باتین ایسی کہین کہ وہ آگ سے پانی ہوگئے - آگ کا باغ ۱ آتشبازی ۲ سنارون کے کولون کی انگیٹھی - آگ کا بنا ہوا - تندخو - گرم مزاج - آگ کا پتلا ۱ سراپا غصہ - نہایت تندخو (فقرہ) آدمی کیا ہے آگ کا پتلا ہے جب دیکھو اکڑا کرتا ہے ۲ نہایت گرم مزاج - (فقرہ) دو رتی ماجون سے انکے بدن مین آگ بھڑک گئی آدمی کا ہے کو ہین آگ کا پتلا ہین ۳ شرارہ - نہایت گرم (عرش) یقین ہے ساقیا جل جائین ابر گرتے دیکھین - بنا ہون آگ کا پتلا و شعلہ بادہ خواری سے - آگ کا پتنگا - شرارا - جلتے ہوئے گھاس پھوس کا شرارا - آگ کا پرکالہ ۱ آگ کا ٹکڑا - انگارا - (سحر) داغ ہین آگ کے پرکالے بھڑک اٹھین گے - دیکھ او فصل بہاری نہ بہت جوش مین آ ۲ مجازاً شوخ و شنگ معشوق - (مومن) آملے کیونکر نہ نکلین جائے اشک آنکھون سے آہ - میرے پہلو مین ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا - آگ کا پھول ۱ مدار کا پھول ۲ چنگاری - (فقرہ) آگ کا پھول پڑگیا چھپر جلنے لگا - آگ کا پیڑ - مدار کا درخت ۲ ان شعلون اور چنگاریون کی مجموعی شکل جو آتشبازی کے انار وغیرہ چھوٹنے سے درخت کی شکل پیدا ہوتی ہے - آگ کا جلا آگ سے اچھا ہوتا ہے - آگ کی دیا آگ سے ٹھنڈا ہوتا ہے

مثل ۱ (آگ کے جلے کو سینکنا مفید ہوتا ہے) جسنے ایذا دی ہو اسی سے رجوع کرنا چاہئے - (رشک) سچ ہے کہ جلا آگ کا ہو آگ سے اچھا - آزار ہے گا جو دل آزار دیگا ۲ مثل بد آدمی بد ہی کر دبتا ہے - گرمی کو گرمی مارتی ہے - آگ کا دریا - آگ کی کثرت ظاہر کرنیکو کہتے ہین - (ظفر) دل بیتاب مین جوش تپش عشق نہین - مارتا آگ کا دریا ہے یہ سیماب مین جوش - آگ کا کرہ وہ کرہ جو آسمان اول کے جوف مین کرۂ ہوا کو احاطہ کئے ہوئے ہے - آگ کا کھیل - مہوسون سے جب کوئی چیز بگڑ جاتی ہے تو وہ کہتے ہین - کہ یہ تو آگ کا کھیل ہے ایک آنچ کی کسر رہ گئی آگ کا گھر - بہت گرم - (فقرہ) آجکل کے آم آگ کا گھر ہوتے ہین - چھینٹا پڑ جائے تو کھانا - آگ کا لوکا - آگ کی لو - شعلے کی لپک - آگ کا ہنسنا - آگ سے پتنگے جھڑنا - آگ کا تیز ہونا - بھڑکنا (اسیر) گرم بازار حسد کس جا زمانے مین نہین - آگ کے ہنسنے پہ روٹی جل گئی تنور مین - آگ کجلانا - آگ کا سُلگ سُلگ کر سیاہ ہوجانا - (جرات) جب نظر بجلی کو وہ چشم فسون ساز آگئی آتش افسردہ کے مانند بس کجلا گئی - آگ کر دینا ۱ افروختہ کر دینا غصہ دلانا - (فقرہ) اُسنے انکا بجھا کر انہین آگ کر دیا ۲ مزاج گرم کرنا - (فقرہ) حاریابس دواؤن نے میرا مزاج اور آگ کر دیا ۳ گرم کرنا - (فقرہ) تم نے بند مکان مین گھڑا رکھکر پانی کو آگ کر دیا - آگ کو آگ مارتی ہے مثل شریر شریر ہی سے دبتا ہے - آگ کو دامن سے ڈھانکنا - (دامن سے ... آگ

ٹتی ہے ۳ ولولہ جاتا رہنا۔ جوش جاتا رہنا۔ اُمنگ جاتی رہنا۔
شوق جاتا رہنا۔ عشق جاتا رہنا۔ (عرش) آب گریہ سے مٹے کیا
دل بیتاب کی آگ۔ آتش برق نہین بجھتی ہے باران سے کبھی
آگ مین آگ لگانا ا جلے کو جلانا۔ جو رنجیدہ بیٹھا ہوا اوسے اور
صدمہ دینا۔ دکھے دل کو ستانا۔ (صبا) داغ پر داغ مرے دل کو
دیا کرتے ہین۔ آگ مین آگ وہ ہین اور لگاتے جاتے ۲ فساد
مین فساد پیدا کرنا ۳ غصے مین کسیکو اور غصہ دلانا (فقرہ) صلح کیونکر
ہو جو آتا ہے وہ اور آگ مین آگ لگاتا ہے۔ آگ مین جھلس
جانا۔ آگ مین جل کر سیاہ ہو جانا۔ (فقرہ) چیچک سے بدن
کا وہ حال ہو گیا ہے کہ جیسے آگ مین جھلس گیا ہو۔ آگ مین بھون
ڈالنا۔ جلانا۔ (فقرہ) بخار کی وہ شدت ہے کہ جیسے کوئی آگ مین
بھونے ڈالتا ہے۔ آگ مین پانی ڈالنا۔ غصہ فرو کرنا۔ لڑائی فساد
مٹانا۔ رفع فساد کرنا۔ آگ مین پڑنا مصیبت یا بلا مین پھنسنا۔
دوسرے کی بلا اپنے سر لینا۔ آگ مین پھونک ڈالنا۔ آگ مین
ڈال کر جلا دینا ؎ جو وہ کرتے ہین مرا امتحان بڑے پیچ والے
نہ درمیان اگر آگ مین بھی وہ پھونک دے تو خلیل کچھ نہ مجھے ڈر نہین
آگ مین تیل ڈالنا۔ دیکھو آگ مین آگ لگانا۔ آگ مین جلانا ا
حقیقی معنی مین ۲ رشک و حسد مین جلانا۔ سوز عشق مین پھونکنا۔
(صبا) اللہ رے سوزش دل لے یار۔ مارا کس آگ مین جلا کر۔ آگ
مین جلنا۔ لازم مثال معنی نمبر ۲۔ (جانصاحب) کیون سوت کی مین
آگ مین جل جل کے مرونگی ہون سہرے نہ کھلو سے کی جو بھرنا ہین

بھر دنگی ؎ تپ الفت کی حرارت نہین کسکو لے کیف۔ ایک ہی
آگ مین سب خلق خدا جلتی ہے۔ آگ مین جو چیز پڑی وہ آگ ہے
مثل صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ (ناسخ) عشق جب کامل ہوا
ہے عین حسن۔ آگ مین پڑ جائے جو شے آگ ہے۔ آگ مین
جھونک دینا۔ آگ مین جلا دینا۔ آگ مین ڈال دینا۔ (بحر) حمام
کو یون گرم کیا یار کی خاطر جھونکا کی من آگ مین صندل کئی
من پھول ۲ مصیبت مین گرفتار کرنا مصیبت مین ڈال دینا۔
(قلق) پہلے دریافت خوب کر نہ لیا۔ آگ مین لیکے جھاڑ جھونک
دیا ۳ سخت ایذا دینا۔ (نصیر) تجھکو سوجھے ہے (سوجھتا ہے) کہ تو
آتش رخون سے مل کے آہ۔ جھونک دیگا ایک دن مجھکو مقرر آگ
مین آگ مین رکھکے پھونک دینا۔ جلا دینا۔ (فقرہ) جی مین آتا ہے ان
کپڑون کو رکھکر آگ مین پھونکدون آگ مین کود پڑنا۔ یا کودنا ا سخت
مصیبت مین قدم رکھنا۔ دیدہ و دانستہ کسی آفت مین مبتلا ہونا
جلنے مرنے سے نہ ڈرنا۔ جان کی پروا نہ کرنا۔ (آتش) اپنے کہنے
سے اک آب تلخ تم پیتے نہین۔ آگ مین ہم کودتے ہین آپ اگر
ہان کیجیے۔ (بحر) وہ بشر اور ہین جو کرتے ہین نافرمانی۔ آگ مین
کود پڑین ہم ترے ارشاد کے ساتھ۔ آگ مین گرنا ا حقیقی معنی
(ذوق) گر پڑا آگ مین پروانہ دم گرمئے عشق ۔ نہ بچا اتنا بھی نہ
کمبخت کہ جل جاؤن گا ۲ مجازاً مصیبت مین پھنسنا۔ (فقرہ)
ارے میان کیون جان بوجھکے آگ مین گرتے ہو۔ آگ نکالنا۔
چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھاڑنا۔ (مومن) سنگ در سے

مین وہی تم ہو وہی جانان مین ہون ۸ (عو) غبن کرنا۔ مہنگا سودا خریدنا۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت تو ہر سودے مین آگ لگاتی ہے ۹ چھوڑنا ۵ مومن آتو بھی اپنے نام پہ جا۔ نام کوان تبون کے آگ لگا ۱۰ تلف کردینا۔ لٹادینا۔ اڑادینا۔ (فقرہ) شرابخواری اور قماربازی مین ساری دولت کو آگ لگادی ۱۱ چوپٹ کرنا۔ بگاڑ دینا۔ (فقرہ) صاحبزادی گوٹ لگانے کیا بیٹھین کہ سارے پیجامے مین آگ لگاکر رکھدی ۱۲ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنا۔ بیزاری ظاہر کرنا۔ (مومن) نام کو اسکے آگ لگاؤن۔ دل کی طرح سے اسکو جلاؤن ۱۳ سرخ سرخ پھول کھلنے جنگل مین ڈھاک پھولنے۔ کثرت چراغان اور سرخی شفق وغیرہ کی جگہ تشبیہا کہتے ہین۔ (رند) گلشن مین آکے آگ لگادی بہار نے۔ انگارے کی طرح سے ہر ایک گل دہک گیا ۱۴ بھوک پیاس بڑھادینا۔ (فقرہ) دو تین کشتی نے وہ آگ لگادی کہ سیرون گھی پی گئے ۱۵ تباہ کرنا۔ اجاڑنا۔ نیست و نابود کرنا۔ (بحر) خانہ برباد ہون ققنس کی طرح عالم مین۔ آگ قسمت نے لگادی ہین جسے گھر سمجھا۔ ۱۶ (مانگ اور کوکھ کے ساتھ) خاوند کے مرجانے۔ فرزند کے مرجانے کی جگہ۔ (فقرہ) اس بدنصیب کی مانگ اور کوکھ دونون مین تقدیر نے آگ لگادی ۱۷ نئی آفت اٹھانا۔ نیا فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) پہلے تو نوکر کو برطرف کرکے تنخواہ کاٹ لینے کا دستور نہ تھا یہ آگ آپ کی لگائی ہوئی ہے۔ آگ لگاؤن۔ (عو) بددعا۔ پھونکون۔ جلادون۔ بھاڑ مین جھونکون۔ (جانصاحب) ع۔ لگاؤن آگ مین ایسے بناؤ کو ہے۔ آگ لگائے تماشہ دیکھے۔ مثل۔ فتنہ انگیز آدمی کی نسبت بولتے ہین جو لڑاکر سیر دیکھے۔ آگ لے۔ آگ لگ جائے۔ (عو) ۱ بددعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو۔ اجڑجائے۔ (وزیر) گرمیان وہ غیر سے کرتا ہے مین مرتا نہین۔ آگ لگ جائے الٰہی موت کی تاخیر کو۔ (جرات) جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے۔ غرض اس عاشقی کو آگ لگے ۲ جب ایک عورت دوسری عورت کے خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے تو دوسری عورت یہ کلمہ کہتی ہے ۳ (عو) بطور تکیہ کلام کے بھی کہتی ہین۔ (فقرے) آگ لگے مجھے نہ چھیڑو۔ آگ لگ جائے کیا بکتی ہو۔ آگ لگے پر پانی کہان مثل۔ غصے کی حالت مین مروت نہین رہتی ہے۔ محبت اور غرض کے جوش مین حیا اور غیرت نہین رہتی ہے۔ آگ لگے پر کنوان کھودنا۔ بے وقت کوشش کرنا۔ وقت کے بعد تدارک کرنا۔ لغو کام کرنا۔ جب کوئی شخص اس کام کو کہ پہلے سے کرنا چاہیئے تھا عین وقت پر کرے تو کہتے ہین کہ واہ آگ لگے پر کنوان کھودنے سے کیا حاصل۔ آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈھنا۔ (عو) بیوقت تدارک کرنا۔ بیفائدہ کوشش کرنا۔ کمیاب چیز کا تلاش کرنا۔ آگ لینے آنا۔ لازم۔ آتے ہی جلدی سے پلٹ جانا کھڑے کھڑے آنا۔ (ذوق) لیتے ہی دل جو عاشق دلسوز کا چلے تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے۔ آگ مٹنا۔ لازم ۱ جلن جاتی رہنا۔ تپک جاتی رہنا۔ (فقرہ) زخمون کی آگ اس مرہم سے مٹ گئی۔ اب اس جگہ آگ بجھنا زیادہ کہتے ہین ۲ حسد نہ رہنا۔ عداوت نہ رہنا۔ (فقرہ) سوت کی آگ کہین ان باتون سے

آگہی۔ راہ وفا طریق حسینان سے دور ہے۔

آگری۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) چوڑیان۔

آگے۔ (ھ) پیچھے کی ضد ۱ مقابلے مین۔ (ناسخ) آگے تری بہار کے یہ رنگ گل اڑا ۔ ہین دامن نسیم مین توڑے گلاں کے ۲ سامنے۔ مقابل مین۔ (مومن) آگے اُس غرفے کی چلمن ہے پڑی پس چلمن کوئی عورت ہے کھڑی ۳ بیشتر۔ اس سے پہلے۔ زمانہ سابق مین ؎ کہو تحر ایسی ہی تھی شکل آگے۔ ہوئی کسکے پیچھے یہ صورت تمھاری ۴ جیتے جی۔ جین حیات۔ روبرو۔ (داغ) کیا دم کا بھروسا ہے پھر آئے کہ نہ آئے۔ جانا ہے جو قاصد کو تو جائے مرے آگے۔ ۵ آیندہ۔ اسکے بعد۔ (صبا) جو حال دیکھتا ہون کہنا پیامبر آئین نہ آئین آگے انھین اختیار ہے ۶ مزید بران۔ اس سے زیادہ (قلق) آگے کیا ماجرا کرون مین بیان سب اُنھین واسطے یہ ہے سامان ۷ آیندہ زمانے مین (قلق) دل لگانا ہے ایسا کیا آسان آگے مشکل پڑیگی میری جان ۸ اُس طرف۔ پرے (داغ) گیا عرش سے آگے جا کر۔ ہائے عالم مری تنہائی کا ۹ دور (ذوق) گرچہ ہون وادی غفلت سے پرے لاکھون کوس۔ لیک ہے گم شدگی کی ابھی منزل آگے ۱۱ زیادہ۔ بڑھکر۔ سوا۔ (شوق) مدح حیدر مین کھولئے جو دہن اس سے آگے نہین ہے جائے سخن ۱۲ پاس۔ قریب (فقرہ) ذرا آگے آکر بات سُن لو ۱۳ ”سے“ کی معنی مین جب ”کے“ کا لفظ اس سے مقدم ہو (جانصاحب) چھپتا نہین ہے پیٹ دوا دائی کے آگے جو کچھ بڑی بیگم ہین کوئی مجھسے تو پوچھے ۱۴ دانست مین۔ نظر مین (قلق) میرے آگے چمن جہنم ہے محفل عیش بزم ماتم ہے ۱۵ بعد (فقرہ) غور کرکے دیکھو جیم کے آگے کیا لکھا ہے۔ آگے آگے اپنے پیچھے پیچھے کا عکس۔ پیشا پیش ؎ جب ترے در سے پھرا خلقت تماشائی ہوئی پیچھے پیچھے داغ آگے آگے رسوائی ہوئی ۲ قبل بیشتر اب ان معنون مین متروک ہے ۳ آگے چل کر۔ آیندہ زمانے مین دیکھو آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے آگے آگے ہونا۔ لازم پیش پیش ہونا۔ رہبر ہونا (ناسخ) جب شب تاریک مین ہم کوئے جانان کو چلے۔ آگے آگے جائے مشعل آتشین نالے ہوے۔ آگے آنا۔ لازم۔ روبرو آنا۔ سامنے آنا (فقرہ) آگے آکر سلام کرو نذرد و پیچھے کبتک کھڑے رہو گے ۲ قریب آنا۔ بہت نزدیک آنا (فقرہ) راز کی بات ہے آگے آکے سُن لو ۳ مقابل ہونا مقابلہ کرنا۔ (تسلیم) کیا مُنھ جو کوئی بات بنائے مرے آگے۔ دعوے ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے ۴ کام آنا آڑے آنا۔ (فقرہ) دیا لیا آگے آئیگا ۵ پیش آنا۔ (فقرہ) بزرگون کا کہنا آگے آتا ہے ۶ کئے کی سزا پانا ۷ پھل ملنا نتیجہ حاصل ہونا (داغ) محشر مین بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی۔ کہتا ہون کیا میرا نہ آئے مرے آگے ۸ (عو) بے پردہ ہونا کسیکے سامنے آنا (فقرہ) اُنکے گھر کی عورتین ماموں زاد بھائی کے آگے بھی نہین آتین۔ آگے آیت۔ آگے آئی آیت (تلاوت قران شریف مین آیت ختم ہونے پر توقف کرنا ہوتا ہے) الغرض بس جہان کوئی پڑھتے پڑھتے یا کہتے کہتے رک جاتا ہے تو مذاق مین کہتے ہین کہ ”آگے آئی آیت“ آگے بڑھانا۔ آگے

ترے نکالی آگ ہم نے دشمن کا گھر جلانیکو۔ آگ نکلنا۔ لازم
۱ چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھڑنا۔ (ظفر) دھوان آگ سے
آگ پتھر سے نکلے محبت کا سب مین اثر دیکھتے مین ۲ بہت جلن
ہونا۔ زیادہ سوزش ہونا۔ (ہلال) اُن سے سوزِ ہجر کیا کہتی ہے
مقتل کی زمین خون کے بدلے نکلتی ہے تنِ بسمل سے آگ ۳
بہت گرمی پڑنا۔ (فقرہ) مئی جون مین زمین سے آگ نکلتی ہے آگ
ہوجانا لازم۔ نہایت گرم ہوجانا۔ دہکنے لگنا۔ (ناسخ) سوزِ غم سے
ہوگیا ہے آگ سب میرا بدن پھینکدی قاتل نے ایسی ہو گئی
تلوار گرم ۲ غصے مین بھر جانا۔ مارے غصے کے لال پیلا ہوجانا
(عاشق) بھڑکانے سے رقیب کے تم آگ ہو گئے۔ میری طرف سے
دل مین بھرا تھا غبار گیا ۳ ایندھن کا دہک جانا۔ (فقرہ) ابھی
آگ نہین ہر لی تو اکیا گرم ہو۔

آگا - (س- اگر- سامنا) مذکر سامنا- مہرہ۔ (مثل)۔
فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۲ جسم کا
اگلا رخ۔ (فقرہ) یہ کیا بدلحاظی ہے دیکھو آگے سے دلائی سنبھالو
۳ پوشاک کا وہ حصہ جس سے جسم کا اگلا رخ ڈھکے ۴ ہر شے کا
اگلا حصہ۔ آگا باندھنا۔ سامنا روکنا۔ سدِ راہ ہونا۔ مہرہ دبانا۔
سہ اے صبا لمعہ ہستی سے جو دم گھبرایا۔ بڑھکے دو چار قدم موت
کا آگا باندھا۔ آگا بھاری ہونا۔ لازم۔ (عم) ۱ راستے کا پُرخطر
ہونا ۲ عورت کا حاملہ ہونا۔ آگا پیچھا ۱ انگرکھے اچکن وغیرہ بعض
لباس کا اگلا پچھلا حصہ۔ (فقرہ) کپڑے کا عرض کم ہے آگا پیچھا پورا
نہین ہوتا ۲ سامنے کا حصہ پیچھے کا حصہ۔ (فقرہ) یہ کیا وضع ہے
کہ آگا پیچھا کھلا ایک چیٹ سی گلے مین لپٹی ہوئی ہے۔ دوپٹہ ایسا
چاہیئے کہ سارا بدن ڈھکا رہے ۳ آغاز۔ انجام۔ (دیکھنا کے ساتھ)
(فقرے) آدمی کو چاہیے کہ ہر کام کا آگا پیچھا سوچ لیا کرے۔ آگا
پیچھا دیکھکر خرچ کرو ۴ انسان کے ہر دو مقام مخصوص۔ آگا پیچھا
سوچنا۔ لازم۔ نتیجے پر نظر ڈالنا۔ آغاز و انجام کار مین غور کرنا۔
انجام سوچنا۔ آگا پیچھا کرنا۔ پس وپیش کرنا۔ کسی کام مین تامل
کرنا۔ ہچکچانا۔ آگا تاگا لینا۔ (عو) آؤ بھگت کرنا۔ خاطر مدارات
کرنا۔ تیمارداری کرنا۔ خبر لینا۔ آگا دیکھا نہ پیچھا۔ آغاز سوچا نہ
انجام نتیجے پر نظر نہین کی۔ برا بھلا کچھ نہ سوچا۔ آگا روکنا۔ آگا
باندھنا۔ (سودا) پیچھے سے تو دامن کے تئین (کو) خار نے کھینچا
اور سر دکھڑا ہو کے لگا روکنے آگا۔ آگا سنبھالنا۔ پہلی ہی کسی کام
کا تدارک کرلینا۔ دوراندیشی کرنا ۲ دشمن کی فوج کا سامنا روکنا
آگا مارنا۔ سامنے سے حملہ کرنا۔ (فقرہ) فوج نے بڑھکر غنیم کا آگا مارا

آگاہ- آگہ - (ف) صفت۔ واقف۔ ہوشیار۔ کاردان۔
نظم مین آگہ بھی مستعمل ہے لیکن فصیح آگاہ ہے۔ آگاہی۔ آگہی
(ف) مونث۔ واقفیت۔ علم۔ ہوشیاری۔ آگاہی پانا۔ خبر پانا
واقف ہونا۔ (گلزار نسیم) آگاہی جو دیو نے پائی۔ بگڑی ہوئی
بات یون بنائی۔ آگاہی دینا۔ مطلع کرنا۔ (مصحفی) راہ مین مل
گیا جو اک راہی۔ دی مجھے اس خبر سے آگاہی۔ آگاہی رکھنا۔
خبر رکھنا۔ واقفیت رکھنا (صبا) رکھتے نہین ہین رسم محبت سے

آگے

منزلون آگے گیا ہے قافلہ ے سبقت لیجانا (آتش) اللہ ری ہو
لب بام قصر یار اُڑکر کبوتر آگے گیا ہے نسیم سے ۳ قریب جانا۔
(فقرہ) جنکو پوچھتے ہو وہ آگے جاتے ہین ذرا قدم بڑھاؤ ابھی مل
جائینگے ۴ بڑھنا۔ (سوز) تاب کسکو ہے کہ تیرے در سے آگے
جا سکے۔ جو ترے کوچے مین آیا سر ٹپکتا ہے رہا۔ آگے جو قدم رکھتا
ہون پیچھے پڑتا ہے ۵ نکلنے کی ہمت نہین پڑتی جانیکو جی نہین
چاہتا (محر) پیچھے پڑتا ہے جو آگے کو قدم رکھتا ہون۔ کس طرح کوئی
نکلتا ہے وطن سے باہر ۶ رعب چھا جانیکی حالت مین بھی کہتے ہین
(فقرہ) بادشاہ کا وہ رعب ہے کہ درباری جو قدم آگے رکھتے
ہین پیچھے پڑتا ہے۔ آگے چلتے ہین پیچھے خبر نہین مثل۔ جہان
کوئی ناعاقبت اندیش ظاہری نفع دیکھکے کسی کام کا ارادہ کرے
اور آیندہ کے نقصانات کا خیال نہ رکھے اس جگہ کہتے ہین آگے
چل کر ۱ آیندہ۔ کچھ دنون کے بعد۔ (فقرہ) آگے چل کر یہ لڑکا آفت
ہوگا ۲ کچھ دور چلکر (فقرہ) آگے جاکر پہاڑ ملین گے آگے چلنا۔
لازم ۱ بڑھکے چلنا سبقت لیجانا (آتش)۔ اٹھگئے وصل کی
شب پیشتر از یار قدم۔ آگے ہم عمر روان سے بھی چلے چار قدم
۲ پیچھے چلنا کا عکس۔ پیشاپیش چلنا (ظفر) قدم اٹھائے تو
آندھی سے بھی بیابان مین۔ اُڑاتا خاک چلے تیز خاکسار
آگے ۳ رہبری کرنا۔ راہ بتانا۔ (فقرہ) مجھکو راستہ نہین معلوم ہے
کسی واقف سے کہو آگے چلے۔ آگے خدا کا نام۔ بس خاتمہ ہے
انتہا ہوگئی۔ مبالغے کی گنجایش نہین۔ اس سے زیادہ کچھ نہین

آگے

ہے (فقرہ) اس غریب کے یہی ایک لڑکا ہے آگے خدا کا نام
ہے (شوق قدوائی) ان بتون ہی سے زمانے مین ہے جو کچھ کام ہے
مین تو کہتا ہون کہ بس آگے خدا کا نام ہے ۲ یہ فقرہ وہان بولتے
ہین جہان کوئی شخص یا کوئی چیز حُسن و خوبی مین اس درجے
کی ہو کہ خدا کے سوا اُس سے کوئی چیز فائق نہو (برق) سب سے
اعلےٰ سب سے بالا وہ بت خود کام ہے۔ کچھ نہ پوچھو اُس سے
آگے بس خدا کا نام ہے آگے خدا کا نام محمد کا کلمہ۔ دیکھو آگے خدا کا نام
آگے خیریت ہے۔ اس جگہ بولتے ہین جہان یہ مقصود ہوتا ہے
کہ جو کچھ ہونا تھا ہو چکا اب امید نہ رکھو۔ (ناصر) کچھ تو کرم ہے نہین
کچھ بخل کی صفت ہے۔ اک بوسہ دیکے بولے بس آگے خیریت ہے
آگے دوڑ پیچھے چھوڑ مثل۔ جہان کوئی ایک کام کو ناتمام چھوڑ کے
دوسرے کی طرف متوجہ ہوتا ہے وہان کہتے ہین آگے دھرا ۱ ضرور
پیش آنا ہے۔ (فقرہ) چار دن کے بعد پھر وہی جھگڑا آگے دھرا
ہے۔ آگے دھر لینا۔ (اب اس جگہ آگے رکھ لینا فصیح ہے) ۱
سامنے رکھ لینا۔ آنکھ کے روبرو رکھنا (مو د ہندی) اشعار قدما کے
آگے دھر لئے اور اپنے قیاس کے مطابق چل دیے ۲ نظر کے
سامنے آگے آگے حراست کے طور پر لیجانا۔ (فقرہ) اسکو جبراً
پولس نے آگے دھر لیا ۳ آگے لیکے فریاد کو چلنا (سودا) لے
دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک۔ لخت جگر کی نعش
کو آگے دھرے ہوئے ۴ زد پر رکھ لینا۔ مہرے پر رکھ لینا۔
ان معنون مین آگے رکھ لینا فصیح ہے۔ (نکہت) کیا عالم کو

لانا (جرات) شب وصال مین وحشی سا دیکھ مجھکو وہ شوخ۔ کہے ہے
دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ ۲ آگے لیجانا (فقرہ) افسرون
نے فوجون کو آگے بڑھایا آگے بڑہکر ۱ آیندہ کچھ دنون کے بعد
۲ کچھ دور چل کر آگے بڑھنا۔ لازم ۱ روانہ ہونا کوچ کرنا۔ (کیف)
قیامت ہو کہین اُٹھین لحد سے ہم پڑہین آگے۔ مسافر کیطرح رستے
مین ٹھرے بھی تو کیا ٹھرے ۳ آگے چلنا (میر حسن) کئی ہر مین تھین
جو کچھ کچھ پڑھین۔ دعائین وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھین ۳ دعوی
کرنا۔ (بحر) آگے ان ابروؤن کے سہ نو بڑھے نہین۔ گر جائیگا نظر
سے فلک پر چڑھے نہین ۴ بدزبانی کرنا (فقرہ) زبان سنبھالو
دیکھو تم بہت آگے بڑھتے جاتے ہو ۵ کنایۃً مقابلے مین آجانا سامنا
کرنا (فقرہ) بڑے بہادر ہو تو آگے بڑ ہو ۶ قریب آنا۔ پاس جانا
(فقرہ) اتنی دور سے مین نہین سُن سکتا ذرا آگے بڑھکر بات کہو
۷ سبقت لیجانا (ناسخ) گزرے جو باغ مین وہ سوار سمند ناز۔
گلگون بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے ۸ ترقی کرنا (کیف)
بڑھینگے جو عشق مجازی سے آگے۔ حقیقت مین کیا ہوگا نقشا ہمارا
۹ استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا (فقرہ) نواب صاحب خود وزیر صاحب
کو آگے بڑھکر لے گئے آگے بڑھو۔ آگے چلو۔ آگے دیکھو۔ آگے مانگو
(کنایۃً) دوسری جگہ سوال کرو۔ فقیر سایل سے یہ جملے کہے جاتے
ہین آگے پانا کئے کی سزا پانا۔ بداعمالی کی سزا بھگتنا (جان صاحب)
دل لیکے رنج دیگا سراسر کیکو جو۔ بی اپنے دیدے گھٹنے کے آگے
وہ پائیگا۔ آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا۔ دشمن کیسا ہی سخت

اور تند مزاج ہو عاجزی کرنے سے معاف کر دیتا ہے۔ آگے پیچھے ۱ ادھر اُدھر
(سوز) آگے پیچھے دیکھکر بولا کہ اُو۔ کوئی یان حاضر نہین اب نابکار ۲
حاضر غائب۔ (فقرہ) آگے پیچھے وہ ہمارا خیرخواہ ہے ۳ پے در پے
مُسلسل یکے بعد دیگرے۔ (فقرہ) آگے پیچھے صدہا ہاتھی تھے ۴
بے ترتیب۔ (فقرہ) سب ورق آگے پیچھے ہو گئے ۵ غیبت مین۔
اس جگہ آگے کا لفظ زاید اور پیچھے کا تابع ہوتا ہے۔ (فقرہ) بھائی
مین تو سفر کو جاتا ہون آگے پیچھے کوئی بات ہو تو گھر کی خبر رکھنا
۶ موقع پاکر۔ وقت پاکر۔ جب موقع ملیگا (فقرہ) خیر اب جاؤ آگے
پیچھے سمجھ لون گا ۷ دیر سویر (فقرہ) آگے پیچھے سب پہنچ رہین گے
آگے پیچھے چلنا۔ لازم ۱ بے ترتیبی سے چلنا (فقرہ) پہاڑ کی گھاٹی
تنگ تھی صف بندی توڑ کے سوارون کو آگے پیچھے چلنا پڑا ۲
آگے بڑھکر یا پیچھے ہٹ کر چلنا (فقرہ) آگے پیچھے کیون چلتے ہو
برابر آؤ باتین کرتے چلین آگے پیچھے سب چل بسین گے۔ مقولہ
ایک دن سب کو مرنا ہے۔ یہ فقرہ دنیا کی بے ثباتی ظاہر کرنیکو
کہتے ہین۔ آگے پیچھے کوئی نہین۔ کوئی وارث نہین۔ آگے پیچھے
لگے ہونا۔ گھات مین ہونا۔ آ۔ پیچھے ہاتھ دھرے ہونا۔ ننگا
ہونا بہت مفلس ہونا ایسا مفلس ہونا کہ ستر ڈھانکنے کو کپڑا بھی
نہ میسر ہو آگے تقدیر۔ دیکھو آگے قسمت۔ آگے جاتے گھٹنے
ٹوٹین پیچھے دیکھتے آنکھین پھوٹین مثل ہے۔ جہان کسی کام کے
کرنے مین بھی خرابی ہو اور نہ کرنے مین بھی اس جگہ کہتے ہین
آگے جانا ۱ دور نکل جانا (رند) المدد اے رہبر واماندگان

قدم عمر شتابان نہ اُٹھیگا ؎ دل کی افسردگی ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) یہ
خبر سنتے ہی ایسا جی بیٹھ گیا کہ آگے قدم نہین اُٹھتا تھا ۔ آگے قدم
نہ بڑھنا ۔ آگے قدم نہ اُٹھنا ۔ (بحر) تمھارے فتنہ قامت نے
ایسا رعب باندھا ہے ۔ قدم بھر بھی قدم آگے نہین بڑھتا قیامت
کا ۔ آگے قدم نہ پڑنا ۔ قدم بڑھانیکی ہمت نہونا ۔ آگے قسمت ۔
اس جگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا ہوتا ہے کہ آیندہ جو نصیب مین
ہوگا وہ پیش آئیگا ۔ (قلق) پیچھا چھوڑون گی مین نہ تا مقدور آگے
قسمت تری مین ہون مجبور ۔ آگے کا اُٹھا ۔ (عم) پس خوردہ ۔
اُلش ۔ جھوٹا ۔ فصحا بوجہ ذم کے پہلو کے اس طرح استعمال سے
پرہیز کرتے ہین ۔ آگے کا قدم پیچھے پڑنا ۔ ٹٹ پٹا جانے گھبرا جانے
کا کنایہ ہے ۔ آگے کر دینا (عو) ۱ ۔ بے پردہ کر دینا ۔ سامنے
کر دینا ۔ پردہ توڑ دینا (فقرہ) چارون کی بیاہی دلہن کو جیٹھ
کے آگے کر دیا ؎ ۲ اپنے بچاؤ کے لئے دوسرے کو سامنے کر دینا
(فقرہ) یارو باتین ہی باتین ہین جب وقت پڑیگا مجھی کو آگے
کر دوگے ؎ ۳ علم و ہنر مین اورون سے بڑھا دینا ۔ (فقرہ) استاد کی
مہربانی نے مجھے مکتب مین سب سے آگے کر دیا ۔ آگے کنوان
پیچھے کھائی ۔ مثل ۔ کام کرنے مین بھی خرابی ہے اور نہ کرنی مین بھی ۔
آگے کو ۔ آیندہ زمانے مین ۔ آگے چلکر (داغ) کل تلک تو آشنا تھے
مگر آج غیر ہو ؎ دو دن مین یہ مزاج ہے آگے کو خیر ہو ۔ آگے کو کان ہوئے
متنبہ ہوئے اب سنبھل گئے ۔ آیندہ ایسا نہ کرینگے ۔ آگے کی خدا جانے
دیکھئے آیندہ کیا ہو (امیر) محشر مین بھی دیوانون کو پوچھا نہ کسینے ۔

آگے کی خدا جانے ابھی تک تو بچے ہین ۔ آگے کے دانت ۔ وہ
دانت جو منھ کھلنے مین سامنے نظر آتے ہین ۔ آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جانا
لازم (کنایۃً) مشکین بندھ جانا ۔ قید ہو جانا ۔ آگے لانا ۔ (عو)
سامنے لانا ۔ گسید کا پردہ توڑ دینا ۔ (فقرہ) انھون نے اپنی بہو کو
میرے بیٹے سے چھپایا تو مین اپنی بہو کو کیون انکے آگے لاؤن
آگے مقدر ۔ آیندہ جو کچھ ہو سو قدر کو آپ کے دربار مین لایا ہون مین
ہے ان پر بھی نظر آگے مقدر اپنا ۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا ۔ (ناتھ
نکیل ۔ پگھا ۔ جوتی کا تسمہ) پوری مثل یہ ہے آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا
سب سے بھلا کمھار کا گدھا (عو) لاوارث ۔ لاولد کی نسبت بولتی
ہین جسکا کوئی پوچھنے والا نہو ۔ (فقرہ) تم انکی طرح فضول خرچی پر کمر
نہ باندھو اونکا کیا ہے ۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا ۔ آگے نکال رکھنا
مطالعہ کر رکھنا ۔ بے پڑھے ہوئے سبق کو دیکھ رکھنا ۔ آگے
نکل جانا ۔ سبقت لے جانا ۔ بڑھ جانا ۔ (داغ) کوئی آگے
نکل نہین سکتا ۔ تجھسے فتنہ بھی چل نہین سکتا ۔ آگے نہ چلنا
لازم ۔ رواج نہ پانا ۔ مشہور نہ ہونا ۔ (فقرہ) نورجہان کا سکہ عہد
جہانگیر تک رہا آگے نہ چلا ؎ ۲ مٹ جانا ۔ قایم نہ رہنا (فقرہ)
بہت سے گلدستے دو چار مہینے نکلے آگے نہ چلے ؎ ۳ زیادہ
نہ بڑھ جانا ۔ چل نہ سکنا ۔ (فقرہ) یہ کتاب مین نے بڑی مشکل
سے آدھی پڑھی پھر آگے نہ چلی بند کر دی ؎ ۴ مقابلے مین
قدم نہ اُٹھنا (میر) تیرا خرام دیکھے تو جاسے نہ ٹل سکے ۔ کیا
جی قدر و کاج ترے آگے چل سکے ؎ ۵ پیش نہ جانا ۔ کیسے سانچ

لشتہ چشم کے عالم کو دیکھو تو صف مژگان نے آگے رکھ لیا رستم کو
دیکھو تو۔ آگے دھرنا۔ (اب اس جگہ آگے رکھنا فصیح ہے) ۱۔ سامنے رکھنا
پیش نظر رکھنا۔ (میرحسن) شب آدھی گئی جب تو خاصہ منگا تکلف
سے ہر اک کے آگے دھرا۔ (فقرہ) کتاب آگے رکھ کے پڑھو ۲۔
نذر کرنا۔ پیشکش کرنا۔ (فقرہ) بیٹا جو کچھ کماؤ باپ کے آگے رکھو ۳۔
آگے پیلنا۔ (غافل) پہلے نکلے دل سے نالہ پیچھے آنسو چشم سے
فوج سے آگے ہی رکھتے ہین علم بردار کو۔ آگے دیکھکے۔ دیکھ بھال
کے۔ (فقرہ) آگے دیکھکے چلو کہین ٹھوکر نہ لگے ۲۔ سوچ سمجھکر۔
ہوشیاری سے آگے دیکھو۔ دوسرے گھر جاؤ۔ فقیر کو یہہ کہکر ٹالدیتے
ہین۔ آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ جب کسی بات مین موجودہ زمانے
سے زیادہ آیندہ زمانے مین خرابی کا کھٹکا ہوتا ہے تو کہتے ہین
کہ ابھی تو یہ حال ہے آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ (شعور) گریہی رونا
ہے آگے دیکھئے کیا گل کھلے شاخ پھوٹی ہے خدا یا دانہ زنجیر مین آگے
کی جگہ آگے آگے تکرار کے ساتھ بھی بولتے ہین ؎ ابتداے عشق
مین روتا ہے کیا۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔ آگے دینا۔
۱۔ روبرو دینا۔ سامنے دینا (فقرہ) انکو روپیہ گنکے آگے دینا ہین
لیکے مکر نہ جائین ۲۔ زیادہ۔ اور (فقرہ) مین اب آگے نہ دون گا
میرا اگلا ہی روپیہ پھنسا ہوا ہے ۳۔ چوٹ کرنیوالے کی راہ مین
کوئی چیز ڈال دینا تاکہ اسکی طرف متوجہ ہو جائے (فقرہ) شیر میری
طرف جھپٹا مین نے تکیہ آگے دیکر وار کیا۔ آگے ڈال دینا۔ آگے
ڈالنا ۱۔ سامنے رکھدینا۔ روبرو ڈال دینا (فقرہ) پہلے تو اسکے
تیور بہت کڑے تھے جب روپیہ کھنکھنا کے آگے ڈال دیا تو نرم
ہو گئے ۲۔ ہندؤن مین رسم ہے کہ بیوہ کے عزیز و اقربہ آکر روپیہ
حسب مقدور اسکے آگے ڈالتے ہین۔ بیوہ کی مدد کرنا۔ بیوہ کی گزر
اوقات کے لئے کچھ فراہم کرکے دینا۔ آگے رہنا۔ لازم ۱۔ مقدم
رہنا پیش پیش رہنا۔ (رند) جانبازی نہ کی معرکۂ عشق مین کس
روز میدان مین رہا چار قدم آگے ہی سب سے ۲۔ مقابل رہنا۔
سامنے رہنا (فقرہ) چھوٹے بچے بزرگون کی نظر کے آگے رہین
تو بہتر ہے۔ آگے رکھنا آگے رکھ لینا۔ دیکھو آگے دھرنا آگے
دھر لینا۔ آگے سے ۱۔ سامنے سے۔ روبرو سے ۲۔ ابتدا سے
پیشتر سے۔ (فقرہ) تم نے آگے ہی سے سوچ لیا ہوتا ۳۔ جسم کے
اگلے رخ سے (فقرہ) آگے سے دوپٹا سنبھال کر اوڑھو۔ آگے
سے ٹل جانا۔ سامنے سے ہٹ جلنا۔ مقابلے مین پیچھے ہٹ جانا
(شعور) کیا حسن مین مقابلہ تجھسے کرے کوئی۔ دن رات مہرو
مہ ترے آگے سے ٹل گئے آگے سے ہوتی آئی ہے۔ پہلے سے
اسی طرح ہوتا چلا آیا ہے۔ قدیم زمانے سے یہ رسم جاری ہے
قدیم رسم ہے آگے قدم رکھنا۔ آگے بڑھنا۔ پیش قدمی کرنا (داغ)
ابھی سامان آہ و نالہ و فریاد پیچھے ہے۔ قدم آگے نہ رکھے۔
عرش اعلے پر دعا ٹھہرے۔ آگے قدم نہ اٹھنا۔ لازم ۱۔ تھکن
تھکاوٹ ظاہر کرنے کے لیے۔ (مسرور) تھک گیا ہون مین
ناتوان ایسا اب تو آگے قدم نہین اٹھتا ۲۔ رعب اور خوف ظاہر
ہونیکے لئے (اسیر) کھل جائیگی جب روز رہ مرگ کی سختی۔ آگے

باقی رہتی ہے کہ جب کبھی وہ دھبین کھانیوالا ملے گا تو قسم اُتارنیکے
واسطے یہ چپت ماریگا۔ آل کا رنگ۔ سرخ رنگ جو آل کی لکڑی
سے نکلتا ہے۔

آلا۔ (ھ س۔ آلے۔ جگہہ) مذکر ۱۔ دیوار مین چراغ وغیرہ
رکھنے کی جگہ۔ طاقچہ ۲۔ صفت ہرا۔ کچّا۔ اُس زخم کی نسبت کہتے
ہین جو مندمل ہوکر پختہ نہ ہوا ہو (جرات) آغاز محبت مین نہ دے
پند کہ ناصح تھیس اسکو لگاتے نہین جو زخم ہو آلا ۳۔ گنجفہ بازون
کی اصطلاح مین دونون طرف سر کرنیکو کہتے ہین ۴۔ (ٹھگون کی اصطلاح
مین) ٹھگ ۵۔ (ف) مصدر آلودن کا صیغہ امر۔ یہہ اسم سے ترکیب
پاکر مفعول کے معنی دیتا ہے۔ جیسے حسرت آلا یعنی حسرت سے بھرا
ہوا۔ آلا پٹ جانا۔ گنجفے مین دونون طرف سر کرنے سے فارغ
ہوجانا (فقرہ) اگر دونون آلے پٹ گئے تو سولہ پتون کی جیت ہوگی
آلا دے نوالا۔ مثل۔ (مشہور ہے کہ ایک حسینہ دختر فقیر سے ایک
بادشاہ نے شادی کی وہ باوجود ثروت حسب عادت طاقون مین روٹی
رکھ رکھکر آلا دے نوالا کہکر مانگتی تھی۔ اسوقت سے یہ مثل بن گئی جہان
بولتے ہین جہان کوئی دنی الطبع اعلےٰ درجے کو پہنچے مگر فطرتی دنائت
اُسکی نہ جاے۔ آلا رہنا۔ لازم زخم تازہ رہنا۔ آلا کرنا۔ گنجفے مین
دونون طرف سر کرنا۔ آلا [illegible] جانا۔ آلا پٹ جانا (فقرہ) چوکھٹا آلا
کھل جائے تو پھر دو ہکا سر کرنا۔ آلا کھیلنا۔ آلا کرنا۔

آلات۔ (ع) مذکر آلہ کی جمع ۱۔ ہتھیار۔ اوزار ۲۔ ساز و سامان
لوازم۔ (غالب) صَرف بہاے مے ہوے آلات میکشی۔ تھے یہ ہی دو

حساب سویون پاک ہوگئے۔

آلام۔ (ع۔ جمع الم کی) مذکر رنج وغم۔

آلان۔ (س۔ باندھنے کی چیز۔ مادہ لا ہے جسکے معنی
پکڑنا ہین) مذکر ۱۔ وہ کڑا یا زنجیر جس سے ہاتھی کا پاؤن باندھا
جاتا ہے ۲۔ ہاتھی کی پیٹھ کا گدا۔

آلایش۔ (ف)۔ مونث میل کچیل۔ آلودگی۔ پیٹ
کی انتڑیان وغیرہ۔ پھوڑے کی پیپ اور لہو۔

آلتی پالتی۔ ایک قسم کی نشست۔ چار زانو۔ آلتی پالتی
مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔

آلکسی۔ (ھ)۔ مونث۔ کاہلی۔ سستی۔

آلنگ۔ (ھ۔ سنسکرت مین آ۔ اچھی طرح۔ لنگن
ملنا) ۱۔ گھوڑی کی مستی۔ (اپر آنا۔ پر رہنا کے ساتھ) ۲۔ مذاقاً عورت
کی نسبت بھی کہتے ہین۔

آلو۔ (ھ۔ س۔ مین آلُہ۔ جڑ والی ترکاری۔ مادہ اول بمعنی
جڑ) مذکر ۱۔ ایک قسم کی گول ترکاری ۲۔ (ف) مذکر آلو بخارا۔ (مومن)
یان بوسے چاہئے گرد زلف یار کے۔ ممکن نہین کہ دانہ آلو ہو چارہ
ساز۔ آلو بخارا۔ مذکر۔ ایک قسم کا آلو بخارا مین پیدا ہوتا ہے۔
آلو کا دُلما۔ ایک قسم کا کھانا۔ آلو کو خالی کر کے اسمین قیمہ
بھر دیتے ہین۔ آلوچہ۔ (ف) مذکر۔ آلو بخارا سے مشابہ ایک ترش
میوہ ہوتا ہے۔ آلو تفنتالو۔ ایک کھیل ہے جسمین ایک لڑکا
دوسرے کی چڑھی پر سوار ہوکر اپنے دونون ہاتھون سے

سر سبز ہونا۔(فقرہ) اُنکے آگے کسیکی نہین چلتی۔ آگے ہاتھ نہ پیچھے
پات۔ مثل۔ اِس مفلس کی نسبت کہتے ہین جسے ستر ڈھانکنے کو
کپڑا بھی نہ میسر ہو۔ بالکل مفلس۔ نہایت کنگال۔ آگے ہونا۔
لازم۔ سبقت لیجانا۔ ترقی کرنا۔(بحر) ان دونون شاعرون
سے ہے مجھکو برابری۔ آگے کلیم سے ہون نہ پیچھے سلیم سے ۲
قدم بڑھا ہونا۔ آگے بڑھکے چلنا۔ پیش پیش ہونا۔(داغ) انداز
رہنما ہین اور دل مین بدگمانی ہے ترے کوچے مین جو جاتا ہے آگے
ہم بھی ہوتے ہین ۳ عو۔ عورت کا کسیکے سامنے ہونا۔ پردہ نہ کرنا
(ناسخ) غیر کے آگے نہو مان مرے کہنے کو۔ اے صنم کرتی ہے تاثیر
نظر پھر مین۔ آگے ہی۔ پیشتر ہی ۔ دل تو آگے ہی دے چکا ہے
رِند۔ جان بھی اب نثار کرتا ہے۔ آگے ہی سے۔ پیشتر ہی سے

آل۔ مونث ۱۔(ع) بیٹا۔ بیٹی۔ نسل۔ خاندان۔ اولاد
۲(ع) کنایۃً آل عبا۔(مومن) درود خدا وقف صحاب و آل۔
ہوئے ختم حسن پر جہان کے کمال ۳(ت) مونث۔ سُرخ رنگ
لال ۴(ھ) پیاز کی گٹھی اور ڈنٹھل ۵(ھ) مونث۔ کدو۔ گھیا ۶
(ھ) ایک مشہور درخت جسکے جڑ سے سُرخ رنگ نکلتا ہے
(ھ) سطح زمین کی نمی۔ تہ زمین کی تری۔(فقرہ) جب تک ایسا
پانی نہ برسے کہ آل سے آل مل جائے وھان کیونکر بوے جائین
آل و اطفال۔ مذکر۔ بیٹا۔ بیٹی اور انکے بال بچے۔ کل خاندان۔
آل اولاد۔ مونث۔ آل و اطفال۔(میرحسن) میری آل اولاد
کو شاد رکھ۔ مرے دوستون کو تو آباد رکھ۔

آلتمغا۔(ت) بلا اضافت۔(آل بمعنی سُرخ۔ تمغا۔ مہر۔ صفات
مقلوب ہے۔ یعنی تمغاے آل بمعنی مہر سُرخ ۲ آل۔ نسل۔ تمغا
مہر) مذکر۔ لغوی معنی سُرخ مہر ۲ مجازاً جو عطیات شاہی نسلاً بعد
نسل ہوتے ہین اُسکے فرمان اور سند کو آلتمغا کہتے ہین۔(بحر)
تفاخر آلتمغا پر عبث اولاد آدم کو۔ نہین ممکن مقدر کا نوشتہ فرد
باطل ہو ۳ اُردو مین ہر چیز سرمایہ تفاخر کو بھی کہتے ہین۔(آبحیات)
شیخ موصوف اسقدر الفاظ کو فرمان آلتمغا اپنے کمال کا سمجھے۔
آل پیمبر۔ آلِ رسول۔ آلِ نبی۔ مونث اولادِ جناب فاطمہ زہرا۔
سادات ۔ آل عبا۔(عبا) کملی۔ چادر۔ منقول ہے کہ ایک دن
حضرت خواجہ عالمؐ نے اپنی صاحبزادی داماد اور دونون
نواسون کو اپنی عبا سے محفوظ مین لیا اور آیہ تطہیر پڑھا حضرت
فاطمہ زہرا۔ حضرت علی۔ حضرت امام حسن۔ حضرت امام حسین۔
سے مراد ہے ۔ غم کونین کسے ہے اے رشک۔ ماتم آل عبا کرتا
ہون۔ آل کا انڈا۔ لڑکون کا ایک کھیل ہے جس لڑکے کو
غریب دیکھتے ہین اسکو چپتین لگانے کیواسطے ایک لڑکا کہتا ہی
کہ اتنا انڈا کا ہے کا جواب مین باقی لڑکے کہتے ہین آل کا۔
تو وہ پوچھنے والا لڑکا اس غریب لڑکے کیطرف (جسکو پہلے سی
دھپین لگانیکے لیے تجویز کر رکھا ہے) اشارہ کر کے کہتا ہے
جو اس کو نہ مارے اس پر قسم ہے۔ یہ قسم ہوتے ہی اس لڑکے
پر چپتین پڑنے لگتی ہین وہ بھاگتا پھرتا ہے اور سب لڑکے
دوڑ دوڑ کر دھپین لگاتے ہین اور جو لڑکا نہ مارے اسپر یہ قسم

آم کی قاشین کرنا - آم ٹپکنا - آم کا پختہ ہوکر ڈال سے گرنا - آم چوسنا
پختہ آم کو نرم کرکے اُس کا رس چوسنا - آم ڈھل جانا - آم کا رکھے
رکھے زیادہ ملایم ہوکر بھیڑا ہوجانا - آم کا ٹپکا لگنا - آم ٹپکنا شروع
ہونا (رشک) جبتک رہا وہ شہدلب آمون کی فصل مین شوق
دہن سے باغ مین ٹپکا لگا رہا - آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے
مثل مطلب سے مطلب ہے بیفایدہ حجت سے کیا حاصل - آم
کھائے بال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پیئے تال کا - یہ جملے
بطور کُلیّہ کے ضرب المثل کیطرح زبانون پر ہین - آم کے آم گٹھلی
کے دام مثل - (یعنی آم نفع مین رہے اور گٹھلیون سے دام وصول
ہوگئے) جس تجارت جس کام مین ہر صورت سے نفع یا دُہرا فایدہ
ہو وہان بولتے ہین - آم گھاس بُرا بھلا (فقرہ) تم اچھا بُرا کچھ نہین دیکھتے
آم گھاس جو ملالے آتے ہو آم پھلی کی بھینٹ ہو ہی جاتی ہے - آم
پھلی کا کیا ساتھ نہوگا (مچھلی پکانے مین آم کی کھٹائی دیجاتی ہے
اسوجہ آم مچھلی کا ساتھ کہا گیا ہے) جب کوئی کسیکو زک دیکے
چلدیتا ہے یا چھپ رہتا ہے تو زک اُٹھانیوالا کہتا ہے یعنی پھر
بھی تو ملاقات ہوگی اُسوقت سمجھ لون گا - آم مین مور آنا - آم
کے پیڑ کا پھولنا - آمن - مونث - پتلے اور لمبے آم کو کہتے ہین - آم
ہلانا - آم کے درخت پر چڑھکر شاخون کو ہاتھ پاؤن سے جنبش دینا
آم ہونا - آم کی فصل ہونا - آم کا پھلنا -

آماج - (ف) مذکر - ہدف - نشانہ جس چیز یا جس مقام کو
تاک کر تیر یا گولی لگائین (اختر) رخ ہے دل وجگر کیطرف آج تیر کا
دیکھین توکون ہوتا ہے آماج تیر کا -

آمادہ - (ف) مستعد - راضی تیار (بیٹھنا - کرنا - ہونا کے
ساتھ)

آماس - (ف آ - اکٹھا ہونا ماس - گوشت) مذکر ورم
سوجن (ناصر) چہرۂ لاغر پہ رنگ یاس تھا - ہاتھ پر اور پاؤن پر
آماس تھا - آماس کر آنا - آماس کر جانا - سوج جانا -

آمد - (ف) - مونث - آمدن سے حاصل مصدر ۱ - آنیکا تار
(فقرہ) اعضا شکنی ہورہی ہے بخار کی آمد ہے ۲ - آنیکی خبر (فقرہ) مین
تو اُنکی آمد سنکے ملنے آیا تھا ۳ - آمدنی (فقرہ) سو کی آمد ڈیڑھ سو کا
خرچ ۴ - محاصل - یافت (عاشق) خال پر صدقے کرون پاؤن جو تحصیل
ختن - زلف پر وارون اگر شام کی آمد مل جائے - اس جگہ زبانون
پر آمدنی زیادہ ہے ۵ - بے ساختگی - بے تکلفی - بناوٹ سے پاک
بغیر تکلف اور بناوٹ کے جو بات خود بخود دل مین پیدا ہو (فقرہ)
جو لطف آمد مین ہے وہ آورد مین کہان ۶ - مضامین اور خیالات
کے پے درپے پیدا ہونیکی جگہ بھی بولتے ہین (فقرہ) انکی شاعری
کا عجب حال تھا جہان آنکھ بند کی اور آمد شروع ہوگئی مضامین
برس پڑے ۷ - ظرافتہً ڈھول دھپّے کی جگہ (فقرہ) اب کی تم کچھ
بولے اور مین ادھر سے ایک آمد کی آیا یعنی مین نے ایک ڈھول
جڑی ۸ - کثرت اور بہتات سے جب رسد اور اجناس بازار
مین آئین تو بولتے ہین کہ آج کے بازار مین کرانے کی بڑی آمد
ہوئی یا غلّے کی بڑی آمد ہوئی ۹ - گنجفے بچیسی چوسر اور تاش مین

اسکی دونون آنکھین بند کرتا ہے۔ اور باقی لڑکون مین سے ایک لڑکا اُس سوار کی پشت کیطرف جاکر اپنی انگلیان ہلاکر گھوڑے سے پوچھتا ہے کہ آلو شنستا لو تیری جلتی کمر مارون گل سور کے پیڑ تلے بول گر و کے۔ اگر اُسنے انگلیون کی تعداد صیح بتادی تو گھوڑا سوار اور پوچھنے والا گھوڑا بن جاتا ہے اور اس کھیل کو آلو شفتا لو کہتے ہین۔

آلوُد۔ (ف) صفت۔ لتھڑا ہوا۔ **آلودہ**۔ (ف) ۱ بھرا ہوا ۲ بُرے کامون مین پھنسا ہوا۔ مُلوث بُرے افعال کا مرتکب ۔ یہ داغ رند کب آلودۂ شراب نہ تھا۔ خراب آج ہوا آج تک خراب نہ تھا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) **آلودگی**۔ (ف) مونث ۱ گندگی آلائش (ناسخ) وسعت مشرب ہے تو رند و گنہ سے کیا ضرر۔ دامن دریا ہزار آلودگی سے پاک ہے ۲ لوث۔ دُنیا دی تعلقات۔ (بحر) پاک رکھ قلب کو آلودگئی دنیا سے شیشۂ مے ہے بغل مین جو ہے دُنیا دل مین۔ **آلودہ دامن**۔ (بے اضافت) گنا ہگار۔ (ذوق) مین وہ آلودہ دامن ہون بنائین تار سبحے کا۔ فرشتے پاکدامن لیکے میرے تار دامن سے۔ **آلودۂ دُنیا**۔ (باضافت) دُنیا کی محبت مین گرفتار۔ (رند) ضد بہم جمع نہونگے تجھے بیجا ہے تلاش۔ فکر عقبیٰ نہ کر آلودۂ دنیا ہوکر۔ **آلودۂ عصیان**۔ گنا ہگار۔ **آلودۂ گناہ**۔ گنا ہگار۔ **آلودۂ معصیت**۔ گنا ہگار۔

آلہ۔ (ع) مذکر ۱ خاص ظرف جیسے دودھ پینے کا آلہ۔ عمل دینے کا آلہ ۲ ہتھیار ۳ اوزار ۴ کسی شے کے حصول کا ذریعہ

آلۂ مُہلک۔ وہ آلہ جس سے ہلاکت ہو سکے۔

آلھا۔ (ھ) ۱ ایک بہادر راجہ کا نام جسکا قصہ اکثر عوام برسات مین گاتے ہین اور اس قصے کو بھی آلھا کہتے ہین ۲ مجازاً طول طویل بے سر و پا باتین۔ **آلھا گانا** ۱ آلھا راجہ کے حالات جنگ وغیرہ گانا ۲ مجازاً بات کو حد سے زیادہ طول دینا ۳ اپنی ہی کہے جانا (فقرہ) مین نہین سمجھتا تم اتنی دیر سے کیا آلھا گا رہے ہو۔

آلے بالے۔ (شاید آرے بلے سے بگڑ کر آلے بالے ہو گیا ہو یا یہ کہ عورتین مکان کے آلون یعنی طاقون مین چیزین رکھدیا کرتی ہین اور نہ دینے کیوقت حیلۃً کہتی ہین کہ کہین آلے والے مین پڑی ہوگی پس آلا والا کا بقاعدہ علم زبان آلا بالا ہو گیا۔ مذکر۔ حیلے حوالے۔ لکھنؤ مین فصحا ٹلے بالے بولتے ہین۔ **آلی زچہ**۔ وہ زچہ جسکو بچہ جنے سات دن نہ گزرے ہون عربی مین آل اُس مرض کو کہتے ہین جو زچہ کو جننے کے بعد سات روز تک رہتا ہے۔

آم۔ (ھ۔ امرس) مذکر ہندوستان کا ایک مشہور میوہ **آم بوؤ آم کھاؤ املی بوؤ املی** ۔ اُؤ مثل۔ جیسا کروگے ویسا پاؤ گے جیسا کام کروگے ویسا پھل پاؤ گے۔ **آم پال رکھنا یا ڈالنا**۔ ایک قاعدہ خاص سے کچے اور گدرائے آمون کا بھوس وغیرہ مین رکھدینا تاکہ پک جائین۔ **آم پھلنا**۔ آم کا درخت مین لگنا۔ آم کی فصل ہونا۔ **آم تراشنا**۔ آم کا چاقو سے کاٹنا۔

چہرہ۔ آمنا سامنا ہونے مین چہرہ اچھی طرح نظر آتا ہے) مذکر۔ ۱ مقابلہ۔ مواجہہ
(فقرہ) راہ مین نواب صاحب سے آمنا سامنا ہوگیا ۲ بے پردگی۔ (فقرہ)
بہت پردے کی لیتی تھین آج تو آمنا سامنا ہوگیا۔ آمنے سامنے۔ روبرو۔
مُقابل۔ جیسے اُنکا مکان آمنے سامنے ہے۔

آمنّا و صدّقنا۔ (ع۔ لغوی معنی ہم ایمان لائے اور ہم نے
تصدیق کی) بجا و درست کی جگہ کہتے ہین۔ (سودا) مریدون کی نہ تھی
یہ سُنکے زنہار۔ جز آمنّا و صدّقنا کی گفتار۔ اس جگہ صرف آمنّا بھی بولتے
ہین (سودا) جو سخن آپ کی زبان سے سنا۔ کچھ نہ بولا سوائے آمنّا۔

آموختہ۔ (ف۔ آموختن سے اسم مفعول۔ پڑھا ہوا۔
پچھلا سبق۔ پچھلا پڑھا ہوا۔ (جانصاحب) آ تو جی اب مجھکو چھٹی دیجئے
آپ نے تو سُن لیا آموختہ۔ آموختہ پڑھنا یا سُنانا ۱ پڑھے ہوئے
کو دُہرانا۔ پچھلا سبق سنانا ۲ (مجازاً) جب کوئی رُک رُک کے بات
کہے یا اٹک اٹک کے خواہ ہل ہل کے پڑھے یا کسی چیز کو اندھا
دھند پڑھے جائے تو کہتے ہین کہ بات کہتے ہو یا آموختہ پڑھتے ہو
خدا پڑھتے ہو یا آموختہ سُناتے ہو۔

آموزگار۔ (ف) سکھانیوالا۔ مُعلّم۔ اُستاد۔

آمیزش۔ (ف۔ آمیختن سے حاصل مصدر۔ اختلاط) مؤنث
میل۔ آمیزش نا۔ ۱ اچھی چیز مین ناقص چیز ملا دینا ۲ باہم اتفاق کرنا
(آتش) تمھارے شربت دیدار کی لذت نہین پاتے۔ ہزار آپس
مین آمیزش گلاب و قند کرتے ہین ۳ یکذات ہو جانا۔ (ظفر) شمیم
زلف سے اُس رشک گل کی کرے آمیزش۔ جو بیہوشی مجھے اے
نکہت ریحان دیتی ہے۔ آمیزش ہونا ۱ میل ہونا (فقرہ) کلکتہ کے گھی
مین ناریل کے تیل کی آمیزش ہوتی ہے ۲ یکذات ہوجانا۔ (رشک)
قہر ہے شیرینئی گفتار و دندان سفید۔ ایسی آمیزش نہین ہوتی نبات
و شہد مین ۳ گھل مل جانا ۴ میل جول ہونا ۵ مردینکو کا رکو دنیا سے
آمیزش ہو گیا۔ لے ظفر یہ پاک جوہر اور وہ ناپاک دوں۔

آمین۔ (ع۔ اسم فعل ہے معنی۔ لے خدا ایسا ہی ہو) مونث ۱ ایک
کلمہ ہے جو اجابت دعا کے لئے استعمال کرتے ہین۔ خدا دعا قبول کرے
(امیر) وصل کی سُنکے دعا تم نے بھی آمین کہی۔ اب اثر صدقے تو قربان
اجابت ہوگی (کہنا کے ساتھ) ۲ ختم قرآن کی تقریب۔ (فقرے) آج
ناصر کی آمین ہے۔ آمین کی شادی بڑی دھوم سے کی۔ (پڑھنا
کے ساتھ) ۳ تاکید کے لئے۔ آمین آمین۔ آمین ثم آمین کہتے ہین
(صبا) صاف قلقل سے صدا آتی ہے آمین آمین۔ لینے ساقی کر جو
ہم رند دعا دیتے ہین۔ آمین آمین ہونا۔ (دہلی) امن و امان ہونا۔
سکھ چین پھیل جانا۔ (فقرہ) بیماری پھیل ہے مینھ برسے تو آمین آمین
ہوجائے۔ آمین اللہ۔ (عو) آمین کی جگہ بولتی ہین دعا اور بد دعا کے
بعد۔ (ظفر) اپنے مرنیکی دعا گر مانگون۔ وہ ستمگر کہے آمین اللہ۔

آن۔ (ع۔ بروزن جان) مونث ۱ وقت۔ ساعت۔ (رشک)
آنکھ پڑجاتی ہے ہر آن تری زلفون پر۔ نکل جاتی ہے مری جان تری
زلفون پر ۲ تھوڑی دیر۔ دم بھر۔ لحظہ بھر۔ (مومن) ایک آن بھی مجھے
نملو آٹھ پہر مین۔ گھر چھوڑ کے اپنا رہا اغیار کے گھر مین۔

آن۔ (ف) مونث ۱ ناز و انداز معشوق کی ادا۔ شان۔

زیادہ بازی اور پُو آنیکی وقت کہتے ہین (فقرے) اللہ ری آمد بہر
تھم مین میرو زیر اُٹھتے ہین۔ پُو کی آمد جو شروع ہوئی تو جاری ہاتھون
مین چارون گوٹین لال ہوگئین۔ آمد آمد (ف)۔ مونث ۱ آنیکی دھوم
آنیکی خبر آنیکا چرچا۔ (مومن) آمد آمد ہے چمن مین کس سمن اندام کی
سبزہ خوابیدہ سے مخمل بچھاتی ہے بہار ۲ جب اسکے ساتھ دھوم یا
شور یا خبر کا لفظ آتا ہے تو آمد آمد کے معنی صرف آنیکے رہجاتے ہین
(قلق) آمد آمد کی چار سو اک دھوم۔ بام و در پردہ مژدہ زن کا ہجوم
آمد آمد پھیلنا۔ آنیکی خبر مشہور ہونا ۲ پہلی جو آمد آمد رشک شکستہ
پا۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پر اگ مین۔ آمد برآمد کے دن۔ رُت پھرنیکا
زمانہ فصل تبدیل ہونیکا زمانہ۔ موسم بدلنے کے دن۔ آمدرفت۔ دیکھو
آمد و رفت۔ آمدن بارادت و رفتن باجازت۔ آنا اپنے ارادے
سے ہوتا ہے اور رخصت ہونا دوسرے کی اجازت پر موقوف ہے
جب کوئی کہین مہمان جاتا ہے اور کوئی شخص پوچھتا ہے کہ آپ
وہان سے کب پھرین گے اور مہمان کو یہ کہنا ہوتا ہے کہ میرا کیا اختیار
ہے میزبان کی مرضی پر موقوف ہے تو یہ فقرہ کہتے ہین۔ آمدنی مونث
محاصل۔ مداخل۔ یافت۔ نفع۔ آمدنی کے سر سہرا ہے مثل۔ آمدنی ہی
سے سارا ٹھاٹھ درست ہوتا ہے۔ عیش و آرام کا مدار اسی پر ہے
آمدنی نہو تو کچھ نہو۔

آمد و رفت آمدرفت ۔ ف۔ مونث ۱ آنا جانا (نوازش)
پھر کبھی راہ پر آئیگا الہی وہ بُت۔ پھر کبھی آمد و رفت اسکی مرے گھر ہوگی
(ہلال) اپنی آمدرفت کیا بند آج ہے دم بند ہے ۔ شکل مردہ ہو گئے ہین

ہم مُچلکا دیکھکر ۲ (مجازاً) رسم و راہ (فقرہ) ہمارے اُنکے آمد و رفت
نہین ہے۔ آمد و رفت بند ہونا ۱ راہ و رسم ترک ہونا (فقرہ) ہمارے
انکے وہ تعلقات کہان مدت سے آمد و رفت بند ہے ۲ راہ مسدود
ہونا (فقرہ) دیوار کھنچ گئی آمد و رفت بند ہے۔ آمد و رفت جاری
ہونا ۱ جو آمد و رفت موقوف ہوگئی ہے اسکا جاری ہوجانا ۲
آمد و رفت کا بدستور سابق باقی ہونا۔ اس صورت مین صرف ہی
کے ساتھ بولتے ہین ہونا کے اور مشتقات کے ساتھ نہین کہتے۔
آمد و رفت رہنا۔ لازم راہ و رسم رہنا۔ آتے جاتے رہنا۔ آمد و
رفت لگانا۔ بار بار آنا جانا (فقرہ) تم نے یہ کیسی آمد و رفت لگائی
ہے۔ آمد و رفت لگی رہنا۔ آنے جانے کا تار لگا رہنا (فقرہ) بھیڑ
چھٹنے کا انتظار کبتک کروگے یہان تو یون ہی آمد و رفت لگی رہیگی
آمد و شد آمدشد (ف) مونث ۱ آنا جانا۔ آمد رفت (ظفر) دمبدم
کی آمد و شد مین ہو دم کو چین کیا۔ کون ہے ایسا کہ رہتا ہو سفر مین
چین سے ۲ بلبل مین گل مین کیا خفگی آگئی ہے تیرا۔ آمد شد نسیم
سحر دمبدم ہے کچھ ۲ رہگذر (فقرہ) ادھر سے آمد و شد بند ہے
اُدھر سے جاؤ ۳ راہ و رسم۔

آمرزش۔ (ف آمرزیدن سے حاصل مصدر)۔ مونث بخشش

آمرزگار۔ ف اللہ تعالی کی صفت بخشنے والا۔ رحیم۔

آملہ۔ (ف۔ سنسکرت مین آمل۔ ترش) مذکر۔ آنولا۔

آمنا سامنا۔ (ھ۔ آمنا۔ آگمن سے بنا ہے جسکے معنے
آنا کے ہین۔ سامنا۔ سن مُکھ سے بنا ہے۔ سَن۔ اچھی طرح۔ مُکھ

آن کی آن مین - دم بھر مین - ذراسی دیر مین - فوراً - (میر حسن) یہ کہتی
ہوئی آن کی آن مین چھپی جاکے اپنے وہ دالان مین - آن لگنا - لازم
پاس آجانا - ختم ہونیکو آنا - لکھنؤ کے فصحا نے اسکا استعمال ترک کیا
ہے آلگنا کہتے ہین - آن لینا متعدی - آپکڑنا - دبانا - یہ بھی فصحائے
لکھنو کے یہان متروک ہے آن مین کچھ ہے آن مین کچھ ہے متلون مزاج
کی نسبت کہتے ہین کہ اسکے قول فعل کا کچھ اعتبار نہین گھڑی بھر مین کچھ ہے
گھڑی بھر مین کچھ ہے - (درد) دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے - آن مین
کچھ ہے آن مین کچھ ہے - آن نکلنا ۱ شان ظاہر ہونا - (جرأت) خدا شاہد
ہے بس اپنی تو اُسپر جان نکلے ہے (نکلتی ہے) - کہ جسمین اُس بت کافر کی
سی کچھ آن نکلے ہے ۲ انداز معشوقانہ پائے جانا - (داغ) دلبر ہین ادائین
بھی دلکش ہین جفائین بھی - اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہے - آنِ واحد مین
ایک آن مین - لمحے بھر مین - (امیر) بحر ہستی مین تن انسان حباب آب
ہے - آنِ واحد مین نہ کیون یہ گھر بنے اور ٹوٹ جائے -

آنا - (ھ) لازم ۱ سکا متعدی نہین آتا ہے ۱ جانا کی ضد ۲ پہنچنا
(فقرہ) خط آیا حال معلوم ہوا ۳ نظر آنا - دکھلائے دینا - (مصحفی) صبحدم
بستر راحت سے وہ جبتیا اُٹھا - خواب مین جسکے ترا خنجر خونریز آیا ۴ چلنا
(فقرہ) ہم جاتے ہین تمھین ساتھ آنا ہو تو آؤ ۵ نکلنا باہر نکلنا - (فقرہ) دیکھئے
نواب صاحب کب گھر سے آتے ہین ۶ واپس آنا - پھرنا (داغ) رہا
مقتل مین بھی محروم آب تیغ قاتل سے - یہ ناکامی کہ مین دریا پہ جاکر تشنہ
لب آیا ۷ در آنا - سمانا - گھسنا (فقرہ) چور سیڑھی لگا کر گھر مین آئے ۸
فرد کش ہونا - اُترنا - (فقرہ) اب اس سرا مین مسافر بہت کم آتے ہین ۹
نمودار ہونا - طلوع ہونا - (مصحفی) کب سے کھلی ہین آنکھین مری انتظار
مین - اے صبح تُو نہ دکھا کہین اے آفتاب آ ۱۰ پھلنا - پھولنا - پیدا ہونا
(فقرہ) اس درخت مین بے فصل کے انار آئے ہین ۱۱ تولد ہونا - پیدا
ہونا - (داغ) نوشتہ میرا بے معنی تو دل بے مدعا میرا - مگر اس عالم اسباب
مین مین بے سبب آیا ۱۲ آمادہ ہونا - راغب ہونا - مایل ہونا (بحر) بانکپن
پر جو کسی روز مزاج آتا ہے - ابرو و خال اُسے تیغ و سپر دیتے ہین ۱۳ گزرنا
منقضی ہونا - (زمانیکے ساتھ) (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا
نہین دیکھا ۱۴ کسی چیز کا سامنے سے ہوکے نکلنا - گزرنا (فقرہ) -
اسیطرف سے گورنر کی سواری آئیگی ۱۵ ٹھن جانا - گزرنا (دل - مرضی
طبیعت - جی کے ساتھ) (فقرہ) دل مین آیا کہ زہر کھالون ۱۶ پڑجانا -
(جان و روح کے ساتھ) جیسے جان آنا - روح آنا ۱۷ چڑھنا (فقرہ)
تم بھی اسی ہاتھی پر آجاؤ ۱۸ کسی ہنر پر قادر ہونا - کسی کام مین سلیقہ
ہونا - (فقرہ) اسکو کھانا پکانا نہین آتا ۱۹ معلوم ہونا ۔ اس مسیحائے
زمان سے ہے یہ ناسخ کا کلام کچھ علاج آتا ہے تجھکو میرے دل کی
ٹیس کا ۲۰ سنائی دینا - کان تک پہنچنا (غالب) کیون نہ چیخون کہ
یاد کرتے ہین تیری آواز گر نہین آتی ۲۱ جچنا - اندازے مین آنا - آنکھ
مین آنا - (فقرہ) میری نگاہ مین تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے ۲۲ نازل
ہونا - نیچے اُترنا (فقرے) اسی زمانے مین حرمتِ شراب کی آیت آئی
وہ کوٹھے سے آئے ۲۳ وارد ہونا - تشریف لانا (فقرہ) ایک صاحب
آپ سے ملنے آئے ہین ۲۴ برسنا - ٹپکنا - پڑنا - دیکھو پانی آتا - آنسو آنا
بوندین آنا ۲۵ گرنا (فقرہ) جیجی اتنا جھکا ہوا تھا کہ مین سمجھا اب آیا ۲۶

حسن عجیب - (ذوق) اے اجل تکلیف مت کر کیا کر گئی آن کے - پہلے ہی ہین کشتہ کیسی آن کا ۱۲ اشارہ کے لئے (نون غنہ سے) وہ - آنحضرت - مراد ہے حضرت محمد مصطفٰےؐ سے - آنسرور - مراد ہے حضرت محمد مصطفٰےؐ سے - کبھی حضرت امام حسینؑ کیطرف بھی اشارہ ہوتا ہے - (سودا) خبر ہے یون وہ لعین بعد قتل آنسرور بسوئے شام چلے رکھکے سر کو نیزے پر - آن قدح بشکست وآن ساقی نماند - (ف) ضرب المثل - گزری ہوئی صحبتون کو حسرت سے یاد کرتے وقت پڑھتے ہین

آن - (ھ) - (عو) ۱ قسم - عہد - (فقرہ) کیا تھین برات مین جانیکی آن ہے ۲ (عو) مناہی - روک ٹوک - رسم کے خلاف - دستور کے خلاف (فقرہ) بی بی کیا تمھارے یہان چوڑی دار پائجامہ کی آن ہے ۳ عادت خصلت - ضد - ہٹ - (فقرہ) تم کتنا ہی سمجھاؤ مگر وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا ۴ آبرو - پاس وضع ۵ آن مین فرق نہ آنے دیجئے - جان اگر جاے تو جانے دیجئے ۶ مراد - تمنا - جیسے خدا تمہاری آن رکھے یعنی مراد پوری کرے ۷ آنا سے مشتق - اسکا استعمال آکی جگہ پہلے لکھنؤ مین عموماً تھا - اب صرف دہلی مین ہے - (امانت) غمزے تمھارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی - عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن مین - (ذوق) اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آنکر - آن بان - مونث - شان وشوکت - سج دھج (رشک) سوار ہوتے ہین اس شور سے کہ بان چھٹے - نکلتے ہین وہ عجب آن بان سے باہر ۲ بانکپن - وضعداری - (بحر) اُسکی زلفون نے بل نکال دئے - اب ہماری وہ آن بان نہین ۳ غرور - گھمنڈ - نازو ادا - (رند) کون سے بت مین آن بان نہین - بے نیازی کی کس مین شان نہین ۴ ہٹ - ضد - (فقرہ) جب وہ آن بان پر آجاتے ہین تو اپنی بات پوری کرکے رہتے ہین - آن بان سے رہنا - ٹھاٹھ سے رہنا وضع نباے رہنا (فقرہ) اس مفلسی مین بھی وہ اسی آن بان سے رہتے ہین

آن بان والا ۱ غیرت دار - باوضع (فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین راجہ صاحب کے یہان اب کھڑے تو ہونگے نہین ۲ مغرور - دماغدار (فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین میرے یہان کیون آنے لگے -

آن بندھنا - آن بننا - آن بیٹھنا آن پڑنا - آن پہنچنا آن چڑھنا - اکثر فصحائے لکھنؤ نے انکا استعمال ترک کر دیا ہے آ بندھنا - آ بننا آ بیٹھنا آ پڑنا - آ پہنچنا - آ چڑھنا - بولتے ہین (ذوق) نگہ کا وار تھا دلپر پھڑکنے جان لگی - چلی تھی برچھی کسی پر کسیکے آن لگی - (سوز) صدمے اُٹھائے آن بنی اپنی جان پر - تو بھی نہ لائے ہم ترا شکوہ زبان پر - آن تان مونث ۱ ناز خودداری - شان (داغ) حُسن کی آن تان ہائے غضب - بے نیازی کی شان ہائے غضب ۲ وضعداری - رکھ رکھاؤ - (آب حیات) جو اپنی آن تان بھی اسکو لئے ہوئے وہ دُنیا سے چلے گیے - اب لکھنؤ مین اس جگہ آن بان زیادہ بولتے ہین - آن توڑنا - قول قرار توڑنا - قسم توڑنا - قدیم رسم کے خلاف کرنا - آن جانا - لازم - بات جانا (فقرہ) جان جاے مگر آن نہ جائے - آن کا مہمان - گھڑی ساعت کا مہمان - کوئی دم کا مہمان - جلد دُنیا سے جانیوالا - (جرأت) کیا دل جگر کی اُسکی گلی مین کہین خبر - اک مر گیا اک آن کا مہمان ہے دوسرا

آن کھان ہوگیا - (عو) تباہ ہوگیا - برباد ہوگیا - ستیا ناس ہوگیا بیشتر وہان کہتی ہین جہان کسی چیز کی نحوست سے بربادی ہو -

۳ آنا شروع ہونیکے مقام پر۔ (فقرہ) اب محفل مین لوگ آتے جاتے ہین
آنے جانیوالا۔ آنا جاتا۔ راہرو (فقرہ) کوئی آنے جانیوالا مل جائے تو
اس بات کا جواب لکھ بھیجنا۔

آنا پائی۔ حبہ حبہ۔ بالکل۔ (اسیر) اب رہا محکمۂ حشر مین گن گن
اپنا حساب۔ پاک دامن ہوے سمجھا چکے آنا پائی۔ آنا نہ پائی نری۔
پاؤن گھسائی۔ مثل اُس جگہ بولتے ہین جہان کچھ فایدہ نہو بیکار دوڑ
دھوپ محنت مشقت کرنا پڑے آنے پائی سے بیباق۔ بالکل ادا۔
زر مالگزاری کا ادا ہونا۔

آنا فانا۔ (ع۔ آناً فَ آناً) ۱ فوراً (سودا) ایک صاحب
نے قبول اس زہر کا پیالہ کیا جس نے ٹکڑے سب جگر آناً فاناً کر دیا
۲ دمبدم۔ (فقرہ) آناً فاناً طبیعت بگڑتی جاتی ہے۔

آنا کانی۔ (ھ) س آن۔ حرف نفی۔ آکرن سننا)۔ مونث
چشم پوشی۔ ٹال ٹول۔ (فقرہ) کام کرنا ہے تو کر دو دیکھو یہ آنا کانی اچھی نہین
آنا کانی دینا۔ جان بوجھ کے ٹال جانا ~ دل مین کیا ہے کیا نہین پر
کان سے غیرون کا ذکر۔ سنکے اُسنے انظفر کچھ آنا کانی دے تو دی آنا کانی کرنا
آنا کانی دینا۔

آنب۔ (ھ)۔ مذکر۔ آم۔

آنبا ہلدی۔ مونث۔ ایک قسم کی سرخ ہلدی۔

آنت۔ (ھ) س مونث۔ انتڑی۔ آنت اُترنا۔ فتق کا مرض
ہوجانا۔ آنت بھاری تو مات بھاری۔ (مات ماتھا) مقولہ۔ معدے کے
فساد سے درد سر ہوتا ہے۔ پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہے

آنت کی آنت۔ بہت لمبی چیز۔ طول طویل بات۔ آنتون کا بل کھلنا
فاقون کے بعد پیٹ بھر کر کھانا ملنا چونکہ فاقون سے آنتین خشک
ہوجاتی ہین اسلئے جب کوئی بھوکا خوب پیٹ بھر کر کھانا کھاتا ہے تو مذاقاً
کہتے ہین کہ آج تو خوب آنتون کے بل کھل رہے ہین۔ آنتون کا بل
کھولنا۔ فاقہ کشی کے بعد پیٹ بھر کر کھانا کھانا۔ آنتون کا قل ہو اللہ
پڑھنا۔ بہت بھوکا ہونا بہت بھوک سے یاد خدا ہونا۔ (اسیر) قل
ہو اللہ لگین پڑھنے ہماری آنتین۔ فاقہ جس روز ہوا یاد خدا بھی آئی
آنتون مین بل پڑنا۔ پیٹ مین بل پڑنا۔ پیٹ مین درد شروع ہوجانا
آنتین اُلٹ جانا ۱ قے ہونا یا بہت اُبکائیان آنے سے جی [illegible]
ہونا۔ آنتین سوکھنا۔ فاقون سے آنتین خشک ہوجانا۔ بھوکون مرنا
آنتین کوستی ہین۔ (عو) بھوک سے فریاد کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) جاؤ بچہ [illegible]
کھانا دو سکی آنتین کوستی ہونگی۔ آنتین گلے پڑنا۔ مصیبت مین [illegible]
آنتین گلے مین آنا۔ (دہلی) مصیبت مین پھنسنا۔ آنتین منھ کو آنا
نہایت بیقرار ہونا۔

آنٹ۔ (ھ)۔ مونث سنار سونے یا چاندی مین سوہن سے
لکیر کر کے تپاتے ہین تا کہ حقیقت کھل جائے کہ کھرا ہے یا میل ہے
اس لکیر کو آنٹ کہتے ہین۔ (دنیا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ (ہندو) گرہ۔ گانٹھ
۳ (ہندو) پیچ۔ بل جیسے دھوتی کی آنٹ ۴ (عم) حسد۔ دشمنی آنٹ
پڑنا۔ (عم) گرہ پڑنا۔ دلون مین فرق آجانا۔ دشمنی پیدا ہوجانا۔
آنٹ سانٹ۔ مونث۔ سازش۔ ملی بھگت۔ باہمی صلاح مشورہ۔
آنٹ لگانا ۱ روک پیدا کرنا ۲ چاندی کو تپا کر کھوٹا کھرا پہچاننا

مبتلا ہونا۔ پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ (فقرہ) مین کسیکے دم مین آنیوالا نہین۔
۲۹ لگ جانا۔ پڑ جانا (فقرہ) تمہارے کہان چوٹ آئی ہے ۳۰ لڑنا۔
جمنا۔ پیچ کرنا (فقرہ) اب اسوقت تم اپنی بات پر آگئے ہو جو چاہو کہو
۳۱ اُترنا۔ نقش ہونا۔ چھپنا (فقرہ) پروف مین پورے حروف نہین
آئے ۳۲ چڑھنا۔ اُمنڈنا۔ (فقرہ) پانی برستے ہی دریا کہان سے کہان
آگیا ۳۳ (رنگ کے ساتھ) چڑھنا (فقرہ) رنگریز کیا کرے میلے کپڑے
پر اچھا رنگ نہین آتا ۳۴ (زنگ کے ساتھ) لگنا (فقرہ) تلوار پر
زنگ آگیا ۳۵ ٹھیک ہونا۔ (فقرہ) یہ جوتا میرے پاؤن مین نہین آتا ۳۶
سمانا۔ گنجایش پانا (فقرہ) اب اس بٹوے مین روپیہ نہین آتا ۳۷ پیدا
ہونا (فقرہ) خدا جانے کیون تمھارے دل مین کدورت آئی ۳۸ جمع ہونا
اکٹھا ہونا (فقرہ) سب لوگ آجائین تو جلسہ شروع ہو ۳۹ (مرض کے
ساتھ) عارض ہونا۔ چڑھنا (فقرہ) انکو کئی روز سے لرزہ آتا ہے ۴۰
پھل جانا۔ دانے نکلنا۔ (فقرہ) چار روز سے مُنھ آگیا ہے ۴۱ تیار
ہو جانا (فقرہ) پلاؤ کو انگارون پر لگا دو ابھی اچھی طرح نہین آیا ۴۲ ملنا۔
حاصل ہونا۔ (میر) جب نام ترا لیجئے تب آنکھ بھر آئے۔ اس زندگی کرنیکو
کہان سے جگر آئے ۴۳ قرض ہونا (فقرہ) مجھپر تمھارا ایسا کیا آتا ہے جو
ہر گھڑی تقاضا کرتے ہو ۴۴ شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ (فقرہ) اب تم
بھی انہین لوگون مین آگئے ۴۵ چھا جانا۔ گھرنا جیسے آنکھون کے نیچے
اندھیرا آگیا۔ چاند پر ابر آگیا ۴۶ ترک کرنا۔ جانے دینا۔ (فقرہ) آؤ انکے
مُنھ نہ لگو۔ ان معنی مین صیغہ حاضر کے سوا اور مشتقات کے ساتھ نہین
مستعمل ہے ۴۷ ہونا۔ پڑنا۔ (صبا) طاقت فقر سے ہم نفس پہ غالب آئے

منگر اس دشمن شہ زور کا توڑا کیا کیا ۴۸ شروع ہونا۔ ابتدا ہونا (فقرہ)
جاڑے آئے برسات کے دن تمام ہوئے ۴۹ کسی کیفیت کا جوش
پر ہونا۔ جیسے پیار آنا۔ غصہ آنا۔ شرم آنا ۵۰ اجازت دینا جیسے تنخواہ
آنا ۵۱ فریفتہ ہونا۔ جیسے دل آنا ۵۲ بکنا۔ فروخت ہونا (فقرہ) آم تو
بازار مین آنے لگے ۵۳ برپا ہونا۔ قایم ہونا۔ (رشک) حشر کا آنا گولا
ہے ہے نہین۔ پر قیامت ہے کسی پر آئے دل ۵۴ مقابلہ کرنا۔ صرف صیغہ
حاضر کے ساتھ (فقرہ) مرد ہو تو آجاؤ۔ کچھ دعوے ہے تو آؤ ۵۵ دب
جانا۔ پس جانا (فقرہ) پاؤن پہیے کے نیچے آگیا ۵۶ پڑ جانا۔ (فقرہ)
سکیڑون مکان قلعے کے میدان مین آگئے ۵۷ سوار ہونا (جن اور
بھوت کے ساتھ)۔ (فقرہ) ہندہ کے سر پر جن آتا ہے ۵۸ مول آنا
(فقرہ) اور چیزین اسوقت آرہین گوشت سویرے آجائیگا ۵۹ نکلنا
جیسے فال آنا ۶۰ نمایان ہونا۔ پہنچنا۔ پھیلنا جیسے دھوپ آجانا ۶۱
نکلنا۔ بڑھنا (قدر) ابھی انگیا سے عبث کستے ہو۔ کچھ تو اے سرو روان
آنے دو ۶۲ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ جیسے پسینا آنا ۶۳ پھولنا۔ جیسے پہلوان
کا دم آگیا ۶۴ (س۔ آنش حصہ) روپے کا سولھوان حصہ۔ جائداد
کا سولھوان حصہ ان معنی مین ہائے مختفی کے ساتھ۔ (آنہ) تحریر مین
مروج ہوگیا ہے لیکن ہندی لفظ ہے قاعدہ سے الف سے لکھنا چاہئے
آنا جانا۔ لازم ۱ آمد و رفت رکھنا (رند) سانس دیکھی تن بسمل مین
جو آتے جاتے اور جلا دنے چرکا دیا جاتے جاتے۔ (شعور) بزم عدو
کی برہمی ہے غش مین زیبا بار بار کیا لگا رکھا ہے یہ آنا بھی جانا بھی
۲ چڑھنے اُترنے کی جگہ۔ (فقرہ) بار بار کوٹھے پر کیون آتے جاتے ہو۔

لیجاتی ہین۔ اور نیگ مانگتی ہین۔ جو کچھ ملتا ہے اُسے سب بہنین آپس
مین تقسیم کرلیتی ہین اِس حق کو آنچل ڈلوائی کہتے ہین۔ (جانصاحب)
مان جائی (بہن) ہون مین ڈالونگی آنچل ہے مرا کام۔ جوتا چھپا کے
نیگ لین دولھا کی سالیان (ایضاً) کھڑی ہو جاتی ہے کیون ڈال
کے آنچل سر پر۔ سوت لگتی ہے نگوڑی تری ماںجائی کیا۔ آنچل سر پر
ڈالنا۔ آرسی مصحف کی رسم کیوقت دولھا اور دلھن کے سر پر سرخ
کپڑا ڈالنا (قلق) بیچ مین رکھکے مصحف آئینہ سرخ آنچل سرون پہ
ڈالدیا۔ آنچل کترنا (عو) آنچل پھاڑنا۔ آنچل منھ پر لینا (منھ پر ر
ناچ مین بھاؤ بتانیکی ایک ادا ہے (سحر) دوپٹے کا آنچل جو منھ پر لیا۔
تو دامن مین خورشید محشر لیا۔ (وزیر) رکھے گا منھ پہ جو آنچل وہ پری
رقص کیوقت شعلۂ حسن چراغ تہ دامان ہوگا۔ آنچل مین گرہ دینا۔
کوئی بات یاد رکھنے کیلئے آنچل مین گرہ لگانا (ہلال) وعدہ وصل
اب نہ بھولین گے۔ گرہین دیتے ہین اُنکے آنچل مین۔ آنچل مین بات
باندھ رکھنا۔ دیکھو بات آنچل مین باندھنا۔

آن دفتر را گاؤ خورد (مثل) جب کسی ایسی چیز کا ذکر
کرتے ہین جسکا نام ونشان نہ باقی رہا ہو تو اس موقع پر بولتے ہین۔
(عودہندی) قصہ تھا جلال الدین اکبر کے حالات لکھنے کا کہ امیر تیمور
تک کا نام ونشان مٹ گیا آن دفتر را گاؤ خورد و گاؤ را قصاب
برد و قصاب در راہ مرد۔

آندو۔ (ہ)۔ س۔ آندُو۔ زنجیر۔ ادھی باندھنا) مذکر۔ زنجیر
جسے نامی پہلوان کشتی جیتنے کے بعد پاؤن مین پہنتے ہین۔ یہ ہم پیشہ
لوگون پر غلبہ اور اُستادی کا نشان سمجھا جاتا ہے (شعور) مجھ سا نہین
دیوانون مین تیرے کوئی بانکا۔ آندو ہے مرے پاؤن مین زنجیر
نہین ہے۔

آندھی۔ (ہ)۔ س۔ اندھکار۔ اندھا کر دینے والا اندھ نیتر (نگاہ
روکنا) مونث ۱۔ بہت تیز ہوا جس مین گرد وغبار ملا ہو ۲۔ بہت
تیز ہوا (فقرہ) آج ہوا کیا ہے آندھی ہے ۳۔ چالاک مستعد چُست
نہایت تیز (فقرہ) صاحبزادے تو روپیہ اڑانے مین آندھی ہین۔
آندھی آنا۔ بہت تیز ہوا کے ساتھ گرد وغبار کا بلند ہو کر اڑنا (گلزار
نسیم) بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی۔ وہ دیولی بال باندھی آئی۔
آندھی آئے بیٹھ جائے۔ مینھ آئے بھاگ جائے (مثل)۔ تھوڑی سی
مصیبت جسکو جھیل سکے جھیل لے اور زیادہ ہو الگ ہو جائے۔
آندھی آئے یا مینھ بڑھیا بیٹھ (بازار) سے نہ رہے (مثل) وہان
بولتے ہین جہان کوئی شخص اپنی عادت اور اپنے کام سے کسی حال
مین باز نہ رہے۔ آندھی اُٹھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ (گلزار نسیم)
بسکہ غبار سے بھری وہ۔ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ۔ آندھی پانی۔
ابروباد۔ آندھی تھمنا یا ٹھہر جانا۔ آندھی کا کم ہو جانا۔ (رشک)
آہ ہین۔ لونگا تو کچھ بات سنائی دیگی ناصح پہلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے
دو۔ آندھی جائے مینھ جائے یعنی چاہے کچھ ہو۔ (آبحیات) شام
کو روز وہان جاکر بیٹھا کرتے تھے۔ گرمی جاڑا برسات آندھی جائے
مینھ جائے وہان کی نشست قضا نہ ہوتی تھی۔ آندھی چڑھنا۔
آندھی کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ آندھی چلنا۔ بہت تیز ہوا چلنا

آنٹھی ۔(ھ۔ آنٹھ۔ س۔ آنذم گرہ۔کینہ۔عداوت) مونث جما ہوا دہی کا تھکا۔ عوام انیٹھی کہتے ہین۔

آنچ ۔(ھ۔ سنسکرت۔ ارچکہ شعلہ) ۱۔ لَو۔شعلہ۔لوکا ۲۔ گرمی تپش۔(فقرہ) تانبے کی انگیٹھی مین اتنے انگارے بھر دیے ہین کہ آنچ سہی نہین جاتی ۳۔ تاؤ۔جوش۔(فقرہ) ایک آنچ کی کسر رہ گئی ۴۔ مادری جوش۔جوشِ خون۔ ماستا۔(مثل) اولاد کی آنچ بُری ہوتی ہے ۵۔ (تلوار کے لیے) چمک۔گرمی۔(فقرہ) انسان آگ مین کود پڑے دریا مین پھاند پڑے مگر تلوار کی آنچ نہین سہی جاتی ۶۔ نقصان۔ ضرر۔ صدمہ ۷۔ (پیڑو کے لیے) وہ الفت یا محبت جو بوجہ مقاربت زن و مرد مین پیدا ہو۔ (جانصاحب) آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے بی مہر نسا داغِ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا بھولا۔ **آنچ آنا** ۔صدمہ پہنچنا۔چوٹ لگنا۔(گلزار نسیم) مین جا کے جلی تو غم نہین ہائے ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ آنچ آجائے۔ **آنچ پہنچنا** ۔صدمہ پہنچنا۔(شعور) آنچ پہنچے خلیل کو کیونکر اُس بہشتی کو باغ ہے آتش۔ **آنچ دکھانا** ۔آگ پر گرم کرنا۔(فقرہ) گھی کو آنچ دکھا لو تو پگھل جائے۔ **آنچ دینا** ۔تاؤ دینا۔آگ پر گرم کرنا۔(فقرہ) کڑی آنچ دی لوہا سُرخ ہوگیا۔ **آنچ کا کھیل ہے** ۔باورچیون حلوائیون رکابدارون اور موسون کا محاورہ ہے یعنی ذرا آنچ کڑی ہوگئی تو خراب۔ ذرا آنچ دھیمی ہوگئی تو خراب۔ **آنچ کرنا** ۔(عم) آگ روشن کرنا آگ سلگانا۔ **آنچ کڑی ہونا** ۔آگ کے شعلے تیز ہونا۔(اسیر) سوزشِ دل مین نہ نکلے گی دہن سے میرے اُف۔ آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ اُبلتی نہین۔ **آنچ کھانا** ۔لازم پکنا۔تاؤ کھانا۔پگھل جانا۔(آتش) آنچ کھا کھا کے ہے قایم یہی سیماب عشق مین ثابت دل بیتاب رہا۔ **آنچین نکلنا** ۱۔ شعلے اُٹھنا ۲۔ زیادہ گرمی اور سوزش کی نسبت کہتے ہین کہ بدن سے آنچین نکلتی ہین۔ درو دیوار سے آنچین نکلتی ہین۔

آنچل ۔(ھ۔ س۔ اَنچل۔ آ۔ پنچو۔ پہننا) مذکر ۱۔ دوپٹے چادر اوڑھنی دوشالے وغیرہ کا کنارہ ۲۔ دامن کا کنارہ (لطافت) تمنے آنچل مین جو باندھا اور عزت ہوگئی۔ میری آہ پر شرر کے آگے کیا کچھ نہ تھا ۳۔ آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہین۔ میر دریا کا سا اُسکا پاٹ ہے ۴۔ (عو)۔ لکھنؤ کی مستورات سینہ یا چھاتی کا لفظ شرم و حیا کے لحاظ سے زبان پر نہین لاتی ہین اُس جگہ آنچل کا لفظ کہتی ہین۔ **آنچل پکنا** ۔(عو) لکھنؤ۔عورت کی چھاتی مین زخم ہونا۔ **آنچل پکڑنا** (عو) انعام طلب کرنا جو لوگ بیاہ شادی مین جھگڑتے ہین انعام لینے کیلئے دامن پکڑ کر کھڑے ہو جاتے ہین۔ **آنچل پلو** ۔مذکر مقیش کی جھالر جو دولہا دلھن کے بھاری جوڑون کے اوڑھنی دوپٹے یا رومال وغیرہ کے کنارون پر ٹاکتے ہین۔ **آنچل پھاڑنا** ۔ایک ٹوٹکا ہے۔ عورتون کا خیال ہے کہ اگر بانجھ عورت بچے والی عورت کے آنچل کا ٹکڑا پھاڑ لے اور جلا کے کھا جائے تو یہ صاحب اولاد ہو جائے اور اُسکی اولاد مر جائے۔ **آنچل دبانا** ۔یا دابنا۔ بچے کا چھاتی منھ مین لینا۔ **آنچل دینا** ۔ بچے کو دودھ پلانا۔ **آنچل ڈالنا** ۔(عو) ایک رسم ہے جب نکاح کے بعد دولہا دُلھن کے گھر مین ادائے رسوم کے لیے جانے لگتا ہے تو دولہا کی بہنین دروازے سے اُسکے سر پر آنچل ڈالکر گھر مین

کرتا ہے۔ آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) راز پوشی کاش ہمکو بھی سکھائے
عندلیب۔ نام شبنم کا ہوا اور آنسو بہائے عندلیب۔ آنسو بھر آنا۔ لازم
آبدیدہ ہو جانا۔ (صبا) دل مین اک درد اُٹھا آنکھون مین آنسو بھر آئے
بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانئے کیا یاد آیا۔ آنسو بھر لانا۔ رونے کے قریب ہونا
(رشک) ناتوانی یہ گلوگیر ہوئی ہے میری سے آنسو بھر لاکے جو پی جاؤن تو اُچھو
ہو جائے۔ آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (فقرہ) اس حادثے کی خبر سنتے ہی
گھر بھر کے آنسو بہنے لگے۔ آنسو پاک کرنا۔ متعدی۔ آنسو پوچھنا۔ (اختر
شاہزادہ) صورت جان لیا بغل مین اُسے۔ چہرے سے آنسو اُسکے
پاک کئے۔ آنسو پچھنا۔ تسکین ہونا۔ تشفی ہونا۔ صبر ہونا۔ بہت نقصان یا
تکلیف کے بعد کچھ فائدہ یا آرام ملنے سے خفیف سی تسکین ہونا۔ مصیبت
یا آفت یا پریشانی کے بعد کوئی بات ایسی ہونا جس سے کسیقدر تسلی ہو۔ اپنے
سے زیادہ کسی کا خراب حال دیکھکر تسلی ہونا۔ آنسو پوچھنا ۱۔ اشک پاک
کرنا۔ (فقرہ) دامن سے آنسو پوچھ ڈالو ۲۔ تسکین دینا دلاسا دینا۔ مصیبت
زدہ یا مظلوم کی دادرسی کرنا۔ (گلزار نسیم) روشن کیا دیدۂ پدر کو۔ مادر کے
بھی جل کے آنسو پوچھے۔ آنسو پھوٹ نکلنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو بہ نکلنا
(انشا) آنکھون سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے۔ فوارے کے کسی
نے جیسے ہو نل کو توڑا۔ آنسو پینا۔ آنسو پیجانا۔ آنسو پیکے رہجانا۔ آنسو
آنکھ سے باہر نکلنے نہ دینا۔ آبدیدہ ہو کر ضبط کر جانا۔ رونیکو روکنا۔ ضبط
کرنا۔ صبر کرنا۔ غم کھا کے چپ ہو رہنا۔ (گلزار نسیم) کرتی تھی جو بھوک پیاس
بس مین۔ آنسو پیتی تھی کھا کے قسمین۔ (ناسخ) بے یار نہ پینے کو تو ہم پیگئے آنسو
اشکون سے بھی ساقی نہ بھرا جام ہمارا (وزیر) تو نے ڈھکا کے ہمین پیکے

ساغر جو دیا ساقیا رہگئے ہم آنکھ مین پی کر آنسو۔ آنسو تو لنا (ٹھگون کی اصطلاح)
اُس مینھ کو کہتے ہین جو برسات کے سوا اور دنون مین برسے۔ ٹھگون کے
اعتقاد مین یہ شگون بد ہے۔ آنسو تھمنا۔ رقت موقوف ہونا (قلق) آنسو
تھم لین تو کیجے کچھ بات۔ آہین دم لین تو کیجے کچھ بات۔ آنسو ٹپک پڑنا
۱۔ دفعۃً آنسو گرنا۔ بے اختیار آنسو گرنا۔ ۲۔ رنج ہونا۔ صدمہ ہونا۔ کسیکے
خیال سے آبدیدہ ہونا (اسیر) وہ گریہ دوست ہین بلبل ٹپک پڑے
آنسو۔ ہماری آنکھون نے دیکھا جو خواب خندۂ گل۔ (ناسخ) بے یار
جام مین مرے آنسو ٹپک پڑے سے پیتے ہین جیسے پانی ملا کر شراب مین
آنسو ٹھہرنا۔ آنسو تھمنا۔ (ظفر) چشم مین دو قطرے آنسو کے نہ ٹھہرے
ورنہ کیا۔ ایک ڈبیا مین دُرِ شہوار دو رہتے نہین۔ آنسو جاری ہونا
آنسو بہنا۔ آنسو جوش پر آنا۔ آنسو اُمنڈنا (رشک) آنسو آئین جوش
پر تو روکنے والا ہے کون۔ آنکھین ہین گنگ و جمن عالم خس و خاشاک
ہے۔ آنسو چلنا۔ آنسو بہنا۔ (فقرہ) بے اختیار آنکھون سے آنسو چلنے
لگے۔ آنسو خشک ہو جانا۔ رونا نہ آنا۔ انتہای رنج و غم یا بیحد تکلیف
اور مصیبت مین آنسو نہین نکلتے ہین (نسیم) اُٹھانا بار منت شاق تھا
پیراہن تن کو۔ ہوے خشک آنکھ مین آنسو لیا احسان نہ دامان کا
آنسو دینا جلتی ہوئی شمع کی چربی پگھل کر جب بوندین ٹپکتی ہین تو کہتے
ہین کہ شمع آنسو دیتی ہے (سحر) منظور روح کو نہین افشائے راز
عشق سے آنسو ہماری شمع لحد کیا مجال دے۔ آنسو ڈالنا۔
رونا ۔ شمع روے قبر پر گلرو ہمارے واسطے حیف تو ڈلسے نہ
دو آنسو ہمارے واسطے۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ

(رشک) شب فرقت مین بلائین ہوئی نازل کیا کیا - زلزلہ آگیا
آندھی چلی تارا ٹوٹا - آندھی چھانا - آندھی کا غبار چھا جانا (قدر) کیا
صبا آج ادھر زلف کی بولائی ہے - کالی آندھی سی ہے چھائی مرے
ویرانے پر - آندھی حضرت بی بی کے دامن مین باندھی - جب آندھی
آتی ہے تو عورتین اور لڑکے یہ کہکے چلاتے ہین انکے اعتقاد مین اس
سے آندھی تھم جاتی ہے - آندھی روگ چلتے چلتے تھک جانیکی جگہ
(فقرہ) چلتے چلتے آندھی روگ آگیا - آندھی کاٹنا - (عم) افسون -
پڑھکے انگلی سے آندھی کاٹنے کا اشارہ کرتے ہین تاکہ آندھی دفع
ہو جائے آندھی کا جھونکا - تیز ہوا کا ریلا (فقرہ) آندھی کے جھونکے سی
چھپر اڑکر کہان سے کہان پہنچا - آندھی کا شور - آندھی مین گرد وغبار
اڑنے اور ہوا کے تیز چلنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اُسکو آندھی
کا شور کہتے ہین - آندھی کا کوّا - (کوّا) آندھی کی حالت مین نہ
کہین بیٹھ سکتا ہے نہ اُڑ سکتا ہے) (مجازاً) مصیبت کا مارا - نہایت
پریشان حال (آبحیات) وہ بھی چند روز مین آندھی کا کوا ہوکر غائب
غلہ ہوگیا - آندھی کے آم - (آندھی مین آم بکثرت گرتے اور سستے بکتے ہین)
(مجازاً) بہت ارزان چیز جسکی قدر نہو مفت کی چیز - ارزان چند روزہ
شے (شوق قدوائی) قدر ہو کیا خاک اُسکے گھر مین آندھی کے سے
آم ہین عاشق - ٹوٹے پڑتے ہین ہر در کا اذن عام بُرا - آندھی
کی طرح آیا بگولے کی طرح گیا - آتے ہی جلدی سے چلا گیا - آندھی کی طرح
طبیعت آنا - بے اختیار کسی چیز پر مائل ہوجانا - (رشک) جس
کوچے مین مین جانے لگا خاک اُڑا دی - آندھی کی طرح آئی طبیعت
جدھر آئی -

آنڈو (س) مذکر ۱ کڑا - (قدر) کانکر غیرون کے سر لائے
جو میری نذر کو - ڈال دون سونے کا آنڈو پاؤن مین جلاد کے ۲
سانڈ -

آنڈی بانڈی کھانا - لڑکے ایک کھیل پہل بجھول کا کھیلتے
ہین جب اتفاق سے دونون طرف کے سرگردہ ہون کو اس بات کا موقع
نہین ملتا کہ پھل بجھانیکے لئے تجویز کرلین تو اپنے اپنے شرکا سے
کہتے ہین کہ آنڈی بانڈی کھا آ لڑکے آنڈی بانڈی کہتے ہوئے
دور چلے جاتے ہین - اور اتنے عرصے مین یہان پھل تجویز ہو جاتا ہے

آنر - (انگ) مونث عزت - مرتبہ - بڑائی - آنریبل (انگ) ذی
عزت - صاحب مرتبہ - گورنمنٹ کیطرف سے معزز لوگون کا خطاب
آنریری (انگ) تعظیمی - اعزازی محض اعزاز کے لئے کام کرنیوالا

آنسو - (ھ - س - اشر) مذکر ۱ وہ پانی جو زیادہ غم و تکلیف یا
بیحد خوشی سے آنکھون مین پیدا ہو ۲ (مجازاً) بہت رقیق - پانی سا
(فقرہ) آنسو سا شوربا پکا کے رکھدیا - دیکھو اشک - آنسو آنا - آنسون
کا آنکھ سے ٹپکنا - نکلنا - (فقرہ) خدا جانے کیا بات یاد آئی کہ اُنکی
آنکھون سے آنسو آنے لگے - آنسو اُمنڈنا - کثرت سے آنسو گرنا
(قدر) اشک اُمڈے ہجر مین جب آہ کی - برق چمکی اور بادل گھر گیا
آنسو ایک نہین کلیجا ٹوک ٹوک - مثل اس شخص کی نسبت بولتے
ہین جو رنج و غم بہت کچھ ظاہر کرے لیکن کسی قسم کا اثر نہ پایا جائے
یعنی دلی دردمندی نہین ہے صرف مکاری سے اظہار دردمندی

آنک

ہم بھی نہ کیون آنسوؤن کے دریا ہین -

آنک - ھ (س انک گہنا - اکی نشان) مونث ۱ وہ علامت یا ہندسہ جو کپڑے کے تھان وغیرہ پر کڑھا ہوتا ہے یا بیچنے والے کسی رنگ سے ڈال دیتے ہین (ڈالنا - پڑنا کے ساتھ) ۲ سکّے کے حروف ۳ جانچ - اندازہ - پرکھ - تخمینہ ۴ ہندسہ ان معنی مین اکثر ہندی مین حساب جاننے والے یا سیکھنے والے بولتے ہین -

آنکڑا - (ھ) - مذکر ۱ کانٹا - ٹیڑھی آہنی سیخ ۲ ٹھگون کی اصطلاح مین ایک ہزار کو کہتے ہین ۳ قبضہ - گرفت -

آنکس - (ھ) (س انکس ٹیڑھی چیز) مذکر ۱ وہ آنکڑا جسے فیلبان ہاتھی پر سواری کے وقت ہاتھ مین رکھتے اور اسی سے ہاتھی کو کونچتے ہین اصل مین آنکس بضم کاف ہے لیکن فصحا الفاظ کی کراہت سے بفتح کاف بولتے ہین (مصحفی) گر سیہ چرہ وہ کہہ دین اسکو تو بیجا ہے نہجے - کیونکہ شکل خم ابرو ہے یہ اسکا آنکس اس تصیدے مین قلفیے جیس ہوس وغیرہ ہین ۲ (عو) نگران - سرکوب (فقرہ) لڑکے پر جبتک کوئی آنکس نہو سیدھا نہین بنتا ہے -

آنکنا - (ھ) (س - انکن نشان کرنا - گننا - پرکھنا) ۱ تخمینہ کرنا جانچنا - (فقرہ) تم بھی تو آنکو یہ کتنے کا مال ہے ۲ کپڑے پر نشان لگانا قیمت ڈالنا ۳ عمل یا منتر سے گلٹی کا روکنا تاکہ ترقی نہ کرے اور تحلیل ہو جائے (فقرہ) ملّاجی کنور کو ایسا آنکتے ہین کہ دو دن مین تحلیل ہوجاتا ہے

آنکھ - ھ (س - اکش - اُش - گھُنا - پھیلنا) مونث ۱ دیکھنے کا عضو ۲ نظر - نگاہ (داغ) ہم جانتے ہین خوب تری طرز نگہ کو - ہے قہر

آنکھ

کی آنکھ اور محبت کی نظر اور ۳ تیور - دیکھنے کا انداز - (فقرہ) چاہے تم زبان سے نہ کہو مگر تمھاری آنکھین کہے دیتی ہین کہ میری بات تم کو بری لگی ۴ بصارت - بینائی - (فقرہ) اب انکی آنکھون مین پہلے سے بھی زیادہ فرق آگیا ہے ۵ اشارہ (فقرہ) انکی آنکھ پاتے ہی مین چلتا ہوا ۶ پرکھ - واقفیت - شناخت - امتیاز - دخل (فقرہ) اُنھین جواہرات مین بہت اچھی آنکھ ہے ۷ بصیرت - حق شناسی - (ناسخ) گر آنکھ ہے تو باطن انسان کی دیکھ - کیا کیا طلسم دفن ہین مشت غبار مین ۸ جانچ - اندازہ - تخمینہ (مصحفی) لیا نہ دل مرا اک بوسے پر وہ یون بولے - ہماری آنکھ مین اتنے کا تو یہ مال نہین بول چال مین اس جگہ نگاہ اور نظر زیادہ ہے ۹ امید - توقع (رند) دوست دشمن کا نہین یاغیبتہ الفیض عام - دیکھتے ہین تیرے کرم پہ کا فرد دیندار آنکھ - بول چال مین اس جگہ نظر ہے ۱۰ رکنا ئیتہً) بیٹا بیٹی فقرہ - مان اپنے بچون کی طرف اشارہ کرکے) اللہ رکھے یہ دونون میری آنکھین ہین ۱۱ مروت - محبت (فقرہ) کیون باتین بناتے ہو اب تمھاری وہ آنکھ نہین رہی ۱۲ جمع کی حالت مین خیال اور تصور کے معنی بھی پیدا ہوتے ہین (فقرہ) اسکی تصویر آنکھون مین پھرتی ہے ۱۳ گھٹنے کے دونون طرف کا گڑھا ۱۴ بانس مین وہ جگہ جہان سے شاخین پھوٹتی ہین ۱۵ گنّے مین وہ جگہ جہان سے شاخین پھوٹتی ہین ۱۶ انناس کے حلقے ۱۷ سرو مین وہ جگہ جہان سے نکلے نکلتے ہین (برق) آئینہ ہے جسم آنکھین پڑ گئین جس عضو پر شکل سرو اسمین عیان اے حور آنکھین ہو گئین ۱۸ آنکھ آشنا ہونا - کبھی

ہونا۔(فقرہ) اُنکا یہ حال دیکھکر ہر شخص کے آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے
آنسو ڈبڈبالانا۔ آنکھون مین آنسو بھر لانا۔ آنسو ڈھال گھوڑونکی ایک
بیماری جسمین آنکھ سے پانی آنسو کیطرح بہا کرتا ہے۔ آنسو ڈھلنا۔ آنسو
ڈھلنا۔(قدر) وہ مری آنکھ سے ڈھلکے ہوئے آنسو دیکھے جس نے
لڑکون کو تو صدف مین مچلتے دیکھا۔ آنسو ڈھلنا۔ آنسو بہنا۔ آنسو کا
آنکھ سے نکل کر آہستہ آہستہ رخسار تک آنا۔(سوز) رونا ہی تھم
گیا ترے غصے کے خوف سے۔ بھی چشم ڈبڈبائی پر آنسو نہ ڈھل سکے۔
آنسو روان ہونا آنسو جاری ہونا۔ آنسو رکنا۔ رونا بند ہونا۔ آنسو
روکنا۔ رونیکو ضبط کرنا۔(کیف) کس طرح اشک رواں عاشق مضطر روکے
ایسا بہتا ہوا دریا کوئی کیونکر روکے۔ آنسو سوکھ جانا۔ آنسو خشک ہو جانا
یہ حالت اکثر حیرت اور قلق کی شدت مین ہوتی ہے۔(میر حسن) زمین مین
سما یا تیر سے آب۔ گئے سوکھ آنسو کنوئین کے شتاب۔ آنسو کا چھالا۔ وہ
آبلہ جو آنسوون کی حرارت اور گرمی سے پڑ جائے۔(اسیر) بہا تنک نے غم
سے دل مین کہ پیہ دون مین لہو رویا۔ کوئی آنسو کا بھی چھالا جو دیکھا تیغ
مژگان مین۔ آنسو گرانا۔ رونا۔(غافل) تونے تربت پہ مری دو نہ گرائے
آنسو۔ غم فرہاد مین شیرین نے گرائے آنسو۔ آنسو گر پڑنا بے اختیار
رو دینا آنسو گرنا۔ آنسو ٹپکنا۔ فقرہ) یہ حال سنکر کوئی ایسا نہ تھا جسکی آنکھ
سے دو چار آنسو نہ گرے ہون۔ آنسو نہ رکنا۔ بے اختیار رونا۔ آنسو
بھے جانا۔ ضبط گریہ نہو سکنا۔ آنسو نکل آنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو ٹپک
پڑنا۔(وزیر) رو دیا دیکھکے مجھکو تو نہو آزردہ پیش خورشید نکل آتے ہین
اکثر آنسو۔(داغ) ناصح نے میرا حال جو مجھسے بیان کیا۔ آنسو نکل پڑے مری

بے اختیار آج۔ آنسو نکلنا۔ رونا۔(حبیب) بخار دل بھی نکلا ساتھ ہی آ
نکلنے کے۔ بڑی راحت ملی احسان ہے ہم پر چشم گریان کا۔ آنسوون
سے پیاس نہین بجھتی۔ رونے سے دل کا ارمان پورا نہین ہوتا نہ رنج
دور ہوتا ہے۔ آنسوون سے منھ دھونا۔ زار زار رونا۔ بہت رونا
(مصحفی) صبح کو روز اُٹھکے روتے ہین۔ ہم تو منھ آنسوؤن سے دھوتے
ہین۔ آنسوؤن کا تار۔ آنسوؤن کا پے در پے نکلنا۔ آنسوؤن کا
سلسلہ جو برابر جاری رہے۔(آتش) جوش گریہ نے کیا ہے ناتوان
اتنا مجھے۔ ٹوٹنا ممکن نہین ہے آنسوؤن کے تار کا۔ آنسوؤن کا تار
باندھنا۔ لگاتار آنسو بہانا۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا۔ آنسوؤن کا تار
بندھنا۔ لگاتار آنسو بہنا۔(فقرہ) آہین کر رہے ہین آنسوؤن کا
تار بندھا ہے۔ آنسوؤن کا تسلسل۔ آنسوؤن کا تار۔ آنسوؤن کا
دریا۔ آنسوؤن کی کثرت۔ جوش کو شعرا دریا کے ساتھ استعارہ کرتے
ہین۔(غافل) موج وحباب مین یہ مہ و کہکشان نہین۔ دریا ہے آنسوؤن
کا مرے آسمان نہین۔ آنسوؤن کا لچھا۔ آنسوؤن کا تار۔(شعور) فرم
چشم کو یاد آئی جو آنکھیا کی نبت۔ گو کھرو اشکون کے لچھے کا ہے توڑا
کیا کیا آنسوؤن کی جھڑی۔ آنسوؤن کا تار۔ آنسوؤن جھڑی لگانا۔
زار و قطار رونا۔ یاد آتے ہین مجھے حضرت ناسخ جو وزیر۔ کیا لگا دیتی
ہے اشکون کی جھڑی میری آنکھ۔ آنسوؤن کی جھڑی لگنا۔ لازم (ذوق)
کیا روکا ہم نے گریہ کو اسقدر کہ لگ گئی۔ پھر وہ ہی آنسوؤن کی جھڑی
دو گھڑی کے بعد۔ آنسوؤن کے دریا مین نہانا۔ آنسوؤن سے منھ
دھونا۔(ناسخ) نہا رہے ہین وہ غیرون کے ساتھ گنگا مین۔ نہا مین

دیدار سے مین آنکھ اُٹھاؤن کیونکر۔ زلف سے پائے نظر حلقۂ زنجیر مین ہی
۔ کسی کام کی طرف اشارہ کرنا (فقرہ) بادشاہ نے وزیر کیطرف آنکھ اُٹھائی
اُسنے کل کاغذات پیش کر دیئے ۔ غیظ و غضب سے دیکھنا۔ (فقرہ) کسی
نے تمھاری طرف آنکھ اُٹھائی تو آنکھ نکال لونگا۔ آنکھ اُٹھ جانا۔ لازم۔
نظر پڑ جانا۔ (داغ) رہ گئے لاکھون کلیجا تھام کر۔ آنکھ جس جانب
تمھاری اُٹھ گئی۔ آنکھ اُٹھنا۔ لازم۔ نظر سامنے ہونا۔ (قدر) آنکھ مجرم
پر کبھی اُٹھتی نہین۔ بے مروت آنکھ مین مثل نظر۔ آنکھ اُٹھ نہ سکنا۔ آنکھ
اونچی نہ ہو سکنا ۔ خوف سے آنکھ کسیکی نہین اب اُٹھ سکتی۔ اسنے جسدن
سے نکلوائی ہے دوچار کی آنکھ۔ آنکھ یا آنکھین اُٹھنے آنا۔ آنکھ آشوب
کرآنا۔ (تسلیم) وائے قسمت پو دکر آ کے بیٹھے بے نقاب۔ آنکھین اٹھنے آگئین
جب طالب دیدار کی۔ (ناصر) آنکھ اُٹھنے کو جو اے جان ہماری آئی
پیش خدمت کوئی آئی نہ کہاری آئی۔ آنکھ اُچٹ جانا۔ جاگ پڑنا۔
نیند اُچٹ جانا۔ اب اس جگہ نیند اُچٹ جانا ہی کہتے ہین۔ آنکھ
اڑنا۔ آنکھ پھڑکنا (اسیر) کس بادہ کش کے شوق مین اُڑتی ہے
اُسکی آنکھ۔ گردون کی آنکھ پر پرکاہ ہلال ہے۔ آنکھ (یا آنکھین)
الجھنا۔ لازم۔ آنکھ اٹکنا۔ (مصحفی) آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشین
سے جاکر جسکی جوتی نے نہ رکھا سر بازار قدم۔ آنکھ (یا آنکھین) اُوپر
نہ اُٹھانا ۔ کمال مصروفی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) ایسے لکھنے مین
مصروف ہین کہ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتے ۔ شرمانے اور شرمندہ ہونیکی
جگہ (ناصر) شرم و غیرت سے جھپی جاتی تھی۔ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتی تھی
آ۔ اوپر نہ اُٹھنا۔ لازم (قدر) آنکھ اوپر نہین اُٹھتی تھی لگاوٹ کب تھی

آنکھ اُوٹ پہاڑ اُوٹ۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل مثل۔ جو چیز آنکھ
کے سامنے نہین ہے وہ اگر قریب بھی ہو تو دور ہے۔ (فقرہ) جب
ہماری آنکھ کے سامنے نہین ہے تو غیبت مین کیا معلوم اُسکا
کیا حال ہو کچھ ہو اگر سے آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ ۔ (داغ) غم دوری
سے جان بیکل ہے۔ آنکھ اُوجھل پہاڑ اوجھل ہے۔ آنکھ اونچی کرنا
۔ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر اُٹھانا۔ (ظفر) دیکھو ان نیچی نگاہون سے ہے
میرا کیا حال۔ اک ذرا آنکھ تو کر اے بت پُرفن اونچی۔ آنکھ یا آنکھین
اونچی نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا ۔ ادب کی جگہ۔ (فقرہ) باپ کے سامنے
سر جھکائے بیٹھے رہے ذرا آنکھ اونچی نہ کی ۔ شرمانے۔ حیا کرنے
کی جگہ (قلق) نیچی نظرون سے مجھے دیکھتے ہین وصل کی شب۔ اونچی
کرتے نہین وہ شرم کے مارے آنکھین ۔ فخر کرنیکی جگہ۔ (نصیر)
کب سیا ہے یہ مرا زخم جگر عیسیٰ نے۔ آنکھ کر تو نہ مرے سامنے سوزن
اونچی۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نگاہ نہ اوٹھنا ۔ ضعف سے (مصحفی) اے
مسیحا اب تو پہنچا ہے نقاہت سے یہ حال۔ آنکھ اونچی ہو نہین سکتی ترے
بیمار سے ۔ اب اس جگہ آنکھ اُٹھ نہین سکتی بھی کہتے ہین ۔ حیا۔ خجالت
لحاظ کی وجہ سے۔ (فقرہ) عجیب لڑکی ہے بڑون مین تو کیا ذکر ہمجولیون
مین بھی اُسکی آنکھ اونچی نہین ہوتی ۔ رعب سے۔ (شعور) بل بے
رُعب حسن اُسکی جلوہ گاہِ ناز مین۔ سر جھکے جاتے ہین اونچی آنکھ
ہو سکتی نہین۔ آنکھ اونچی ہونا۔ لازم۔ سُرخرو ہونا۔ شرمندگی رفع
ہونا۔ ذلت دور ہونا۔ (ناسر) اُسنے دیکھا ادھر حضور رقیب۔
آنکھ اونچی ہوئی ہماری آج۔ آنکھ ایک نہین کھلوٹیان ٹوٹو۔ بدجور

آنکھ

دیکھنا دیکھکر واقف ہونا (امیر) کچھ بھی جو شوخیون سے وہ آنکھ آشنا ہوئی - کیا پانی پانی شرم کے مارے حیا ہوئی - آنکھ (یا آنکھین) آشنا نہین - دیکھا نہین - (اسحر) آشنا آنکھ نہین دستخطی پر جون سے کان کیا ہونگے تنزل کی خبر سے واقف - آنکھ (یا آنکھین) آشوب کر آنا - ایک مرض ہے جس سے آنکھ مین سرخی اور کھٹک ہوتی ہے آنکھ (یا آنکھین) آنا آنکھ آشوب کر آنا (قلق) روتے روتے سُجائی ہین آنکھین - کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین - آنکھ (یا آنکھین) اُبل آنا - آنکھ آشوب کر آنا - (فقرہ) کل دہنی آنکھ مین آشوب تھا آج بائین آنکھ بھی اُبل آئی - آنکھ اٹکنا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا آشنائی ہونا جمع کے ساتھ متروک ہے (مصحفی) یارون کو بھی دکھا ئینگے - بیاقتی کا رنگ - اپنی بھی آنکھ گر کسی گل سے اٹک گئی - آنکھ اٹھا کر تکنا - (دہلی) اوپر دیکھنا - آنکھ اونچی کرکے دیکھنا (ظفر) غرور حسن ہے یا تنگ انھین کہ کیا امکان اٹھا کے آنکھ کبھی وہ مہ مبین کو تکین - آنکھ اٹھا کر دیکھنا ۱ اوپر دیکھنا (آتش) نگہ نہ پہنچی اٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا جاری آنکھ سے اڑکر ہوا یہ خواب بلند ۲ سامنے دیکھنا (وزیر) سمبر مرغ نظر سو نیکی چڑیا ہو جائے - آنکھ اٹھا کر جو طلائی ترے جوشن دیکھے ۳ التفات کرنا توجہ کرنا (آتش) ادھر بھی آنکھ اٹھا کر ہے دیکھنا لازم نگاہ لطف کا امید وار باقی ہے ۴ حسرت سے دیکھنا (میر) دیکھون ہون آنکھ اٹھا کر جسکو وہ یہ کہے (کہتا) ہے - ہوتا ہے قتل کیونکہ یہ بیگناہ دیکھون ۵ رغبت سے دیکھنا (جرات) مین تو اس شوخ کو کب آنکھ اٹھا دیکھ سکون - ہان مگر کوئی طرح تو دل بیمار نکال ۶ دشمنی کی نظر سے دیکھنا - (فقرہ) جسنے تجھے آنکھ اٹھا کر دیکھا ہو اسکی آنکھین نکلوا لون ۷ دیکھنا - اس مقام پر فقط دیکھنا مقصود ہوتا ہے آنکھ اٹھا کر زایدہے حسن کلام کے لیے آتا ہے - (وزیر) آنکھ اٹھا کر جسنے دیکھا مجھکو وہ نالان ہوا تار مطرب کا ہوا عالم نگہ کے تار مین جمع کے ساتھ بہت کم استعمال مین ہے (نسیم) کچھ نہین سکتے اگر آنکھین اٹھا کر ایک دم - دیکھ تو لو حال انکے خستہ دلون کے قدر دان - آنکھ اٹھا کر نظر کرنا دیکھنا - (انشا) یہ جو کہئے کعبے مین ہے فقط یہ غلط ہے محض اسی نمط جدہر آنکھ اٹھا کے نظر کرون نظر آئے مجھکو وہ بر ملا - آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا - التفات نہ کرنا - بے توجہی کرنا - (فقرہ) مین دیر تک انکے پاس بیٹھا رہا انھون نے آنکھ اٹھا کر نہین دیکھا ۲ خاطر مین نہ لانا کچھ حقیقت نہ سمجھنا - (امیر) اگر دون کو آنکھ اٹھا کے نہین دیکھتے ہین ہم اس جام بے شراب کی مٹی خراب ہو ۳ آنکھ نہ ملانا اچھی طرح نہ دیکھنا ۴ خوف سے نیچی نظر کئے رہنا - (ناسخ) بعد مردن بھی ہے تیرا خوف مجھکو اسقدر آنکھ اٹھا کر مین نے جنت مین نہ دیکھا حور کو - (ناصر) ہین جو کم ہے انھین عاشق سے حجاب آتا ہے - آنکھ اٹھا کر ابھی دیکھا بھی نہین جاتا ہے - آنکھ اٹھانا ۱ اوپر دیکھنا - (آتش) نیچی نظر دن سے ہوا اسکی زمانہ پامال - آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی ۲ نظر سامنے کرنا ۳ وہ سامنے بیٹھے ہین تو کیا فائدہ اے برق - اب آنکھ اٹھانیکا بھی صدمہ نہین اٹھتا ۳ دیکھنا - نظر کرنا - (جرات) قرار اس شعلہ رو کے ہجر مین کیا خاک پاتا ہون - نظر آتی ہے اک آتش جدھر کو آنکھ اٹھاتا ہون ۴ قطع نظر کرنا - توجہ اٹھا لینا - (برق) تیر

سے خفا ہون کہ کرلون مین آنکھ بند چشمہ نظر پڑے اگر آب حیات کا ۵
رعب اور خوف کی جگہ (ناسر) رعب قاتل کا یہ عالم ہے کہ بسمل درکنار
بند کر لیتے ہین آنکھین جوہر شمشیر بھی ۷ مرجانا (...) غم کھانیکو ایک
رہگئے ہم آنکھین یارون نے بند کرلین۔ آنکھ بند کرنا ۱ نفرت ظاہر
کرنیکے لیے (فقرہ) وہ میری صورت پر نظر نہین ڈالتے آنکھ بند کیے
سامنے سے گزر جاتے ہین ۲ (کنایتہً) غور کرنا کی جگہ (ناسخ) ہم
ضعیفون کو کہان آمد و شد کی طاقت۔ آنکھ کی بند ہوا کوچہ جانان
پیدا ۳ (کنایتہً) تصور باندھنا (فقرہ) ادھر آنکھ بند کی ادھر تمھاری
صورت سامنے ہوگئی ۴ (کنایتہً) مرجانا ۵ ترے بالین پہ بیٹھا ہے
مسیحا۔ ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ۵ (کنایتہً) سونا۔ غافل ہوجانا (فقرہ)
مین سونے کہان پایا ذرا آنکھ بند کی تھی لڑکون نے غل کرکے جگا دیا
۶ بیوفائی کرنا۔ اس معنی مین آنکھ بند کر لینا زیادہ استعمال مین ہے۔
آنکھ بند کرنے مین نہایت جلد۔ آنکھ (یا آنکھین) بند کیے چلے جاؤ۔
بید ھڑک چلے جاؤ۔ کچھ خوف و خطر نہین ہے۔ راہ ہمیشہ رہے راہ پر امن
ہے (شاد) جاتا ہے آنکھ بند کیے جو فنا ہوا۔ تا نتا ہے سوئے گور غریبان
لگا ہوا۔ آنکھ (یا آنکھین) بند ہوجانا ۱ سوجانا ۲ مست ہوجانا۔ غافل
ہوجانا۔ (فقرہ) دولت کے نشے سے امیرون کی آنکھین بند ہوگئی ہین
۳ (کنایتہً) مرجانا۔ فنا ہوجانا (انیس) رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت
نہ ملیگی۔ جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملیگی ۴ رعب یا خوف کیوجہ سے
(خلیل) دل نہین قابو مین رہتا آنکھین ہوجاتی ہین بند۔ رعب
نادر شاہ کا ہے یار کی تصویر مین (ناسخ) بند ہوجاتی ہین تیار روانہ

لی آنکھین خوف سے کھینچتا ہون جب مین دل سے آہ آتشبار کو بھیک
کی شدت سے (فقرہ) سورج کے سامنے آنکھین بند ہوجاتی ہین
آنکھ بند ہے۔ غافل ہے بیہوش ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بنوانا۔ آنکھ
قدح کرانا مصنوعی آنکھ بنوانا۔ آنکھ (یا آنکھین) بنواؤ۔ طنز سے کہتے ہین
یعنی دیکھنے کی لیاقت حاصل کرو۔ پرکھ حاصل کرو۔ آنکھ بھبوکا ہونا آنکھون
کا جوش کرآنا۔ نشے یا غصے سے سرخ ہوجانا (قمر) اسدرجہ ہوئی نشہ
سے اے جان بھبوکا۔ آتی ہے نظر صاف عقیق یمنی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین)
بہ جانا۔ پتلی اور دیدے کا خراب ہوجانا۔ (فقرہ) ایسا نزلہ گرا کہ دونون
آنکھین بہ گئین۔ آنکھ (یا آنکھین) بھر آنا۔ لازم۔ آنکھ مین آنسو ڈبڈبانا
(محسن) دیکھ بھر آئین تری بھر آنکھین۔ یاد آئین کوئی کا فر آنکھین
آنکھ بھر کر دیکھنا ۱ نظر جما کر دیکھنا۔ (اسیر) رخ جانان کے آگے ہر تماشائی
کو سکتا ہے۔ کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے ۲ بری نیت سے
دیکھنا۔ گھورنا۔ (داغ) ہائے کہنا وہ کسی بت کا دم نظارہ۔ آنکھ بھر کر
ہمین دیکھے تو وہ اندھا ہوجائے ۳ جی بھر کے دیکھنا۔ سیر ہوکر دیکھنا
(آتش) آنکھ بھر کر ایک دن دیکھا نہ روے یار صاف۔ مین وہ
مفلس ہون نہین جسکو میسر آئینہ ۴ تیور پر بل ڈالکر دیکھنا۔ قہر کی
نگاہ سے دیکھنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ (فقرہ) جو مجھے آنکھ بھر کر
دیکھے اسکی آنکھ نکلواؤن۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۱ دیکھتے ہوئے نظر
لگ جانے سے ڈرنا۔ (فقرہ) ایسا پیارا بچہ تھا کہ مان باپ
بھی آنکھ بھر کر نہ دیکھتے تھے ۲ متوجہ نہونا۔ التفات نکرنا۔ (جرات)
نہ کوئی بات پوچھے ہے نہ بھر کر آنکھ دیکھے ہے یہ مجھکو کون لاتا ہے

کو جب آرایش کا شوق ہوتا ہے تو یہ مثل کہتے ہین - آنکھ تبانا - (عو) آنکھ سے اشارہ کرنا - (جادۂ تسخیر) اسنے بھی اپنی سہیلیون کو آنکھ تبائی اُس مردانی فوج نے بھی ایکمرتبہ باگ اُٹھائی - آنکھ بچا جانا ۱؎ اغماض کرنا - بیمروتی کرنا - (مسرور) اب یہ اغماض کا عالم ہے کہ ملنا کیسا - دور سے دیکھ کے بھی آنکھ بچا جاتے ہین ۲؎ اسطرح کام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ لے - (فقرہ) جاتے تو ہو مگر لب دریا شیخ صاحب بیٹھے ہین ذرا اُنکی آنکھ بچا جانا - آنکھ بچا کر - چوری چھپے - (مومن) شام کو بارے آنکھ بچا کر دیکھ گئے اِس حال کو آکر - آنکھ بچانا ۱؎ آنکھ کو چوٹ چپیٹ سے محفوظ رکھنا (معروف) پھینکا جو گلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر - بولے کہ کرم کیجیے مگر آنکھ بچا کر ۲؎ دیکھو آنکھ بچا جانا نمبر ۱ (ظفر) آنکھ کس کس کی بچائین کونسی شب ہے کہ وان - در پہ دربان چار چوکیدار دو ہتے نہین - آنکھ بچنا - لازم ۱؎ آنکھ چوٹ چپیٹ سے محفوظ رہنا ۲؎ نظر چوکنا - ذرا غافل ہونا - (فقرہ) صاحبزادے کب کیسے دو کے رکتے ہین ذرا آنکھ بچی اور چلدئے - آنکھ بچ لی - (دہلی) دیکھو آنکھ مچولا - آنکھ بچی مال دوستون کا مثل - ذرا سی چوک مین مال تلف ہو جانا - ذرا نظر چوکی کہ یارون نے چیز اُڑا لی - ذرا غفلت ہوئی مال چوری گیا - یہ ایران کی نسبت بولتے ہین کہ ذرا سا موقع پاکر چیز اُڑا لے گیا - آنکھ بدل جانا - اگلی سی بات نرہنا - پہلی سی نگاہ نرہنا - محبت مین فرق آجانا - ؎ دل ہمارا نہ بدلنا تھا نہ بدلا تا زیست - ایک لمحہ مین تری آنکھ بدل جاتی ہے - آنکھ (یا آنکھین) بدل کر دیکھنا - تیور بدل کر دیکھنا - تیوریان چڑھا کر دیکھنا - غصے سے دیکھنا (اسیر) شوخ چشم آئینہ ہر چند بہت ہے لیکن - پانی پانی ہو جو آنکھون کو بدل کر دیکھو - آنکھ بدلنا ۱؎ بیمروت ہو جانا (اسیر) خط جو دیتا ہون کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ - کیا مروت گلشن عالم سے عنقا ہو گئی ۲؎ بیمروتی کرنا - (جلیل) فلک پھیر کو نیرنگ کہان سے آیا - کہین تم کو تو نہین آنکھ بدلتے دیکھا ۳؎ غصہ کرنا تیور بدلنا - افروختہ ہونا - (ناسخ) رنگ چہرے کا یان بدلنے لگا - آنکھ تیری جہان ذرا بدلی (نسیم) یہ کیون چتون پھری کیون آنکھ بدلی - بھلا مین نے قصور ایسا کیا کیا - آنکھ برابر نہ کر سکنا - شرم اور لحاظ سے آنکھ سامنے نہ کر سکنا - آنکھ بنانا ۱؎ پھلّی کاٹنا - جالا کاٹنا - آنکھ کا پانی نکالنا ۲؎ پھوٹی ہوئی آنکھ کی جگہ پتھر یا شیشے وغیرہ کی مصنوعی آنکھ بنا کر رکھنا ۳؎ آنکھ پیدا کرنا - آنکھ دینا - (فقرہ) خدا نے آنکھ دیکھنے کو بنائی ہے کان سننے کو - آنکھ (یا آنکھین) بند کرکے کوئی کام کرنا بے دیکھے بھالے بے سمجھے کوئی کام کرنا - بے پروائی سے اندھے پنے سے کوئی کام کرنا - بیخوف بیدھڑک کچھ کرنا (فقرے) تم آنکھ بند کرکے پڑھتے چلے جاتے ہو - انگریزی دوا کڑوی تو ہوتی ہی ہے آنکھ بند کرکے پی جاؤ - آنکھ (یا آنکھین) بند کر لینا ۱؎ قلق اور عبرت کی جگہ (شعور) قابل عبرت ہے ایسا تیرے دیوانے کا حال - بند کر لیتے ہین آنکھین دوست دشمن دیکھکر ۲؎ شرم وغیرت کے محل پر (گلزار نسیم) بے پردگی ہوتی تھی جو اُنہین - دروازون نے بند کرلین آنکھین ۳؎ بیمروتی کی جگہ بے توجہی کی جگہ (فقرہ) تم نے میری جانب سے کچھ ایسی آنکھین بند کر لین کہ چار مہینے مین ایک خط بھی نہین بھیجا ۴؎ نفرت کرنیکی جگہ (جرأت) نہ زیست

پڑتی ہین۔ جیسے مست شراب ہین دونون۔اب ان معنون مین
مستعمل نہین ہے۔(جمع کے ساتھ بھی اسکا استعمال ہے مگر بہت کم)
آنکھ پسارنا۔آنکھ پھیلانا۔آنکھ کھولنا۔یہ محاورہ اب متروک ہے۔آنکھ
پہچاننا۔نظر پہچاننا۔اشارہ سمجھنا۔تیور سے سمجھنا کہ کیا مرضی ہے۔
(تسلیم) سوئے رقیب دیکھکے جھوٹی قسم نہ کھا۔پہچانتے ہین خوب محبت
کی آنکھ ہم۔آنکھ پھر جانا۔آنکھ پھرنا۔لازم ۱؎ آنکھ کا گردش کرنا ۲؎ نظر
کا ایک طرف سے دوسری طرف پھرنا (مومن) پھر گئی آنکھ مثل
قبلہ نما جس طرف اُس صنم نے پھیرا منھ ۳؎ نگاہ چوکنا۔(فقرہ) ذرا
میری آنکھ پھری کہ چیز اُڑا لے گئے۔اِن معنون مین پھرنا کے ساتھ
بولتے ہین ۴؎ بیزار ہو جانا۔خفا ہو جانا۔خلاف ہو جانا۔دشمن ہو جانا
(مومن) آنکھ اُسکی پھر گئی [illegible] دل اپنا بھی پھر گیا یہ اور انقلاب ہوا
انقلاب مین ۵؎ آ[illegible] پھری مال یارون کا۔دیکھو آنکھ بھی مال دوستونکا
آنکھ (یا آنکھین) پھڑکنا۔لازم خود بخود پلک یا پپوٹے مین حرکت
ہونا۔مشہور ہے کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے
تو کوئی بچھڑا ہوا ملے۔اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے
تو صدمہ پہنچے۔بعض کہتے ہین کہ تخصیص مرد و عورت کی دہنی بائین
آنکھ کی ٹھیک نہین بلکہ باعتبار اس شگون کے کسی کی دہنی آنکھ
اچھی ہوتی ہے اور کسیکی بائین (بحر الفت) اپنی بغل مین مین دیکھون
آج اُسے۔یہ بائین آنکھ پھڑکنی ہو نیک فال مجھے (صبا) تقدیر شکل ہجر
کی تکتی ہے وصل مین ۶؎ رو رہ کے بائین آنکھ پھڑکتی ہے د[illegible] مین ۷؎
آنکھ [illegible] بائین پھیر سے ملے یا سائین۔آنکھ پھڑکے دہنی مان ملے
یا بہنی۔(مقولہ) عورت کی بائین آنکھ اور مرد کی دہنی آنکھ پھڑکتی ہو
تو کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہونیکا شگون لیا جاتا ہے آنکھ
پھسلنا۔کسی چیز کی چکنائی۔صفائی۔آبداری سے نظر نہ جمنا۔نگاہ
کا لغزش کرنا (سحر) تمکو جی بھر کے نہین دیکھنے پاتے عاشق۔آنکھ
گالون پہ پھسلتی ہے نظر رانون پر ۸؎ آ[illegible] پھوٹنا یا پھوٹ جانا۔بینائی
جاتی رہنا۔آنکھ پھوٹی پیر گئی (مثل) درد کا صدمہ اُٹھانے سے اندھا
ہو جانا بہتر ہے۔وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ بلا سے
ایک دفعہ نقصان ہوا تو ہوا مگر آئے دن کا جھگڑا تو مٹ گیا۔روز روز
کے دُکھ سے تو نجات ہوئی (امیر) [illegible] سُنانے سے دے تو صاف جواب
آنکھ پھوٹی بلا سے پیر گئی۔آنکھ پھوٹے گی تو کیا بھون سے دیکھین گے
(مثل) وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جو چیز جس
کام کی ہے وہ کام اُسی سے نکلتا ہے۔آ[illegible] پھوڑ ٹڈا۔مذکر۔بڑی
بڑی موچھون کا سبز رنگ کیڑا جسکے پر سُرخ ہوتے ہین اور اُن پر
زرد زرد بُندکیان ہوتی ہین۔گاؤن والے آنکھ پھوڑ دا بوٹ کہتے
ہین۔مدار کے درخت پر بیشتر پایا جاتا۔ ۲؎ (اصطلاح مین) مُفسد
حاسد۔حق ناحق بُرائی کرنیوالا۔آنکھ پھوڑنا متعدی ۱؎ اندھا کرنا
۲؎ باریک کام مین لگا کر آنکھ کو نقصان پہنچانا۔ناحق انتظار کرنا
آنکھ (یا آ[illegible]) پھیر لینا۔بے مروتی کرنا (بحر) سُنکے مطلب صاف آنکھین
پھیر لین۔دیکھلی ہم نے مروّت آپکی ۲؎ خفا ہو جانا۔بیزار ہو جانا۔
(وزیر) میری طرح وہ غیر سے بھی آنکھ پھیر لے۔ہون منتظر زمانے
کے اِس انقلاب کا ۳؎ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہو جا

آنکھ

جو اُسکے گھر مین آتا ہون۔ اب اس جگہ آنکھ اُٹھا کے نہ دیکھنا بولتے
ہین۔ آنکھ (یا آنکھین) بھر لانا۔ آنسو بھر لانا اب اس جگہ آنسو بھر
لانا فصیح ہے آنکھ (یا آنکھین) بہنا۔ ہر دم آنسو جاری ہونا۔ آنکھون
سے پانی بہا کرنا۔ (سودا) بہا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا دی تھی خدا نے
آنکھ سو نا سور ہو گیا۔ آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا۔ مجازاً خفا ہونا۔ نفرت
ظاہر کرنا۔ تیور چڑھانا۔ (تسلیم) چشم آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتون
ہلال۔ آنکھ بھون ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھکر۔ آنکھ بھون چڑھانا
آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا۔ (حبیب) آنکھ بھون مجھ پہ چڑھائے وہ نگار
آتا ہے۔ یان یہ عالم ہے کہ غصے پہ بھی پیار آتا ہے۔ آنکھ بھون چلنا
آنکھ بھون کا حرکت کرنا (ن[illegible]) کس غضب کی شوخی ہے بات بات پر
آنکھ بھون چلتی ہے۔ آ[illegible]ین بیٹھ جانا۔ ۱ آنکھ کے ڈھیلے کا
اندر دھنس جانا۔ اندھا ہو جانا (اشرف) جی چاہتا ہے رو کے
وہ طوفان اُٹھائے۔ پانی کے بُلبلے کیطرح آنکھ بیٹھ جائے ۲ کثرت
مصارف سے سخت صدمہ پہنچنا۔ بار نقصان کا متحمل نہو سکنا ع
ایک بوسہ کی وہ قیمت دل و جان مانگتے ہین۔ بیٹھ جاتی ہے جسے
اُنکے خریدار کی آنکھ۔ اس معنی مین جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین
اور صرف بیٹھ جانا کے ساتھ [illegible] ہے۔ آنکھ (یا آ[illegible]) بیکار
ہو جانا۔ نظر نہ آنا۔ آنکھ (یا آ[illegible]) بیمار ہونا۔ آنکھون کو روگ
لگنا (ناصر) اشک خون آئے اگر اسکو نہ دیکھا ایکدن۔ جب
کیا پرہیز تب بیمار آنکھین ہو گئین۔ آنکھ پانا۔ ۱ اشارہ پانا (فقرہ)
تمھاری آنکھ پاتے ہی وہ اُٹھکر چلتا ہوا ۲ مرضی پانا (فقرہ) تمھاری

آنکھ

آنکھ پائین تو ابھی ابھی اپنے یارون کو نکال دین۔ آنکھ (یا آنکھون)
پر تنکا رکھنا۔ آنکھ پھڑکنے کا علاج ہے جب آنکھ پر تنکا یا دھاگا رکھ
لیتے ہین تو پھڑک کم ہو جاتی ہے۔ (ناسخ) کیا توقع اپنون سے رکھئے
کہ مژگان ہین مگر۔ آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگ کاہ سے۔ آنکھ
(یا آنکھون) پر چڑھنا۔ بہت پسند آنا۔ نظرون مین جچ جانا۔ (تسلیم)
کوئی ستم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر۔ تم ہو ہماری آنکھ پر ایسے جان
چڑھے ہوئے۔ آنکھ (یا آنکھین) پُر نم ہونا۔ آنکھون مین آنسو بھرے
ہونا۔ آنکھ پڑنا۔ ۱ نظر پڑنا ۲ دیکھنا۔ (آتش) آنکھ پڑتے ہی قرار و صبر
و طاقت لیگئے۔ خال مشکین دلبری مین گوے سبقت لیگئے ۲ رغبت
اور لالچ سے دیکھنا۔ (ناسخ) کی خدا نے کافرون پر اے صنم جنت حرام
ورنہ کسکی آنکھ پڑتی تیرے ہوتے حور پر ۳ اتفاقیہ نظر پڑنا۔ (ناسخ) بیخودی
مین آنکھ پڑ جاتی ہے جب خورشید پر۔ آسمان کو مین سمجھتا ہون پری کا
بام ہے۔ اس جگہ پڑ جانا کہتے ہین ۴ (عو) حسد سے دیکھنا۔ (فقرہ) اللہ
اپنی حفظ و امان مین رکھے سوت کی آنکھ ہر وقت میرے بچون پر پڑتی
ہے ۵ توجہ ہونا۔ التفات کی نظر ہونا ع سختی حشر بھی آسان ہے پھر
اے ناصر پڑ گئی تجھپہ اگر حیدر کرار کی آنکھ ۶ پسند کرنا۔ انتخاب کرنا۔
(ناصر) ہو گیا بے ہوش جسپر آنکھ تیری پڑ گئی۔ کسقدر لبریز مستی نرگس
مخمور ہے ۷ عاشق ہونا۔ (بحر) جسے دیکھا اُسے دیکھا جسے چاہا چاہا۔
ہر جگہ آنکھ پڑے اپنا یہ انداز نہین ۸ تاک ہونا۔ گھات ہونا۔
(رند) مژدۂ کنج قفس تجھکو مبارک بلبل۔ آج پڑتی ہے بُری طرح
سے صیاد کی آنکھ ۹ نظر بھٹکنے کی جگہ۔ (میر) سو جگہ اسکی آنکھین

؎ ایک کھیل ہے دو لڑکے آپس مین شرط بدکر آنکھ سے آنکھ مقابل کرتے
ہین جسکی آنکھ جھپک جاتی ہے وہ ہارجاتا ہے اس جیت کو آنکھ جھپکا
دینا کہتے ہین۔ معنی نمبر ۲ مین جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین۔ آنکھ جھپکا
لینا۔ تھوڑا سا سولینا۔ (فقرہ)۔ ذرا آنکھ جھپکا لون تو پھر اُٹھکر کام کرون
آنکھ جھپکانا۔ ذرا لیٹ رہنا پلک مارنا۔ آنکھ (یا آنکھین) جھپکنا لازم
۱ ذرا سو جانا۔ تھوڑی دیر نیند آجانا (آتش) شام سے وصل کی
شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح۔ شادی دولت دیدار نے سونے نہ دیا ۲ نگاہ
کا خیرہ ہو جانا۔ روشنی کی تاب نہ آنا چمک کی شدت سے نگاہ نہ ٹھرنا
روشنی کے سامنے چکا چوند آجانا (آتش) آنکھ بجلی کے چمکنے سے
جھپک جاتی ہے۔ دیکھین ہم بہی تو ترے طالب دیدار کی شکل۔
۳ جھینپنا۔ (میر) آنکھ سورج کی جھپکتی ہے رخ انور سے۔ چاند کترا کے
نکلتا ہے کلاہ زر سے ۴ دب جانا۔ مقابلہ کی تاب نہ لانا۔ (اسیر)
جھپکے توانگرون سے مری آنکھ کسطرح۔ نازان وہ اپنے مال پہ مین مین
کمال پر ۵ مان جانا۔ (قلق) رُخ روشن سے چار جب کی آنکھ جھپکی
آئینہ حلب کی آنکھ ۶ آنکھ لڑانے مین ہار جانا۔ دیکھو۔ آنکھ جھپکا دینا
نمبر ۲ (رند) باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے ؟ بدو۔ شرط ہاریگا جھپک
جائیگی جسکی یار آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین) جھکانا ۱ آنکھ نیچی کرنا ۲ کسی چیز
ریزی کے کام مین مصروف ہونیکی وجہ سے۔ فقرہ۔ یہ لڑکی جب سینے
پرونے پر آنکھ جھکاتی ہے تو پہرون نظر نہین اٹھاتی ۳ شرم لحاظ
سے آنکھ نیچی رکھنا۔ (بحر) ہم ہین خاموش ادھر آنکھ جھکائے وہ ادھر
یار سے سابقہ پہلا ہے ملاقات نئی۔ آنکھ (یا آنکھین) جھکنا۔ لازم

آنکھ (یا آنکھین) جھپنا۔ لازم۔ شرمانا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ (قلق) شرم
ہم سبھون سے آتی ہے۔ خود بخود آنکھ جھپی جاتی ہے۔ آنکھ (یا
آنکھین) چار کرنا۔ نظر سے نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (شوق)
جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے۔ اور پھر آنکھ چار کرتا ہے۔ اس محاورہ
مین ڈھٹائی اور بے باکی کا پہلو غالب ہوتا ہے۔ آنکھ (یا آنکھین)
چار نہ کرنا۔ آنکھ سے آنکھ نہ ملانا۔ نظر سامنے نہ کرنا۔ (صبا) ہے کسے
اُمید اے یار تو بعید ہے۔ کرنہ چار آنکھین رُلا کر آٹھ آٹھ آنسو مجھے
۲ شرمانا۔ نادم ہونا۔ (قلق) دیر تک بس جھکی رہین آنکھین۔
دو گھڑی تک نہ چار کی آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) چار ہونا۔
نظر سے نظر ملنا۔ (رشک) اُس سے چار آنکھ جو ہوتے ہی مین
کل بیٹھ گیا۔ نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا ۲ ملاقات ہونا۔ سامنا
ہونا۔ (گلزار نسیم) دونون مین ہوئین جو چار آنکھین۔ دولت کی
کھلین ہزار آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) چُرا کر دیکھنا۔ کن انکھیون سے
دیکھنا۔ چوری چوری دیکھنا۔ (حبیب) کیا بتاؤن تجھین کل غیر نے کیونکر
دیکھا۔ یون نہ دیکھا نہ سہی آنکھ چُرا کر دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھین) چُرانا
۱ نگاہ بچانا۔ (جرأت) حسرت بھرا وہ جسکا چُرایا ہے تو نے دل
محفل مین تیری آنکھ چُرانے سے اُٹھ گیا ۲ دریغ کرنا۔ کنارہ کرنا۔
کترانا۔ بیرخی کرنا۔ پہلو بچانا۔ مُنہ چھپانا۔ (اسیر) نزع کا عالم ہے اتنا تو
دیکھ جاؤ اک نظر۔ پُتلیان پتھرا چکین آنکھین چُراتا کیا ضرور ۳ جھینپنا
جھپکنا۔ کھینانا۔ مارے لحاظ کے آنکھ سامنے نہ کرنا (رشک) بھولا
آگے ترے پکڑتے ہین کان۔ نرگس آنکھین اگر چُراتی ہے آنکھ

(ناسخ) پھیرے آنکھیں مژہ سے نیش عقرب کیطرف۔ کاکل پیچاں
کے بدلے مار پیچاں دیکھئے ۲ توجہ اُٹھالینا۔ (آتش) غم نہ کھا رزق
کا گو کور ہو گو لنگ ہو تو۔ پھیرتا خواجہ نہیں بندۂ معذور سے آنکھ ۳
کنارہ کرنا۔ (جرات) آنکھیں طبیب پھیرے ہے نبض اپنی دیکھکر
یعنی مریض چشم بتان کا نہیں علاج ۴ آنکھ کو گردش دینا۔ آنکھ پھیلا کر
دیکھنا۔ غور سے چار طرف دیکھنا اسکے استعمال مین حسرت کے ساتھ
تلاش کا پہلو بیشتر ہوا کرتا ہے (فقرہ) میدان کارزار مین آنکھ پھیلا کے
دیکھا ساتھ والون کا کہین پتا نہ تھا۔ آنکھ پیدا کرو دیکھنے کی قابلیت
پیدا کرو۔ شناخت اور پرکھ حاصل کرو۔ (اسیر) برگ نخل طور ہلتے ہین
تو آتی ہے صدا۔ آنکھ پیدا کر ہے حوصلہ دیدار کا۔ آنکھ تاڑ جانا۔
تیور سے عندیہ دریافت کرلینا (آتش) بوسہ لب مین اُن سے کیا
مانگوں۔ تاڑ جاتے ہین وہ طلب کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھیں) تر ہونا۔
آنسو بھر آنا۔ خفیف سی رقت ہونا۔ (ناسخ) سا تیا خشک ہے جو
میری زبان۔ آنکھیں رہتی ہین تر جُدائی مین۔ آنکھ (یا آنکھیں)
توتے کیطرح بدل لینا۔ آنکھ توتے کیطرح پھیر لینا۔ آنکھ توتے کیطرح
پھرانا۔ بیمروتی کرتے دیر نہ لگنا (فقرہ) کیا توتے کیطرح آنکھ بدل لی ہے
گویا کبھی آشنا ہی نہ تھے (مصحفی) بدلی ہے آنکھ گلشن عالم کی عجب
کیا۔ توتے کیطرح پھیرے ہر مرغ چمن آنکھ۔ (رند) چین بہ ابرو نہو بوسے
کے طلب کرنے پر۔ آنکھیں توتے کیطرح مجھسے ستمگر نہ پھرا۔ آنکھ ٹیڑھی کرنا
آنکھ ٹیڑھی رکھنا۔ غصہ ہو کر دیکھنا۔ (آتش) ڈر یہی ہے مجھے احول نہ
نہین ہو جاؤ۔ ٹیڑھی رکھتے ہو بہت عاشق رنجور سے آنکھ۔ (ظفر)

آنکھ کیون کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر اچھی طرح ہم سے ملتا ہے تو مل اے
عشوہ گر اچھی طرح۔ آنکھ ٹیڑھی ہونا۔ خفا ہونا۔ ناخوش ہونا۔ (میر) ہم
سے یہ انداز او باشانہ کرنا کیا ضرور۔ آنکھ ٹیڑھی خم ہے ابرو طور کچھ
بے طور ہے۔ آنکھ ٹیڑھی ٹیڑھی ہے۔ خفا خفا ہین (رند) ہے خدا
حافظ و ناصر ترا اے مرغ چمن۔ ٹیڑھی ٹیڑھی تری جانب سے ہے
صیاد کی آنکھ۔ آنکھ جا پڑی۔ یکایک نگاہ پڑ گئی۔ اتفاقیہ نظر پڑ گئی (حبیب)
بھولے سے میری جان اُدھر آنکھ جا پڑی۔ دکھلائے نہ آنکھ مجھے
بے قصور ہون۔ آنکھ جا لڑی۔ آنکھ جا کے لڑی۔ آنکھ سے آنکھ
لڑ گئی یعنی عشق ہو گیا (میر) نادیدنی دکھاوے کیونکر نہ عشق
ہمکو۔ کس فتنۂ زمان سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے۔ (رند) دو دو
پہر گڑتا ہے جو تیغ سنگ سے آنکھیں لڑی ہین جا کے اُسی خانہ جنگ
سے آنکھ جانا۔ یکایک کسی طرف نظر پہنچنا۔ بلا قصد اچانک کوئی
چیز دکھائی دیجانا۔ (فقرہ) اتفاقیہ میری آنکھ اُدھر گئی تو دیکھا تمھاری
اچکن درخت پر پڑی ہے۔ آنکھ جلنا ۱ دب جانا۔ مغلوب ہونا
(برق) نگہ گرم یار دیکھی ہے۔ کب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہے ۲ کسی
کے غصہ و عتاب کی تاب نہ لانا شرمانا ۳ بچشمی کی تاب نہ رکھنا
(آتش) نہ دبے یار کی میرے پری دو رسے آنکھ نہ جلے نار سے چھپکے
نہ کبھی نور سے آنکھ۔ آنکھ جا کر دیکھنا۔ خوب غور سے دیکھنا۔ (فقرہ)
آنکھ جا کے دیکھو تو چاند نظر آئے۔ آنکھ (یا آنکھیں) جوش کر آنا۔ آنکھ
آشوب کر آنا۔ آنکھ (یا آنکھیں) جھپکا دینا متعدی ۱ نگاہ کو خیرہ کر دینا
(قلق)۔ دم نظارۂ رخ رنگین۔ برق عارض نے آنکھیں جھپکا دین

آنکھ

کامل ہو تو ندو دس برس یکھی ہو آتش سے صحبت اُستاد کی آنکھ۔ آنکھ دینا ۱ بصارت دینا۔ بینائی کی قوت بخشنا۔ ان معنون مین جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین۔ (رند) تحمل سخن گوش ہے تری گفتار کے لئے۔ نرگس کو آنکھ دی ترے دیدار کے لیے (منتظر) چلیے نظارہ بت کم سن کے واسطے۔ آنکھین خدا نے دی ہین اسی دن کے واسطے ۲ بصیرت بخشنا (فقرہ)۔ خدا نے آنکھ اسیواسطے دی ہے کہ انسان نیک و بد مین تمیز کرے۔ ان معنون مین جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین (کیف) وہ یہ کہتے ہین خدا نے جنھین آنکھین دی ہین۔ سُرمہ طور سے بہتر ہے غبار عارض ۳ اشارہ کرنا۔ (منیر) خلق نے آنکھ دی تبسم کو۔ خوش مزاجی کی آگئی باری ۴ شہ دینا۔ اُبھار دینا (حبیب) جان کیا تھی کہ عدو ہم سے ملاتے تیور آنکھ دی آپ نے مین خوب اشارا سمجھا ۵ شناخت کی قابلیت دینا امتیاز کا مادہ عطا کرنا (قلق) دی ہے اللہ نے تجھ شوخ نگاہون کو آنکھ تاڑ لیتے ہین وہ لاکھون مین نگاہ عاشق۔ آنکھ ڈالنا ۱ دیکھنا۔ نگاہ کرنا (سحر) کیونکر نہ آنکھ ڈالئے رخسار صاف پر آئینہ دیکھنے کے لئے آفریدہ ہے ۲ شوق کی نظر سے دیکھنا۔ مایل ہونا۔ عاشق ہونا۔ (رند) حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا۔ سب سے بیگانہ ہے اے دوست شناسا تیرا ۳ کسی چیز پر دانت لگانا۔ کسی چیز کی تاک مین ہونا (رند) تیغ مین جوہر نہ او قاتل سمجھنا اسکو تو۔ ڈالتی ہے باقی ماندون پر تری تلوار آنکھ ۴ بدنیتی سے دیکھنا۔ بری نظر سے دیکھنا (جانصاحب) بیٹے کی باپ سے بنی خانم بگڑ نہ جائے۔ ڈالے ہو پہ آنکھ مولبد شعار باپ ۞ نظر لگانا۔ نہ بچے ہین سے دیکھنا (ظفر) ماہ کی تجکو نہ لگ جائے نظر

ڈرتا ہے جی۔ ڈالتا ہے تجھپہ مثل مردم نادیدہ آنکھ ۵ سرسری طور پر دیکھنا (فقرہ) مین نے اس صفحہ پر یونہی آنکھ ڈالی تھی مضمون کا خیال بھی نہین کیا۔ آنکھ رکھنا ۱ آسرا کرنا۔ (رند) دوست دشمن کا نہین پابند تیرا فیض عام۔ رکھتے ہین تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ ۲ شناخت ہونا۔ پرکھ ہونا۔ بصیرت ہونا ۞ جو لوگ کہ رکھتے ہین آسیر آنکھ سخن مین۔ رکھتے ہین وہ سر پر مرے دیوان کو ادب سے۔ جمع کے ساتھ کم کہتے ہین۔ (رند) صورت آباد سے جاتے ہین طلبگار وصال۔ حق یہ ہے رکھتے نہین کافر و دیندار آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) سامنے کرنا ۱ نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے آنکھ ملانا۔ (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کئے جاتا ہے اور پھر آنکھ سامنے کرتا ہے ۲ متوجہ ہونا۔ التفات کرنا (فقرہ) وہ آنکھ سامنے کرین تو مین اپنا حال کہون۔ آنکھ (یا آنکھین) سامنے نکرنا ۱ جھینپنا۔ شرمندگی سے نظر نہ ملانا۔ (شرف) آنکھ تک سامنے نہین کرتے۔ وصل مین یہ حجاب کیسا ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) سامنے نہونا ۱ دیکھنے کی تاب نہ لانا۔ (ناصر) کیا تاب لائے آئینہ اُسکے جمال کی۔ خورشید کی بھی آنکھ نہو جسکے سامنے ۲ نادم ہونا۔ حیا آنا۔ (میر) آنکھ اُسکی نہین آئینہ کے سامنے ہوتی۔ حیرت زدہ ہون یار کی مین شرم و حیا کا۔ آنکھ سے آنسو اُمنڈنا۔ آنکھون سے آنسو برسنا (زرق) خط کو ہم لکھنے جو بیٹھے آنکھ سے اُمڈے یہ اشک۔ بہ گیا خط لکھتے لکھتے مشق من آب مین۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو آنا۔ رقت ہونا۔ (میر) کیا روؤن اشک آتے ہین آنکھون سے سیل سیل۔ پل مارنے مین پیش نظر ایک جھیل ہے۔ آنکھ

آنکھ	آنکھ

(یا آنکھین) چھپانا۔ بیرخی کرنا۔ نظر بچانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ مُنھ چھپانا۔ اس جگہ آنکھ چُرانا زیادہ بولتے ہین۔ آنکھ دباکر دیکھنا۔ کچھ کھلی کچھ بند آنکھ سے دیکھنا (شوق) دیکھا نہ کر دہ میری طرف آنکھ دباکر ناقص ہوا چہرہ جو ہوئی چھوٹی بڑی آنکھ۔ آنکھ دبنا۔ مغلوب ہونا شرمندہ ہونا۔ جھینپا ٥ سورج سے بھی نہ آنکھ دبی جسکی (مصحفی)۔ ذرّہ ہون مین وہ خاک درِ بوتراب کا۔ آنکھ دروازے [illegible]ف ہونا کسیکا منتظر ہونا (ذوق) ہے عین وصل مین بھی مری آنکھ سوے در لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا۔ آنکھ (یا آ[illegible]) دکھانا ۱ تشخیص مرض اور علاج کیلئے معالج کو آنکھ دکھانا ۲ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ آنکھون ہی آنکھون مین باتین کرنا (گلزارِ نسیم) مُنھ پھیر کے ایک مُسکرائی آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی ۳ (کنایۃً) ڈرانا۔ غصہ کرنا (آتش) آنکھین دکھاؤ تم تو شیاطین بھاگ جائین۔ تیر شہاب ہے نگہ خشمگین نہین ۴ (کنایۃً) لگاوٹ کا انداز دکھانا۔ دل لُبھانا (غافل) جانکر چشم سیہ کا تری شیدا ہمکو آنکھ دکھلانے لگی نرگس شیدا ہم کو ۵ رُکھائی اور بیمروتی ظاہر کرنیکے لیے (فقرہ) پہلے تو بڑی آؤ بھگت کرتے تھے جب سے بیعنامہ لکھا لیا ہے آنکھین دکھاتے ہین ۶ خفیف سی تنبیہ کرنا دھمکانے چشم نمائی کرنیکی غرض سے۔ (ذوق) باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رخون سکے دل سو بار آبلے اُسے آنکھین دکھاچکے ۷ منع کرنا ۸ غصے ہوکے گھورنا۔ آنکھین نکال کے دیکھنا۔ اشارون مین گھُر کنا (وزیر) یاد عارض مین ہوا ہے جان کا دشمن چراغ آنکھ دکھلاتا ہے ہر شب صورتِ رہزن چراغ۔ آنکھ (یا آنکھین) دُکھنا۔ لازم۔ آنکھ مین درد ہونا۔ کھٹک ہونا۔ (اسیر) جو تم محفل سے جاتے گھیرتے امراض محفل کو۔ قدح کی آنکھ دُکھتی شیشے کو درد گلو ہوتا۔ آنکھ (یا آنکھین) دُکھنے آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ (داغ) دکھنے آئی ہے ترے طالب دیدار کی آنکھ۔ (تسلیم) دل جب اچھا ہوا آنکھین مری دُکھنے آئین۔ آنکھ (یا آنکھین) دوڑانا۔ چارطرف دیکھنا۔ چارطرف تلاش کی نظر سے دیکھنا۔ ادھر اُدھر دیکھنا۔ (فقرہ) کچہری مین چارطرف نظر دوڑائی مگر کوئی جان پہچان نہ ملا کہ ضامن ہوجاتا۔ (داغ) ہر طرف مجمع اغیار ہی دیکھا ہم نے۔ آنکھین دوڑائین تری بزم مین کیا کیا ہم نے۔ آنکھ دوڑنا ۱ تیزی سے نظر جانا۔ (ظفر) ہماری آنکھ دوڑی جس طرح اُس بحرِ خوبی پر۔ جہاز ایسا کہان پانی کے اوپر تیز چلتا ہے ۲ مزاج مین انتہا کی خسّت ہونا۔ لالچ ہونا۔ (فقرہ) بڑا ہی لالچی ہے ذرا ذرا سی چیز پر آنکھ دوڑتی ہے اس جگہ نگاہ دوڑنا۔ نظر دوڑنا زبانون پر زیادہ ہے۔ آنکھ دُھوئی دُھلائی ہے ۱ دیدون مین صفائی ہے۔ آنکھون مین ذرا حیا نہین ہے۔ مروّت چھو نہین گئی ہے۔ (سحر) آہوختن کے سب ترے دیدے سے ڈرتے ہین۔ دھوئی دھلائی آنکھ ہے اے یار صاف صاف ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کوئی بُرا کام کرے اور پھر ڈھٹائی سے آنکھ ملاکے صاف انکار کرے۔ آنکھ د[illegible]نا۔ نگاہ لڑانا اس غرض سے کہ مرضی اور ارادہ معلوم ہو۔ (داغ) ہوتی جاتی ہے سوا بوسہ لب کی قیمت۔ دیکھتے جاتے ہین وہ اپنے خریدار کی آنکھ ۲ صحبت اٹھانا تربیت پانا۔ فیض صحبت حاصل کرنا ٥ کس طرح سے نہ فن شعر مین

سے اُوٹ ہونا-آنکھ (یا آنکھون) سے اوجھل ہونا-نظر کے سامنے نہونا
نظر سے غائب ہونا-(مصحفی) جسکی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ
تھی-اب اُسیکا تشنۂ دیدار مین رہنے لگا-(فقرہ) یہی جی چاہتا ہے کہ
تم کسیوقت آنکھون سے اوٹ نہو۔ (بحر) اوجھل آنکھون سے وہ یوسف
نہو حسرت ہے یہی-موت بھی آئی تر رو یائے زلیخا ہوکر-آنکھ سے بچ کر
نکلنا چھپکر نکلنا ؎ جلنے کا ہے جو خوف نکلتی ہے برق بھی بچکر اسیر سوختہ
قسمت کی آنکھ سے-آنکھ (یا آنکھون) سے بھی کبھی دیکھی ہے-یعنی-تم
اس چیز کی قدر کیا جانو تمھین کبھی میسر بھی آئی ہے-آنکھ سے ٹپ ٹپ
آنسو ٹپکنا-آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو چلنا-آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا-
برابر آنسو نکلنا-(فقرے) خط پڑھتا جاتا ہے اور آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو
چلے جاتے ہین-بے اختیار آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گر پڑے-جمع کے
ساتھ بھی بولتے ہین-آنکھ (یا آنکھون سے) ٹپکنا نظرون سے کسی
بات کا ظاہر ہونا (فقرہ) اُسکی آنکھ سے شرارت ٹپک رہی ہے آنکھ
(یا آ ن) سے جُدا ہونا-نظرون سے غایب ہونا (ناسخ) ہے جُدا
جب سے کہ وہ لخت جگر آنکھون سے-ہر تسکین ہین یہان لخت جگر
آنکھون مین یہ آنکھون سے الگ ہونا (فقرہ) آنسوون کا تار بندھا
ہے رومال آنکھون سے کیونکر جُدا ہو-آنکھ (یا آنکھون) سے چوب جھاڑنا-
جب چوٹ آجانے سے آنکھ سُرخ ہوجاتی ہے تو عورتین یہ ٹوٹکا
کرتی ہین کہ بائین ہاتھ کی چھنگلیا مین سوئی چبھوکر اُسکا لہو آنکھ مین جھڑکتی
ہین اور اُسکو چوب جھاڑنا کہتی ہین (جا [illegible] جب) چھڑکا ہے لہو سوئی
سے اُنگلی کو کرکے-جب چوب گئی آنکھ سے دو بار جھڑی چوٹ-

آنکھ (یا آ ن) سے خون آنا-بہنا-بہانا-یا خون کا دریا بہنا-
جاری ہونا-یا خون گراکر نا بطور مبالغہ کثرت گریہ ظاہر کرنیکو
کہتے ہین-(ہوس) آنکھون سے لہو آنے لگا اشک کی جاگہ (جگہ)
نیرنگیٔ الفت نے عجب رنگ نکالا-(قلق) خون دل آنکھون سے
بہانے لگی شورش غم پہ پچھاڑین کھانے لگی-(مومن) پھر آنکھون
سے خون دل بہے (بہتا) ہے-پھر سینہ بھی گرم سار ہے (رہتا) ہے-(غالب)
رگون مین دوڑتے پھرنے کے ہم نہین قایل-جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو
پھر لہو کیا ہے-(سودا) دریا مری آنکھون سے یہ بہتا ہے لہو کا-مژگان
سے مری پنجۂ مرجان ہے برابر-(آتش) لو لگی ہے تیغ قاتل سے شہادت
کا ہے شوق-خون ہے زخمون کیطرح آنکھون سے جاری اندنون
(درد) کون سی شب ہے کہ مثل شمع جب کھلتی ہے آنکھ جائے اشک لے
آنکھون سے اپنی خون گراکر نہین-آنکھ (یا آ ن) سے دور ہونا
آنکھ سے جُدا ہونا-(مومن) دور آنکھ سے اک ذرا نہوتا-بھولے سے
کبھی جُدا نہوتا-آنکھ سیدھی ہونا-مہربانی کی نظر ہونا-مہربانی سے
پیش آنا-(ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدھی آنکھ تھی جب نہ
تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ یار کج-آنکھ سے دیکھکے-دیکھ بھال کے
سمجھ بوجھ کے-(فقرہ) آنکھ سے دیکھکر چلو کہین ٹھوکر نہ لگ جائے-
آنکھ (یا آنکھون) سے دیکھنا-بچشم خود دیکھنا ؎ آپ چل کر آنکھ سے
دیکھ آئے-قدر ان روز دن بہت بیمار رہے نہ کبھی آنکھ سے یا آنکھون
سے حسن کلام کے لیے زاید آتا ہے اور مقصود محض دیکھنا ہوتا ہے
(ناسخ) دیکھتے تھے کل جنھین آنکھون سے ہم اے غافلو-آج اُنکا

(یا آنکھون سے) آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) بہاتا ہون آنسو جو آنکھون سے پیہم۔ ولا داغ الفت کی یہ شست و شو ہے۔ آنکھ (یا آنکھون سے) آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) سمندر کر دیا نام اُسکا ناحق سب نے یہ کہکر۔ ہوئے تھے جمع کچھ آنسو مری آنکھو نسے یہ بہکر۔ آنکھ (یا آنکھون سے) آنسو ٹپکنا۔ رونا۔ رقت ہونا۔ (ظفر) ہین یہان رنج کے آثار خوشی کے باعث۔ اشک آنکھون سے ٹپکتے ہین خوشی کے باعث (سرور) اُسکی نظر پڑی جو مرے حال زار پر۔ بے اختیار آنکھ سے آنسو ٹپک پڑے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو چلنا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو روان ہونا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) آنکھ سے آنسو چلے بے اختیار۔ جیسے برسے ہے کوئی ابر بہار۔ (ناسخ) رہتی ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے روان۔ دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہان اس چاہ کی۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو گر پڑنا۔ بے اختیار رو دینا۔ بے ضبط نکل آنا۔ (مصحفی) بھری مجلس مین گر پڑے ہین میری آنکھ سے آنسو چھلکنا یاد آتا ہے کبھی مجھکو جو ساغر کا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو نکلنا یا نکل آنا۔ (غالب۔ ع) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر۔ (شعور) دیکھین جو مرا حال تو احباب کا کیا ذکر۔ اغیار کی آنکھون سے بھی آنسو نکل آئین۔ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ یا آنکھ سے ایک آنسو نہ نکلا۔ بیدردی۔ سنگدلی ظاہر کرنیکو۔ (فقرہ) دشمن بھی ڈھاڑین مار مار کے روئے مگر اُس کٹر کی آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ یہ ضبط و تحمل۔ ظاہر کرنیکو (فقرہ) کیسے کیسے صدمے اٹھائے مگر اللہ رے ضبط کہ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ (غالب) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پہ

کیا سینہ مین جسنے خونچکان مژگان کے سوسن کو۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) لڑنا۔ نگاہین چار ہونا۔ (برق) آنکھ سے آنکھ تصور مین لڑی رہتی ہے۔ نرگس خلد کے کرتے ہین نظارے مشتاق۔ (بحر) کبھی جو یار کی آنکھون سے لڑگئین آنکھین۔ مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے۔ یہ عاشق ہونا۔ (شوق) جب آنکھ سے اس ترک ستمگر کی لڑی آنکھ۔ نرگس سے پڑی آنکھ نہ آہو پہ پڑی آنکھ۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ آنکھ سے آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ (داغ) ملا کر آنکھ سے آنکھ آج گریان کر دیا کسنے۔ کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے یہ برابری کرنیکی جگہ۔ (آتش) یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے۔ گردش چشم بھی اے نرگس شہلا دکھلا۔ یہ توجہ کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) پہلے تو وہ مہر و محبت جب تھے اب تو وہ آنکھ سے آنکھ نہین ملاتے۔ اس جگہ فصحا صرف آنکھ نہین ملاتے کہتے ہین۔ یہ ڈھٹائی کے محل پر۔ (فقرہ) تو اپنی خطا پر نادم تو نہین ہوتا اُلٹے آنکھ سے آنکھ ملاتا ہے۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) ملنا۔ نظر سے نظر ملنا۔ چار آنکھین ہونا۔ (داغ) غش آجاتا ہے اُسکی آنکھ سے جب آنکھ ملتی ہے نگہبان اور پیدا کیجئے اپنے نگہبان کا۔ (ناسخ) اُسکی آنکھین کیا ملین عاشق آنکھون سے بھلا جتنے آہو ہین اُنہین ہر ایک سے رم چاہئے۔ آنکھ سے آ[illegible] نہ جھپکنا۔ آنکھ لڑانے مین مغلوب نہونا۔ دیکھو آنکھ لڑانا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے اُتر جانا۔ جی سے اُتر جانا۔ بے قدر ہو جانا۔ سبک ہو جانا۔ (فقرہ) تمھاری تصویر دیکھکے سارا مرقع آنکھون سے اُتر گیا۔ آنکھ (یا آنکھون)

جھلی۔ آنکھ کا ہر ایک طبقہ۔ حکما کہتے ہین کہ آنکھ مین سات پردے ہوتے
ہین۔ لحاظ جو مستورات کو نامحرم سے ہوتا ہے۔ (ہندی آغا حجو) سے
اس سے چشم ہوتی ہے نرگس۔ آنکھ کا پردہ چاہئے تجھکو۔ جمع کے ساتھ
بھی بولتے ہین۔ (شرف) سب حجاب اُٹھے ہین لیکن مانع دیدار ہین
اُنسے ہمسے ہے فقط آنکھون کا پردہ آجکل۔ آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا۔ لحاظ
توڑ دینا۔ شرم سے قطع نظر کرنا۔ (مسرور) اپنے کا پاس ہے نہ پرائے
کا۔ لحاظ۔ تم نے تو بالکل آنکھ کا پردہ اُٹھا دیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا پردہ
اُٹھ جانا۔ حجاب نہ رہنا۔ (ناصر) گھورتی ہے گلون کو اے نرگس
آنکھ کا پردہ اُٹھ گیا کیسا۔ (منیر) جام کوثر دست ساقی مین نظر آیا
مجھے۔ اُٹھ گیا آنکھون کا پردہ ابر رحمت دیکھکر۔ آ[illegible] کا پردہ جاتا رہنا۔
حجاب نہ رہنا۔ (مصحفی) سامنا اُس سے ہوا تو بھی نگاہین نہ ملین۔
اُٹھ گئے پردے مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا۔ ا۔ آنکھ
کا تل جو آنکھ کے سیاہ حصے مین ہوتا ہے۔ (بحر) فی الحقیقۃ دانۂ گہنہ چراغ
افروز ہے۔ آنکھ کا تارا ہوئی خال صنم کی روشنی ۲۔ بہت پیارا۔ بہت
محبوب۔ اولاد۔ (صبا) ہوئی تھی جس سے چکاچوند چشم موسیٰ کو۔ ہماری
آنکھ کا تارا وہ آفتاب رہا۔ (قدر) مری آنکھون کا تارا راحت جان۔
مرا نور نظر واجد علیخان۔ آ[illegible] (یا آنکھو) ن) کا تارا سمجھنا۔ بہت پیارا
سمجھنا۔ (قلق) نگہ مہر سے دیکھو جو کبھی تم مجھکو۔ آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں ہم
مجھکو۔ آنکھ کا تل۔ سیاہ نقطہ جو دیدے کے وسط مین ہوتا ہے۔ آ[illegible]
(یا آ[illegible]ن کے) تل سفید ہونا۔ پتلیان پھرا جانا۔ (صبا) رنگ لایا
ہے انتظار انکا۔ آنکھ کا تل سفید زیرہ ہے۔ آنکھ کا جاتا رہنا۔ آنکھیں

جاتی رہنا) آنکھ پھوٹ جانا۔ آنکھ کا جالا۔ ایک مرض ہے کہ دیدے
پر جھلی آجاتی ہے جسکے سبب سے بینائی مین نقصان آجاتا ہے۔
(آجانا۔ پڑنا۔ کاٹنا۔ کٹنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) آنکھ مین جالا
آگیا ہے تو کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ (میر۔ ع) روتے
روتے بلکہ میری آنکھون مین جالے پڑے۔ (برق) جالی کی
کرتی انگی ہے یوسف کا پیرہن۔ کٹ کر ہماری آنکھ سے جالا
نکل گیا۔ (ناسخ) روتے روتے میکشی مین مین ہوا بے یار کور
نشے کے ڈورون کی جا آنکھو نمین جالا ہو گیا۔ آنکھ (یا آنکھون)
کا جھڑی لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (اشرف) آنکھون سے
جھڑی لگائی ایسی۔ رونے کا مرے نہ تار ٹوٹا۔ آنکھ (یا آنکھون)
کا حجاب۔ شرم و حیا۔ (آتش) جاگی ہے تونے منزل دل مین
تو اے صنم۔ آنکھونکا بھی حجاب ہے ہم سے نہ اب رہے۔ آنکھ کا ڈورا
آنکھ کے (یا آنکھون کے) ڈورے۔ وہ سرخ رگین جو آنکھ کی
سفیدی مین نظر آتی ہین۔ (مومن) دصف لکھون مین تری آنکھ
کے ڈورے کا اگر۔ رگ گل خامہ بنے اور نرگس شہلا کاغذ۔ آنکھ کا
ڈھلکا۔ ایک مرض ہے جس مین آنکھ سے پانی جاری رہتا ہے۔
(کیفیت) ڈھلتی نہیں ہے ساقی گلفام نہیں ہے۔ موقوف ہی
کس طرح مری آنکھ کا ڈھلکا۔ آ[illegible] (یا آنکھون) کا ساون کی جھڑی
لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (ناسخ) برسات پہ موقوف اگر
بادہ کشی ہے۔ کہئے تو لگا دے ساون کی جھڑی آنکھ سے جھڑی
لگا دینگی ساون کی ابر و باران مین۔ تماشا دیکھ ہی لوگے ہمارے

اپنے کانون کے لئے افسانہ ہے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے رومال نہ سرکنا۔ آنکھون سے رومال نہ ہٹنا۔ آنکھون پر رومال رہنا۔ روتے رہنا۔ (فقرہ) انکے رونے کو کیا پوچھتے ہو کسیوقت آنکھون سے رومال نہین سرکتا۔ آنکھ سے رینی ٹپکنا۔ شدت گریہ ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ لہو کے آنسو رونا۔ (شعور) لہو کی بوٹیان دیدے ہوئے ہین ؎ گریہ سے محبت رنگ لائی آنکھ سے رینی ٹپکتی ہے آنکھ سے سلام لینا۔ آنکھ کے اشارے سے سلام قبول کرنا۔ اور زبان سے جواب سلام نہ دینا۔ یہ محاورہ اکثر متکبر اور مغرور لوگون کے شان مین بولتے ہین (فقرہ) وہ ایسے مغرور ہین کہ سلام کے جواب مین زبان نہین ہلاتے ہاتھ نہین اٹھاتے فقط اشارہ کر دیتے ہین آنکھ سے سلام لیتے ہین۔ آنکھ (یا آنکھون) سے طوفان اٹھنا۔ طوفان بپا ہونا۔ بہت رونا۔ (وزیر) آنکھون سے طوفان بپا ہو گیا دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا۔ آنکھ سے کاجل چرانا۔ انتہا کی چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ شاطر چور کی نسبت مبالغے سے بولتے ہین جو آنکھون کے سامنے رکھی ہوئی چیز کو چرا لے اور نگہبانون کو خبر نہ ہو۔ (بحر) وزدی جو کوئی سیکھے اُس آفت کی آنکھ سے کاجل چرائے مہر قیامت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے کبھی دیکھی نہین ہے جب کوئی شخص کسی چیز کو دیکھکر بیتابی سے اسکے کھانے یا لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ بارہا کھا پی چکے ہو اور پھر اسطرح گرے پڑتے ہو کہ گویا آنکھون سے کبھی دیکھی نہین آنکھ (یا آنکھون) سے گرا دینا حقیر کر دینا۔ بیقدر کر دینا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے گر جانا ذلیل ہو جانا۔ (بحر) گرجائے آنکھ سے جو ہو تجھسے دوچار چاند۔ چار ابرو دن نے تجھکو لگائے ہین چار چاند۔ آنکھ سے گنگ بہانا۔ مجازاً۔ بہت رونا (بحر) بچپائے تم سے دل کو لگا کر ہم لے بتو۔ گنگا بہائی اشک ندامت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے لہو آنا۔ بہت رونے کی جگہ مبالغے سے کہا جاتا ہے۔ (وزیر) ہمیشہ گریہ وزاری رہی کہ خونباری۔ جو اشک تھم گئے تو آنکھ سے لہو آیا۔ آنکھ سے نہ دیکھون۔ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہین (گلزار نسیم) یا رب یہی اب مین چاہتا ہون۔ یہ چشمہ پھر آنکھ سے نہ دیکھون۔ آنکھ (یا آنکھین) شرما جانا۔ یا شرمانا۔ شرم سے نگاہ رو برو نہونا۔ (جرات) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی تھی آنکھ (یا آنکھین) قدح کرانا۔ آنکھ کھلوانا۔ آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا بیوقوف مالدار۔ اناڑی گاہک۔ بیوقوف فضولخرچ اور مالدار مسرف کی نسبت بولتے ہین۔ (فقرہ) کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ہتے چڑھ گیا ہے جبھی آپ اللے تللے کرتے ہین۔ آنکھ کا پانی بہ جانا۔ (اسکا استعمال "بہنا" کے ساتھ نہین ہے بہ جانا ہی بولتے ہین (عو) بے غیرت ہو جانا۔ (فقرہ) لڑکی کچھ تو اپنے پرائے کا لحاظ کر تیری آنکھ کا پانی بہ گیا۔ آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ (عو) بے شرم ہو جانا۔ بے حیا ہو جانا۔ ڈھیٹ ہو جانا۔ (شعور) ڈھل گیا آنکھ کا نر... ہے کچھ ایسا پانی۔ ہو گیا کوفت سے شبنم کا کلیجا پانی۔ آنکھ کا پانی مرجانا۔ (عو) شرم نہ رہنا۔ لحاظ نہ رہنا۔ (مسرور) مجھکو دیکھ تو بولے تو نہ موا مر گیا تیری آنکھ کا پانی۔ آنکھ کا پردہ۔ آنکھ کی

آنکھ اپنی دن کو بھی ہر ایک اختر کھول دے ۔ ۲۔ جاگنا ۔ نیند سے چوکنا ۔
(اسیر) خواب مین مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا ۔ آنکھ کھولی تو لب
عمر کا پیمانہ تھا ۔ ۳۔ بیماری سے افاقہ ہونا ۔ (قلق) عین غفلت مین کھولدین
آنکھین ۔ یار کو ڈھونڈھنے لگین آنکھین ۔ ۴۔ بعض حیوانون کے بچون کا
آنکھین کھولنا جو پیدایش کے کئی روز بعد کھلتی ہین ۔ ۵۔ غش سے افاقہ
ہونا ۔ (سوز) اے مرے دل تو کیون پڑا ہے نڈھال ۔ آنکھ تو کھول چونک
میرے لال ۔ ۶۔ دنیا کی ہوا لگنا ۔ پیدا ہونا ۔ ۷۔ نرگس کی روش آنکھ ظفر ہم
نے جو کھولی ۔ اُس گل کے سوا گلشن ہستی مین نہ سوجھا ۔ ۸۔ ہوشیار رہونا ۔
خبردار رہونا ۔ (نسیم) کہا تک کروٹین بدلا کرے گا خواب ہستی مین ۔ ذرا کھول
آنکھ او غافل کہ دم بھر مین سویرا ہے ۔ ۹۔ سن شعور کو پہنچنا ۔ ہوش سنبھالنا
(فقرہ) ہم نے تو جب سے آنکھ کھولی تم کو اسی حال مین دیکھا ۔ ۱۰۔ ڈاکٹر یا
کحال آنکھ کے مرض موتیا بند کا علاج کرتے ہین اُسکو بھی آنکھ کھولنا کہتے
ہین ۔ ۱۱۔ ہندوستان کی بعض قومون مین دلھن بیاہ کے بعد چند روز
تک سسرال والون کے سامنے آنکھین بند کرکے بیٹھتی ہے اس حجاب
کے دور ہونیکو بھی آنکھین کھولنا کہتے ہین ۔ آنکھ کے آگے ۔ آمنے سامنے
روبرو (مومن) پھر جائے نہ تا چشم تری آنکھ کے آگے ۔ سیر چمن نرگس شہلا
نہ کرینگے ۔ آنکھ کے اشارے پر چلنا ۔ اشارے پر حکم کی تعمیل کرنا ۔ نہایت
مطیع ہونا ۔ (فقرہ) بڑا اچھا لڑکا ہے اُستاد کے آنکھ کے اشارے پر
چلتا ہے ۔ آنکھ کی بدی بھون کے آگے ۔ آنکھ کی برائی بھون سے
آنکھ کا گلہ بھون سے ۔ اُسکی نسبت بولتے ہین جو کسیکے آگے دوست یا
عزیز کو اُسکے بُرا کہے ۔ (بیخود) یہ مثل وہ ہے بدی آنکھ کی بھون کے آگے
مجھسے کرتی ہین شکایت تری اے یار آنکھین ۔ (خلیل) آسمان
سے یار کا شکوہ کبھی اے دل نہ کر ۔ آنکھ کا بھون سے گلا ایسی خطا اچھی
نہین ۔ آنکھ کی پتلی ۔ (یا آنکھون کی پتلیان) ۔ آنکھ کی سیاہی ۔ (رند)
گیئن جو حسرت دیدار لے کے دنیا سے ۔ کرینگی حشر کو آنکھون کی
پتلیان فریاد ۔ ۲۔ نہایت عزیز اور محبوب ۔ (فقرہ) اولاد ہزار بری
ہو مگر ماں باپ آنکھ کی پتلی سمجھتے ہین ۔ آنکھ کی پتلی بنانا ۔ نہایت
عزیز رکھنا ۔ (غافل) وہ محبت ہے تو کر آنکھ کی پتلی بنا لیجیے ۔ آنکھون
کے ڈورے ہون تری زنار کے لئے ۔ آنکھ (یا آنکھون) کی پتلی یا
تپلیان پھرنا ۔ علامت مرگ ظاہر ہونا آنکھون کا تلے اوپر ہو جانا
آنکھ کی ٹھنڈھک ۔ ۱۔ عزیز یا دوست یا کوئی پیارا جسکو دیکھکر
آنکھین ٹھنڈی ہون جی کو چین آجائے ۔ (مسرور) آنکھین جلتی ہین
تپ فرقت سے ۔ آمری آنکھ کی ٹھنڈھک آجا ۔ ۲۔ روحانی تسکین دلکا
سکھ ۔ آنکھ کی حیا ۔ آنکھ کا لحاظ (صبا) پھر کہان اُنکی یہ چتون چند روز
ہے حجاب ۔ دید کے قابل ہے آنکھونکی حیا دو چار دن ۔ آنکھ کی سفیدی
بیاض چشم ۔ (غالب) نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ
آرائی ۔ سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زندان پر ۔ آنکھ (یا
آنکھون) کی سیل ۔ ۱۔ آنکھ کی تری غم سے ہوئے ہین بال ہمارے
سفید تجر ۔ سر کو بھی پھپوندی لگ گئی آنکھون کی سیل سے ۔ ۲۔ کنایتہً
شرم و مروت ۔ (فقرہ) آدمی کیا اُنسے امید رکھے نہ اُنکی آنکھون مین
سیل ہے نہ طبیعت مین میل ۔ آنکھ کی کیچڑ ۔ وہ کثافت جو آنکھ
کے گوشون مین جمع ہو جاتی ہے ۔ آنکھ (یا آنکھون) ۔ گردش ۔

آنکھون کا آنکھ کا غبار۔ ایک کیفیت ہے جس سے نظر مین دھندلاپن آجاتا ہے صاف نہین معلوم ہوتا۔ (حبیب) رقیب میری عداوت سے ہوگیا اندھا۔ غبار دل مین جو تھا آنکھ مین اُتر آیا۔ آنکھ یا آنکھون کا جل چرانا۔ دیکھو آنکھ سے کاجل چرانا۔ (بحر) یار کی دزدنگہ پر دیکھو ستم ہے۔ آنکھ کا کاجل چرالیجائے ایسا چور ہے۔ آنکھ کا آجانا۔ نظر کا مہلک ہونا۔ (آتش) کھاگئی آخر مجھے چشم سیاہ سرگین۔ رزق قسمت نے دیا زنگی آدم خوار کا۔ آنکھ کا لحاظ۔ (ع) وہ فطرتی حجاب اور حیا جو باعصمت عورت کو مرد سے ہوتی ہے اگرچہ محرم ہی کیون نہو۔ (فقرہ) بہوبیٹیون کو اپنے باپ بھائی سے بھی آنکھ کا لحاظ چاہیے۔ (قلق) کیا وصف چشم یار کرون اُسکے سامنے۔ نرگس سے ہے فقط مجھے اک آنکھ کا لحاظ۔ آنکھ (یا آنکھون) کا لہو کی بوٹی ہونا۔ آنکھون کا نہایت سرخ ہوجانا۔ (موزون) خون رونیکی ہم نے ایسی خو کی۔ آنکھین ہوئین بوٹیاں لہو کی۔ آنکھ (یا آنکھون) کا ناسور ہوجانا۔ برابر آنسو جاری رہنا۔ (خلیل) اشکباری کے سبب ناسور آنکھین ہوگئین۔ غار پڑجاتے ہین جس جا پر گزار آب ہو۔ آنکھ کان سے درست ہے۔ جس چوپائے مین ظاہر کوئی عیب نہو اُسے کہتے ہین کہ آنکھ کان سے درست ہے۔ آنکھ کرڑی پڑنا۔ لازم۔ غصے کی نظر پڑنا۔ دشمنی کی نظر پڑنا۔ تیز نگاہ پڑنا۔ (ناسخ) سودا جو تری زلف کا ایجان ہے مجھکو ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی ہے کرڑی آنکھ۔ آنکھ کرڑی ڈالنا۔ متعدی۔ غصے سے دیکھنا۔ (رند) عکس بھی تیرا جو ہے تیرے مقابل دیر سے۔ ڈالتا ہے کیون کرڑی آئینہ پر ہر بار آنکھ۔ آنکھ کسی طرف یا چیز پر **خالد رہنا** کسی طرف دھیان لگا ہونا۔ کسی رخ دیکھنا۔ آنکھ (یا آنکھین) کھٹکنا۔ آنکھون مین چبھن ہونا۔ آنکھ کھلنا ۱۔ جاگنا۔ (فقرہ) میری آنکھ پچھلے پہر نہین کھلتی ۲۔ سن تمیز کو پہنچنا۔ ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا (فقرہ) ابھی تو بچہ ہے جب آنکھ کھلیگی تو خود ہی گھر کا کام دیکھنے بھالیگا ۳۔ غشی دور ہونا۔ بیخودی دور ہونا۔ ہوش آجانا۔ (صبا) کھل جائے اپنی آنکھ معطر دماغ ہو۔ غش مین جو وہ پری ہین آکر سنگھائے زلف ۴۔ بصیرت پیدا ہونا (بحر) خواب غفلت ہے تماشائے جہان کچھ بھی نہین۔ کھل گئی آنکھ تو فرماؤگے ہان کچھ بھی نہین ۵۔ دنیا کی ہوا لگنا۔ پیدا ہونا (اسیر) کم شرر سے نہین مری ہستی۔ جب کھلی آنکھ مین تمام ہوا ۶۔ حقیقت حال ظاہر ہونا ۷۔ لے دردجسکی آنکھ کھلی اس جہان مین۔ شبنم کیطرح جان کو اپنی وہ رو گیا ۸۔ بعض حیوانات کے بچون کی آنکھین کھلنا جو پیدایش سے کئی روز کے بعد کھلتی ہین۔ آنکھ (یا آنکھین) کھلی کی کھلی رہجانا۔ حیران رہجانا۔ ہکا بکا رہجانا۔ آنکھ (یا آنکھین) کھول دیکھنا ۱۔ ہوش مین آکر دیکھنا (قلق) کوئی کھول کر آنکھ دیکھتا کیا ہے۔ نہ وہ تختہ ہے نے وہ دریا ہے ۲۔ پیدا ہوتے ہی دیکھنا (ظفر) نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن مین کیا۔ دو دن ہوا یہان کی یہ بہار کھاگئی ۳۔ غور سے دیکھنا۔ دھیان کر کے دیکھنا۔ (مصحفی) دیکھے جو آنکھ کھول کے غافل تو جان لے۔ ہستی تری برنگ شرر ہے ابھی اور نہین۔ آنکھ (یا آنکھین) کھولنا متعدی۔ حقیقی معنی مین۔ (ناسخ) تو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ تیرے دید کو

متروک ہے ۔ آ۔ مچولا۔ لڑکون کا کھیل۔ ایک لڑکے کی آنکھ بند کر کر
اور سب لڑکے چھپ جاتے ہین پھر وہ آنکھین کھولکے ڈھونڈھتا
پھرتا ہے جسے پا کر چھو لیتا ہے اُسکو آنکھین بند کرکے بیٹھنا پڑتا ہے۔
(ہلال) موت آنکھین مری کرتی ہے بند آپ نہ چھپئے۔ یہ کھیل نہین
آنکھ مچولا نہ سمجھئے۔ انشانے آنکھ مچول بھی کہا ہے ۔ ہے تب مزہ
کہ آنکھ مچول کے کھیل مین ہمسن کئی ہون لڑکے پری اُس صنم کے
ساتھ۔ دہلی مین آنکھ مچولی بھی کہتے ہین۔ (داغ) غیر کو گھر مین چھپایا مری
آنکھین ڈھانکین کھیل یہ آنکھ مچولی کا نرالا دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھین)
ملانا ۱ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (ظفر) اُسکے کوچے
مین کہان ایسی ٹھکانیکی جگہ۔ کہ جہان ہمکو ملے آنکھ ملانیکی جگہ ۲ متوجہ
ہونا۔ مخاطب ہونا۔ (داغ) جو دیکھتا ہے اُسکو مجھے دیکھتا نہین دیتا آئینہ
کون آنکھ ملائے غریب سے ۳ مقابلہ کرنا ہمچشمی کرنا۔ (اسیر) ہے رعب
سے زہرہ ملک الموت کا پانی۔ کیا آنکھ ملائے ترے جانباز سے کوئی
۴ اشارے کرنا۔ رمز کرنا۔ (جرأت) دیکھنا ہمکو تو پھر آنکھ ملانا سب سے
دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل۔ اب اس محل پر استعمال
نہین ہے۔ آنکھ ملنا ۱ نیند کا غلبہ یا خمار دور کرنے کو ہتیلی سے آنکھ
ملنا۔ (گلزار نسیم) منھ دھونے جو آنکھ ملتی آئی۔ پر آب وہ چشم حوض پائی۔
۲ کسی قسم کی سوزش ہونے کی وجہ سے یا کوئی چیز آنکھ مین پڑ جانیکی وجہ سے
بھی آنکھ ملتے ہین۔ (دیکھو آنکھین ملنا) آنکھ ملنا۔ آنکھین چار ہونا۔ نظر سے
نظر ملنا۔ (داغ) دو بدو دیون ہے میکشی کا مزہ۔ جام سے لب ملے تو یار
سے آنکھ۔ دیکھو آنکھین ملنا۔ آنکھ مُند پلے اسکتے کے نیچے جنکی آنکھ نہ

کھلی ہو۔ لکھنؤ (مجازاً) حرامی بچے۔ زبانون پر الف مقصورہ کے
ساتھ بھی ہے آنکھ (یا آنکھین) مند جانا یا مُندنا۔ لازم آنکھین بند
ہوجانا۔ مرجانا۔ سوجانا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ اب مُند جانا
متروک ہے اُسکی جگہ بند ہوجانا بولتے ہین۔ آنکھ مُندی (عوام زیادہ
الف مقصورہ کے ساتھ ہے)۔ کنواری لڑکی۔ ناسمجھ۔ بھولی۔ آنکھ مُندی
اندھیرا پاک مثل۔ آنکھ بند ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے۔ مرنیکے بعد
دنیا اندھیر اور ہیچ ہے (مصحفی) زندگی کے بعد سب کچھ خاک ہے مُند
گئی جب آنکھ اندھیرا پاک ہے آ۔ موچی دھپ۔ لڑکون کا کھیل۔
ایک لڑکے کی آنکھین بند کرکے اور لڑکے باری باری سے اُسکے
چپت لگاتے ہین پھر اسکی آنکھین کھولکر اس سے پوچھتے ہین کہ بتاؤ
کسنے پہلے چپت لگائی اگر اسنے نام ٹھیک بتا دیا تو وہ لڑکا چور
ہوجاتا ہے اگر ٹھیک نہ بتائے اسکے چپتین لگاتے ہین۔ آنکھ موند
کے کوئی کام کرنا۔ آنکھ بند کرکے کوئی کام کرنا اب متروک ہے۔
آنکھ موند لینا۔ ۱ آنکھین بند کرلینا قطع نظر کرنا۔ تصور باندھنا۔ شرم
وحیا کی جگہ مرجانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ موندنا۔ آنکھ بند کرنا سوجانا
مرجانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میچنا۔ (عم) آنکھ بند کرنا۔ سوجانا۔
مرنا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میلی کرنا۔ سیرخی کرنا غصہ کرنا۔ تیوری چڑھانا
(میر) شاہد عدل آنکھ میلی گر کرے تو خوبرد۔ اپنی پلکون سے سئین
عشاق کے زخم جگر۔ آنکھ میلی نہ کرنا۔ صدمے کو خیال مین نہ لانا۔ صدمہ
سے تیور پر بل نہ ڈالنا۔ (آتش) بار عشق اُسنے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ
حوصلہ تو دیکھو مشت خاک بے بنیاد کا۔ آنکھ میلی نہ ہونا۔ تیور پر بل نہ

آنکھون کی حرکت چلت پھرت۔ نگاہون کا چارطرف پھرنا (برق) آنکھون کی گردشون سے یہ جوہر عیان ہوئے۔ تیغ نگاہ یار ہے آنچ پہ چڑھتی ہے سان پر۔ آنکھ کی مروّت۔ منھ دیکھی مروّت۔ (فقرہ) پیام سے مطلب نکلیگا تم خود ہی سامنے جاؤ شاید آنکھ کی مروت کچھ کام دیجائے۔ آنکھ (یا آنکھین) گاڑنا۔ یا گڑونا۔ متعدی۔ نظر جمانا۔ بغور دیکھنا۔ یہاں جگہ آنکھ جمانا زیادہ فصیح ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) گڑنا۔ نظر جمنا۔ اس جگہ آنکھ جمنا زیادہ فصیح ہے۔ (ناسخ) پھیلائیے کیا پائے نگہ سا یہ بدن پر۔ اللہ ری صفائی کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ۔ آنکھ گلابی ہونا۔ آنکھ مین ہلکی ہلکی سُرخی۔ یا ہو جانا۔ (داغ) مردم دیدہ تک شرابی ہو۔ آنکھ پیدا ہو تو گلابی ہو۔ آنکھ لال کرنا۔ غصہ کی نظر سے دیکھنا۔ (مومن) مت لال کر آنکھ چشم خون پر۔ دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم۔ آنکھ لجانا۔ شرمانا۔ جھینپنا۔ (جا گھٹنا) حسب آنکھ پھیلا کر باغ سے کیا کوئی آئی اے نسیم۔ کیون لجائی آنکھ اس نرگس کی کیون محجوب ہے۔ آنکھ لجائی دھی پرائی۔ مثل۔ دہان بولتے ہین جہان کہین سے نسبت آنیکے وقت لڑکی کے وارث اور عزیز لڑکے کے عزیزون کے سامنے شرم سے سر جھکا لیتے ہین۔ آنکھ لچکانا۔ (نسیم) بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ (یا آنکھین) لڑانا۔ متعدی۔ آنکھ ملانا۔ چار آنکھین کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنا۔ (آتش) آنکھ آئینے سے تم نے جو لڑائی ہوتی۔ رات بھر میری طرح نیند نہ آئی ہوتی ۲ گھورنا تاکنا ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ (مصحفی) سب آسمان سے تارے آنکھین لگے لڑانے۔ نرگس کا جب گلے مین اُس نے ہار ڈالا ۳ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (مصحفی) آنکھین اک بُت سے لڑا بیٹھے ہین ہم۔ اندنون پھرتی چلا بیٹھے ہین ہم۔ آنکھ لگنا ۱ نیند آجانا ۲ آشنائی ہونا۔ عشق ہونا۔ محبت ہونا (داغ) آنکھ لگتی ہے تو کہتے ہین کہ نیند آتی ہے۔ آنکھ اپنی جو لگی چین نہین خواب نہین نزاکت بین اساتذہ نے جمع کے ساتھ بھی کہا ہے مگر اب متروک ہے ۳ کسی چیز سے آنکھ وصل ہونا (جرات) ہائے وہ دن کہ جو سُنکر پس دیوار ہمین شوخ سے آنکھ بس اک رہتی تھی روزن سے لگی ۴ آسرا ہونا۔ (مصحفی) ہے آس تو بس خدا ہی کی ہے۔ آنکھ اپنی اُسیطرف لگی ہے ۵ انتظار کرنے اور راہ دیکھنے کی جگہ۔ (نکہت) وہ گھر کو سدھارا ہے تو تا شام سحر سے۔ جون حلقہ در آنکھ لگی رہتی ہے در سے۔ آنکھ لگی صفت۔ آشنا عورت۔ ناجائز تعلق رکھنے والی عورت۔ وہ عورت جسکو کوئی مرد آشنائی کرکے گھر مین ڈال لے۔ آنکھ للچائی ہوئی پڑنا۔ چاہت کی نظر پڑنا۔ پیار سے دیکھنا۔ (جرأت) ہے غضب اپنی طبیعت اُس پہ ہے آئی ہوئی جس پہ پڑتی ہے ہر ایک کی آنکھ للچائی ہوئی۔ آنکھ مارنا ۱ پلک جھپکانا (مصحفی) انداز کچھ نرالے ہین انکے شکار کے۔ آہو پہ پھیرتے ہین چھُری آنکھ مار کے ۲ اشارہ کرنا۔ مختلف اغراض کے لیے مختلف حالتون مین۔ مثلاً نمبر ا طعن سے۔ (رند) جان قربان ان اشارون کے ہلا ابرو کو تو۔ صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ نمبر ۲ کسی کام سے باز رکھنے کو۔ (شوق قدوائی) بیتابی دل اُبھارتی تھی۔ غیرت مگر آنکھ مارتی تھی نمبر ۳ اشتعالک کے واسطے۔ اُبھار دینے کی غرض سے (میر) مست آنکھین دیکھکے یون مار دیا کرغمزے ہین بلا انکو نہ سنکار دیا کر نمبر ۴ متوجہ کرنے کو۔ اب اس محل پر

ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ (مومن) کس طرح نہ اس شوخ کے رونے پہ ہنسون مین
نظرون مین مروت ہے نہ آنکھونمین حیا ہے۔ آنکھ مین (یا آنکھون مین)
خار ہونا۔ آنکھ (یا آ ن) مین خار معلوم ہونا۔ بُرا معلوم ہونا۔ کھٹکنا
ناگوار ہونا۔ (جرأت) اب تو ہم اوسکی آنکھ مین ہین خار۔ وجہ کیا ہے خزان
رسیدہ ہین۔ آنکھ مین ڈر نہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ (محشر) بلا کی ڈھیٹ
یہ باندی چڑیل ہے مُردار۔ نہ خوف دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر
ہے۔ آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔ نہایت بیرحم ہونا۔ نہایت بے شرم ہونا
آنکھ مین ذرا پانی نہونا۔ دیکھو آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔ آنکھ مین ذرا سیل نہین
(سیل بروزن نیل) ذرا مروّت نہین۔ ذرا رحم نہین۔ (شاد) پانی ہے
یہ مروّتِ مردم کا ڈھل گیا۔ آنکھونمین اک ذرا بھی نہین نام سیل کا۔
آنکھ مین ذرا میل نہین (میل بروزن تیل) بیمروت ہے۔ سنگدل ہے
آنکھ مین ذرا میل نہین میل بروزن نیل جب کوئی اپنی خطا پر نادم
نہو اور آنکھ ملا کے گفتگو کرے۔ آنکھ (یا آنکھون) مین سُرخی ہونا۔
آشوب صدمے یا رات کے جاگنے سے۔ (آتش) کہا تنک آنکھونمین
سُرخیِ شراب خواری سے سفید مو ہوئے باز آ سیاہکاری سے آنکھ
(آ ن) مین سمانا۔ نظرونمین بھلا معلوم ہونا۔ آنکھ مین بسنا۔ نہایت
پسند آنا۔ (آتش) دندان یار جب سے سمائے ہین آنکھ مین۔ لیتے ہین
موتی جوہری اپنی نگاہ مین۔ آنکھ مین شرم ہونا۔ آنکھ مین حیا ہونا۔ شعور
حیا و شرم نہایت تمہاری آنکھ مین ہے۔ روش ادب کی ہے یہ بے اگر
قدم نرگس۔ آنکھ مین شرم ہو تو جہاز سے بھاری ہے۔ مثل۔ شرم و حیا
سے بہت وقار ہوتا ہے۔ (ناصر) طوفان جوڑنے سے کسیکے نہو سبک

بھاری جہاز سے ہے جو آنکھونمین شرم ہے۔ آنکھ (یا آنکھون) مین
کُھبنا۔ آنکھونکو بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا۔ آنکھ (یا آنکھون) مین کھٹکنا
آنکھونمین چُبھنا۔ ناگوار ہونا۔ بہت بُرا معلوم ہونا۔ (ناسخ) تابکے اغیار
اپنی آنکھ مین کھٹکا کرین۔ آبلونمین کچھ دنون خار مغیلان دیکھئے
بہت پسند آنا۔ دل کو بھا جانا۔ (بحر) چبھتا نہین کوئی اپنے دل مین
آنکھونمین وہی کھٹک رہا ہے۔ اب ان معنونمین بہت کم استعمال ہے
آنکھ مین لگانیکو نہین۔ آنکھ مین گھس کے لگانیکو نہین۔ (جو آنکھ
مین لگانیکو بہت تھوڑی دوا کافی ہوتی ہے) یعنی ذرا بھی نہین
(فقرہ) میرا تو یہ حال ایک ایک سوئی جوڑ جوڑ کے جمع کرتی ہون
اور ماما کا نسوڑ ھیا ہاتھ جہان لگا سب کا صفایا رتی بھر آنکھ مین
گھس کے لگانیکو نہین۔ آنکھ یا آنکھون مین موتیا بند ہو جانا۔
نزلے کا پانی اُتر آنا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ (ذوق)
موتیا بند آنکھ مین اپنی جو رکھتی ہے صدف۔ اب رکھے ہے روشنی
مثل دل اہلِ صفا۔ آنکھ مین میل ہے اور اسمین میل نہین۔
کسی چیز کی صفائی کی تعریف مین مبالغے سے کہتے ہین۔ آنکھ (یا
آنکھون) مین نہ آنا نظرونمین نہ جچنا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ یہ اگلی
زبان ہے۔ آنکھ مین نہ ٹھہرنا۔ آنکھ مین نہ آنا سے ٹھہرا جو نصیر
اس دُرِ دندان کا تصور۔ آنکھون مین مری گوہر نایاب نہ ٹھہرا
آنکھ یا آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنا۔ (آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنے
سے روشنی جاتی رہتی ہے) اندھا کر دینا۔ اگلے زمانہ مین جابر بادشاہ
مجرمون کو اس قسم کی سزا دیا کرتے تھے (نصیر) کیون نہ اسکی آنکھ

آگا۔ مکدر نہونا۔ (داغ) اے دل صاف صفائی کے تو یہ معنی ہین کبھی
میلی نہوا اُس آئینہ رخسار کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین آنسو آنا لازم
آبدیدہ ہوجانا۔ یہ محاورہ بول چال مین بالکل نہین ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر آنا آبدیدہ ہوجانا (داغ) بھرے کچھ آنکھ مین آنسو پڑے کچھ
حلق مین چھالے قفس مین یہ میسر مجھکو آب و دانہ آتا ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر لانا (یا بھرنا) متعدی۔ (قلق) کبھی آنکھون مین آنسو بھر
لانا کبھی تیوری چڑھا کے دھمکانا۔ (قلق) مضطرب تھی جو خاطر
مہجور۔ آنسو آنکھون مین بھر کے بولی وہ حور۔ آنکھ (یا آنکھون)
مین آنسو ڈبڈبا آنا یا ڈبڈبانا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (قلق) مطلب
دل زبان پر لائے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبا آئے۔ (قلق) ہونٹھ دانتون
تلے دبائے ہوئے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبائے ہوئے۔ آنکھ مین
آنسو لانا۔ آنکھ مین آنسو بھر لانا۔ (نسیم) اشک آنکھون مین ڈر سے لا نہ
سکی۔ دل کی بجھی ہوئی بجھا نہ سکی۔ اس جگہ آنکھ مین آنسو بھر لانا
فصیح ہے۔ آنکھ مین آنسو نہین۔ یا آنکھ مین ایک آنسو نہین۔ روتے روتے
آنکھ مین آنسو باقی نہین۔ (رند) رو چکے پروانے کو رونا تھا جتنا کل
کی رات۔ ایک آنسو آج چشم شمع محفل مین نہین ۔ بجد سنگدل ہے (فقرہ)
دوست دشمن سبھی اُنکے حال پر روتے تھے مگر اُسکی آنکھ مین آنسو نہ
تھا۔ آنکھ مین آنسو نہین اور کلیجا ٹوک ٹوک مثل۔ ظاہر مین بہت
لمبر رنج و افسوس ہے لیکن دل پر ذرا اثر نہین۔ آنکھ مین آنکھ (یا آنکھون
مین آنکھین) اڑانا۔ آنکھ مین آنکھ ملانا ڈھٹائی سے دیکھنا۔ نظر سے نظر
ملانا۔ برابر دیکھے جانا۔ گھور کر دیکھنا شرم و لحاظ نہ کرنا۔ (فقرہ) قصور پر

شرماتا نہین ہے اُلٹے آنکھ مین آنکھ ڈالکر مجھکو قائل کرنا چاہتا ہے۔
(مہر) آنکھون مین آنکھین ڈال کے دشمن نے کی جو بات۔ تیور یہان
بدل گئے ہم اُٹھ کھڑے ہوئے۔ آنکھ مین پانی اُترنا یا اُتر آنا۔ آنکھ
کی پتلی مین نزلے کا پانی آجانا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔
(سیر) چشم جوہر جو ندھیائی نور دندان دیکھکر۔ پانی اُترا آنکھ مین آئینہ
اندھا ہوگیا۔ آنکھ مین پانی نہین ہے۔ بالکل شرم نہین ہے۔ (ہندو)
کرتے ہین رندون کو یہ منع شراب۔ زاہد کی آنکھ مین پانی نہین
آنکھ مین پھلی پڑجانا۔ یا آجانا۔ آنکھ مین سفید گرہ سی پڑجاتی ہے اُسکو پھلی
کہتے ہین پھلی پڑجانے سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ آنکھ مین تھی شرم
دل کی بھی نرم۔ مقولہ (عو) عورتین اُس جگہ کہتی ہین جہان مروت
سے نہ ماننے والی بات کوئی مان لے۔ آنکھ مین جگہ کرنا۔ عزیز ہو جانا
ہون وہ عمدیدہ گر انظرون سے اک پل مین وزیر۔ کی جگہ بھی جو کسی
آنکھ مین آنسو ہو کر۔ آنکھ (یا آنکھون) مین چوب آنا۔ چوٹ لگنے
سے دیدہ مین جو سرخی پیدا ہوجاتی ہے اسکو چوب کہتے ہین عوام
اسکے دفع کیواسطے ٹوٹکے بھی کرتے ہین۔ (نکہت) چوب آئی گر مرے نظارے
سے نازک بدن۔ ٹوٹکا جسطرح بتلاؤن مین کرنا چاہئے۔ اپنی آنکھون سے
چھوا کر میری آنکھین سات بار۔ پھول نرگس کے ہین یہ انکو اُتارا چاہئے
چوب آنا۔ پڑنا۔ پڑجانا۔ جاتی رہنا سب طرح مستعمل ہے (داغ) ظالم یہ دیکھ
چوب پڑی میری آنکھ مین۔ کاری لگی تھی کیا تری ترچھی نظر کی چوٹ
(رجانصاحب) بھر کا ہے لہو سوئی سے انگلی کو کچو کر جب چوب گئی آنکھ
سے دوبار جھجھری چوٹ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین حیا نہ ہونا۔ بے شرم

ہوئے نہین رکھتے جگر جلے ۔ ڈھیٹ ہونا۔ بیباک ہونا۔ بیحیا ہونا۔ (آتش) جھپکی نہ دم قتل جو قاتل سے مری آنکھ۔ کھچواکے مجھے گنج شہیدان سے نکالا آنکھ نہ چھپنا۔ بات کا تیورون سے ظاہر ہوجانا۔ مزاج کی کیفیت۔ غصّے یا محبت کا انداز نظر سے ظاہر ہوجانا (فروغ) مارے غیرت کے جھپکی جاتی ہے ۔ نہین جھپتی کبھی طلب کی آنکھ۔ آنکھ نہ دیدہ کا ڈھے کشیدہ۔ مثل (عو) سلیقہ کچھ نہین حوصلے بہت کچھ۔ لیاقت کچھ نہین دعوے بڑے بڑے۔ آنکھ نہ ڈالنا۔ التفات نہ کرنا۔ نظر بھر کر نہ دیکھنا۔ کچھ حقیقت نہ جاننا۔ (رند) حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا۔ سب سے بیگانہ ہے اے دوست شناسا تیرا۔ آنکھ نہ کھل سکنا۔ لازم روشنی کی تاب نہ لانا۔ دیکھ نہ سکنا (فقرے) ضعف سے آنکھ تو کھل نہین سکتی بات کیا کرین۔ سورج کا گردہ کیونکر نظر آئے تابش سے آنکھ تو کھل نہین سکتی۔ آنکھ نہ کھول سکنا۔ متعدی آنکھ (یا آنکھین) کھولنا ۱ شرم و ناز و انداز معشوقانہ سے۔ (قلق) ناز و شرم و حجاب سے لیکن۔ کھولتی تھی نہ آنکھ وہ کمسن۔ (میر) غرور و ناز سے آنکھین نہ کھولین اُس جفا جو نے۔ ملا پاؤن تلے جب تک نہ چشم صد غزالان کو ۲ تپ کی شدت یا اور کسی تکلیف سے بیہوش رہنا (مسرور) تپ فرقت سے غش کی حالت ہے۔ آنکھ بیمار کھولتا ہی نہین ۳ تصور کی حالت مین آنکھ بند رکھنا۔ (ناسخ) آنکھ کیا کھولون کہ ہے محو تصور دل مرا۔ گھر مین وہ محبوب آیا بند اب در چاہیے ۴ نیند سے نہ چونکنا۔ (ظفر) کھولی نہ آنکھ طالع خفتہ نے ایکدن۔ نالون نے ساری عمر جگایا تو کیا ہوا۔ ۵ جب مینھ برابر برستا ہے تو کہتے ہین کہ مینھ نے آنکھ نہین کھولی یعنی پانی نہین تھما۔ (مصحفی) کم ہوئے نہ عاشق کے کبھی اشک کا باران۔ ممکن ہی نہین کھولے یہ ساون کی جھڑی آنکھ۔ اس جگہ جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین۔ آنکھ نہ لگنا۔ جاگتے رہنا (فقرہ) آدھی رات سے صبح تک بیچینی مین آنکھ نہ لگی ۲ مینھ کا لگا تار برسنا (انشا) کل تو سنّاٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہین لگی کوئی گھڑی مینھ کی لگی۔ آنکھ نہ ملاؤ۔ گریبان مین مُنھ ڈالو۔ شرماؤ (سحر) دیکھ لی ہم نے دوستی تیری۔ ہم سے اب آنکھ بیوفا نہ ملا۔ آنکھ نہ ناک۔ بنّو چاند سی۔ (عو) مثل۔ طنز سے اُسکی نسبت بولتی ہین جو بدصورت ہو اور آپکو خوبصورت جانے۔ آنکھ نہین کہ کان نہین۔ بینائی اور سماعت سب چیزین خدا نے دی ہین۔ (فقرہ) تم خود دیکھ سنکے کام کرو تمھارے آنکھ نہین ہے یا کان نہین۔ آنکھ (یا آنکھین) نیچی کرنا ۱ نیچے کیطرف دیکھنا ۲ شرمندہ ہونا۔ آنکھ نیچی ہونا۔ شرمندۂ احسان ہونا۔ (فقرہ) احسان سے انسان کی آنکھ نیچی ہو ہی جاتی ہے ۲ نادم ہونا۔ (فقرہ) بیٹا تمھارے چال چلن سے ہمچشمون مین ہمیشہ میری آنکھ نیچی رہتی ہے۔ آنکھ والا ۱ بینا ۲ پہچاننے والا۔ پرکھنے والا (داغ) وہ نقد دل کو ہمیشہ نظر مین رکھتے ہین۔ جو آنکھ والے ہین کھوٹا کھرا پرکھتے ہین۔ آنکھ ہونا ۱ بصیرت ہونا۔ (قدر) جو آنکھ ہے تو جہان آفرین جہان مین ہے۔ اس آئینہ مین سکندر کا مُنھ نظر آئے ۲ (پر کے ساتھ) آنکھ کسیطرف ہونا۔ (میر) گر وجب اُٹھتی ہے اک حسرت سے رہجاتے ہین دیکھ۔ وحشیان دشت کی آنکھ اُس شکار افگن پہ ہے ۳ پرکھ ہونا۔ سمجھ بوجھ ہونا ۵ سچ کہئے کس غضب کی ہماری بھی آنکھ ہے۔ لاکھون مین آج حسن تمھارا ہے لاجواب۔ آنکھ ہی پھوٹی تو بھون

مین پھیر دن سلائی نیل کی۔ دے رقیب روسیہ کاجل تمھاری آنکھ مین آنکھ ناک سے درست ہے (یعنی کھلا ہوا عیب اعضا مین نہین ہے) نہ بہت خوبصورت۔ نہ بدصورت۔ اوسط درجے کی شکل ہے (داغ) بولے وہ ماہ مصر کی تصویر دیکھکر۔ ہان خیر کچھ درست ہے یہ آنکھ ناک سے۔ آنکھ ناک سے ڈرنا (عو) اگلے زمانہ مین حاکم مجرمون کی آنکھین نکلوا لیتے تھے۔ یا انکی ناک کٹوا ڈالتے تھے (آنکھ اور ناک دونون آبرو کے اعضا ہین) ایسے کام نہ کرنا جسکے عوض مین آنکھ نکالی جاے یا ناک کاٹی جائے۔ قہر الٰہی سے ڈرنا جب کوئی جھوٹ بولتا ہے یا کوئی برا فعل کرتا ہے تو عورتین کہتی ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا سے نہین ڈرتا کہین ایسا نہ ہو کہ پاداش مین اندھا یا ذلیل ہوجائے (شوق) ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر۔ آنکھ (یا آنکھین) نکلوانا آنکھون کے ڈھیلے نکلوانا اگلے زمانہ مین مجرمون کے لیے یہ بھی ایک سزا تھی سے آنکھ اُس ترک نے نکلوائی۔ سامنے پھر جو آتش اب کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین) نم کرنا۔ آبدیدہ ہونا کی جگہ۔ (داغ) ملا کر آنکھ سے آنکھ آج گریان کردیا کسنے۔ کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے۔ آنکھ نہ اٹھ سکنا۔ نگاہ اوپر نہ اٹھنا۔ شرم و ندامت سے ہو خواہ ضعف سے (معروف) نامہ بر جنت اٹھائے وان سے آیا کسقدر۔ آنکھ اُٹھ سکتی نہین اب نامہ بر کے سامنے (فقرہ) ضعف سے آنکھ تو اُٹھ نہین سکتی کتاب کیونکر دیکھی جائے آنکھ نہ اٹھانا۔ آنکھ اوپر نہ کرنا نظر نہ اُٹھانا۔ نمبر ا۔ کام مین مشغول رہنے کی جگہ (فقرہ) صبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہین اُٹھاتا۔

نمبر ۲ شرم سے (کیف) روز وصال مین بھی اُٹھاتے نہین وہ آنکھ۔ نیچی ہی رہتی ہے صف مژگان تمام دن نمبر ۳۔ متوجہ ہونے اور التفات کرنیکی جگہ (فقرہ) دیر تک دست بستہ کھڑا رہا جب اُنھون نے آنکھ نہ اٹھائی تو مجبور ہوکے چلا آیا۔ آنکھ نہ پڑنا۔ توجہ ہونا۔ غیرت نہونا۔ (اسیر) اٹھائے ہین جہان مین رنج ایسے خوبرویون سے پڑیگی آنکھ جنت مین نہ اپنی حور وغلمان پر۔ آنکھ نہ پسیجنا۔ آنسو نہ نکلنا رحم نہ آنا۔ (ہندی) یان روتے روتے اشک کے دریا بہادئے اس سنگدل کی آنکھ پسیجی نہ ایکدن آنکھ نہ ٹھہرنا ا۔ بیقراری سے نظر کا قائم نہ رہنا (منیر) ہوگا جو اضطراب یہ میرا مزار مین۔ کس طرح آنکھ ٹھہری گی منکر نکیر کی ۲۔ بہت روشن چمکیلی چیز پر نگاہ قایم نہ رہنا (اسیر) آنکھ چہرے پر صفائی سے ٹھہر سکتی نہین۔ کھینچ سکتا ہے مصور کب تری تصویر کو آنکھ نہ جھپکنا ا۔ شوق سے دیکھتے رہنا۔ ٹکٹکی بندھی ہونا۔ رغبت سے دیکھتے رہنا۔ (ظفر) شکل آئینہ نہین آنکھ جھپکتی ہرگز۔ محو دیدار مری طرح کوئی ہو توسکے ۲۔ جاگتے رہنا۔ نیند نہ آنا سے شاہد رہتو (رہنا) تو لے شب ہجر جھپکی نہین آنکھ مصحفی کی ۳۔ شرمندۂ احسان نہونا (فقرہ) وہ امیر ہین تو ہون ہماری بھی آنکھ اُنسے کبھی نہین جھپکی ۴۔ آنکھ لڑانیکا کھیل ہے جسکی جیت آنکھ نہ جھپکنے پر ہے۔ (فقرہ) گھڑیون آنکھ لڑاتے رہے دونون مین سے کسیکی آنکھ نہ جھپکی ۵۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا (اسیر) آنکھ جمشید و فلاطون سے جھپکنے کی نہین۔ ہم بھی ہین خاک نشین درمیخانۂ عشق ۶۔ نظر جمی رہنا (بحر) خورشید حشر سے بھی جھپکتی نہین یہ آنکھ۔ تیور کسی

پڑجانا۔کچھ نہ سوجھنا۔(مؤمن) جون نقاب اُٹھی مری آنکھون پہ پردہ
پڑگیا۔کچھ نہ سوجھا عالم اُس پردہ نشین کا دیکھکر ۔ بے خبر ہوجانا۔غافل
ہوجانا ۔ کرتا ہے داغ کوچۂ قاتل مین تاک جھانک ۔ پردے پڑے ہین
آنکھون پہ غفلت تو دیکھئے ۔ متحیر ہوجانا۔(اسیر) آنکھون پہ پردے پڑگئے
حیرت سے زیر تیغ حسرت ہی رہگئی رُخ قاتل کے دیدکی۔آنکھون پر پردے
چھوٹنا۔آنکھونپر پردے پڑنا۔اب اسکا استعمال نہین ہے۔آنکھون پر پلکون
کا بوجھ نہین ہوتا مثل۔اپنی چیز کسی کو گران نہین ہوتی جس سے محبت ہوتی
ہے وہ دل پر گران نہین گزرتا۔(ہندی) چشم دل کو ہین خار محبوب کب
ہوا آنکھون پہ بوجھ پلکون کا۔آنکھون پر ٹھیکری (یا ٹھیکریان) رکھ لینا۔بے
شرمی اور بے حیائی کی جگہ (فقرہ) نہ آئے گئے کا لحاظ نہ اپنے پرائے
کا خیال تمنے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین ۔ احسان بھول جانے
اور بے مروتی کی جگہ۔(سرور) بےمروت جو مین روتا ہون تو ہنس دیتا
ہے ٹھیکری ایسی کوئی آنکھون پہ رکھ لیتا ہے ۔ بے دردی سنگدلی کی جگہ
(فقرہ) اُنھون نے تو آنکھونپر ٹھیکریان رکھ لی ہین کوئی تڑپ تڑپ کے
مرجائے انکو کچھ پروا نہین ۔ جان بوجھکر انکار کرنیکے مقام پر۔(فقرہ)
آنکھون دیکھی ہوئی چیز سے انکار کردن مجھسے تو آنکھون پر ٹھیکری نہین
رکھی جاتی ۔ ناانصافی کی جگہ۔(فقرہ) دوسرے کے حق کا بھی خیال رکھنا
چاہئے اسطرح آنکھون پر ٹھیکریان نہین رکھ لیتے۔آنکھون پر جگہ دینا۔
تعظیم اور تکریم سے پیش آنا۔خاطر تواضع سے پیش آنا ۔ سب کیر کو دیتے
ہین جگہ آنکھون پر اپنی۔اُس خاک رہِ عشق کا اعزاز تو دیکھو۔آنکھون
پر جگہ ملنا۔لازم۔(سحر) جھک کے ملتا ہون زمانے مین جو چشمون سے
مجھکو آنکھون پہ جگہ ملتی ہے ابر دکیطرح ۔آنکھون پر جگہ ہونا۔لازم
(قدر) شعر سے آنکھون پہ تھی میری جگہ۔اب گرا آنکھون سے ہوکر
دربدر۔آنکھون پر چھتیان پڑنا۔(عو) غفلت کے سبب سے بیمار
کی جب آنکھین نہین کھلتی ہین اور پپوٹے لٹک آتے ہین تو عورتین
کہتی ہین کہ آنکھون پر چھتیان پڑے ہین (عاشق) آنکھون پہ پڑے
ہوئے ہین چھتیان ۔ دیکھون بچتی ہے کس طرح جان۔ آنکھون پر
چربی چھانا۔بیجا ہونا۔بیباک ہونا۔(شوق) چربی آنکھون پہ تیری
چھائی ہے۔کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے ۔ کچھ نہ معلوم ہونا۔(مومن)
اشک سے آنکھون پہ چربی چھاگئی۔ دلگدازی سی نظر مین آگئی۔
آنکھون پر چڑھنا۔نہایت پسند آنا۔جچا ہوا ہونا۔(تسلیم) کوئی
ستم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر۔تم ہو ہماری آنکھون پہ اے جان
چڑھے ہوئے۔آنکھون پر دیوار اٹھانا۔جان بوجھ کے انکار کرنا۔ دیدہ و
دانستہ کسی امر سے انکار کرنا۔(تسلیم) مجھی سے پردہ کرتے ہو مجھی سے
مکرے جاتے ہو ۔غضب ہے سامنے دیوار آنکھون پر اُٹھاتے ہو
آنکھون پر رکھنا۔اعزاز و اکرام کرنا۔آنکھون سے لگانا۔متبرک
سمجھنا (سحر) لیلی آنکھون پہ انہین رکھے بجائے مژگان۔تیرے مجنون
کے قدم سے ہون اگر خار جدا۔آنکھون پر رومال ہونا۔کنایتہً
رونا (نفیس) خیمے سے جو روتا ہوا نکلا وہ خوش اقبال۔آہین
لب خشکیدہ پہ تھین آنکھون پہ رومال۔آنکھون پر رہنا۔لازم۔
آنکھون پر رکھنا کا لازم۔آنکھون پر زور پڑنا۔ لازم۔(فقرہ) چاندنی
مین خط نہ دیکھو آنکھون پر زور پڑیگا۔آنکھون پر زور دینا (یا زور ڈالنا)

سے کیا کام یعنی جو امر باعث تعلق تھا جب وہی نہین رہا تو تعلق کیسا
مثلاً داماد سے تعلق بیٹی کے بدولت تھا جب بیٹی نرہی تو داماد سے
کیا مطلب۔(سودا) آنکھ جاتبک ہے تو خوش آتی ہے بھَون۔ آنکھ ہی
پھوٹی توکب بھاتی ہے بھَون۔ آنکھ ہے۔نظر ہے۔رغبت ہے۔
آنکھون۔ جمع آنکھ کی۔ آنکھون آنکھون مین۔آنکھون ہی آنکھون مین
دیکھتے ہی دیکھتے۔اشارون مین۔(داغ) وہ نظر باز وقت نظارہ۔
آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو(جرأت) اک نظر دیکھون تو یون
کہتی ہے وہ چتون شریر۔ آنکھون ہی آنکھون مین کیفیت اڑالیجائیے
آنکھون آنکھوان مین (یا آنکھون ہی آنکھون مین) باتین ہوجانا۔
اشارون مین باتین ہونا۔(عاشق) اُنسے اغیار سے سرِ محفل۔آنکھون
آنکھون مین ہوگئین باتین ۵ (ظفر) آنکھون ہی آنکھون مین ہین
باتین اُنسے ہوجاتین۔کبھی ظاہر مین کچھ باہم نہ کہتے ہین نہ سنتے ہین
آنکھون آنکھون مین پیے جانا۔محبت لگاوٹ پیار کی نظر سے دیکھنا
(حبیب) چشم بد دور نہ کیونکر کہون ماشاءاللہ۔ آنکھون آنکھون
مین پیئے جاتے ہین اغیار تمہین۔ آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون
ہی آنکھون مین) چرالینا۔اشارون مین اڑالینا سب کے سامنے
چرالینا۔ہشیاری نگرانی کے باوجود چرالینا۔نظر ملاتے ہی غائب کرلینا
آنکھون آنکھون مین رات کٹنا۔رات جاگتے گزرنا تمام رات نہ سونا۔
(داغ) کاہشِ غم سے روح گھٹتی ہے۔ آنکھون آنکھون مین رات کٹتی
ہے۔آنکھون ہی آنکھون مین سحر (یا صبح) ہوجانا۔رات جاگتے گزرنا
(داغ) رات مصیبت کی بسر ہوگئی۔آنکھون ہی آنکھون مین سحر ہوگئی

آنکھون پر آشوب ہونا۔آنکھین دُکھنے آنا۔(میر) پی ہوے تو لہو
پیالون مین محتسب آنکھون پر ہے کچھ آشوب۔ آنکھون پر
آیئے۔بہت آؤ بھگت سے بلانے یا کسی کے آنیکی کمال خوشی ظاہر
کرنیکے وقت کہتے ہین۔(داغ) تنہا جو آئے مری آنکھون پر آئیے
ساتھ اپنے غیر کو نہ کبھی لیکے آئیے۔ آنکھون پر اُدھوڑی (یا اینٹ)
کی عینک لگاؤ۔ دیکھو آنکھون کی فصدین لو۔آنکھون پر بٹھانا۔کمال
تعظیم سے پیش آنا۔انتہا کی خاطر تواضع کرنا(بحر) کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب
نہ آنکھون پر۔ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدردان کیا کیا۔آنکھون پر بیٹھے
آنکھون پر آئیے (بحر) بیٹھئے بندے کی آنکھون پر جو مسکن چاہیئے پلکین
حاضر ہین اگر پردے کو چلمن چاہیئے۔ آنکھون پر پاؤن رکھنا۔بزرگداشت
کرنا۔عزیز رکھنا۔(آتش) چال وہ چل کہ ہوجان سے دل عالم کو عزیز
آنکھون پر رکھین ترے کافر دو بیدار قدم۔ آنکھون پر پاؤن (یا قدم)
رکھیے۔ آنکھون پر آئیے (میر) میری آنکھون پہ رکھو پاؤن جو آؤ لیکن
رکھتے ہوا یسی جگہ تم تو قدم کا ہیکو۔ آنکھون پر پٹی باندھ لینا۔جان بوجھکر
اندھا بن جانا۔غافل ہونا۔بے مروت ہوجانا۔بیدرد ہوجانا۔(فقرہ)
تمنے تو ہماری طرف سے آنکھون پر پٹی باندھلی ہے بالکل خبر ہی نہین ہوتے۔
آنکھون پر پٹی باندھنا۔متعدی۔قتل کے وقت مجرم کی آنکھون پر پٹی باندھ
دیتے ہین تاکہ وہ تلوار سے جھجکے نہین کہ ہاتھ خالی جائے ۵ سر جدا تن سے
کیا آنکھون پہ پٹی باندھکر۔ اے نسیم افسوس ہے دیدار قاتل رہگیا۔
آنکھون پر پٹی بندھنا۔لازم۔(قدر) دم آخر بھی رہے دید سے محروم
افسوس۔بندہ چکی آنکھون پہ پٹی تو وہ جلاد آیا۔ آنکھون پر پردے

آنکھون

(مومن) آنکھون کی دیکھی بات کہون مین۔ جوش ہے کیا خاموش ہون مین۔ آنکھون دیکھین گے۔ حسرت و آرزو سے کسی خوشی کی بات کیلئے کہتے ہین کہ خدا ایسا بھی دن کریگا جو یہ بات آنکھون دیکھین گے آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ (عو) بہت خوشی سے منظور ہے ہماری بغین جیت رہے۔ یہ فقرہ بطور اظہار مسرت بولا جاتا ہے۔ (فقرہ) بوا تم جم جم آؤ تمھارا آنا میری آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ آنکھون سے ابسر و چشم بہت خوشی سے بہت بہتر۔ کہا شبیر نے تم لاؤ گے پانی عباس۔ بولے عباس کہ یا شاہ اُمم آنکھون سے بڑے شوق سے نہایت رغبت سے (رشک) گالیون کی بھی سماعت ہین آنکھون سے قبول تیرے ہونٹون کیطرف کان رہا کرتے ہین۔ آنکھون سے آنکھین بندھنا۔ دو شخصون مین باہم محبت ہونا۔ اب تر و کب ہر آنکھون سے آنسو برسنا۔ آنکھون سے باران برسنا۔ (داغ) آنکھون سے برستی ہین دُر اشک تمنا۔ سینہ ہے مرا مخزن آلام جدائی۔ آنکھون سے اترنا یا اتر جانا۔ نظر و نہین بیوقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (اشرف) جو سر چڑھاتے عدو کو تو وہ جلے تن ہون۔ خدا گواہ تم آنکھون سے پھر اُتر جاتے۔ آنکھون سے اٹھانا۔ تعظیم سے اٹھانا۔ کمال شوق سے کسی چیز کو اٹھانا۔ دیکھو آنکھون سے پھول اٹھانا۔ آنکھون سے باران برسنا۔ (عو) آنکھون سے آنسودن کا سلسلہ جاری ہونا۔ (فقرہ) بیگم اپنے حواسون مین نہ تھین آنکھون سے باران برستا۔ آنکھون سے بجالانا۔ نہایت خوشی سے حکم کی تعمیل کرنا۔ (آتش) بجالاتے اُسے آنکھون سے اے دوست۔ کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا۔

آنکھون سے بُلانا۔ اشارے سے بُلانا۔ (حبیب) اب اور کہانتک ہوانھین پاس ہمارا۔ کچھ دور تجھے محفل مین تو آنکھون سے بلایا۔ آنکھون سے بلائین لینا۔ اشارون سے صدقے جانا۔ (داغ) دیکھکر یہ ادائین آنکھون سے۔ کیون نہ مین لون بلائین آنکھون سے۔ آنکھون سے پاسے یا آنکھون سے پاؤن۔ (عو) عورتون کی قسم اور کوسنا یعنی آنکھین پھوٹین (رشک) پاؤن آنکھون سے اگر دکھا ہو اور۔ دیکھے داغ ہجر یاد دکھائے تجھے (رشک) واعظ جو عیب آنکھ لگانا بتائین گے اسکی سزا یقین ہے آنکھون سے پائین گے۔ آنکھون سے پٹی باندھنا دیکھو آنکھون پر پٹی باندھنا۔ آنکھون سے پردہ اُٹھ جانا۔ غفلت دور ہو جانا۔ (منیر) دم سحر مری آنکھون سے اُٹھ گیا جو حجاب۔ بہار گلشن ہستی سے دل ہوا شاداب۔ آنکھون سے پھول اُٹھانا۔ ایک کھیل ہے کہ دو شخص تھوڑے فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہو کر ہتھیلی کی زد سے ایک دوسرے کی طرف پھول پھینکتے ہین۔ پھول جسکے ہاتھ سے گرجاتا ہے وہ آنکھون سے اٹھاتا ہے۔ (جرأت) رتبہ گل بازی کا دلا کاش تو پاتا۔ ہاتھون سے جو گر جاتا تو وہ آنکھون سے اٹھاتا۔ آنکھون سے تلوے سہلانا۔ نہایت آرام دینا۔ بہت زیادہ خدمت کرنا کی جگہ کہتے ہین۔ (بحر) کوئی دن میری بھی راحت کا سرانجام کرین۔ تلوے سہلاؤن مین آنکھون سے وہ آرام کرین۔ آنکھون سے ٹکر ٹکر دیکھنا۔ دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہنا۔ (فقرہ) واہ واہ لڑکون کی مار پیٹ ہوا کی اور تم آنکھون سے ٹکر ٹکر دیکھا کئے۔ آنکھون سے جان نکلنا۔ انتظار مین مرنا۔ شوق دیدار مین مرنا (اشرف) دکھلائی مرتے

لکھنے پڑھنے سینے پرونے یا اور کسی دیدہ ریزی کے کام مین مصروف
ہونا (فقرہ) دونون وقت ملتے ہین اسوقت کتاب اٹھا ڈالو
آنکھون پر زور نہ دو۔ آنکھون پر غبار چھانا۔ یار ہنا۔ دُھندلا دکھائی
دینا۔ (رند) کھو دیا نور بصارت انتظار یار نے۔ ہے غبار آنکھون
پہ چھایا یہ تکا ہے راہ کو (میر) تیرے بن (بے) دیکھے مین مکدر ہون
آنکھون پر اب غبار رہتا ہے۔ آنکھون پر غفلت کے پردے پڑنا
یا پڑ جانا بیخبر ہونا۔ غافل ہونا کچھ نہ سوجھنا (رشک) پردے پڑ جاتے
ہین غفلت کے مری آنکھون پر۔ سحر کیا کرتی ہین اے یار تمھاری
آنکھین۔ آنکھون پر قدم۔ تواضع کرنے اور مہمان کے ہاتھون
ہاتھ لینے کی جگہ بولتے ہین (اسیر) تمھارے ہاتھون سے خط لیکے
آیا۔ قدم آنکھون پہ میرے نامہ بر کے۔ (پڑنا۔ لینا کے ساتھ) (آتش)
عالم مستی مین چلنا ہے جو تیری چال یار۔ اپنی آنکھون پر قدم پڑتا
ہے اُس طاؤس کا۔ (رند) وہ رشک گل جو آج گیا سیر باغ کو آنکھون
پہ بلبلون نے قدم یار کے لئے۔ آنکھون پر ہاتھ رکھ لینا ۱۔ جھیپ
جانا۔ شرمندہ ہو جانا ۲۔ نئی دلھنون کا دستور ہے کہ مارے لحاظ کے
ہاتھ آنکھون پر رکھ لیتی ہین ؎ ہر ادا مین تری اِسطرح کی معشوقی
ہے۔ ہاتھ آنکھون پہ بھی رکھے تو دلہن کی صورت۔ آنکھون تلے۔
آنکھون کے تلے۔ نظر و نین۔ آنکھون کے سامنے۔ (خلیل) ہے
اضطراب وصل کی شب مین یہ شام سے۔ آنکھون تلے سپیدۂ صبح
فراق ہے ؎ اے ظفر اشکون کی دولت ایک پل مین دیکھ لو۔ لگ
گئے کیا موتیون کے ڈھیر آنکھون کے تلے۔ آنکھون تلے اندھیرا آنا۔

تیور آجانا۔ چکر آجانا (شاد) دیکھتا غیر ہے وہ چشم سیاہ۔ میری
آنکھون تلے اندھیرا ہے۔ آنکھون تلے پھرنا۔ لازم۔ ہر وقت
خیال رہنا۔ بار بار خیال آنا۔ (میر) پھرتی ہین اُسکی آنکھین آنکھون
تلے ہمیشہ۔ رہتا ہے آب دیدہ یان تا گلے ہمیشہ۔ آنکھون تلے
لہو اترنا۔ غصہ آنا۔ مارے غصے کے آنکھون کا سرخ ہو جانا (میر)
جب گل کہے ہے اپنے تئین یار کے روسا۔ تب آنکھون تلے اپنے
اُترتا ہے لہو سا۔ اگلا محاورہ ہے۔ آنکھون خاک۔ (عو) چشم بدور
کی جگہ بولتی ہین۔ (فقرہ) آنکھون خاک بچے نے کیا صورت پائی ہے
آنکھون دیکھا۔ اپنی آنکھون سے دیکھی ہوئی شے۔ آنکھون دیکھا
پھٹ پڑا نہ مجھے کانون سننے دے مثل۔ (عو) وہان بولتی ہین جہان
کوئی ہٹ دھرمی سے دیکھی ہوئی سچی بات پر اپنی سُنی ہوئی بے اصل
جھوٹ بات کو ترجیح دے۔ آنکھون دیکھا سو جانا کانون سنا نہ مانا
مثل۔ (عو) انسان اپنی آنکھون سے جو کچھ دیکھے اُسپر یقین لائے سُنی
سنائی بات کا کیا اعتبار۔ آنکھون دیکھتے۔ آنکھون کے دیکھتے یا دیکھتے
دیکھتے۔ اپنے زمانے مین۔ (فقرہ) میری آنکھون دیکھتے وہ کیا سے کیا
ہو گئے۔ (معروف) آنکھو نہین گھر گیا مری آنکھون کے دیکھتے۔
اتنی سی ہے بساط یہ عیار نا اشک کے دیدہ و دانستہ۔ دیکھکر
آنکھون دیکھے مکھی نہین نگلی جاتی مثل۔ (عو) وہان بولتی ہین جہان
یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جان بوجھکر کوئی فعل خلاف شان یا خلاف
عزت نہین کیا جاتا۔ آنکھون دیکھی۔ آنکھون کی دیکھی جیسے خود دیکھا
ہو۔ (فقرہ) سُنی سُنائی مین نہین مانون گا اپنی آنکھون دیکھی کہو۔

دکھی ہوئی چیز نظر نہ آئے یا کوئی شخص بات کا موقع محل نہ دیکھکر بے
سمجھے بوجھے کچھ کہے یا کرے۔ آنکھون سے شرم لحاظ جاتا رہنا۔ پاس
ادب نہ باقی رہنا۔ بے شرم ہوجانا (فقرہ) بزرگون کے سامنے یہ شوخیان
اب تیری آنکھون سے بالکل لحاظ جاتا رہا۔ آنکھون سے شعلے اٹھنا یا
نکلنا۔ آنکھون مین بہت جلن ہونا گرمی معلوم ہونا۔ آنکھون مین بہت
سوزش ہونا (سحر) کانون سے لوین اُٹھتی ہین اور آنکھون سے شعلے
دیکھی نہ سنی سوزش داغ جگر ایسی (داغ) کہون کیا خواب مین دیکھا تھا
کس برق تجلی کو۔ کہ ابتک دیکھئے شعلے ان آنکھون سے نکلتے ہین۔
آنکھون سے عزیز رکھنا متعدی (اعضائے انسان مین آنکھین بہت
پیاری ہوتی ہین) نہایت عزیز اور محبوب سمجھنا۔ آنکھون سے عزیز
ہونا۔ لازم (گلزار نسیم) آنکھون سے عزیز گل مرا تھا۔ پتلی وہی چشم حوض کا تھا
آنکھون سے غائب ہوجانا۔ نظرون سے پوشیدہ ہوجانا ؎ غائب آنکھون
سے خیال یار اے آتش نہو۔ جان کے اوپر بنیگی دل اگر محزون ہوا آنکھون
سے غفلت کے پردے اٹھ جانا۔ ہوش مین آنا حقیقت حال کھل جانا
آنکھون سے غیرت بہ جانا۔ غیرت جاتی رہنا ؎ ہر کسیکے سامنے روتے
ہو تجربہ گئی آنکھون سے غیرت آپ کی۔ آنکھون سے قبول ہے بہت
خوشی سے منظور ہے (اسیر) گالیون کی ہے سماعت ہمین آنکھون سے
قبول تیرے ہونٹھون کیطرف کان رہا کرتے ہین آنکھون سے قدم
لگانا۔ آنکھین پاؤن سے ملنا عجز و اعتقاد یا شوق و محبت کے اظہار
کے لئے کہتے ہین (شعور) دیا ہے حسن مین یہ مرتبہ اللہ نے تجھکو۔ پری
تیرے قدم چومے لگائے حور آنکھون سے (آتش) ہے آئے تو آب کے

آنکھون سے اپنی لگاؤن مین۔ دھوکر شراب سے قدم ابر بہار کا۔ آنکھون
سے کسی چیز کو لگانا۔ پیار اور محبت یا عظمت اور تقدس کی نظر سے۔
آنکھون سے کوڑی نہین دیکھی ہے۔ کوڑی کوڑی کو محتاج ہے۔
(فقرہ) جنھون نے آنکھون سے کوڑی نہ دیکھی تھی وہ ہزارون روپے
کے آدمی ہوگئے۔ آنکھون سے لگاکے رکھنا (یا لگا رکھنا) بہت عزیز
کرکے رکھنا حفاظت سے رکھنا متبرک سمجھنا۔ کمال اعزاز سے رکھنا
(داغ) جو متاع ہنر بیش بہا رکھتے ہین۔ انکو آنکھون سے خریدار لگا
رکھتے ہین۔ (ظفر) آنکھون سے لگا کیونکہ بھلا اُسکو نہ رکھون۔ آئی
ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک دہان کی۔ آنکھون سے لگانا۔ کسی چیز
کو آنکھون سے چھوانا۔ پیار محبت سے ہو یا عظمت و تقدس کے
لحاظ سے (ناسخ) جبکہ سوجاتا ہے آنکھون سے لگا لیتے ہین ہم۔ رات بھر
مین لاکھ بار اُس بیخبر کی ایڑیان (صبا) مسیحا بھی اگر دن فلک سے اُترکر
لگا مینگے آنکھون سے تربت علی کی۔ آنکھون سے لہو برسنا (یا لہو ٹپکنا)
دیکھو آنکھون سے خون برسنا۔ (تسلیم) غصہ مین بھرا ہوا ہے قاتل
آنکھون سے لہو ٹپک رہا ہے (عاشق) بھلا کیا ابر کو نسبت ہمارے
دیدۂ تر سے۔ وہان چھینٹا پڑے یان دونون آنکھون سے لہو برسے
آنکھون سے مس کرنا۔ آنکھون سے لگانا آنکھون سے مجبور۔ آنکھون
سے معذور۔ اندھا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مسرور) ہوا پنہان جو
اُسکا چہرۂ پر نور آنکھون سے۔ یہان تک روئے عاشق ہوگئے مجبور
آنکھون سے (فقرہ) اتنا روئے کہ آنکھون سے معذور ہوگئے۔ آنکھون
سے ملنا۔ آنکھون سے لگانا (امیر) کلیجے سے لگا آنکھون سے مل اتنا

دم بھی نہ صورت حضور نے۔ آنکھون سے جان نکلی ہے مشتاق دید کی
اکثر مرجانیکے بعد آنکھین جو کھلی رہتی ہین تو کہتے ہین کہ آنکھون سے جان
نکلی یا دم نکلا۔ آنکھون سے چربی اتر گئی۔ ہوش آگئے غفلت جاتی رہی
آنکھون سے چلنا۔ شوق سے چلنا۔ (سحر) وہ بلاتے ہین اگر جانے کو آنکھون
سے چلون۔ زندہ پہنچون گا مگر تا در جانان کیونکر۔ آنکھون سے چُن کے
اٹھانا۔ کسی چیز کو کمال تنظیم سے اٹھانا (شعور) تیرے حجّام نے جو بے
ادبی سے پھینکے۔ ہم نے آنکھون سے وہ چُن چُنکے اٹھائے ناخن۔
آنکھون سے چنگاریان اُڑنا۔ بہت جی جلنا کی جگہ۔ بول چال مین جمع
ہی کے ساتھ ہے۔ بحر نے واحد کے ساتھ بھی کہا ہے جیکیونکر نہ بحر آنکھ
سے چنگاریان اُڑین۔ میرے دل و جگر میرے پیش نظر جلے آنکھون
سے حجاب اُٹھ جانا۔ آنکھون سے پردہ اُٹھ جانا۔ آنکھون سے خون برستا
ہے۔ آنکھون سے خون ٹپکتا ہے ۱ لہو کے آنسو روتا ہے ۲ تیور خونخوار
ہین (تسلیم) تہ خنجر مآل سخت جانی دیکھئے کیا ہو۔ ابھی سے خون اُس قاتل
کی آنکھون سے برستا ہے۔ آنکھون سے دریا بہانا۔ (مبالغے کے طور پر)
بہت رونا۔ (معروف) بخار اُس دل کا سینے مین نہ رکھتے گر سحاب
آسا۔ تو کیون رو رو کے ہم دریا بہاتے اپنی آنکھون سے۔ آنکھون سے
دریا بہنا۔ زار زار رونا بے انتہا رونا (اختر) روتے روتے ہجر مین
آنکھون سے دریا بہ گئے۔ پاٹ دامن کا مرے گنگا کا دھارا ہوگیا
آنکھون سے دم نکلنا۔ یا رواں ہونا۔ دیکھو آنکھون سے جان نکلنا
(رشک) اے خدا کوئی نہ دیکھے مرض الفت چشم۔ دم اس آزار مین آنکھون
سے نکلتے دیکھا۔ (صبا) حسرت دید نہ پوچھو شب تنہائی کی۔ دیکھتا تھا
کہ دم آنکھون سے رواں ہوتا تھا۔ آنکھون سے دریا جانا۔ (دہلی)۔
آنکھون سے دریا بہنا۔ (مومن) سر سے شُعلے اُٹھتے ہین آنکھون سے
دریا جائے ہے شمع سے یہ کسنے ذکر اس محفل آرا کا کیا۔ آنکھون سے
دور ہو مگر دل سے نزدیک ہو۔ جدائی مین کسی کی یاد اور ہر وقت
تصور رہنے کی جگہ کہتے ہین (آتش) روپوش ہے جو ناز سے اسکا گلا
نہین۔ نزدیک دل سے ہے جو ہے آنکھون سے یار دُور آنکھون
سے دیکھا جو کانون سے کبھی نہ سنا تھا۔ کسی عجیب و غریب چیز کے
دیکھنے یا کوئی نئی بات پیش آنے پر کہتے ہین۔ (رند) ستم کرتا ہے چرخ
شعلہ پرور اہل غیرت پر۔ جو کانون سے نہ سنتے تھے وہ آنکھون سے
دکھاتا ہے۔ آنکھون سے دیکھا جو کبھی نہ دیکھا تھا۔ کسی عجیب و غریب
یا بُری بات کے ظہور پر یہ جملہ بولتے ہین۔ (مسرور) لیا اغیار نے
اُس نرگس بیمار کا بوسہ۔ نہ دیکھا تھا سو دیکھا اے دل رنجور آنکھون
سے۔ آنکھون سے دیکھا نہ کانون سے سُنا۔ نہ دیکھا نہ سُنا۔ کسی عجیب
و غریب یا خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین۔ (ظفر) دیکھا
ہنستے گل قالین کو نہ آنکھون سے کبھی۔ اور نہ کانون سے سُنی بلبل
تصویر کی بات۔ آنکھون سے دیکھنا۔ خود دیکھنا۔ (شوق قدوائی) جگہ
زلفون مین دیکر کیا لگا یگا ٹھکانا وہ۔ کبھی آنکھون سے دیکھا ہو تو
دل کی قدر جانے وہ۔ آنکھون سے زمانہ دیکھا ہے (آنکھون سے زاید
اور حُسن کلام کے لئے ہے) جہاندیدہ ہے۔ تجربہ کار ہے۔ ہوشیار
ہے (مسرور) ہر طرح کا کارخانہ دیکھا۔ ان آنکھون سے ہے زمانہ دیکھا
آنکھون سے سوجھتا نہین ہے۔ اس جگہ بولتے ہین جب کسیکو سامنے

آنکھون آنکھوں

آنکھون کی روشنی - بصارت ۲ (مجازاً) اولاد - عزیز قریب (داغ - ماتم آنکھون کے آگے (یا سامنے) اُٹھ جانا کسیکی زندگی مین کسیکا مرجانا
فرزندین) احمد کے غم مین دیدۂ و دل کیون نہون تباہ - آنکھون کا نور تھا - دیکھتے دیکھتے نیست نابود ہوجانا - آنکھون کے آگے (یا سامنے) اندھیرا
مرے دل کا سرور تھا - آنکھون کا نور اُڑجانا یا جاتا رہنا یا کھویا جانا - آجانا یا چھاجانا یا آنا چکر آنا - کچھ نہ سوجھنا - دنیا نظرون مین تیرہ و
بینائی جاتی رہنا - نابینا ہوجانا (میر حسن) اُڑا نور نرگس کی آنکھون کا سب - تاریک ہوجانا - یہ حالت بہت غصے کی حالت مین یا کسی بڑے صدمے
ہوئے بال سنبل کے ماتم کی شب - (قلق) دل کا اسکے سرور جاتا ہے اور یا زیادہ خوف یا ضعف سے ہوتی ہے - (سودا) ابر غم کا دل کے اوپر
آنکھون کا نور جاتا ہے (خلیل) آنکھون سے نور جسم سے جان دل سے چھاگیا - آنکھون کے آگے اندھیرا آگیا - (داغ) آگے آنکھون کے اندھیرا
صبر و تاب - کھوئے گئے ہین جب سے وہ آرام جان گیا - آنکھون کا نور چھاگیا - کچھ دکھائی دے تو دیکھون دل کی چوٹ (ظفر) تری چشم سیہ کا
کھودینا یا - نا متعدی اندھا کردینا - آنکھون کا نیل ڈھل جانا - دیکھا ناتوان بیمار کیا اُٹھتا - اندھیرا اسکے آتا بار بار آنکھون کے آگے تھا
آنکھون سے نیل ڈھل جانا - آنکھون کو انتظار ہونا - دیکھنے کا اشتیاق ہونا آنکھون کے آگے بھون کا گلہ - دیکھو آنکھ کی بدی بھون کے آگے
(ناسخ) آنکھون کو ہے انتظار قاصد - ہے جان امیدوار قاصد - آنکھونکو (منیر) ستون سے ہم سے بانکون کی فریاد کی عبث - آنکھون کے آگے
چکاچوندھی آنا (عو) روشنی کے سامنے آنکھ نہ ٹھہرنا کی جگہ - آنکھون کو مفت بھون کا گلا ہوا - آنکھون - آگے پلکون کی بُرائی مثل - آنکھ
رو بیٹھنا - آنکھون سے معذور ہوجانا (جرأت) رونا آتا ہے ہمین رونے کی بدی بھون کے آگے - (نکہت) یار کی یار و بیان تم بیوفائی مت کرو
پہ اپنے یار و - یان تلک روئے کہ آنکھون کو بھی رو بیٹھے ہم - آ ن کو رو برو آنکھون کے پلکون کی برائی مت کرو - آنکھون کے آگے (یا
رو ہونا - آنکھون کو کسی بات کی عادت ہونا - لپکا پڑجانا (حبیب) سامنے) پھرنا یا پھر جانا خیال مین نظرون کے سامنے رہنا یا آجانا
نہین تھمتے نہین تھمتے کسی صورت آنسو - کونسا روگ ہے آنکھون کو کوئی - ہر چیز کی پوری تصویر آنکھون کے رو برو آجانا - خاکا کھنچ جانا
اجانے - آنکھون کے آگے (نظر کے سامنے) موجود (ناسخ) آگے آنکھون کے جو پھر جاتے ہو چلا آتا ہون مین - پہلے بجلی
ہو یا تصور مین ہو (فقرے) آنکھون کے آگے بکس رکھا ہے اور تم کوندتی ہے رعد کی آواز سے - آنکھون کے آگے (یا سامنے) تارے
کو نہین سوجھتا - پار سال کا جلسہ آنکھون کے آگے پھر رہا ہے - دیکھئے چھٹکنا - یا تارے چھُٹنا - (ضعف یا صدمے سے چکر آجانے مین
دیکھئے (فقرہ) میری آنکھون کے آگے کیا کیا انقلاب ہوگئے - آنکھون جو ذرے سے نظر آتے ہین انکو تارے چھٹکنا کہتے ہین) - آنکھون
کے آگے آئے - (بددعا) آنکھون سے پائے - اندھا ہوجائے - ذوقؔ کے سامنے ترمرے نظر آنا - (شعور) کیا ہے ناتوان ایسا کسی
جلتے رہو کسیکو اگر تم کباب دو - آنکھون کے آگے آگئے جو جام شراب کے گیسو کی افشان نے - کہ اب آنکھون کے آگے دن کو بھی تارے

نہ دو بھر کر۔ اسنے تلودن سے ملتا ہے ارے یہ تو مرا دل ہے آ۔ ن سے
نیل ڈھل جانا (یا ڈھلنا) مرتے وقت جو چند قطرے پانی کے آنکھون
سے نکلتے ہین اُسکو آنکھون کا نیل ڈھلنا کہتے ہین۔ (شوق) نیل آنکھون
سے اب تو ڈھلتا ہے نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے آنکھون سے نیند
اُڑ جانا نیند اُچٹ جانا۔ نیند نہ آنا۔ (ظفر) اُڑے سنکر جسے اے قصہ
خوان نیند اپنی آنکھون سے ہمارے آگے تو وہ ہی فسانہ اور کہتا ہے
آ۔ ن سے ہاتھ دھونا (یا دھو بیٹھنا) نور بصارت جاتے رہنے کا
خیال یا خوف ہونا۔ نور بصارت سے ناامیدی ہو جانا (اشرف)۔
حد ہے رونیکی اُف رے شدت اشک ہم تو آنکھون سے ہاتھ دھو
بیٹھے آنکھون کا برسنا۔ زار زار رونا۔ (داغ) اشک اُمڈے برس گیئن
آنکھین دیکھنے کو ترس گیئن آنکھین۔ آنکھون کا بہنا۔ آنسو جاری رہنا
(حزین) بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا۔ دی تھی خدا نے آنکھ سو ناسور ہو گیا
آنکھون کا پانی بہ جانا۔ بید یہ ہو جانا بیمروت ہو جانا کسی قسم کا پاس
خیال باقی نہ رہنا۔ (بحر) مری حسب پر نہ چار آنسو بہائے اُسنے تربت پر
ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مروت کا۔ آنکھون کا تیل نکالنا۔ دیدہ ریزی
کے کام مین آنکھون پر زور دینا۔ (تسلیم) وصل مین ڈھونڈھین عبث
موے میان یار کیون۔ تیل آنکھون کا نکالین رات بھر بیکار کیون۔
آنکھون کا جادو۔ نگاہ کا اثر (چلنا کے ساتھ) چل گیا آنکھون کا جادو
جان پر دیکھتے ہی مضطرب دل ہو گیا۔ آنکھونکا جھمکا۔ آنسو دون کی جھڑی
اَب متروک ہے۔ آنکھون کا چلنا۔ گردش چشم سے مراد ہوتی ہے۔
آ۔ ن کا چلنا پھرنا۔ شوخی سے نظر نہ ٹھہرنا۔ (داغ) اسے تاکا اُسے

مارا یہی نقشا دیکھا چلتی پھرتی ہین قیامت کی تمھاری آنکھین آنکھون
کا دریا بہانا۔ بہت رونا۔ (رشک) آبرو دے ابر دریا بار بھی اُڑ جائگی
میری آنکھین آندھی ہین دریا بہانے کے لئے۔ آنکھون کا ڈھیٹ دیکھو
آنکھین ڈھیٹ ہونا۔ آنکھون کا ڈھونڈھنا۔ کسیکے دیکھنے کا بہت مشتاق
ہونا۔ (بحر) صاحب کہین ظہور کرو کا سُنات ہین۔ دولھا کو آنکھین
ڈھونڈتی ہین برات ہین۔ آنکھون کا رونا ۱ آنسو بہانا (آتش) یہی
رونا ہے جو ان خانہ خراب آنکھون کا۔ بام سے در ہے جدا در سے
ہے دیوار جدا ۲ آنکھون کا شکوہ کرنا (آتش) نظارہ کیا کین وہ
یہ دیدار کو ترسا۔ دہرات رہا آنکھون کا رونا مرے دل کو ۳ بینائی
کے جانیکا افسوس کرنا۔ (رند) جو رونا یہی ہے تو ہو بیٹھین گی آنکھین۔
مجھے اب تو آنکھون کا رونا پڑا ہے۔ اس جگہ آنکھون کو رونا بھی کہتے ہین
۵ نواب ہاتھ عشق مین دونون سے دھو بیٹھے۔ دل کو تو روتے
ہی تھے اب آنکھون کو رو دیئے۔ آنکھون کا لہو رونا۔ یا برسانا۔
بہت رونا۔ (ناسخ) کسی نے تیر دزدیدہ نگہ سے دل کو مارا ہے۔
لہو روتی ہین آنکھین راز پنہان آشکارا ہے۔ (انس) دکھا نہ برق
سے اے ابر ہمکو تو آنکھین۔ شب فراق ہے برسائینگی لہو آنکھین
آ۔ ن کا لہو ہو جانا۔ آنکھون کا نہایت سُرخ ہو جانا۔ بہت رونے
سے آنکھون کا سُرخ ہو جانا۔ (نقرہ) روتے روتے آنکھین لہو
تو ہو گیئن اب کہان تک رو ؤگے۔ آنکھون کا ناسور ہو جانا
آنکھ سے آنسو نہ تھمنا (نواب) آنکھین ہوئین ناسور جو رونے سے
تو پھر کون۔ نظارہ کریگا ترے بیساختہ پن کا۔ آنکھون کا نور ۔۔

کہتے ہین (بحر) ہچشمی یار سے حیا کو نرگس آنکھون کی کچھ دوا کر۔ آنکھون کے ڈورے۔ آنکھون کی لال لال رگین جو نشے یا خمار سے پیدا ہوجاتی ہین اور بعض آنکھون مین قدرتی ہوتی ہین۔ آنکھون کے ڈھیلے۔ دیدے۔ یعنی سیاہی اور سپیدی اور پتلی۔ آنکھون کی راہ (یا راستے) سے دلمین اُتر آنا یا در آنا۔ نظرون مین سما کے دلمین گھر کرنا۔ (مسرور) یار کا دیدہ دلبری سے لبھانا دیکھو۔ آنکھون کے رستے سے دل مین اُتر آنا دیکھو (صبا) بے محابا ہے حقیقت مین تصور اسکا۔ آنکھون کی راہ سے کیا صاف در آیا دلمین۔ آنکھون کی راہ (یا آنکھون کے رستے) دم نکلنا یا جان نکلنا۔ آنکھون کی راہ سے جان نکلنا یا دم نکلنا۔ نزع کیوقت آنکھین کھُلی رہ جانا۔ حسرت دید مین مرنا۔ انتظار مین مرنا۔ (آتش) راہ سے آنکھون کی نکلے جان مضطر چاہئے۔ شام سے فرقت کی شب مین ہے سحر کا انتظار (ولہ) وہ تماشا ہے ترا حسن پر آشوب لے ترک۔ آنکھون کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا۔ (وزیر) آنسوؤن کے ساتھ دم نکلا مرا آنکھون کی راہ۔ مرغ جان وحشی تھا آخر راہ پاکر اُڑ گیا (حبیب) نکل جائیگا دم آنکھون کے رستے۔ یونہین گر راستہ دکھلائینگے آپ۔ آنکھون کے روبرو۔ آنکھون کے آگے۔ آنکھون کی روشنی جاتی رہنا۔ اندھا ہوجانا۔ (رند) آنکھون کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے۔ کچھ سوجھتا نہین جو وہ پیش نظر نہین۔ آنکھون۔ سامنے۔ آنکھون کے آگے اُٹھ جانا۔ اندھیرا آجانا تارے چھٹکنا وغیرہ کے ساتھ) آنکھون کے سامنے آجانا۔ کسی چیز کا آنکھون کی اوٹ ہوجانا۔ (نسیم) دیکھئے کسطرح اُسکے روئے عالمتاب کو۔ سامنے آنکھون کے آجاتے ہین پردے نور کے۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ نظر کے سامنے رکھنا۔ (ناسخ) سامنے آنکھون کے آئینہ بہت رکھا نہ کر۔ اے صنم لیجاتے ہین کم بیش بیمار آئینہ۔ نگرانی رکھنا۔ (رشک) زیر دامن رہنے دو اشک پریشان حال کو۔ سامنے آنکھون کے رکھنا چاہئے اطفال کو۔ آنکھون کے سامنے رہنا۔ لازم۔ نظر کے سامنے رہنا۔ نگرانی مین رہنا۔ زیر نظر رہنا۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) سے چرانا۔ بہت چالاکی اور عیاری سے چرانا (آتش) آنکھون کے سامنے سے دلکو مرے چرانا خال سیہ ہے طرار اس سارقی کے فن مین آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹنا ہر وقت نگاہ کے سامنے رہنا۔ کسی دم خیال سے دور نہونا (آتش) آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار۔ تجھسے کوئی عزیز دم واپسیں نہین۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) کی بات۔ اپنی دیکھی ہوئی بات۔ (فقرہ) تمھارے مکرنے سے کیا ہوتا ہے میری آنکھون کے سامنے کی بات ہے۔ آنکھون کی سفیدی۔ وہ سفیدی جو آنکھ کے تل کے آس پاس ہوتی ہے۔ آنکھون کی سوئیان نکالنی رہ گئی ہین۔ (اس مثل کی نسبت ایک کہانی مشہور ہے کسی عورت نے ایک شخص کو دیکھا۔ کہ مُردہ سا پڑا ہے۔ اور تمام بدن مین سوئیان چبھی ہوئی ہین یہ سمجھکر۔ کہ کسی نے اسپر جادو کیا ہے وہ سوئیان نکالنے لگی۔ سارے بدن کی سوئیان نکال لین صرف آنکھون کی باقی رہگئی تھین کہ ایک دوسری عورت آگئی جس نے آنکھون کی سوئیان نکالین وہ شخص سحر سے نجات پاکر اٹھ بیٹھا محبت اور ہمدردی اُسی کی ثابت ہوئی جس نے آنکھون

چھٹکتے ہین۔(جرأت) اُٹھتے ہی چھٹتے ہین آنکھون کے تلے تارے سے۔
جب جدا تجھسے ہم اے ماہ جبین بیٹھتے ہین۔ آنکھون کے آ جہان
تاریک ہونا۔ نہایت غم یا غصّے مین تمام جہان کا تیرہ و تاریک
نظر آنا۔ اُداسی برسنا۔ آنکھون کے آگے چاندنا ہوجانا۔ نہایت
ضُعف کے سبب سے آنکھون کے سامنے چمکتے ذرّے نظر آنا آنکھون
کے آگے سے اوُپ ہوجانا۔ نگاہ کے سامنے سے اسطرح غائب ہونا
کہ پتا نہ لگے۔ آنکھون کے آگے کی بات۔ دیکھو آنکھون کے سامنے
کی بات۔ آنکھون کے آگے ناک سوجھے کیا خاک۔ مثل۔ طنز سے
اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جسکو سامنے پڑی ہوئی چیز نہ سوجھے
اور ہر طرف تلاش کرتا پھرے یعنی آنکھون کے آگے ناک آڑ تھی
اسلئے دکھائی نہین دی یعنی بے اٹکل ہے۔ بیوقوف ہے۔ (ناسخ) ہے
عیان جلوہ خدا کا ان بتان ہند مین۔ سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھونکے
آگے ناک ہے۔ آنکھون کے اندھے نام شیخ روشن (یا) آنکھون کے
اندھے نام نین سکھ۔ مثل (عو) ۱۔ باوجود عیب اور نقص کے اچھائی کا
دعوے کرنیوالے کی نسبت بولتی ہین۔ اُس نادان کی نسبت بھی بولتی
ہین جو دانا بنے یا اپنی دانائی کا دعوے کرے (یار علی) آنکھون کی
اندھی ہے وہ مثل نام نین سکھ۔ نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نہین
نظر۔ آنکھون کے اندھے۔ بے اٹکل۔ بے شعور۔ بیوقوف (تسلیم)۔
دیکھکر تصویر خوبان جہان کہتے ہین وہ۔ آنکھون کے اندھے نظر آتے
ہین کیا کیا آدمی۔ آنکھون کے بھل شوق سے۔ ادب سے۔ (بیٹھنا
چلنا کے ساتھ) (رشک) کوئے جانان مین اگر پاؤن دھرے ہون ۲۔ اگر

تھک جائین۔ سر کے بھل راہ چلا آنکھون کے بھل بیٹھ گیا (اشرف)
راہ طلب مین شوق کی بھی انتہا ہوئی۔ تھک تھک گئے جو پاؤن
تو آنکھون کے بھل چلے۔ آنکھون کی بینائی۔ بصارت۔ آنکھون کی
پتلی ۱۔ مردمک چشم ۲ (مجازاً) نہایت عزیز۔ بہت پیارا۔ آنکھون
کی پتلیان پتھرانا۔ آنکھون کا بے حس ہوجانا۔ بے نور ہوجانا۔
(اسیر) کیا دیر مغان مین ایک بُت کا انتظار ایسا۔ کہ دونون
پتلیان پتھرا گئین چشم برہمن مین۔ آنکھون کے پردے۔ وہ سات
جھلیان جو تہ برتہ آنکھون مین ہوتی ہین۔ آنکھون کی تری۔ آنکھون
کی نمی۔ آنکھون ۔۔ تل ۱۔ وہ چھوٹے سے نقطے جو آنکھ کی سیاہی
مین ہوتے ہین۔ آنکھون کے تلے اندھیرا آنا۔ دیکھو آنکھون کے
آگے اندھیرا آنا۔ آنکھون کے تلے تتلیاں اُڑنا ۱۔ دماغی صدمہ
پہنچ جانے یا ضعف بصارت سے یہ حالت ہوتی ہے (قدر) آنکھ
مل کر کوئی کہتا تھا چکاچوندھ آگئی۔ میری آنکھون کے تلے اُڑنے لگی
ہین تتلیاں۔ آنکھون کے حلقے ۱۔ اِدھر اُدھر کے گڑھے جو ڈھیلے
کے گرد پڑ جاتے ہین ۲۔ وہ دایرے جنمین آنکھون کے ڈھیلے قایم
ہین ؎ نرگسی چشم بتاں کا ہون مین دیوانہ اسیر۔ حلقے آنکھون کے
ہوئے ہین حلقۂ زنجیر پا۔ آنکھون کی چل پھر (یا) چلت پھرت (شوخی
سے نظر کا نہ ٹھہرنا (حبیب) چھُری کٹاری سے کچھ کم نہین یہ شوخ
نگاہ۔ غضب دکھائیگی چل پھر تمھاری آنکھون کی۔ آ ن کی ذ
کرد ۱۔ عقل اور تمیز حاصل کرد ۔ دیکھنے کی لیاقت پیدا کرد ۲۔ جب کسیکو
کوئی چیز سامنے رکھی ہوئی نظر نہین آتی تو اُس سے مذاق سے

دونون چار ہو گئے آنکھون مین اندھیرا آیا۔ (رشک) چھایا تری زینت سے یہ آنکھون مین اندھیرا۔ مٹی نہ دکھائی دی نہ سُرمہ نظر آیا۔ (بحر) چار آنکھو ہے اندھیرا آنکھون مین۔ چار دن سے جو اُسکی دید نہین۔ آنکھون مین باتین کرنا۔ اشارون مین باتین کرنا۔ (انشا) غیر سے کرتے تھے آنکھون مین ابھی باتیں تم ہم بھی آ پہنچے ہین کیا عین اشارات کے وقت۔ آنکھون مین باتین ہونا۔ لازم۔ اشارون مین باتین ہونا۔ (بحر) سیکھے سے بھی انداز تمھارے نہین آتے۔ آنکھوں میں ہوں باتیں یہ اشارے نہیں آتے۔ آنکھوں میں بجلی سی چمک جانا۔ آنکھ جھپکا دینے والی چیز کا یکایک نظر آجانا (معروف) ایک بجلی سی چمک جائے ہے آنکھون مین وہین۔ ذکر چھیڑے ہے (چھیڑتا ہے) جو اُس گُل کی ہنسی کا کوئی۔ آنکھون مین بسنا۔ نظرون مین سمانا۔ تصور مین رہنا۔ کوئی چیز جب ہر وقت خیال مین رہتی ہے تو کہتے ہین کہ آنکھون مین بس گئی ہے یا بسی رہتی ہے (مصحفی)۔ بس گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا سمائے بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین بہار پھولنا۔ یا بہار چھانا۔ دل شگفتہ ہونا۔ نگاہون سے خوشی ٹپکنا۔ (سوز) کھُب گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون مین (... ور) آتے ہو ضرور تم چمن سے۔ آنکھون مین بہار چھا رہی ہے آ[نکھو]ن مین بیٹھنا۔ (دہلی) ڈھٹائی سے مکرنا۔ (داغ) دل کو چرایا ہے اشارون سے اور پھر آنکھون مین بیٹھتے ہین ڈھٹائی تو دیکھیے۔ آنکھون مین پالنا۔ بہت محبت سے پرورش کرنا۔ ناز و نعم سے پالنا۔ (امیر) اسلیے لئے آنکھون مین ہمنے تجھکو پالا تھا۔ بگڑی تو بمروت لے نگاہ و پسین نکلی۔ آ[نکھو]ن مین پڑے پڑ جانا۔ لازم۔ سفافل ہو جانا۔ دھوکا کھا جانا

آ[نکھو]ن مین ہو[ے] جانا۔ تصور مین پیش نظر رہنا۔ کسی چیز کی ہو بہو صورت نظر کے آگے پھر جانا۔ (آتش) دیکھکر آئینہ یار آنکھون مین پھر جاتا ہے۔ یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبت صبح۔ آنکھون مین پھرنا یا پھرا کرنا۔ ہر وقت کسیکا خیال نظر مین رہنا۔ آٹھ پہر کسیکا دھیان رہنا (ناسخ) جنکی رفتار کے پامال ہین ہم۔ وہی آنکھون مین پھرا کرتے ہین (ناسخ) پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھون مین۔ آنکھون مین پھیکا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ حقیر معلوم ہونا۔ (میر) گر بہشت آئے تو آنکھون مین مری پھیکی لگے۔ جسنے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو۔ آنکھون مین پی جانا۔ یا پئے جانا۔ شوق سے تاکنا۔ رغبت سے تاکنا۔ گھورنا بنظر خواہش دیکھتے رہنا (امانت) گھونٹ شربت کا ہے شاید کہ وہ رشک شیرین۔ کہ پئے جاتا ہے یہ عاشق زار آنکھون مین۔ آنکھون مین تاڑ لینا۔ نگاہون سے سمجھ لینا (امیر) وہ کہتے ہین کہ ہم آنکھون مین سب کو تاڑ لیتے ہین۔ محبت ساری دنیا کی اسی کانٹے مین تولی ہے آنکھون مین ترمرے پڑنا۔ دماغی صدمے سے آنکھون کے آگے ذرے نظر آنا۔ (داغ) خیال ذرہ ریگ بیابان کوئی جاتا ہے۔ پڑینگے ترمرے تربت مین بھی مجنون کی آنکھون مین۔ آنکھون مین تصور بندھنا۔ کسی چیز کا خیال پیش نظر ہونا۔ (نقی) جب تصور رُخ گلگون کا بندھا آنکھون مین۔ خار ہر گل ہوا اے بادصبا آنکھون مین۔ آنکھون مین تصور پھرنا۔ ہر وقت کسی بات کا خیال رہنا (کیف) پھرتا ہے سدا آنکھون مین اُس بت کا تصور ہم دیکھتے ہین ایک ہی پتلی کا سدا رقص۔ آنکھون مین تصویر پھرنا۔ لازم۔ صورت نگاہ

کی سوئیان نکالی تھین)۔اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام مین بہت
کچھ محنت و مشقت ہو چکے تھوڑی سی کسر باقی رہے۔(داغ) جو ٹھین
آنکھین تو پلکین بھی کوئی پل کی ہین۔رہی ہین بس یہی آنکھون کی
سوئیان باقی۔آنکھون کی سیاہی۔آنکھ کا تل پُتلی۔آنکھون کی سیاہی
سفید ہونا۔موت کے آثار ظاہر ہونا۔(ہندی) گزری تمام عمر نہ آیا۔
ادھر سے خط۔آنکھون کی یان سیاہی بھی ظالم ہوئی سفید۔آنکھون
کی سیاہی مین سفیدی آجانا۔موتیا بند ہو جانا۔آنکھون کی صفائی
چالاکی۔ڈھٹائی۔بیمروتی۔(رشک) خط کا آغاز ہے آنکھون کی صفائی
ہے وہی روز جشمک ہے وہی روز لڑائی ہے وہی۔آنکھون کی فصدین
کھلواؤ(یا فصدین لو) جب کسی شخص کی نگاہ کچھ دیکھنے یا پہچاننے مین
چُوکی کرتی ہے تو اُسوقت مذاقاً یہ جملہ کہتے ہین یعنی تمھاری نظر کی خطا
ہے دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو۔(مصحفی) دم کتے ہین نہ چھیڑو مجھکو دیکھو
لوگ بیٹھے ہین۔میان آنکھون کی فصدین لو ذرا آنکھون کے ناخن
لو۔آنکھون کی قسم (عو) ان الفاظ سے قسم کھاتی ہین۔(معروف) تمھارا
آنکھون کی قسم سا گئی رکھ کان پہ ہاتھ۔اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا
نہ سنا۔آنکھون کے گڑھے۔وہ گھاؤ جو لاغری سے آنکھون کے حلقون
مین پیدا ہو جاتا ہے(ہجر) آسے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے۔اندھے
کنوئین ہین آنکھون مین اپنی گڑھے نہین۔آنکھون کے ناخن لو (اس
محاورے مین ناخن۔ناخنہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ناخنہ۔بیماری ہے جس
سے آنکھ مین ایک قسم کی سفیدی پیدا ہو جاتی ہے اور آخر کو آنکھ
سے بالکل نظر نہین آتا) دیکھو آنکھون کی فصدین کھلواؤ۔آنکھون کے

نیچے (یا تلے) ۱۔نگاہ کے سامنے ۲۔تصوّر مین۔آنکھون کے نیچے
اندھیرا آجانا۔آنکھون کے آگے اندھیرا آجانا۔(اسیر) بندھا کب
تصور ترے گیسوؤن کا۔کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا۔آنکھون کے
نیچے بجلی سی چمک جانا۔آنکھ جھپکا دینے والی چمک یکایک نظر آجانا
(داغ) اُنسے نگاہ ملتے ہی دل پر لگی وہ چوٹ بجلی سی اپنی آنکھون
کے نیچے چمک گئی۔آنکھون کے نیچے پھرنا۔آنکھون کے آگے پھرنا
(اسیر) شکل چشم یار پھر آنکھون کے نیچے پھر گئی۔پھر مجھے وحشت ہوئی
چشم غزالاں دیکھکر۔آنکھون مین آشوب ہونا۔آنکھین دُکھنے آنا
آنکھون مین آنا۔نظرون مین سمانا (اسیر) مری آنکھون مین آؤ
تم اگر شمشاد قامت ہو شجر رہتا ہے اکثر سبز دریا کی ترائی مین ۳
نظر پر چڑھنا۔(میر) نہین آتے کسیکی آنکھون مین۔ہو کے عاشق بہت
حقیر ہوئے۔آنکھون مین اشارے ہونا۔اشارے کنائے مین مطلب
ادا ہونا۔(ظفر) یہ اشارہ ہے کہ آنکھون مین اشارے ہو دین۔
(ہون) عین شفقت سے کئے ابنے جو با دام طلب۔آنکھون مین
اعجاز ہونا۔نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔(عاشق) سنا ایسا سخن دیکھا
نہ ایسا ناز آنکھون مین۔کرامت ہے لبون مین آپ کے اعجاز
آنکھون مین۔آنکھون مین انتظار رہونا۔آنکھون کو انتظار ہونا
(ناسخ) کر کے وعدہ شب کے آنیکا نہین آیا جو یار۔بیقراری دل
مین ہے اور انتظار آنکھون مین ہے۔آنکھون مین اندھیرا۔دیکھو
آنکھون کے آگے اندھیرا۔نہایت غمگین اور اداس ہونیکی جگہ۔لاتا
چھانا۔ہونا کے ساتھ)(اسیر) صدمہ کی جو بگڑی آنکھ تری زلفون

آنکھوں مین چبھنا پسند ہونا۔ نظروں مین باوقعت ہونا۔ (صبا) لئے پردہ نشین
تم میری آنکھوںمین جیسے ہو۔ نظروںمین ہے ہر روزن دیوار تمہارا۔ یہ محاورہ
زبانوں پر سلب کے ساتھ زیادہ ہے آنکھوںمین جگہ دینا ۔ بہت عزیز سمجھنا
قدر کرنا (ناسخ) ہر ایک اپنی آنکھوںمین دیگا مجھے جگہ ۔ سُرمہ کیا ہے یار نے
برق نگاہ سے ۔ تعظیم کرنا توقیر کرنا۔ (آتش) مومن دکافر جگہ دیتے ہین
آنکھوںمین اسے۔ طور کا سُرمہ کسی نقش قدم کی خاک ہے۔ آنکھوںمین جگہ
پانا۔ آنکھوںمین جگہ ہونا۔ لازم ۔ عزیز ہونا (سحر) ہماری آنکھوںمین دل مین
جگہ تمھاری ہے۔ یہ آج غیر محلے مین کیون ہے گھر کی تلاش۔ (شرف)۔
ہوئے سرمہ جو اے یار و توآنکھوںمین جگہ پائی۔ نگاہون مین سمائے کام آیا
انکسار اپنا۔ آنکھوںمین جہان اندھیر ہوجانا۔ یا جہان تاریک ہوجانا۔ یا
سیاہ ہوجانا بہت رنج اور صدمے کے اظہار کے لئے کہتے ہین یعنی تنہا بیت
اُداسی چھائی ہے کوئی چیز اچھی نہین لگتی جہان کی جگہ عالم بھی کہتے
ہین (ے) عالم میری آنکھون مین جو اندھیر ہے جرأت۔ جانیکا ارادہ ہے
پیکس رشکِ قمر کا۔ (رشک) آے ہجر میری آنکھوںمین تاریک ہے جہان۔
مضمون شعر تک بھی یہان سوجھتا نہین (میر) آنکھون مین میری عالم
سارا سیاہ ہے اب مجھکو بغیر اُسکے آتا نہین نظر کچھ۔ آنکھوںمین جی کھنچ آنا
روح کا بدن سے نکلکر آنکھون تک آجانا۔ مرنے کے قریب ہونا آنکھون
مین جی آنا (یا جی ہونا)۔ آنکھون مین جان اٹکنا۔ (غافل) جسکے دیدار
کی حسرت مین ہو جی آنکھون مین مرتے دم وہ ہمین صورت نہ دکھائے
افسوس (میر) مرا جی تو آنکھوںمین آیا یہ کہتے ۔ کہ دیدار بھی ایک دن علم
ہوگا ۔ آنکھوںمین چبھنا ۔ آنکھون کو بھلا معلوم ہونا ۔ پسند آنا (فقرہ) جنگل آ

سبزرنگ آنکھوںمین چبھا جاتا ہے ۔ کھٹکنا۔ ناگوار ہونا (حبیب) مژگان
کے خار چبھتے ہین آنکھوںمین رات دن۔ کیا دخل ہجر یار مین آنے تو پائے
نیند۔ آنکھوںمین چُرانا۔ باوجود نگرانی کے چالاکی سے چُرا لینا۔ سامنے سی
چیز اُڑا لینا۔ (رشک) لیگیا دل چرا کے آنکھون مین۔ وہ بجا ہے اگر
چُرائے نظر۔ آنکھون مین چربی چھانا ۔ آنکھوںمین جھلی آجانیکے سبب سے
بصارت کم ہوجانا ۔ مغرور ہونا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ چلنا۔ (رند)
روبرو اس شعلہ رو کے بزم مین کیون آگئی۔ شمع کافوری کی آنکھوںمین
یہ چربی چھا گئی ۔ اپنا نیک و بد نہ سمجھنا۔ اچھے بُرے مین تمیز نہونا۔
(داغ) ہمارے شمعرو کے سامنے یون شمع پر جلنا۔ الہی کیسی چربی چھائی
پروانے کی آنکھون مین ۔ دیدہ و دانستہ اندھا بنجانے کی جگہ ۔ پس
و پیش کچھ نہ سوجھنے کی جگہ۔ آنکھون مین چکاچوند آنا یا ہونا ۔ چمک
کے سامنے نظر کا قایم نہ رہنا (کامل) چمک برق عارض دکھانے لگی
چکاچوندہ آنکھوںمین آنے لگی۔ آنکھوںمین چلے آنا۔ لازم آنکھوںمین بس
جانا (قدر) چلے آؤ آنکھوںمین تم گھر کی صورت بچھا لینا پردون کو بستر
کی صورت۔ آنکھوںمین چھانا نظر مین سمان بندھنا۔ آنکھوںمین ایسا سمانا
کہ اسکے سوا اور کچھ نہ سوجھے (ناسخ) مین مطلع نہین شب تار فراق سے۔
آنکھون مین چھا رہی ہے جو تنویر یار کی۔ آنکھوںمین حلقے پڑجانا (یا پڑنا)
کمال ضعف اور ناتوانی سے آنکھون کا اندر گڑجانا۔ (ناسخ) میری
آنکھون مین پڑجائین نہ کیون کر اسقدر حلقے۔ تصور راتدن رہتا ہے
اُسکی زلف پُر خم کا۔ آنکھون مین حقیر کردینا کسی کی نظروںمین ذلیل کردینا
۔ آنکھوںمین حقیر ہونا۔ لازم ۔ مصحفی ہوکے عاشق خوبان۔ سب کی

آنکھون

کے سامنے آجانا۔ (شرف) قمر کا چودھوین شب مین اگر کرتا مین نظارہ
مری آنکھون مین اسکی چاندسی تصویر پھر جاتی۔ آنکھون مین تکلے چبھونا۔
(عو) مجازاً سخت تکلیف دینا۔ غصے کیوقت عورتین لونڈیون باندیون
سے کہتی ہین کہ اگر پھر اس طرح ڈھٹائی سے آنکھ سامنے کی تو آنکھون مین
تکلے چبھو دونگی۔ اسکا استعمال ایسی خطا پر ہے جو آنکھ سے متعلق ہو۔
(داغ) کرے دعوے ہمچشمی تو یگان درازاُسکی چبھوے خوب تکلے
نرگس شہلا کی آنکھون مین۔ آنکھون مین تُل بیٹھنا۔ آنکھون مین سما جانا
(سودا۔ ع) تُل بیٹھ مری آنکھون مین ہے ساعت نیک آج۔ آنکھون
مین تلنا۔ نظرون مین جچنا۔ اندازہ ہونا۔ (بحر) تل گئے مہر و وفا لے
یار آنکھون مین مری جب ترازو سینے مین تیر نظر ہونے لگا۔ آنکھون مین
تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا (مسرور) دیتے ہین فوق اپنی کمر سے بھی نازنین
آنکھون مین تول کر مرے جسم نحیف کو۔ آنکھون مین تیل لگانا۔ تیل
لگانے سے آنکھین آشوب کی ہوئی معلوم ہوتی ہین۔ (محشر) کام جوپی
کے لیے دیدہ و دانستہ ضرور۔ آنکھون مین تیل لگالیتی ہے باندی
مُردار۔ آنکھون مین تیور آنا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔ (شعور)
بنا یا طایر تصویر ہمکو ناتوانی نے۔ نہ تیور آئے پھر کیونکر دم پرواز آنکھون
مین۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھون مین طراوت آنا۔ جی خوش
ہونا (فقرہ) کیا ہری ہری دوب ہے کہ دیکھتے ہی آنکھون مین ٹھنڈک
پڑگئی۔ آنکھون مین ٹھہرنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ بڑا معلوم ہونا (مصحفی)
تری آنکھون کی کیفیت کے آگے مری آنکھون مین ٹھہرے جام جم
کیا۔ آنکھون مین ٹیسو پھولنا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ آنکھون مین خوشی

کا سمان بھرنا۔ (داغ) آپ کی آنکھون مین کس طرح نہ ٹیسو پھولے۔ زردئی
چہرۂ بیمار اثر کرتی ہے۔ آنکھون مین جادو بھرا ہونا۔ یا جادو ہونا یا جگا یا ہوا
جادو ہونا۔ نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔ (نواب) تنہا نہین جنون سے وہ
گیسو بھرے ہوئے۔ آنکھون مین بھی غضب کے ہین جادو بھرے
ہوئے۔ (اشرف) جلانا مارنا اک بات کیا ادنیٰ اشارہ ہے۔ زبان
مین معجزہ ہے آپکی آنکھون مین جادو ہے۔ (صبا)۔ افعی بلا یار کا گیسو
نظر آیا۔ آنکھون مین جگا یا ہوا جادو نظر آیا۔ آنکھون مین جان آنا۔ ۱ آنکھونکو
بھلا معلوم ہونا۔ جی کو راحت پہنچنا۔ (فقرہ) گرمی شدت کی ہے آجکل
ہری چیز دیکھکر آنکھون مین جان آجاتی ہے ۲ مرنے کے قریب ہونا۔
آنکھون مین دم اٹکنا۔ جان بلب ہونا۔ (صبا) وہ بُت نہین ہے
اور آنکھون مین جان آئی ہے۔ خدا دکھائے تو دیدار آخری ہو جائے
آنکھون مین جان اٹکنا۔ آنکھون مین جان اڑنا۔ تمام جسم سے دم نکل کے
حسرت دیدار سے آنکھون مین رُک رہنا۔ (دہر) اب تو آنکھون مین جان اٹکی
ہے۔ دیکھ جا آکے اِک نظر مجھکو (شرف) اے یار کسی طرح یہ رخصت نہین
ہوتی۔ آنکھون مین ترے دیکھنے کو جان اڑی ہے۔ آنکھون مین جان ٹنا
آنکھون مین جان اٹکنا (تسلیم) کیا ہے کس نے ترسانے کے خا[illegible] وعدہ
آئینگا۔ کہ وقت نزع بھی ٹھہری ہوئی ہے جان آنکھون مین۔ آنکھون مین
جان ہونا ۱ آنکھون مین جان اٹکنا۔ (آتش) اک رشک مسیحا کے
تصور مین یہ ہے حال۔ آنکھون مین ہے جان اور فنا دم نہین ہوتا۔
۲ حد سے زیادہ ضعیف ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (مسرور) لیلی یہ بولی
دیکھکے مجنون کی لاغری۔ کیا دیکھون تجھکو تیری تو آنکھون مین جان ہے

ٹلنا۔ (داغ) دم مری آنکھون مین اٹکا ہے کہ دیکھون تو سہی کیا مسیحا سے
سے درد کا درمان ہوگا۔ (قدر) گریہ وزاری کی کثرت سے نبا ہون مین
حباب۔ آنکھون مین دم آرہا ہے عاشق غمناک کا۔ (حزین) تقاضائے
اجل ہے کہئے کبتک ایڑیان رگڑین۔ کہانتک انتظار یار مین آنکھون
مین دم ٹھہرے آنکھون مین دم لانا۔ نیم جان کر دینا۔ (مصحفی) مجھ سیہ
بخت کا دم آنکھون مین لایا کاجل۔ چشم بد دور عجب تو نے لگایا کاجل۔
اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آنکھون مین دم ہونا۔ سارے بدن سے
کھنچکر دم آنکھون مین آرہنا۔ (جرأت) آنکھون مین دم ہے اُسکا بیٹھے
ہو کیا یہان تم۔ احوال جاکے دیکھو کچھ اپنے مُبتلا کا۔ آنکھون مین دُنیا
سیاہ ہونا۔ دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا تاریک ہونا۔ کسی صدمے کی
وجہ سے کچھ نہ سجھائی دینا (حبیب) فرقتِ یار مین کیا کہئے ہے کیسا
اندھیر۔ دن دہاڑے میری آنکھون مین ہے دُنیا اندھیر۔ پوشیدہ
جو ہے کمر وہ باریک۔ دنیا مری آنکھون مین ہے تاریک۔ آنکھون
مین رات کاٹنا۔ بے کیفی سے رات بھر جاگتے رہنا۔ تمام رات
بیداری مین بسر کرنا۔ اضطراب سے یا انتظار مین رات بھر جاگتے
رہنا (صبا) شاہد ہے آسمان ستارے گواہ ہین۔ آنکھون مین کاٹتے
ہین شب انتظار روز۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ لازم سے سودا اتری
فریاد سے آنکھون مین کٹی رات۔ آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہین
مرہی آنکھون مین رات گزارنا۔ آنکھون مین رات کاٹنا۔ (مصحفی)
وہان بسر ہوئی آرام سے تمھاری رات۔ تڑپ کے ہمنے یہان آنکھون
مین گزاری رات۔ اب اسکی جگہ آنکھون مین رات کاٹنا فصیح ہے۔

آنکھون مین رات گزرنا لازم۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ (فقرہ) درد
سے نیند نہین آتی ساری رات آنکھون مین گزر جاتی ہے۔ آنکھون
مین رائے لون (عو) جب کوئی کسی بچے یا اور کسی چیز کو ٹوکتا ہے
تو اس ڈر سے کہ نظر نہ لگ جائے کہتی ہین کہ تیری آنکھون مین
رائی لون آنکھون مین رس ہونا۔ پیاری چتون ہونا۔ نشیلی آنکھ ہونا۔
لگاوٹ کی نظر ہونا۔ (حبیب) ہوئی شیرین ادائی ختم تم پر۔ ہمین
کہتے ہین کیا آنکھون مین رس ہے۔ آنکھون مین رکھنا۔ نگرانی
کرنا۔ زیرِ نظر رکھنا۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ (ہلال) رات
دن آنکھون ہی مین رکھتے ہین عاشق انکو۔ یکبیک نظارہ نگہبان
رہا کرتے ہین۔ ۲۔ عزیز رکھنا۔ عزت سے رکھنا۔ (اشہر) آنکھون مین
صبح شام نہ کیونکر رکھون کہ اشک۔ لڑکا ہے نورِ چشم ہے اپنا چراغ
دل۔ آنکھون مین روشنی آجانا۔ بصارت حاصل ہونا۔ آنکھون مین
نور آنا۔ (فقرہ) انکو دیکھتے ہی آنکھون مین روشنی آگئی۔ آنکھون مین
روشنی ہوجانا۔ بصارت حاصل ہونا۔ اے بحرِ شانِ حسن کی ظلمت
مین نور ہے۔ آنکھون مین روشنی ہو اگر وہ دکھائے زلف۔ آنکھون
مین رہنا۔ تصور مین رہنا۔ (امیر) رہتے ہو تم آنکھون مین پھرتے ہو
تمھین دل مین۔ مدت سے اگرچہ یہان آتے ہو نہ جاتے ہو۔ ۲۔
قابل قدر ہونا۔ نہایت عزیز ہونا۔ (اسیر) اے اہل کعبہ قدر
ہماری [illegible] ورہے۔ آنکھون مین ہم بتون کی رہے سومنات مین
آنکھون مین سبک [illegible]نا۔ ذلیل کرنا۔ حقیر کرنا۔ (منیر) یا مالون کی
آنکھون مین سبک مجھکو نہ کرنا۔ ڈرتا ہون کہ ہلکی نہ پڑے لات

آنکھونمین ہم حقیر ہوئے۔ آنکھونمین خار گزرنا۔ خار معلوم ہونا۔ خار ہونا۔
طبیعت پر گران معلوم ہونا۔ برا معلوم ہونا۔ ناپسند ہونا۔ باعث تکلیف
ہونا (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھونمین خار تھا۔ لوٹا کیا مین کانٹون
کے اوپر تمام رات۔ آنکھون مین خاک (عو) چشم بددور کی جگہ بولتی
ہین (بحر) نظر پھسلتی ہے واللہ تیری آنکھونمین خاک ۔ کہ صاف صاف
ہے آئینہ سان بدن کیا خوب ۔ جب کسی کی نظر لگ جانیکا ڈر ہوتا ہے
یا جب کوئی کسی اچھی چیز کو ٹوکتا یا نظر لگاتا ہے تو کہتے ہین (رند) آنکھونمین
اُسکی خاک مبادا نظر لگے ۔ آنکھین کرو نہ نرگس شہلا کے سامنے (داغ)
آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ ۔ اے فلک خاک تیری آنکھونمین ۔ آنکھونمین
خاک ڈالنا۔ یا خاک جھونکنا۔ کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا۔ (داغ)
گیلے ہین بال آئے کہین سے نہا کے تم ۔ آنکھونمین خاک ڈالتے ہو خاک
اُڑا کے تم ۔ چالاکی سے کسی چیز کو اڑا لینا ۔ دغا یا فریب سے کچھ لے لینا
(طپش) مجلس سے رات دلکو مرے صورت صبا ۔ کیا لیگئے ہین آنکھونمین
وہ خاک ڈال کے ۔ اس غرض سے بھی آنکھونمین خاک ڈال دیتے
ہین کہ دکھائی نہ دے (بحر) خاک آنکھونمین غبار خط تو جھونکتا ہے ۔
یار کے سبزہ رخسار کو کیونکر دیکھیں ۔ بیچنے والے اپنی چیز کی تعریف
کرتے ہین تاکہ خریدار اچھی سمجھکر خرید لے اور خریدار سمجھ جاتا ہے تو کہتا
ہے کہ تم تو آنکھونمین خاک جھونکتے ہو ۔ آنکھونمین خاک کی چٹکی نہ ڈالون
یا آنکھون مین خاک بھی نہ ڈالون ۔ (عو) (اُس جگہ بولتی ہین جہان
کسیکو کچھ دینے سے انکار مین مبالغہ ظاہر کرنا منظور ہوتا ہے)۔ کچھ نہ دون
(معروف) ہماری آنکھونمین ڈالے نہ خاک کی چٹکی ۔ مگر اُسکے موسم ہولی آ

مین گر گلال بٹے ۔ آنکھونمین خاک لگانا کسی مقام کی خاک کو تبرک سمجھکر
آنکھون مین لگانا ۔ تصور مین زیارت جب ہوئی حاصل ہین رنگین
لگائی ہم نے خاک مرقد شبیر آنکھون مین ۔ آنکھون مین خمار ہونا نشے
یا نیند سے آنکھین چڑھی ہونا (فقرے) شام کو تم ضرور دیکھے آئے
تھے ابتک آنکھون مین خمار ہے ۔ رات کے جاگنے سے ابتک آنکھونمین
خمار ہے ۔ آنکھون مین خواب آنا نیند آنا (نسیم) کر دیا اس نگہ
مست نے مجھکو غافل ۔ آج آنکھونمین مرے خواب خدا (داد) آیا ۔ آنکھونمین
خوار ہونا ۔ نظرونمین ذلیل ہونا ۔ حقیر ہونا (فقرہ) تم اپنی بدچلنی سے
زمانیکی آنکھونمین خوار ہوگئے ہو ۔ آنکھون مین خون اُتر آنا یا اُترنا ۔
غصے کے مارے آنکھین سرخ ہو جانا ۔ نہایت غضبناک ہونا ۔ بہت
غصہ آنا ۔ (اسیر) جام مے گلگون جو دیا غیر کو اُسنے ۔ آنکھون مین مری
خون برابر اُتر آیا (فقرہ) خدا جانے کس غضب کی عداوت ہے کہ مجھکو
دیکھکر اُنکی آنکھون مین خون اُترتا ہے ۔ آنکھون مین خون برسنا صورت
سے خونخواری ظاہر ہونا ۔ آنکھون مین خیال پھرنا ۔ ہر وقت کسی بات
کا خیال رہنا (گلزار ...) یا یا جو جواب منتظر نے ۔ آنکھون مین لگا خیال
پھرنے آ... ن مین دل لبھانا ۔ آنکھون کے معشوقانہ ناز اور کرشمے
دکھا کے فریفتہ کرنا ۔ (ضمیر لکھنوی) کوئی تسخیر ہے افسون ہے یا اعجاز
آنکھون مین ۔ لبھا لیتا ہے دل کو وہ بت طناز آنکھون مین ۔ آنکھونمین
دم آجانا ۔ قریب مرگ ہونا ۔ (ظفر) آئے تم اُسدم کہ جب دم آگیا آنکھونمین
دم ۔ ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو جا بجان اچھو رح ۔ آنکھون مین دم اٹکنا ۔
آ... ن مین دم آ رہنا ۔ آنکھون مین دم ٹھہرنا ۔ آنکھون مین جان

آنکھون

اشارون مین بات چیت ہونا۔ (ورد) کہین ہوئے ہین سوال وجواب
آنکھون مین یہ بے سبب نہین ہمسے حجاب آنکھون مین۔ آنکھونمین
سیل ہونا۔ مروت ہونا۔ حجاب ہونا۔ (قدر) لب پہ جو گالیان ہین
تو آنکھون مین سیل ہے۔ پستہ ہے تلخ شربت بادام ہے لذیذ آنکھونمین
(حیا) شرم نہو تو ڈھیلے اچھے مثل۔ بے حیائی پر ملامت کرنیکی جگہ
بولتے ہین۔ (ناسخ) حلم اگر دل مین نہووے کہین: تیھر ڈھیلے
اچھے ہین حیا ہو نہ اگر آنکھون مین۔ آنکھون مین صبح کرنا۔ آنکھونمین
صبح ہونا۔ دیکھو آنکھون مین سحر کرنا۔ سحر ہونا۔ آنکھون مین صورت
پھرتی ہے تصور مین صورت ہر وقت نظر کے سامنے ہے۔ (بحر) دکھاتی
ہے دل پھر محبت کسیکی۔ کہ آنکھون مین پھرتی ہے صورت کسیکی آنکھون مین
طراوت آنا۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ (تسلیم) کیا کہون مین سبزۂ خط
گلگون کا اثر دیکھتے ہی میری آنکھون مین طراوت آگئی۔ آنکھونمین طوفان
بھرے ہونا۔ کثرت سے آنسو ہونا۔ (نواب) کیا منھ کہ مجھسے رونے
مین ہمچشم ہو رقیب۔ آنکھون مین میری دیکھ لے طوفان بھرے ہوئے
آنکھون مین عالم تاریک ہونا۔ فرط الم سے کچھ نہ سجھائی دینا۔ آنکھونمین
غبار آجانا۔ آنکھون مین غبار چھانا۔ آنکھون مین غبار ہو جانا۔ دھندلا
نظر آنا۔ (ظفر) اس قدر خاطر مکدر ہے نہین کچھ سوجھتا۔ آگیا دل کی کدورت
سے غبار آنکھون مین ہے (سرور) آتی چھائی ہے خاک تیرے لئے چھارہا
ہے غبار آنکھون مین (راسخ) بے سبب پیری مین غافل کم نظر آتا نہین
توسن عمر روان کا یہ غبار آنکھون مین ہے۔ آنکھون مین جل نیلے
پھرنا۔ آنکھون مین سما جانا۔ (قدر) منتظر ہو جو کوئی اسکی سبک چاہون

آنکھون

یہ سینہ تنگ بھرے آنکھون مین نبکر کا جل۔ آنکھون مین کوٹ کے
(کوٹ کوٹ ۔) موتی بھرے ہین۔ بہت آبدار آنکھون کی صفت
مین یہ جملہ بولا جاتا ہے۔ (اسیر) منھ مین اُن دانتون کی جا ہیرے
جڑے۔ بھر دیئے آنکھون مین موتی کوٹ کر۔ آنکھون مین یا آنکھون
آنکھون مین کھائے جانا۔ رغبت کی نظرون سے دیکھنا۔ (سرور)
دیکھئے شوق سے تو کہتے ہین۔ تم تو آنکھون مین کھائے جاتے ہو۔ (داغ)
وہ نظرباز وقت نظارہ۔ آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو۔ آنکھونمین
کھُبنا۔ نگاہ کو بہت ہی بھلا معلوم ہونا۔ نہایت پسند آنا۔ کسی چیز کا اپنی
خوبی کیوجہ سے آنکھون کو بہت اچھا معلوم ہونا۔ (سوز) کھُب گیا حسن
یار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین گڑھے
پڑجانا۔ آنکھون مین حلقے پڑجانا۔ (فقرہ) بیماری سے صورت
بدل گئی ہے گال پچک گئے ہین آنکھون مین گڑھے پڑگئے ہین آنکھونمین
گھر بنانا۔ نظرون مین رہنا۔ آنکھون مین بسنا۔ (رشک) کسکی آنکھون
مین گھر بنایا تھا۔ بعد مدت جو آپ آئے نظر۔ آنکھون مین گھر دینا آنکھونمین
جگہ دینا۔ (بحر) خوبرو طرفہ نگینے ہین کہ ارباب نظر مثل: انھین آنکھونمین
گھر دیتے ہین۔ یہ محاورہ بہت کم مستعمل ہے۔ آ نمین گھر کرنا۔ نظرونمین
سمانا۔ آنکھون مین بسنا۔ (اسیر) ایسی برگشتہ ہین کیون مثل مقدر پلکین۔
دل مین آئین مری آنکھون مین کرین گھر پلکین۔ نظر بچا کے کوئی کام
کرنا۔ چالاکی سے کچھ اُڑا لینا۔ (آتش) تا صبح گفتگو تھی نگاہون مین یار سے
آنکھون مین دشمنون کی کیا گھر تمام رات۔ (امیر) غمزے نے اُسکے چوری
مین دل کی ہنر کیا۔ اس خانمان خراب نے آنکھون مین گھر کیا۔ ڈھٹائی

تمھاری۔ آنکھوں مین سبک ہونا۔ ذلیل ہونا حقیر ہونا۔ (وزیر) کیا
آنکھوں مین اُسکی مین سبک ہوں۔ نظروں مین وہ مجھکو تولتا ہے ۔
آنکھوں مین سحر کرنا بے کیفی سے صبح تک جاگتے رہنا۔ (قلق) دن تو
یوں سیر مین بسر کرتی۔ رات کو آنکھوں مین سحر کرتی۔ آنکھوں مین
ہونا۔ لازم۔ بول چال مین آنکھوں مین صبح ہو جانا زیادہ مستعمل ہے
آنکھوں مین سُرخی ہونا کسی صدمے یا آشوب یا رونے یا نشے یا رات
کے جاگنے سے آنکھوں مین سرسوں پھولنا! آنکھوں کے سامنے زردی
چھا جانا۔ زردہی زرد نظر آنا۔ ہر چیز پیلی معلوم ہونا۔ (بحر) چاندنی کھیت
کرے آنکھوں مین سرسوں پھولے۔ جام بلور کے ہاتھوں ہے یہ کیفیت
شب ۲ نہایت خوش ہونیکی جگہ (گلزار نسیم) وہ بانجھ تھی جب حمل
قبولی۔ سرسوں آنکھوں مین سبکی پھولی۔ آنکھوں مین سرسوں کھلنا
آنکھوں مین سرسوں پھولنا۔ (نصیر) کھل گئی آنکھوں مین سرسوں
بھی نشے سے بنگ کے۔ آج دیوانہ کیا ساقی نے دکھلا کر بسنت۔ آنکھوں
مین سُرمہ دلوانا آنکھوں مین سُرمہ دینا کا متعدی۔ (صبا) سرمہ آنکھوں
مین رقیبوں سے وہ دلوانے لگے ہیں ڈال لے گردش لیل و نہار
اب کے برس۔ آ[illegible]ن مین سُرمہ (یا کاجل) دنیا۔ سرمہ یا کاجل
آنکھوں مین لگانا۔ (ذوق) تو آنکھ مین نہ سرمۂ دنبالہ دار دے مفتون
چشم کو یوہین اک تیر مار دے۔ (منیر) کیوں نہ اُسکی آنکھ مین پھیروں سلائی
نیل کی۔ دے رقیب روسیہ کاجل تمھاری آنکھ مین۔ آنکھوں مین سرمہ
کھینچنا۔ سرمہ لگانا (اختر شاہ اودھ) کھینچے سرمہ جو یار آنکھوں مین ہو دیے
(ہو) دونی بہار آنکھوں مین۔ آنکھوں مین سُرمہ (یا کاجل) [illegible]انا۔

آنکھوں مین سُرمہ یا کاجل لگانا۔ (مصحفی) آنکھوں مین گھلا یا ہے
دھواں دھار جو کاجل منظور ہے کیا اس سے ابھی پھر کے تو دیکھو
آنکھوں مین سُرمہ یا کاجل گھُلنا۔ لازم۔ (داغ) خیر سے سرمہ گھلا
رہتا ہے اتو ہر گھڑی۔ اس بلا کو یا لنا آنکھوں مین دیکھا اچھا نہین
آنکھوں مین سُرمہ (یا کاجل) لگانا متعدی حقیقی معنی مین۔ (صبا)
سرمہ آنکھوں مین وہ لگاتے ہین۔ دیکھئے کیا فتور رہتا ہے۔ آنکھوں
مین (سرمہ یا کاجل لگنا۔ لازم (کیف) لگا تھا کاجل اُن آنکھوں مین
یار روتا کیوں۔ وہ لوح قبر کو میری سیاہ کیا کرتا۔ آنکھوں مین سرمہ (یا
کاجل) کی تحریر کھینچنا۔ سُرمہ یا کاجل لگانا۔ (داغ) تیرہ بختوں کا خط تقدیر
کھینچ آنکھ مین اُس سُرمے کی تحریر کھینچ۔ آنکھوں مین سفیدی چھا جانا۔
آنکھوں مین جالا پھیل جانا۔ اندھا ہو جانا (ناصر) تکتے تکتے راہ لے
سیمیں بدن۔ میری آنکھوں مین سفیدی چھا گئی۔ آنکھوں مین سلائی
پھیرنا۔ اندھا کر دینا۔ (قدر) تمکو دیکھا ہو تو آنکھوں مین سلائی پھیر دو۔
بند بھی کر دو کبھی یہ روزن دیوار عشق۔ آنکھوں مین سمانا ۱ آنکھوں مین
بس جانا۔ ہر وقت تصور مین رہنا کسی شے کا ہر وقت خیال رہنا۔
(ظفر) بتوں کی جب سے صورت میری آنکھوں مین سمائی ہے۔ نظر
آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے ۲ نہایت پسند آنا۔ نظروں مین
بھلا معلوم ہونا۔ (برق) تو نے جس روز سے بے پردہ دکھائی صورت
پھر مری آنکھوں مین ہرگز نہ سمایا کوئی۔ آنکھوں مین سماں بندھنا
(پھرنا) کسی کیفیت کی تصویر نظروں کے سامنے ہونا۔ (انیس) آنکھوں مین
سماں پھر گیا معراج کی شب کا۔ آنکھوں مین سوال و جواب ہونا۔

چرالیجانا۔ دکیھو آنکھون آنکھون مین آ ۔ ۔ آسمان پر رہتی ہین (یا آسمان پر ہین) جو کام نظر جما کے اور نگاہ جما کے کرنیکا ہو وہان اُسکے خلاف کوئی اِدھر اُدھر دیکھے تو یہ جملہ کہتے ہین (فقرہ) لحاف سل چکا تیرا تو دیدہ ہوائی ہے آنکھین ہر وقت آسمان پر رہتی ہین۔ آنکھین آسمان سے لگی رہتی ہین یا لگی ہین ۱ یعنی نیچے دیکھتے ہی نہین (فقرے) حرف کیا خاک سوجھین آنکھین تو آسمان سے لگی ہین۔ اِنکو کبوترون کے شوق مین ہر وقت آنکھین آسمان سے لگی رہتی ہین ۲ حسرت و یاس ظاہر کرنیکے لئے بھی بولتے ہین (میر) اب دشت عشق مین ہین تنگ آئے جان سے آنکھین ہماری لگ رہی ہین آسمان سے آنکھین اِدھر اُدھر ہین۔ نگاہین پریشان ہین انتشار خیالات کی جگہ کہتے ہین۔ (جرأت) دل مضطرب، بر مین آ ۔ ۔ اِدھر اُدھر ہین۔ بیٹھے تو گھر مین ہم ہین کیا جانے پر کدھر ہین۔ آ ۔ ۔ اُگلی پڑنا۔ دیدون کا بہت اُبھرنا یہ کیفیت اکثر بخار اور دردِ سر کی شدت مین ہوتی ہے۔ اور گھوڑے کے صفات مین آتا ہے (سودا) اچپلاہٹ سے تو پڑتی ہین یہ اُگلی آنکھین۔ رشک سے دل ہو جسے دیکھ چکارے کا گداز۔ آنکھین اُلٹ جانا۔ پتلیان چڑھ جانا یہ حالت زیادہ رونے یا نزع مین یا زیادہ نشے مین ہوتی ہے (ظفر) ایسے رونے بُرون کی جان کو ہم روتے روتے اُلٹ گئین آنکھین (داغ) دیکھا نہ وقت نزع بھی اس رشک حور کو آنکھین اُلٹ گئین یہ مصیبت تو دیکھئے (ھری معتب) نشے مین اُلٹی ہوئین آنکھین کیسی۔ پتلیان میری نہ باہر ہین نہ اندر ٹیکین آ ۔ ۔ اُمنڈنا۔ لازم رونیکا جوش ہونا (سرور) دل کی حسرت کر بیقراری کرے آنکھین اُمنڈ ہین کہ اشکباری کر۔ آنکھین اندر دھنس جانا آنکھون کے ڈھیلون کا حلقے مین بیٹھ جانا۔ آنکھین اندھی ہونا بینائی نہونا۔ بصارت نہونا۔ آنکھین انگارا بن جانا۔ آنکھون کا بہت سُرخ ہو جانا (ناسخ) لہو جو رو دیئے تو انگار ا بنگئین آنکھین مژہ کی سیخ پہ ہر لخت دل کباب ہوا۔ آنکھین اوپر نہ اُٹھانا۔ شرم سے آنکھین نیچی رکھنا۔ شرمانا۔ آنکھین اوپر کو نہ کرنا۔ شرمانا۔ یہ اگلی زبان ہے اب اس جگہ آنکھین اوپر نہ اُٹھانا زیادہ فصیح ہے۔ آنکھین بچھانا۔ بہت خاطر مدارت کرنا۔ بڑی تعظیم تکریم سے پیش آنا۔ کمال تواضع سے پیش آنا۔ (آتش) شاہراہ ہستی موہوم مین وہ چال چل۔ اپنی آنکھون کو بچھائین دوست دشمن زیر پا۔ آنکھین بچھنا۔ لازم۔ آنکھین بدل جانا۔ بیمروت ہو جانا۔ التفات کی نظر نہ رہنا۔ (فقرہ) اللہ ری تو تا چشمی کیا جلد آنکھین بدل گئین۔ آنکھین بدلنا ۱ بیمروتی کرنا۔ بے التفاتی کرنا (مومن) آنکھین نہ بدلین شوخ نظر کیونکہ اب کہ مین مفتون لطف نرگس فتان نہین رہا ۲ نزع کیوقت پتلیان بدلنا۔ (مسرور) اے مسیحا نہ بدل اب آنکھین تیرے بیمار نے آنکھین بدلین ۳ غصہ ہونا۔ خفا ہونا (رند) میرے جنگل مین اگر اُڑ کے ہما آیا ہے۔ چُغد نے آنکھین بدل کر اُسے پر ڈالے ہین آنکھین بڑی چیز ہین۔ یا آنکھین بڑی دولت ہین یا آنکھین بڑی نعمت ہین جملے آنکھون کی تعریف مین بولتے ہین مطلب یہ ہے کہ خالق نے آنکھ عجب نادر شے انسان کو دی ہے۔ آنکھین بگاڑ دینا متعدی ناقص علاج سے آنکھ خراب کر دینا (فقرہ) اس ڈاکٹر کے علاج نے تو اور آنکھین بگاڑ دین۔ آ ۔ ۔ بنانا ۱ دکیھو آنکھ بنانا ۲ طرح طرح سے آنکھون کی شکل و صورت بدلنا تمسخر سے ایسا کیا کرتے ہین (فقرہ) یہ لڑکا عجب

سے جھٹلانا - اپنی بات کی تیچ کرنا - (برق) غیر کو دیدہ و دانستہ بلا کر صاحب
آپ گھر آنکھون مین کرتے ہین غضب کی جا ہے - (بحر) کیون مکرتے ہو مری
آنکھون مین گھر کرتے ہو - ہے نگہ اور طرف مجھ پہ نظر کچھ بھی نہین - آنکھونمین
گھر ہونا - آنکھون مین جگہ ہونا - پیارا ہونا - بہت عزیز ہونا - کی جگہ (آتش)
گردہ سے گو سمجھتے ہین مجھے آدم ذلیل - آنکھونمین گھر ہے مری خاکستر برباد
کا - (بحر) پھول ہین مطبوع سبکو گلشن آفاق مین - دل مین آنکھون مین ہے
گھر محبوب خوش پوشاک کا - آنکھون مین لبھا لینا - نگاوٹ کے اشارون
سے فریفتہ کرنا ؎ آنکھون مین لبھا لیا مرا دل - عیّار نے کیا نظر ملا کے
آنکھون مین لون مرچ بھرنا - آنکھون مین نمک مرچ بھرنے سے بسبب
تکلیف کے نیند نہین آتی ہے - جب کسیکو زیادہ نیند آتی ہے تو خفا ہو کے
کہتے ہین کہ اسکی آنکھون مین لون مرچ بھر دیا جائے - (منیر) دعوت ہجر
کے ہوتے ہین سامان تیار - لون مرچ آنکھون مین بھرتے ہین نہ سونے
والے - آنکھون مین لہو اترنا یا اتر آنا - بہت غصہ آنا - (نسیم) اغیار
تمھین بادۂ گلرنگ پلائین - آنکھون مین لہو کیون نہ ہماری اتر آئے
آنکھون مین سے جانا - دغا دیکر چالاکی سے چیز اڑا لینا - (مسرور) تری
چتون وہ دزد شاطر ہے - لیگئی دل ہزار آنکھون مین - آنکھون مین مرچین
بھرنا - آنکھون مین لون مرچ بھرنا - (صبا) ہے مزہ نفس کشی کا جنہین
اے بخیر دو مرچین آنکھون مین وہ بھرتے ہین پئے غفلت شب - آنکھونمین
مروت ہونا - دیکھنے کی مروت ہونا - (مصحفی) مروت بھی اگر آنکھون مین
اسکی اک ذرا ہوتی - تو نظرون سے مری اسکی نظر بھی آشنا ہوتی - آنکھونمین
موہنی ہونا - نگاہ مین تسخیر کا خداداد اثر ہونا - (ناسخ) دیکھا جسے ہو گیا

وہ عاشق - تیری آنکھونمین موہنی ہے - آنکھون مین نشہ چڑھنا یا چھانا
نشے سے چور ہونا - (رشک) نشہ آنکھون مین چڑھا اعجاز جادو ہو گیا
بے خبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا ؎ میخانون مین جب مست آرہے
ہین نشے آنکھون مین چھا رہے ہین - آنکھون مین نقشہ پھر جانا -
(یا کھنچ جانا) کسی چیز کی تصویر نظر کے سامنے آجانا - کسی دیکھی ہوئی
چیز کی تصویر پیش نظر ہو جانا - (اسیر) ہوئین یہ آرزوئین قتل دل
مین - پھر آنکھون مین نقشہ کربلا کا - آنکھون مین نم ہونا - آنکھونمین
آنسوون کی تری ہونا - (مصحفی) نہین آتے جو اب پلکون پر آنسو -
نہین ہے نام کو آنکھون مین نم کیا - آنکھون مین نیل کی سلائی پھیرنا
اندھا کر دینا - آنکھون مین نیند آنا - آنکھون مین زاید صرف حسن کلام
کیواسطے ہے - (وزیر) وصل مین رفتار معشوقانہ دکھلاتی ہے نیند -
آج کن اٹکھیلیون سے آنکھون مین آتی ہے نیند - آنکھون مین نیند بھری
ہونا - نیند کا ماتا ہونا - (عاشق) پیری مین یہان خواب اجل پیش نظر
ہے - گو صبح ہوئی نیند پہ آنکھون مین بھری ہے - آنکھون مین ہلکا ہونا
نگاہون مین حقیر ہونا - (تسلیم) ہلکے تری آنکھون مین ہوتے جو سر بزم
گرتے صفت اشک نہ یارون کی نظر سے - آنکھون نے دیکھا نہ کانون
نے سنا - کسی عجیب و غریب و خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین
(ناسخ) ناک ایسی دیکھی آنکھون نے نہ کانون نے سنی - جو تمھارے
کا کلون کی ہوتی سم ہے ناک مین ؎ جسکو آنکھون نے نہ دیکھا اور نہ
کانون نے سنا - ہے وہان تنگ اپنا اور اسکا راز ہے - آنکھون [illegible]
آنکھون مین - اشارون مین - سب کے روبرو - آنکھون ہی آنکھو

آنکھین	آنکھین

کھولنا بند کرنا۔ (فقرہ) چار دن کی بیاہی دلھن اور آنکھین بٹر بٹر مارتی ہے آ ۔ پھٹم ہوجائین (عو)۔ (کوسنا)۔ اندھا ہوجائے دیدے پھوٹ جائین (شوق) یاالٰہی جو جھوٹی قسمین کھائین۔ دونون آنکھین ابھی پٹھم ہوجائین آنکھین پڑنا۔ لازم خاص توجہ ہونا التفات کی نظر سے دیکھا جانا (قدر) تیرا رخ پُر نور ہے میرا سخن مشہور ہے۔ تجھپہ آنکھین پڑتی ہین اٹھتی ہین مجھپر انگلیان۔ آنکھین پینا (پر کے ساتھ) دیکھکر لوٹ ہوجانا اس جگہ بول چال مین دل پینا زیادہ ہے آنکھین پلٹ جانا مغرور ہوجانا۔ (کامل) وہ دیکھتا ہی اب نہین سیدھی نگاہ سے۔ دولت کا جلوہ دیکھکے آنکھین پلٹ گئین ۲ بیمروت ہوجانا۔ (ظفر) سیدھی آنکھون سے کیون نہین ملتے کس گنہ پر پلٹ گئین آنکھین۔ اِن معنی مین قلیل الاستعمال ہے۔ آنکھین پونچھنا۔ آنکھون سے آنسو پونچھنا۔ (میر) بھری آنکھین کسو (کسی) کی پونچھتے جو آستین رکھتے۔ ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمین اس دست خالی سے ۲ کنایتہً۔ رونا موقوف کرنا ۵ شب وصل صنم مین کیا ہے رونیکا محل اشرف ۔ اب آ ۔ پونچھڈالو ہجر مین رو یا کئے برسون۔ آنکھین پھاڑکر (آنکھین پھاڑ پھاڑ کے) دیکھنا آنکھین خوب کھول کے دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ (آتش) سامنے جو پڑ گیا دیوانہ بیباک تھا۔ پھاڑ کر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا ۲ شوق سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا۔ (اسیر) دیکھا کئے چلمن کیطرف پھاڑ کے آنکھین جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشین کا۔ (بحر) تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے

پھاڑ پھاڑ۔ میری نظرون سے جو اوجھل وہ پریوش ہے مرا ۲ مصیبت مین گھبرا گھبرا کے دیکھنا۔ (فقرہ) ہائے رے بے بسی چار طرف آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا تھا مگر کوئی اپنا نظر نہ آتا تھا۔ آنکھین پھٹ گئی ہین۔ دولت پاکے مغرور ہوگئے ہین۔ (داغ) نخوت دولت سے آنکھین پھٹ گئین قارون کی۔ کاش آنکھین پھاڑ کے انجام اپنا دیکھتا۔ آنکھین پھٹی پڑتی (یا پھٹی جاتی) ہین۔ سر اور آنکھون مین شدت سے درد ہونیکی جگہ کہتے ہین۔ آنکھین پھٹی ہوئی ہین۔ یعنی بہت کچھ دیکھا ہے تھوڑی سی چیز نظر مین نہین سماتی۔ آنکھین پھرانا۔ ناز و غمزے سے پتلیان گھمانا۔ ڈھیلون کا پھیرنا۔ (محشر) لگاوٹ سے تر آنکھین پھرانا۔ اشارون سے اشارہ ہے پھر آنا۔ آنکھین پھرا۔ رہ جانا تیور کے مرجانا۔ (صبا) تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا۔ آنکھین پھرا کے آ ہوئے ناتار رہ گیا۔ آنکھین پھرجانا ۱ مرتے دم پتلیان چڑھ جانا۔ (بحر) بات رکھ لی مرگ نے تیرے مریض ہجر کی۔ پھر گئین آنکھین یہان رو ئے مسیحا دیکھکر ۲ بے مروت ہوجانا۔ (بحر) دیکھتے ہی یار کو بھولا مرے خط کا جواب۔ ایسی آنکھین پھر گئین تو تا کبوتر ہوگیا۔ آنکھین پھڑکانا ناز و غمزے سے دیدے مٹکانا۔ (سودا) پھڑکاتی ہے کیا دختر رز شیشے مین آنکھین۔ قحبہ نہ کبھی گھر مین ہو مستور کسیکے۔ آنکھین پھڑوانا اندھا کر دینا۔ آنکھین پھوٹ بہنا۔ بے اختیار آنسو جاری ہونا ۵ پھوٹ بہنے دو آنکھین یار کے آگے آتش۔ دل کا احوال بھی آنکھون

آنکھین وہ رات کو صدقے کے اپنی سر سے مری جان اُتار جاؤ ۲ حسرت کو بیان کرنے دو۔ آنکھین پھوٹ گئین ۱ جاگنے کی تکلیف ظاہر ہو سے دیکھنا۔ (جرأت) چار سو دیکھون (دیکھتا) ہون جون آئینہ آنکھین کرکے کو (فقرہ) تم وعدہ پر کیون آتے یہان رات بھر جاگتے

مسخرہ ہے کیسی کیسی آنکھین بناتا ہے کبھی ایک آنکھ بند کرلیتا ہے کبھی دوسری
کبھی پٹر پٹر آنکھین مارتا ہے کبھی چُندھے پن سے دیکھتا ہے ؀ آنکھین بند
رکھنا ؀ حقیقی معنون مین ؁ وحشت دور کرنیکو باز یا اور وحشی جانورون
کی آنکھین دھاگے سے سی دیتے ہین یا چمڑے کی ٹوپی چڑھا دیتے ہین
(ناسخ) جانتا ہے مرغ بسمل رشک سے ہو جائیگا۔ بند کیون رکھے نہ وہ
صیاد آنکھین باز کی۔ آنکھین بند رہنا۔ آنکھین کھُلی رہنا کی ضد۔ یہ
حالت ضعف وبیخودی سے ہو خواہ تصور کی حالت مین یا نشے سے
آنکھین بند کرکے ؀ غافل ہوکے ؁ بے پروا ہوکے ؀ اطمینان
کے ساتھ آنکھین بند کرنا ؀ سونا (فقرہ) ذرا آنکھین بند کی تھین کہ غُل
ہوا آگ لگی پھر بھلا نیند کہان آتی ہے ؁ (کنایتہ) مرجانا ؎ ترے
بالین پہ بیٹھا ہے مسیحا۔ ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ؃ غور کرنے
اور تصور باندھنے کی جگہ۔ (رند) بہت سی فکر کی آنکھون کو کر بند نہ
کچھ دلبستگی کا پر کھُلا پیچ ؄ بیہوشی اور غفلت کی حالت ظاہر کرنیکو (جرأت)
پڑے مدہوش ہین آنکھین کئے بند۔ کسی کی بانکی چتون پر ہزارون ؅ حیرت
کی حالت ظاہر کرنیکو (آتش) اُلٹا ادھر نقاب تو پردے پڑے ادھر
آنکھون کو بند جلوۂ دیدار نے کیا۔ آنکھین بند ہونا۔ لازم ؀ سوجانا
غافل ہوجانا۔ (بحر) کہین ایسا نہو وہ آکے پھر جائے۔ کسی شب بند
ہون آنکھین نہ در بند ؁ مرنا۔ فنا ہوجانا ؂ (بحر) جو آنکھین بند
ہوتین دیکھتے کیون ہجر کے صدمے۔ یہین شکوہ اجل سے ہے نہین ہرگز
گلہ تم سے ؃ کسی خیال یا فکر کی وجہ سے (رند) بند آنکھین ہون تصور
ہو اُسیکا ہر وقت۔ کچھ نہ دیکھو جو کبھی وہ رُخ زیبا دیکھو ؄ بعض جانورون کے
بچون کی پیدا ہونیکے بعد کئی دن تک آنکھین نہین کھُلتی ہین (رند)
آشیان کنج قفس مین نہ کبھی یاد آیا۔ بند آنکھین تھین جو لیکر مجھے صیاد آیا
آنکھین بند ہوتے کیا دیر ہے۔ مرتے دیر نہین لگتی۔ زندگی کا کچھ بھروسا
نہین آنکھین بند ہوئی جاتی ہین۔ نیند آئی جاتی ہے غفلت چھائی جاتی
ہے ؀ آنکھین بھری آنا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (میر) بھری آتی ہین
آج یون آنکھین۔ جیسے دریا کہین اُبلتے ہین ؀ آنکھین بے نور ہوجانا
ضعف بصارت ہوجانا۔ اندھا ہوجانا (رشک) آنکھین بے نور
ہوئین بالون نے بھی بدلا رنگ۔ صبح پیری سے ہوئی جسم کی تعمیر سفید
(برق) مانع دیدار حسرت سے رہے گھر مین تو کیا۔ چشم روزن کی طرح
بے نور آنکھین ہوگئین ؀ آنکھین پانی ہوکر بہ جانا مدونیکے مبالغے
مین کہتے ہین۔ (میر) اک نظر دیکھنے کی حسرت مین۔ آنکھین تو پانی
ہو بہین پیارے ؀ آنکھین پاؤن سے ملنا یا پاؤن پر ملنا۔ خوشامد محبت
یا پیار سے آنکھین پاؤن پر ملنا خوشامد کرنا (مومن) ملی ہین غیر نے
پائے نگار سے آنکھین۔ سرشک خون سے ہوئے پنجہ ہائے مژگان
سرخ۔ (نواب) آنکھین ملین جو پاؤن پر اس بحر حسن کے۔ دریا سے
مل گئی مری مژگان ترکی شاخ ؀ آنکھین پتھرا جانا۔ آنکھون کا اس طرح
کھلا رہ جانا کہ نہ انمین نور باقی رہے نہ حس وحرکت گویا پتھر ہوگئین
آنکھین کھلی رہجانا۔ آنکھون کا بے نور ہوجانا (منیر) آنکھین پتھرا گئین
تحیر سے۔ دل پر اک بیخودی ہوئی طاری ؀ آنکھین پٹ پٹا جانا۔ لازم
دھوپ کی تیزی سے آنکھین تیورا جانے اور آنکھون پر صدمہ پہنچنے
کی جگہ آنکھین پٹ پٹانا۔ آنکھین پٹر پٹر مارنا۔ (عو) جلد جلد آنکھین

آنکھین

جواب نہ دیگا تو اس نگوڑے کی گردن مروڑ اپنے تلوؤن سے
آنکھین ملونگی ۔ ۳ ناز معشوقانہ سے پامال کرنا۔ (ذوق) آنکھین مری
تلوؤن سے وہ مل جائے تو اچھا۔ ہے حسرت پابوس نکل جائے
تو اچھا۔ آنکھین تلوون کے نیچے ملنا۔ یا تلوون تلے ملنا۔ دیکھو آنکھین
تلوون سے ملنا نمبر ۲ (شرر) تلوون کے نیچے مائے نکلوا کے میری آنکھ
مجرم ہون دیکھکر تمھین رغبت کی آنکھ سے (جانصاحب) ملونگی تلوؤن
تلے آنکھین تیری اے نرگس خصم کو میرے اگر دیکھا بدنظر تو نے آنکھین
تلے اوپر ہو جانا۔ نزع کیوقت تپلیان پھر جانا۔ آنکھین تُلی ہونا۔ نظرون
سے کسی بات کی آمادگی ظاہر ہونا۔ (اسیر) تیغ نگہ سے کشتہ ہو کون
آکے سامنے۔ آنکھین تُلی ہوئی ہین تمھاری ستیز پر۔ آنکھین تو بڑی
بڑی ہین۔ یہ بطلہ طنز سے وہان بولتے ہین جہان کسیکو سامنے کی چیز نہ سوجھے
آنکھین تھک جانا۔ دیکھتے دیکھتے آنکھون کا گھبرا جانا۔ آنکھین تیورا
جانا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔ (داغ) خورشید میرے سامنے یا شمع
طور ہے۔ آنکھین جو تیورا گئین یہ کسکا نور ہے۔ آنکھین ٹمٹمانا۔ آنکھونکا
ذرا ذرا کھلا ہونا۔ اس کا استعمال بیشتر بچون کی نسبت ہوتا ہے کہ
اُنکی آنکھین پہلے ذرا ذرا کھلتی ہین یا نئی بیاہی دُلھن کی نسبت کہ وہ
حیا سے پوری آنکھین نہین کھولتی اور نشے کی حالت مین بھی کہ خمار سے
آنکھین بند ہوئی جاتی ہون کہتے ہین۔ آنکھین ٹوٹ آنا۔ شدت
سے آنکھون کا جوش کر آنا۔ (محشر) شکست دل نے رلوایا یہانتک
کہ آنکھین روتے روتے ٹوٹ آئین۔ آنکھین ٹھنڈی رہین۔ عو۔
دعا (فقرہ) اپنی اولاد کی خوشیان دیکھو اُنکے دیدار سے ہمیشہ آنکھین ٹھنڈی

رہین آنکھین ٹھنڈی کرنا ۱ جن چیزون کے دیکھنے سے آنکھون مین
طراوت آئے اور جی خوش ہو انکا دیکھنا ۲ تسلّی دینا۔ ہندو
عورتین جب کسی غم و ماتم مین بہت روتی ہین تو پانی لگا کر انکی آنکھین
پونچھی جاتی ہین اور اُسے آنکھین ٹھنڈی کرنا کہتے ہین۔ آنکھین
ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔ آنکھین جاتی رہنا بینائی جاتی رہنا (میر)
آنکھین جو روتے روتے جاتی رہین بجا ہے انصاف کر کہ دیکھے
کوئی ستم کہانتک آنکھین جلنا ۱ آنکھون مین جلن ہونا ۲ نگاہ پر کسی
چیز کی گرمی کا صدمہ پہنچنا۔ (وزیر) یون حسن کی گرمی سے تری جلتی
ہین آنکھین جس طرح ہو تپ سے تن بیمار مین گرمی آنکھین جھپکانا
۱ پلک مارنا ۲ جھینپنا۔ لحاظ سے آنکھین نیچی کرنا۔ اب اس معنی
مین متروک ہے۔ آنکھین جُھک آنا۔ آنکھین بند ہوئی جانا۔ پوری
نہ کھلنا (یہ حالت آشوب سے ہو یا نشے کی زیادتی سے) (داغ) ہو وجہ
نہین آپکی شرمائی ہین آنکھین۔ آشوب ہے یا نشے سے جھک آئی
ہین آنکھین۔ آنکھین جُھک جانا۔ نشہ یا نیند کے غلبے سے جھپیان
پڑنا۔ جھینپنا۔ شرمندہ ہونا سے منہ دکھائین کیا کسیکو ہجر مین جیتے
رہے۔ جھک گئین آنکھین مسیحا۔ مدت کی تاخیر مین۔ آنکھین جھکی
جاتی ہین (یا جُھکی پڑتی ہین) نظرین نیچی ہوئی جاتی ہین (آتش)
شرم سے وہ شرگین آنکھین جُھکی جاتی نہین۔ رات بھاری ہوگئی
ہے مردم بیمار پر۔ (معروف) جھکی پڑتی ہین کیا آنکھین نشے مین
بلا ہے آج تو مخمور ا دہو۔ آنکھین چار طرف چکر مکر چلی جاتی ہین
شوخی سے نگاہ ایک طرف نہین ٹھہرتی ہے۔ نہایت شوخ دیدہ ہے

جاگتے آنکھین پھوٹ گیئن ۲ کمال دیدہ ریزی ظاہر کرنے کے لئے
(فقرہ) چکن کاڑھنے مین ہماری تو آنکھین پھوٹ گیئن اور تم کہتے
ہو کہ بوٹیان بڑی بنی ہین ۳ دھوئین کی تکلیف ظاہر کرنا۔ (فقرہ)
لکڑیان گیلی ہین پھونکتے پھونکتے آنکھین پھوٹی جاتی ہین وہ سلگتی
نہین ۴ انتظار کی تکلیف ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) خط کی راہ
دیکھتے دیکھتے آنکھین پھوٹ گیئن ۵ بہت رونیکی جگہ مبالغہ سے کہتے
ہین (فقرہ) رنج و غم مین روتے روتے آنکھین پھوٹ گیئن آنکھین
پھوٹین یا پھوٹ جائین (عو) ۱ کوسنا۔ (رند) خواب مین سوتا تھا
مین یار کے ساتھ۔ آنکھین پھوٹین جگا دیا کس نے ۲ آنکھون کی
قسم کھانیکی جگہ (داغ) آنکھین پھوٹین جو کچھ بھی دیکھا ہو۔ ابھی آتا ہون
دشت ایمن سے۔ آنکھین پھوڑنا ۱ اندھا کرنا ۲ آنکھونکو صدمہ پہنچانا
آنکھون پر زور دینا۔ اسکا استعمال اُنھین جگہون پر ہوتا ہے جو آنکھین
پھوٹ گیئن مین لکھے گئے (فقرے) ۱ مجھکو کیا خبط ہوا ہے کہ میلے مین رات
بھر جاگ کر اپنی آنکھین پھوڑون ۲ اُسنے راتدن سیکر آنکھین پھوڑی
ہین ۳ کھانا پکانے والی موجود ہے پھر بھی جب تک بیوی آنکھین
نہ پھوڑے روٹی نہ نصیب ہو ۴ (مصحفی) وہ نہ آئینگے دل انکا کہین
بیچھا چھوڑے ۔ مفت ہر روز کہان تک کوئی آنکھین پھوڑے ۵
(فقرہ) کوئی مر کے زندہ نہین ہوتا تم بے فائدہ رو رو کے آنکھین پھوڑتی
ہو۔ آنکھین پھیر دینا۔ مرنیکی علامت ظاہر ہونا۔ مر جانا۔ (رند) نہ دکھا
رشک مسیحا اسے ہر بار آنکھین۔ پھیر دیگا کوئی دم مین ترا بیمار آنکھین
آنکھین پھیر کے چل دینا۔ کترا کے نکل جانا۔ منہ پھیر کے چلے جانا۔

(منیر) گوئی بھی ہم سے بچ کے نکلتی ہے یار کی۔ چلتا ہے آنکھین پھیر کے
تو تا تفنگ کا۔ آنکھین پھیر لینا ۱ بیرخی کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ (وزیر)
پھیر لیتا ہے وہ دم مین آنکھین چشم بد دور کیا ہی بدخو ہے ۲ بیمروت
ہو جانا۔ (بحر) سنکے مطلب صاف آنکھین پھیر لین۔ دیکھ لی ہمنے
مروت آپ کی۔ آنکھین پھیرے توتے کی سی باتین کرین مینا کی
سی پشل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو دراصل بے مروت
ہو لیکن ظاہر داری سے لگاوٹ کی باتین کرے۔ آ[illegible] ترسنا
لازم۔ کسیکے دیکھنے کو بہت جی چاہنا۔ دیکھنے کی بہت آرزو ہونا
(اسیر) اک نظر دکھلا دے اپنے جلوۂ رخسار کو۔ دیر سے آنکھین
ترستی ہین ترے دیدار کو۔ آنکھین ترش ہونا۔ لازم۔ نظر سے غصہ
ظاہر ہونا۔ (قدر) ترش ہوتی ہین یون آنکھین تری پڑکر میرے
دل پر۔ کہ جیسے مے ہو سرکہ جا کے مابین حرم ساقی۔ آنکھین تلوون
سے رگڑنا۔ یا لگانا۔ خوشامد یا پیار ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ (انشا)
رگڑنے دو مجھے تلوؤن سے اپنے ٹک تو آنکھین تم تصدق مین
تمھارے جاؤن مجھکو اسمین راحت ہے۔ (جرأت) آنکھین تلوون
سے لگاتا ہون تو وہ ازرہ ناز۔ سر ہٹاتا ہے پرے مار کے ٹھوکر
میرا۔ آنکھین تلوون سے ملنا ۱ خوشامد یا پیار سے۔ (آتش) عشق
ہے آنکھون کو تلوون سے مجھے ملنے کا۔ پائینتی یار کی ہے میرا
سرہانا شب وصل ۲ مشہور ہے کہ اگلے زمانے مین شہزادیان اور
رانیان جس سے بہت ناخوش ہوتی تھین اسکی آنکھین نکلوا کے
اپنے تلوون سے ملتی تھین۔ (فسانہ عجائب) اگر میرا قوتا صاف

فلک۔ دیکھتا ہے عارضِ انور کو آنکھیں چیر کر۔ اسکی جگہ آنکھیں پھاڑ
ڑکے دیکھنا زیادہ بولتے ہین۔ آنکھیں چیر کے نمک بھرنا۔ نیند مٹانیکی
بیر ہے۔ (آتش) رات انتظار یار مین جھپکین جو نیند سے آنکھون کو
ن چیر کے مین نے نمک بھرا۔ آنکھیں چیرنا۔ آنکھیں خوب کھولنا۔
فقرہ) آشوب چشم مین آنکھیں چیر کے سفیدا بھر لو۔ آنکھیں خدا نے
یکھنے کو دی ہین۔ آنکھیں خدا نے منھ پر دی ہین۔ آنکھیں دیکھنے کو ملی ہین۔ (داغ) اسیکے
اسطے آنکھیں خدا نے دین ہمکو۔ کہ روز و شب یہ سفید و سیاہ دیکھتے
ین (فقرہ) ذرا دیکھکر چلو خدا نے آنکھیں منھ پر دی ہین۔ آنکھیں خون
ین ڈوبنا۔ مارے غصے کے آنکھیں لال ہونا۔ آنکھیں در پہ لگی ہونا۔
رہنا) انتظار مین راہ دیکھنا۔ آنکھیں دوچار کرنا۔ آنکھیں ملانا۔ آنکھ
سے آنکھ مقابل کرنا۔ (ظفر) اٹھوئیگا دونون جہان سے کر کے تو آنکھیں
دوچار۔ پا گئے تھے ہم تو تیری اس نظر سے پیشتر۔ آنکھیں دوچار ہونا
لازم۔ آنکھیں دو سے چار ہو جانا۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان پڑھنے
لکھنے کی تعریف منظور ہوتی ہے۔ (فقرہ) میان پڑھو لکھو گے تو آنکھیں
دو سے چار ہو جائنگی۔ آنکھیں دھو ڈالنا۔ آنسوؤن سے پاک کرنا
رونے کے بعد آنکھیں ٹھنڈی کرنا۔ (منیر) آنکھ پاک ہے اُس مہر لقا
کو منظور۔ آنکھیں دھو ڈالتے ہین صبح کو رونیوالے۔ آنکھیں دیکھتے
جاتے ہین۔ نگاہ لڑی ہے کہ مرضی اور ارادہ معلوم کرین (مسرور)
شرم سے آنکھیں جھکائے ہین کنکھیون سے مگر۔ دیکھتے جاتے ہین آنکھیں
کہ ارادہ کیا ہے۔ آنکھیں دیکھا کرنا یا دیکھتے رہنا۔ لطف و عنایت کا
امیدوار رہنا (تسلیم) ایکدن بھی نہ ملین شوق سے باہم آنکھیں برسون
دیکھا کرے اے شوخ تری ہم آنکھیں ۲ اطاعت پر یون آمادہ رہنا
کہ اشارہ ہو اور تعمیل کرین (تسلیم) ساتھ اشارے کے بجا لاتے ہین
حکم۔ دیکھتے رہتے ہین آنکھیں یار کی۔ آنکھیں دیکھی ہین۔ صحبت اُٹھائی
ہے ۲ تربیت پائی ہے۔ استعمال اس جگہ کرتے ہین جہان ارباب
کمال سے صحبت اٹھانے اور تعلیم پانیکا اظہار مقصود ہوتا ہے (شوق
قدوائی) کن آنکھون سے دیکھون اے دشت آنکھیں تیرے غزالونکی
آنکھیں دیکھی ہین مین نے بھی کالی آنکھون والون کی۔ آنکھیں دیوار
ہو جانا۔ کچھ نہ سوجھنا (اثر) بے ترے جب ٹُک گلزار آنکھیں ہو گئین
کچھ نہ سوجھا باغ مین دیوار آنکھیں ہو گئین۔ آنکھیں ڈبڈبانا۔ آبدیدہ ہونا
آنسو بھر آنا (جرأت) ڈبڈبائی ہین جو آنکھیں میری۔ ایک دریا ہے
کہ لہراتا ہے۔ آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا۔ ضعف اور نقاہت سے آنکھون مین
حلقے پڑ جانا اور ایسی حرکت ہونا جس سے ضعف ظاہر ہو۔ نہایت
نحیف ہونا (فقرہ) چار ہی دن کے بخار مین اتنا سا منھ نکل آیا آنکھیں
ڈگر ڈگر کرنے لگین (داغ) ضعف سے کچھ نظر نہین آتا۔ کر رہی ہین ڈگر
ڈگر آنکھیں۔ آنکھیں ڈھاپنا یا ڈھانکنا۔ متعدی۔ کسی چیز سے یا ہاتھ سے
آنکھیں چھپا لینا (داغ) مین اپنی آنکھیں ڈھانک لون نہ ہاتھ
اپنے باندھ لون۔ ڈرتے ہو کیون آنسو کچھ پردۂ حایل ہے پاس
۲ شرم سے آنکھیں بند کر لینا۔ آنکھیں ڈھلنا۔ قابل نظارہ ہونا۔
(داغ) شہر دیکھا تو کھل گئین آنکھیں۔ ماہ رویون پہ ڈھل گئین آنکھیں
آنکھیں ڈھیٹ ہونا۔ نڈر ہونا۔ آنکھون مین شرم و حیا نہ ہونا۔
(شوق قدوائی) کیا ڈھیٹ یہ آنکھیں ہین کہ لڑتی ہین انھین سے

آنکھین چار طرف رکھنا - چارون طرف دیکھتے رہنا - چوکسی رکھنا
نگرانی رکھنا - آنکھین چار طرف رہنا - لازم - آنکھین چرانا - لکھنؤ - حسینون
کو گھورنا - حسینون کے نظّارے کرنا - (فقرہ) آج عیش باغ کا میلا ہے
چلو آنکھین چرا آئین - آنکھین چرنے گئی ہین جب کوئی اپنے سامنے
کی چیز نہین دیکھ سکتا اور ادھر اُدھر دیکھتے ٹٹولنے لگتا ہے اُس سے
یہ کلمہ کہتے ہین یعنی تم بڑی بے پروائی سے دیکھتے یا ڈھونڈتے ہو
(حزین) ہچشمیوں کا دعویٰ اس بت سے ہے قیامت - چرنے
گئی ہین آنکھین شاید غزال چین کی - آنکھین چڑھانا - (عو) جب
کسیکی آنکھون مین کوئی روگ ہو جاتا ہے تو مزارون اور تعزیون
پر منّت مانتی ہین کہ آنکھین اچھی ہو جائین تو سونے یا چاندی کی
آنکھین چڑھاؤن گی اور کاغذ کی آنکھین کتر کر لٹکا دیتے ہین مراد
پوری ہونے پر سونے یا چاندی کے پتر کی دو آنکھین بنوا کے
چڑھاتی ہین بعض عورتین بغیر منت مانے آنکھون کی سلامتی اور
تندرستی کے لئے چڑھاتی ہین اور بعض میدے یا آٹے سے آنکھون
کی شکل بناتی اور اُنکو تل کے مزارون پر خصوصًا مدار صاحب کی درگاہ
مین چڑھاتی ہین (محشر) چڑھاؤن گی مین آنکھین درگاہ مین -
جو نرگس کے دیدے سلامت رہے ۲ کنایۃً تیوری چڑھانا کسیکو دیکھکے
بددماغ ہونا کی جگہ - آنکھین چڑھی ہوئی ہونا لازم - آنکھون کی پتلیون
کا اوپر کی طرف کھنچا ہونا - یہ حالت نشے یا نیند کے خمار یا درد سر اور
بخار کی شدت سے ہوتی ہے) (میر) آنکھین بھی چڑھ رہی ہین
منھ بھی اُتر رہا ہے کچھ رنگ اندنون مین اپنا نکھر رہا ہے آنکھین

چلنا - جلد جلد پلکین جھپکنا (جلال) باغ باغ اُنکے اشارون سے
ہوا جاتا ہون چل رہی ہین صفت باد بہاری آنکھین آنکھین چمکانا
دیدے مٹکانا - ناز غمزے سے آنکھون کو گردش دینا (درد) لن ترانی کا مزا
دیکھ لیا موسیٰ نے - آنکھین چمکائے ہوے جب وہ سر طور گئے - آنکھین
چُندھی ہونا - آنکھین چھوٹی ہونا اور پوری نہ کھلنا - اک قسم کا مرض ہے
جسمین آنکھین چھوٹی ہو جاتی ہین اور کیچڑ بھرا رہتا ہے (جانصاحب)
نرگس کی آنکھین ہو گئین چندھی لگاؤ اور - اک پھول کی کٹوری مین
کاجل ہی پار کے - آنکھین چوندھیانا (یا چُندھیا جانا) نگاہ خیرہ ہونا
چراغ اور دھوپ کیطرف دیکھنے یا بہت چمکتی ہوئی چیز پر نظر کرنے سے
آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا (تسلیم) چوندھیا جاتی ہین آنکھین
روے روشن کے حضور - تاب لا سکتا نہین خورشید محشر دیکھکر (داغ)
زاہد کو ہے پھر جلوۂ دیدار کی حسرت - بجلی کی چمک دیکھکے چُندھیا گئین آنکھین
آنکھین چھت سے (یا چھت کو) لگ جانا - حیرت زدہ ہونے
متفکر ہونیکی جگہ - (وزیر) تم رہے بام پہ یان لگ گئین آنکھین چھت
سے - رات گنتی رہی ہر ایک کڑی میری آنکھ ۲ کسیکے انتظار مین راہ
تکنا - (بحر) ہر جام مے کی آنکھین چھت سے لگی ہوئی ہین کوٹھے
سے وہ تو اُترے ہے انتظار میرا ۳ آثار مرگ نمایان ہونا ۵ گرے
یون بستر غم پر کہ آنکھین لگ گئین چھت سے - نظر آیا تھا جلوہ
ہمکو جرأت بام پر آگے - آنکھین چھوٹی بڑی ہونا - دونون آنکھونکا
برابر نہونا - آنکھین چیر چیر کے دیکھنا - آنکھین خوب کھول کر
دیکھنا - بغور دیکھنا - (برق) چوندھیا جاتا ہے تیرے سامنے

سبزہ زار مین آتے ہی آنکھین سی کھل گئین ۔ بیچینی دور ہوگئی ۔ تکلیف سے
نجات پائی ۔ تسکین ہوگئی (فقرہ) درد سے بیچین تھا ڈاڑھ نکلواتے ہی
آنکھین سی کھل گئین ۔ کسی عمدہ چیز کے نظر آنے یا مل جانے سے اچنبھا
ہو جانیکی جگہ (داغ) جب شباب آکر زلیخا کے دوبارہ دن پھرے ۔
کھل گئین آنکھین سی یوسف کی یہ عالم دیکھکر (مومن) رُدئے وہ میرے
حال پہ حیران کیون نہون ۔ آنکھین سی کھل گئین دُرنایاب دیکھکر ۔
کسی چیز کی حقیقت کھل جانے اور تنبہ ہو جانیکی جگہ ۔ (امیر) کچھ قدر مین نہ
جانی غفلت سے رفتگان کی ۔ آنکھین سی کھل گئین جب صحبتین ہوئین خواب
آنکھین سینا ۔ پلک سے پلک سی دینا ۔ اکثر شکاری لوگ باز اور
دوسرے شکار کرنے والے جانورون کی آنکھین سی دیتے ہین ۔ کسی
چیز پر ہر وقت آنکھین لگائے رہنا ۔ (امیر) کب تلک یہ دل صد پارہ نظر
مین رکھئے ۔ اسیر آنکھین ہی سیئے رکھتے ہین دلبر کتنے ۔ آنکھین سینکنا ۔
حسینون کو گھورنا ۔ (رند) شعلہ حسن سے جل جاؤ پر آنکھین سینکو کوئی
معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو ۔ آنکھین فرش راہ کرنا ۔ آنکھین فرش کرنا ۔
کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا ۔ بہت تواضع و تکریم کرنا ۔ (منیر) ۔
خاکساری نے فرش کین آنکھین ۔ سر نے کی پاؤن کی پرستاری ۔ آنکھین
فرش ہونا ۔ آنکھین فرش راہ ہونا ۔ لازم ۔ (مومن) ہے جلوہ ریز نور نظر
گرد راہ مین ۔ آنکھین ہین کسکی فرش تری جلوہ گاہ مین (داغ) بہت آنکھین
ہین فرش راہ چلنا دیکھکر ظالم ۔ کف نازک مین کانٹا چبھ نہ جائے کہین
مژگان کا ۔ آنکھین قدمون پر ملنا ۔ کمال تعظیم و ادب سے یا کمال اخلاص
و محبت سے دلق جھک کے آداب سے کیا مجرا ۔ آنکھین قدمون پر ملکر

کہنے لگا ۔ آنکھین قدمون تلے بچھانا ۔ کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا ۔
بہت تواضع اور تکریم کرنا ۔ (بحر) مٹی ہوئی نقش پا کی صورت ۔ آنکھین
قدمون تلے بچھا کر ۔ آنکھین قدمون سے ملنا ۔ آنکھین قدمون پر ملنا ۔
(منیر) تیرے قیدی کے قدم سے آنکھین پریون نے ملین ۔ پاؤن کی
زنجیر تسبیح سلیمانی ہوئی ۔ آنکھین قدمون کے نیچے بچھانا ۔ آنکھین قدمون
تلے بچھانا (بحر) نصیب کسکے یہ عاشقون مین بغل مین وہ گلعذار بیٹھے ۔
بچھاؤن قدمون کے نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ یار بیٹھے ۔ آنکھین
کڑوانا ۔ آنکھون مین خارش کی تھوڑی سی کیفیت پیدا ہونا ۔ اس سی
آنکھون مین پانی بھر آتا ہے ۔ یہ کیفیت کبھی نیند کے خمار اور کبھی دھوئین
کی تکلیف سے ہوتی ہے ۔ (رند) خواب شیرین سے مین آگاہ نہین
برسون سے ۔ آنکھین کڑواتی ہین جب نیند ذرا آتی ہے ۔ آنکھین کور
ہو جانا ۔ اندھا ہو جانا ۔ (رند) کور آنکھین ہون کسی طور سے روتے
روتے ۔ اور چارہ ہی نہین دید کی بیماری کا ۔ آنکھین کھل جانا ۔ بینائی
روشن ہو جانا ۔ بینائی زیادہ ہو جانا (اسیر) کسب ہر فن مین لگی ہے
شرط استعداد کی ۔ کب کھلین سرمے سے آنکھین کور مادرزاد کی ۔
بصیرت پیدا ہو جانا (بحر) آنکھین کھل جائین جو چڑھا جائے جو تو اے
واعظ ۔ شیشے عینک کے ہین یہ ساغر صہبا کیسے ۔ حقیقت کھلجانا
قدر عافیت معلوم ہو جانا (خلیل) پھر نہ دیکھو مجھے تم چشم حقارت سی
کبھی ۔ آنکھین کھل جائین جو تم کو بھی ہو بیماری عشق ۔ حیران ہو جانا ۔
ہو حکا رہجانا ۔ (داغ) فرشتے بھی دیکھین تو کھل جائین آنکھین بشر
کو وہ جلوے دکھائے گئے ہین ۔ غفلت جاتی رہنا ۔ بیخودی جاتی

پردون مین چھپائے ہوئے سب حسن اُٹھین کا۔ آنکھین ڈھونڈھتی
تھین (ڈھونڈھتی ہین)۔ بہت انتظار تھا۔ دیکھنے کو بہت جی چاہتا
تھا۔ (بیخود) حسرت دید مین رہتی ہے پریشان نظر۔ ڈھونڈھتی ہین
تجھے اوبانی بیداد آنکھین۔ آنکھین رگڑنا۔ کسی چیز پر زور زور سے
آنکھین ملنا (فقرہ) آستانۂ مبارک سے آنکھین رگڑ رگڑ کر دعائین مانگتا
ہون آنکھین رو رو کے خون کبوتر کرنا۔ بہت رونا جس سے آنکھین
سُرخ ہوجائین (صبا) خط لکھا یار کو تو شوق جواب خط مین آنکھین رو
رو کے نہ کین خون کبوتر کسدن آنکھین رو رو کے سُجانا۔ اتنا رونا
کہ آنکھون پر ورم آجائے (قلق) روتے روتے سجائی ہین آنکھین
کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین (ضاحک) جب سے اس طفل پریوش
نے دکھائین آنکھین۔ بس مرا کچھ نہ چلا رو کے سجائی آنکھین آنکھین
روتے روتے سوج جانا۔ لازم۔ آنکھین رو رو کے لال کرنا۔ بہت
رونا جس سے آنکھین سُرخ ہوجائین (داغ) اپس فنا بھی مری روح
کانپ جاتی ہے وہ روتے روتے جو آنکھون کو لال کرتے ہین۔
آنکھین روشن کرنا۔ کسیکے دیدار یا کسی چیز کے دیکھنے سے آنکھونکو
تازگی یا طراوت دینا (رشک) آنکھین روشن کرینگے دو خط کو
رُخِ شفاف پر۔ صاف یہ چاہ ذقن اندھا کنوان ہوجائیگا۔ آنکھین
روشن ہونا۔ آنکھون مین نور آنا (گلزار نسیم) کیا پھول ہے کیا اثر
ہے اسمین۔ ہوجاتی ہین روشن اندھی آنکھین۔ کسیکے دیدار سے
خوش ہونا کسی خوش رنگ اور لطیف چیز کو دیکھکر آنکھون مین ٹھنڈک
پڑنا (بحر) روشن آنکھین ہوگئین بنت العنب کے نور سے۔ عقد
پروین چرخ سے اُترا کر خوشہ تاک سے۔ چشم حقیقت کھل جانا۔ معرفت
پیدا ہوجانا (ناسخ) یہ اندھے ہین جو کہتے ہین ہم ہی ہم ہین۔ جو
آنکھین ہون روشن تو پھر تو ہی تو ہے۔ آنکھین زمین سے لگ جانا
ندامت یا شرمندگی سے نیچے دیکھتے رہنا۔ آنکھین اوپر نہ اٹھانا۔
(نکہت) دیکھا جو تجھکو مہر نے چرخ برین سے۔ مانند نقش پا لگین آنکھین
زمین سے۔ آنکھین سر پر ہونا۔ مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے
دن جو آنکھین منہ پر ہین وہ سر پر ہونگی اور اسمین بظاہر یہ مصلحت ہے
کہ کسیکا خراب حال کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ (آتش) اپنے عریانون کا
پردہ رکھے گا وہ عیب پوش۔ روز محشر ہونگی چشم مردمان بالائے
سر۔ آنکھین سُرخ کرنا۔ غصہ کرنا۔ (آتش) غصے سے بھی کریئے سُرخ
آنکھون کو صاحب۔ خون بھی مژۂ عاشق دلگیر سے ٹپکے آنکھین
سُرخ ہونا۔ دیکھو آنکھین لال ہونا۔ (مومن) کرم جو غیر پہ دیکھا لہو
اُتر آیا۔ نہ پوچھ کیون تری آنکھین ہین نکلے نادان سُرخ۔ آنکھین
سفید کرنا۔ آنکھون کا نور زائل کرنا۔ (زیادہ انتظار کرنے یا رونے سے)
ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیر۔ ایک دن کر دینگے آنکھونکو
مری آنسو سفید (ناسخ) انتظار خط نے کین قاصد مری آنکھین سفید
سادہ کاغذ بھیجدو ان تحریر کی حاجت نہین۔ آنکھین سفید ہوجانا
لازم۔ (اسیر) آنکھین مری سفید ہوئین انتظار سے۔ اب آئینہ
مصاحب سرکار ہو تو ہو۔ (ہلال) روتے روتے شام غربت مین
ہوئین آنکھین سفید۔ اب سواد دیدۂ اہل وطن درکار ہے۔
آنکھین سی کھل گئین۔ آنکھون مین طراوت اور تازگی آگئی (فقرہ)

ہے جولباس ترکان سرخ (ناسخ) نشے سے لال اسکی آنکھین ہین توکیالالہ
کہون۔ جام مے سے کب ہے نسبت ساغر ترایک کو۔ آنکھین لگانا ا کسی
چیز سے آنکھین چھوانا۔ (حیدر) گُدگُدی ہونے لگی پاؤن مین آنکھین جوچھوئین
جب تصور مین بھی تلوون سے لگائین آنکھین ۲ عاشق ہونا محبت کرنا (شعور)
ایکدن بھی نہین دنرات مین آنسو تھمتے جان کو روگ لگا یا کہ لگائین آنکھین۔
آنکھین لگائے رہنا۔ برابر دیکھتے رہنا (رشک) عکس عارض سے ہوا تھا
جو دو چار آئنے مین۔ رہتا ہے آنکھین لگائے ہوئے یار آئینے ہین۔ آنکھین
لگی رہنا۔ لازم راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ آمد آمد کا اشتیاق ہونا (میر) آنکھین
لگی رہین گے برسون وہین سبھون کی۔ ہوگا قدم کا تیرے جس جانشان
زمین پر۔ آنکھین لگی ہونا۔ کسیطرف ٹکٹکی بندھی ہونا (میر) لگی ہین ہزار دل
ہی آنکھین ادھر۔ اک آشوب ہے اُسکے گھر کیطرف۔ آنکھین مانگنا دیا
مانگتے پھرنا) بینائی کا خواستگار ہونا (گلزار نسیم) تکیے پہ فقیر پیر اندھا اک
گوشے مین آنکھین مانگتا تھا (اسیر) سوجھتا خاک نہین اُس رخ روشن
کے حضور۔ مانگتے پھرتے ہین یوسف کے خریدار آنکھین۔ آنکھین ملکانا۔
(عو)۔ آنکھین جھپکانا۔ آنکھین ملتے ہوئے اُٹھنا۔ جب کوئی جاگتا ہے تو
نیند کا خمار دور کرنیکو آنکھین ملتا ہوا اُٹھتا ہے۔ (ہلال) آنکھین ملتے اُٹھے
ہین سوکر جادو جاگا ہے سامری کا۔ آنکھین ملنا ا سوتے سے اٹھکر نیند
کا خمار دور کرنے یا آتی ہوئی نیند ٹالنے کے لئے یا آنکھ مین کسیوجہ سے
سوزش ہونے یا کچھ پڑجانیکی حالت مین (نصیر) پہنچ گئے سبھی منزل کو
ہمرہان افسوس۔ اور ایک ہم ابھی آنکھین ہی اپنی ملتے ہین ۲ عجز و محبت
یا اعتقاد سے کسی چیز سے آنکھین رگڑنا (اسیر) ہوتا ہے جب سوار وہ مہر
سپہر حسن۔ خورشید و ماہ ملتے ہین آنکھین رکاب پر۔ آنکھین ملنا ۱
آنکھین پیدا ہونا (رشک) میدان دل میان فضائے دو آب ہے۔
آنکھین ملین مجھے جمن وگنگ کے عوض ۲ بینائی حاصل ہونا ۳ دل
کیون نہ زیارت سے اسیر اپنا ہو روشن اندھون کو ملین روضۂ شبیر
مین آنکھین ۳ نگاہین چار ہونا۔ سامنا ہونا۔ دیکھو آنکھون سے آنکھین
ملنا۔ آنکھین مندتے کیا دیر ہے۔ دیکھو۔ آنکھ بند ہوتے کیا دیر ہے۔ اب
مندنا کی جگہ بند ہونا ہی کہتے ہین۔ آنکھین میچ لینا۔ آنکھین بند کرلینا۔
شرما جانا۔ توجہ اٹھالینا۔ دست بردار ہوجانا اب میچنا کا استعمال بالکل
متروک ہے۔ آنکھین نکال کے دیکھنا۔ غصّے سے دیدے نکال کے
دیکھنا (نصیر) سیر حباب خاک ہے ساقی کہ بن ترے۔ دریا بھی دیکھتا
ہے اب آنکھین نکال کے۔ آنکھین نکالنا۔ آنکھون کے ڈھیلون کا اُنکی
جگہ سے باہر نکالنا۔ اندھا کرنا ۲ (ذوق) بادام دو جو بھیجے ہین بٹوے مین
ڈال کے۔ ایما یہ ہے کہ بھیجو آنکھین نکال کے ۲ غصّے سے دیدے نکال
کے دیکھنا خفا ہونا۔ دھمکانا (ناسخ) دیکھا آنکھون کو میں نے کسدن۔
مجھپر نہ عبث نکال آنکھین ۳ آنکھین پیدا کرنا (منیر) کبھی پر تو نہ دیکھے گا مری
خورشید عالم کا۔ ہزار آنکھین نکالے ٹوٹ کر آئینہ شبنم کا۔ آنکھین نکل آنا
۱ دیدون کا اپنی جگہ سے نکل پڑنا (فقرہ) گلا گھونٹتے ہی اُسکی آنکھین
باہر نکل آئین ۲ لاغری سے حدقہ ہائے چشم کا گہرا ہوکر دیدون کا اُبھر آنا
یا اُبھرا ہوا نظر پڑنا (فقرہ) چندہی روز کے بخار مین تمھاری صورت بدل
گئی آنکھین نکل آئین آنکھین نکل پڑنا۔ دیکھو آنکھین نکل آنا نمبر ۱ آنکھین
نکل پڑتی ہین۔ آنکھین پھٹی جاتی ہین۔ آنکھین نیلی پیلی کرنا۔ تنظر قہر

(فقرہ) نخلخہ سنگھاتے ہی آنکھین کھُل گئین۔ آنکھین کھلوانا۔ ۱۔ آنکھین تج کرانا ۲۔ دلھن کی آنکھین کھلوانا۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ دلھن چند روز شرم سے سُسرال والون کے سامنے آنکھین بند کئے رہتی ہے۔ آنکھین کھلی رہگئین۔ ۱۔ سکتا سا ہوگیا (نکہت) دیکھکر صورت اس مہر پر تنویر کی۔ رہگئین آنکھین کھلی آئینہ تصویر کی ۲۔ کنایتہً انتظار باحسرت کی حالت مین مرجانا کی جگہ (غافل) شوق نظارہ قاتل جو ازدیج نہ تھا۔ کیون کھلی رہگئین میری تہ خنجر آنکھین آنکھین کھلی رہنا۔ ۱۔ پلک نہ جھپکنا (میر) مجھے نیند کیسی کہ مانند انجم کھلی رہتی ہین میری آنکھین سحر تک ۲۔ بعض آدمی اس طرح سوتے ہین کہ پوری آنکھ بند نہین ہوتی کچھ کچھ کھلی رہتی ہے۔ آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین۔ سکتے کی حالت مین دم نکل گیا۔ آنکھین کھلی ہونا۔ پوری آنکھ بند نہونا آنکھ کا کچھ کچھ کھلا ہونا (وزیر) آنکھین کھلی ہوئی ہین عجب خواب ناز ہے۔ فتنہ تو سوگیا ہے در فتنہ باز ہے ۲۔ زندہ ہونا۔ صحیح وسلامت ہونا (بحر) کھلی ہین جبتلک آنکھین زبان بند نہین۔ جب آئے نیند ہمین پھر ہے قصہ خوان خاموش۔ آنکھین کھونا بینائی زائل کرنا۔ اندھا ہوجانا (سودا) غم مین اسکے میرزا ہرگز نہ رو۔ تو بہت رو رو کے آنکھون کو نہ کھو۔ آنکھین کہین ہین دل کہین ہے۔ نظر اور طرف ہے اور دھیان کہین اور۔ یہ جملہ کیسیکی بے توجہی اور بدحواسی جتانیکو بولا جاتا ہے (میر) کیا مین بھی پریشانئے خاطر سے قرین تھا۔ آنکھین تو کہین تھین دل غمگین کہین تھا آنکھین کیا پھوٹ گئی ہین۔ طنز سے اُسکی نسبت بولتے ہین جو صریح نافہمی کا کام کرے یا بے پروائی بے توجہی سے کیسیکو سامنے رکھی ہوئی چیز نہ دکھائی دے (فقرہ) گٹھری سامنے رکھی ہے اور تجھے سوجھتی نہین آنکھین کیا پھوٹ گئی ہین۔ آنکھین کیا منھ پر نہین ہین۔ آنکھین کیا نہین ہین۔ کیا سوجھتا نہین ہے (نیر) دو برق تجلی سے کسی اور کو دھوکا۔ آنکھین نہین کیا طالب دیدار کے منھ پر (میر) بس اے گریہ آنکھین ترے کیا نہین ہین۔ کہانتک جہان کو ڈبوتا رہیگا۔ آنکھین گرم کرنا۔ ۱۔ غصے سے دیکھنا۔ (اسیر) جاتا ہون جب مین پیاس مین بہر تلاش آب۔ دریامین آنکھین کرتے ہین مجھپر حباب گرم ۲۔ مجازاً گھورنا۔ (تسلیم) سردمہری ہو چکی ٹھیو گھڑی بھر روبرو۔ ہم بھی آنکھین گرم کرلین آتش رخسار سے۔ آنکھین گرم ہونا۔ کنایتہً نیند آجانا (بشیر) گرم کیا خاک ہون آنکھین شب تنہائی مین۔ سوزش دل سے کسیوقت نہین دل ٹھنڈا۔ آنکھین گڑجانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا (اسیر) نظارہ ابروے پھرا منھ نہ ہمارا۔ جوہر کیطرح گڑ گئین شمشیر مین آنکھین۔ آنکھین گڑو کے دیکھنا آنکھین گڑونا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھین گڑھے مین جا رہنا۔ آنکھون کے ڈھیلون کا اندر دھنس جانا (تسلیم) اُسکنے وقت نزع کہدین گور کی پہلی ہی جا۔ ہین آنکھین گڑھے مین پہلے مجھ بیمار سے آنکھین گلابی ہونا۔ لازم۔ مخمور ہونا آنکھون کا۔ آنکھین لال بھبوکا ہونا آنکھین بہت سُرخ ہوجانا۔ جوش گریہ سے یا غصے سے یا نشے سے (فقرہ) خیر تو ہے یہ کسپر عتاب ہے آنکھین کیون لال بھبوکا ہو رہی ہین۔ آنکھین لال کرنا۔ غصہ کرنا چشم نمائی کرنا۔ (رند) پھر گئی صورت مریخ نظر مین میری۔ لال آنکھین کئے جسوقت وہ جلاد آیا۔ آنکھین لال ہونا (لال لال ہونا) آنکھین سرخ ہونا۔ (غصے سے۔ نشے سے۔ بہت رونے سے نیند کے خمار سے۔ آشوب سے۔ بخار کی شدت سے) (آتش) ہوئی ہین غصے سے کیا لال لال وہ آنکھین۔ نظر پڑا ہی

آبوالڑین آؤبھگت۔ ۵۔ مونث۔ خاطر تواضع سے پیش آنا (کرنا
لینا۔ ملنا کے ساتھ) آؤ بھی جانے دو۔ آؤ جانے بھی دو۔ آؤ جانے دو
جب کوئی کسی سے لڑتا ہے یا کسی پر بہت خفا ہوتا ہے تو سمجھانے بجھانے
والے کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ لڑائی موقوف کرو۔ بہت غصہ
اچھا نہین (میر) قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو جان
سے بھی ہم جاتے رہے ہین تم بھی آؤ جانے دو۔ آؤ پڑوسن گھر کا بھی
لے جاؤ۔ مثل۔ عو۔ کسی نفع کی اُمید پر اپنی گرہ سے بھی کچھ کھو بیٹھنے اور
فائدے کی اُمید پر نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتی ہین۔ آؤ پڑوسن لڑین۔
عو۔ زبردستی اور بے محل لڑنے جھگڑنے کے محل پر بولتی ہین۔ آؤ پیر
گھر کا بھی لے جاؤ۔ آؤ پیرو گھر سے بھی لے جاؤ۔ محل استعمال وہی ہے
جو "آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ" کا ہے مگر اس جگہ عورتون کی بول
چال کی خصوصیت نہین ہے مرد بھی بولتے ہین۔ (شاد) گئے دل پھیرنیکو
ہاتھ اُٹھایا جان مضطر سے۔ مثل ہے آؤ پیرو اور لے جاؤ مرے گھر سے
آؤ تاؤ۔ مذکر۔ رنگ ڈھنگ ۔ آؤ تو جاؤ کہان۔ (عو) جب کسی کے غصے
کی شدت کا اظہار کرکے یہ کہنا ہوتا ہے کہ وہ ایسا بگڑ گیا اسطرح لڑنے لگا
کہ جان چھڑانا مشکل ہوگئی تو یہ جملہ بولتی ہین (فقرہ) صاحبزادے کی تند
مزاجی کا یہہ حال ہے کہ ذراسی بات مین یہ معلوم ہوتا ہے کہ بدن مین
مرچین لگ گئین کل مین نے اتنی ہی بات پوچھی تھی کہ بیٹا شب کو کہان
تھے یہ سنتے ہی غصے کے مارے ایسے آپے سے باہر ہوگئے کہ آؤ تو جاؤ کہان
آؤ جاؤ۔ مونث ۱۔ چلت پھرت۔ پھرتی۔ (انیس گھوڑے کی تعریف) وہ
گشت وہ طرارے وہ سُرعت وہ آؤ جاؤ صد شکر اس ایک ہیکل نذر ہین کے
سو بناؤ ۲۔ آمدورفت۔ آنا جانا۔ (فقرہ) یہ کیا آؤ جاؤ لگا رکھی ہے۔
آؤ جاؤ گھر تمھارا کھانا مانگے دشمن ہمارا۔ مثل۔ بخیل کی نسبت کہتے ہین
آؤ دیکھا نہ تاؤ۔ یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی بے محل جلدی سے
بے سمجھے بوجھے کوئی کام کر بیٹھے یا کچھ کہہ اُٹھے۔ (فقرے) اُنہونے آؤ
دیکھا نہ تاؤ تڑ سے اُنکے منھ پر کہدی۔ آؤ دیکھا نہ تاؤ دریا مین پھاند ہی
پڑا۔ آؤ نہ۔ (نہ زاید ہے اور داخل زبان ہے) ۱۔ آؤ ضرور آؤ (فقرہ)
آؤ نہ تمسے کون چھپنے والا ہے ۲۔ کسی سے مخاطب ہوکر۔ چلو (فقرہ)
آؤ نہ ذرا ہوا کھا آئین ۳۔ اپنے نفس کی طرف خطاب کرکے کہتے ہین
(غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی
سیر کرین کوہ طور کی۔

آوا۔ (اُردو) مذکر۔ پزاوہ جسمین اینٹین پکاتے ہین۔ دیکھو آوہ

آواجائی لگا رکھی ہے۔ عو۔ جب کوئی بے موقع یا بلا ضرورت
بار بار کہین آتا جاتا ہے تو کہتی ہین کیا آواجائی لگا رکھی ہے۔

آوارگی۔ (ف) مونث۔ آوارہ ہونا۔ کوچہ گردی۔ شہدپن

آوارہ (ف) ۱۔ سرگردان۔ پریشان۔ مارا مارا پھرنیوالا۔ (پھرنا۔ کرنا۔ رہنا
ہونا کے ساتھ) ۲۔ (اردو)۔ بدکار۔ بدچلن بدوضع۔ اوباش (بنا دینا
کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اختر۔ شاہ اودہ) فاحشہ ہے وہ سخت آوارہ۔
یار ہین اُسکے اب بھی دس بارہ۔ آوارہ مزاج (ف) لاأبالی۔ بدچلن۔
آوارہ وطن (ف) غریب الوطن۔ مسافر (خلیل) رنج غربت کو کوئی آوارہ
وطن سے پوچھے۔ ہوش اڑا دیتی ہے انسان کے ہوائے غربت۔

آواز (ف) مونث ۱۔ صدا۔ ندا۔ ہانک پکار ۲۔ گانیکی آواز

اُسکو دیکھنا۔ غصّے سے لال پیلا ہونا (داغ) نیلی پیلی کرتے ہین آنکھین
مجھکو دیکھکر۔ ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا۔ آنکھین
ہونا۔ تنبّہ ہونا۔ چتینا۔ (فقرہ) پہلے سے کچھ نہ سوچا جب قرضہ حد سے
بڑھ گیا تو آنکھین ہوئین ۔ بصیرت ہونا۔ (میر) آنکھین جو ہون تو عین
ہے مقصود ہر جگہ۔ بالذات ہے جہان مین وہ موجود ہر جگہ ۔ تمیز ہونا
سلیقہ ہونا۔ آنکھین ہوئین چار دل مین آیا پیار۔ آنکھین ہوئین اوٹ
دل مین آئی کھوٹ۔ مثل۔ وہان کہتے ہین جہان کوئی سامنے محبّت
ظاہر کرے اور پیٹھ پیچھے کچھ اُسکا اثر نہو۔

آنگن۔ (ھ۔ س۔ آنگن۔ مادہ۔ اگی۔ چلنا)۔ مذکر۔ صحن۔

آنند۔ (ھ) ہندو۔ صفت۔ خوش۔

آنو۔ (ھ۔ بروزن پاؤن۔ س۔ آم۔ کچّا۔ مادہ۔ آم۔ پیٹ کا
بگاڑ) مونث وہ بلغمی رطوبت جو پیچش مین آنتون سے نکلتی ہے۔ آنو آنا
آنو کا اجابت مین وضع ہونا۔ آنو پڑنا۔ آنتون مین آنو پیدا ہو جانا۔ آنو کے
لچھے نکالے۔ آنو گلے مین اٹکی (عم) جب کوئی بیجا قرارت چھانٹے یا
جب کسیکو اچھو ہوجائے تو مذاق سے کہتے ہین خوب ہوا آنو کے لچھے
نکالے۔ آنو گرنا۔ آنو آنا۔

آنول نال۔ (ھ)۔ مونث۔ نال۔ اُس لامبی سی جوف دار
آنت کو کہتے ہین جو پیدا ہونیکے وقت بچّے کی ناف سے لٹکی ہوئی ہوتی
ہے۔ آنول۔ بروزن چاول وہ تھیلا جو تلّی سے مشابہ دوسرے سرے پر
اُس آنت کے ہوتی ہے۔ دستور ہے کہ پیدا ہوتے ہی بچّے کی آنول نال
کاٹ کر زمین مین دفن کردیتے ہین۔ آنول نال گڑنا۔ چونکہ مقام پیدائش
سے اُنس ہونا ایک فطرتی بات ہے اسلئے جب کیسکو کسی جگہ سے محبت
زیادہ ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ وہان کیا تمھاری آنول نال گڑی ہے۔
اب زبانون پر نال گڑنا زیادہ ہے۔

آنولا۔ (ھ) مذکر آملہ سا نولہ سا گندھک۔ ایک قسم کی اعلیٰ
درجے کی گندھک جسکا رنگ آنولے کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے

آنی جانی چیز۔ صفت۔ بےبنیاد چیز۔ ناپائیدار۔ (حالی)
ملک و مال و سلطنت اک آنی جانی چیز تھی جو ہمیشہ رہنے والی تھی
وہ دولت کیا ہوئی۔

آئنتی پائنتی۔ (ھ۔ آئنتی۔ اتن سے مشتق ہے جسکے معنے
چہرہ۔ پائنتی پاؤ سے مشتق ہے جس سے پاؤن بنا ہے تی کی اصل تل یا تر
ہے جسکے معنی نیچے۔ آئنتی۔ سرہانا۔ پائنتی۔ پاؤن کے نیچے کی جگہ)۔
سرہانے۔ اور پاؤن کے نیچے کی جگہ۔ (فقرہ) ابھی ہماری کیا فکر
ہے ہمین کچھ تکلیف نہین آئنتی پائنتی جہان پائینگے پڑ رہینگے۔

آؤ۔ (آنا مصدر سے صیغہ جمع امر حاضر۔ یہ لفظ بروزن فاع
اور بروزن فعلن دونون طرح درست ہے ہر مصدر کا صیغہ جمع امر
حاضر جسمین الف کے بعد واؤ ہو دونون طرح مستعمل ہے۔ (داغ) آؤ مل
جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤگے کبھی۔ مین بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤن گا۔
(اسیر) کرسی یہ پکاری آؤ آؤ۔ گھر آپ کا ہے قدم بڑھاؤ۔ بلانیکے
لئے واحد اور جمع دونون کی طرف خطاب کرتے ہین ۔ چلو (فقرہ)
آؤ تماشا دیکھ آئین ۔ حسن کلام کے لئے آتا ہے (فقرہ) بیٹھے کیا
کرتے ہو آؤ شطرنج کھیلین یُو ہوا الٹین لڑنے ہماری بلا۔ مثل دیکھو

سنوتم تو یہ بھولے آواز۔ میری فریاد کرن بھول بنے کانون مین
آواز پیدا ہونا۔ آواز نکلنا (ذوق) ہوئے تبخانے سے ناقوس کی
پیدا آواز۔ چلے جمنا کو برہمن کوئی لیکر مورت۔ آواز تھرانا یا آواز تھرتھرانا
آواز کانپنا۔ آواز جانا۔ آواز پہنچنا آواز کسی حد تک پہنچنا۔ (میر) دل
تو ہے عبث نالان یاران گزشتہ ہین۔ ممکن نہین اب اُن تک آواز جرس
جائے آواز درا۔ آواز جرس (قافلے کے پیچھے پیچھے گھنٹے کی آواز ہوتی
چلتی ہے تاکہ اگر کوئی ساتھی راستہ بھول جائے تو گھنٹے کے آواز کی لہری
سے منزل پر کاروان سے مل جائے) گھنٹے کی بجنے کی آواز۔ آواز جکڑ جانا
نزلے کی وجہ سے آواز بیٹھ جانا۔ آوازِ خندہ ہنسی کی آواز۔ وہ آواز جو
ہنسی مین پیدا ہو۔ آواز دب جانا۔ آواز کا پست ہوجانا ؎ کیا رقیب
روسیہ ہے چیز ناسخ کے حضور۔ دب گئی آواز خر کی شیر کی آواز سے۔ آواز
دینا۔ متعدی ۱۔ پکارنا پکار کر کہنا۔ باواز بلند کہنا۔ (امیر) مرے مزار پہ آیا
جو وہ بت گمراہ تڑپ کے رُوح نے آواز دی کہ بسم اللہ ۲۔ بلانا (فقرہ) براہ
عنایت کسی خدمتگار کو آواز دیدیجئے ۳۔ لازم۔ صدا پیدا ہونا (ناسخ) سیکڑون
آہین کردن پر ذکر کیا آواز کا۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا ۴۔ لازم
سودے بیچنے والے کا صدا دینا (فقرہ) برف والا کہان چلا گیا ابھی تو یہین
آواز دیتا تھا۔ آواز ڈوک مین آنا۔ زمانہ بلوغ مین کنٹھ پھوٹنے سے آواز
بھاری ہوجاتی ہے بچپن کی سی باریک اور سبک آواز نہین رہتی ہی
اسکو آواز کا ڈوک مین آنا کہتے ہین (انشا) ہے اندنون مین انکی جو
آواز ڈوک مین۔ تو کھر دھراہٹ اورہی ہے نوک چوک مین۔ آواز سنانا
متعدی کانون مین آواز پہنچانا (رند) کہتا نہین مین ہوجئے بے پردہ
مہربان۔ آواز تو سناؤ اگر مہربان نہو۔ آواز سننا یا سنائی پڑنا یا سنائی
دینا۔ لازم کانون مین آواز پہنچنا ؎ آواز تو سنیگا نہ دیکھے گا گر کبھی
گھر اپنا اسکے گھر کے ظفر متصل بنا۔ (رشک) آنکھین جو دم نزع ہوئین بند
کھلے کان۔ آواز سنائی پڑی یاران وطن کی (فقرہ) بڑے گھنٹے کی آواز
رات کو دور تک سنائی دیتی ہے۔ آواز سے آواز ملنا ۱۔ سُر سے سُر ملنا
(فقرہ) عجب بے لطف گانا ہے چارون مین سے ایک کی آواز دوسرے
سے نہین ملتی ۲۔ ایک آواز کا دوسری آواز سے مشابہ ہونا (ناسخ)
مگر لیلے کو مجنون کر دیا تیری محبت نے کہ آواز جرس ملتی ہے آواز
سلاسل سے۔ آواز سے شگون لینا ہندوستان مین بعض جانورون کی
آواز سے نیک اور بد بات کا شگون لیتے ہین مثلاً جب کسیکے آنیکا
انتظار رہتا ہے اور کوّا مکان پر بیٹھکر بولتا ہے تو کہتے ہین کہ کاگا (کوّا)
اگر آج فلان شخص آتا ہو تو اُڑ جا۔ اگر یہ کہنے پر کوّا اڑجاتا ہے تو جانتے
ہین کہ مسافر آتا ہے اور اگر بیٹھا رہتا ہے تو خیال کرتے ہین کہ آج نہ
آئیگا۔ (ظفر) وہ آتے کب ہین مگر ہم نے اُنکے آنیکا۔ شگون سنکے کچھ
آواز زاغ سے تو لیا۔ آواز صاف ہوجانا۔ لازم گلا صاف ہوجانا۔
آواز کا بھاری پن زائل ہوجانا۔ آوازِ صور۔ صور وہ ہے جسکو حضرت
اسرافیل بحکم خدا تعالے جسوقت پھونکدینگے تو کل جاندار اور بے جان
چیزون کا نشان مٹ جائیگا اور قیامت آجائیگی (ذوق) نسیم کیا ہے
کہ روضے مین تفتہ جانون کے۔ نہ گل ہو باد سے آواز صور کی قندیل
آواز غیب۔ الہام کی ایک قسم ہے جسمین عالم غیب سے آواز
سنائی دے۔ آواز غیب سے آنا۔ الہام ہونا۔ آواز قدم۔ پاؤن کی

۱۲ ساز اور باجون کی آواز ۱۳ سودا بیچنے والون کی صدا ۱۴ فقیر کی صدا
۱۵ تڑاقا۔ دھماکا۔ کسی چیز کے گرنیکی آواز ۱۶ پاؤن کی آہٹ ۱۷
چرچراہٹ ۱۸ سنسناہٹ ۱۹ جھنکار ۲۰ بلند آواز (فقرہ) چُپکے چُپکے
کیا پڑھتے ہو ذرا آواز سے پڑھو۔ آواز آنا۔ آواز سنائی دینا (فقرہ)
کون ہے یہ کسکی آواز آئی۔ آواز اُٹھانا۔ آواز بلند کرنا اونچے سرون
مین گانا۔ زیادہ تر گانے مین اسکا استعمال ہے (فقرہ) آواز اُٹھاؤ۔
آواز اُٹھنا۔ لازم۔ آواز بلند ہونا (فقرہ) ہزار آواز اُٹھاتا ہون
مگر کیا کرون اُٹھتی ہی نہین۔ آواز اُکھڑنا یا اُکھڑ جانا۔ تان لگانے یا
اُپج لینے مین زور کھاکے آواز کا پھٹ جانا۔ آواز بے تالی اور بے
سُری ہونا۔ (فقرہ) آواز تو اچھی ہے مگر گاتے گاتے اُکھڑی جاتی ہے
آواز بدل جانا۔ آواز مین فرق آجانا (اسیر) ہے اور سے اورا تو
دلِ زار کی آواز سچ ہے کہ بدل جاتی ہے بیمار کی آواز۔ آواز بدلنا
اپنی اصلی آواز کو بدل کے بولنا (سودا) جسوقت سُنا یہ وہین آواز
بدل کر آپ کہا گھر مین سے کشن چند کے یان ہی۔ آواز بڑھانا۔ آواز
بلند کرنا۔ آواز بڑھنا لازم (فقرہ) ہرچند گلے پر زور دیتا ہون مگر
آواز نہین بڑھتی۔ آوازِ دیگا۔ رونیکی آواز۔ آواز بگڑ جانا۔ لازم۔
اچھی آواز کا بُرا ہوجانا (فقرہ) اب اس گوئیے کی آواز بگڑ گئی پہلی
سی نہین رہی۔ آواز بلند تا۔ چلّا کے بولنا۔ اونچی آواز سے پڑھنا
گانا (ناسخ) تیری آنکھین تو سخنگو ہین مگر کون سُنے کیونکر آواز کرین
مردم بیمار بلند۔ آواز بلند ہونا۔ لازم (ناسخ) قدر اپنی تیری مدح
سے ہے جان جان بلند۔ آواز جیسے ہوتی ہے وقت اذان بلند۔

آواز بند کردینا۔ آواز نہ نکلنے دینا۔ خاموش کردینا (ظفر) وہ میت
ہے مرا نالہ کہ دم مین ہمدمو۔ بند کردو دن صور اسرافیل کی آواز کو۔ آواز
بند ہوجانا۔ لازم آواز نہ نکلنا۔ خاموش ہوجانا (اسیر) سُرمہ تری آنکھونکا
جو اُسنے نہین کھایا۔ کیون بند ہے عیسیٰ ترے بیمار کی آواز۔ آواز بھاری
ہونا۔ لازم۔ آواز بیٹھ جانا۔ آواز مین ایک قسم کی گرانی ہونا۔ آواز بیٹھنا
لازم آواز کا گرفتہ ہوجانا۔ گلا بیٹھ جانا۔ آوازِ پا۔ پاؤن کی آہٹ۔ آواز
پتیانا۔ لازم آواز کا تھرتھرانا (فقرہ) وہ کیا گائے ابھی بیماری سے اٹھا ہے
ضعف سے آواز پتیاتی ہے۔ آواز پر آنا پکارنیکے ساتھ ہی آنا۔ فوراً آنا بعض
پرند جو آواز پر لگے ہوتے ہین وہ آواز سُنتے ہی آجاتے ہین۔ آواز پر کان
دھرنا یا رکھنا کسیکی آواز سننے کو متوجہ ہونا۔ آواز پر کان لگائے رہنا یا
لگائے ہونا آواز سننے کیطرف متوجہ ہونا۔ آواز سُننے کا منتظر رہنا۔ آواز
پر کان لگے رہنا یا لگے ہونا۔ لازم۔ (بحر) کان آواز قدم پر لگے رہتے
ہین مدام۔ آنکھ دروازے کی جانب نگران رہتی ہے۔ آواز پر گولی لگانا
آواز سنکر شکار پر ٹھیک نشانہ لگانا۔ آواز پر لگانا۔ جانورون کو ایسا سدھانا
کہ وہ آواز سنتے پاس چلے آئین یا بولنے لگین یا لڑنے لگین۔ آواز پر لگا
ہونا۔ لازم آواز یا بولی پہچاننے سے کوئی کام کرنیکا عادی ہونا (داغ)
جب مین نے آہ کی ہے قیامت اٹھائی ہے۔ آواز پر ہے شورش محشر
لگی ہوئی آواز پڑ جانا۔ آواز بیٹھ جانا (اسیر) صیاد ایک آہ کی رخصت
مجھے بھی دے۔ آواز پڑ گئی ہے مرے ہمصفیر کی۔ آواز پھٹنا۔ لازم آواز
کا بھاری ہوجانا۔ آواز پھولنا۔ لازم آواز کا بھاری ہوجانا۔ اور صاف
نہ نکلنا۔ بیشتر زیادہ خوشی کے موقع پہ کہتے ہین (عاشق) کان رکھکر جو

آواز

آشنا ہونا۔ لازم۔ آواز کا پیشتر سے سنا ہوا ہونا (مسرور) نالے
مرے سنکے یار بولا۔ آواز یہ گوش آشنا ہے۔ آواز گوش زد ہونا
لازم آواز سنائی پڑنا (آتش) گوش زد ہو تو کہین کوس سفر کی آواز
چل کھڑی ہونگے کمر باندھ کے چلنے والے۔ آواز سجنا۔ دیر تک
ہوا مین آواز کا اثر باقی رہنا۔ اسکا استعمال آواز شیر و کبوتر کی نسبت
زیادہ خصوصیت رکھتا ہے اور یون بھی کہتے ہین کہ کیا آواز ہے سارا
مکان گونج اٹھا۔ آواز لڑنا۔ آواز کا خوب سُر پر پہنچنا جس جگہ آواز کا
لگنا بولتے ہین اُسی جگہ اسکا بھی استعمال ہے۔ آواز لگانا ۱ جانور کا
بولنا (سحر) کوک کوئل کی غضب کرتی ہے ہل جاتا ہے دل۔ کیا ہی
آواز مین لگاتا ہے پپیہا متصل ۲ نقیب کا بولنا اور پکارتے چلنا
(سحر) رعد کیطرح سے آواز لگاتے ہین نقیب جھومتے آتے ہین
ہاتھی کی روش ابر بہار ۳ فقیر کا صدا دینا۔ بھیک مانگنا (فقرہ)
فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے آؤ ۴ گویّون کا
سُر بھرنا۔ تان لگانا گانے مین آواز بلند کرنا (فقرہ) واہ میان کیا
آواز لگائی ہے کہ تانسین کی روح بیچین ہو گئی ۵ سودے والے کا
پکار کے سودا بیچنا۔ (فقرہ) یہ برف والا ایک آواز لگا کے غائب ہو گیا
آواز لگنا۔ آواز کا سُر پر خوب پہنچنا۔ آواز ملانا۔ سوز خوانون یا گویّون
کا آ آ کر کے باہم آواز کا برابر کرنا تاکہ پستی و بلندی نہ رہے۔ آواز
ملنا۔ لازم (ناسخ) ساتھ میری آہ کے زنجیر نے آواز کی۔ رگ سے
آواز ملجاتی ہے جیسے ساز کی۔ آواز منھ سے نہ نکلنا۔ خوف یا صدمہ
یا ضعف سے آواز منھ سے نہ نکلنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منھ
آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی۔ آواز مین تیتی لگ جانا۔ آواز کھر کھرانے
لگنا (امیر) تاکجا بیداد اب فریاد کی طاقت نہین باغبان آواز مین
بلبل کے تیتی لگ گئی۔ آواز مین پیچ دینا۔ تان لیتے وقت خوبصورتی
سے کوئی مزے کی بات گانے مین پیدا کر جانا۔ آواز مین چھریان بھری
ہین۔ بہت موثر اور دردناک آواز ہے کہ سامعین کو تڑپائے دیتی ہے
دل پر چوٹ لگتی ہے۔ آواز مین رعشہ ہونا۔ آواز کا پتنا ۵ لے بجرفی الحقیقة
ل ہوا اپنے فن مین۔ آواز مین ہے رعشہ لغزش نہین سخن مین آواز
مین کٹاریان بھری ہین۔ آواز مین چھریان بھری ہین۔ آواز مین کھٹکا
ہونا۔ ایک قسم کی پُراثر کیفیت آواز مین ہونا جو دل کو بہت ہی بھلی معلوم
ہو (شور) خدا ساز اے صلم ہے وہ تری آواز مین کھٹکا۔ ادھر مین
وجد مین آیا اُدھر مطرب نے [illegible]۔ آواز مین کھنڈانے پڑنا۔ آواز
مین تیتی لگجانا۔ آواز مین پچ ہونا۔ آواز کا ہلنا ایسی نزاکت کے ساتھ
جیسے اور نازک چیزون مین لچ ہوتا ہے۔ آواز مین [illegible] ہونا۔ آواز
مین درد ہونا (ذوق) شور بلبل بھی یہ رکھتا ہے نمک آج کہ گل
بنگیا کثرت شبنم سے نمکدان کی شال۔ آواز نکالنا ۱ منھ سے بات
نکالنا۔ بولنا (مصحفی) صیاد نہ چھوڑیگا تجھے زندہ قفس مین۔ آواز
جو اے مرغ گرفتار نکالی ۲ رونا چیخنا بیشتر بچون کو نہیار ونی
چیخنے سے روکنے کی جگہ کہتے ہین (فقرہ) ابکے آواز نکالی تو اور
پٹے گا ۳ گانا شروع کرنا (فقرہ) ماشاء اللہ کیا گلا ہے آواز نکالتے
ہی محفل کا اور رنگ ہو گیا۔ آواز نکلنا۔ لازم ۱ منھ سے بات نکلنا
(شوق بخش) سے فرصت جو مین نے کچھ پائی۔ تن بیجان مین سکے

آہٹ (مومن) اپنی آواز قدم سے بھی وہ ڈر کر رات کو۔ مڑ کے پیچھے دیکھ لیتا تھا (دیکھ لیتا تھا) ہر قدم پر رات کو۔ آواز کا پاٹ۔ آواز کی رسائی آواز کی حد (سحر) سمندر کے تھے پاٹ آوازون مین۔ وہ موجین تھین یا تار تھے سازون مین۔ آواز کا پاٹ نہ ملنا (گانے والون کی اصطلاح مین یہ محاورہ بلند آواز گوئے کے حق مین بولا جاتا ہے)۔ آواز کا ہٹ بلند ہونا۔ آواز کا چڑھاؤ اُتار۔ آواز کا نیچا اونچا ہونا۔ آواز کان پڑنا۔ آواز سنائی دینا (ظفر) الٰہی کسکی یہ آواز میرے کان پڑی۔ کہ جس سے پھر تن بیجان مین میرے جان پڑی۔ آواز کان پڑی نہ سنائی دینا۔ جب زیادہ شور و غل ہوتا ہے تو کہتے ہین کہ کان پڑی آواز نہین سنائی دیتی۔ (مصحفی) شب فراق یہ چلا رہی تھی جان پڑی سنائی دیتی نہ آواز بھی تھی کان پڑی۔ آواز کان تک جانا۔ آواز سنائی دینا (ناسخ) کان تک جس کے گئی لگ گئی چپکی اسکو۔ سُننے مین آئی نہین ایسے اثر کی آواز۔ آواز کان تک پہنچنا۔ آواز سنائی دینا (فقرہ) اللہ رے ضعف کہ اپنی آواز کان تک نہین پہنچتی۔ آواز کان مین آنا۔ آواز سنائی دینا (نصیر) تیشۂ فرہاد کی آواز آئی کان مین۔ اس دل دیوانہ نے جس سنگ پہ پہلو کیا۔ آواز کان مین پڑنا۔ آواز سُنائی دینا (صبا) غل مچائین ارنی کا ہم اگر اے موسیٰ۔ لن ترانی کی نہ آواز پڑی کانون مین۔ آواز کان مین پہنچنا۔ آواز سُنائی دینا۔ (فقرہ) اسکی آواز کانون مین پہنچتے ہی مین بیچین ہو گیا۔ آواز کانون مین بھر گئی یا بھری ہے۔ جب کوئی آواز زیادہ اور بار بار سُننے کا اتفاق ہوتا ہے تو ہر وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہی آواز کانون مین آ رہی ہے اور

جب کسی کی عمدہ تقریر یا اچھے گانیکا سمان بندھ جاتا ہے اور تقریر ختم ہونے یا گانا بند ہو جانیکے بعد وہی اثر باقی رہتا ہے تو اس جگہ کہتے ہین کہ ابتک وہی آواز کانون مین بھری ہوئی ہے۔ (جانصاحب) لحن داؤد کا رتبہ نہین جسکے آگے۔ ہے بھری کانون مین وہ ایک بشر کی آواز۔ آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا (ناسخ) صبحدم جب صحن مسجد مین اذان ہونے لگی۔ ہم نے بھی میخانے کے دروازے پر آواز کی۔ اب اس جگہ زبانون پر آواز دینا ہے آواز کرنا نہین بولتے ہین۔ بندوق چھوڑنا۔ تپنچا چھوڑنا (فقرہ) شوق ہے تو کسی شکار پر بندوق لگاؤ۔ خالی آوازین کرنے سے کیا فائدہ۔ کسی برتن کا توڑنا (فقرہ) صاحبزادے روز ایک آدھ گلاس کی آواز کیا کرتے ہین۔ فقیر کا صدا دینا (میر) کرین تو جا کے گدا یا نہ اسطرف آواز۔ اگر صدا کوئی پہچانے شرمساری ہے۔ اس معنی مین زبانون پر آواز دینا ہے آواز کرنا نہین بولتے ہین۔ آواز بر دینا۔ آواز بلند کرنا (منیر) آواز کو بر دین جو کبھی دون کی لیکر۔ پھیلے فلک زہرہ کی وسعت کے برابر۔ آواز کھل جانا۔ آواز صاف ہو جانا۔ آواز کی اٹھان (گانیوالون کی اصطلاح) آواز کی ابتدا۔ آواز کی چل پھر یا حلیت پھرت۔ آواز کی گردش (اسیر) آنکھ پھر جاتی ہے چل دیتے ہین زہرہ کے حواس۔ فی الحقیقۃ تری آواز مین کیا چل پھر ہے۔ آواز کی گرج۔ آواز کی کڑک۔ آواز کا شور۔ آواز جنا۔ بیشتر رعد اور توپ کی آواز کو گرجنا کہتے مین (قلق) جب صدا توپ کی گرجنے لگی۔ ڈیوڑھیون پہ بھی وردی بجنے لگی۔ آواز گریہ۔ رونیکی آواز۔ آواز گوش

رنج وغم درد والم جو ہے ترا آوردہ ہے (فقرہ) اپنے آوردون کے سوا کوئی شخص
ایسا نہ بچا جسکی تنخواہ مین تھوڑی بہت کمی نہ کی ہو۔

آوہ۔(ف)۔ مذکر وہ بھٹی جسمین کمہار کچے برتن پکاتے ہین۔ آوہ اُتارنا
بھٹی سے پکنے کے بعد برتن نکالنا۔ آوہ اترنا۔ لازم۔ آوہ چڑھانا۔ بھٹی مین
پکانیکے واسطے برتنون کو رکھکر آگ دینا۔ آوہ چڑھنا۔ لازم۔ آوے کا آوا
بگڑا ہے۔ آوے کا آوا خراب ہے۔ جب کسی گھر مین یا کسی صحبت کے بہت
سے لوگ کسی بُرائی مین مبتلا ہوتے ہین تو کہتے ہین کہ آوے کا آوا بگڑا ہے
یا خراب ہے۔ یعنی پورا خاندان بگڑا ہے جتھے کا جتھا خراب ہے (مسرور)
بزم مین اس شعلہ رو کی جو ہے پُتلا آگ کا۔ کسکو مین اچھا کہون آوے
کا آوا ہے بُرا۔ آوے مین ناند کھو گئی۔ مثل۔ (ناند بڑی چیز ہوتی ہے یہ
دشوار ہے کہ آوے مین کھو جائے) اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی صریح
خیانت کرے اور تاویلات سے چاہے کہ الزام اپنے سر سے دفع کرے
(فقرہ) بھلا یہ بھی کہین ہو سکتا ہے کہ اس عذر کو کوئی مان لے یہ تو وہی
مثل ہوئی کہ آوے مین ناند کھو گئی۔

آوے۔ آنا سے مشتق صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ لکھنؤ
مین اس جگہ آئے بولتے ہین ارباب دہلی نے "آئے" صیغہ ماضی جمع
مذکر غائب سے التباس دور کرنیکے لئے اسکو اختیار کیا ہے (مومن)
ہائے اذیت کیونکر جا وے۔ جین نہ آوے موت نہ آوے۔

آویزان۔(ف)۔ لٹکا ہوا مُعلّق۔ ذکرنا۔ ہونا کے ساتھ
(فقرہ) قمقمے آویزان ہین۔ اشتہار آویزان کر دیا گیا۔

آویزہ۔(ف) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسے عورتین کان مین

پہنتی ہین لٹکن۔ بالا۔

آہ (ف) مونث ۱ کلمۂ افسوس ۲ لب مین ہوتا بین پر اسکے نہ کبھی
اے ناسخ۔ آہ میرا میرے قابو مین اگر دل ہوتا ۲ کسی تکلیف سے کراہنے
کی صدا (فقرہ) بیمارون کی آہ آہ سے رات بھر نیند نہین آتی ہے۔
آہ آہ رہنا۔ ہائے ہائے ہوتی رہنا۔ کراہتے رہنا (صبا) بسر ہو وضع
سے غم ہو کہ اسمین شادی ہو۔ نہ آہ آہ رہے اور نہ اسمین قاہ قاہ رہے
آہ آہ کرنا۔ کراہنا (اسیر) ہنستے تھے جو قاہ قاہ شیشے۔ اب کرتے ہین
آہ آہ شیشے۔ آہ اٹھنا۔ دل سے آہ نکلنا (معروف) سرد مہری سے
تری میرے دل افسردہ سے۔ جز دم سرد اب تو آہ آتشین اٹھتی نہین
آہ اللہ۔ زیادہ تر عورتین یہ جملہ زبان پر لاتی ہین (رنگین) اتنے ظالم
کو دل دیا ہم نے۔ آہ اللہ کیا کیا ہم نے۔ آہ بھر کر رہجانا۔ ضبط غم کرنا
کلیجا تھام کے رہجانا (میر) سرگزشت اپنی سبب ہے حیرت احباب کا
جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہگیا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا ۲ آہین
بھرتے ہین صبا آپ خدا خیر کرے۔ اس ہوا سے چمن زلیست خزان ہوتا ہے
آہ پڑنا۔ صبر پڑنا۔ مظلوم کی آہ کا اثر ہونا (ناسخ) آہ پڑ جائے الٰہی تجھپہ مجھ
مخمور کی محتسب تو نے صراحی کیا ہی چکنا چور کی۔ آہ جگر۔ دل سے نکلی
ہوئی آہ (ظفر) جان لب پر آگئی آہِ جگر سے بیشتر راہبر و منزل پہ پہنچا راہبر
سے بیشتر آہ خالی نہ جانا۔ فریاد کا با اثر ہونا (رشک) ہر صبح ترار دے
منو رنظر آیا۔ خالی نہ گئی ایک مری آہِ سحرگاہ۔ آہ روکنا۔ آہ کا ضبط کرنا
(بحر) رو کی تھین گرم آہین اک لحظہ عمر بھر تین۔ مین آج تک پھپھولے
اپنے دل وجگر مین۔ آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈی سانس لینا (وزیر) مین نے

جان آئی۔ جب نکلنے لگی مری آواز۔ لگے سب گھر مین کرنے نذر و نیاز ۃ صدا آنا۔ آواز پیدا ہونا (کیف) آواز نکلتی ہے یہ گھنگرو سے تمھارے پامالی عُشاق کی خاطر ہے بلا رقص۔ آواز نہین چلتی۔ آواز کام نہین دیتی۔ آواز مین گانے یا پڑھنے کی طاقت نہین ہے۔ آواز ہونا۔ کسی چیز سے صدا نکلنا (فقرہ) یہ کس چیز کی آواز ہوئی۔

آوازہ ۔(ف) مذکر ۱۔ غُلغُلہ شہرہ۔ دھوم (آتش) اُن ہاتھون کی دولت سے کڑا مال ہوا ہے۔ اُن پاؤن سے آوازہ خلخال ہوا ہے ۃ (ف) بلند آواز۔ غل۔ (ذوق) آوازہ و دمامہ و نوبت سے گونج اٹھا۔ وہ جو سب آسمانون کے اوپر ہے آسمان ۃ (اردو) طعن و تشنیع بولی ٹھولی (ناسخ) باغ مین آواز چاک جیب گل۔ صاف ہم دیوانون پر آوازہ ہے۔ ان معنون مین جمع کے ساتھ اکثر زبانون پر ہے (رشک) دیوانے چپ ہین مرغ گلستان پریدہ ہوش۔ آوازے ایسے ایسے ترے مینوا کے ہین۔ آوازہ بلند ہونا۔ لازم ۱۔ شہرہ ہونا۔ دھوم ہونا۔ نامور ہونا۔ دھوم مچنا (ق...) ہو... بلند آوازے کھل گئے تھے جہان کے دروازے ۃ آواز بلند ہونا۔ شور بلند ہونا (آتش) کیا ہے جسنے کمر مین تری سوال اے دوست۔ ہوا ہے غیب سے آوازۂ جواب بلند آوازہ پہنچنا۔ لازم۔ شہرہ پہنچنا (رشک) رقص مہر اسے رشک مسیح شیم مسیحا سے گرا۔ تا فلک پہنچا تا آوازۂ اعجاز رقص۔ آوازہ پھیلنا لازم شہرت ہونا (منیر) دھوم تیرے حسن کی ہے صبح سے اے رشک مہر گنبد گردون مین پھیلا ہے ترا آوازہ آج۔ آوازہ سننا۔ شہرہ سننا (میرا) آوازہ ہی جہان مین ہمارا سنا کرو۔ عنقا کے طور زیست ہے اپنی بنام ۃ

یان۔ آوازے آنا (عو) آوازے پھینکنا (جادہ تسخیر) مجھ بھی آوازی آتی ہے ان بیچارون کو بھی نباتی ہے۔ آوازے پھینکنا۔ طعنہ زنی کرنا چھیڑ کرنا (نصیر) پردۂ ابر سے اے رعد درفشان تو نے آج آوازہ بتا کس لئے مجھپر پھینکا۔ آوازے سُنانا۔ طعنہ زنی کرنا چھیڑنا (جرأت) مجھکو در پردہ سناتے ہو عبث آوازے۔ فقط آواز کے سننے کا گنہگار ہون مین۔ آوازے سننا۔ لازم۔ طعن و تشنیع سننا (فقرہ) کبتک آوازے سنا کرون مین یہ گھر ہی چھوڑ دون گا۔ آوازے کرنا۔ طعن کرنا۔ طنز سے کچھ کہنا (رند) گیسوؤن کے سلسلے کا جو ہے وہ پابند ہے۔ کون کرسکتا ہے آوازے ترے آزاد پر۔ آوازے کسنا۔ آوازے سنانا (بحر) منچھے آوازے کستے ہین مری دستار پر۔ ٹوکرا کبتک یہ سر پر عزت و توقیر کا۔

آواگون ۔(ہ۔س) گمنا گمن۔ آنا جانا۔ مرنا جینا۔ گمنا گمن ۱۔ لشکر اگمن گمن ہوگیا اور اس سے آواگون بنگیا) مذکر ہندؤن کا اعتقاد ہے کہ ہر جاندار مر کر کسی دوسری شکل مین پھر پیدا ہوتا ہے اُسے آواگون کہتے ہین۔ تناسخ۔ بار بار جنم لینا (بحر) اگر آواگون سچ ہے تو پھر دونون جنم لین گے سیہ گون زلف سانپون مین دلِ پرداغ مورون مین۔

آورد (ف) بفتح دوم۔ فارسی مین۔ لڑائی۔ جلبہ) (اُردو) مونث تکلف اور بناوٹ سے کسی بات کا پیدا کرنا جو فطرتی طور پر طبیعت مین نہ ہو (ناسخ) قاصد محبوب کی آمد نہین اسلئے ہر شعر مین آورد ہے۔ آوردہ مذکر۔ لایا ہوا کسیکا سفارشی۔ وہ شخص جو کسیکی سفارش سے نوکر رکھا گیا ہو۔ متوسل جب کوئی کسی افسر یا حاکم کے ذریعے سے نوکر ہو تو اس ملازم کو اس افسر کا آوردہ کہتے ہین (ظفر) خانۂ دل کا مرے ہے عشق مختار کل اختیار

کھٹکا ہونا۔ چاپ پائی جانا۔

آہر جاہر۔ (ہ) مونث۔ آمد و رفت۔ لوگون کی آمد و رفت۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔

آہستہ۔ (ف) ٹھہر ٹھہر کر۔ سہولت سے۔ نرمی سے۔ چُپکے سی

آہستگی۔ (ف نرم خوئی۔ تحمل) مونث۔ سہولت۔ سستی۔

آہن۔ (ف) مذکر۔ لوہا۔ آہن دل۔ صفت۔ سنگدل۔ سخت دل۔ مجازاً۔ ظالم و معشوق۔ آہن رُبا۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ سنگ مقناطیس۔ آہنگر۔ مذکر۔ لُہار۔ آہنی۔ یا آہنین (ف۔ آہنی مین ی نسبت اور آہنین مین یا دنون دونون نسبت کے ہین) لوہے کی بنی ہوئی چیز جیسے آہنی پل۔ آہنی صندوق۔ لوہے کا صندوق۔ آہنی قلم لوہے کا قلم۔

آہنگ۔ (ف بروزن پالنگ) مذکر ۱ قصد۔ ارادہ۔ (منیر) زندان مین جو بڑھ چلنے کے آہنگ ہوے۔ کپڑے بھی ہمارے عازم جنگ ہوے ۲ مونث۔ نغمہ۔ الاپ۔ آواز۔ (اختر) موذن بس بس اب چپ ہو شب وصل۔ تری آہنگ بے ہنگام سن لی۔

آہو۔ (ف) مذکر۔ ہرن۔ آہو چشم۔ ف۔ صفت ہرن کی سی آنکھ رکھنی والا مجازاً معشوق (رشک) یار جانی ہوا وہ آہو چشم۔ یعنی ہم نے ہرن شکار کیا۔ آہو کا کالا ہونا۔ ہرن کا سیاہ ہو جانا۔ کنوار کی سخت دھوپ مین ہرن کالا ہو جاتا ہے (ناسخ) گرمئے رخسار سے بیمار ہوگی چشم یار۔ دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائیگا۔ آہو گیر (ف)۔ صفت ۱ عیب جو اور سیرا بندہ گیا ہے جہر سے مضمون غزال چشم کا۔ اسین اب شاخین نکال کھد آہو گیر کو ۲ ہرن کو گرفتار کرنے والا۔ صبا (ناسخ) کچھ نہین پروا مجھے دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر نیستان کو ہے آہو گیر کا۔ آہو نگاہ۔ (ف) آہو چشم ـ ظفر مجھکو جو وہ آہو نگہ آنکھین دکھاتا ہے۔ دل وحشی کو میرے اور وحشت دونی ہوتی ہے۔ آہوئے چرخ۔ (ف) کنایتہً۔ آفتاب۔ (صبا) دام تزویر مین کیونکر دل روشن ہو اسیر۔ آہوئے چرخ ہون مین صیادفگن کیا روکین۔ آہوئے حرم (ف)۔ مکہ معظمہ کے ہرن۔ جنکا شکار کرنا ممنوع ہے۔ آہوئے فلک (ف)۔ کنایتہً۔ آفتاب۔

آیا۔ ۱ آنا مصدر سے ماضی کا صیغہ ۲ حاضر ہوا۔ (کسیکے پکارنے کے جواب مین) ۳ دھمکانے اور ڈرانے کی جگہ بھی بولتے ہین۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ آ کے مجھسے سمجھتا ہون۔ (ذوق) اگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ۴ کلمہ استفہام۔ (جلال) خدا کے آگے بھی کیا بولنے نہ دینگے یہ بُت۔ کہین ملیگی ۵ اس حبیب کی ہمکو داد آیا ۶ پرتگیزی۔ (س۔ آئے) وہ شخص جو عورتون کی نگہداشت کرے۔ سنسکرت کے قاعدے سے مونث بنانے مین آیا ہو گیا جیسے گنگ سے گنگا) وہ عورت جو انگریزون کے بچون کی نگرانی کرتی کھلاتی اور بہلاتی ہے یا میم صاحب کو کپڑے پہناتی اور خدمت کرتی ہے۔ لڑکون کو کھلانے والی عورت۔ (فارسی مین آیا کلمہ افسوس کا ہے استفہام اور استعجاب کے لئے بھی آتا ہے) آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی۔ مثل۔ آدمیون کی کمی بیشی کے ساتھ رزق کی بھی کمی بیشی ہوتی ہے۔ رزق ہر شخص کا اسکے ساتھ ہے۔ آیا رمضان بھاگا شیطان مثل (روزے کی حالت مین نفس مضمحل ہو جاتا ہے اور شرارت سے

جو آہ سرد بھری ہانسنے (وہ) ہنس دیا۔ گل کی کلی نسیم سحر سے چٹک گئی آہ سر کرنا۔ آہ بھرنا۔ اب متروک ہے آہِ شب وہ آہ جو درد مند کے دل سے رات کو نکلے (مومن) سوتے سے اُٹھکر آئے ہین یارب نہ جائین وہ۔ شرمندہ آہِ شب سے دعائے سحر نہو۔ آہ صد ہ۔ افسوس صد افسوس آہ کا نعرہ مارنا۔ زور سے آہ کرنا۔ آہ کے رہجانا۔ غم ضبط کرنا۔ آہ کرنا۔ کراہنا۔ آہ منھ سے نکالنا (وزیر) جو دیکھے سر تو لے گل ہوا مجھے ثابت۔ تری فراق مین گلشن بھی آہ کرتے ہین۔ آہ کھینچنا۔ آہ کرنا (داغ) وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چین سے گھر کو چلے گئے۔ لے اور آہِ سرد دلِ پُرملال کھینچ۔ آہ لگنا۔ عم۔ لازم۔ آہ پڑنا۔ آہ لینا۔ ستانیکا وبال اپنے سر لینا۔ بددعا لینا کسیکو ستا کے اسکے وبال مین پڑنا (نسیم لکھنوی) ایجان دل جلا کے نہ لیجیے کسکی آہ۔ آنچ آتی ہے جو آگ سے شعلہ اٹھائے۔ آہِ دان نہ ادھی زنان محض نکمے آدمی کی نسبت کہتے ہین۔ آہ میرے اللہ دیکھو آہ اللہ آہ نکالنا۔ آہ کرنا (دل۔ سینہ جگر۔ لب۔ منھ کے ساتھ) (آتش) نکلی لبون سے آہ کہ گردون نشانہ تھا۔ گویا کہ تیر جوڑے ہوئے تھے کمان مین ہم۔ آہ نکلنا۔ لازم۔ آہ نہ آئے۔ عو۔ ذرا افسوس نہو (نواب مرزا شوقی) رحم تجھپر خدا گواہ نہ آے۔ تیرے پرزے کرون تو آہ نہ آئے۔ آہِ نیم شب۔ وہ آہ جو آدمی رات کو درد مند کے دل سے نکلے یہ وقت زیادہ قبولیت دعا کا ہے (مومن) ہوئے بیخواب آہ نیم شب سے تو لگے کہنے۔ کہ سوتون کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت ہو۔ آہ دبکا۔ مونث۔ رونا پٹینا۔ واویلا (میر) جنات مین بلند وہ آہ و بکا ہوئی شادی کی بزم صحبت ماتم سرا ہوئی۔ آہ وزاری۔ مونث آہ و بکا ہونا کرنا کے ساتھ۔

آہ و فغان مونث نالہ و فریاد۔ گریہ وزاری۔ کرنا کے ساتھ آہون کا دھوان۔ مسلسل آہون کی نسبت کہتے ہین ے ضعف سے ناسخ مہجور کہان اُٹھتا ہے۔ کبھی اُٹھتا ہے تو آہون کا دھوان اٹھتا ہے

آہا یا آہا۔ مہ۔ تعجب اور خوشی ظاہر کرنیکا کلمہ (فقرہ) آہا آپ یہان کیونکر آگئے۔ آہا کیا چٹپٹے کباب ہیں۔

آہار۔ (ف) نشاستے وغیرہ کی لیئی پکا کے کاغذ اور وصلیون پر پھیرتے ہین اور خشک ہو جانیکے بعد مہرے سے رگڑتے ہین تاکہ حروف خوب چمکین۔ اور قلم روان ہو اور اٹھانا چاہین تو حروف صاف اُٹھ آئین۔ اب ہار بحذف الف بول چال مین زیادہ ہے آہار مہرہ۔ آہار دیکر مہرے سے رگڑنے کو کہتے ہین۔

آہٹ۔ (ھ)۔ (س۔ آہت۔ کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا) مونث ۱۔ پاؤن کی آواز۔ آہستہ آہستہ چلنے کی آواز (اسیر) یہ اتحاد ہے ٹوٹا جو کبھی حجرہ مین دل یقین ہوا مجھے اُسکی قدم کی آہٹ کا ۲۔ آواز۔ کھٹکا (قلق) کان پردے سے خود لگائے رہی ڈر سے آہٹ کی دم چرائے رہی۔ آہٹ پانا۔ لازم۔ آہٹ معلوم ہونا۔ (انشا) غرض وہ شوخ میری پا کے آہٹ۔ لگی دکھلانے اپنی اچپلاہٹ آہٹ پر کان ہونا۔ لازم۔ منتظر ہونا۔ (قدر) دیکھو تو منتظر گل و نرگس ہین کسقدر۔ آہٹ پہ کان ہین تو در باغ پر نظر۔ آہٹ سُننا۔ آہٹ پانا ے تاک کے سائے مین آکر بیٹھ پائین باغ مین۔ بلبلین ہین سنکے (انشا) تیری آہٹ بولتین۔ آہٹ لینا۔ کسی آواز کی شناخت کرنا۔ کھٹکے کی تمیز کرنا۔ (فقرہ) ذرا آہٹ تو لو یہ کسکی آواز ہے۔ آہٹ ہونا۔

کرتے ہین۔ یعنی ہین سمجھانے سے سرد کار تھا اب مانو نہ مانو جو چاہو کرو مختار ہو۔ آیندہ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھو آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے آیندہ کو۔ زمانہ آیندہ کے لئے۔ آگے کو۔ (عود ہندی) جو مکان بن چکے ہین اونکو ڈھا دو آیندہ کو ممانعت کا حکم سنا دو۔ آیندہ کو کان ہو گئے آیندہ کے لئے احتیاط ہو گئی۔

آئی۔ قضا۔ موت۔ (فقرہ) یا اللہ کسی کی آئی مجھکو آجائے۔ آئی بات کا روکنا ذہن کند کرتا ہے۔ یار لوگون کو جب کسی پر کوئی پھبتی یا اور کسی طرح کی شوخی سوجھتی ہے تو اُسوقت کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب ضبط نہین ہو سکتا ہے۔ آئی بلا ٹالنا۔ آئی بلا سر سے ٹالنا۔ آئی ہوئی مصیبت دور کر دینا۔ (داغ) جو سر مین زلف کا سودا تھا سب نکال دیا۔ بلا ہون مین بھی کہ آئی بلا کو ٹال دیا۔ (آتش) شام شب فراق سے پہلے موئے جو لوگ۔ آئی ہوئی بلا گئے سر سے ٹال کے آئی بلا ٹلنا۔ آئی بلا سر سے ٹلنا۔ لازم۔ آئی پر نہ چوکے۔ جہان جس بات کا محل ہو کر گزرے۔ آئی پر نہین چوکتے ہین۔ حاضر جواب ہین ضبط نہین کر سکتے دل مین جو بات آئی ہے بیدھڑک کہہ بیٹھتے ہین یا میرا چھیڑ کی ٹھہرے تو ہم چُپ نہین رہنے والے۔ کبھی آئی پہ نہین چوکتے کہنے والے)۔ آئی تو روزی نہین تو روزہ۔ آئی تو نوش نہین تو فراموش مثل۔ توکل پر گزر ہے کچھ مل گیا تو کھا پی لیا نہین تو صبر و شکر کئے بیٹھے ہین۔ قانع اور متوکل آدمی کی نسبت بولتے ہین (شاد) یہ توکل سے حال اپنا ہے آئی روزی نہین تو روزہ ہے۔ آئی تھی آ کو رہگئی بات کو مثل۔ عو۔ بیغیرت اور بے حیا عورت کی نسبت کہتی ہین جسکو بد چلنی کے لئے ذرا سا حیلہ کافی ہو۔ آئی ٹل جانا یا آئی ہوئی ٹل جانا کسی آفت یا بلا آنیکا سامان ہو کر ٹل جانا۔ آئی عقل جانا۔ دکھو آئے ہوش جانا۔ (داغ) بات دل کی نہ لب تک آئی تھی۔ فکر مین آئی عقل جاتی تھی آئی کی بھول جانا (عو) سٹپٹا جانا۔ یاد آئی ہوئی بات کا ذہن سے اُتر جانا۔ (شعور) عشق سے بھی زبون ہے فکر معاش بھول جاتی ہے بات آئی کی۔ آئی گئی میرے ماتھے۔ سارا الزام سارا غصہ میرے ہی سر۔ آئی گئی ہو گئی یا ہو لی۔ رفت و گزشت ہو گئی۔ بھول مین پڑ گئی آئی موج فقیر (دیا جھونپڑا جلا) مثل اس محل پر بولتے ہین جب کوئی بے پروا اور آزاد منش اپنی چیز ضایع کر دینے کی کچھ پروا نہ کرے آئی نہ گئی کون ناتے ہین۔ مثل۔ عو۔ جب کوئی بغیر جان پہچان کے اپنا رسوخ ظاہر کرے اس جگہ کہتی ہین۔ فصحا "کون ناتے" کی جگہ "کس رشتے" کہتے ہین۔ آئی نہین ٹلتی۔ آئی ہوئی نہین ٹلتی۔ قضا نہین رُکتی۔ موت اپنے وقت پر بغیر آئے ہوئی نہین رہتی (بحر) حال پرسی تھین لازم تھی ضرور۔ فرض کردم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی۔ آئی ہے جان کے ساتھ جائے جنازے کے ساتھ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جس شخص کی عادت نہ بدلے (فقرہ) وہ بھلا اپنی عادت کاہیکو بدلین گے آئی ہے جان الخ

آئے۔ آنا مصدر سے صیغۂ ماضی جمع مذکر غائب اور صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ یہ لفظ بروزن فلع اور بروزن فعلن دونون طرح درست ہے (قلق) بولی کیا آئے (ماضی۔ بروزن فاع) کیا چلے تم ہائے۔ کچھ تواضع بھی ہم نکرنے پائے (بحر) سنگ اسود کو جو دیکھا تو صنم یاد آیا۔ سیدھے کعبے سے جو اُٹھے تو کیسا آئے (ماضی

آیت

بازرہتا ہے) محل استعمال ۱ جہان کسی عمدہ اور نیک آدمی کے آنے سے
برا اور شریر اُٹھنے لگتا ہے ۲ جب کسی بے تکلف دوست کے آنے پر دوسرا
صحبت سے اُٹھتا ہے تو بطور مذاق سے کہتے ہین۔ آیا مجھو دیکھو آئے گا
آیا" آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجایا۔ مثل۔ عو۔ غافل اور بےفکر عورت
کی نسبت بولتی ہین کہ چیز ضایع اور برباد ہوگئی مگر اُسے کچھ خبر نہین اپنے
حال مین مبتلا ہے۔ آیا گری کرنا۔ آیا کا پیشہ کرنا۔ آیا گیا۔ آنے جانے
والا۔ وارد وصادر۔ مہمان۔ مسافر۔ (فقرہ) آئے گئے کی خاطر کرنا ہی ٹہر گئی
آیا گیا ہونا۔ لازم ۱ بیباق ہوجانا ۲ بھول جانا۔ فراموش ہوجانا۔
(فقرہ) وہ تذکرہ بھی آیا گیا ہوگیا۔

آیت۔ (ع۔ آیات جمع) مونث۔ لغوی معنی نشان علامت
اصطلاحی قرآن کا پورا جملہ۔ (امیر) بہر نظارہ جو قرآن مین دیکھی گئی
فال۔ لن ترانی کے سوا اور نہ آیت نکلی ۲ وہ گول نشانی (٥) جو
قرآن مجید مین جابجا ٹھہرنے کے لیے لکھی ہوتی ہے۔ آیاتِ متشابہ۔
وہ آیتین جنکے معنے عام فہم نہون۔ آیاتِ محکم۔ اُن آیتون کو کہتے
ہین جنکے معنے صاف اور واضح ہون اور اُنمین تاویل کی گنجایش نہو
آیت (یا آیہ) آنا۔ آسمان سے آیت نازل ہونا (امیر) نکلا نہین
ہے مصحف عارض پر اُسکے خط۔ آیا ہے اپنی شان مین آیہ عذاب کا
آیت (یا آیہ) اُترنا۔ آیت آنا (ناسخ) چشم زاہد مین ہون گو خوار
گناہون سے مگر مغفرت کا تو مری شان مین آیہ اُترا۔ آیت سجدہ۔
قرآن شریف کی وہ آیت جسکو سنکر یا پڑھکر سجدہ کرنا واجب ہے۔
آیت (یا آیہ) نازل ہونا۔ آیت کا منجانب اللہ پیغمبر صاحب پر

آینده

اُترنا۔ آیت و حدیث ہے۔ یا آیت و حدیث کے برابر ہے ۱ اُس
جگہ بولتے ہین جہان کسیکی بات کی بزرگی جتانا ہو کہ اسپر عمل کرنا
ضرور ہے (فقرہ) پیر و مرشد مجھکو آپ کی بات آیت و حدیث کے
برابر ہے ۲ طعن کے محل پر بھی بولتے ہین (فقرہ) انکا کہنا کیا آیت و
حدیث ہے مین تو کبھی نہ مانونگا ۳ بالکل سچ۔ بالکل صحیح (قدر)
سو میرے حق مین تم کہو وہ آیت و حدیث یہ بات ہے تو پھر خط
تقدیر ہے عبث۔

آیہ۔ (ع) مذکر (اُردو کے قاعدے سے جمع آئے)۔ آیت
(رشک) تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف یہ رہتا۔ کرور آئے اگر
تیری شان مین آتے۔ آیۂ رحمت۔ مذکر ۱ قرآن شریف کی وہ آیت
جسمین رحمت باری تعالے کا ذکر ہو ۲ حرز جان قوت دل آیۂ
رحمت سمجھون۔ ہاتھ آجائے جو بازو سے مُبّان کا تعویذ ۳ صفت
بہت رحم مزاج۔ خدا تعالے کی رحمت کا نمونہ (فلق) صاحب خلق و
حامی اُمت۔ شافع حشر و آیۂ رحمت۔

آیند و روند۔ آنے جانے والے (جادۂ تسخیر) گر آیند و روند
نہ بھٹکتے ہین نہ پھیر کھاتے ہین رات دن برابر آتے جاتے ہین۔

آینده۔ (ف) ۱ آمدن مصدر سے صیغۂ اسم فاعل آنے
والا۔ (فقرہ) امسال جو حالت ہے سال آیندہ یہ بھی نہ ہوگی ۲ آگے
(فقرہ) جو کچھ کہنا تھا مین نے کہدیا آیندہ تمکو اختیار ہے ۳ پھر کبھی
دوبارہ۔ (فقرہ) خیر ابکی تو قصور معاف کردیا آیندہ ایسا نہ کرنا ۴ آیندہ
اختیار بدست مختار۔ کسیکو سمجھانے اور نصیحت کرنے مین ختم سخن یون

ہوجانا۔ قانون ہوجانا (فقرہ) جو حاکم نے فیصلہ کیا وہی آئین ہوگیا۔

آئین بائین شائین۔ مونث۔ ذٹل۔ بے معنی بات۔ مہمل بات۔ بے ٹھکانے بات۔ بے سر پاؤن کی بات (اُڑانا۔ بکنا۔ کہنا کے ساتھ)۔

آئین بی عاقلہ سب کامون مین دخل دے۔ مثل۔ عو۔ اس جگہ بولتے ہین جب کوئی کسے ایسے کام مین دخل دے جس سے ناواقف ہو۔ آئین تو کہان جائین دیکھو آؤ تو جاؤ کہان۔ (آبحیات) سودا میر ضاحک کے پاس گئے اور کہا کہ آپ بزرگ مین خورد عاصی اس قابل نہین کہ آپ اُسکے حق مین کچھ ارشاد فرمائین انکی زبان سے نکلا کہ نہین بھئی یہ شاعری ہے اسمین خوردی بزرگی کیا سودا آئین تو کہان جائین پھر جو کچھ اُنھون نے کہا خدا نہ سنوائے

آئینہ یا آئنہ۔ (ف) اصل آئنہ۔ یعنی آہن۔ اور ہائے نسبت سے مرکب ہے۔ آئینہ سکندر اعظم نے ایجاد کیا تھا۔ جب سکندر نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ ہم ایسی چیز بنانا چاہتے ہین جسمین ہر چیز کا عکس دیکھ لیا کرین تو ایک لہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہیکو ایسی جلا دی کہ اسمین ہر چیز کا عکس نظر پڑنے لگا دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو بجاے اسکے آئینہ کا رواج جاتا رہا) مذکر۔ منہ دیکھنے کا شیشہ۔ گواہ۔ صاف صاف بتانیوالا۔ (آتش) قرار اسکو نہین آتا ہماری بیقراری سے۔ زمانہ آئینہ ہے اپنے احوال دگرگون کا۔ حیران۔ ششدر۔ (صبا) چشم وا رکھی وکیھا جو طلسمات جہان۔ آئینہ بن گئے ہم محو تماشا ہو کر۔ صفت۔ بہت صاف شفاف چیز کو بھی آئینہ کہتے ہین (فقرہ) پھول کا برتن مانجنے سے آئینہ ہوجاتا ہے۔ عیان۔ ظاہر (اسیر) رنگ یکرنگی دورنگی نے کیا کیا آئینہ۔ رفتہ رفتہ میری صورت یار کی صورت ہوئی۔ **آئینہ اُلٹا دکھانا**۔ جب عورتین کسیکا خوب بناؤ سنگار کرتی ہین تو ٹوٹکے کے طور پر دفع نظر بد کیلئے اسکو اُلٹا کرکے آئینہ دکھاتی ہین (گلزار نسیم) ہیج افزا کا سنگار کرکے محو اسکی ہوئی جو پیار کرکے۔ اُلٹا اُسے آئنہ دکھایا۔ خط بھی وہ کاکلون کا سایا۔ **آئینہ اندھا ہوجانا**۔ جب آئنہ اسقدر زنگ آلودہ اور خراب ہوجاتا ہے کہ اسمین صاف صورت نہین نظر آتی تو اسے اندھا کہنے لگتے ہین۔ (ناسخ) چشم جام سے تری فرقت مین ردیا اسقدر۔ ہوگیا اندھا تو ہین آتا نظر آئینے کو۔ **آئینہ اندھے کو دکھانا**۔ چونکہ اندھے کو آئنہ دکھانیکا کچھ حاصل نہین ہے لہذا اس جگہ کہتے ہین جہان کوئی کسی جوہر ناشناس کے سامنے اظہار ہنر کرے یا اُس کو نصیحت کرے جسمین نصیحت قبول کرنیکی صلاحیت نہین ہے۔ **آئینہ باطن**۔ صاف باطن۔ صاف دل۔ **آئینہ بنا دینا**۔ متعدی حیران کر دینا۔ (ناسخ) انکھو یہ راہ حیرت مین رہجاتے ہین چلنے سے۔ تری رفتار آئینہ بنا دیتی ہے جیحون کو۔ قلعی کرکے یا انچ کے چمکا دینا۔ **آئینہ بنجانا**۔ لازم۔ حیران ہوجانا (قلق) فرط حیرت سے وہ بت دلگیر۔ آئنہ بنگیا ہے تصویر۔ چکنے لگنا۔ چمک جانا (ناسخ) کیا صفائے پیکر دلدار کی تاثیر ہے۔ گرد وہ لگ بیٹھے وہین بنجائے دیوار آئینہ۔ **آئینہ بیمار نہین دکھاتے**۔ **آئینہ بیمار کے آگے نہین لاتے**۔ بیمار کو آئینہ اس خیال سے نہین دکھاتے ہین کہ وہ اپنی حالت زار دیکھکر پریشان ہوگا (ناسخ) سامنے آنکھون کے آئینہ

آئے

بروزن فعلن)۔ (قلق) لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے (مضارع۔ بروزن
فاع) دل نامرد مین حرارت آئے۔ (صبا) اثر ایسا کہان سے نالۂ شبگیر مین
آئے (مضارع۔ بروزن فعلن)۔ کہ جس سے فرق جو آسمان بیر مین آئے
آئے آم جائے لبیدا۔ مثل۔ (لبیدا۔ ڈنڈا۔ چھڑی) کسی طرح اپنا مطلب
ہو جاے کچھ ہی کیون نہ صرف ہو جائے۔ آئے باسے کھاٹ کے پائے
(عو) واہیات بے معنی باتین یعضا اس کی جگہ آئین بائین شائین بولتے
ہین آئے بھی تو کیا آئے۔ دم بھر ٹھہر کر چلتے ہوئے۔ ایسے آنے سے نہ
آنا اچھا تھا ۔ وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے۔ لے ظفر
رہگئے ارمان تو جی کے جی مین۔ آئے بیر بھاگے بیر۔ مثل (بیر خبیث
روحین) بدون سے نیک ہمیشہ الگ رہتے ہین انکی صحبت سے پرہیز
کرتے ہین۔ آئے بیر بھاگے بیر۔ مثل نیکون کے سامنے بدون کی کچھ
نہین چلتی ہمیشہ بھاگ کھڑے ہوتے ہین۔ آئے تو کیا آئے مآئے
بھی تو کیا آئے۔ آئے حواس جانا یا کھونا دیکھو آئے ہوش جانا کھونا
آئے دن۔ ہر روز۔ ہمیشہ۔ (فقرہ) تمھارے آئے دن کے جھگڑون سے
دم ناک مین آگیا ہے (بحر) آئے دن یار کی صورت کا تماشائی ہے۔
آئینہ بھول گیا میری طرح گھر اپنا آئے کا آیا۔ دلی آنے مین کچھ دیر نہین
اب آیا۔ کوئی دم مین آئیرا!! ہے۔ لکھنؤ مین اس جگہ "آیا سمجھو" بولتے
ہین آئے کی خوشی نہ گئے کا غم۔ مثل یعنی نہ کسی چیز کے حاصل ہونیکی خوشی
ہوتی ہے نہ کسی چیز کے جاتے رہنے کا غم۔ بے پروائی اور استغنا کے
محل پر بولتے ہین ۔ ایسی بے حقیقت اور حقیر چیز کی نسبت بھی کہتے
ہین جسکے ملنے سے کوئی نفع ہونہ جاتے رہنے سے ضرر۔ آئے گا تو

آئین

اپنے پاؤن سے جائیگا کس کے پاؤن سے یعنی آئیگا تو چلا آئیگا مگر
نکل کیونکر جائیگا۔ جب کسیکو دعوے ہوتا ہے کہ دشمن اگر مجھے مل جائے تو
ہرگز نکلنے نہ دون وہان یہ جملہ بولا جاتا ہے۔ آئے گا کُتا تو پائیگا ٹکا۔
مثل بے دوڑ دھوپ کوشش محنت کے کوئی فایدہ حاصل نہین ہوسکتا
آئے گئے۔ آنے جانیوالے۔ مسافر۔ آئے گئے کا سودا۔ کمال آمادگی
مرگ (داغ) دیکھ کہتے ہین اِسے آئے گئے کا سودا۔ ہم ترے آتے ہی
سو جان سے قربان گئے۔ اس محاورے کی نسبت حضرت امیر مرحوم
تحریر فرماتے ہین "یہ محاورہ لکھنؤ مین نہین سنا داغ دہلوی سے معلوم
ہوا کہ حالت مرگ اور نوبت اخیر کو دلی والے کہتے ہین" آئے بیر بھاگے
بیر۔ مثل۔ اعلیٰ کے آگے ادنےٰ نہین ٹھہر سکتا۔ آئے نہ آئے برابر
اسوقت کہتے ہین جب کسی شخص کے آنیکا کوئی حاصل نہو یا سفر سے
آئے اور ملاقات نکرے ادھر ادھر رہے یا آتے ہی چل دے۔ آئے ہوش
جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ گھبرا جانا (بحر) اب آئے ہو تو نہ رخصت کی بات
چیت رہے خدا کیواسطے جاتے ہین ہوش آئے ہوئے۔ آئے ہوش
کھونا۔ بدحواس کر دینا (بحر) ہوش آئے ہوئے کھوتی ہے یہ مژگان
کی جھپک۔ دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ چتون یہ نظر۔

آئین (ف) زیب و زینت۔ رسم و عادت۔ سطر (و) روش
مذکر۔ قاعدہ۔ قانون۔ دستور العمل۔ رسم و رواج۔ آئین جاری کرنا
ضابطہ مقرر کرنا (آتش) نئے ہر سال سرکار جنون سے داغ ملتے
ہین۔ بہار گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئین کو۔ آئین جاری ہوا
لازم۔ آئین ہو جانا۔ دستور ہو جانا۔ رسم و رواج ہو جانا۔ قاعدہ

آئینہ

گداز۔ یار اپنی گرمی رخسار سے۔ جوہر اُسکے یون اُٹھالین جسطرح حرف

قرطاس غلط بردار سے۔ آئینے کا گھر۔ وہ حلقہ جسمین آئینہ جڑا ہوتا

ہے۔ (ذوق) کون گھر آئینے کے جا تا اگر وہ گھر مین۔ خاکساری سی

نہ جاروب صفائی دیتا۔ آئینے کا مکان۔ وہ مکان جسمین آئینے جڑی

ہون۔ (آتش) دکھائی دیتی ہین آنکھون کو صورتین ہر سو۔ یہ گنبد

فلک آئینے کا مکان نکلا۔ آئینہ کر دینا ۱۔ صاف ظاہر کر دینا۔

خوب ظاہر کردینا۔ (فقرہ) ابتک یہ راز معلوم نہین تھا۔ تمنے آئینہ

کر دیا ۲۔ چمکا دینا۔ (فقرہ) تمنے میز کو رگڑ کر آئینہ کر دیا۔ آئینہ گر (ف)

آئینہ ساز۔ آئینہ لگانا۔ آئینہ نصب کرنا۔ آئینہ جڑنا۔ آئینہ لگنا۔

لاز۔ آئینہ ہر وقت سامنے رہنا۔ بناؤ سنگار مین مصروف رہنا

آئینہ ہونا۔ یا ہو جانا ۱۔ ظاہر ہونا۔ کھل جانا۔ (سحر) کسیکو علم نہین۔

استخوان شناسی کا۔ بشر کے عیب و ہنر آئینہ ہین شانے مین ۲۔ صاف

اور شفاف ہونا ۔ آج اے ناسخ ہون مین اسکندر ملک سخن۔ ہین

صفائے لفظ و معنی سے سب اشعار آئینہ ۳۔ حقیقت نما ہونا (برق)

حیرت سے سب ملال عیان ہین نہ پوچھئے۔ آئینہ مین فراق مین ہون اپنے

حال کا۔ آئینے مین اپنا حال تو دیکھو کیسی حالت زار دیکھکر سمجھانیکے طور پر بولتی

ہین (قلق) آپ کو کچھ نہین خیال اپنا۔ دیکھو آئینے مین تو حال اپنا۔ آئینے مین

بال آجانا یا پڑ جانا۔ کسی ضرب یا صدمہ سے آئینے مین خفیف سا خط

شکست کا نمودار ہونا (آتش) خط کے یہ رونگٹے نہین رخسار یار پر بال

آگئے ہین آئنہ آفتاب مین (وزیر) رونگٹے کب ہین ان آئینون مین ہین ارنج

پڑ گئے بال ہاتھ زانو پہ کبھی ہار نے دے مارے ہین۔ آئینے مین چاند دکھانا

جب آئنہ چاند کے سامنے لاتے ہین تو چاند کی پوری تصویر آئنے مین

اتر آتی ہے بچے یہ سمجھکر کہ آئنے مین چاند نکلا ہے بغور دیکھتے ہین۔ اکثر

عورتین بچون کو رونے اور ضد کرنے کیوقت یہ تماشا دکھلا کر رات کو

بہلا لیتی ہین۔ آئنے مین چاند دیکھنا۔ اکثر عید کے مشتاق انتیسوین

رمضان کو دو پہر کیوقت زیر آسمان ایک طشت مین پانی بھرتے اور اسمین

آئنہ رکھکر آفتاب کے قریب دیکھتے ہین اگر چاند ۱۲ درجے آفتاب سے تجاوز

کر چکتا ہے تو نظر آجاتا ہے اور کبھی صرف پانی طشت مین بھر کر دیکھتے ہین (آتش)

ابرو کا تیرے دیدہ تر مین رہا خیال۔ دیکھا کئے ہلال کو ہم طشت آب مین

آئینے مین منھ تو دیکھو۔ آئنے مین صورت تو دیکھو۔ آئینہ لیکے منھ تو دیکھو

یہ جملے بےتکلفی مین طنزاً اس جگہ کہتے ہین ۱۔ جب کوئی شخص کسی بات

کا دعوےٰ یا ارادہ کرے اور اسکی قابلیت نہ رکھتا ہو (آتش) چاند کے اوپر

نہین پڑتی کسی صورت سے خاک منھ تو دیکھین لیکے یوسف کے برادر

آئینہ ۲۔ کوئی شخص کسی ایسی چیز کا سوال کرے جو اسکے مرتبے یا لیاقت

سے بڑھکر ہو (ظفر) مین نے کہا جی چاہتا ہے یون آج بھڑا دون منھ

سے منھ۔ کہنے لگے وہ آئنہ لیکر اپنا منھ تو دیکھو تم ۳۔ کیسی حالت زار دیکھکر

سمجھانیکے طور پر کہتے ہین کہ کس قدر چہرہ اتر گیا ہے زرد ہو گئے ہو ذرا

آئینے مین اپنا منھ تو دیکھو (کیف) ہم نہ کہتے تھے نہ زلف و عارض جانانہ

دیکھ۔ آئینہ تو لیکے صورت اے دل دیوانہ دیکھ۔

آئیے

آئیے۔ تشریف لائیے۔ قدم رنجہ فرمائیے۔ (نسیم) مرتجان

رنج گھٹائے قدم آگے اب نہ بڑھائیے۔ اجی آئیے ادھر آئیے ادھر آئیے۔

بہت رکھا نکر ـ اے صنم لیجاتے ہین کم پیش بیمار آئینہ ۔ آئینہ تمثال ۔
(کنایۃً) معشوق و رخسار معشوق (ظفر) خط نہین رخ پہ ہے اُس
آئینہ تمثال کے سبز ۔ آئینہ بیچ ہے طوطی کے پر و بال کے سبز ۔ آئینہ
جڑنا ۔ آئینہ نصب کرنا ۔ کنایۃً بہت صاف اور شفاف کرنا چمکا دینا
(فقرہ) کیا قلعی کی ہے گویا در و دیوار مین آئینے جڑ دئے ہین ۔ آئینہ حلب ۔
(ف) شہر حلب کا آئنہ بہت مشہور ہے ۔ آئینہ خانہ (ف) وہ مکان جسمین
چار طرف آئنے لگائے گئے ہون ۔ آئینہ دار (ف) صفت وہ جس سے
آئینہ رکھنے او آئینہ دکھانیکی خدمت متعلق ہو ۔ آئینہ داری (ف)
مونث ۔ آئینہ دکھانیکی خدمت ۔ خدمتگاری ۔ اطاعت (منیر) چاند نور
اقتباس کرتا ہے ۔ صبح کرتی ہے آئینہ داری ۔ آئینہ دکھانا ۔ ۱ بعض
مسلمان عورتون مین پہلے یہ رسم تھی کہ جب کوئی عزیز سفر کو جانے
لگتا تھا تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی تھین اور یہ ٹوٹکا اس غرض سے
ہوتا تھا کہ مسافر خیریت سے گھر واپس آئے ۲ مشاطہ بناؤ سنگار
کرنیکے بعد اور خدام ہر روز صبح کیوقت اور حجام خط بنانیکے بعد یا
تہوارون مین اپنے یجمانون کو آئنہ دکھاتے ہین ۳ خدمتگاری کرنا ۔
(آتش) جام بھر بھر کے مے ناب سے دیتا جمشید ۔ آئینہ مجھکو دکھاتا جو
سکندر ہوتا ۴ حقیقت حال ظاہر کرنا (محسن) فرحت سے ہوا یہ قلب
بیتاب ۔ آئینہ دکھا رہا تھا سیماب ۵ سکتے مین آئینہ مُنھ کے سامنے
رکھتے ہین تاکہ اگر آئنے پر سانس کا اثر معلوم ہو تو سکتہ ہی سمجھا جائے
(شعور) کہین سکتہ نہ عاشق کو ہوا ہو ۔ اُسے آئینہ دکھلا یا تو ہوتا ۔ آئینہ
دیکھنا ۔ چاند دیکھکر آئینہ دیکھنے کو مبارک سمجھتے ہین ۔ (انیس) سب نے

مہ نو شکر شبیر مین دیکھا ۔ منہ شاہ نے آئینہ شمشیر مین دیکھا ۔ آئینہ ڈھالنا
آئینہ بنانا ۔ آئینہ تیار کرنا ۔ (رشک) ڈھالے تصور رُخ روشن کے
آئینے ۔ آئینہ گر ہین حیرتیٔ اختیار دل ۔ آئینہ رُخ ۔ آئینہ رو ۔ آئینہ
رخسار ۔ (ف) معشوق اور حسین سے کنایہ ہے ۔ آئینہ ساز ۔ آئینہ
بنانیوالا ۔ آئینہ سامنے رکھکر طوطی پڑھانا ۔ طوطی پڑھانے والے
طوطی کے سامنے آئینہ رکھکر آواز دیتے ہین وہ اپنی تصویر کو آئینے
مین بولتا ہوا سمجھکر بولنے لگتا ہے ۔ کہتے ہین کہ جو طوطی کبھی نہ بولتا ہو
جب آئینہ اُسکے سامنے رکھا جاتا ہے اپنے عکس کو مقابل جانکے
بولنے لگتا ہے ۔ مین وہ طوطی ہون نہین گویا کرے جو آئینہ مجھکو
وزیر الطاف ایزد سے یہ اپنی خوش بیانی ہے ۔ یہ مضمون فارسی شعر
سے لیا گیا ہے ۔ در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند ۔ آنچہ اُستاد ازل
گفت ہمان میگویم ۔ آئینہ سامنے سے نہ ہٹنا ۔ ہر وقت بناؤ سنگار
مین لگے رہنا ۔ (قلق) اس بُتِ شوخ کا اللہ رے شوق زینت
آئینہ سامنے سے اب تو نہین ہٹتا ہے ۔ آئینہ سیما (ف) (سیما ۔
پیشانی) صفت معشوق سے کنایہ ہے ۔ آئینہ صفر مین دیکھنا ۔ بعض
اہل اسلام ماہ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مبارک جانتے ہین ۔
آئینہ عذار ۔ معشوق سے کنایہ ہے ۔ آئینہ قد آدم ۔ بڑا آئینہ ۔ قد انسان
کے برابر آئینہ جسمین پورے قد کی تصویر نظر آتی ہے ۔ (محسن) دیکھا
ہے خدا نے اپنا عالم ۔ آئینہ بناکے قد آدم ۔ آئینہ کا پانی ۔ آب آئینہ
(آتش) لئے ہین بوسہ رخسار صاحب ۔ پیا ہے ہمنے آئینے کا پانی
آئینہ کا جوہر ۔ موج آئینہ ۔ (ذوق) دل کے آئینے کو گر کر دے

شعرانے تملک کو ترک کیا ہے۔ ابتک پڑے پڑے ہینگ لگ رہے (طپش) خدا کسی کو نہ آزار عشق دے اے یار۔ کبھی ہین ہم بھی عارضہ
ہین۔ دکھیو آج تک۔ ابتو ابکا استعمال وہان ہوتا ہے جہان ایک امر تھا اب سے دور۔ اب کا اس مرتبہ کا۔ (امیر) اسی ذبیحہ تک مطلب
پہنچا ہوا سپر کوئی نتیجہ مترتب کیا جائے۔ (فقرہ) اتنے دنون پریشان مرے دل کے عنایت ہون کرے۔ اب کا محرم ہند مین یہ شب ہے جانی پلا
چڑھ چکے ابتو خدا کیلئے ان حرکتون سے باز آؤ۔ کہین تو رائد تا کبھی او حسن اسوقت کا حال کا۔ (داغ) ذکر بیداد پر نہو برہم۔ کہ نہین ہے یہ تذکرہ ابکا

کلام کی غرض سے آتا ہے مطلب صرف اب سے ہی ادا ہو جاتا ہے
(فقرہ) لکھتے لکھتے تھک گئے ابتو آگے نہین لکھا جاتا۔ اب تو ہون
مین ادنی ادنی جب ہون گی سب سے دونی مثل۔ عو۔ اسوقت ابتی
ہین جب کسی عورت کی نسبت کہنا ہوتا ہے کہ ابھی کیا ہے ابھی تو تھوڑی
خرابیان ہین آگے چل کر کھل کھیلے گی۔ اب تئین۔ متروک ہے۔ اب اسکی
جگہ اب تک بولتے ہین۔ اب جاگے۔ اب ہوش مین آئے۔ بہت دیر
کے بعد چیتے۔ (فقرہ) مشاعرے کے دو ہی دن رہ گئے آپ اب جاگے
اب رنگ لائی گلہری اب گن کھلے۔ اب شرارتین ظاہر ہونے لگین۔
جب کسی کی چھپی ہوئی شوخیان اور چالاکیان ظاہر ہون تو اس جگہ کہتی
ہین اب سے۔ اسوقت سے آیندہ (قمر) بوسہ سوتے مین لے لیا رخ کا
اب سے ایسی خطا نہ ہوئیگی۔ اب سے آئے گھر سے آئے مثل۔ پہلے جو کچھ
نادانستگی مین کر چکے وہ کر چکے اب ایسا نہ کرینگے۔ توبہ ہے۔ (شوق قدوائی)
وہ بد خو ہے اور ٹھکانا ڈھونڈھین دل بہلانیکا۔ اب سے آئے گھر سے
آئے نام نہ لین پھر جانیکا۔ اب سے دور۔ اب اس بات سے خدا محفوظ رکھے
گزشتہ درد وغم یا کسی بری بات کا ذکر کرنیکی جگہ بولتے ہین۔ (سحر) حوران
جنان یہ کہون گا اگر ذکر آگیا۔ عاشق تھا اک پری کا وہان اب سے دور
ہین۔ بول چال مین زیادہ گزشتہ بیماری کا ذکر کرنیکی جگہ استعمال ہے۔

اب کہان جاتا ہے۔ قابو مین آجانیکی جگہ کہتے ہین۔ لے لیا ہے جانے
نہین پائیگا۔ اب کہو۔ اب کہئے۔ اب بتاؤ سے کیجئے فکر سخن شہر خموشان
مین سحر۔ آپ تو خلق مین گویا تھے بہت اب کہئے۔ آب۔ بات آب کے ہاتھ
جب کی بات جب۔ ساتھ۔ جملہ پہلے جو کچھ تھا وہ گزر گیا اب جو رنگ
زمانیکا ہے اسکے موافق کرنا چاہئے۔ اب کی بچے تو گھر گھر نچے۔ (قمار بازون
کی اصطلاح) جب چوسر کی گوٹ کسی اوجی پر بیٹھی ہوتی ہے اور دوسرے
شخص کے ہاتھ مین پانسا جاتا ہے تو کہتے ہین ابکی بچ جائے تو پھر نا جیتی
پھرے کوئی مزاحمت نہ کر سکے پکی ہو جائے۔ اب کیا ہوتا ہے۔ وقت اور
موقع نکل گیا اب کوئی چارہ کار نہین۔ ابکے اس لفظ کا استعمال لفظ مذکر
کے ساتھ یائے مجہول سے اور لفظ مونث کے ساتھ یائے معروف سے اور
تنہا یائے مجہول کے ساتھ ہے۔ اس مرتبہ۔ اس دفعہ (امیر) دیوانو پری
بنکے بہار آئی ہے ابکی۔ غمزے ہین قیامت کے تو عشوے ہین غضب کے
۱ گزشتہ زمانیکے لئے (ناسخ) اب کی بہار مین یہ ہوا جوش اے جنون
سارا لہو ہمارے بدن سے نکل گیا ۲ موجودہ زمانیکے لئے (تسلیم) کوچے
مین ترے ضعف کا یہ زور ہے ابکے۔ پس جاتے ہین ہم سایہ دیوار
مین دب کے ۳ آیندہ زمانیکے لئے۔ (آتش) ذکر فقیر آگے اس بت
کے بھولتا ہے۔ اب کے گرہ مین دو نگاز تار برہمن مین۔ ابکے برس

الف مقصورہ

آب (ع)۔ اصل مین ابو تھا۔ مذکر باپ۔ اردو مین اکثر جدّا کے ساتھ مل کر مستعمل ہے (محسن) مٹانا لوح دل سے نقش ناموس اب جد کا۔ بستان محبت مین سبق تھا مجھکو ابجد کا۔ اباً عن جدٍ اصل مین عن آبٍ وآن جدٍ تھا۔ اباً کی تنوین نصبی علامت اس امر کی ہے کہ یہ ایسا مجرور ہے جسکا جار محذوف ہے) باپ دادا سے (شفاعت ونجات) اباً عن جدٍ جو دلی در دلی۔ قدم جسکا برگردنِ ہر دلی۔

اب۔ (ہ۔ غالبًا یس اَوَ (اسوقت) سے بنا ہے) ۱ اسوقت۔ (فقرہ) مجھے روپے کی اب ضرورت ہے تم کہتے ہو پھر دیدینگے ۲ فوراً۔ اسیدم۔ (امیر) بزم جانان سے مین کب جاتا ہون۔ روز کہتا ہون کہ اب جاتا ہون ۳ اس زمانے مین (فقرہ) اب اگلے سی وضعدار کہان ۴ پھر کبھی۔ دوبارہ (فقرہ) جاؤ چھوڑ دیا اب ایسا نہ کرنا ۵ آیندہ سے ۶ تجاہ چین ہو گر ترا گھر۔ مومن ہین تو اب نہ آئینگے ہم ۷ اس سے سوا۔ زیادہ۔ (فقرہ) اب غم کی تاب نہین ۸ تھوڑے دن ہوئے۔ تھوڑا زمانہ گزرا ۹ مجنون کی بھلی بات لئے پھرتا ہے آہا۔ سُن حال نہ تک تازہ حسن کا کہ وہ اب تھا شا اس حالت مین۔ اس صورت مین (نثر) حکیم صاحب نے تو جواب دیدیا اب کیا کیا جائے۔ اب اب کے (عو) تھوڑے دنون سے۔ حال مین (فقرہ) پہلے تو وہ ایسے نہ تھے اب اب کرکے کنجوس ہوگئے ہین۔ اب بتاؤ یہ جملہ اسوقت کہا جاتا ہے جب کوئی کسی بات سے مجبور کردیا جائے مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب تمھارا کیا زور ہے (فقرہ) خالد کو زید مارتا تھا مین نے اسکا ہاتھ پکڑ کے کہا اب بتاؤ۔ اب بھی۔ اس پر بھی۔ تاہم بااین ہمہ۔ (نثر) ہزار لٹ گئے ہین مگر اب بھی تم سے اچھے ہین۔ اب بھی میرا مردہ تیرے زندے پر بھاری ہے مثل۔ اُس سے کہتے ہین جسکے مقابلے مین باوجود گئی گزری حالت کے اپنی طاقت اور قدرت یاد جتانا مقصود ہو۔ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیان چگ گئین کھیت۔ عم مثل۔ موقع ہاتھ سے نکل گیا تو پچھتانے سے کیا حاصل۔ اب پھنسے عنقریب دام فریب مین پھنسے گا ۔ اَغ پھر تاک جھانک کرتے ہین۔ اب گھر اب پھنسے کہین نہ کہین۔ اب تب ہو رہی ہے (عو) حالت غیر ہے قریب مرگ ہے (نثر) مریض کا حال کیا پوچھتے ہو وہان تو اب تب ہو رہی ہے۔ اب ۔۔۔ اب ملک اسوقت تک۔ ابھی تک بعض

آبّا - (ظاہراً عربی لفظ اب (باپ) سے بنا ہے) مذکر۔ ۱ باپ اکثر چھوٹے بچے اپنے باپ کو کہتے ہین ۲ چچا۔ دیگر بزرگان خاندان سے تعظیم کے لیے چچا ابا۔ خالو ابا بھی کہتے ہین۔ آبا جان۔ آبا جانی۔ ابا میان۔ عو۔ (لکھنؤ) باپ۔ چچا۔ دادا کو محبت اور پیار سے کہتی ہین۔ آبا جان بیشتر خسر کو کہتی ہین۔

اَبابِیل - (ع۔ اِبالہ بکسر اول و تشدید دوم کی جمع ہے جسکے معنے طیور کا گروہ) (اُردو)۔ مونث ایک چھوٹا سا پرند سیاہ رنگ جسکے سینے کے پر سفید ہوتے ہین۔ ابابیلیا۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ ابابیل سے مشابہ ہے۔

اِباحَت - (ع۔ بکسر اول و فتح سوم) مونث۔ مباح کرنا۔ جائز کرنا۔ جواز کا حکم۔ اجازت (ناصر) آب انگور مین لے شیخ تردد کیا ہے میرے نزدیک تو آئی ہے اباحت اسکی۔

اُبال - (ھ) مذکر۔ کف۔ وہ جھین جو آگ کی گرمی سے پک کر اوپر آئے۔ جوش۔ ہانڈی کا جوش (آنا کے ساتھ)۔ (جانصاحب) آج کیون آیا ابھی باسی کڑھی مین یون اُبال۔ بھیجئے کیا تھے بھلا کل کسے مجھے آش تھین۔ ابال اُٹھنا۔ اُبال آنا کی جگہ عوام بولتے ہین۔ اُبال لینا ۱ اُبالنا ۲ ناواقف شخص کا معمولی طور پر کھانا پکالینا جو کیسی ہو نہ بہت اچھا ہو نہ برا۔ (فقرہ) کھانا پکانا وہ کیا جانے کچھ برا بھلا اُبال لینا ہے۔ اُبالنا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا کھانے پکانے کی غرض سے (فقرہ) آلو اُبالو تو بھرتا بنے۔

اُبالا - صفت ۱ بے گھی کا۔ (آتش) گوارا نا گوارا بھی ہو بگڑ دلی دوران سے۔ اُبالے پر قناعت کرتے ہین سب قطار روغن مین ۲ بے مزہ کھانا۔ معمولی کھانا۔ (فقرہ) دونون وقت اچھا کھانا کیسا ایک وقت اُبالا بھی نصیب ہو جائے تو بڑی بات ہے ۳ اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا گرم پانی مین۔ اُبالا سُبالا۔ (سُبالا تابع مہمل ہے) صفت۔ بے مسالے اور بے گھی کا۔ بدمزہ۔

ابتدا - (ع مادہ۔ بدو۔ آغاز) مونث انتہا کی ضد۔ شروع۔ آغاز۔ پہل (فقرہ) وہ تو کچھ بولا نہین ابتدا تمھاری طرف سے ہوئی۔ (وزیر) ہوا ہے عشق تازہ ابتدائے آہ ہوتی ہے۔ مبارک طفل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے۔ ابتدا ابتدا مین۔ اوّل اوّل۔ شروع شروع مین۔ (فقرہ) ابتدا ابتدا مین تو غصہ بہت تھا پھر ذرا دھیمے ہو گئے۔ ابتدا بگڑنا۔ آغاز خراب ہو جانا (فقرہ) بچون کی جہان ابتدا بگڑی پھر کسیطرح نہین سنبھلتے۔ ابتدا پڑنا۔ بنا قایم ہونا (فقرہ) کام کی ابتدا یون ہی پڑی تھی۔ ابتدا کرنا۔ شروع کرنا۔ پہل کرنا۔ (فقرہ) شرارت کی ابتدا آپ ہی نے کی تھی۔ ابتدائی شروع کا۔ پہلا۔ (فقرہ) پرائمر ابتدائی کتاب ہے۔ ابتداءً۔ شروع مین۔ پہلے پہل۔

ابتذال - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ بیہودہ خرچ کرنا کھو دینا مجازاً بے اعتباری۔ بیقدری۔ ہلکا پن (اختر) اونچی چوٹی کے ہین بندھے مضمون شعر مین ابتذال کیا ہوگا۔

ابتر - (ع مین دُم کٹا۔ ناقص۔ فارسیون نے بمعنی پراگندہ و ضایع استعمال کیا ہے) (کرنا ہونا کے ساتھ) ۱ پریشان۔ تتر بتر منتشر (آتش) برہم نہو مزاج کسیوقت آپ کا۔ اَبتر ہوئی ہے زلف

اگلے سال۔ اس سال۔ (ناسخ) کہان وہ اے جنون صحرانوردی۔ ہوئے
زندان مین ہم اگلے برس بند۔ (غالب) کچھ خریدا نہین ہے اگلے سال۔
کچھ بنایا نہین ہے اگلے بار۔ اگلے حساب۔ اب حسابون۔ (عو) اس
زمانے کے مقابلے مین (سحر) آگے بھی ناتوان تھے مثل کمر نہان تھے
اگلے حساب لیکن اُن روزون پہلوان تھے۔ اَب تَب۔ (عو) حیلہ
حوالہ ٹال مٹول۔ اِسوقت۔ اُسوقت۔ (فقرہ) اُنسے پوچھنے گچھنے کی
کیا ضرورت ہے ایسا نہو وہ اب تب مین اُلجھا دین۔ اب نہ تب۔ نہ
اسوقت نہ پھر کبھی (فقرہ) روپیہ میرے کئے ہرگز نہوگا اب نہ تب۔ ابھی
۱ اسوقت۔ فوراً۔ (فقرہ) میرا روپیہ ابھی دیدو ۲ اسوقت سے۔
(ناسخ) یہ شب فرقت ہے اے نادان ابھی ہے دُور صبح ۳ ابتک
اسوقت تک۔ (فقرہ) ابھی تمنے پوری بات نہین سنی اور بگڑنے لگے
۴ اتنی جلدی (فقرہ) آتے دیر نہین ہوئی ابھی چلے جاؤگے ۵ حال مین
(داغ) ستم کرنہ پہلے ہی اے نوجوان۔ ابھی آئے ہین تیری شہرت کے
دن ۶ کبھی حُسن کلام کے لئے زائد آتا ہے۔ جیسے ابھی دوچار روز اور
رہو۔ ابھی ابھی۔ اسیوقت۔ فوراً۔ اسیدم۔ ابھی بمرا مین اور ابھی ابھی
مین فرق اسقدر ہے کہ ابھی ابھی مین زمانے کی کمی مین مبالغہ زیادہ ہوتا
ہے۔ (فقرہ) چار قدم بڑھکے بُلا لو وہ ابھی ابھی گئے ہین۔ ابھی چھٹی کا دُودھ
نہین سُوکھا۔ کسیکے لڑکپن نادانی ناتجربہ کاری ظاہر کرنیکو طنزاً کہتے
ہین ابھی دلّی دور ہے۔ مثل۔ ابھی مقصد پورا ہوتا نظر نہین آتا اُس
مقام پر بولتے ہین جہان کسی بات کا بہت زمانہ باقی ہو۔ (فقرہ)۔
اس سال انٹرنس پاس کرنے سے تم سمجھنے لگے کہ انگریزی آگئی حالانکہ
ابھی دلّی دور ہے۔ ابھی دودھ کے دانت نہین ٹوٹے۔ دیکھو ابھی چھٹی
کا دودھ نہین سوکھا۔ ابھی سویرا ہے۔ ابھی کچھ ہرج نہین ہوا ہے۔ ابھی
کچھ نہین گیا ہے۔ ابھی کچھ کام کرنیکا وقت باقی ہے۔ ابھی تلافی ہوسکتی ہے
(رنج) غیر کا عشق ہے کہ سیرا ہے۔ صاف کہدو ابھی سویرا ہے۔ ابھی سے
بیشتر سے۔ قبل از وقت (فقرہ) ابھی سے کہان جاتے ہو وہان جلسے کی
کارروائی شروع ہونے مین بہت دیر ہے۔ ابھی کچا برتن ہے۔ ابھی کچی
لکڑی ہے۔ عو کمسن اور ناتجربہ کار ہے۔ ابھی کل کی بات ہے۔ تھوڑی
زمانیکا واقعہ ہے۔ (منیر) پھر ٹالتے ہین وعدۂ فردا پر آج آپ۔ اک حشر
ہوچکا ہے ابھی کل کی بات ہے۔ ابھی کی۔ اسوقت کی۔ موجودہ حالت
کی ۔ جلال عہد جوانی ہے دوگے دل سو بار۔ ابھی کی توبہ نہین
اعتبار کے قابل۔ ابھی کیا ہے معاملہ ختم نہین ہوگیا ہے۔ اسی پر خاتمہ
نہین ہے۔ اسکے بعد ایک ابھی اور بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے
ابھی آپ کی دکان اور چمکیگی۔ ابھی منھ دابیئے تو چلّو بھر چھٹی کا دودھ
نکل پڑے۔ ابھی مُنھ سے دودھ نکلتا ہے۔ ابھی مُنھ سے دودھ کی بو
آتی ہے۔ ابھی مُنھ کی دال نہین جھڑی۔ ابھی ہونٹون کا دودھ نہین
سوکھا۔ یہ فقرے کسیکے لڑکپن نادانی اور تجربہ کاری کی جگہ طنزاً بولتے
ہین۔ اب یہی حساب ہے۔ اب یہی منصوبہ ہے۔ یہی ارادہ ہے
(ناسخ) حساب اب یہی ہے کون جائے مسجد مین۔ شراب خانون مین
ہاتھ آئی ہے سبوے شراب۔
اِبَا۔ (ع بکسر اول ہوتث۔ انکار۔ (اسیر) دشمنی اُس آدم
خاکی سے عین کفر ہے۔ کی جو سجدے سے ابا ابلیس مرتد ہوگیا۔

ثخذ — ث خ ذ — ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰

ضظغ — ض ظ غ — ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

اس قاعدے سے شعر یا مصرع یا لفظ یا جملے مین یادگار کے لئے کسی واقعے کا سال وقوع نکالا کرتے ہین جسکو تاریخ کہتے ہین۔ ابجد خوان۔ صفت۔ الف بے پڑھنے والا۔ مجازاً ابتدی۔ ابجد کا قفل۔ ایک قسم کا قفل جو بغیر کنجی کے کھلتا اور بند ہوتا ہے۔ اُسپر کچھ حرف لکھے ہوتے ہین قفل کے پرزے گھمانے سے جب حرف خاص ترتیب پر آجاتے ہین قفل کھل جاتا ہے اور اسکے خلاف عمل کرنے سے بند ہوجاتا ہے (محسن) ملا ہے لب کو جسکے وصف سے گنجینۂ معنی۔ زبان نے رتبہ پایا ہے کلید قفل ابجد کا۔

اَبخرہ۔ (ع بکسر سوم۔ بخار کی جمع) مذکر۔ بخارات۔ مرطوب زمین یا پانی سے اُٹھین خواہ معدے یا اخلاط سے۔ اُردو مین ابخرہ کی جگہ ابخری ہی بولتے ہین۔ (اُٹھنا۔ چڑھنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔ ابخرے دماغ کو چڑھنا دماغ مین گرمی کا اثر کرجانا۔ سودائی ہوجانا۔ باؤلا ہوجانا۔

ابخل۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) بہت بخیل۔

اَبَد۔ (ع بفتح اول و دوم۔ اَزل کی ضد) ۱۔ ہمیشہ۔ وہ زمانہ جسکی انتہا نہین (ناسخ) ابد تک ذوالفقار حیدری سے دین روشن ہے۔ زحل منحوس نے پائی کمان توہیر لوہے کی ۲۔ مجازاً روز قیامت۔ (رشک) تا ابد خالی حسینون سے جہان یا رب نہو۔ دُختِ رز سے میکدہ آباد جنت حور سے۔ اَبدُ الآباد۔ ہمیشہ (فقرہ) خدا حضور کو ابد الآباد سلامت رکھے عوام عورتین اس جگہ ابدا ابد بولتی ہین۔ اَبَدی۔ بفتح اول و دوم ابد کیطرف منسوب۔ دائمی۔ جاودانی۔ ہمیشہ برقرار رہنے والا۔ غیر فانی ابدیت۔ (ع) (مونث) ہمیشگی۔

اَبدال۔ (ع بعض کا قول ہے کہ یہ جمع بدل بکسر اول و سکون دوم کی ہے جسکے معنی شریف اور کریم ہین بعض کے نزدیک یہ جمع بدیل کی ہے جسکے معنی کسی چیز کا بدلا ہین۔ چونکہ ایک کی وفات کے بعد دوسرا اُسکا بدل ہوا کرتا ہے اسلئے اس گروہ کو ابدال کہتے ہین) مذکر اولیا اللہ کا ایک گروہ ہے (محسن) ابدال ہین برگ و نخل اوتاد۔ ہے نعم العبد سرو آزاد۔

اَبر۔ ۱۔ ف بالفتح۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ ظاہرا یہ لفظ آب بمعنی پانی اور رائے نسبت سے مرکب ہے جیسے انگشتر اور بعض کا خیال ہے کہ اسکی اصل ابھر ہے جسکے معنی سنسکرت مین آسمان اور بادل کے ہین کثرت استعمال سے ہائے ہوز حذف ہوکر صاف بادل کے معنی مین مستعمل ہوگیا)۔ مذکر ۱۔ بادل ۲۔ ایک قسم کا جوہر شمشیر۔ ایک قسم کا چھری کا جوہر ۳۔ دیکھو ابر تیغ۔ ابر سپر۔ ابر تصویر۔ ابر باران۔ برسنے والا بادل۔ برستا ہوا بادل۔ ابر بہار وہ ابر جو فصل بہار مین آئے۔ موسم بہار کا بادل۔ ابر بہاران۔ ابر بہاری۔ ابر بہار۔ (ذوق) سردمہری سے کیسکی آگے ہی دل سرد ہے۔ یان سے ہٹ جا دھوپ لے ابر بہاران چھوڑکر۔ ابر بَہمَن بہمن۔ ایک ماہ شمسی کا نام ہے اس مہینے مین جو ابر آتا ہے اُسے ابر بہمن کہتے ہین (ذوق) طاس قلیان مین رکھا ہے اس نے

نہایت خوار ہیئے ۔ بدچلن ۔ آوارہ ۔ (سودا) یار و مجھے تو لا دلہ بہتر
میرا بیٹا اور اسقدر ابتر ۔ خراب ۔ ردی ۔ (فقرے) روپے کی
کمی سے کارخانہ ابتر ہو گیا ۔ مریض کی حالت روز بروز ابتر ہوتی
جاتی ہے ۔ آوارہ ۔ بدمعاش ۔ (فقرہ) یہ لڑکا خراب صحبت میں
پڑکر بالکل اَبتر ہو گیا ۔ گنجفے کی ابتدائی تقسیم میں جب کسیکے پاس میر
نہیں آتا ہے تو وہ گنجفہ ملا دیتا ہے اور کہتا ہے یہ میر بازی
ابتر (کرنا کے ساتھ) ۔ ابتری ۔ مونث ۔ بدچلنی ۔ آوارگی ۔ گنجفے
یا تاش کے بانٹنے میں تعداد معیّنہ کے خلاف جب پتّے کم یا زیادہ
تقسیم ہو جاتے ہیں اور آخر میں کچھ بڑھتے گھٹتے ہیں تو اس خطا کو ابتری
کہتے ہیں ۔ (قدر) دور فلک نے کھوئے میرے حواس خمسہ ۔ پتّے سے
گنجفے میں کیا ابتری ہوئی ہے ۔ بےضابطگی ۔ خرابی ۔ بربادی ۔ بدانتظامی
۔ زوال تنزل ۔ ابتری پڑنا ۔ گنجفے یا تاش کی تقسیم میں پتّوں کی کمی
بیشی ہو جانا تقسیم میں بھول پڑ جانا ۔ (فقرہ) تم جب گنجفہ بانٹتے ہو
ابتری ضرور پڑتی ہے ۔ ابتری دینا ۔ گنجفہ یا تاش بانٹنے میں تقسیم کی
غلطی سے بانٹنے والے کو اپنے حصے کے پتوں سے اور کھیلنے والوں کو
پتّے دینا ۔ (فقرہ) ابکے ذرا ہوشیاری سے گنجفہ بانٹنا نہیں تو پھر ابتری
دینی ہوگی ۔ ابتری ڈالنا ۔ ابتری پڑنا کا متعدی ۔ (فقرہ) کیسا گنجفہ
بانٹتے ہو کہیں ابتری تو نہ ڈالوگے ۔

ابتلا ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث ۔ آزمایش ۔
آزمانا ۔ بلا میں پڑنا ۔ (مسرور) ہیں ایک نہ اک بلا کے پابند ۔
جاتی نہیں ابتلا ہماری ۔

اتبہاج ۔ (ع بالکسر و کسر سوم خوش ہونا) ۔ مذکر ۔ خوشی ۔ (تسلیم)
گر وہ نکلا ادھر جو آج ہوا ۔ کسقدر دل کو اتبہاج ہوا ۔

اُبٹن ۔ (ہ ۔ س میں اُدوَرتن) مذکر ۔ (لکھنو) ۔ بٹنا ۔ غازہ ۔
گلگونہ ۔ دہلی میں اُبٹنا کہتے ہیں ۔ (تسلیم) کیوں نہ غیرت سے مر اول نے
نہ ملا دشمن سے ۔ روز تو گھر سے نہا سئے ، وہ غیر اُبٹن ملے ۔ (لگانا ۔ ملنا
کے ساتھ) ابٹن کھیلنا ۔ جب دولہا دلہن کے بٹنا ملا جاتا ہے تو ہمجولیں
دل لگی میں ایک دوسرے کے منھ یا بدن پر بٹنا لگا دیتی ہیں ۔

ابٹنا ۔ (ہ ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) ۔ ملنا ۔ بٹنا ملنا
۔ مذکر ۔ (دہلی) ۔ اُبٹن ۔ (نصیر) چشم پُر آب بھری آئینہ جوہر دار تیری
چھاتی کے اُبٹنے سے جو مُوٹوٹ گئے ۔ اُبٹنا کھیلنا ۔ ابٹن کھیلنا ۔

ابجد ۔ (ع) مونث ۔ حروف تہجی ۔ عربی الف بے کے اٹھائیس حرف
(آتش) گزر امجاز سے تو حقیقت کھلی مجھے ۔ قرآن کا سامنا تھا جو ابجد
تمام کی ۔ ان ۲۸ ۔ حرفوں کو آٹھ کلموں میں جو حسب ذیل ہیں جمع کرکے
تمام حروف کے اعداد قرار دئے ہیں ۔

ابجد				ہوز			حطی		
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

کلمن				سعفص				قرشت			
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

بھونچال سے ہل جائیگا سارا جہان۔ اک ذرا ابرو اگر اُس فتنہ گر کی ہل گئی۔ منیشتر۔ فتنہ گر قافیہ۔ ہل گئی ردیف ہے۔ ابرو پر میل نہ آنا۔ ذرا بھی صدمے کا اثر نہونا (فقرہ) ہزار دن گالیاں سنتے رہی مگر اُسکے ابرو پر میل نہ آیا۔ ابرو تاننا۔ غصّے مین بھون اوپر چڑھانا (برق) مرنے سے ڈراتے ہو کسے تان کے ابرو۔ ہم جان بھی دینگے جو ارشاد کروگے۔ ابرو کمان (ف) صفت۔ وہ محبوب جسکے ابرو کمان کیطرح ہون۔ خوبصورت محبوب۔ ابرو مین بل آنا یا بل پڑنا غصّہ آنا۔ تیوری چڑھنا۔ (اسیر) ذرا بھی بل جو ابروے بت بے پیر مین آئے۔ کمر ٹوٹے کمان کی بل ابھی شمشیر مین آئے۔ (کیف) آغاز خط مین بھی نہوا کم غرور حسن۔ نکلا جو زلف یار سے ابرو مین بل پڑا۔ ابرو مین چین آنا۔ ابرو مین بل آنا (آتش) نہ جبین لے ترک بیر حرم ابروے خمدار مین آئے۔ لگا خامی کا دھبّا بل جہان تلوار مین آئے۔ ابرو ہلانا۔ ابرو کو جنبش دینا۔ ابرو سے اشارہ کرنا ابرو ہلنا۔ لازم۔ دیکھو ابرو۔ ابروے پیوستہ۔ وہ بھوین جو ایک دوسرے سے ملی ہون (ناسخ) مصرع اول کو ہے یہ مصرع ثانی سے ربط۔ بیت جو میری ہے مثل ابروے پیوستہ ہے۔

ابرہ۔ (ف۔ بر۔ اوپر۔ الف زاید اور ہائے نسبت سے مرکب تھا۔ ثقل کی وجہ سے حرف دوم کو ساکن کر دیا۔ سنسکرت مین آبرک ڈھانکنے والا) مذکر۔ دُہرے کپڑے کی اوپر والی تہ ہدوئی دار کپڑے کی اوپر والی تہ (چڑھانا۔ دینا۔ لگانا کے ساتھ) (منیر) تھا نفیس ابرہ کا مدانی کا۔ استر اک تحفہ جامدانی کا۔

ابری۔ مونث۔ ابر کیطرف منسوب۔ ایک قسم کا کاغذ جسپر طرح طرح کے رنگ ہوتے ہین اور جسکو کتابون کی جلد کے اوپر لگاتے ہین ابری تلوار جس تلوار مین ابر کی صورت سلسلے کے ساتھ جوہر ہون۔ (وزیر) دی بھوؤن کو اُسنے جنبش اب کوئی بچتا ہون مین۔ ابری تلوارین چلین بجلی گرانے کے لئے۔

ابریشم۔ (ف۔ بفتح اول وضم ہنجم ونیز بکسر اول وفتح شین۔ اردو مین زبانون پر بفتح اول وکسر سوم وسکون یائے مجہول وفتح ہنجم ہے)۔ مذکر۔ کچا ریشم۔ ایک خاص قسم کے کیڑے سے پیدا ہوتا ہے

ابریق۔ (ع۔ بالکسر ویائے معروف آبریز کا معرب۔ اباریق جمع)۔ مذکر۔ چھاگل۔ پانی پینے کا لوٹا۔ صُراحی۔

اُبسنا۔ (ھ)۔ لازم۔ گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا۔ (کھانیکی چیز کا)۔ سڑنے کے آثار پیدا ہو جانا۔ رکھے رکھے یا گرمی مین بند رہنے سے ایک قسم کی بو آجانا خواہ ذائقے مین فرق آجانا۔ (فقرہ) گرمی مین بند کرکے رکھدیا تمام کھانا اُبس کے رہ گیا۔

ابصار۔ (ع بالفتح بصر کی جمع) دانائی۔ علم۔ آنکھین۔

ابطال۔ (ع بالکسر) مذکر۔ باطل کرنا۔ جھوٹا کرنا۔ (ناصر) حق سے بیگانہ ہے قول اغیار۔ کچھ بھی مشکل نہین ابطال اُسکا۔

ابکار۔ (ع بکر بالکسر کی جمع)۔ کنواری لڑکیان۔

ابکائی۔ (ھ) بول چال مین اُبکائی کا اطلاق معدے کی اُس حرکت پر ہے جسمین اُو اُو کی آواز نکلے عام اس سے کہ مادہ اُسکے ساتھ دفع ہو یا نہو۔ (آنا لینا کے ساتھ) (داغ) شراب ناب سے

ابر مُردہ کو۔ ڈوب مرو سے کے تو آب لے ابر بہن آب مین۔ ابر تر۔ برسنے والا بادل۔ (ناسخ) مین اگر روؤن تو ہو سرسبز دانہ خال کا۔ ابر تنک خشک کوتا ہے مرے رومال کا۔ ابر تصویر۔ کاغذ پر ابر کی شکل (تسلیم) اشک ریزی نہوئی حیرت اندوہ سے کم۔ ابر تصویر بھی برساتا ہے کیا کیا گوہر۔ ابرِ تنک۔ ہلکا ابر (صبا) الے مہروش تو کیونکر پردے مین چھپ سکیگا۔ ابرِ تنک کی صورت منھ پر نقاب ہوگا۔ ابر تیرہ۔ کالی گھٹا

ابر تیغ۔ تلوار مین جوہرون کے مثل زنگاری خطوط کا سلسلہ۔ (وزیر) جس طرح تیا نکل آتا ہے شاخ سبز سے۔ ابر اٹھکر تیغ قاتل سے سپر ہونے لگا۔ ابر دریا بار (ف) بہت برسنے والا بادل (ناسخ) کو داگر آنکھین ہوئین رونا ہو کم ممکن نہین۔ ہوتی ہے اکثر سفیدی ابر دریا بار مین۔ ابر رحمت (ف) چونکہ خدا کی رحمت عام ہے اور پانی برسنے سے عام راحت ہوتی ہے اسلئے رحمت کا ابر سے استعارہ کیا ہے۔ (آتش) اگرمئے خورشید محشر کیا جلائیگی ہمین۔ ابر رحمت حال پر اپنے کرم فرمائیگا۔ ابر سپر (ف) سپر کی سیاہی اور جوہر کو ابر سے استعارہ کرتے ہین (رشک) طالبان زخم وا مندار آب تیغ یار۔ آرزو سے دامن ابر سپر کرتے نہین۔ ابر سیہ تاب (ف) کالی گھٹا۔ ابر غلیظ (ف) گہرا بادل۔ گھٹا۔ ابر قبلہ (ف) وہ بادل جو قبلہ کیطرف سے اٹھے مشہور ہے کہ یہ بادل زیادہ برستا ہے۔ ابر کا لکہ۔ ابر کا ٹکڑا (اسیر) دل بیٹھ گیا فرقت ساقی مین ہمارا۔ لکہ جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی۔

ابر کرم (ف) کرم کا استعارہ ابر سے کرتے ہین یعنی سراپا کرم (کیف) لوگ کہتے ہین جسے پنبۂ مینا ساقی۔ رندمیخوار اُسے ابر کرم کہتے ہین۔

ابر کہسار۔ ابر کہساری (ف) وہ بادل جو پہاڑون کیطرف سے اٹھے۔ ابر مُردہ (ف) اسفنج۔ ابر نو بہار۔ ابر نو بہاری۔ وہ ابر جو فصل بہار مین آئے۔ ابر نیسان۔ وہ ابر جو فصل ربیع مین نوروز سے چالیس دن قبل یا چالیس دن بعد برستا ہے۔ مشہور ہے کہ اس پانی کی بوند سیپ مین پڑکر موتی بنجاتی ہے اور بانس مین بنسلوچن۔ ابر و باد۔ آندھی پانی (وفترہ) تم اس ابر و باد مین کہان چلے۔

اُبُرا۔ دیکھو ابرہ۔

ابرار۔ (ع بالفتح۔ بارّ۔ یا بَرّ کی جمع۔ اردو مین بکامۂ مفرد استعمال مین نہین ہے) نیکوکار۔ پرہیزگار لوگ۔

ابرص۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم مادہ۔ برص۔ کوڑھ) کوڑھی وہ جسکو بدن پر سفید داغ ہون۔

ابرق۔ ابرک کا معرّب۔

ابرک۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم سنسکرت مین ابھرک)۔ مونث ایک قسم کا چمکیلا معدنی پتھر جسمین بہت سے پرت تلے اوپر ہوتے ہین۔ (اختر شاہ اودہ) چمکتے ہین جو وہ جبین پر افشان۔ چہرے پہ یہان ہے غم کی ابرک۔

ابرن۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم۔ س۔ ابھرن) مذکر۔ زیور گہنا۔

ابرو۔ (ف۔ سنسکرت مین بھرُو)۔ مذکر۔ بھون۔ (رند) دیکھ تو کٹتے گلے کٹتے ہین تلوارون سے۔ تو ہلا بیٹھ کسی روز تو ابرو اپنا۔ بعض ارباب دہلی نے مونث بھی کہا ہے (ظفر) دیکھنا

اِبن ۔(ع) مذکر۔ بیٹا۔ ناموں کے ساتھ مستعمل ہے۔ ابن الوقت (ع۔ بیٹا وقت کا) فارسیوں کے یہاں اُس شخص کو کہتے ہیں جو مقتضائے وقت پر عمل کرے اور آگے پیچھے کچھ خیال نہ کرے۔ بیلہ گر خود مطلب۔ ابن مریم بی بی مریم کے بیٹے۔ حضرت عیسیٰؑ۔ اَبنا۔ (ع۔ ابن کی جمع)۔ مذکر بیٹے۔ ساتھی ہمجنس۔ ابنائے جہان۔ ابنائے دنیا۔ ابنائے زمانہ افراد انسانی۔ اولاد آدم۔ جو از روئے سلسلہ نوع انسانی سب آپس میں بھائی ہیں۔ (سحر) نہیں ابنائے دُنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو۔ بجا ہے ہمسے روپوشی اگر ہمزاد کرتے ہیں۔ (ابنائے جنس۔ ہم جنس لوگ) اِبن السبیل (ع)۔ مذکر۔ مسافر۔ راہی۔ (شفاعت و نجات) ہیں میہمان سرائے خلیل ترے خوان نعمت پہ ابن السبیل۔

اَبُو ۔(ع) عربی زبان میں ناموں کے ساتھ یہ لفظ مستعمل ہوتا ہے اور اُس نام کو جس میں ابو کا لفظ ملا ہوا ہوتا ہے کُنیت کہتے ہیں۔ ابوالبشر (ع۔ انسان کے باپ) حضرت آدمؑ کی کُنیت ہے۔ ابوتراب۔ حضرت علی مرتضیٰ کی کُنیت۔ ایک روز آپ نے زمین مسجد پر آرام فرمایا تھا۔ آنحضرت صلعم نے آپ کے رخسارے اور بدن کو گرد آلود دیکھ کر شفقت سے فرمایا "قُم یا اباتراب"۔ (اے علی اٹھ کھڑے ہو) اسوقت سے حضرت علی کی یہ کنیت مشہور ہو گئی ۔ (داغ) کیا خوف ہے مرصر عصیان ۔ خاک پائے ابوتراب ہوں میں ۔

اَبّو ۔ (یہ لفظ عربی اب سے نکلا ہے) مذکر پیار سے باپ کو کہتے ہیں ۔

ابواب ۔ (ع بالفتح باب کی جمع) مذکر ۔ دروازے ۔ کتاب کے حصے ۔ (اُردو) وہ روپیہ جو مالگزاری کے ساتھ سٹرک مدرسے وغیرہ کے چندے میں زمینداروں سے وصول کیا جائے

اُبھار (ھ) مذکر۔ اٹھان۔ اونچائی۔ نمو۔ سوجن۔ اُبھار دینا۔ اونچا کرنا۔ کسی شے کو اُسکی جگہ سے اونچا اٹھانا۔ (فقرہ) شہتیر کو ابھار دو ۔ بہکا دینا۔ ورغلانا۔ ابھار لانا۔ بہکا لانا۔ ورغلا کر کسیکو نکال لانا۔ اُبھارنا۔ (ھ) ترغیب دینا۔ رغبت دلانا۔ آمادہ کرنا۔ (امیر) لے یار تھا عجیب زلیخا کا جذب عشق۔ کنعان سے ماہ مصر کو لایا ابھار کے ۔ بلند کرنا۔ اوپر اٹھانا۔ (گلزار نسیم) غوطہ جو لگا کے سر اُبھارا۔ پایا دہی رنگ روپ سارا ۔ تاننا۔ (فقرہ) وہ سینہ اُبھار کے چلتے ہیں ۔ بہکانا۔ (فقرہ) تم لاکھ ابھارو وہ مجھسے نہیں پھرے گا۔

اِبہام ۔(ع بالکسر) مذکر ۔ انگوٹھا ۔ پوشیدہ کہنا۔ کھول کر نہ بیان کرنا۔ (سرور) کھلیگا نہ مضمون وصف دہن کا۔ جو نکلیگی بات اُسمیں ابہام ہو گا ۔ ایک صنعت کا نام۔

اُبھر آنا ۔ نمودار ہونا۔ اونچا ہونا۔ (فقرہ) کل داڑھی منڈوائی تھی آج کھونٹیاں اُبھر آئیں۔ اُبھر چلنا۔ نمو شروع ہونا (فقرہ) کلیاں ابھر چلی ہیں ۔ ترقی کرنے لگنا۔ (فقرہ) شیخ صاحب کچھ اُبھر چلے تھے پھر قرضے نے بٹھا دیا۔ اُبھرنا (ھ) نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا (داغ) چوٹ دل کی وہیں ابھر آئی۔ جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی ۔ اترانا۔ کم ظرفی کی باتیں کرنا۔ غرور کرنا۔ (ظفر) فرصت یکدم ہے اس بحر جہان میں لے حباب۔ کیا ابھرتا ہے تو اتنا تیری ہستی ہے یہی ۔ پانی کے نیچے سے اوپر آنا۔ تیرنا۔ (قلق) کوئی اُبھا سوار ہیں ایک جا غوطہ

ابکائی جسکو آتی ہو۔ وہ کیا کریگا الہی سے طہور کی قدر (قے ابکائی کا فرق) قے مین کسی مادّے کا خارج ہونا ضروری ہے۔ ابکائی مین جی متلانے سے صرف اُواُو کی آواز نکلتی ہے۔

ابلا۔ (س۔ بفتح اول و دوم۔ کمزور ضعیف) عم۔ عو۔ جوان (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ تو بارہ برس کی ابلا ہین۔ ابلا پری۔ (ابلا سین عورت اصل اَبَل ہے۔ اَنفی کا۔ بَل۔ طاقت۔ آخر مین الف تانیث کا ہے۔ عورتین عموماً نازک اور کم طاقت ہوتی ہین) نازک اندام اور خوبصورت عورت۔ (جانصاحب) گُل کھاتے ہو یہان ہر نبارس مین گلبدن۔ ابلا پری کا اپنی یہ تمکو خیال ہے۔

اُبل آنا۔ لازم۔ (آنکھ کی نسبت) ۱ سُوجنا۔ آشوب ہوجانا ۲ جوش مین آجانا۔ اُبل پڑنا۔ لازم ۱ بُرا بھلا کہنا۔ بہت خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ پہلے ہی سے بھرے بیٹھے تھے مجھے دیکھتے ہی اُبل پڑے ۲ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا (اسیر) منصور کا یہ ظرف کہان تھا۔ بڑا مشکل ہے شُرب بادۂ مرد آزمائے عشق ۳ کثرت سے ہونا۔ اُبل جانا۔ اُبل چلنا ۱ جوش کھاجانا ۲ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا۔ (عاشق) کف لایا گیا ہی رندون سے پیکے محتسب۔ کم ظرف تھوڑی جوش مین آکر اُبل گیا (آتش) ساقی معاف رکھ مجھے بادہ کشی سے تو بے کیا پئیے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے۔

ابلاغ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ پہنچانا۔ بھیجنا۔

ابلق (ع بالفتح۔ ابلک کا مُعرّب) ۱ صفت۔ دورنگا۔ خصوصاً سیاہ و سفید ۲ مذکر بیشتر اُس گھوڑے کو کہتے ہین جسکا رنگ سیاہ و سفید ہو فارسی مین معنی اسپ مستعمل ہے۔ (رند) لگا یارا پر ہر وقت اسکو شہسوارون نے۔ اگرچہ ابلق ایام کیا کیا باگ پر جھٹکا ۳ اُردو مین کنایۃً مبروص شخص کو بھی کہتے ہین۔ ابلق ایام۔ ابلقِ روز و رات دن سے مراد ہے۔ ابلق چشم۔ آنکھ سے استعارہ ہے۔ کیونکہ آنکھ مین سپید اور سیاہ دونون رنگ ہوتے ہین۔ (ذوق) ابلق۔ چشم سیہ مست کو تیرے دیکھا۔ ورنہ ابتک نہ سُنا تھا فرس جام شراب۔

ابلقا۔ (بفتح اول و سوم و سکون دوم)۔ مذکر ایک طایر خوش آواز کا نام جسکے پر سیاہ اور پوٹا سفید ہوتا ہے۔

اُبلنا۔ (ھ) لازم۔ جوش کھانا۔ (فقرہ) آنچ کم کردو دودھ اُبلتا ہے ۲ زیادتی پر ہونا پھٹ پڑنا۔ بہتات سے ہونا ۳ غرور کے باعث اپنے آپے سے باہر ہوجانیکی جگہ۔

ابلہ۔ (ف) احمق۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ سادہ آدمی۔ ابلہ فریب۔ احمق کا دھوکا دینے والا۔ جعل ساز۔ مکار۔ اب مطلق دھوکا دینے والے کے معنے مین مستعمل ہے۔ کچھ ابلہ کی تخصیص نہین۔ ابلہ فریبی مونث۔ دغا۔ مکر۔

ابلیس۔ (ع بلس۔ خدا کی رحمت سے ناامید ہونا) مذکر ۱ شیطان جو حضرت آدمؑ کے سجدہ نہ کرنے سے راندۂ درگاہ ہوا۔ اسکے اغوا سے حضرت آدم نے وہ درخت کھا لیا جسکے کھانیکی ممانعت تھی۔ جس سے وہ بہشت سے نکال کر اس عالم فانی مین بھیجے گئے ۲ مجازاً مفسد اور شریر۔

جگہ اب استعمال مین نہین ہے۔

اپرنٹس۔(انگ) مذکر۔ ملازمت کا امیدوار۔

اپریل۔(انگ۔ ایپ۔ رِل) مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ جو اکثر جیٹھ بیساکھ کے مطابق پڑتا ہے۔ اپریل فول۔ (انگ۔ اپریل کا احمق) صفت۔ انگریزون مین دستور ہے کہ اپریل کی پہلی تاریخ دوستون کے نام مذاقًا بیرنگ خط خالی لفافہ مین یا اور دل لگی کی چیزین لفافے مین رکھکر بھیجتے ہین اخبار ونمین خلاف قیاس خبرین چھاپی جاتی ہین جو لوگ ایسے خطوط لیلیتے ہین یا اس قسم کی خبر کو معتبر سمجھ لیتے ہین وہ اپریل فول قرار پاتے ہین۔ اب ہندوستان مین بھی اسکا رواج ہوگیا ہے اور یہان انہین باتونکو اپریل فول کہتے ہین۔

اُپلا۔(ھ) مذکر۔ کنڈا۔ گائے بھینس کا گوبر جسے تھاپ کر خشک کر لیتے اور جلاتے ہین ۲ (کنایتہً) سوجی ہوئی چیز جیسے مارتے مارتے منھ اُپلا کر دیا۔ ورم سے پاؤن اُپلا ہو رہے ہین ۳ (تشبیہ کے لیے) بدقطع۔ بدنُما منھ۔ جیسے منھ ہے یا اُپلا۔ اُپلے پاتھنا۔ اُپلے تھاپنا۔ اُپلے بنانا۔

اَپنا۔(ھ) ۱ میرا۔ ہمارا (داغ) مقتل مین وہ سفاک جو مصروف ستم تھا۔ آگے صفِ عشاق سے اپنا ہی قدم تھا ۲ اپنی ذات کا۔ اپنے قبضے کا (فقرہ) مین اپنا قلم نہ دونگا ۳ عزیز اور رشتہ دار۔ جیسے اپنا بیگانہ نیک برتاؤ کے سبب سے عزیز کے مثل (صبا) خضر کا کام راہزن سے لے چال وہ چل کہ غیر اپنا ہو ۴ ذاتی۔ (فقرہ) میرے گھر مین تمھین تکلیف ہو تو اپنا مکان بنالو ۵ خاص۔ نج کا (فقرہ) سرکاری کام سے مجھے فرصت ہو تو اپنا کام کرون ۶ ہمدرد۔ ساتھی۔ رفیق۔ شریک۔ (فقرہ) بُرے وقت مین کوئی اپنا نہین ہوتا۔ اپنا آپا۔ اپنا نفس۔ اپنا دل۔ اپنا اپنا جُدا جُدا۔ الگ الگ۔ ہر ایک کا۔ اُس جگہہ بولتے ہین جہان کسی چیز کی تفریق ایک دوسرے سے ظاہر کرنا منظور ہو۔ (فقرہ) اپنا اپنا راستہ لو۔ اپنا اپنا جی۔ جو تمھارے جی مین آیا تم نے کیا جو ہمارے جی مین آیا ہم نے کیا۔ اپنا اپنا شوق ہر شخص کا شوق جُداگانہ ہوتا ہے۔ اپنا اپنا مذاق ہر شخص کا مذاق جداگانہ ہے۔ اپنا اپنا راستہ (یا رستہ) لینا اپنی اپنی طرف چلے جانا (فقرہ) صبح کو سب اپنا اپنا راستہ لین گے رات بھر پڑے رہنے دو۔ (قلق) تم مرے ساتھ کیون بلا مین پڑو۔ جاؤ سب اپنا اپنا رستہ لو۔ اپنا اپنا کرنا اپنا بھرنا۔ مقولہ۔ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ اُس مقام پر بولتے ہین جہان کوئی کسی بدفعلی کی سزا پائے یا باوجود سمجھانے کے کسی بُرے فعل سے باز نہ آئے۔ (فقرہ) وہ جانے اسکا کام جانے اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا۔ اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ (مقولہ)۔ وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہان کوئی کسی کا دست نگر نہین ہے اپنی اپنی قوت بازو سے پیدا کرکے بسر کرتے ہین۔ اپنا اپنا گھو لو اپنا اپنا بیو۔ مثل۔ اپنے کام کے لیے اپنی گرہ سے صرف کرو پرائی چیز مین حصہ نہ لگاؤ۔ اپنا اپنا لہنا ہے۔ جب کوئی دو شخصون مین سے ایک کے ساتھ سلوک کرتا ہے اور دوسرے کے ساتھ نہین یا کم سلوک کرتا ہے تو یہ کہتا ہے۔ کہ اپنا اپنا لہنا ہے۔ (رباعی) کس کا ہے کون کیا کسو کسی سے کہنا۔ اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا۔ گزرے ہے اب اس طرح سے اپنی اے درد۔ رونا چپکے پڑے اکیلے رہنا۔ اپنا اپنا مقدر۔ اپنا اپنا نصیب (یا نصیبا) یا اپنا اپنا مقسوم

اٹھا کر اگر کوئی ابھرا ہوا جگہ سے جنبش کرنا۔ نکلنا۔ (فقرہ) بہت زور کیا

مگر دیوار سے کیل نہ اُبھری ۔ اونچا ہونا۔ اٹھنا۔ (غالب) اُبھرا ہوا

نقاب مین انکی ہے ایک تار۔ مرتا ہون مین کہ یہ نہ کسیکی نگاہ ہو ۔ رُخ پر آ

ہونا۔ آمادہ ہونا۔ افسردگی دور ہونا۔ (امیر) برسات مین بھی یہ نہ

اُبھر ناتھی نہ اُبھری۔ چھینٹے دے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے ۔ جوانی کی

آثار ظاہر ہونا (جلیل) ابھی کل تک تھے کیسے بھولے بھالے ۔

ذرا اُبھرے ہین آفت ڈھلے ہین۔

ابھی۔ دیکھو اَب۔

اِبّی۔ گلی ڈنڈا کھیلنے مین جب گلّی کو اچھالتے ہین اور

ڈنڈے پر روکتے ہین تو ضرب اول کو اِبّی اور دوسری کو دُبّی کہتے

ہین۔ اِبّی دبّی کھیلنا۔ گلّی ڈنڈا کھیلنا۔

اَبے۔ تحقیر کا خطاب۔ کبھی بے تکلفی اور پیار سے بھی

کہتے ہین۔ اور ابے او بے بھی کہتے ہین۔ ابے تبے کرنا۔ سخت کلامی

کرنا۔ واہیات نا ملائم بات کہنا۔ حقارت کی گفتگو کرنا۔

ابیات۔ (ع۔ بیت کی جمع) مذکر ۔ گھر ۔ شعر۔

ابیر۔ (ہ۔ یائے معروف۔ س مین ابھری اس سے

بگڑ کر بھاکا مین آور ہوا اور آور سے بھاکا مین ابیر ہو گیا)۔ مذکر۔ ابرک

کا بُرادہ۔

اَبیَض۔ (ع) صفت۔ سفید۔

ابیل دبیل۔ (بفتح اول و کسر دوم یائے مجہول)

صفت۔ دبنے والا۔ کمزور۔ (فقرہ) ہم ابیل دبیل نہین جو چپ

رہین۔

اُپاڑنا۔ (ہ) اکھاڑنا۔ تمام کرنا۔ اب متروک ہے۔

اپاہج۔ (ہ بفتح اول و چہارم اسکی اصل (س) مین ادبا ہت

ہے جسکے معنی خستہ اور شکستہ ہین) صفت ۔ جسکے ہاتھ پاؤن نہون یا بیکار

ہو گئے ہون چلنے پھرنے سے معذور ہو ۔ مجازاً۔ کاہل۔ سُست (فقرہ)

بڑے اپاہج ہو اتنی دور بھی تم سے جایا نہین جاتا۔

اُپَج۔ (ہ۔ س۔ اُپ اوپر جن نکلنا۔ پیدا ہونا)۔ مونث ۔ نئی

بات۔ ایجاد ۔ گویا گاتے گاتے باقاعدہ کوئی نئی تان لگا جاتا ہے

اسکو بھی اپج کہتے ہین۔ (شعور) لیتا ہے جو وہ شوخ کبھی تان اُپج کی۔

ہمرنگ چمن کرتا ہے ہمراہ صبا رقص۔ اپج لینا۔ اُپج کی لینا ۔ ایجاد کرنا۔

گھڑت کرنا۔ نئی بات کرنا (انشا) از زور لغت تئی اپج کی لی ہے۔ اس

تان کی بیچ کا اپجنا کیا خوب ۔ نئی تان لگانا۔ گانے مین نیا انداز

دکھانا۔ (بیخود) جو گانے بجانے کا آیا خیال ۔ اپج کی لگا لینے ہر خوش

جمال۔ (داغ) لگاوٹ مین بھی الکھڑی اُنسے اک آفت کی لیتا ہے ۔ اپج

لیتا ہے جو یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے ۔ (بحر) دیکھتا ہی کے جلانیکا مزہ

گلچین بھی۔ کوئی دیپک کی اپج مرغ خوش الحان لیتا۔

اپج۔ (عم) بہت ہی بدذات اور فریر کو کہتے ہین یا جی کا افعل

التفضیل بنایا ہے۔

اُپجنا۔ (ہ) لازم ۔ نئی نئی تانین لگانا۔ (قلق) دایرہ او چکارا

بجتا ہے۔ بے سُری ایک اک اُپجتا ہے ۔ اگنا ۔ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا

۔ دل مین کسی نئی بات کا خیال آنا۔ نیا خیال آنا ۔ سوا کے سوا کسی

اولاد لایق نہین تو دوسرے کی کیا خطا ۔ اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے (عو)
اُس شخص کی نسبت ملامت کے طور پر کہتی ہین جو اپنی تن پروری کرے
اور دوسرون کی خبر نہ لے (فقرہ) وہ انسان ہی کیا جو آپ چین کرے
اور اپنے متعلقین کی خبر نہ لے اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے ۔ اپنا تو تن ۔
پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا ۔ مثل اپنی برائیان تو پہلے دور کرو
پھر دوسرے کو برا کہنا ۔ اپنا توشہ اپنا بھروسہ ۔ مقولہ سفر مین اپنے پاس
ضروری چیزین ہونا چاہئے دوسرے کے بھروسے پر نہین رہنا چاہیے
اپنا ٹھکانا کرلینا ۱ کسی بات کیلئے کوئی دوسری تدبیر عمل مین لانا (مومن)
تو کہان جائیگی کچھ اپنا ٹھکانا کرلے ۔ ہم تو کل خواب عدم مین شب ہجران
ہونگے ۲ موجودہ حالت سے کسی دوسری حالت کی فکر کرلینا (مصحفی)
اندنون جوش پہ ہے دیدۂ گریان اپنا ۔ اے صبا کہیو ٹھکانا کرے
طوفان اپنا ۳ دوسری نوکری ڈھونڈھ لینا ۔ (فقرہ) اب میرے یہان
گزارا نہوگا آپ کہین اور اپنا ٹھکانا کرلیجئے ۔ اپنا ٹھیک نہین اور کا
نیک (اچھا یائے معروف) نہین ۔ مثل عو ۔ بیوقوف اور ناسمجھ کی نسبت
کہتی ہین کہ نہ اپنے آپ کو عقل ہے نہ دوسرے کی رائے پسند آتی ہے
اپنا ٹینٹ نہ نہارے اور کی پھلی دیکھے ۔ مثل (عم) ایسے محل پر بولتے
ہین جب کوئی باوصف سراپا عیب ہونیکے دوسرے کی عیب جوئی
کرے ۔ اپنا (یا اپنے) جوہر دکھانا ۱ اپنے ہنر ظاہر کرنا (ناصر) سرمیدان
نکل کر تیغ و خنجر ۔ لگے سب کو دکھانے اپنا جوہر ۲ مجازاً طنز کے طور پر
اسوقت بھی کہتے ہین جب کسی کم اصل سے کوئی بری بات ہو ۔ اپنا جوہر
دکھایا یعنی اپنی اصالت پر گیا جیسی اُسکی ذات ہے ویسے ہی اُسکے

فعل مین ۔ اپنا جوہر کرنا ۔ اپنا خون کرنا ۔ اپنے ہاتھ سے آپ کو ہلاک
کرنا ۔ (سودا) ہم نہ کہتے تھے کہ تیغ ناز مت کھینچو میان ۔ ورنہ کر ڈالین
گے عاشق اپنا جوہر ایک دن ۔ لکھنؤ مین اس جگہ آپ کو جوہر کرنا زیادہ
بولتے ہین (ناصر) وہ جو قتل مین نہ ہوئے خنجر [illegible] کیا کرتے مگر
آپ کو جوہر کرتے ۔ اپنا جی [illegible] کی نسبت
اسکے کہ یہ [illegible] تکلفی مین کہتے [illegible] یعنی ہمارا جی
چاہا ۲ کبھی بگڑی بتا بگاڑ بے پروائی کے ساتھ [illegible] کوئی
شخص کسی پر ظلم کرتا ہو اور دوسرا شخص مزاحمت کرے کہ ایسے میان
یہ کیون تو وہ کہے کہ اپنا جی یعنی ہم ایسا ہی کرینگے تم کون ہو ۔ اپنا حساب
کرلو ۱ معاملہ صاف کرلو کہ حساب سے کیا نکلتا ہے ۔ (فقرہ) اپنا حساب
کرلو اب میرے ذمے تمہارا کیا نکلتا ہے ۲ نوکری چھوڑ دو ۔ (فقرہ) وہانسے
اپنا حساب کرلو خدا اور کہین آدھ سیر آٹے سے لگا دیگا ۔ اپنا خون پینا
غم و رنج سہنا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔ (کیف) خون اپنا پیکے آپ ہی مایوس
رہگیا ۔ بیچارہ غم ہوا جو کبھی میہمان دل ۔ اپنا دل ۔ اپنی خوشی ۔ جب کوئی
کسیکو الزام لگائے یا کسی بات کو برا کہے تو ہٹ دھرمی سے کہتے ہین
اپنا دل یعنی تمھین کیا مطلب جو ہمارا دل چاہتا ہے کرتے ہین ۔ (قلق)
جا دیکھا ہے اگر اسکی شکایت تمھین کیا ۔ اپنا دل اپنی خوشی اپنی طبیعت
تمھین کیا ۔ اپنا راستہ لو ۔ اپنے کام مین مصروف ہو (فقرہ) تم اپنا رستہ لو
تمھین پرائے جھگڑے مین پڑنے سے کیا مطلب ۔ اپنا رکھ پرایا چکھ ۔
مثل ۔ اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی اپنی چیز سیانپنے سے رکھ
چھوڑے اور دوسرے کی چیز استعمال مین لائے ۔ اپنا رونا رونا

ہر شخص کی قسمت جدا ہے کوئی کسی کے مقسوم کا شریک نہین۔ اُس جگہہ کہتے
ہین جہان باوجود کوشش کے ایک کامیاب دوسرا ناکام رہے (ظفر) اپنا
اپنا ہے نصیبا ایک کو دائم ہے عیش۔ عمر گزری ہے غم و کلفت مین
ساری ایک کی (ذوق) جدا ہون یار سے ہم اور نہو رقیب جدا۔ ہے
اپنا اپنا مقدر جُدا نصیب جُدا۔ (شرف) کوئی مشتاق رہا جلوہ کسی نے
دیکھا۔ اسکو کیا کیجئے مقسوم ہے اپنا اپنا۔ اپنا اپنا ہی ہے پرایا پرایا ہی
ہے۔ مقولہ۔ عزیز سے لاکھ بگڑی ہو پھر بھی عزیز ہے اور غیر ہزار دوستی کا دم
بھرے مگر عزیز کے برابر نہین ہو سکتا۔ اپنی چیز سے جو کام نکلتا ہے اور سپر اپنا
جیسا بس ہوتا ہے وہ بات پرائی چیز سے حاصل نہین ہو سکتی چاہے اچھی
سے اچھی کیون نہو۔ اپنا اُلّو سیدھا کرنا۔ ہر طرح اپنا مطلب نکال لینا۔ کسیکو
بیوقوف بنا کر اپنا مطلب پورا کرنا۔ فریب دیکر اپنا کام نکالنا۔ اپنا اُلّو کہین
نہین گیا۔ میرا مطلب ہر طرح حاصل ہے۔ میرا نفع کہین نہین گیا ہے۔ اُس
سے نہ سہی اسی سے سہی۔ ایک نہ ایک سے ضرور کچھ مل رہیگا۔ اپنا
کی خصوصیت نہین۔ میرا۔ ہمارا۔ انکا۔ تمھارا۔ سب کے ساتھ استعمال ہے۔
کہتے ہین کسی راجہ نے گھوڑون کے تاجر کو ایک لاکھ روپے اس غرض
سے دیئے کہ عربی گھوڑے لادے۔ راجہ کے واقعہ نویس نے اپنی کتاب
مین لکھا کہ راجہ اُلّو ہے۔ راجہ کو خبر ہوئی تو اُسنے باز پرس کی۔ واقعہ نویس
نے کہا کہ راہ چلتے کو ایسی بڑی رقم حوالے کر دینا حماقت نہین ہے
تو کیا ہے راجہ نے کہا کہ اگر تاجر گھوڑے لے آئے واقعہ نویس نے
جواب دیا کہ آپ کا نام کاٹ کر تاجر کا نام اُس جگہ لکھ دونگا اپنا
اُلّو کہین نہین گیا۔ اپنا پوت۔ پرایا ڈھینگرا۔ اپنا بالا اور کا ڈھینگڑا (بالا۔ کم عمر بچہ۔ ڈھینگڑا۔ سیانا) مثل۔ (عو) جب کسی قصور پر اپنے بچے
کی نسبت کہا جائے کہ نادان ناسمجھ ہے اور اُسی قصور پر دوسرے کے
بچے کو بُرا کہین اُس جگہ بولتی ہین۔ اب اولاد کی تخصیص نہین ہے عام طور
پر متعلقین اور متوسلین کی نسبت بھی کہتی ہین۔ اپنا بگانا۔ (عو) یگانہ و
بیگانہ۔ عزیز و غیر۔ اپنا بنا لینا۔ دوست بنا لینا۔ اپنے قابو مین کر لینا۔ اپنا
عاشق بنا لینا۔ چھین لینا اپنا بوجھ ڈالنا۔ اپنا بار دوسرے کے سر ڈالنا
(ناسخ) بوجھ اپنا کبھی ڈالا نہ کسی پر مین نے۔ ہوئی تعمیر مری سقف سے
دیوار جُدا۔ اپنا بھلا چاہنا۔ اپنے ہی فائدے کا خواہان ہونا۔ (ذوق)
بُرے کو برون سے بُرا آپ کو جانیو تو۔ اگر اے دل اپنا بھلا چاہتا ہے۔ اپنا
بھی خدا ہے۔ جب کسی کی طرف سے کسی بات مین مایوسی ہو جاتی ہے تو
کہتے ہین اپنا بھی خدا ہے یعنی تمنے مایوس کیا تو خیر خدا ہمارا مقصد
پورا کریگا ؎ مومن نہ سہی بوسہ باسجدہ کرینگے۔ وہ بُت ہے جو اَور دن
کا تو اپنا بھی خدا ہے۔ (داغ) اللہ ہی اللہ ہے صنم خانہ مین کیا ہے۔ لو برہمنو
جاتے ہین اپنا بھی خدا ہے۔ اسیطرح ہمارا۔ اُنکا۔ میرا۔ تمھارا وغیرہ کے ساتھ
بھی کہتے ہین۔ اپنا بیگانہ۔ یگانہ و بیگانہ۔ عزیز و غیر۔ اپنا پرایا۔ خویش و بیگانہ
عزیز و غیر۔ (صبا) مُدعی ہنستے ہین یہ ہر دم کا رونا دیکھکر۔ اک ذرا اسے
چشم تر اپنا پرایا دیکھکر۔ تکلف میان بنا۔ (رشک) مجھسے تو اُسکو اپنا
پرایا کبھی نہین۔ اسپر خفا ہین اپنے پرائے تو کیا ہوا (کرنا کے ساتھ) (زند)
اپنا مجھو مرا دل شوق سے لو۔ میری جان اپنا پرایا نہ کرو۔ اپنا پرایا
بہت ہے۔ مزاج مین تکلف بہت ہے مزاج مین بیگانگی کو بہت دخل
ہے اپنا پیسا کھوٹا پرکھنے والے کا ادوش (دوس) عو۔ جب اپنی

خلافت دیتا ہے تو شجرہ اور ٹوپی دیتا ہے) مرید پیر سے جب کسی بات پر
روٹھتا ہے تو ڈھٹائی اور بے تمیزی سے کہتا ہے اپنا قُلّہ شجرہ رکھو چھوڑ دے
اب عام طور پر کسی سے رنجش ہو جانیکی حالت مین اُسکی دی ہوئی چیز دن
کو واپس دیتے اور یہ کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ اب آپ سے مجھ سے
کوئی تعلق نہین رہا۔ اپنا کام ۱ ذاتی کام۔ نج کا کام۔ (فقرہ) سرکاری
کام سے فرصت ہوتی نہین اپنا کام کسوقت کر دن ۲ جو کام اپنے متعلق
کیا ہو یا اپنے ذمہ ہو (قلق) لو ہم اپنا تو کام کر آئے۔ ساری حجت تمام کر
آئے ۳ اظہار اتحاد کی جگہ دوسرے کے کام کو بھی کہتے ہین۔ مثلاً کوئی
شخص کسی سے اپنے کام کو کہے تو وہ اوسکے جواب مین کہتا ہے کہ اسمین
کیا عذر ہے یہ تو اپنا کام ہے۔ اپنا کام آپ سے خوب ہوتا ہے۔ جیسا
اپنا کام اپنی کوشش سے ہوتا ہے دوسرے سے ویسا نہین ہوتا
جہان کوئی دوسرے کے کام کو بیدلی سے کرتا ہے وہان طنزاً اور الزاماً
سے کہتے ہین۔ اپنا کام کرو ۱ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی اپنے کام کو
چھوڑکر دوسری طرف مخاطب ہو۔ اپنا رستہ لو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ غیرونکے
معاملے میں دخل ندو (امیر) تڑپتے ہیں اگر بسمل تجھے کیا۔ تو اپنا کام
کر قاتل تجھے کیا۔ (فقرہ) تمھین پرائے معاملے سے کیا مطلب ہے جاؤ
اپنا کام کرو۔ اپنا گتا باندھو ہم بھیک سے باز آئے مثل۔ اُس شخص
سے کہتے ہیں جس سے تھوڑے نفع کے ساتھ بہت بڑے نقصان
کا اندیشہ ہو یعنی یہی غنیمت ہے کہ آپ ہمکو ضرر نہ پہنچائیے ہم فائدے
سے درگزرے۔ اپنا کر لینا ۱ کسیکو ایسا دوست بنا لینا کہ اُسکو پھر کسی
دوسرے سے تعلق ہی نہ رہے (فقرہ) تمھاری باتیں دشمن کو بھی اپنا

کر لیتی ہیں ۲ قبضے میں لے آنا۔ مال مار لینا (فقرہ) باپ کے مرتے ہی
بڑے بیٹے نے سب مال اپنا کر لیا چھوٹا بیٹا خاک پھانکتا پھرتا ہے۔
اپنا کمانا اپنا کھانا۔ دیکھو اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ اپنا کہا کرنا۔ جو
کہنا وہی کرنا۔ کسیکی نہ ماننا (داغ) اب یہی ضد ہے کہ ہم قتل کرینگے
تجھکو۔ وہ تو ہر بات مین اپنا ہی کہا کرتے ہین۔ اپنا کھانا اپنا پہننا۔
اپنی قوتِ بازو سے پیدا کرکے کھانا پہننا مقصود یہ ہوتا ہے کہ
کسیکے دست نگر نہیں آپ ہی پیدا کرتے اور کھاتے پہنتے ہیں (فقرہ)
اب دونوں بھائی الگ ہیں ایک کو دوسرے سے مطلب
نہیں اپنا کھانا اپنا پہننا۔ اپنا کیا آگے آیا۔ بُرے فعل کا خمیازہ
اٹھانا پڑا۔ (ظفر) نہ کرتے گریہ نہ یوں کھوتے آبرو اپنی۔ یہ آیا
اپنا کیا چشم اشکبار آگے۔ اپنا کیا پانا ۱ کسی بُرے کام کی سزا
پانا۔ اپنے کئے کی سزا پانا ۲ عوض بدی کا نہیں کرتے ہم کسی سے
ظفر۔ مگر ہیں اپنا کیا بدشعار پا جاتے ۳ جب کوئی کسیکے ساتھ اچھائی
کرے اور وہ اُسکے عوض بدی ہی کرے یا اُسکی قدر نکرے تو اُس
جگہ بھی طنزاً کہتے ہیں۔ (ذوق) اچھا کیا وفا کے عوض تو نے کی
جفا۔ بس اب ستم نکر کر کیا اپنا پا چکے۔ اپنا گوشت کھانا مجبوری کے
عالم مین غصہ آنا کی جگہ۔ (آتش) کھاتا نہیں ہوں اسکو میں کھاتا
ہوں اپنا گوشت۔ دل ٹوٹتا ہے گریۂ چشم کباب سے۔ اپنا گھر بھرنا
کسیکی دولت رفتہ رفتہ اپنے قبضے مین لانا (فقرہ) اب انکا کیا کہنا ہے
راجہ صاحب کی ساری دولت اُٹھا کے اپنا گھر بھر لیا۔ اپنا گھر جاننا
مغایرت نہ سمجھنا (ناسخ) پوچھنے کی نہیں سیلاب بلا کو حاجت۔

اپنا درد دکھ بیان کرنا - اپنی تکلیف کسی سے کہنا - دل کا رنج ظاہر
کرنا - اپنا گلہ شکوہ کئے جانا - (شوق قدوائی) مین نہ شگفتہ ہون گا
چمن مین گُل کے شگفتہ ہونے سے مثل شبنم ہے کام مجھے اپنا رونا
رونے سے اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو - اُس شخص سے کہتے ہین
جو دوسرے کے درد دکھ کا خیال نہ کرے اور اپنی تکلیف کا شاکی
ہو یعنی جیسے تمکو اذیت ہوتی ہے ایسی ہی سمجھو کہ دوسرے کو بھی ہوتی
ہوگی - اپنا سا جانتا ہے - جب کسی شخص مین کوئی بات اچھی یا بُری
ہو - اور وہ اپنی عادت کے موافق دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھے یا کہے
تو اس جگہ کہتے ہین - (امیر) آئینہ ہو نہین شاید جو دیکھتا ہے مجھکو - ہندو ہو یا
مسلمان اپنا سا جانتا ہے - اپنا سا مُنھ لیکر - شرمندہ صورت لیکر - (شوق
قدوائی) کل نکالا جا چکا اے شوق اسکی بزم سے - آج کیون اپنا سا مُنھ لیکر
دہان تو پھر گیا - اپنا سا مُنھ لیکے رہجانا - خفیف ہونا - نادم ہونا - ایسا شرمندہ
ہونا کہ جواب نہ بن پڑے - (نصیر) عارض پر نور سے سرکی جو وقت خواب
زلف - شب کو مُنھ اپنا سا لیکر بدر کامل رہگیا - امید کے خلاف ظاہر
ہونے پر خفیف ہونا - (مومن) جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تو نے
کہ ظالم رہگئے مُنھ لیکے سب احباب اپنا سا - اپنا سُبتیا دیکھکے - اپنا انتظام
کرکے - (فقرہ) گورنمنٹ کی طرف سے اجازت ہے کہ اپنا سُبتیا دیکھکر اپنے
بچون کو مدرسے مین اپنا مذہب سکھا لیا کرو - اپنا سُبتیا کرنا - (لکھنؤ) اپنے
لئے کوئی فکر کرنا - اپنے لئے کوئی تدبیر کرنا - اپنا سر - کچھ نہین - خاک نہین - مثلاً
کسی لڑکے نے مدرسے مین وقت ضایع کیا اور اُسکے باپ یا کسی بزرگ نے
امتحان لیا اور اُسے کچھ یاد نہ ہوا تو جھنجھلا کے کہیگا کہ تو نے اپنا سر یاد کیا ہے

یعنی کچھ نہین پڑھا - (داغ) بچا لیگیا جان اگر تجھسے غیر - وہ کیا لیگیا اپنا سر
لیگیا - اپنا سر پیٹو - اُس جگہہ بولتے ہین جہان کوئی کسی کی بات نہ مانے
یا بے صلاح مشورے کے کوئی کام کر بیٹھے اور پھر اُسکا خمیازہ اُٹھانا پڑے
(فقرہ) کیا تم نے کسی سے پوچھ کے روپیہ دیا تھا جیسا کیا ویسا پایا اب
ہم سے کیا کہتے ہو اپنا سر پیٹو - اپنا سر کھاؤ - اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی
کسی بات کو سمجھانے سے نہ سمجھے یا اُس سے باز نہ آئے (فقرہ) مین تو سمجھاتے
سمجھاتے تھک گیا تم نہین سمجھتے تو اپنا سر کھاؤ - اپنا سلام ہے - ہم پرہیز
کرتے ہین - دور بھاگتے ہین (ذوق) جاتے ہین اتو کوئے بُتان لا انام
کو - اپنا تو بس سلام ہے دار السّلام کو - اپنا سمجھو - یعنی تکلّف نہ کرو - غائرت
کو دخل نہ دو - مثال کیلئے دیکھو اپنا پرایا - اپنا شوب تُجھے دے تو ہاتھون
بچھو ڑ مثل - (عو) جب کوئی کام کی چیز مانگے اور اُسکے دینے مین ہرج
ہو تو اُس جگہ بولتی ہین - جب کوئی اپنی ضرورت کی چیز کسیکو دیدے
اور خود ڈھونڈتا پھرے تو اُسوقت بھی ملامت کے طور پر کہتی ہین - اپنا
سوجھتا کرنا - (دہلی) اپنا سُبتیا کرنا - (میر) سوجھتا اپنا کرے کچھ ابر تو ہے
مصلحت جوش غم سے جیسے نابینا ہے چشم گریہ ناک - لکھنؤ مین اپنی فکر کرنا
کہتے ہین - اپنا سونا کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس - (عو) مثل - دیکھو اپنے
دام - (فقرہ) بی مغلانی ٹکے کی آدمی کیا کر سکتین اگر ہمارے مالک نہ
ایسی موم کی ناک ہوتے اپنا سونا کھوٹا الخ - اپنا قلہ شجرہ - اپنا سامان
(شوق قدوائی) اپنی مسجد لے لئے شیخ اب ہو سم گل ہے آنیکو - اپنا قلہ
شجرہ لیکر مین تو چلا مینا نے کو - اپنا قلہ شجرہ رکھ چھوڑئیے - اپنا قلہ شجرہ
لیجئے - (قلہ - کلاہ سے بگڑ کر بنا ہے - پیر اپنے مریدون مین سے جب کسیکو

مال جائے آپ ہی چور کہلائے۔ مثل۔ اپنا ہی نقصان اور اپنی ہی بدنامی۔ اپنا ہی مطلب سوجھتا ہے۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی یہ نہ دیکھے کہ دوسرا کسی کام میں ہے یا کیا حالت ہے اور یہی چاہے کہ میرا کام کسیطرح نکل جائے۔ اپنایت۔ (ع) مونث۔ عزیزداری۔ قرابت یگانگی۔ اپنی۔ ۱۔ اپنا کی تانیث ۲۔ کہین اِس لفظ کے بعد سرگزشت اور حالت محذوف ہوتی ہے اور کہین بات اور کہین فکر و تدبیر (سحر) رو یا کئے کہ ہجر مین نالے کیا کئے۔ اپنی کہو ہماری تو یوں بھی گزر گئی (فقرے) تم اپنی ہی (بات) کہے جاتے ہو ہماری ایک نہین سُنتے۔ اُنھیں اپنی (فکر) پڑی ہوئی ہے وہ کسیکی نہیں سنتے ہیں۔ اپنی آبرو اپنے ہاتھ۔ مثل۔ انسان وہ کام ہی نکرے جس سے آبرو میں فرق آئے۔ اپنی آگ میں آپ جلنا۔ اپنے رشک وحسد یا غصے سے آپ ہی متأثر ہونا۔ (آتش) جل گیا آگ میں آپ اپنی میں مانندِ چنار۔ بیٹھے رہ گئے دانت ارّہ وسوہاں کیا کیا۔ اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں۔ رشک وحسد کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) تمھاری ترقی دیکھ دیکھ کر میر صاحب اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں۔ اپنی آنکھ میں۔ اپنی نظر مین (آتش) دل نے جب سمجھا ہمارے یادگارِ رفتگاں۔ یوسف اپنی آنکھ میں داغِ عزیزاں ہو گئے۔ اپنی اپنی بولیاں بولنا ۱۔ ہر ایک کا آوازے کسنا۔ طعن وطنز کرنا۔ (بحر) مُنھ نہوتا آپ کا ہمکو تو پھر ہم دیکھتے اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے ۲۔ ہر ایک کا جُدا جُدا رائے ظاہر کرنا۔ (فقرہ) کمیٹی میں کوئی بات طے نہوئی اپنی اپنی بولیاں بول کر سب اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اپنی اپنی پڑنا۔ ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہونا۔ نفسی نفسی ہونا (رنگین) وہاں اے ہمدمو اپنی ہی اپنی پڑ گئی جا کے۔ کوئی مطلب کی میرے بات فرماتے تو کیا ہوتا۔ اپنی اپنی پسند ہے۔ ہر شخص کی پسند جُدا جُدا ہے۔ جہاں کسی چیز کے پسند کرنے میں اختلاف ہوتا ہے وہاں کہتے ہیں ؎ ہمیں تو ہے محبوب مجنوں کو لیلی۔ نگہ اپنی اپنی پسند اپنی اپنی۔ اپنی اپنی تقدیر۔ اپنا اپنا نصیب (قلق) بولی شوخی سے ہنسکے دخترِ وزیر سچ یہ ہے اپنی اپنی ہے تقدیر۔ اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں ہر شخص کا قول یا فعل جُدا ہو۔ ہر ایک کی فکر عقل اور ہمت جُدا جُدا ہے۔ فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ؎ جس طرح کی تان سنئے اک نرالا راگ ہے۔ شوق۔ اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ ہے۔ اپنی اپنی راہ پر ہیں۔ ہر ایک کی وضع وقطع طرز در وش الگ الگ ہے ؎ یہ وہ خرابہ ہے سب اپنی اپنی راہ پر ہیں۔ کسیکو حال کسیکا سحر نہیں معلوم۔ اپنی اپنی راہ لو اپنی اپنی طرف چلے جاؤ۔ اپنی اپنی سب بھگت لیں گے۔ جس پر جیسی پڑیگی وہ نباہ لیگا۔ اپنی اپنی سمجھ ہے۔ جب کوئی کسی عمدہ رائے سے اختلاف کرتا ہے تو اُس جگہہ طنزاً کہتے ہیں۔ اپنی اپنی طبیعت۔ اپنا اپنا جی۔ اپنی اپنی قسمت اپنا اپنا نصیب (میر) تجکو مسجد ہے مجکو میخانہ۔ واعظا اپنی اپنی قسمت ہے۔ اپنی اپنی کہنا ۱۔ اپنا اپنا حال کہنا۔ اپنی اپنی سرگزشت کہنا۔ (داغ) اُن سے سب اپنی اپنی کہتے ہیں۔ میرا مطلب ادا کرے کوئی ۲۔ ہر شخص کا ایک جُدا بات کہنا۔ اپنی رائے ظاہر کرنا ؎ اپنی اپنی سب ہیں کہتے آہ کیا کیجئے ظفر۔ آہ کہتی اور ہے تاثیر کہتی اور ہے۔ اپنی اپنی گانا۔ ہر شخص کا جُدا بات کہنا۔ اپنی رائے ظاہر کرنا۔ (آتش) رنگ لائی چہرۂ گل پر نسیمِ نوبہار۔ اپنی اپنی زمزمہ سنج چمن گانے لگے۔ اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل۔ مثل۔ کوئی کسیکا ساتھ نہیں دیتا ہر ایک کی نیک اعمالی وبداعمالی اُسکے واسطے ہے (آتش)۔

جانتا ہے مرے ویرانے کو وہ گھر اپنا۔ اپنا گھر رنگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر
مثل۔ (عم) اپنے گھر میں جو آرام اور آزادی ہوتی ہے وہ غیر کے گھر
میں کہاں وہاں تو ذرا ذرا سی بات میں احتیاط کرنا پڑتی ہے۔
اپنا لال گنوا کے در در مانگے بھیک۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے
ہیں جو اپنا مال ومتاع بیہودہ مصارف میں اُڑا کر محتاج ہوجائے اور
بھیک مانگتا پھرے یعنی اپنے ہاتھوں اس خرابی کو پہنچا۔ اپنا لہو بہانا۔ خود گلا
کاٹ کر مرجانا۔ اپنے آپ کو قتل کرنا۔ (مومن) ہے لال کر آنکھ اشکِ خوں پر
دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم۔ اپنا لہو پینا۔ غم و رنج سہنا پیچ وتاب کھانا (ظفر)۔
مے گلرنگ ترے ساتھ عدو پیتے ہیں۔ اور ہم رشک سے یاں اپنا لہو پیتے ہیں
اپنا لینا کیا پرایا دینا کیا۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہی
کہ اپنا روپیہ جب کسی پر آتا ہے اسکا لینا کیا مشکل ہے وہ تو مل ہی جائیگا اور
دوسرے کا روپیہ جو اپنے اوپر آتا ہے وہ دینا ہی پڑیگا۔ اپنا ماریگا تو پھر
چھاؤں میں بٹھائیگا۔ مثل۔ عزیز لاکھ ناخوش ہو اسکو آخر رحم آہی جاتا
ہے۔ اپنا مال اپنی چھاتی تلے۔ اپنی چیز کی آپ پوری پوری حفاظت کرنیکی
جگہ بولتے ہیں۔ مال عرب پیش عرب۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنی غرض حاصل
کرنا (قدر) دیکھتا اور بھالتا جائے۔ اپنا مطلب نکالتا جائے۔ اپنا منھ
بنواؤ یا بنوائیے۔ (عو) قابلیت پیدا کرو مرتبہ حاصل کرو۔ اُس جگہ بولتی
ہیں جہاں کوئی شخص اُس بات کا حوصلہ یا دعویٰ کرے جسکے قابل نہو
یا لوگ اُسکو اُسکے قابل نہ سمجھتے ہوں (رند) منھ پہ منھ رکھا تو بولے کیا خوب
پہلے منھ اپنا تو بنوائے آپ۔ بعض شوخ مزاج عورتیں منھ بنواؤ کی جگہہ
منھ تڑواؤ بھی بولتی ہیں۔ اپنا منھ دیکھتا ہے۔ (عو) روشنی کی چیز کی

نسبت کہتی ہیں جب وہ نجھنی نجھنی ہو (فقرہ) ذرا بتی اُکسا دو چراغ تو اپنا
منھ دیکھتا ہے۔ اپنا منھ دیکھو۔ (عو) لے اپنا منھ بنواؤ۔ جب کوئی شخص کسی
سے کوئی چیز طلب کرتا ہے اور جس سے چیز طلب کیگئی ہے دینا نہیں چاہتا
تو یہ کہتا ہے یعنی تم اس قابل نہیں (مومن) جب کہا یا رسے دکھا صورت
ہنسکے بولا کہ دیکھ اپنا منھ۔ کبھی اسکے ساتھ ہی اُس بات کیطرف بھی اشارہ
کرتے ہیں جسکا سوال یا حوصلہ کیا جائے یعنی اپنا منھ دیکھو اور یہ جو عملہ۔
(ظفر) بوسہ مانگوں تو وہ کہے ہنسکر۔ اپنے منھ کو اور اس سوال کو دیکھ
اس جگہ اپنا منھ تو دیکھو بھی بولتے ہیں (عاشق) طلب بوسہ پہ کس ناز سے
کہتا ہے وہ شوخ۔ آئنہ لیکے ذرا منھ بھی تو اپنا دیکھو۔ اپنا منھ لیکر رہجانا
دیکھو اپنا سا منھ لیکر رہجانا۔ (شاد) باغ میں وہ بید ہمن جب ہوگئے گویا
رہگیا غنچہ ہنگامِ سخن منھ لیکے اپنا رہگیا۔ اپنا منھ گرہ ھیا میں دھو رکھو۔
بے تکلفی میں مذاق سے اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار
کرنا مقصود ہوتا ہے (شوق) اب رہوگے اسی تمنا میں۔ دھو رکھو اپنا منھ
گرہ ھیا میں۔ اپنا نام بدل ڈالیں اپنا نام نرکھیں۔ شرط اور دعوے کرکے
کہتے ہیں کہ ہم ایسا ضرور کرینگے یا ایسا ضرور ہوگا اگر نہو تو ہم اپنا نام بدل
ڈالیں (رعد) دیکھ لیں خواب میں اُس شوخ کی صورت ناصح۔ نام پھر
رکھیں تو ہم نام نرکھیں اپنا۔ اپنا ہاتھ اپنے سر پر۔ کوئی والی وارث
نہیں ہے جو کچھ ہے وہ آپ ہی ہے (میر) کوئی نہ اُسپر سایہ گستر اپنا
ہاتھ اپنے ہی سر پر۔ اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں۔ شرط اور دعویٰ کرکے کہتے ہیں
کہ ایسا ضرور ہوگا (فقرہ) ان باتوں سے اگر شادی کے لالے نہ پڑ
جائیں اور لڑکا لڑکی دوبھر نہو جائیں تو اپنا ہاتھ کٹوا ڈالون اپناہی

ہوں میں راتوں کو۔ دھیان قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس۔ اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ اپنا حال بیان کروں کہ اوروں کا۔ (حبیب) پوچھتے کیا ہو قصۂ شب ہجر۔ اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ اپنی پڑی ہے۔ اپنی ہی فکر ہے۔ (فقرہ) تمھیں اپنی ایسی پڑی ہے کہ کسی کی نہیں سنتے۔ اپنی پگڑی اپنے ہاتھ ہے۔ مثل۔ دیکھو اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے۔ اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی مثل۔ اپنا عیب اپنے تئیں نظر نہیں آتا۔ اپنی بیر پرائی باتیں۔ مثل۔ (عو) اپنی مصیبت تو مصیبت ہے دوسرے کی مصیبت کچھ نہیں۔ اپنی تو خیر نہ پھر دوسرے کو کہنا۔ اپنے حال پر نظر کرو بعد دوسرے کی ذکر کرنا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی خود تو عیب رکھتا ہو اور دوسرے کو نصیحت کرے (شعور) بہار آئی کیا جوش جنوں نے پیرہن ٹکڑے۔ خبر لیں اپنی گل ہنستے ہیں کیا میرے گریباں پر۔ اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجوں مرے۔ مثل۔ جو جب کسی اپنے دوست میں کوئی عیب ہو تو یہ بولتی ہیں یعنی یہ بھی تو ایک قسم کی توہین ہے کہ اپنے کا عیب بیان کیا جائے۔ اپنی ٹکی لگائے جانا۔ اپنا ہی رنگ جمائے جانا۔ اپنے ہی مطلب کی کہے جانا۔ ٹیر ہو تو کہئے پاٹھین ست۔ اپنی ٹکی لگائے جاتے ہیں۔ اپنی جان سب کو پیاری ہوتی ہے۔ مقولہ جہاں کوئی خطرناک مقام اور اندیشناک کام سے جی چرا تے تو اپنے اوپر سے الزام رفع کرنیکو یہ جملہ کہتا ہے۔ ہمیں ہی عشق میں جینے کا کچھ خیال نہیں۔ وگرنہ سب کے تئیں جان اپنی پیاری ہے۔ اپنی جگہ اپنے عوض (داغ) آئینۂ دل نے تماشا کیا۔ اپنی جگہ میں اسے دیکھا کیا۔

اپنی چال سے نہ چوکنا۔ دھوکا دینے سے باز نہ آنا۔ (فقرہ) سرکار ہو یا دربار وہ اپنی چال سے کہیں نہیں چوکتے۔ اپنی چلم بھرنے کو میرا جھونپڑا جلاتے ہو۔

مثل۔ اپنے تھوڑے سے فائدے کیلئے مجھ غریب کا اتنا بڑا نقصان کرتے ہو۔ اپنی چھاتی پہ کودوں دلوانا۔ اپنی آنکھ سے کوئی برا کام ہوتے دیکھنا اور گوارا کرنا۔ (قلق) ہو چکی ہوتی بھی جو رسوائی بندی ایسی نہیں ہے سودائی کہ جو پھر دام میں ترے آئے۔ اپنی چھاتی پہ کودوں دلوائے۔ اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو۔ انصاف کرو۔ اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو۔ (رنگین۔ ق) میں نے پوچھا کہ چاہتے ہو مجھے۔ سن کے وہ بولے یوں ادھر دیکھو۔ ہم کو تم چاہتی ہو کتنا کچھ۔ اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو۔ اپنی خبر نہیں۔ بیخود ہیں۔ (آتش) آئینہ دیکھنے کا گزرتا نہیں خیال۔ اپنی خبر نہیں انھیں میری خبر کہاں۔ اپنی خوشی دیکھو اپنا دل۔ اپنی خوشی۔ اپنی بار۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔ دیکھو اپنی اڑھائی اینٹ الخ۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں۔ اپنے دم سے اچھے ہیں۔ اپنی رادھا کو یاد کرو۔ مثل۔ (تقریر) رادھا کنہیا کی بڑی چاہیتی بیوی تھی۔ ایک سکھی نے کنہیا سے کہا کہ اگر تم مجھ سے نہیں خوش ہو تو اپنی رادھا کو یاد کرو یعنی بلالو) ہم سے تم سے کچھ واسطہ نہیں۔ کچھ پروا نہیں۔ (جانفزا) حسب رادھا کو اپنی یاد کیجئے کیا وہ مال ہے۔ کون امر ہے کہ رادھا نگوڑی کا کرتا سوال ہے۔ اپنی ران کھولے آپ لاجوں مرے۔ مثل۔ دیکھو اپنی ٹانگ کھولے الخ۔ (ظفر) ران کی جھلکی دکھا نہیں کسکو ہے وہ فی المثل یعنی لاجوں مرتے کھول اپنی ران کو۔ اپنی راہ پکڑ۔ اپنی راہ لگ۔ اپنا کام کرو۔ ہماری بات میں دخل نہ دو۔ (انشا) نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی۔ تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں۔ فصحا کے استعمال میں اپنی راہ لو زیادہ ہے۔ اپنی راہ لو۔ اپنی راہ لے۔ اپنا کام کرو۔ دوسرے کے معاملے میں دخل نہ دو (داغ) الجھنا کیوں ہے دیوانوں سے راہ

آسماں پر روح تن زیر زمیں کیونکر نہ جائے - اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل چاہیئے - اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا - سب سے الگ ہو کر کوئی کام کرنا - اپنی اصل (یا اصالت) پر جانا - اپنی ذات کے موافق کوئی کام کرنا ع پیچ قوم کا کوئی بڑا کام کرنا (جان صاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل پر اپنی گئی - اپنی اور تیری جان ایک کرونگا - نہایت غصہ سے کہتے ہیں یعنی تجھے بھی مار ڈالونگا اور اپنے آپ کو بھی ہلاک کروں گا - اپنی ایڑی دیکھو (عو) عورتوں کا خیال ہے کہ جب کوئی بیساختہ کسیکی تعریف کرتا ہے تو نظر لگ جاتی ہے اور پاؤں کی ایڑی دیکھ لینے سے نظر نہیں لگتی چنانچہ جب کوئی بیساختہ تعریف کرتا ہے تو اس سے کہتی ہیں اپنی ایڑی دیکھ اور جب خود کوئی ایسی بات کہتی ہیں تو اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں - اور کبھی بیساختہ تعریف کرتی ہیں تو فوراً دوسرے کو کہتی ہیں کہ دیکھو تمھارے ایڑی میں کیا ہوا ہے یا ایڑی میں کچھ لگا ہے تاکہ وہ ضرور مڑ کر ایڑی دیکھ لے - (قلق) دیکھ کر روں وہ گل رعنا - معنے نظر اپنی ایڑی دیکھو ذرا - (نسیم) تیرے رخ کو جو چشم نظر دیکھے - اپنی ایڑی کو اُس دن قمر دیکھے - اپنی ایسی تیسی میں جائے - (عو) - اپنا سر کھائے - بھاڑ میں جائے ہمیں کیا کام چاہئے جو ہو - غصہ اور بیزاری سے کہتی ہیں - اپنی آبرو اپنے ہاتھ - مثل - اپنا وقر انسان آپ قائم رکھتا ہے یعنی انسان اپنی وضع اور آبرو کا خیال رکھے بے آبرو ہو جانیکی بات نہ کرے (داغ) تمکو صحبت غیر سے نفرت ہے - دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ ہے - اپنی بات اپنے ہاتھ سے کھونا - خود ہی کوئی ایسا فعل کرنا جس سے اپنی عزت و توقیر میں فرق آجائے - (ظفر) حال کہا اپنا نہیں پہچانتے اپنے ہاتھ سے کھوئی ہنسے آپ اپنی بات اپنے ہاتھ

ہے - اپنی بات پر آجانا - اپنے قول کی پچ کرنا - جو کچھ کہنا وہی کر دکھانا - ضد پر آنا - ضد کرنا (نکہت) کی وہی بات جو کرینگی نہ بھی جانی بات - آگئے بات پر اپنی نہ مری مانی بات - ہے تیہے میں آجانا - دیکھو بات پر آجانا - اپنی بات کا ایک ہے - جو کہتا ہے وہی کرتا ہے - اپنی بات پوری کرکے رہتا ہے - اپنی بات پر قائم رہتا ہے (جرأت) جاتے ہی اسکے آئیو اے مرگ تو شتاب - جانے کہ یہی ایک ہی ہے اپنی بات کا - اپنی بانی نہ چھوڑنا - اپنے ہتکھنڈے نہ چھوڑنا - اپنی حرکت سے باز نہ آنا (شوق) کوئی ہٹوں سے منہ بھی توڑیگا - اپنی بانی مگر نہ چھوڑیگا - اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے - مثل - اپنی عزت کی حفاظت انسان کے اپنے اختیار میں ہے - اپنی بساط تو دیکھو یعنی تمھاری طاقت یا لیاقت پر یہ دعوے زیبا نہیں ہے - (صبا) بیجا ہے بام یار سے دعوئے ہمسری - اپنی ذرا بساط تو اے آسمان دیکھ - اپنی بساط سے باہر کام کرنا - وہ کام کرنا جو اپنی طاقت پر زیبا نہو - اپنی بکنا اور کی نہ سننا - دیکھو اپنی کہنا (مومن) پند گو نے تو ہی فرمائیں کہ سودا ہی یہ کون اور کی سنتا نہیں اپنی ہی بکتا جاتا ہے - اپنی بلا اور کے سر دھرنا اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی اپنی مصیبت دوسرے پر ڈالنا چاہیئے - (شوق قدوائی) زلف کے عشق میں بدنام مجھے کرتی ہے - آپ تو اپنی بلا اور کے سر دھرتی ہے - اپنی بلا سے - ہم کو کچھ پروا نہیں - (ذوق) کیا جانیں ہم زمانیکو حادث ہے یا قدیم - کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم - اپنی بھوک کھانا اپنی نیند سونا - بے کھٹکے زندگی بسر کرنا - کسیکا مطیع نہونا - (ریاض) کھاتے تھے اپنی بھوک تو سوتے تھے اپنی نیند - مانا قفس میں تھے ہمیں کھٹکا تو کچھ نہ تھا - اپنی بیتی - آپ بیتی - اپنی سرگزشت (رنگین) اپنی بیتی ہی کہا کرتی

ہرشخص اپنی قسمت کا لے اُترتا ہے۔اپنی تقدیر کو رونا۔اپنی قسمت کو رونا۔تقدیر کا شاکی ہونا۔(مسرور) کچھ مجھکو گلہ نہیں کسی سے۔ اپنی قسمت کو رو رہا ہوں۔اپنی کرکے نہ رکھنا۔مال کو بحفاظت نرکھا۔اپنی کرنی اپنی بھرنی۔جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ہرشخص کو اپنے اعمال کا بدلا ملیگا۔اپنی کرنی پار اُترنی۔مثل۔اپنے ہی اعمال کام آتے ہیں۔اپنے ہی اعمال سے بیڑا پار ہوتا ہے۔اپنی ہی محنت سے کام پورا ہوتا ہے۔اپنی کرنی کرنا۔اپنی ضد پر اڑا رہنا۔اپنی طبیعت کے موافق کرنا دوسرے کی پروا نہ کرنا (داغ) لیج پہ لیج دئے جاتے ہیں۔اپنی کرنی وہ کئے جاتے ہین۔اپنی کملی مین مست ہین۔اپنی کھال مین مست ہیں۔غریبی کی حالت میں خوش ہین۔اپنی کہنا اور کی نہ سننا۔خود ہی کہے جانا دوسرے کی بات کی طرف خیال نکرنا (بحر) اپنی کہتے ہو غضب ہے اور کی سُنتے نہین۔کان بہرے کرکے صاحب کیا زبان آور بنے۔اپنی کہو اور کی سنو۔اطمینان سے بات چیت کرو (فقرہ) گھبراہٹ کیا ہے چلے جانا تھوڑی دیر بیٹھو اپنی کہو اور کی سنو۔اپنی کہو نہ اور کی سنو۔بیکار بک بک لگانیکی جگہ یعنی نہ خود مطلب کی بات کہتے ہو نہ دوسرے کی سنتے ہو۔اپنی کہی نہ اور کی سُنی۔چٹ پٹ مرگئے کچھ کہنے سننے بھی نہ پائے۔اپنی گانا۔اپنی کہنا اور کی نہ سُننا۔(ناسخ) نہ بک ناصح وہی ہوگا جو کچھ قسمت مین ہونا ہے۔تو کچھ اپنی ہی گاتا ہے مجھے اپنا ہی رونا ہے۔اپنی گرہ کا۔اپنے پاس کی چیز۔اپنی جمع۔(فقرہ) مقدمے مین اُنکو ملا کیا اپنی گرہ کا اور کھو بیٹھے۔اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔ہمارا کیا ہرج ہوتا ہے۔ہمارا کیا نقصان ہے۔ہمارا کیا خرچ ہوتا ہے (فقرہ) ہم سمجھا چکے وہ روپیہ اُڑانے سے باز نہیں آتے نہ آئیں اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔اپنی کی جگہ میری تمھاری اُنکی کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔اپنی گڑیا سنوار دینا۔(کنایۃً) اپنی حیثیت کے مطابق بیٹی کا بیاہ کر دینا عورتین اکثر انکسار سے کہتی ہیں (جانصاحب) گڑیا سنوار دون گی اجی بھیک مانگ کے مشاطہ کہہ اُدھر تو سر انجام ہوگیا۔اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہوتا ہے۔مثل۔اپنے مکان میں نامرد بھی مرد ہوتا ہے۔حمایتی کے بھروسے پر بزدل اور کمزور بھی بہادر ہو جاتا ہے (اوج) بتخانے میں بتون کا ذرا دیکھئے دماغ۔اپنی گلی میں سچ تو ہے کُتا بھی شیر ہے۔اپنی گور اپنی منزل۔دیکھو اپنی اپنی گور۔اپنی گوں کا یار۔اپنی عرض کا آشنا اپنے مطلب کا یار (نکہت) اے دل اُس سے حاصل مطلب بہت دشوار ہے۔غیر ہے نا آشنا ہے اپنی گوں کا یار ہے۔اپنی گون گانٹھتے ہیں۔ظاہرداری یا خوشامد کرکے اپنا کام نکالتے ہیں۔ ؎ اپنی گون گانٹھتے ہین ہم بھی میر۔نکلا مطلب تو پھر ہے مطلب کیا اپنی مُراد کو پہنچ جانا۔مقصد پورا ہو جانا۔(فقرہ) لو مقدمہ جیت گئے آپ تو اپنی مُراد کو پہنچ گئے ۲(پھل کی نسبت) خوب پختہ ہو جانا۔اپنی مصلحت ہرشخص خوب جانتا ہے۔مقولہ۔اُس جگہ کہتے ہیں جب کسیکے فعل سے اختلاف ہوتا ہے (فقرہ) اپنی مصلحت ہرشخص خوب جانتا ہے بھئی اسوقت جب سرکاری نیا کام تمہارے سر پڑا تھا تمھارے کلکتہ چلے جانیکے کیا معنے۔اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہوگئی۔مثل۔اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کسیکے نقصان سے خوش

عشق و وحشت مین - چل اپنی راہ لے تو کام کر اسے راہزن اپنا - اپنی
سی - حتی الامکان - مقدور بھر - (تسلیم) گر خون نہیں ہے نہ سہی رسم
ادا کر - اپنی سی تو ادنشتر فصاد کئے جا - اپنی سی بہت کی - امکان بھر کوشش
کی (فقرہ) ہمنے اپنی سی بہت کی کوئی تدبیر کارگر نہوئی - اپنی سی کر دیکھنا
اپنی سی کر گزرنا - کوشش کرکے تجربہ کر لینا - حتی المقدور کوشش
کرنا (اشرف) اپنی سی تو کر دیکھتے احباب کیدن - سمجھاتے انھین بھی
نہ بھلا ہے نہ برا ہے - اپنی سی کرنا - اپنے اختیار بھر کوشش کرنا - اپنی
سی گانا - اپنے مطلب کی بات کہے جانا (میر) گل سنتے ہین کب صدائے
بلبل - اپنی سی ہزار گائے بلبل - اپنی سی نباہنا - وضعداری کا برتاؤ
کرنا (قلق) تمنے تو اپنی سی نباہی خوب - بیبسی نے ہمین کیا محجوب
اپنی طبیعت - دیکھو اپنا دل - اپنی طرف خیال کرو - اپنی طرف
دھیان کرو - اپنی طرف دیکھو - کیسکو غصے کے وقت ان فقرون
سے سمجھاتے ہین - مثلاً کوئی کسی پر خفا ہوا اور مارنیکو اُٹھے تو اب تیرے لیتے ہیں
اور کہتے ہین ہان ہان جانے دیجئے آپ اپنی طرف دیکھئے
منشا یہ ہوتا ہے کہ تمھارا مرتبہ زیادہ ہے اور دوسرے شخص
کا کم اسلئے درگزر کرو (صبا) صفائے رخ مین انھین آئنے سے
دعوے ہے - کدھر خیال ہے اپنی طرف خیال کرین - (صبا) رحم کر
میرے گناہوں پر نہ جا - اے صنم اپنی طرف تو دھیان کر (رشک)
آئنہ ٹوٹ گیا مجھسے تو کیا قہر ہوا - دیکھو تم اپنی طرف آؤ ادھر جانے دو
اپنی طرف سے - آپ ہی - اپنے ذہن سے - اپنی طبیعت سے - اپنی جانب
سے - بغیر وسیلے یا سفارش کے - بغیر کسیکے پیام کے - (فقرے) کسینے تم سے

یہ بات کہی ہے یا اپنی طرف سے کہتے ہو - اُسکا جرم تو قابل عفو نہیں مگر
آپ اپنی طرف سے بخشدین - اپنی طرف کھینچنا - اپنی طرف مائل کرنا -
(آتش) زندگی مین سیر جنت کا جو ہوتا دل کو شوق - ہم تجھے اپنی طرف
اے حور پیکر کھینچتے - اپنی عزت اپنے ہاتھ - مثل - دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ
(قلق) رہتی ہے اپنی عزت اپنے ہاتھ - عیب بھی کیجیے تو ہنر کے ساتھ
اپنی عمر سے مرنا - عمر طبعی کو پہنچکر مرنا - (فقرہ) باپ تو جوان ہی مرے بیٹے اپنی
عمر سے مرے - اپنی غرض کا آشنا ہونا - خود غرض ہونا - اپنا مطلب نکالنے
تک یار ہونا - (رند) خوبرو جتنے زمانیکے ہیں سب عیار ہیں - آشنا اپنی
غرض کے ہیں یہ کسکے یار ہین - اپنی غرض کو - اپنے مطلب سے (تسلیم)
کیا کرون اپنی غرض کو مین رقیبون سے ملا - تب کہیں اُسکا پتا آج نصیبون
سے ملا - اپنی غرض کو گدھے چراتے ہیں - مثل - غرضمند کو نہایت ہی ذلیل
کام کرنا پڑتا ہے - اپنی غرض پر لوگ گدھے کو بھی باپ بناتے ہیں - مثل
غرضمند کو ذلیل سے ذلیل آدمی کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے - اپنی قدر
آپ ہی نہ جانی - خود ہی اپنے آپ کو ذلیل کیا - جب کسی کم حیثیت
شخص سے ارتباط کیا جائے جسمین اپنی تحقیر ہو یا بد اخلاق سے لطف
بڑھایا جائے تو خود پچھتا کے کہتے ہین کہ ہم نے اپنی قدر آپ نہ جانی -
(مومن) افسوس کہ ایسے بے تمیزوں سے لگے - قدر اپنی آپ ہی نہ جانی ہمنے
یا کبھی دوسرا شخص بطور نصیحت کے کہتا ہے کہ تمنے یا اُسنے اپنی قدر آپ نہ
جانی - اپنی قسمت کا لے اُترنا - جو رزق نصیب میں لکھا ہے خدا کے یہان سے
دنیا میں اُسکا ساتھ لے آنا - جو کچھ لکھا ہے اُسکا ملنا اسقدر یقینی ہے کہ
گویا آدمی وہیں سے اپنے ساتھ لیکر آتا ہے (فقرہ) کوئی کسیکا محتاج نہین

ہوتی ہے (برق) یہ مثل ہے اپنے اپنے گھر میں ہیں سب بادشاہ
دیکھئے جسکو مکانِ گور میں بہرام ہے۔ اپنے اپنے گھر سِدھارنا۔
(عو) چلا جانا۔ رخصت ہو جانا۔ (داغ) آس ٹوٹی دل ہمارا مرگیا
اپنے اپنے گھر سِدھارے ذوق شوق۔ اپنے اختیار میں نہونا
مجبور ہونا۔ اپنے بس میں نہونا (فقرہ) میں اپنے اختیار میں نہیں
اگر والدا جازت دینگے تو ضرور آؤں گا۔ ہوش و حواس میں
نہونا۔ (مومن) بس دیکھ کے اِس گھڑی کا عالم۔ اپنے نہ تھے اختیار
میں ہم۔ اپنے اللہ سے پائے۔ عو۔ بد دعا۔ خُدا سمجھے (جانصاحب)
مجھپہ تہمت جو لگائے سَوکن۔ اپنے اللہ سے پائے سوکن۔ اور کبھی
اپنی نسبت بھی قسم کے طور پر کہتی ہیں (فقرہ) میں نے کبھی تمھارا بُرا
چیتا ہو تو اپنے اللہ سے پاؤں۔ اپنے اوپر لے لینا۔ کیسکی بُرائی یا قصور
کو اپنے ذمے لے لینا۔ (فقرہ) تم چلو تو میں سب اپنے اوپر لیلوں گا
تم پر ذرا آنچ نہ آنے پائیگی۔ اپنے اوپر اوڑھ لینا (عو) اپنے اوپر لے
لینا۔ اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتے ہیں۔ ایک
عزیز کا کچّا چٹھا دوسرے عزیز کو ضرور معلوم ہوتا ہے۔ (رنگین) معروف
کا حال کیا کروں میں مرقوم۔ فاقے کر کر کے وہ بنا ہے مخدوم۔ کہتا تو
ہے کچھ نہیں پر اے رنگیں ہیں۔ اپنے بچھڑے کے دانت سب کو
معلوم۔ اپنے بچے کو ایسا ماروں کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے۔ مثل۔ عو۔
اُس جگہ کہتی ہیں جہاں تیکھ سے کوئی اپنے بچے کو مارے۔ عام طور پر
اُس جگہ کہتی ہیں جہاں کوئی کسیکے دکھانیکو اپنا نقصان کرے۔ مطلب
یہ ہوتا ہے کہ تو عجیب بیوقوف ہے ہماری جلن سے اپنا نقصان کرتا ہے۔

تیرا ہی نقصان ہوگا ہمارا دل کیوں دُکھنے لگا۔ اپنے بھاویں۔ عو۔ اپنے
نزدیک۔ اپنے حسابوں۔ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا۔ بغیر کیسکی امداد کے اپنا
کام خود چلانا (فقرہ) ماں باپ کا فرض ہے کہ بیاہ سے پہلے اولاد کو اپنے
پاؤں پر کھڑے ہونے یعنی الگ الگ گھر لیکر بیٹھنے کے لایق بنادیں
اپنے پاؤں چلنا۔ اپنے پاؤں سے چلنا۔ پیادہ یا بغیر سہارے
کے چلنا۔ پہلا محاورہ عموماً بچوں کے چلنے پر بولتے ہیں۔ (شعور) ہیسوار کو
سے بھی آرام طلب بد تر ہے۔ اپنے پاؤں سے بھی چلتا جو سواری
رکھتا (ناسخ) طفل چلتے ہیں جب اپنے پاؤں کہتی ہے قضا۔ عمر آغوش
لحد اب دامنِ مادر نہیں۔ اپنے پاؤں میں آپ کلھاڑی مارنا۔
دیدہ و دانستہ مبتلائے آفت ہونا۔ اپنا بُرا آپ کرنا۔ خود ہی اپنا
نقصان چاہنا۔ اپنے پر۔ اپنی ذات پر (داغ) ہاتھ سے میرے جو ہوا
دل ہلاک۔ اپنے پہ خود خون کا دعوے کیا۔ اپنے پرائے کی ٹھوکریں
کھانا۔ (عو) اپنے پرائے سے دُکھ اٹھانا۔ اپنے پرائے کی سمجھ۔ یگانے
بیگانے کی تمیز۔ (شوق قدوائی) لوگ اپنے پرائے کی سمجھ کچھ نہیں رکھتے
بیٹھو نہ مری جان جدھر دل ہے اُدھر تم۔ اپنے پیر کو مان۔ واسطہ دلانیکی
جگہ۔ تجکو اپنے پیر کی قسم ہے۔ (نصیر) مت ستا اے زلف اتنا عاشقِ دلگیر
کو پیر کشی کو چھوڑ کا فرمان اپنے پیر کو۔ اپنے تئیں۔ آپ کو۔ اپنی ذات کو۔ اب
اس جگہ دلی میں "اپنے کو" اور لکھنؤ میں "آپ کو" اور "اپنے آپ کو" بولتے
ہیں۔ اپنے تئیں لئے رہنا۔ (عو) خودداری کا لحاظ رکھنا۔ اپنے جامے
سے باہر ہونا۔ آپ میں نہ رہنا۔ بیخود ہو جانا۔ خوشی سے ہو یا غصے سے
(بحر) ترکِ دنیا سے خوشی اس مرتبہ حاصل ہوئی۔ اپنے جامے سے ہر ایک

اپنی

ہوجاہے اُسمیں کتنی ہی اپنی رسوائی اور کیساہی اپنا نقصان ہو جائے
کسیکو ایذا دینے کے لئے اپنا نقصان کر بیٹھنے کی جگہ۔ اپنی ناک چوٹی گرفتار
اپنے سنگار میں مصروف۔ خود بینی میں مبتلا۔ (شوق قدوائی) ہے آئینے
میں اپنا محو دیدار آپ ہی اپنا تو۔ وہ اپنی ناک چوٹی ہے گرفتار آپ ہی اپنا تو
اپنی نظر میں ہو۔ ہم خوب پہچانتے ہیں۔ ہمسے تمھارا حال چھپا نہیں
ہے۔ (انشا) شب کو کدھر تھے مہربان دیکھو ادھر تو آنکھ پھیر اپنی نظر میں
ہو سنا ہمسے چھپاتے ہو عبث۔ اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا یا اپنی
نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا۔ بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ خود مختار رہنا
آزادانہ زندگی بسر کرنا ؎ نہ تھے عاشق تو بار عشق کیوں نکہت اٹھاتے
تھے۔ ہم اپنی نیند سوتے تھے اور اپنی بھوک کھاتے تھے۔ (شوق قدوائی)
عشق سے توبہ کری اب ظالم سے بے پروا ہوں۔ اپنی نیند میں سوتا
ہوں اپنی نیند میں اُٹھتا ہوں۔ اپنی دالی۔ امکان بھر۔ حتی الوسع۔
(فقرہ) آپ راجہ صاحب سے اپنی دالی کہہ گزرئے آیندہ میرا مقدر
اپنی دالی پر آنا۔ (عو) کسی بات پر اُڑ جانا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔
ضد یا جانا (میر حسن) اگر ہم کبھی اپنی دالی پہ آئیں۔ تمھارے فلک
کو نہ خاطر میں لائیں ۲؎ اپنی اصالت پر آجانا۔ وہ حرکتیں کرنا جو کمینے
کی اصالت کے مطابق ہوں (مومن) پھر وہی شوق دشت و جوشش
جنون۔ اپنی دالی پہ آگیا گردوں۔ اپنی ہائی اور پر گنوائی یا اپنی ہائی اور پر
پرچھائی۔ عو۔ مثل۔ اپنا الزام یا اپنی برائی دوسرے کے سر تھوپ دینی
اپنی سُبکی اور خفت دوسرے پر ڈالی۔ اپنا عیب دوسروں پر تھوپا۔
اپنے ۱؎ میرے ۲؎ عزیز یگانے (فقرہ) وہ تو اپنے ہیں انکے

اپنے

یہاں عورتوں کی آمد و رفت میں کیا مضایقہ ہے (قلق) اب میں
اپنوں میں منھ دکھاؤں گی کیا۔ کیسا اُسنے مجھے کیا رسوا ۳؎ کہیں حُسنِ
کلام کیلئے زاید بھی آتا ہے (فقرہ) ہم اپنے الگ بیٹھے ہیں تمھارا کیا لیتے
ہیں ۴؎ ذاتی۔ نج کے ۵؎ مملوکہ خود۔ مقبوضہ خود ۶؎ خاص۔ خود ۷؎ اپنے
دم کے۔ اپنے تعلق کے۔ اپنے آپ ۱؎ خود ہی۔ (فقرہ) میں نے کب
جانیکو کہا تھا وہ تو اپنے آپ چلے گئے ۲؎ اپنی ذات۔ (فقرہ)۔ اپنے آپ
کو بُرا جاننا بڑی خاکساری کی بات ہے۔ اپنے آپ کو (لکھنؤ) آپ کو۔
اپنی ذات کو۔ اپنے آپ کو کھینچنا۔ غرور کرنا (داغ) نازک بہت ہے
رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے۔ اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ۔ اپنے
آپکو کیا سمجھتے ہو۔ اپنی کس بات پر نازاں ہو۔ کیوں مغرور رہو (داغ)
کیا سمجھتے ہو تم اپنے آپ کو۔ خوبرویوں سے جہاں خالی نہیں۔ اپنے
آپے سے گزر جانا۔ بیحد مغرور ہونا۔ غصے یا غرور میں بدحواس ہو جانا
(داغ) جب سماتا ہے ترا اس میں غرور۔ اپنے آپے سے گزر جاتا ہے
دل۔ اپنے آگے کسیکو نہیں گنتے۔ خود پسند اور مغرور کی نسبت کہتے ہیں
اپنے آپ سے اچھا کسیکو نہیں جانتے۔ اپنی ذات سے سب کو کم سمجھتے
ہیں (ظفر) عشق کے باعث گنے جاتے ہیں نادانوں میں ہم۔ ورنہ گنتے
اپنے آگے کسکو دانائی میں تھے۔ اپنے اپنے حال میں مست ہیں۔ ۲؎
کسی کی فکر نہیں۔ جو جس حال میں ہے اُسی میں مگن ہے (آتش) کون پو۔
بُت کو کس سے ہو سکے یادِ خدا۔ اپنے اپنے حال میں ہیں کافر و دیندار مست
اپنے اپنے گھر سب بادشاہ ہیں۔ مثل۔ جس طرح بادشاہ کو اپنے مُلک
میں اختیار ہوتا ہے اُسیطرح ہر صاحب خانہ کو اپنے گھر میں حکومت حاصل

کہتے ہیں۔ اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا۔ کوئی ایسی بات کرنا یا کہنا جو کسی سے
میل نہ کھاتی ہو کسی معاملے میں کچھ کہے جانا عام اس سے کہ کوئی سنے یا
نہ سنے۔ اپنے ڈھب کا۔ اپنے رنگ کا۔ اپنی پسند کا ؎ اپنے ڈھب
کی کیا پڑھی اک اور مومن نے غزل۔ دو ہی دن میں یہ تو کیسا ماہر فن
ہوگیا۔ اپنے زور میں آپ آرہنا ۱۔ ایسی بیموقع زور آزمائی
کرنا کہ آدمی خود ہی گر پڑے ۲۔ مجازاً کسی امر میں بے سمجھے بوجھے تیزی
سے کوئی بات کہہ بیٹھنا جو اپنے آپ کو نقصان پہنچائے۔ اپنے ساتھ لے
ڈوبنا۔ اپنے ساتھ تباہی میں ڈالنا۔ اپنے ساتھ کسیکو نقصان پہنچانا۔
(منیر) خون ناحق سے وہ باریک کمر پاک رہے۔ ساتھ اپنے اُسے لے
ڈوبے نہ دامن انکا۔ اس جگہ اپنے ساتھ ڈبونا بھی کہتے ہیں۔ لیکن
اول ہی فصیح ہے۔ (آتش) بے وجہ رُلانا نہیں دکھلا کے رُخ یار۔
آنکھوں کو ہے ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو۔ اپنے ساتھ لپیٹنا۔ اپنے
ساتھ شامل کرنا۔ (آتش) داغ عشق آپ ہی کھا اُسکو نہ کھلوا اللہ۔ ساتھ
اپنے نہ جگر کو بھی دل زار لپیٹ۔ اپنے سایے سے وحشت کرنا۔ دوسرے
کی موجودگی سے بھڑکنا۔ بہت وحشت کرنا۔ (شوق قدوائی) پکڑیں
کسکو وحشی ترا خوب ترارے بھرتا ہے۔ ہمسے کیا وہ دحشت اپنے سایے
سے کرتا ہے۔ اپنے سایے سے وحشت ہونا۔ لازم (رند) اندنوں کیا
جنوں کی شدت ہے۔ اپنے سایے سے مجھکو وحشت ہے۔ اپنے سر آفت لینا۔
خود اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا۔ کسی مشکل کام کو اپنے ذمے لینا۔ (مسرور)
عشق گیسو میں یہ مصیبت لی۔ اپنے سر ہمنے آپ آفت لی۔ اپنے سر اوڑھ
لینا۔ برائی یا قصور کو اپنے ذمے لینا۔ اپنے سر بلا لینا۔ اپنے سر آفت لینا

(ناسخ) الٰہی ہم نے بلا اپنی ہی سر سبکو بچایا۔ اے جان ہے اغیار پہ احسان
ہمارا۔ اپنے سر پرائی بلا لینا۔ اپنے سر غیر کی بلا لینا۔ دوسرے کی مصیبت
اپنے سر لینا۔ غیر کی آفت اپنے اوپر لینا۔ (فقرہ) جو جیسا کریگا ویسا پائیگا
تم کیوں اپنے سر پرائی بلا لیتے ہو۔ (رند) حق تو یہ ہے کہ عجب لوگ
ہیں مردانِ خدا۔ اپنے سر غیر کی ناحق یہ بلا لیتے ہیں۔ اپنے سر لینا۔
اپنے سر لے لینا۔ دیکھو اپنے اوپر لے لینا۔ (داغ) ہم اپنے ہی سر لیں گے
مصیبت ہو کسیکی۔ آئیگی اسی جان پہ آفت ہو کسیکی (فقرہ) بندگانِ خدا کی
پرورش جتنے اپنے سر لی ہے تو ذرا ہر ایک بات کا لحاظ رکھنا۔ اپنے سر
مصیبت لینا۔ اپنے سر آفت لینا۔ اپنے سے بہتر خدا۔ مثل۔ اُس شخص کی
نسبت کہتے ہیں جو اپنے دم کو غنیمت سمجھے یا اپنے برابر کسیکو نہ سمجھے۔ اپنے فرض
سے ادا ہونا۔ جو بات اپنے اوپر داجب ہو اُسکو کر لینا۔ (فقرہ) میں بار بار
سمجھا چکا اب تم مانو یا نہ مانو میں اپنے فرض سے ادا ہوگیا۔ اپنے قدحے
کی خیر منانا۔ اپنی بہتری چاہنا۔ اپنا نفع چاہنا۔ اپنے فائدے سے غرض
رکھنا۔ (فقرہ) انکو کسیکے نقصان سے کیا سروکار وہ تو اپنے قدحے کی خیر مناتی
ہیں صحیح قدح بفتح اول و دوم ہے لیکن اس جملے میں زبانوں پر "قدحے"
ہی ہے۔ آتش نے بنظر تصحیح قدحے کی جگہ قدح کہا ہے ؎ ساقیا جام کو
اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں۔ اپنے کام سے
کام۔ مقولہ۔ اپنے مطلب سے مطلب ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔
اپنے کام سے کام رکھتے ہیں ۱۔ اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں کسیطرف
متوجہ نہیں ہوتے کسیکی بات میں دخل نہیں دیتے ۲۔ خود غرض ہیں اپنا
مطلب نکالنے بھر کے ہیں۔ اپنے کام سے کام رکھو۔ سمجھانیکے طور پر کہتے

اپنی

درویش باہر ہوگیا۔(فقرہ) تم تو ذراسی بات میں اپنے جامے سے
باہر ہوگئے ایسی بدمزاجی نہ چاہیئے ۔اپنے جامے سے نکل جانا۔
بیخود ہوجانا۔(میر) پہنچے ہے (پہنچتا ہے) کوئی اُس تنِ نازک کے
لطف کو۔گُل تو چمن میں جامے سے اپنے نکل گیا۔اب جامے سے باہر
ہونا بول چال میں ہے۔اپنے جھونپڑے کی خیر مانگو۔مثل تمھیں دوسرے
کی کیا پڑی ہے اپنی تو خبر لو۔اپنے چلتے ۔اپنے مقدور بھر۔حتی الوسع
(فقرہ) وہ بھلا اپنے چلتے کچھ اُٹھا رکھیں گے۔اپنے چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں
کہتا۔دیکھو اپنے دہی کو۔اپنے حال پر رونا۔متکلم کی حالت پر غم و
افسوس کرنا (داغ) کیسکو بھی نہ دیکھا میں نے اپنے حال پر روتے تجھے
جو دیکھکر خوش ہو وہ میرا نوحہ گر کیا ہو ۔اپنی حالت پر غم و افسوس کرنا۔
(آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسیکو ہنسے ۔وہ دل دُکھائے
کسیکا جو دردمند نہو۔اپنے حال پر رہنا۔بدستور سابق رہنا۔اپنی
حالت نہ تبدیل کرنا (ناسخ) پسینا اوسکے روئے آتشین پر جائے
حیرت ہے۔کہ اپنے حال پر رہتی ہے کیونکر آگ پانی مین۔اپنے حال
مین مست ہین۔دیکھو اپنے اپنے حال مین۔اپنے حساب۔اپنی
دانست مین۔اپنے نزدیک۔گویا۔(اسیر) بدلا ہوا ہے ہجر میں کچھ
منھ کا ذایقہ۔شیرین بھی ہو ثمر تو ہے اپنے حساب تلخ۔اپنے حق مین
خاص اپنے واسطے۔(فقرہ) ہم اپنے حق میں اس دوا کو اکسیر سمجھتے مین
اپنے حق مین کانٹے بونا (یا زہر کرنا) اپنا بُرا آپ کرنا۔اپنی بُرائی آپ
چاہنا (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کا فرکی مژگان سے۔یہ کانٹے
نفرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں۔اپنے خُدا کو مان۔یہ جملہ

اپنے

خدا کا واسطہ دینے کیلئے بولا جاتا ہے۔(صبا) بندہ خانہ میں کرم فرمائے
اے صنم اپنے خُدا کو مان کر۔اپنے دام کھوٹے پرکھنے والے کو کیا دوس۔
مثل ۔(عو) جب کوئی کسیکے عزیز یا کسیکی چیز کو کو بُرا کہے اور وہ درصل
ویسی ہی ہو اُسوقت بولتی ہین۔یعنی وہ ہئی ایسی بُرا کہنے والوں سے کیا
شکایت۔اپنے دل پر ہاتھ دھرو۔اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو۔ایسے
محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسیکو سمجھائے یا نصیحت کرے اور
خود بھی کسیقدر ویسے ہی حال میں ہو یا وہ بات ہی ایسی نہو کہ ترک
ہوسکے مثلاً کوئی کسی سے اولاد چھوڑ دینے کو کہے تو وہ کہیگا کہ اپنے
دل پر ہاتھ دھر دیکھو کہ تمسے کوئی تمھارے پیارے کو چُھڑائے تو تمھارا
کیا حال ہو۔دل کی جگہ کلیجا بھی بول چال میں ہے۔اپنے دل کے
بادشاہ ہیں۔اپنے دل۔ مختار ہیں۔خود مختار ہیں جو چاہتے ہیں
کرتے ہیں کوئی روک ٹوک نہین سکتا۔(جانصاحب) اب پچھتاتی
ہو چھپاؤ پھر نہ کہنا مجھسے کچھ۔اپنے دل کی ہوگئیں مختار بے دستور آپ
اپنے دم سے اچھے ہیں۔خود اچھے ہیں۔اپنی ذات سے اچھے ہیں۔
(فقرہ) اور عزیزوں کا حال معلوم نہیں مگر وہ تو اپنے دم سے اچھے
ہین۔اپنے دنوں کو رونا۔اپنی بدقسمتی پر حسرت اور افسوس کرنا
(مسرور) ہنستا ہے جب وہ غیر سے محفل میں شعلہ رُو۔اپنے دنوں کو
روتے ہیں شب بھر بہ رنگ شمع۔اپنے دنوں کو پورا [illegible] نا۔عو تنگی ترشی
سے اوقات بسر کرنا۔اپنے دہی کو کون کھٹا [illegible] اپنے دہی کو کوئی
کھٹا نہیں۔ ۱۰۔اپنے عزیز یا اپنی چیز کو کوئی بُرا نہین کہتا۔چاہے وہ
بُرا ہی کیون نہو۔شہر والے دہی اور دیہات والے دہی کی جگہ چھاچھ

دھنّا بائی - مثل - (دھنّا بائی ایک بہت مشہور دولتمند عورت تھی) اُس جگہ بولتے ہیں - جہاں کوئی خود اپنی امارت یا فضل و کمال کا دعوےٰ کرے - اپنے مُنھ سے کہنا - خود کہنا - (فقرہ) مثنے ابھی اپنے مُنھ سے کہا تھا اور ابھی مُکرے جاتے ہو ۲ اور شرم و حیا یا ادب کی بات کو اپنے مُنھ سے کہنے کا دستور نہونیکی جگہ بولتے ہیں - (قلق) پھر اشارے سے یہ کہا اُس سے - ارے اب کوئی اپنے مُنھ سے کہے - اپنے مُنھ میاں مٹھو - (توتا پڑھانے سے اپنے آپکو میاں مٹھو کہنے لگتا ہے) مثل - اُسکو کہتے ہیں جو آپ ہی اپنی تعریف کرے - (شوق) مجھکو بھی ہو یقیں کہ مرتا ہے تو - یا فقط اپنے مُنھ میاں مٹھو - اپنے مُنھ میاں مٹھو بننا - اپنی تعریف آپ کرنا - (نکہت) شیخ جی کرکے آپ اپنا وصف - اپنے مُنھ سے بنے میاں مٹھو - اپنے میں - (عو) اپنے بدن میں - اپنے جسم میں - اپنے نام کا ایک ہے - عو - آفت کا پرکالہ ہے - بڑا ضدّی ہے ۵ کیونکر حسین پھنسائیں اُسے دام زلف میں - دانائی میں شعور ہے ایک اپنے نام کا ۵ سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغ - ایک ہی اپنے نام کا نکلا - اپنے نام کا پاس ہے - اپنی عزت کا لحاظ ہے (فقرہ) صاحبزادے کے افعال ظاہر ہیں مگر کیا کروں مجھے اپنے نام کا پاس ہے - اپنے نزدیک - اپنے حساب (مومن) شعلہ رو کہتے ہیں اغیار کو دہ - اپنے نزدیک جلاتے ہیں مجھے - اپنے نصیبوں کو رونا - اپنی بدنصیبی کی شکایت کرنا - بدقسمتی پر رونا - بُری تقدیر کا گلہ شکوہ کرنا - بے سود جھینکنا - اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک - دیکھو اپنا لال گنوا کے - اپنے نینا مجھے دے تو بہلاتی پھر - یا - اپنے نینا مجھے دے تو جھلاتی پھر - یا - اپنے نینا مجھے دے تو گھوم پھر کے دیکھ - مثل - دیکھو تو اپنا سُوپ مجھے دے تو ہاتھوں پچھوڑ - اپنے وقت کا ارسطو ہے - اپنے وقت کا افلاطوں ہے - بہت بڑے عقلمند کی نسبت کہتے ہیں - (میر حسن) اگرچہ اسمیں ارسطو بھی اپنے وقت کا ہو - تو دل ہی دل میں وہ رہ جائے صورت تصویر - جب کوئی کسی صفت میں کامل ہو تو اُسکو اُسی صفت کے گزرے ہوے کامل کے ساتھ مثال دیتے ہیں - اپنے وقت کا حاتم ہے - بہت بڑا سخی ہے - اپنے وقت کا رستم ہے - بہت بڑا پہلوان ہے - بہت بڑا بہادر ہے - اپنے وقت کا سکندر ہے - بڑا خوش اقبال ہے (اسیر) صفائے آئینہ ہر نقش پا سے پیدا ہے - تم اپنے وقت کے اے جاں سکندر ہو - اپنے وقت کا لال بجھکڑ - بیوقوف - کم عقل - اپنے ہاتھ سے خود - اپنی چال سے - اپنے فعل سے (صبا) کیوں اُنکی چال دیکھی جو یہ حال ہوگیا - میں آپ اپنے ہاتھ سے پامال ہوگیا - اپنے ہاتھ کا ۱ اپنے کرنیکا (ظفر) افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائے غیر - اور وہ نکے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا ۲ اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا - اپنے ہاتھ کا بنایا ہوا اپنے ہاتھ کا کیا ہوا ۵ ہم دل کو اپنے مارتے ہیں اسلئے ظفر - دیتا ہمیں مزا ہے شکار اپنے ہاتھ کا - اپنے ہاتھ کے بل بل جایئے جیسا من ہو تیسا کھایئے مثل - عو - جب کوئی کام اپنے ہاتھ سے بن پڑے تو اسوقت فخر یہ کہتی ہیں - اپنے ہاتھ ہے ۱ اپنے اختیار میں ہے ۲ اپنے اختیار سے ہے ۵ جو کسیکو تو کہیگا تو سنیگا گالیاں - عزت اپنی واقعی اے شاد اپنے ہاتھ ہے - اپنے ہاتھوں ۱ خود - (فقرہ) اُنکے انکار سے کیا ہوتا ہے میں نے اپنے ہاتھوں روپیہ دیا ہے ۲ از خود - دیدہ و دانستہ - سمجھ بوجھکے - اپنی چال سے - اپنے فعل سے (داغ) ہم تو برباد ہوئے عشق میں اپنے ہاتھوں - کوئی بدخواہ نہیں اپنے سے بڑھکر اپنا - اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا - اپنے ہی قول و فعل

ہیں - یعنی تمھیں ان باتوں سے کیا مطلب - تم اِن جھگڑوں میں نہ پڑو
اپنے کام سے کام رکھو اور صرف اپنے کام سے کام بھی بولتے ہیں -
اپنے کام کا نہیں - ہمارے مطلب کا نہیں (شعور) کہتا ہے سنگدل دِل
عاشق کے حق میں یہ - ہو لعلِ بے بہا تو نہیں اپنے کام کا - اپنے کو -
(دہلی) آپ کو - اپنی ذات کو (ذوق) ہم اُنکی چال سے پہچان لینگے اُنکو
برقع میں - ہزار اپنے کو ہم سے چھپائیں سر سے پاؤں تک - لکھنؤ میں
اس جگہ آپ کو بولتے ہیں - اپنے کہے کا ہے - بڑا ضدی ہے - جو
اپنے جی میں آتا ہے وہی کرتا ہے اور کسیکی نہیں سنتا - اپنے کئے پر
پچھتانا - خود ہی کوئی فعل کرکے پشیمان ہونا (فقرہ) نوکری چھوڑتے وقت تم نے
ایک کی نہ سُنی اب اپنے کئے پر پچھتاتے ہو - اپنے کئے کا علاج نہیں -
جو خود کر چکے ہیں اُسکو مٹا نہیں سکتے (فقرہ) میری ہی سفارش سے نوکری
ملی اور اب میری ہی ساتھ یہ بدسلوکی کیا کہئے اپنے کئے کا علاج نہیں
اپنے کئے کا مزہ چکھنا - اپنے فعل کا بُرا نتیجہ پانا (جرأت) یار دیرینے
دل کے قلق کا ذکر کر دمت جانے دو - اپنے کئے کا چکھے مزہ تو اسکو
یونہیں گھبرانے دو - اپنے کئے کو پانا - اپنے اعمال کی سزا پانا - بُرے
افعال کا نتیجہ بھگتنا (داغ) تیری تلافیِ جفا جب نہو تا بروزِ حشر یہ عاشق
نامُرادِ عشق اپنے کئے کو پائے کیوں - اپنے کئے کو رونا - خود ہی کوئی
فعل کرکے پشیماں ہونا - (قلق) بیگنہ قتل کوئی ہوتا ہے - کوئی اپنے کئے
کو روتا ہے - اپنے کئے کے پاس بیٹھنا - دہلی - اپنے کئے کی سزا پانا - جیسا
کرنا ویسا بھرنا - اپنے ۔ کی سزا پانا - بدفعلی کی سزا پانا - جیسا کیا ہے اُسکے
بدلے میں سزا پانا ؎ اپنے کئے کی ابتو سزا پائی اے حبیب - دل اُنکو

دیکھے مورد الزام بھی ہوا - اپنے کئے کی لاج ہونا - قول کا نباہ ہونا (اسیر)
اپنے کئے کی لاج ہے ناصح خدا گواہ - کیونکر بتوں سے ترک ملاقات کیجئے
اپنے گریبان میں مُنھ ڈالنا - (یا مُنھ ڈالکر دیکھنا) - اپنے فعلوں سے شرمانا
اپنے کئے سے شرمانا ؎ گلگشت کو وہ گُل جو گیا باغ میں حسرت غنچوں
نے تو مُنھ اپنا گریبان میں ڈالا - (فقرہ) چار آنکھیں کرتے ہو اپنے گریبان
میں مُنھ ڈالو - اپنے گھر آئے ہوئے نے کو نہیں دُتکارتے - مثل - مہمان سے
بُرا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے - اپنے گھر کی راہ لو - جاؤ چلے جاؤ - اپنے گھر کو
آتا کس کو بُرا لگتا ہے - اپنا نفع کسکو بُرا معلوم ہوتا ہے - روپیہ ایسی چیز
نہیں کہ ملتا ہوا اور کوئی چھوڑ دے - اپنے گھر مین کتّا بھی شیر ہے - مثل -
دیکھو اپنی گلی میں الخ (عالم) ملکہ بولی سچ مثل ہے کہی - شیر ہے اپنے گھر
میں کتّا بھی - اپنے لکھے کو رونا - اپنی قسمت کا گلہ شکوہ کرنا - (تسلیم) خط کے
لکھنے سے اور بگڑے وہ اُسی لکھے کا اپنے رونا ہے - اپنے مطلب کے ہیں
خودغرض ہیں - اپنی غرض کے آشنا ہیں ؎ اپنے مطلب کے حسین ہیں
اے حبیب - کیوں میں دل انسے لگاؤں کیا غرض - اپنے مطلب کا
آشنا - اپنے مطلب کا یار - دیکھو اپنی غرض کا آشنا - (شاد) وصل ہو تو
نثار ہم بھی ہیں - اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں - اپنے مطلب کی - اپنے مطلب
کی بات - (داغ) اپنے مطلب کی غیر کہتے ہیں - اُنکی باتوں میں تم نہ آجانا
اپنے مُنھ میں تمانچے مارنا - اپنے کئے پر پشیمان ہونا - (بحر) اپنے مُنھ پر خود
تمانچے مارو منصف ہو اگر صفحۂ عارض کا خط کیفیت عشّاق ہو -
اپنے مُنھ پر جاؤ - اپنی طرف دیکھو - (صبا) منھ نہ لگئے دخترِ زر کے اپنے
منھ پر جایئے - راز کھُل جائیگا شیشے کا نہ مُنھ کھُلوائے - اپنے مُنھ سے

(فقرہ) ہیں تو کمسن لیکن زمانے کے اُتار چڑھاؤ سے خوب آگاہ ہیں۔(مسرور)
اُسکو دل سے اُتاریں چڑھائیں سر پہ جسے۔اُنھیں اُتار چڑھاؤ آتا ہی
زمانیکا ۳ بھاؤ کی کمی زیادتی۔(فقرہ) آجکل غلّے کے نرخ کا کیا اعتبار روز
اُتار چڑھاؤ لگا رہتا ہے ۴ سُر کا دھیما اور اونچا ہونا۔(فقرہ) آواز تو اچھی
ہے مگر ابھی اُتار چڑھاؤ نہیں جانتا ۵ کمان اور ستار وغیرہ کا ڈھلاؤ
کھنچاؤ۔(فقرہ) ہاتھ تیار ہو نادر کنار اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑھاؤ بھی
نہیں آیا ۷ سمندر کا مدّ و جزر ۸ پالسی۔حکمت عملی ۹ تدبیر ۱۰ دھوکا۔
دَم۔جھانسا۔فریب۔اُتار چڑھاؤ بتانا۔اُتار چڑھاؤ دینا۔(دہلی)
دھوکا دینا۔دَم جھانسا دینا(داغ) دے ناصح نے گو اُتار چڑھاؤ اُسکی
باتوں میں ہم کب آتے ہیں۔اُتار چڑھاؤ کی باتیں۔فریب کی باتیں۔
چالیں۔(فقرہ) یعنی ہمسے اُتار چڑھاؤ کی باتیں نہ کیا کرو۔

اُتارا۔(ھ) مذکر ۱ جو کچھ رَدِّ بلا یا رفع نظر بد کیلئے کسیکو ین
یا ٹوٹکے کے طور پر چوراہے میں رکھیں۔صدقہ۔(قلق) پھر تو صدقے
اُتارے ہونے لگے۔زر انعام لوگ ڈھونے لگے ۲ گھاٹ۔جس جگہ ناؤ
لگائی جاتی ہے اور مسافر اُترتے ہیں۔(فقرہ) دریا کسقدر گھٹ گیا ہے
برسوں کہاں اُتارا تھا اور آج کہاں ہے ۳ دریا سے پار ہونا۔(اسیر)
کشتی کا سہارا نہ یہاں پل کا بھروسا۔دریائے محبت سے ہے دشوار
اُتارا ۴ ٹھہرنیکی جگہ۔قیامگاہ۔پڑاؤ۔لشکر کی فرودگاہ۔(انیس) فوج آتی
ہے جلدی کرد ساحل سے کنارا۔ہو گا لب جو شام کے لشکر کا اُتارا ۵ منزل
(فقرہ) ایک سرا وہی مسافروں کا اُتارا ہے ۶ دریا کا اس پار سے اُس
پار کا فاصلہ۔(فقرہ) گنگا کا پاٹ چار کوس کا اُتارا ہے ۷ (عم) کرایہ
مکان کا ۸ (عو) بھڑاس نکالنا۔(فقرہ) وہ غصّے میں بھرے بیٹھے تھے
اُسکا اُتارا مجھپر ہوا ۹ سواروں کا جنگ کیواسطے پیادہ ہونا۔اتارا اُتارنا
آدمی پر سے بھوت اُتارنا۔صدقہ اُتارنا۔اُتارا دینا۔صدقہ دینا
(داغ) درد سر کی ہے شکایت آپ کو۔غیر کے سر کا اُتارا دیجئے۔

اُتارن۔(ھ) مذکر پہنا ہوا لباس نیا ہو یا پُرانا(فقرہ)
بیاہتا بی بی سوت کا اُتارن کیونکر پہنے۔

اُتارلینا۔متعدی ۱ جگہ دینا۔ٹھہرالینا۔(فقرہ) میں نے
زید کو اپنے گھر میں اتار لیا ۲ ننگا کر دینا چھین لینا۔لے لینا۔(فقرہ)
چوروں نے کپڑے اتار لئے۔انھوں نے کرتا پائجامہ اُتار لیا ۳ پھاڑ
ڈالنا۔(فقرہ) تمنے کتاب کا آدھا ورق اُتار لیا ۴ نقل کرلینا۔(فقرہ)
مسوّدے سے آدھا مضمون اُتار لیا ہے ۵ کاٹ ڈالنا۔توڑ ڈالنا۔(فقرہ)
آدھی منڈیر اُتار لی ہے ۶ گرانا۔معزول کرنا۔(فقرہ) بادشاہ کو تخت سے
اُتار لیا ۷ گھِسنا۔مٹا دینا۔

اُتارنا۔(ھ) کسی چیز کو اونچی جگہ سے نیچے لانا(فقرہ) بکس
چھت سے اُتار دو ۲ (ہوا سے) کھینچنا۔جیسے کنکوّا اُتارنا ۳ دریا کے پار
لیجانا(فقرہ) ذرا سنبھال کر گھوڑا اُتارنا کہیں ناؤ کو بھی نہ لے ڈوبے ۴
پہننا کی ضد۔بدن سے جدا کرنا۔کپڑا یا زیور بدن سے جُدا کرنا۔(فقرہ)
کپڑے بہت میلے ہوگئے ہیں اُتار ڈالو ۵ (تصویر) عکس۔نقشے کے واسطے
کھینچنا ۶ عکس اُتارنا۔تصویر لینا۔(فقرہ) نقّاش نے بمثل نقشہ اُتارا ۷
نقل کرنا۔لکھ لینا ۸ (سر کے ساتھ) کاٹنا۔(اسیر) سر تن سے اتارا تو
نہ بندۂ احساں۔قاتل نے مرے سر سے بڑا بار اُتارا ۹ ٹھہرانا۔جگہ دینا

سے اپنے آپ کو نقصان پہنچانا۔(ناصر) اپنے ہاتھوں قبر اپنی کھودتا ہے کوہکن فائدہ کیا بیستوں پر ہوگا جوئے شیر سے۔ اپنے ہاتھوں کنواں کھودنا۔ دیکھو اپنے ہاتھوں قبر کھودنا۔ اپنے ہی تک رکھنا۔ دوسرے سے نہ کہنا۔ اپنے ہی جی میں رکھنا۔ اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے۔ مثل۔ عزیزوں قریبوں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے۔ اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے۔ اپنوں کی ذات سے فساد پیدا ہوا ہے۔(آتش) جلا دل آتشِ دردِ جگر سے لگی ہے آگ یہ اپنے ہی گھر سے۔

اپھارہ (ھ)۔ مذکر۔ پیٹ پھولنا۔

اپھر جانا ۱۔ پیٹ کا پھولنا۔ اتنا کھانا پینا کہ سانس پھولنے لگے (عودہندی) اتنے آم کھاتا تھا کہ پیٹ اپھر جاتا تھا اور دم پیٹ میں نہیں سماتا تھا ۲ کھاپی کر سیر ہو جانا ۳ معزور ہو جانا (بحر) گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا۔ سونے کا ایک کھا کے نوالا اپھر گیا۔ اپھر چلنا۔ ہوا اپھر جانا معزور ہونا۔ پیٹ بھر جانا۔ اپھرنا۔ ریاح کے سبب سے پیٹ کا پھول جانا سیر ہونا۔ اگتانا۔ تھوڑی حیثیت پر غرور کرنا۔

اپھن جانا۔(ھ) لازم۔(عم)۔ اُبل جانا۔ جوش آجانا

اُپی۔(ہندی میں اُوپ۔ چمک۔ اُوپی۔ چمکتی ہوئی چیز) صفت۔ تیز۔ سان پر چڑھی ہوئی (تلوار) (اسیر) چڑھے منھ پر جو اُسکے کوئی کیا منھ کھینچا خنجر اُپی تلوار ہے دل۔

اپیل۔(انگ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱۔ ایک حاکم کے فیصلے یا حکم کی ناراضی سے بالادست حاکم کے یہاں چارہ جوئی کرنا ۲ وہ کاغذ جس پر اپیل کے وجوہ لکھتے ہیں ۳ چارہ جوئی۔ (فقرہ) میں اپنے معاملے میں آپکے انصاف سے اپیل کرتا ہوں۔ اپیلانٹ (انگ) اپیل کرنے والا۔ اپیل بحال ہونا۔ اپیل کا منظور رہونا۔ اپیل خارج ہونا اپیل کا نامنظور رہونا۔ اپیل ڈگری ہونا۔ اپیل منظور رہونا۔ اپیل ڈسمس ہونا اپیلانٹ کے خلاف فیصلہ ہونا۔ اپیل کرنا۔ اپیل دایر کرنا۔ عدالت میں اپیل کے موجبات داخل کرنا۔ اپیل منظور رہونا۔ اپیلانٹ کے موافق عدالت سے حکم ہونا۔

اتا پتا۔ مذکر۔ اتا۔ تابع مہمل ہے۔ یہاں متبوع پر تابع مقدم ہی جب کسی چیز کی پہیلی بجھائی جاتی ہے تو پہیلی بوجھنے والا پوچھتا ہے کہ کچھ اتا پتا بتاؤ یعنی وہ کھانے پینے کی چیز ہے یا دیکھنے کی۔(داغ) چیستاں سمجھی وہ دہن کا وصف۔ کہتے ہیں کچھ اتا پتا تو کہو۔

اُتار۔(ھ۔س۔ اترنم) مذکر ۱۔ نشیب۔ ڈھال۔(عرش) پست و بلندِ راہ محبت سے ڈر خضر۔ چاہِ لحد اُتار ہے سولی چڑھاؤ ہے ۲ کمی۔ گھٹاؤ۔ نشے کا زوال (فقرے) اب بخار کے اُتار کا وقت ہے۔ دریا آجکل اُتار پر ہے۔(ناسخ) ساقی چڑھا گیا تو ہوں جامِ شرابِ عشق۔ پر سوجھتی نہیں کوئی تدبیر اُتار کی ۳ زہر یا آسیب کا دُور کرنا۔(نبات النعش) نظر کے زہر کے اُتار کا منتر اگر ہے تو یہی ہے ۴ بے قدر۔ کمتر۔(میرحسن) سنگاروں میں گو سب سے ہے یہ اُتار۔ یہ کہتے ہیں چوٹی کا اسکو سنگار اب اس جگہ لکھنؤ میں نہیں بولتے ہیں ۵ (عم) مشتنے۔ نقل ۶ گھاٹ ۷ تصدق۔ صدقہ۔ کفارہ ۸ دفع کرنیوالی شے۔ اتار چڑھاؤ۔ مذکر ۱۔ پستی و بلندی۔ راستے کا نشیب و فراز۔ نیچا اونچا (فقرہ) رستے کے اُتار چڑھاؤ سے چلتے چلتے ٹانگیں ٹوٹ گئیں ۲ اونچ نیچ۔ نیک و بد۔ بُرائی بھلائی

نے اور غصّہ مجھ پر اُتارتے ہو[۲] ذہن نشیں کرنیکی جگہ (ابن الوقت) مذہب ایسی چیز نہیں ہے کہ مباحثے اور مناظرے سے کسیکے دل میں اُتار دیا جائے[۱۰] (نشے کے ساتھ) زایل کرنا۔ (ذوق) دشنام ہوکے وہ ترش ابروہزار دے یاں وہ نشے نہیں جنھیں ترشی اُتار دے[۱۲] کسیکے ذمے کر دینا۔ (فقرہ)۔ تمسے نہیں ہوسکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو میں اُس سے وصول کرونگا [۱۳] (رُخ یا چہرے کے ساتھ) بے رونق کرنا۔ (اسیر) چڑھتا نہیں عیسیٰ کی نظر پر ترا عاشق۔ کیا ضعف نظر نے رُخ بیمار اُتارا[۱۴] صدقے اُتارنا وارنا۔ (منیر) سیراب تشنگانِ شہادت کو کر دیا۔ پانی پیوں اُتار کے شمشیر یار پر[۱۵] مونڈنا جیسے بال اُتارنا۔

اُتار و ہونا۔ (دہلی) آمادہ ہونا۔ پیچھے پڑ جانا (نبات النعش) آپ شروع سے دیہاتیوں کی مذمت پر اُتارو تھیں۔ (شاد) جب آستیں چڑھائی زلفیں سنوارنے پر۔ وحشت ہوئی اُتارو کپڑے اُتارنے پر۔

اُتارے ہونا۔ لازم (کسی کام پر یا کسی بات پر نہایت آمادہ ہونا پیچھے پڑ جانا متوجہ ہونا مستعد ہونا (امیر) ہم جو رونے پہ اُتارے ہوگئے۔ ہٹ کے سب دریا کنارے ہوگئے[۲] بہت خفا ہونا۔ بُرا بھلا کہنا (مسرور) کچھ نہ پوچھا یہ کہ ہے کسکی خطا۔ آتے ہی مجھ پر اُتارے ہوگئے (ان معنی میں کم مستعمل ہے[۳] صدقے اُترنا دیکھو اُتارا منبرا۔

اَتالیق۔ (ت) صفت (ادب سکھانیوالا۔ اُستاد۔ پرائیوٹ اُستاد

اَتائی۔ (ہ) جسنے کسی غیر پیشے والے کا ہنر شوقیہ سیکھا ہو اور وہ اُسکا پیشہ آبائی نہو۔ جسنے کوئی ہنر یا فن باقاعدہ نہ سیکھا ہو۔ (فقرہ) کہنے کو تو وہ اَتائی ہے مگر اچھے اچھے درزیوں کے کان کاٹتا ہے۔

اِتّباع۔ (ع۔ بالکسر وتشدید دوم مکسور) پیروی کرنا۔ پیروی (ناصر) کرکے عصیان آنکھ کو پُرنم کیا۔ اتباع سنّتِ آدم کیا[۲] (ع۔ بالفتح تابع کی جمع پیرو۔

اِتّحاد۔ (ع بالکسر وتشدید دوم مکسور) مذکر (مطابقت۔ یکسان ہونا (فقرہ) دونوں بھائیوں کی صورت میں اتحاد اور سیرت میں اختلاف ہے[۲] میل جول۔ دوستی۔ محبت۔ (فقرہ) اب دو سال سے دونوں میں لڑائی موقوف ہے بڑا اتحاد ہے۔ (بڑھانا۔ بڑھنا کے ساتھ) (بحر) نہ قالب میں پھر آئی بیوفا رُوح رواں نکلی۔ بڑھا کر اتحاد ایسا بھی کیا بیزار ہونا تھا (اختر۔ شاہ اودھ) سب سے آپس میں اتحاد بڑھا۔ نشۂ دوستی زیادہ بڑھا۔

اِتّحاف۔ (ع۔ بالکسر) مذکر تحفہ دینا۔ (تسلیم) بھیجی ہے اپنی یاد تو ہم دل میں دیں جگہ۔ ہے قابل سپاس یہ اتحاف یار کا[۲]

اُتّر۔ (س) مذکر۔ جب کوئی مشرق کی طرف منھ کرکے کھڑا ہو تو اُسکے بائیں رُخ جو سمت پڑے وہ اُتّر ہے۔ شمال۔

اُترا۔ (۱) صفت۔ اُترا ہوا۔ معزول[۲] پہنکر اُتری ہوئی۔ جیسے اُترا جوڑا۔ اُترا شحنہ مروک نام۔ مثل۔ عہدے اور منصب سے معزول ہوکر لوگوں کی نظروں میں آدمی کی وقعت نہیں رہتی۔ (شوق قدوائی) لیتے تھے ہم رند اُسیکا ڈرتے ڈرتے کل تک نام۔ آج نہیں یہ محتسب اب ہے اُترا شحنہ مروک نام۔

اُترآنا۔ اُوپر سے نیچے آنا[۲] مستعد ہونا۔ (فقرہ) گالیاں دیتے دیتے لڑنے مرنے پر اُتر آئے۔ (داغ) اب اُتر آئے ہیں وہ تعریف

اُتارا

فردکش کرنا۔ (فقرہ) دیکھو بدچلن آدمی کو گھر مین اُتارنا اچھا نہیں [۹] (نظر۔ دل کے ساتھ) گرانا۔ ذلیل کرنا۔ حقیر کرنا۔ (فقرہ) جب اُنکو دل ہی سے اُتار دیا تو عُہدے سے اُتارنا کون سی بڑی بات ہے [۱۰] تنزل کردینا۔ معزول کردینا۔ (فقرے) سب لڑکے تیسرے درجے سے اُتار دے گئے۔ گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدّی سے اُتار دیا [۱۱] داخل کرنا۔ پہنچانا (فقرہ) پچکاری سے زخم کے اندر دوا اُتار دی [۱۲] پورا کرنا۔ جیسے قسم اُتارنا [۱۳] (کپڑے وغیرہ کے واسطے) قطع کرنا۔ تراشنا۔ (فقرہ) تم آستینیں اور اُتار لو باقی کپڑا واپس کردو [۱۴] (لکڑی کے واسطے) پتلے پتلے ورق جدا کرنا (فقرہ) ایک ورق اُتارنیکو کہا تھا تمنے سارا تختہ غارت کردیا [۱۵] نگلنا۔ (فقرہ) لبے آگئے ہیں غذا حلق سے اُتارنا دشوار ہے [۱۶] (کتب آسمانی کے ساتھ) نازل کرنا۔ خدا نے چار پیغمبروں پر چار کتابیں اُتاریں [۱۷] پیدا کرنا۔ (فقرہ) دُنیا کی نعمتیں تو اللہ نے امیروں ہی کے واسطے اُتاریں ہیں۔ (انیس) علیؑ کو حق نے اُتارا تو عین کعبے میں۔ کھُلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا [۱۸] تیّار کرنا۔ اُن چیزوں کے واسطے جو کسی چیز پر چڑھا کر تیار کیجاتی ہین۔ (فقرے) کیا تیز باورچی ہے دم بھر مین دو دیگیں اُتار دیں باڑھیے نے جتنی دیر میں دو چاقو اُتارے کمھار اُتنی دیر میں دس برتن اُتار سکتا ہے۔ یہ قالین اُتار کے ہمارا قالین بھی چڑھا دینا گلبدن کا تھان دس دن میں اُتارا ہے [۱۹] سوار کرنیکی ضد۔ (فقرہ) لڑکی کو گھوڑے سے اُتار لو [۲۰] کسی عضو کو اُسکی اصلی جگہ سے اکھاڑنا۔ (فقرہ) ایک جھٹکے میں حریف کا شانہ اُتار دیا [۲۱] پھیر دینا۔ جگہ سے ہٹا دینا جیسے کلائی اُتار دینا [۲۲] بھونکنا۔ پیوست کرنا (فقرہ) دشمن نے کلیجے تک چاقو اُتار دیا [۲۳] رکھنا۔ (فقرہ) تمام کوٹھی خالی پڑی ہے آپ جہاں چاہیں اپنا اسباب اُتار دیں [۲۴] اوپر سے نیچے پہنچانیکی جگہ۔ (اسیر) سمجھے نہ اجنا مری بیتابیٔ دل کو۔ مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا۔ (فقرہ) کنویں میں پانی کتنا ہے کسیکو اُتار کے دیکھو [۲۵] ہلکا کرنا۔ سبکدوش کرنا۔ (اسیر) گرانباری سے ہمکو ہوگئی حاصل سبکدوشی۔ اُتارا سر جو ظالم نے اُتارا بوجھ گردن کا [۲۶] چھیننا۔ لے لینا۔ (اسیر) مستی میں ترنگ آگئی جب مست کو تیرے۔ عمّامۂ زاہد سر بازار اُتارا [۲۷] رنگ اُڑانا۔ طرز اُڑانا۔ (فقرہ) اس لڑکے نے چار ہی روز میں قاری صاحب کا لہجہ اُتار لیا [۲۸] (آسیب۔ بچھو۔ جادو۔ سانپ وغیرہ کے ساتھ) زہر دفع کرنا [۲۹] لڑانے اور مقابلہ کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) آج چار جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اتارے گئے [۳۰] جھکانا لٹکانا۔ (فقرہ) چھپّر کا یہ کونا ذرا اور اُتار دو [۳۱] بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ (فقرہ) مہینوں سے نہ تکیوں کے غلاف اُتارے گئے ہیں اور نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہے [۳۲] ادا کرنا۔ (فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے قرض اُتارا ہے [۳۳] نکالنا۔ (ظفر) تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار۔ ذرا بھی لگتی اگر قرصِ آفتاب میں سیخ [۳۴] گرانا۔ ڈھانا۔ (فقرے) چھپر اُتار ڈالو ۔ اوپر سے منڈیرا اُتار دیجائے تو دباؤ کم ہو جائے [۳۵] مٹانا۔ اڑانا۔ (فقرہ) تمنے خاصدان کو اتنا مانجا کہ ساری قلعی اُتار دی [۳۶] گھٹانا۔ کم کرنا۔ (فقرہ) نیچے سے دو چاول اور اُتار دو تو کواڑ چوکھٹ کے برابر آجائے [۳۷] کھینچا کم کرنا۔ جیسے غلیل اُتارنا۔ ستار اُتارنا [۳۸] کھینچنا۔ اُدھیڑنا۔ جیسے کھال اُتارنا [۳۹] (غصّے کے ساتھ) انجار نکالنے کی جگہ۔ (فقرہ) مارا تو مولوی صاحب

اور جوانی کے لئے) ڈھلنا - (فقرہ) یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا ہوا معلوم ہوتا ہے (داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا - ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے -
۶ (خون اور دودھ کے ساتھ) بھرنا - آنا - جیسے آنکھوں میں خون اُتر آیا - بکری کے تھن میں دودھ نہیں اُترا ۷ (ذہن - خیال - دھیان کے ساتھ) بھول جانا - یاد نہ رہنا کی جگہ جیسے یہ بات وقت پر میرے ذہن سے اُتر گئی ۸ پھیلنا - آنا - جیسے دھوپ اُترنا - سایہ اُترنا ۹ تیار ہو کر ٹوٹنا (فقرہ) اس فالیز میں خربزے اُترنے لگے ۱۰ عو (بچے کیواسطے) مرجانا - فوت ہو جانا (فقرہ) دو لڑکیاں تھیں ایک دو مہینے کی ہو کر اُتر گئی دوسری خدا رکھے زندہ ہے ۱۱ (نگاہ - نظر - دل کے ساتھ) حقیر ہو جانا (قلق) جو دو گھڑی کیلئے بھی وہ بام پر جاتے - نگاہ خلق سے شمس و قمر اُتر جاتے ۱۲ [illegible] (میر) ادب [illegible] پر نور کا اجازت دے - اُتر کے چاند چراغ مزار ہو جائے ۱۳ بقیہ معانی کے لیے دیکھو اُتارنا -

اُترنگ - (ہ - س - اُترنگ) مذکر - وہ لکڑی جو دروازے میں اوپر کیطرف چوکھٹ کے مقابل لگاتے ہیں -

اُتر ہری - (ہ) مونث - ہوا جو اُتر کی جانب سے چلے -

اُتری ہوئی - چھوٹی ہوئی جیسے اُتری ہوئی افشاں - اُتری ہوئی مہندی - اُتری ہوئی پاپوش - (کنایۃً) بے قدر اور بے حقیقت چیز (مونس) جب تعلق نہ رہا مرد سبکدوش ہے پھر - نوکری چھوٹی تو اُتری ہوئی پاپوش ہے پھر -

اِتّصال - (ع) مذکر انفصال کی ضد - ملا ہوا ہونا - ملنا - لگاتار ہونا کسی کام کا (رشک) کٹنے کیواسطے ہے شب وصل اے فلک - دیکھا ہے

اتصال ہیں صبح و شام کا ۲ (منجموں کی اصطلاح) ستاروں کا باعتبار برج و درجات کے باہم نظر کرنا -

اِتّفاق - (ع - باہم ملنا - اچانک - موافقت کرنا) - نفاق کی ضد - مذکر ۱ موافقت - میل جول (فقرہ) آجکل دونوں بھائیوں میں اتفاق ہے - کرنا - ہونا کے ساتھ) ۲ محل - موقع (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دیکھیں اب ادھر آنیکا کب اتفاق ہوتا ہے ۳ ایکا - یکدلی (فقرہ) مجرموں نے اتفاق کر لیا ہے کہ ہر بات میں تم سے اختلاف کرینگے (کرنا - ہونا کے ساتھ) اتفاقاً - یکایک - اچانک - بے سان گمان (فقرہ) پرسوں اُنسے اتفاق ملاقات ہو گئی - اِتفاقات - مذکر - کسی امر کے بے ارادہ بے سان گمان یا بغیر اطلاع سابق واقع ہونیکی جگہ - (میر) میرے تغیر حال پر مت جا - اتفاقات ہیں زمانے کے - اتفاق پڑنا - اتفاق پیش آنا - موقع پیش آنا (میر) اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے - چرخ ناساز نے غیروں سے اُسے یار کیا - اس جگہ بیشتر اتفاق ہونا بولتے ہیں - اتفاق سے ۔ متفق ہو کے - اتفاق کر کے (فقرہ) آج آپ نے دونوں میں میل کرا دیا تو کیا ہوا وہ چار دن بھی اتفاق سے رہنے والے نہیں ۲ بے سان گمان (فقرہ) ہیں وہاں شادی غمی میں بھی نہیں جاتا تھا - اثر روز اتفاق سے چلا گیا تھا ۳ (کنایۃً) شاذ و نادر (ظفر) صحبت منافقانہ ہے ہر جا نفاق سے - کچھ اتفاق ہے تو کہیں اتفاق سے - اتفاقی - (ی - نسبت کی) ۱ اس امر کے نسبت بولتے ہیں جسکے واقع ہونیکا پہلے سے گمان نہو - (قلق) کچھ حسرت جو دل میں باقی ہے - یہ تعزیہ بھی اتفاقی ہے - اتفاقیہ - بے سان گمان (مسرور) جب وہ گھر کے قریب آپہنچا - اتفاقیہ میں بھی جا پہنچا -

پر۔ ہم جو عادی ہوگئے دشنام کے ۔

اِترانا ۔(س ۔ ترَ ۔ پانی کے اُوپر اوپر رہنا) لازم ۱۔ کسی چیز پر نازاں ہونا ۔ کسی بات پر گھمنڈ ہونا ۔ ناز کرنا ۔ تخراکرنا ۔ تعلّی کی لینا ؎ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اِتراتا ۔ وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے ۲۔ کم ظرف کا تھوڑی سی بات میں بہت خوش ہو جانا ۔ ذرا سی بات میں خوشی سے آپ سے باہر ہو جانا ۔ (آتش) شاعروں کے کہنے پر اِترانہ اے گیسوئے یار ۔

اُترانا ۔(ھ بضم اول وسکون دوم) ۔ لازم ۔ پانی کے اوپر رہنا ۔ کسی شے کا پانی کی سطح پر آجانا ۔ خواص اس جگہ ترنا ہی بولتے ہیں

اُتراہی (ھ) ۔ مونث فصحا اس جگہ اُترہری بولتے ہیں ۔

اُترائی ۔(ھ) مونث ۔ گھاٹ کا محصول ۔ دریا سے پار ہونیکا کرایہ ۔ پہاڑ سے نیچے آنیکا کرایہ ۔

اُتر پڑنا ۔(دہلی) کسی کام یا کسی مصیبت پر نہایت آمادہ ہونا (ظفر) طلب بوسہ پر کیا کوئی چڑھے منھ اُسکے ۔ گالیوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے ۲۔ ٹھہر جانا ۔ (فقرہ) فوج سامنے والے میدان میں اُتر پڑی ۔

اُترتا چاند ۔(ع و) ۔ مہینے کا آخری حصہ ۔ (فقرہ) سُنا ہے کہ اترتے چاند اُنکی شادی ہوگی ۔ چاند کی جگہ مہینہ اور سال بھی کہتی ہیں ۔

اُترتی برسات ۔ نکلتی برسات ۔

اُترتی ندی کنارے ڈھائے ۔ مثل ۔ انسان کا جب کچھ بس نہیں چلتا تو غریب کو ستاتا ہے ۔

اُتر جانا ۔ لازم ۔ اوپر سے نیچے آجانا ۲۔ دبلا ہو جانا ۔ (فقرہ) ماں کے غم میں بچے کا منھ اُتر گیا ۳۔ ناپسند ہونا ۔ (فقرہ) یہ مال میرے دل سے اُتر گیا ۔

اُتر کے ۔ گھٹ کے ۔ (رشک) قسم اوّل نور تیرے عارض تاباں میں ہے ۔ اس سے کم سورج میں ہے اس سے اُتر کے چاند میں ۔

اَترسوں ۔(ھ) (س ۔ اَنتر شوہ ۔ کل پرسوں کے علاوہ اور دن) مذکر ۔ اس دن سے مراد ہے جو قبل دو روز گزشتہ کے ہو ۔ یا بعد دو روز گزشتہ کے ۔ (ظفر) کہا آنیکو ایدل اُسنے کل پرسوں اَترسوں تک ۔ نہ گھبرا صبر کر دو تین دن کے بعد آئیگا ۔ لکھنؤ میں پرسوں کے قبل کو نرسوں اور نرسوں کے قبل کو اترسوں کہتے ہیں ۔ دہلی میں نرسوں کی جگہ اترسوں کہتے ہیں ۔

اتر گئی لوئی پھر کیا کریگا کوئی ۔ جب بے شرمی اختیار کی تو پھر کسیکا کیا ڈر ہے ۔ بے لحاظ آدمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے ۔

اُترن ۔(ھ) ۔ مذکر ۔ دیکھو اُتارن ۔ (بحر) ہاتھ آئے اُسکا اترن بھی اگر خورشید کو ۔ خلعت نور اپنا بدلے یار کی پوشاک سے ۔ اترن پترن ۔ ع و ۔ اُترے ہوئے پُرانے کپڑے ۔

اُترنا ۔(س ۔ اُترن ۔ پار ہونا) ۱۔ متوجہ ہونا ۔ (آبحیات) دوسری کوچہ میں اگر علم کی تعریف پر اُترے ہیں تو اُسکی برکت سے پیغمبر ۔ ملائک فرشتہ بنا دیتے ہیں ۲۔ سستا ہونا (فقرہ) چار روز سے تلی کا بھاؤ اُتر گیا ہے ۳۔ مہنگا ہونا ۔ (فقرہ) پانی نہ برسنے سے گیہوں اتر گیا ہے ۔ اس جگہ چڑھ جانا بھی بولتے ہیں ۴۔ نصیب ہونا ۔ حاصل ہونا (فقرہ) آپ کی فیاضی اور عالی ہمتی کا کیا کہنا یہ بات تو آپ ہی کے واسطے اُتری ہے ۔ اس معنی میں استعمال بہت کم ہے ۵۔ (سی

بگڑ جائیگی۔ تباہ ہو جاؤگے۔ برباد ہو جاؤگے۔ (منتظر) چھیڑیے رو زبد دکھائیگی
اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔ اتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔ مقولہ۔ بعض وقت
فراست اور دانائی بھی نقصان اور ضرر کا باعث ہوتی ہے۔ اتنی ہی تھی۔ اتنی
ہی تھی تھی۔ اسیقدر عمر تھی۔ (فقرہ) صبر کر دکھا تمک۔ وہ دُگے انکی اتنی ہی تھی۔
اتنی ہی لیکے آئے تھے۔ اسیقدر عمر تھی۔ اتنے تو نہیں ہو۔ یہ ہمت نہیں ہے
یہ حوصلہ نہیں ہے۔ (شوق قدوائی) بدخو سہی نازک ہو تو شب ہوگی نہ ضایع۔
اتنے تو نہیں ہو کر لڑو جار پہر تم۔ اتنے دنوں میں۔ اتنے عرصے میں۔ اتنی مدت
میں (داغ) مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ۔ پیدا کیا ہے اتنے دنون
میں کمال کیا۔ اتنے سے اتنا کرنا۔ متعدی۔ (داغ) داد طلب اُس سے ہیں
سب داد خواہ۔ جسنے تجھے اتنے سے اتنا کیا۔ اتنے سے اتنے ہونا۔ (عو) چھوٹے
سے بڑا ہونا۔ بچے سے جوان ہونا۔ (جانصاحب) اتنے سے اتنی ہوئی ہوش
سنبھالا جب سے۔ مردوا آج تک ایسا نہیں دیکھا میں نے۔ اتنے کی بڑھیا
نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔ عو۔ اصل سے نقصان بڑھ جانیکی حالت میں
بولتی ہیں۔ اتنے کے لئے۔ اتنے لئے۔ اس لئے۔ اس بات کے واسطے۔
اس غرض کے واسطے۔ اتنی چیز کے لئے۔ (رشک) رخت کفنی کو مجھے منت
نہیں درکار۔ اتنے کے لئے آنسوؤں کے تار بہت ہیں۔ (ناسخ) کوہ کو ٹکرسے
کیا ہے میرے سر کے واسطے۔ اُنس مجھ وحشی کو ہے اتنے لئے فرہاد سے۔ اتنے
مین [1] اس اثنا مین۔ اتنی دیر مین۔ (قلق) اتنے میں سامنے سے اکباری۔
شاہزادی کی آئی اسواری [2] اس مقدار میں۔ (فقرہ) اتنے میں کام
نہ چلیگا مجھے اور روپیہ دیدو۔ اتنے واسطے۔ اس غرض سے۔ اسلئے (رشک)
انھیں تعذیر پر تعذیر دینے سے نہو فرصت۔ ہم اتنے واسطے تقصیر پر تقصیر
کرتے ہیں)

اُتّو۔ (ف) مین بیشتر بضم اول و دوم ہے اور بتشدید دوم بہت
کم ہے اُردو مین بیشتر بتشدید دوم ہی زبان زد ہے۔ تسلیم نے بغیر تشدید
بھی کہا ہے سے فقر میں تقدیر دیتی ہے لباس اغنیا۔ جسم عریاں پر اُتو ہوتا ہے
نقش بوریا)۔ مذکر۔ اصل میں اس آلہ آہنی کا نام ہے جس سے کپڑے کو
ٹھپے پر دبا کر زینت کے لئے نقش بناتے ہیں۔ مگر اصطلاح مین اُن نقوش کو
کہتے ہیں جو اُس آلے سے بنائے جاتے ہیں۔ (رشک) مار کر تلوار اپنی
تیرہ بختِ زار پر۔ پھبتی کہتے ہیں سیہ اطلس پہ اُتو ہوگیا۔ اُتو ساز۔ اُتو
کا کام کرنیوالا۔ اُتو کرنا [1] کپڑے پر اُتو کا کام کرنا [2] اتنا مارنا کہ بدن پر ضرب
کے نشاں پڑ جائیں۔ خوب پیٹنا (داغ) اتنے کوڑے دل پہ مارے زلف
نے۔ ہائے بیچارے کو اُتو کر دیا (فقرہ) پھر کوئی شرارت کی تو مارے قمچیون
کے اُتو کر دونگا۔ اس جگہ اُتو کر دینا زیادہ مستعمل ہے [3] (ظرافت سے) اُچھلتے
چلنا کی جگہ (داغ) ملا ہے نامہ بر بھی ہمکو ایسا۔ کہ اُتو کرتا چلتا ہے زمیں پر
[4] پریشان کر دینا۔ بولا دینا۔ (آبحیات) سیتانشانے مارے رباعیوں اور
قطعوں کے اُتو کر دیا۔ اُتو کش۔ اُتو گر۔ اُتو کرنیوالا۔ (میر) وہ اُتو کش کا مجھی پر
کیا ہے سرگرم جفا۔ مارے تلوار ون کے اُسنے بہتوں کو اُتو کیا۔

اِتوار۔ (ھ۔ س۔ ان بار۔ آفتاب کا دن) مذکر۔ یکشنبہ۔

اِتّہام۔ (ع بکسر اول و تشدید دوم مکسور) مذکر۔ تہمت لگانا
بہتان جوڑنا۔ الزام۔ تہمت۔ کرنا۔ لگانا کے ساتھ (انشا) یقین مانئے
بہتان ہے یہ سب اُسپر ہنسی کے واسطے میں نے یہ اتہام کیا۔

اَتھاہ۔ (ھ۔ انفی کا) جسکی تھاہ نہو۔ بہت گہرا پانی۔

اِتّقا - (ع) مذکر۔ پرہیزگار رہنا۔ ڈرنا۔ پرہیزگاری ممنوعات شرعی سے بچنا۔

اَتقیا - (ع۔ تقی کی جمع) مذکر۔ پرہیزگار لوگ۔ ممنوعات شرعی سے بچنے والے۔

اِتلاف - (ع بالکسر) مذکر تلف کرنا۔ ضایع کرنا۔

اَت گت - (س اَت گنت) عو ابعید۔ بے انتہا۔ اندازہ سے زیادہ۔ افراط سے۔ بے گنتی۔ بے شمار (شوق) چل بسے در گور ہوتری صورت۔ اتنا بھی چھیڑتے نہیں ات گت۔ (فقرے) روپیہ اَت گت بھرا ہے۔ محبت ات گت ہے۔

اَتَمّ - (ع) صفت۔ بڑا کامل۔ بہت پورا۔

اُتّم - (ہ) صفت عمدہ۔ اعلے۔ بہت اچھا۔ (منیر) وصف اُسکا اگر نہ گایا جائے۔ نہوا تم گلا نہ دھم تنت۔

اِتمام - (ع۔ بالکسر) مذکر پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ اتمامِ حجت حجت کا پورا کرنا۔ کسی امر میں آخر مرتبہ سمجھانے اور معاملہ طے ہونیکی کوشش کرنیکی جگہ۔ (ناصر) دل لیا تو کیوں لیا کیونکر لیا۔ الغرض اتمامِ حجت کر لیا۔

اِتنا - (ہ) ۱۔ اسقدر۔ مقدار بتانیکے لئے۔ کبھی زیادتی اور کبھی کمی کیطرف اشارہ ہوتا ہے ۲۔ اس قابل۔ (فقرہ) وہی اتنا ہوتا تو پھر کا ہے کا رونا تھا۔ اتنا بھرا کہ چھلک گیا ۱۔ اتنی خیانت کی کہ کھل گیا۔ اتنا نفع کھایا کہ کھل گیا۔ اسقدر چھیڑا اتنا پریشاں کیا کہ بگاڑ ہو گیا۔ اتنا تاکہ باسی تھکا۔ مثل۔ (عو) جب کوئی چیز یا کوئی بات بڑھتے بڑھتے ضرورت سے زیادہ ہو جاتی ہے تو اُس جگہ بولتی ہیں۔ اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں لون۔ بے انتہا جھوٹ بولنے والے سے کہتے ہیں۔ اتنا سا۔ ذرا سا چھوٹا سا۔ (میر) دم بھر نہ ٹھہر و دل میں: آنکھوں میں ایک پل۔ اتنے سے قد پہ تم تو نہایت شریر ہو۔ اتنا سا فتنہ۔ (عو مذکر کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکّار۔ اتنا سا کام۔ تھوڑا کام۔ (شرف) افسوس ہے کہ یہ عمل نہو سکا۔ اتنا سا میرا کام بھی قاتل نہو سکا۔ اتنا سا منہ نکل آیا۔ اتنا سا منہ ہو گیا۔ چہرہ اُتر گیا۔ (مومن) ہوئی بلبل ثنا خوانِ دہانِ تنگ کس گل کی۔ جو فردوس میں منہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا۔ اتنا کھائے جتنا آٹے میں نمک۔ مثل۔ خیانت بھی ہو تو اتنی کہ چھپ سکے لوٹا لوٹ نہ مچایا دینا چاہیئے۔ اتنا کھائے جتنا پچے۔ (ہضم ہو)۔ مقولہ۔ (دیکھو اوپر کا مقولہ) اتنا نہ گدگداؤ کہ آدمی رو دے۔ ایسا مذاق نہ کرو کہ ناگوار ہو۔ اتنا نہ چھیڑو کہ رنجش ہو جائے (رشک) نہ گدگدائیے اتنا کہ آدمی رو دے ہنسا ہنسا کے رلانیکو کون کہتا ہے۔ اتنوں میں۔ اتنے لوگوں میں (فقرہ) اتنوں میں ایک میں ہی اُنکی آنکھوں میں کھٹکتا ہوں۔ اتنی بات مختصر سی بات۔ مختصر سوال۔ (داغ) پوچھے تو کوئی حضرت واعظ سے اتنی بات۔ ایسے ہی تھے جناب بھی عہدِ شباب میں۔ اتنی سی بات۔ خفیف بات۔ معمولی بات ۔ گھبرا رہے ہو حشر میں کیوں اسقدر (امیر)۔ اتنی ہی سی تو بات ہے کہہ دو خطا ہوئی۔ اتنی سی جان سوا گز کی زبان۔ اتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ مثل۔ اپنی حد سے بڑھکر بولنا۔ اپنی بساط سے زیادہ کوئی بات کرنا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کم عمر بڑھ بڑھ کے باتیں بنائے یا زباں درازی کرے۔ اتنی سی فتنی۔ (مونث کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکّار۔ اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔ دھمکانے کے لئے کہتے ہیں یعنی ایسی سزا پاؤگے ایسا پٹوگے کہ صورت

غرضمند کو اپنی غرض کی رعایت سے خواہ مخواہ کوئی کام کرنا پڑے۔ (شوق قدوائی) دل ہی پر کیا جو چاہے نے ایسا اُسنے گھیرا ہے۔ اٹکا بنیا سودا دے یہ عشق میں حال اب میرا ہے۔

اٹکا دینا ۔ متعدی۔ لگا دینا۔ (فقرہ) اچکن کھونٹی مین اٹکا دو

اٹکا رکھنا ۔ جھلانا۔ لیت و لعل میں ڈالنا۔

اٹکانا ۔ (ھ) ۱ جھگڑے میں ڈالنا۔ (فقرہ) دیکھو کہا مانو کسیکا کام اٹکانا اچھا نہیں ۲ کسی چیز کو کسی چیز میں اُلجھانا۔ (ناسخ) تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا۔ شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا ۳ ایک ہی کام میں لگا رکھنا جھلانا۔ (فقرہ) مولویصاحب نے برسوں سے ایک ہی کتاب میں اٹکا رکھا ہے ۴ (عو) تھوڑی دیر کیلئے کسی کپڑے کا پہن لینا (فقرہ) اسوقت تو یہ اچکن گلے سے اٹکا لو پھر درست کر دیجائیگی ۵ (دل کے ساتھ) لگانا (ذوق) اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا۔ دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا ۶ نوکر رکھوا دینا ۷ ادا نہ کرنا۔ نہ پہنچانا۔ (فقرہ) قسط کا روپیہ ناحق اٹکا رکھا ہے

اٹکاؤ ۔ (ھ۔ واؤ مجہول) مذکر۔ روک۔ رُکنے کی وجہ (فقرہ) یہاں مقدمے ہی کا مجھکو اٹکاؤ ہے ورنہ ابتک کب کا باہر چلا گیا ہوتا۔ عورتین اس جگہ اٹکاوا کہتی ہیں۔

اُٹکر لیس ۔ (ھ)۔ واہیات۔ بیہودہ۔ بے قرینہ۔ بے ٹھکانا (فقرہ) تمھارے سب کام اٹکرلیس ہوا کرتے ہیں۔ اٹکرلیس باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ اول جلول باتیں۔

اٹکل ۔ (ھ۔ آٹ بھرنا۔ کل۔ حساب کرنا) ۔ مونث ۱ سلیقہ تمیز شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو ۲ یہ معنی اسی محل کیلئے مخصوص ہیں ۲ جانچ۔ پرکھ۔ پہچان (فقرہ) تمکو نیک و بد کی اٹکل نہیں ۳ دریافت (رشک) کن حسینوں سے تم کو نسبت دون۔ سب سے اٹکے ہو میری اٹکل میں ۴ اندازہ (داغ) پیمانے کی حاجت نہیں مجھ تشنہ لب کو۔ اے پیر مغاں تو مجھے اٹکل سے پلا دے۔ اٹکل باز۔ (عم) جسکو اندازہ کرنے میں ڈھب ہو۔ تاڑنے والا۔ (فقرہ) آپ ایسے ہی بڑے اٹکل باز ہیں تو بتائیے اس بورے میں کتنا غلہ ہوگا۔ اٹکل پچو (عم) بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا ۲ واہیات۔ خرافات بیوقوفی کا کوئی فعل۔ اٹکل ملنا۔ اندازہ ملنا۔ تخمینہ ہونا (توبۃ النصوح) بیٹا مرزائی نہو تو انگرکھا ہی سہی خیر کچھ تو اٹکل مل جائیگی ۔ اٹکلنا (دہلی) پرکھنا اٹکنا۔ جانچنا۔ قیاس سے جانچنا۔

اٹکنا ۔ (ھ) ۱ رُکنا۔ تھم جانا۔ (فقرہ) وہ بازار میں اٹکے ہی میں چلا آیا ۲ کسی چیز کا کسی چیز مین اُلجھنا جیسے پتنگ درخت میں اٹکا ہے ۳ ملتوی ہونا۔ جھگڑے میں پڑنا (فقرہ) آپ کی بے پروائی سے میرا کام اٹکا ہوا ہے ۴ (دل کے ساتھ) مبتلا ہونا۔ وابستہ ہونا (فقرہ) دل کسی سے اٹکا ہوتا تو قدر عافیۃ معلوم ہوتی ۵ ایک چیز کا دوسری چیز سے خفیف تعلق ہو جانا ۶ حلق میں نوالہ پھنسنا۔ پانی نہ اُترنا ۷ آشنائی ہونے کی جگہ (سودا) نہیں وہ ماں کہ جو بیٹی کی نہو اپنی سوت نہیں داماد جو وہ ساس سے جانے نہ اٹک ۸ نوکر ہو جانا۔ (فقرہ) آپ سفارش کر دیتے تو میں بھی کہیں اٹک جاتا ۹ ادا نہونیکی جگہ۔ (فقرہ) میرا اگلا ہی روپیہ اٹکا ہوا ہے میں اب آگے نہ دونگا ۱۰ (جان۔ دم۔ روح کے ساتھ) آنا۔ ٹھہر جانا۔ (بحر) بیقراری سے یہاں آنکھوں میں دم اٹکا ہے جھوٹے سچے ترے اقرار کو کیونکر دیکھیں ۱۱ رُک رُک کے پڑھنے یا بات کرنیکی جگہ

اَتھک۔ (ھ) بڑا محنتی۔ بیحد مشقت کرنیوالا۔ جو محنت اور مشقت سے نہ تھکے۔

اُتھلا۔ (ھ۔ اُتستھل۔ اٹھی ہوئی جگہ) صفتِ مذکر۔ اُس برتن کو کہتے ہیں جسمیں برائے نام گہرائی ہو۔ اُبھرا ہوا۔ کم گہرا۔ کنایۃً چھچھورا۔ چھچھوڑ۔

اُتھل پتھل کرنا۔ (عو) الٹ پلٹ کرنا۔ نیچے اوپر کرنا۔ تلے اوپر کرنا۔ بے ترتیب کرنا۔ (فقرہ) تم نے اتھل پتھل کرکے ساری پنچی غارت کردی۔ اُتھل پتھل ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) دریا مین ہوا سے ایسے مینڈ سے اُٹھے کہ ناؤ اتھل پتھل ہونے لگی۔ کنایۃً بیقرار ہونیکی جگہ گرمی سے طبیعت اُتھل پتھل ہونے لگی۔ اُتھلنا۔ متعدی۔ الٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) میری گٹھری اُتھلو نہیں۔ اتھلی۔ صفتِ مونث۔ دیکھو اُتھلا۔

اَتِیت۔ (ھ یائے معروف) (س۔ اَتِیتھ۔ بالکسر) دن وہ مہمان جسکے آنیکا دن مقرر نہو۔ مذکر ایک قسم کے ہندو فقیر گوشائیں

اَتِیس۔ (ھ بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف)۔ مونث۔ ایک کڑوی جڑ کا نام۔

اَٹاری۔ (ھ) (س۔ اَٹا۔ اَٹالی) مونث۔ (عم) کوٹھا بالاخانہ۔

اَٹالا۔ (ھ) (س۔ اٹل۔ نہ ٹلنے والا)۔ مذکر۔ خانہ داری کے مختلف اسباب۔ گرستی کی چیزین۔ کاٹھ کباڑ۔ (جانصاحب) اُس گھر کو جی بھاڑ سے بدتر ہوں سمجھتی۔ جس گھر مین گرستی کا اٹالا نہیں ہوتا۔

اٹاوہ۔ کے کاریگر۔ (اٹاوہ۔ ممالک مغربی و شمالی میں ایک شہر ہے) جو شخص کسی کام میں اُستادی اور کاریگری کا دعویٰ کرے اور اُس بات میں دخل نہ رکھتا ہو یا کام بے ڈھب اور خراب بنائے تو اُسے طنزاً اور تلمیح کے طور پر کہتے ہیں۔

اَٹرنی۔ (انگ) اُس وکیل یا مختار کو کہتے ہیں جو خود پیروی نہیں کرسکتا بلکہ مقدمہ مرتب کرکے روبکاری کے لئے بیرسٹر یا کونسلی کے سپرد کردیتا ہے۔

اَٹ سَٹ۔ (ھ) دہلی۔ مونث۔ سازش۔ جوڑ توڑ۔ دھوکا۔ فریب۔ کسی سے دل اگر ہم سادہ دل بدلیں تو کیا بدلیں۔ ظفر جاتی کہیں یہ چیز بے اَٹ سَٹ نہیں بدلی (عم) بے تُکی باتون کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) نہ کچھ سمجھا نہ بوجھا اٹ سٹ جو جی مین آیا بک دیا (عم) آشنائی۔ یارانہ۔ لین دین۔ اَٹ سَٹ لڑنا۔ اَٹ سَٹ ہونا۔ عم۔ سازش ہونا۔ یارانہ ہونا۔

اَٹک۔ (ھ) مونث۔ اٹکنا کا حاصل مصدر۔ روک ٹوک مزاحمت۔ جھگڑا۔ شُبہ۔ تامل۔ اندیشہ۔ (محسن) اٹک یہ کہ دریائے رعب جلیل۔ لئے آئے قطرے میں سو رود نیل۔ پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جسکو دریائے سندھ بھی کہتے ہین۔ اٹک جانا۔ لازم۔ الجھنس جانا۔ (فقرہ) پتنگ کی ڈور کہیں اٹک گئی۔ لگاؤ ہونا۔ (فقرہ) کہیں نہ کہیں وہ ضرور اٹکے ہوئے ہیں۔ مشغول ہوجانا۔ (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے۔ کا تعلق ہوجانا۔ (فقرہ) میں نے کوشش ہی چھوڑ دی ورنہ ابتک کہیں نہ کہیں اٹک گئے ہوتے۔

اٹکا بنیا سودا کرے۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں

اٹم - (ھ - بفتح اول ودوم - س - اٹم) - مذکر - ڈھیر - انبار - (فقرے) کوڑا ہے کہ اٹم لگا ہوا ہے - روپے کے اٹم لگے ہوئے ہیں -

اَٹنا - اَٹ جانا - (س - اٹ - چلنا) دہلی ۱؎ گرد وغبار میں آلودہ ہو جانا - خاک میں بھر جانا - (فقرہ) ایسی گرد اٹھائی کہ سب کپڑے خاک میں اٹ گئے ۲؎ جمع ہونا - (ظفر) دودِ جگر ہمارا یہ جو اَٹا فلک پر - کہتے ہیں لوگ جسکو کالی گھٹا فلک پر -

اُٹنگا - (ھ - س - اُٹنگ - اونچا) (انگرکھے - پاجامے کی نسبت) اوپر چڑھا ہوا - اونچا - اُوچھا - (فقرہ) اتنا کپڑا لیا پھر بھی درزی نے انگرکھا اُٹنگا کر دیا - (انشا) چشم بد دور شیخ جی صاحب - کیا ازار آپ کی اُٹنگی ہے -

اٹنگن - (ھ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چارم) مذکر - ایک خاردار درخت ہے جسکی پتیاں یا شاخیں جسم میں چھو جانے سے خارش ہونے لگتی ہے -

اٹوائی کھٹوائی - ٹوٹی پھوٹی چارپائی - استر بستر - اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا - (عو) غم یا غصے کی حالت میں سب سے الگ تنہائی میں پڑ رہنا - علیٰحدہ پلنگ پر سو رہنا - (فقرہ) جہان میاں کے آنیکا وقت ہوا لڑکی اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑی -

اَٹھّا - (ھ) مذکر - گنجفے اور تاش کا وہ پتّا جسمیں آٹھ صفر یا لکیریں ہوتی ہین - اٹھارہ (ھ) - صفت - ۱۸ - عدد -

اُٹھا - اٹھنا مصدر سے صیغہ ماضی واحد غایب بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے - اٹھاسی - تائے ثقیلہ مشدد اور مخفف دونوں طرح مستعمل ہے - ۸۸ - عدد - اٹھانوے عدد - ۹۸ - اٹھاون - ۵۸ - عدد - اٹھائیس - ۲۸ - عدد -

اُٹھا - اٹھنا سے صیغہ ماضی واحد غایب - بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے - مندرجۂ ذیل مرکبات میں بغیر تشدید بولتے ہیں - اٹھا بیٹھا نہیں جاتا - کمال ضعف اور ناتوانی کی نسبت - (فقرہ) اب ضعف سے یہ حالت ہے کہ غش پہ غش چلے آتے ہیں اٹھا بیٹھا نہیں جاتا - اٹھا بیٹھنا - متعدی ۱؎ خرچ کر ڈالنا - (فقرہ) جب اپنا روپیہ اٹھا بیٹھے تو اب پچھتانے سے کیا حاصل ۲؎ ترک تعلّق کرنا - (فقرہ) ہم تمسے ہاتھ اٹھا بیٹھے سہ کہاں اے داغ اپنا اب ٹھکانا - اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے ۳؎ (ہاتھ کے ساتھ) - مارنا - اٹھا بیٹھی - مونث - بار بار اُٹھنا - بیٹھنا ۲؎ بیقراری - بیچینی ۳؎ جہاں کوئی جلد جلد اٹھتا بیٹھتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں کیا اٹھا بیٹھی لگا رکھی ہے ۴؎ میاں جی سزا کے طور پر بچوں کو کان پکڑوا کر اٹھاتے بٹھاتے ہیں اُسکو بھی اٹھا بیٹھی کہتے ہیں - (کرنا کے ساتھ) اُٹھا دینا متعدی ۱؎ کسی جگہ سے باہر کر دینا - نکال دینا - (فقرہ) اُسکو محفل سے اٹھا دو ۲؎ خرچ کر دینا ۳؎ موقوف کر دینا ۴؎ جگا دینا (فقرہ) تمنے غل کر کے سوتے کو اٹھا دیا ۵؎ لادینا ۶؎ سر پر رکھوا دینا ۷؎ (شطرنج میں) بازی ختم کر دینا ۸؎ کوئی چیز اٹھا کر دینا (فقرہ) میز سے کاغذ گر پڑا ہے اُٹھا دو - اُٹھا ڈالنا ۱؎ صرف کر ڈالنا - (فقرہ) سب روپیہ واہیات خرافات میں اُٹھا ڈالا ۲؎ بڑھا دینا - بند کر دینا - (فقرہ) مجبور ہو کر تھوڑے دنوں بعد کان اٹھا ڈالی ۳؎ دیکھو اٹھانا - اٹھا رکھنا - باقی رکھنا ۱؎ نمٹنا - (فقرہ) یہ روپیہ میں نے اسیواسطے اٹھا رکھا تھا ۲؎ ملتوی کرنا - (امیر) وصل ہو جائے

(فقرے) مسلسل تقریر کرنا تو درکنار وہ تو لفظ لفظ پر اٹکتے ہیں ۔تم ہر لفظ پر اٹکتے ہو تو پورا صفحہ کیونکر پڑھو گے ۱۲ مصروف ہونا ۔(فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے جو وقت پر نہ پہنچ سکے ۱۳ شبہ کرنا ۔(فقرہ) آپ ہر ہر فقرے پر اٹکتے ہیں تو معاملہ کیونکر طے ہوگا ۱۴ جھجکنا ۱۵ مباحثہ کرنا ۔(فقرہ) اُستاد سے بے موقع اٹکنا ٹھیک نہیں ۱۶ لڑائی کے مرغ کا دوسرے مرغ سے لڑنا ۔

اٹکن ٹبکن ۔(ھ) ۔مذکر ۔چھوٹے بچوں کا ایک کھیل ہے ۔ (جرأت) اٹکن ٹبکن کھیلتے ہیں جو لڑکے تو کہتے ہیں ۔اگلا جھوے بگلا جھوے ساون ماس کریلا پھوے ۔چند چھوٹے بچے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں زمین پر کھڑی کرتے ہیں اور ایک بچہ صرف ایک ہاتھ اسیطرح زمین پر رکھتا ہے اور دوسرے ہاتھ سے کلمے کی انگلی اور بچوں کے ہاتھوں پر باری باری سے رکھتا اور ان جملوں کا ایک ایک لفظ کہتا جاتا ہے ۔"اٹکن ٹبکن دہی چٹاکن اگلا جھوے بگلا جھوے ساون ماس کریلا پھوے پھول پھول کی بالیاں باوا گئے دِلّی سات کٹوریاں لائے ایک کٹوری پھوٹ گئی نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی"۔جس بچے کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی ہے اُس سے پوچھتا ہے کھنڈا لوگے یا چھری وہ کھنڈا مانگتا ہے تو یہ کہتا ہے کہ تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا اور اُسکا ہاتھ اٹھاکر سینے پر رکھدیتا ہے اور اگر اُسنے چھری مانگی تو یہ کہتا ہے تیری ماں بُری ۔آخر میں اپنا ہاتھ بھی سینے پر رکھ لیتا ہے پھر سب مِل کے اسیطرح سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے مٹک مٹک کے جھوٹ موٹ کی چکّی پیستے اور کہتے ہیں چکّی گھمر گھمر آٹا پھسر پھسر پھر آٹے کو چھانتے ہیں اور بھوسی کا دودھ بدلوا کر کھیر پکاتے اور کھاتے ہیں ۔چکّی پیسنے کی طرح یہ سب کام بھی جھوٹ موٹ کے ہوتے ہیں ۔اٹکن ٹبکن کھیلنا ۱ دیکھو اوپر والا لفظ ۲ (عو) مجازاً بیکار شغل اور فضول کام کرنا ۔(فقرہ) ماما گھر کے کام میں جی نہیں لگاتی ہے اِدھر اُدھر اٹکن ٹبکن کھیلا کرتی ہے ۔

اٹکھیل ۔(ھ) صفت ۔شوخ ۔کھلاڑی ۔سرکش ۔اٹکھیل پنا (ھ) مذکر ۔شوخی ۔چلبلاپن ۔اَب متروک ہے ۔

اٹکھیلی ۔(ھ ۔س ۔اٹ ۔پھرنا ۔کھیل ۔چلنا ۔) مونث ۔چال میں شوخی ۔خرامِ ناز ۔شوخ چال ۔مستانہ چال ۔معشوق کی رفتار ناز کے ساتھ ۔کمسن بچے اور معشوق کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) سے چلنا ۔ناز و انداز سے چلنا ۔اٹھلاتے ہوئے چلنا ۔اِترا کر چلنا ۔شوخی سے چلنا صرف معشوق کیلئے بولتے ہیں ۔اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) کی چال (یا چالیں) ۔نازکی چال ۔شوخی کی چال خرام معشوقانہ ۔(چلنا کے ساتھ) (آتش) چلتے ہو جو تم ناز سے اٹکھیلی کی چالیں ۔ہر گام دکھادیتی ہے رفتار عجب رُوپ ٥ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال ۔پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا ۔(جانصاحب) مجھے وہ دیکھکے اٹکھیلیوں کی چلتے ہیں چال ۔اڑائے کبک کے طاؤس خاں نے بارے ڈھنگ ۔اٹکھیلیاں اٹکھیلی کی جمع ۔اٹکھیلیاں کرنا ۔ناز کرنا ۔نخرا کرنا ۔الھڑ پنے کی حرکتیں کرنا ۔خراماں خراماں چلنا ۔

اٹل ۔(ھ ۔س ۔اچل) ۱ جو اپنی جگہ سے نہ ہلے ۔(مصحفی) کھنچکر تیغ جو مید انیں آئے تو ابھی ۔سامنے سے ترے ٹل جائے وہ جو ہوئے (ہو) اٹل ۲ (دہلی) آسودہ ۔سیر ۔(فسانہ مبتلا) وہ ایک رکابی ایسی ہوتی تھی کہ سارا گھر کھاکے اٹل ہوجاتا تھا ۔

اٹلس ۔(انگ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ممالک کے نقشوں کی کتاب

اُٹھ بیٹھنا

میں بیشتر سلب کے ساتھ ہے ۳۰ کسی کام پر مستعد ہونا جیسے بیڑا اٹھانا۔
۳۱ مٹانا۔معدوم کرنا (فقرہ) خدانے ہمارا عیش اٹھالیا ۳۲ قوت سے
سنبھالنا جیسے بوجھ اٹھانا ۳۳ پھیلانا (فقرہ) ہاتھ اٹھاکر دعا کرو ۳۴ اُتارنا۔
ہٹانا (فقرہ) سرپوش اٹھایا تو رکابی میں کچھ نہ تھا ۳۵ بہت شور و غل کرنیکی جگہ جیسے
سر پر چھت اٹھالینا ۳۶ ہاتھ میں لینا۔علم کرنا (فقرہ) انکا تلوار اٹھانا تھا کہ حریف
کے قدم اُٹھ گئے ۳۷ مارنیکا قصد کرنے یا دھمکانیکی جگہ (فقرہ) استاد سے لڑکے
بہت ڈرتے ہیں ادھر اُسنے ہاتھ اٹھایا اُدھر اُنکی رُوح فنا ہوئی ۳۸ (اراضی
کی نسبت) لگان پر دینا (فقرہ) ابکے ہمنے سب کھیت اٹھادئے ۳۹ پینا۔جذب
کرنا۔کھینچنا۔(فقرے) پرانے چاول گھی بہت اٹھاتے ہیں۔کیا خراب جاذب
ہے ذرا روشنائی نہیں اٹھاتا ۴۰ دیکھنے کی جگہ جیسے آنکھ اٹھانا۔نظر اٹھانا ۴۱
رفع کرنا جیسے اعتراض اٹھانا ۴۲ (رنگ کے ساتھ) قبول کرنیکی جگہ (صبا) خونباری
فراق سے گلپوش ہوگئے۔کپڑوں نے رنگ داغِ جگر کا اٹھالیا ۴۳ اُبھارنا
اونچا کرنا (اسیر) سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا وائے نصیب۔سر اٹھاتے ہی میں
اس باغ میں پامال ہوا ۴۴ (سر کے ساتھ) غرور اور سرکشی کی جگہ (فقرہ) آجکل
سرحدی جرگوں نے بہت سر اٹھایا ہے انکی گوشمالی ضرور ہے ۴۵ بیدخلی کی
جگہ (فقرہ) اس زمین سے انکا قبضہ اٹھادیا گیا ۴۶ بند کرنا جیسے دُکان اٹھانا
۴۷ چن لینا۔لے لینا (فقرے) اس ڈھیر سے ایک ایک اٹھالو۔تمنے زمین سے
کیا اٹھالیا ۴۸ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھگانے اور شکست دینے کی جگہ
(فقرہ) انکی شجاعت کا کیا کہنا اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں میدان سے
اُٹھادیتے ہیں ۴۹ (انگلی کے ساتھ) اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) وہ جدھر نکلتے ہیں لوگ
انگلیاں اُٹھاتے ہیں ۵۰ پکڑنا اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہے ۵۱ ہٹانا (فقرہ)
کتب بینی کا ایسا شوق ہے کہ کسیوقت آنکھ نہیں اٹھاتے ۵۲ اُڑانا جیسے کبوتر
اٹھادیا ۵۳ دیدینا (فقرہ) جبسے مہرباں رہے توڑے کے توڑے اٹھادئے ۵۴
اڑالینا۔چرانا۔(فقرہ) رات وہ توگھر میں تھے نہیں کوئی سارا اسباب اٹھالیگیا
۵۵ نازبرداری کی جگہ جیسے ناز اٹھانا۔

اُٹھاؤ چُولھا۔مجازاً اُس آدمی کو کہتے ہیں جو ایک جگہ نہ رہے۔جو ایک
جگہ نہ ٹکے مارا مارا پھرے۔(الحقوق والفرائض) غرض تمدّنی تعلّقات جو بضرورت
چار و ناچار دنیادار کو رکھنے پڑتے ہیں اتنے بہت ہیں کہ آدمی گو اٹھاؤ چولھا
ہی کیوں نہو بمشکل اُنسے عہدہ برآ ہوسکتا ہے۔

اُٹھاؤ میرا لکنا (مقنع) گھر سنبھالوں اپنا۔مثل۔بے
شرم عورت کی نسبت کہتے ہیں جو بیاہ ہوتے ہی شوہر کے گھر کا انتظام کرنے
لگے اور میاں کو لیکر الگ ہو جائے۔

اُٹھاؤنی۔(ہ) مونث۔ہندؤں کے یہاں تیجے کی مثل ایک رسم
ہوتی ہے اُس روز مُردے کی راکھ اور ہڈّیاں دریا میں بہاتے ہیں اور اُسکے
اعزا سوگ موقوف کرکے اپنے کام میں مصروف ہوتے ہیں صرف ایک شخص
کریاکرم کرنیوالا سوگی بنا رہتا ہے۔

اُٹھائی گیرا۔اُچکا۔بدمعاش۔چور۔بدچلن۔(مصحفی) شیخ
حرم ہو کہ دونوں چلن کے بد ہیں۔یہ صبح خیز یا ہے تو وہ اٹھائی گیرا۔

اُٹھ بیٹھ۔(دہلی) مونث ۱ دیکھو اٹھا بیٹھی ۲ ایک قسم کی کسرت

اُٹھ بیٹھنا ۱ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہو جانا ۲ صحت پانا۔
بیہوشی سے ہوش میں آنا (فقرے) کیا سریع الاثر دوا تھی کہ گلے سے اُتری
اور مریض اُٹھ بیٹھا۔لخلخہ سنگھاتا تھا کہ وہ اُٹھ بیٹھے ۳ جاگنا (فقرہ) غل نکرو بچہ

یہیں حشر میں کیا رکھا ہے۔ آج کی بات کو کیوں کل پہ اٹھا رکھا ہے۔
اُٹھالانا۔ لے آنا۔ (فقرہ) ذرا میری بندوق اٹھالاؤ ۲ خرید لانے کی جگہ
(فقرہ) جو پاتے ہو اٹھالاتے ہو تمھیں سودا خریدنا کبھی نہ آیا ۳ چرا لیجانا
(فقرہ) تمھاری بھی خوب باتیں ہیں سوتے میں میری گھڑی اٹھالائے
اٹھالینا۔ ۱ اونچا کر لینا۔ بلند کر لینا ۲ دیکھو اٹھانا ۳ روح قبض کر لینا کی جگہ
(رشک) مجھکو خدا نے اوج دکھایا اٹھالیا۔ بندوں نے کیا ہوا جو جنازہ
اٹھالیا ۴ تعمیر کر لینا ۵ برداشت کر لینا ۶ ذمہ دار ہو جانا۔ اٹھا مارنا۔
۱ پچھاڑنا ۲ کسے تھا پاس عزت اے ظفر مستی کے عالم میں۔ جہاں چاہا
اُسے چھیڑا جہاں چاہا اٹھا مارا ۲ دے مارنا۔ (داغ) عشق کی عقل سے
رہی کشتی۔ آخر اِسنے اُسے اٹھا مارا ۳ کوئی چیز اٹھا کے کسی کو مارنا۔ (فقرہ)
غصے میں جو چیز ہاتھ میں آگئی اٹھا ماری۔

اُٹھان۔ (ہ۔س۔ اٹھان) مونث ۱ بالیدگی۔ ابھار
آغاز شباب (داغ) کس قیامت کی ہے اٹھان تری۔ یہ قیامت اٹھائیگی
اکدن ۲ (عو) ابتدا۔ (فقرہ)۔ اس گیت کی کیا اچھی اٹھان ہے ۳ پتنگ
اونچا ہوکر اڑنے کی جگہ۔ (فقرہ) یہ پتنگ بہت اچھی اٹھان کا ہے۔ یعنی
ڈور بہت اٹھاتا ہے ۴ نشو و نما کی قوت ۵ شروع کی تعلیم یا تربیت ۶ (عم)
صرف۔ خرچ۔

اُٹھانا۔ (ہ۔س۔ اُت اوپر۔ تھا کھڑا کرنا) ۱ لیٹے ہوئے
کو بٹھانا۔ بیٹھے ہوئے کو کھڑا کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اٹھا نہیں جاتا ۲
اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔ (فقرہ) دیوار چار فٹ اٹھائی ہے ۳ اختیار کرنا (فقرہ)
باپ نے رکھا بیٹے نے اٹھایا ۴ جھیلنا۔ مصیبت برداشت کرنا جیسے صدمہ
اُٹھانا۔ داغ اٹھانا ۵ اُڑانا۔ صاف کرنا۔ جیسے حرف اٹھانا ۶ نکالنا۔ باہر کردینا
(فقرہ) کسنے بھانڈ بھگیتوں کو محفل سے اٹھا دیا ۷ کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹا دینا
(فقرہ) اس کمرے سے کرسیاں اٹھاکر فرش بچھادو ۸ فنا کرنا۔ جان لینا۔ (فقرہ)
خدا دُنیا سے عزت آبرو کے ساتھ اٹھائے ۹ (حرف کے ساتھ)۔ پڑھنا نکالنا
(فقرہ) خُدا خُدا کرکے تمکو اب حرف اٹھانا آگیا ہے ۱۰ بنانا۔ تعمیر کرنا۔ (آتش)
خرابی سے ارادہ ہے مکاں تعمیر کرنے کا۔ گرا کر قصر تن کو گور کی منزل اٹھانی ہے
۱۱ چگنا۔ (فقرہ) مرغی کے بچے کل نکلے اور آج دانہ اٹھانے لگے ۱۲ چھوڑ دینا۔
توڑ دینا۔ جیسے لحاظ اٹھا دینا ۱۳ جگانا۔ (فقرہ) میر صاحب کو سونے دو ابھی
نہ اٹھاؤ ۱۴ صرف کرنا۔ (داغ) کم اٹھاتے ہیں وضو میں بھی تو زاہد پانی۔ ایسی
خست ہے کہاں ساقی دریا دل میں ۱۵ مٹانا ۱۵ اسلام عجم میں ظفر آیا تھا
عرب سے۔ اسواسطے تا مذہب زرتشت اٹھائے ۱۶ موقوف کرنا۔ ترک کرنا۔
جیسے رسم اٹھانا ۱۷ سنبھالنا۔ آنچل وغیرہ زمین پر لٹکتے ہوئے کپڑے کیلئے جیسے
دکھو آنچل اٹھاؤ ۱۸ نکالنا۔ لیجانا۔ جیسے علم اٹھانا۔ جنازہ اٹھانا ۱۹ برپا کرنا
قائم کرنا جیسے فساد اٹھانا ۲۰ لینا۔ جیسے احسان اٹھانا ۲۱ مقدس چیز کو
ہاتھ میں لیکر قسم کھانا جیسے قرآن اٹھانا۔ گنگا اٹھانا ۲۲ حاصل کرنا۔ پانا۔ جیسے
مزہ اٹھانا۔ خِفت اُٹھانا ۲۳ انجام دینے اور انتظام و اہتمام کرنیکی جگہ (فقرہ)
اکیلی جان نے سارے گھر کا کام اٹھالیا ۲۴ بڑھانا جیسے قدم اٹھانا ۲۵ ملتوی
کرنا جیسے آج کا کام کل پر اٹھا رکھنا اچھا نہیں ۲۶ ہٹانا۔ اُلٹنا۔ جیسے چلمن
اٹھانا۔ نقاب اٹھانا ۲۷ سہنا ضبط کرنا۔ جیسے کڑی بات اٹھانا۔ تکلیف
اٹھانا ۲۸ قطع نظر کرنا۔ قطع تعلق کرنا جیسے دل اٹھالینا ۲۹ چھوڑ دینا۔ باقی
رکھنا۔ (فقرہ) میں نے اس معاملے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی۔ اس معنی

اُگنا۔(مصحفی) نخل لائے کا جب زمیں سے اُٹھا۔ شعلۂ دود اک زمیں سے اُٹھا۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۵ ہٹانا۔(فقرہ) پلنگ اُٹھے تو فرش بچھے ۶ چلنا۔ جانا۔(فقرہ) وہ جہاں بیٹھ جاتے ہیں پھر اُٹھنے کا نام نہیں لیتے ۷ (مصیبت۔ داغ صدمے کے لئے)۔ برداشت ہونا ۸ (حرف کے ساتھ) زائل ہونا۔ محو ہونا۔(ناسخ) کوئی لکھکر اُٹھاتا ہے جو اُنکو اُٹھ نہیں سکتے۔ بندھا جن حرفوں میں مضموں ہماری ناتوانی کا ۹ خرچ ہو جانا۔(فقرہ) اُنکے پاس خزانہ ہو تو دو دن میں اُٹھ جائے ۱۰ تعمیر ہو جانا۔ بن جانا۔(فقرہ) دیوار اُٹھ گئی اب اُدھر سے آمد و رفت نہیں ہے ۱۱ نکلنا۔ جیسے عَلَم اُٹھنا۔ تعزیہ اُٹھنا ۱۲ (خمیر۔ سرکہ اور اچار کے لیے) تیّار ہونا۔ جیسے خمیر اُٹھنا۔ اچار اُٹھنا ۱۳ سرانجام پانا۔(فقرہ) مجھسے سارے گھر کا بکھیڑا نہ اُٹھیگا۔ اِس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۱۴ ملتوی ہونا۔(فقرہ) یہ بات آپ ہی کے آنے پر اُٹھ رہی تھی ۱۵ باقی رہنا۔ چھوٹ جانا۔(فقرہ) ذرا وہ مجھے مل جائیں پھر کوئی بات اُٹھ نہ رہیگی۔ اسجگہ اُٹھ رہنا اور سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۱۶ جاتا رہنا جیسے لحاظ اُٹھ گیا۔ شرم اُٹھ گئی ۱۷ اپنے اوروار کرنیکا قصد کرنا۔(فقرہ) جیسر اُنکا ہاتھ اُٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا ۱۸ ترک ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ جیسے یہ رسم اُٹھ گئی ۱۹ بیدخلی کی جگہ۔ جیسے اس زمیں سے اُنکا قبضہ اُٹھ گیا ۲۰ حرف اُبھرنیکی جگہ۔ جیسے یہ مہر نہیں اُٹھی ۲۱ موقوف ہونا۔ بند ہونا (نصیر) اُٹھ گیا نامہ و پیغام تو اب جانے دو۔ کونسی اُسکے ہمارے تھی ملاقات کی بات ۲۲ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا کی جگہ۔(قلق) اگر مرے سامنے یہ اُٹھ جائیں۔ اپنے گھر بار والی کہلائیں ۲۳ چوری جانا۔(فقرہ) تمھاری غفلت سے سارا اسباب اُٹھ گیا ۲۴ (نقاب یا پردہ کیلئے)۔ اُلٹ جانا ۲۵ قیمت ملنا

دام لگنا۔(قلق) دیکھئے کتنے خریدار ہیں کیا اُٹھتا ہے۔ جنس دل بیچکے بکوانی ہے بازاروں میں ۲۶ اُڑنا۔ پرواز کرنا۔(سحر) احباب کی۔ جب سے دل اپنا نہ اُٹھیگا۔ ٹکڑی کا کبوتر ہے یہ تنہا نہ اُٹھیگا ۲۷ مکاں چھوڑنا (فقرہ) کرایہ اُٹھتے وقت چُکا دینگے ۲۸ جاگنا۔ بیدار ہونا ۲۹ نالے شب فرقت میں سحر ہونگے نہ موقوف۔ جبتک کہ محلے کا محلہ نہ اُٹھیگا ۲۹ (نظر اور آنکھ کے ساتھ)۔ پڑنا۔ دیکھنا کی جگہ (فقرہ) جسطرف آنکھ اُٹھ گئی موتی نظر آئے ۳۰ (تلوار اور خنجر کے ساتھ) عَلَم ہونا۔ کھنچنا۔(سحر) دیکھئے کون اب بچے کسکا سفینہ غرق ہو۔ اُسکی تیغ آبدار اُٹھی ہے طوفاں کیطرح ۳۱ (ابر کے ساتھ) آنا۔ نمودار ہونا۔(فقرہ) دیکھو آج قبلے کی طرف سے ابر اُٹھا ہے ۳۲ گوارا کرنا۔(فقرہ) مجھسے کسیکا احسان نہیں اُٹھیگا ۳۳ پیدا ہونا۔ جیسے ٹیس اُٹھنا۔ درد اُٹھنا ۳۴ مرجانا (فقرہ) آنکھوں دیکھتے کیسے کیسے لوگ اُٹھ گئے ۳۵ نکلنا۔ بلند ہونا۔(فقرے) دریا سے ابخرے اُٹھنے لگے۔ دھواں اُٹھا ۳۶ مچنا۔ ہونا۔ جیسے شور اُٹھنا ۳۷ بکنا۔(فقرہ) اِس دوکان سے مال بہت اُٹھتا ہے ۳۸ نازبرداری کی جگہ۔ جیسے ناز اُٹھنا غمزہ اُٹھنا ۳۹ اُبھرنا۔(قلق) اُٹھکے مثل حباب بیٹھ گیا۔ دردساں زیر آب بیٹھ گیا ۴۰ آگے کو بڑھنا۔ جیسے پاؤں اُٹھنا۔ قدم اُٹھنا ۴۱ ملنا حاصل ہونا۔ جیسے لطف اُٹھنا ۴۲ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھاگنے کی جگہ۔ جیسے فوج کے پاؤں اُٹھ گئے ۴۳ برخاست ہو جانا۔ بڑھ جانا جیسے دُکان اُٹھ جانا ۴۴ (دل کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔ ہٹنا ۴۵ (انگلی کے ساتھ)۔ اِشارہ ہونیکی جگہ ۴۶ (آب دانے کے ساتھ) ختم ہونا ۴۷ (توجہ کے ساتھ) سنبھلنا ۴۸ (اراضی کے لئے) بوئی جوتی جانا۔ لگان

آہ بیٹھیگا۔ اُٹھنا جوبن۔ آغازِ شباب۔ سینے کے اُبھار کا زمانہ (قلق) مستِ صہبائے غمزہ و انداز۔ اُٹھنا جوبن شباب کا آغاز۔ اُٹھتے بیٹھتے ۱؎ حقیقی معنی میں۔ (ظفر) جسوقت ہیں نماز میں ہم اُٹھتے بیٹھتے۔ الفت کا تیری بھرتے ہیں دم اُٹھتے بیٹھتے ۲؎ گرتے پڑتے۔ دم لے لیکر ٹھہر ٹھہر کر۔ بتدریج۔ (ظفر) مثل غبار راہ ترے ناتوانِ عشق۔ ہستی سے پہنچے تا بعدم اُٹھتے بیٹھتے ۳؎ آگے سو سو شعر اک جلسے میں کہتے تھے امیر۔ چار مصرع اب کہے جاتے ہیں اُٹھتے بیٹھتے ۴؎ بے توجہی سے۔ بیدلی سے۔ (خلیل) بیدلی سے درسِ عشق و عاشقی دشوار ہے۔ یہ سبق ہوتا نہیں ہے یاد اُٹھتے بیٹھتے ۵؎ ہر وقت (خلیل) خود فراموشی میں بھی ممکن نہیں بھولوں تجھے۔ رہتی ہے اے یار تیری یاد اُٹھتے بیٹھتے۔ اُٹھتی بیٹھنا ۱؎ اخیر وقت کا بازار ۲؎ قریب ختم۔ مجازاً بے ثباتی (بحر) خریداری کسیکی کیجئے دنیائے فانی ہیں۔ یہ اُٹھتی بیٹھنا ہے جو بن پڑے سودا غنیمت ہے۔ اُٹھتی جوانی۔ جوانی کا آغاز۔ آغاز شباب۔ (امیر) وصل میں اُٹھتی جوانی کا جو کس بل دیکھا۔ چپکی جا بیٹھی الگ ہٹ کے نزاکت کیسی۔ اُٹھتی کونپل۔ آغازِ جوانی۔ مُو کے دن۔ شروعِ شباب۔ (جانِ صاحب) اُٹھتی کونپل ہے جوانی کی نیا ہے انداز۔ ہونٹھ چلے ہیں مسیں بھیگتی سبزہ آغاز۔ نوعمر نوخیز کی نسبت کہتے ہیں۔ اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات۔ کنایۃً نہایت ذلت سے رکھنا۔ ہر وقت تنبیہ اور درستی کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات کے بغیر یہ نمک حرام سیدھا نہیں رہتا۔ اُٹھ جانا ۱؎ چلا جانا ۲؎ (رسم کیلئے) ترک ہو جانا جیسے اب یہ رسم اُٹھ گئی ۳؎ مر جانا ۴؎ دور ہو جانا جیسے حجاب اُٹھ جانا

اُٹھ رہنا۔ لازم۔ ملتوی رہنا۔ (شرف) کس زمانے میں کوئی بیتاب پوچھا جائیگا۔ اُٹھ رہی ہے عشق کی تاثیر کسکے واسطے۔ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ کبھی کاہلی کی نسبت اور کبھی غایتِ ضعف اور ناتوانی کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرے)۔ دو دن کے بخار میں اُنکی یہ حالت ہو گئی کہ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ اللہ ری کاہلی تم سے تو اُٹھکر پانی بھی نہیں پیا جاتا۔ اُٹھ کھڑا ہونا ۱؎ چلنے پر مستعد ہونا کسی کام کے لئے تیار ہو جانا۔ (فقرہ) مجھے کیا دیر ہے آپکا حکم پایا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔ چند خدا کے بندے قومی کام کرنیکو اُٹھ کھڑے ہوئے ۲؎ لازم (مرض اور غم کے ساتھ) پیدا ہو جانا۔ (فقرے) بد پرہیزی کرتے چلے جاتے ہو اگر کوئی مرض اُٹھ کھڑا ہوا تو کچھ بن نہ پڑیگی۔ ایک غم سے ابھی نجات نہوئی تھی کہ دوسرا غم اُٹھ کھڑا ہوا ۳؎ اچھا ہو جانا۔ صحت پانا۔ (فقرہ) دو دن ڈاکٹر کا علاج کیا اور اُٹھ کھڑے ہوئے ۴؎ برپا ہونا۔ قایم ہونا۔ (شوق قدوائی) قامت سے قیامت اُٹھ کھڑی ہو۔ سائے سے پری مری پڑی ہو۔

اُٹھ پہری۔ صفت۔ ۱؎ جو ہر وقت اپنے کام پر مستعد رہے ۲؎ وہ تپ جو آٹھوں پہر چڑھی رہے ۳؎ نگہبان۔ کھیتوں کا محافظ۔

آٹھتر۔ (ھ)۔ ۷۸۔ [illegible]۔

اُٹھلانا۔ (ھ) لازم۔ نازکی حرکتیں کرنا۔ شوخی کی حرکتیں کرنا ناز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا۔ اِترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی سے بولنا۔

اُٹھلو۔ (ھ)۔ وہ آدمی جسکا قیام ایک جگہ نہو ۲؎ وہ شخص جو استقلال کے ساتھ کوئی کام نکرے۔

اُٹھلاری۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تنبچا جس میں آٹھ نالیں ہوتی ہیں۔

اُٹھنا۔ (ھ) لازم ۱؎ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا۔ یا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہو جانا ۲؎ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ (فقرہ) آزاد لوگ جب اُٹھے تو پھر کب رُکتے ہیں ۳؎ بلند ہونا۔ (فقرہ) یہ دیوار ابھی اور اُٹھیگی ۴؎ نکلنا۔

ثابت (وزیر) جو اُسنے بات نہ کی ہوگیا مجھے اثبات - دہن وہ تنگ ہے گنجایش کلام نہیں -

اثر - (ع - بفتح اول و دوم - نشان - قدم کا نشان - زخم کا نشان - کھوج - جو کچھ بعد وفات کے باقی رہے - علمِ حدیث و تواریخ) مذکر - ۱ نشان علامت (فقرہ) بدن پر نیل پڑے ہیں چوٹ کا اثر باقی ہے ۲ نتیجہ - فایدہ (فقرہ) عجب طرح کا مزاج ہے ہزار سمجھاؤ بجھاؤ کچھ اثر نہیں ہوتا ۳ تاثیر (فقرہ) دعا کیسی کوسنے میں بھی اثر نہیں رہا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۴ خاصیت - (ہلال) کیا کھا کے مرر ہوئیں اب اے زہرہ وش بتا - ہڑتال کا اثر بھی ترے سُم نے کھو دیا ۵ دلکش کیفیت - (فقرہ) بین کی آواز میں اک قسم کا اثر ضرور ہے ۶ رسول خدا صلعم کی سنّت ۷ دباؤ - قابو - اختیار (فقرہ) اب تو وہ دشمنوں کے اثر میں ہیں میری بات کیوں ماننے لگے - اثر آنا - تاثیر پیدا ہونا (فقرہ) لڑکے میں اُستاد کی صحبت کا اثر ضرور آنا چاہیئے - اثر بخشنا - تاثیر پیدا کرنا (شعور) بخشا ہے یہ اثرِ گلِ عارض کی یاد نے - دیتی ہے آہِ سرد نسیمِ چمن کی بُو - اثر پڑنا - اثر ہونا - (فقرہ) آپ کی سفارش کا اُن پر بہت اثر پڑیگا - اثر پذیر - (ف) اثر قبول کرنیوالا ۵ اثر پذیر طبیعت بھی شرط ہے آتش - نہ کیفِ مے سے ہوں آنکھوں کیطرح مژگاں سُرخ - اثر دار (ف) صفت وہ شے جو اثر رکھتی ہو (آتش) گوشِ بُتان کے پردے پھٹے اُسکے شور سے - رحمت خدا کی اپنی اثر دار آہ پر - اثر دکھانا - تاثیر پیدا کرنا (فقرہ) کل کی دوا نے آج اپنا اثر دکھایا - اثر ڈالنا - اثر پڑنا کا متعدی (فقرہ) خراب صحبت نے بچوں پر بہت خراب اثر ڈالا - اثر رکھنا - ۱ اپنی ذات میں کسی طرح کی خاصیت رکھنا (وزیر) چھٹ جاتا ہے زخمِ دلِ بیتاب کا پھاہا - رکھتا ہے اثر رات کے ثمرِ خاب کا پھاہا ۲ با اثر ہونا - تاثیر رکھنا ۵ آنکھیں رو رو کے کیوں سُجاتے ہو - بحرِ آنسو نہیں اثر رکھتے ۳ قابو رکھنا - (فقرہ) زید بکر پر اثر رکھتا ہے جو چاہے کام لیلے - اثر کرنا - تاثیر کرنا - رنگ دکھلانا (برق) اتنا تو جذبِ عشق نے بارے اثر کیا - اُسکو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا - اثر کھلنا - تاثیر ظاہر ہونا - (فقرہ) پرہیز کرو تو دوا کا اثر کُھلے - اثر نکلنا - تاثیر ظاہر ہونا اثر پیدا ہونا - (رشک) پاتا ترے گلشن میں اگر شاخِ نشیمن - اے گُل مرے نالوں میں اثر خوب نکلتا -

اِثم - (ع - بالکسر) مذکر - گناہ - جرم - قصور -

اثمار - (ع - بالفتح) مذکر - جمع ثمر کی - پھل -

اثنا - (ع - بالفتح - ثِنی بکسر اول و سکون دوم و سوم بر وزن فِعل کی جمع - عربی میں آخر میں ہمزہ تھا فارسی اور اُردو میں ہمزہ حذف کرکے بولتے ہیں) اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے - درمیان - بیچ - جیسے اثنائے گفتگو میں یہ کہنا رہگیا - اس اثنا میں وہ بھی آگئے - اثنائے راہ میں اُنسے ملاقات ہوگئی -

اثنا عشر - (ع - اِثنا - دو - عَشَر - دس) بارہ - دوازدہ امام علیہم السلام سے مراد ہے (میر حسن) اُنھیں سے ہے قائم امامت کا گھر - کہ بارہ ستون ہیں یہ اثنا عشر - اثنا عشری - اثنا عشریہ - (دوازدہ امام کیطرف منسوب) صفت - امامیہ طریق کے لوگ - اہل تشیع - (آتش) - ساغرِ صاف ہے حُبِّ علیؑ مشرب ہے - مرد مومن ہوں میں اثنا عشری مذہب ہے -

اثیم - (ع - بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف) صفت

پڑ اُٹھنا [۱۹] برپا ہونا۔ جیسے طوفان اٹھا۔ قیامت اٹھنا۔ [۲۰] مستی پر آنا جیسے بھینس کا اٹھنا۔ گائے کا اُٹھنا۔ اُٹھنا بیٹھنا۔ لازم۔ حرکت کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اُٹھنا بیٹھنا دشوار ہے۔ اُٹھنے آنا۔ لازم۔ آنکھیں آشوب کر آنیکی جگہ دیکھو آنکھیں اُٹھنے آنا۔

اٹھنّی ۔ (ھ) مونث [۱] آٹھ آنے کا سکہ۔ روپے کا نصف (بندھوانا بندھنا کے ساتھ) (جانصاحب) چوتھی کو تو صورت ذرا دیکھوں میں دُلھن کی۔ بندھوا کے اٹھنّی مجھے لا دواجی گھن کی [۲] کنایۃً ۔ (عو) آمدنی۔ دیہات کا نصف لگان۔ (فقرہ) کارندے کی بدانتظامی سے اٹھنی باقی ہے اور سال ختم پر آگیا۔

اُٹھو۔ اٹھنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ ٹ کو بہ تشدید و تخفیف دونوں طرح بولتے ہیں۔

اَٹھوارہ ۔ (ھ) مذکر۔ عو [۱] آٹھ دن۔ آٹھ دن کا عرصہ۔ جیسے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک۔ (فقرہ) اٹھوارے کے اٹھوارے یوں ہی گزر جاتے ہیں نہانیکی نوبت نہیں ہوتی۔

اُٹھوانا۔ (ھ)۔ اُٹھانا کا متعدی۔ (ناسخ) جو بات تمھاری ہے سو اُلٹی ہے مری جاں۔ اغیار کو بٹھلاتے ہو اُٹھواتے ہو مجھکو۔

اَٹھوانس۔ (ھ) صفت۔ ہشت پہل۔ جیسے اٹھوانس کا چبوترہ

اَٹھوانسا۔ (ھ۔ اٹھ۔ آٹھ۔ مانسا۔ مہینے کا۔) حو [۱] اُس بچے کو کہتی ہیں جو آٹھویں مہینے پیدا ہو [۲] وہ زمین جو آٹھ مہینے تک نیشکر کے واسطے جوتی جاتی ہے [۳] جو شخص بیمار رہے اُسکی نسبت بھی کہتی ہیں (فقرہ) وہ تو اَٹھوانسے ہیں جب دیکھو کوئی بیماری موجود ہے۔

اُٹھی پیٹھ آٹھویں دن۔ مثل۔ کام کا وقت ہاتھ سے نہ دینا چاہئے اسلئے کہ اگر نکل جائیگا تو پھر مشکل سے موقع ملیگا۔

اُٹھے۔ ٹ کی تشدید اور تخفیف کے ساتھ دونوں طرح بولتے ہیں۔

اَٹیرن۔ (ھ بفتح اول و چہارم و سکون دوم مجہول) مذکر [۱] سیدھی لکڑی کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں اُس سے چھوٹی بینڈی لگی ہوتی ہیں اور کناروں پر خمدار ہوتی ہیں اُسپر سوت لپیٹ کر انٹی بناتے ہیں۔ چرخی [۲] گھوڑا پھیرنے کا ایک طریقہ۔ دُہرا کاوا۔ یہ چکر اُس لچھے سے مشابہ ہوتا ہے جو اٹیرن سے اُترتا ہے۔ (داغ) سمند عمر رواں جب چلا تو تیز چلا۔ نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرا اُسکی [۳] سوکھا۔ مُرجھا۔ جسکے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہگئی ہوں اور کمر جھک گئی ہو۔ (فقرہ) فاقوں کے مارے سوکھ کر اٹیرن ہوگئے ہیں۔ اٹیرن پھیرنا۔ گھوڑے کو کاوا دینا۔ اٹیرن کا دا۔ حلقہ باندھکر گھوڑے کے چکر کھانیکی ایک خاص صورت کا نام ہے۔ اٹیرن کر دینا۔ ہرا دینا۔ تھکا دینا۔ مار مار کر تنکا سا کر دینا اٹیرن ہونا۔ نہایت دُبلا ہو جانا۔ بدن کی ہڈیاں نکل آنا۔ اٹیرنا۔ عو [۱] کاتے ہوئے سوت کا اٹیرن پر لپیٹنا [۲] سوت کو سُلجھانا۔ مو یا کرنا [۳] (عم)۔ کاوا دینا۔

اَثاثُ البیت۔ (ع اثاث۔ اسباب۔ بیت۔ گھر) مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ گرستی کی چیزیں۔ (نوازش) لیگئی دل سے قرار و صبر و زدیدہ نظر۔ چور کے ہاتھوں اثاث البیت لٹکر رہگیا۔

اَثاثہ۔ (ع) مذکر۔ کپڑا لتّا۔ زیور۔ اسباب۔ سرمایہ (امیر) خطِ عارض کر رہا ہے حُسنِ عارض کو تباہ۔ لوٹتا ہے لشکرِ شاہی اثاثہ شاہ کا۔

اِثبات (ع بالکسر) مذکر۔ نفی کی ضد۔ ثابت کرنا۔ ثبوت۔ تصدیق

بھی اجازت چاہتا ہوں - میں اجازت دیتا ہوں تم خوشی سے نوکری چھوڑ دو (قلق) کیا اجازت تو لیچکا ہمدم - میرے سر کی قسم تو کھا ہمدم - (نسیم) نہ آنا تم اجازت مانگنے کو - نہ دکھلانا ہمیں صورت سفر کی - (فقرہ) جبتک اجازت نہ لیگی میں نجاؤنگا ۲ رخصت (چاہنا - دینا کے ساتھ) - (فقرے) اب میں اجازت چاہتا ہون پھر حاضر ہوں گا - حاکم اجازت نہ دے تو استعفا دیکر چلے آؤ ۳ تعویذ کے لکھنے اور بوقت ضرورت استعمال کرنے کرانیکی اجازت یا عامل سے کسی خاص وظیفے یا عمل پڑھنے کی اجازت - (پہنچنا - دینا - لینا ملنا کے ساتھ) (فقرے) مجھکو شاہ کاظم سے اس عمل کی اجازت پہنچی ہے - انھون نے دعا سیفی کی اجازت مجھکو دی ہے - مرشد سے اجازت لیلو پھر یہ عمل پڑھو - جبتک کسی بزرگ سے اجازت نہ لے عمل میں پوری تاثیر نہیں ہوتی ۴ مرشد سے مرید کرنے یا اُستاد سے جس فن کو حاصل کیا ہے اسکے عمل میں لانیکی سند کو بھی اجازت کہتے ہیں ۵ جواز اور اباحت کی جگہ (ابن الوقت) کلام مجید میں اہل کتاب کے ساتھ کھانیکی اجازت موجود ہی

اجازت طلب - اجازت چاہنے والا (قلق) گر اجازت طلب ہو بہر شکار جاؤ واری نہ روکوں گی زنہار - اجازت نامہ - مذکر - وہ تحریر جو سند ا مرشد یا استاد نے دی ہو - (فقرہ) مرشد سے اجازت نامہ ملا نہیں اور مرید کرنے لگے -

اجازہ - عربی میں اجازت ہے فارسیوں نے اجازہ کرلیا - مذکر بمعنی اجازت شاذ و نادر مستعمل ہے -

اُجاغ - (ت) - مذکر چولھا - دیگدان (ناسخ) تپ غم کے اثر سے گرم ہو جاتا ہے بے آتش - جو مفلس ہیں بناتے ہیں اُجاغ اکثر مری گِل کا -

اُجاگر (ھ - س - اُو - زیادہ - جاگر - جاگتا ہوا) - صفت جاگتا ہوا - روشن - دلچسپ یہ لفظ بیشتر مکان - یا شہر یا زمین کی صفت میں بولا جاتا ہے -

اُجالا - (ھ - س - اجّل - اُجلتا - اُجلاپن) - مذکر - روشنی (فقرہ) پردہ اُٹھا دو اُجالا ہو جائے ۲ صبح کا تڑکا (فقرہ) بہت سو چکے اٹھو دیکھو اجالا ہو گیا ہے ۳ رونق - چہل پہل - (میر حسن) تمھارا سدا بول بالا رہے یہ اس گھر کا قائم اُجالا رہے - دیکھو اُجیالا -

اُجالنا - (ھ) - چمکانا - صاف کرنا - زیور کا میل نکالنا (فقرہ) سُنار سے کہو ذرا اس زیور کو اُجال دے (داغ) دکھائی دیگا کسدن وہ دل کے آئنے میں - مگر یہ شرط ہے اُسکو اُجالتے جاؤ -

اُجبک - دیکھو ازبک -

اجتماع - (ع - بالکسر و کسر سوم - اکٹھا ہونا) - مذکر جماؤ (تسلیم) خلوتکدہ گھر تو تھا تمھارا - غیروں کا ہے اجتماع کیسا ۲ (نجوم کی اصطلاح) آفتاب اور ماہتاب کا ایک ہی برج اور ایک ہی درجے اور دقیقے میں جمع ہونا - اس حالت میں ماہتاب نظر سے بالکل غائب ہو جاتا ہے اور یہ حالت نہایت منحوس سمجھی جاتی ہے - اجتماعِ ضدّین - اجتماعِ نقیضین (ضِدّین - ضد کا تثنیہ نقیضین - نقیض کا تثنیہ) - مذکر - دو ایسی مخالف چیزوں کا جمع ہونا جنکی یکجائی ممکن نہو جیسے سیاہی و سپیدی (ناسخ) - ممکن نہیں اجتماعِ ضدّین - تو بُت ہے میں بندۂ خدا ہوں (شعور) ہے طرفہ اجتماعِ نقیضین اے صنم - شبنم عرق ہے عارض پر نور آفتاب

اجتناب - (ع - بالکسر و کسر سوم - بچنا) مذکر پرہیز - کنارہ کشی

گنہگار۔ مجرم۔

اجابت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ قبولیت (قلق) ہو خیال قبول میں نہ حزیں۔ کہ اجابت کبھی کی خود آئیں ۲ (اصطلاح طب) پاخانہ ہونا جیسے۔ دو اجابتیں ہو جائیں طبیعت درست ہو جائے۔

اَجات۔ (ہ۔ اَ۔ نفی کا۔ جات۔ ذات) (ہندو) ذات سے خارج

اَجاتی۔ صفت۔ (ہندو) وہ شخص جو ذات سے خارج ہو گیا ہو۔

اجارہ۔ (ع۔ بکسر اول ٹھیکا لینا۔ اُجرت پر کوئی کام کرنا۔ کرایہ پر کوئی چیز دینا) مذکر ۱ ٹھیکا ؎ نہ پھلا کشتِ محبت کا اجارہ ہم کو۔ مدتوں تنکے چنے بحریہ حاصل ٹھہرا ۲ اختیار۔ زور۔ دعوے۔ (قلق) ہمکو تو سب طرح گوارا ہے۔ کیا طبیعت پہ کچھ اجارا ہے ۳ کرایہ۔ لگان۔ اجارہ اُجاڑا مقولہ۔ جو کام ٹھیکے میں بنوایا جاتا ہے وہ بہت خراب ہوتا ہے۔ جو جائداد ٹھیکے پر دیجاتی ہے وہ برباد ہو جاتی ہے۔ اجارہ باندھنا۔ قبضے میں لانا قبضہ کرنا (آتش) آئنے نے رُخِ انور پر اجارہ باندھا۔ شانے کے حصّے میں وہ زلف پریشاں آئی۔ اسکا استعمال کم ہے۔ اجارہ دار۔ ٹھیکہ دار۔ اجارے کا قابض۔ زمیندار۔ مالک۔ اجارہ کرنا ۱ ٹھیکے پر کوئی کام ٹھہرانا (آتش) کمر باندھی ہے گلچینوں نے غارت پر گلستاں کی۔ اجارہ بلبلوں کے غول کا صیاد کرتے ہیں ۲ ذمہ داری کرنا۔ اقرار کرنا ؎ غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو۔ وہ سُنکے بلالیں یہ اجارہ نہیں کرتے۔ اجارہ کیا ہے۔ قابو نہین ہے۔ کچھ دعوے نہیں ہے۔ (اسیر) ہجر منظور ہو تمکو تو اجارا کیا ہے۔ موت آجائے جو انسان کو چارا کیا ہے۔ اجارہ لکھنا ٹھیکا لینا۔ ٹھیکے کی دستاویز لکھنا ؎ پینے کا ذوق شوق اگر ہے تو اُنکی سال۔ لکھ بھر بھٹیون کا اجارہ سوال دے۔ اجارے لینا ٹھیکے پر لینا۔ (برق) گزک کو چوک مین جاکر کباب لیتے ہیں۔ وہ رند ہیں کہ اجارے شراب لیتے ہیں۔ اجارہ نہیں ہے قابو نہیں ہے۔ قبضے سے باہر ہے۔ اختیار سے باہر ہے۔ (مصحفی) جو چاہے کرے فکر اچھی زمیں ہے۔ نہیں ہے کسیکا اجارہ زمیں پر (رشک) شب فرقت یہ اجارا نہیں گرانی ہے۔ وصل کی رات کرائے مالکِ تقدیر دراز۔ اجارے دینا۔ ٹھیکے پر دینا۔

اُجاڑ۔ (ہ۔ س۔ اُو۔ بہت جر۔ تباہ) صفت۔ اُجڑا ہوا ویران تباہ خراب۔ برباد (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ اسے کیف میکدوں کو عبث کرتے ہو اُجاڑ۔ للہ تم نہ عازم بیت الحرام ہو۔ (شوق) شہر سارا اُجاڑ تھا گویا۔ اتنا رستہ پہاڑ تھا گویا۔ اُجاڑ صورت۔ (عو) بدصورت۔ بدنما۔ اُجاڑنا ۱ ویران کر دینا برباد کرنا۔ غیر آباد کرنا۔ نقصان پہنچا دینا۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا (ناسخ) کر چکی ہے تیری رفتار ایک عالم کو خراب۔ شہر خاموشاں کو بھی چل کر اُجاڑا چاہیے ۲ اُکھاڑنا۔ نوچنا (فقرہ) تمھارے مویشیون نے سارا کھیت اجاڑ ڈالا ۳ تباہ کرنا۔ مٹانا۔ (قلق) عالم آرا نے مجھے اُجاڑ چلیں۔ اب کہیں کی رہی نہ یہ غمگیں ۴ نکال دینا (فقرہ) تم نے اس محلے سے بھنگیوں کو اُجاڑ دیا ۵ چھڑا لینا (فقرہ) ماما نچی میں سوئیاں جوڑ بٹور کے رکھتی ہے تم روز اُجاڑ دیتی ہو۔ اجاڑو۔ لٹا دینے والا۔ اُڑا دینے والا۔ اندھا دھند صرف کر دینے والا۔ کھاؤ۔ لٹاؤ۔ فضول خرچ۔ تباہ کن

اجازت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم۔ روا رکھنا) مونث ۱ پروانگی۔ کسی امر کی منظوری (چاہنا۔ دینا۔ لینا۔ مانگنا۔ ملنا۔ کے ساتھ) (فقرے) بھائی جان نے میرا کلکتہ جانا منظور کر لیا ہے اب میں آپ سے

دلکو نہ ویران کر کے جا۔ اُجڑا جو یہ نگر تو بسایا نہ جائیگا ؏ مکین کا تباہ اور برباد ہو جانا۔ (بحر) کہیں عاشقوں کا ٹھکانا نہیں ہے۔ زمانے مین بستے اجڑتے رہیں گے ؏ (کھیتی یا باغ کی نسبت) اُکھڑنا۔ پامال ہونا جیسے کھیتیاں اجڑ گئیں۔ باغ اُجڑ گیا ؏ بد دُعا کی جگہ (عو) مٹ جانا غارت ہو جانا۔ (جان صاحب) تیرا یہ اختلاط جائے اُجڑ۔ کسقدر رہے نگوڑا چھچھوڑا (عو) کنایۃً۔ غایب ہو جانیکی جگہ (فقرہ) معلوم نہیں سب کی سب کہاں اُجڑ گئیں کوئی دکھائی نہیں دیتی اُجڑوانا۔ متعدی۔ برباد کرنا ویران کرانا۔ لٹوانا۔ اُجڑے۔ دیکھو اُجڑ نمبر ۲ (نظم) یہ ملکہ نے ہنکا چھیڑنے کو کہا۔ مرے پیچھے اُجڑے تو کیون پڑ گیا۔ اُجڑے گاؤں سے کیا ناتا۔ مثل۔ جس جگہ کا رہنا چھوڑ دیا پھر اُس جگہ سے کیا واسطہ۔ مجازاً۔ جہاں سے تعلق قطع ہو وہاں بھی کہتے ہیں کچھ سکونت کی تخصیص نہیں (بحر) مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتا۔ اب آشیانہ اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے۔ اُجڑے گھر کا بلینڈا۔ جہاں سارا گھر تباہ ہو جائے اور ایک نکما آدمی باقی رہے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔

اجزا۔ (ع بالفتح۔ جُزو کی جمع) مذکر۔ ٹکڑے۔ حصّے (فقرہ) جس دوا کے اجزا نہ معلوم ہوں اسکو استعمال کیونکر کریں۔

اجساد۔ (ع۔ جمع جَسَد کی)۔ مذکر۔ بہت سے جسم۔

اجسام۔ (ع۔ جمع جِسْم کی) مذکر۔ اجساد۔

اجگر۔ (ھ۔ س۔ اج۔ بکرا۔ گر۔ نگلنا) مذکر۔ اژدہا۔ بہت بڑا سانپ۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ اتنا بڑا اور موٹا ہوتا ہے کہ بکرے کو نگل جاتا ہے اور بہت بھاری ہونیکی وجہ سے چل نہیں سکتا ؏ بڑی بھاری چیز کی نسبت مثلاً کہتے ہیں جیسے یہ بکس ایسا اجگر ہے کہ اٹھائے نہیں اُٹھتا۔ اجگر کے داتا رام۔ مثل۔ بھدّے اور کاہل آدمی کی نسبت کہتے ہیں یعنی سُستی کے سبب سے کوئی کام تو ہو نہیں سکتا پھر اُسکی گزر بسر کا خدا ہی حافظ ہے ؏ خدا کی شانِ رزّاقی ظاہر کرنیکو بھی کہتے ہیں یعنی خدا تعالےٰ کاہل اور اپاہج کو بھی رزق پہنچاتا ہے۔

اَجَلّ۔ (ع) بہت بزرگ۔ بڑا ذیشان۔

اجل۔ (ع۔ وقت۔ مقررہ وقت۔ موت کا وقت) موت۔ موت۔ قضا۔ اجل آنا۔ موت آنا (آتش) موسم گل نہین آتا ہے اجل آتی ہے۔ گور سے تنگ ہوا جاتا ہے زنداں مجھکو ؏ اجل وا منگیر ہے۔ قضا آئی ہے۔ موت پیچھے پڑی ہے۔ (فقرہ) کیا اجل وا منگیر ہے جو شیر کا شکار کھیلنے چلے ہو۔ اجل رسیدہ۔ جسکو موت آیا چاہتی ہو۔ قریب مرگ (جلال)۔ پکارا کوچۂ قاتل میں مجھکو دیکھکے دل۔ اجل رسیدہ ادھر سے تو کہاں نکل آیا۔ اجل سر پر سوار ہے۔ اجل تو کہیں سر پر سوار نہیں ہے۔ یہ جملے کبھی تنبیہ اور خفگی سے اور کبھی افسوس سے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسا کام کرتا ہو جس میں جان کا خوف ہے (آتش) پیادہ پا ہوں رواں سوئے کوچۂ قاتل۔ اجل مری مرے سر پر سوار راہ مین ہے اجل سر پر کھڑی ہے۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ موت ہر وقت موجود ہے۔ (ناسخ) اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت میں زمانا ہے۔ چھپر کھٹا کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے۔ اجل سر پر کھیلتی ہے۔ جب کوئی بہت خطرناک اور جان جوکھوں کام کرتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں (بحر)۔ مغموم محبت کے لئے مرگ ہے شادی۔ کھیلی مرے سر پر جو اجل مین نے

رہنا۔ رکھنا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ) (سحر) وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے ہمیشہ پریوں کی صحبت سے اجتناب رہا۔

اجتہاد۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کوشش کرنا۔ دل سے سوچکر ایک بات نکالنا۔ قرآن وحدیث اور اجماع پر قیاس کرکے شرعی مسایل کا استنباط کرنا) مذکر۔ اب فقہ وغیرہ علوم دینیہ کی کوئی تخصیص نہیں بلکہ جس فن میں ماہر فن کسی مسایل میں حکم لگائے اور اپنے قیاس سے کوئی بات پیدا کرے وہاں بھی اجتہاد کا اطلاق ہوتا ہے ۵ ہم اپنے فن کے نہ کیوں مجتہد ہوں اے مسرور کہ اجتہاد سے ملنے ہوئے جہاں اپنا۔

اجداد۔ (ع بالفتح جد کی جمع) مذکر دادا اور اُسکے اوپر کے پشتین باپ دادا۔ بزرگ۔ اُسلاف۔

اُجڈ۔ مذ: س۔ جڑ) صفت۔ گنوار جاہل۔ نادان جو تہذیب اور سلیقے سے بیگانہ ہو۔

اجر۔ (ع۔ بالفتح۔ انعام۔ بدلا۔ مزدوری)۔ مذکر۔ نیک کام کا عوض صلہ۔ بدلا۔ جزا۔ انعام۔ مزدوری۔ ثواب۔ (پانا۔ ملنا۔ دینا کے ساتھ) (سالک) دیگا اجر حسبدان شیخ کو طاعت گزاری کا۔ تو یا رب پاس رکھنا کچھ ہماری شرمساری کا۔

اجرا۔ (ع بالکسر) آخر مین ہمزہ تھا۔ فارسیون نے بغیر ہمزہ استعمال کیا مذکر ۱۔ جاری کرنا۔ کام چلانا ۲۔ (اُردو) عملدرآمد تعمیل۔ نفاذ۔ عدالت کی کارروائی میں سمن۔ اطلاعنامے اور ڈگری کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) اہلمد کی غفلت سے ابتک سمن اجرا نہیں ہوئے اجرائے ڈگری۔ ڈگری کا جاری کرنا اجرائے سفینہ۔ گواہ کے نام سمن جاری کرنا طلبی کے واسطے۔

اَجرام۔ (ع جرم کی جمع) مذکر۔ جسم۔ اکثر اطلاق اِسکا اجسام سماوی اور جواہر اور پتھروں پر ہوتا ہے۔

اُجرت۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) مونث۔ مزدوری۔ جو چیز کسی کام کے عوض دیجائے۔ (صبا) زُہدِ زاہد لاحاصل ہے۔ بیگاری کو اُجرت کیسی

اُجڑا۔ (ہ) صفت مذکر ۱۔ ویران۔ برباد بے رونق ۲۔ (عو) نگوڑا موا۔ بطور تکیہ کلام کے بیزاری یا تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) وہ موا اُجڑا پہلے آپ تو کھائے کسی اور کو کیا دیگا۔ اُجڑا بچڑا۔ عو۔ (بچڑا تبوع مہمل ہے) ویران۔ بے رونق۔ (فقرہ) اِس اُجڑے بچڑے باغ کی سیر میں لطف ہی کیا ہے۔ اُجڑا گھر بسا دینا۔ (عو)۔ متعدی (فقرہ) خدانے اُنکا اجڑا گھر بسا دیا۔ اجڑا گھر بس گیا۔ لازم (عو) گھر آباد ہوگیا۔ گھر میں رونق ہوگئی چہل پہل ہوگئی۔ بیشتر اُس جگہ کہتی ہیں جب فرزند یا ایسا عزیز جسکے کہیں چلے جانے سے کاروبار خراب اور گھر سونا ہوگیا ہو واپس آئے اور کبھی اُس شخص کے اولاد پیدا ہونے پر بھی کہتے ہیں جسکے مدت سے اولاد نہوتی ہو

اجڑ گیا۔ (عو) صفتِ مذکر۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (فقرہ) بی شوہر ہی اُجڑ گیا ایسا ہوتا تو پھر رونا کاہے کا تھا۔ اُجڑ گئی۔ (عو) صفتِ مونث۔ دیکھو اُجڑی (شوق) کیون میں آئی اُجڑ گئی ہے ہے۔ کیا ترے جل میں پڑ گئی ہے ہے

اُجڑی۔ صفتِ مونث۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (جانصاحب) کس موئے کی بھیجی آئی یہ فلک سیر آپ تک۔ مجھ دو اُجڑی سے تو کچھ کیجئے مذکور آپ۔ اُجڑی بات۔ (عو) بیزاری اور تحقیر سے کہتی ہیں (شوق) ختم بھی اُجڑی بات ہوتی ہے۔ مجکو جانے دو رات ہوتی ہے۔

اُجڑنا۔ (ہ) لازم ۱۔ مکان کا ویران ہونا (جرأت) ایجان مرے

اجماع ۔(ع۔ بالکسر۔ کسی کام میں متفق ہونا) مذکر۔ ا جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ (بحر) جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا عجب نہیں۔ اجماع چار عنصر کا ہے بنائے رنج ۲ اتفاق (نوازش) درد ہی ہے ہر مرض کی بس دوا۔ یہ ہے اجماع اہلِ درد کا۔

اجمال ۔(ع بالکسر مجمل بیان کرنا) مذکر۔ا تفصیل کی ضد ۲ تحریر یا تقریر میں ایسا مضمون لانا جسکا مطلب زیادہ ہو اور عبارت کم اور اُسکے سمجھنے میں ذرا دقت ہو (تسلیم) گفتگو سے نہ کھُلا انکا دہن۔ ساری تقریر میں اجمال رہا۔ اجمالی ۱ مشترکہ جسمیں حصہ کشی نہ کیگئی ہو جیسے اجمالی ڈگری۔ اجمالی محال ۲ مبہم۔ گول۔ مختصر۔

اَجناس ۔(ع۔ جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیا۔ قسمیں۔ انواع

اجنبی ۔(ع بالفتح و فتح سوم) شناسا کی ضد۔ بیگانہ۔ جس سے جان پہچان نہو۔ ناواقف۔ پردیسی۔

اجنٹ ۔(انگ۔ ایجنٹ) مذکر۔ گماشتہ۔ نایب۔ مختار وہ شخص جو کسیکی طرف سے کوئی کام انجام دینے کے لیے مقرر ہو۔ آڑھتیا۔ دلاّل۔

اجنٹی ۔(انگ ایجنسی) ۱ ایجنٹ سے متعلق۔ ایجنٹ کا دائرۂ حکومت۔ (فقرہ) اس اجنٹی میں کئی ریاستیں ہیں ۲ ایجنٹ کا محکمہ (فقرہ) اجنٹی میں استغاثہ کرنا چاہیے ۳ قرقی۔ تیار فصل کی قرقی۔ (فقرہ) مجبور ہوکر زمیندار نے اجنٹی کرادی۔

اَجِنّہ ۔(ع جنین کی جمع)۔ جنین وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو یہ لفظ جن کی جمع نہیں ہے اُسکی جمع جنّہ ہے۔

اجورہ ۔(ع بضم اول و دوم و سکون واو معروف) مذکر۔ا اُجرت مزدوری۔ (اختر شاہ اودھ) اجورہ پہلے ہی ت گورکن کو میں نے دیا۔ جو کچھ کہ کرنا تھا بہتر تھا دیر میں نے کیا ۲ کرایہ۔ بھاڑا۔

اَجوف ۔(ع) ا کھوکھلا۔ شکم خالی ۲ صرفیوں کی اصطلاح) وہ لفظ جسکے عین کلمے میں حرف علت ہو۔

اجوکیشن ۔(انگ) مونث۔ تعلیم۔ تدریس۔ اجوکیشنل۔ (انگ) صفت۔ اجوکیشن کیطرف منسوب۔ تعلیمی۔ جیسے اجوکیشنل دیپارٹمنٹ تعلیم کا محکمہ۔ اجوکیشنل کانفرنس۔ تعلیمی انجمن۔

اُجھڑ ۔(ھ)۔ عو۔ جھگڑالو۔ بات بات پر تکرار کرنیوالا۔ ہر شخص سے اُلجھنے والا۔

اجہل ۔(ع بالفتح و فتح سوم۔ جاہل کا افعل التفضیل) بڑا جاہل بہت ہی اُجڈ۔ نہایت بیوقوف۔

اُجھینا ۔(ھ) مذکر۔ چولھے میں ایندھن جوڑنیکی ایک قطع جس سے آگ بہت جلد مشتعل ہو جاتی ہے (لگانا کے ساتھ)۔

اجی ۔ کلمۂ خطاب۔ اے جی کا مخفف۔ یعنی اے جناب۔ عموماً برابر والے کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں (فقرہ) اجی منشی صاحب ایک بات تو سنئے ۲ کہیں زاید بھی آتا ہے (فقرہ) اجی واہ ہم اُنکے انتظار میں رہے اور وہ بالا بالا لکھنؤ چلے گئے

اُجیالا ۔(ھ)۔ مذکر۔ اندھیرے کی ضد۔ روشنی۔ رونق۔ چمک (بحر) ہم سے پوچھو تو اندھیرے کا وہ اُجیالا ہے۔ بام پر یار ہو گر دوں پہ قمر ہو کہ نہو۔ اب اُجالا زیادہ کہتے ہیں۔ اُجیالی۔ مونث۔ گھوڑے کی

کیا رقص - اجلِ طبعی - مونث وہ موت جو مقتضائے طبیعت سے ہو - غرق حرق قتل وغیرہ سے نہو - اجل کا پیغام آنا - (کنایۃً) مرنیکا وقت قریب آجانا - مرنیکے آثار ظاہر ہونا (درزیر) یان تو پیغام اجل پہنچا وہاں سے قاصد نہ پھرا کیا باعث - اجل کا تمانچا - ضرب مُہلک اور اُس مرض سے کنایہ ہے جس سے آدمی فوراً مر جائے (بحر) کیا قہر کی آنکھیں ہیں خدا جان بچائے - جو نیچہ مژگاں ہے تمانچا ہے اجل کا (فقرہ) درد گردہ کیا اجل کا تمانچا تھا کہ گھڑی بھر میں تمام کر دیا (لگنا کے ساتھ) - (شعور) لگا اجل کا تپانچہ شباب میں جسکو - خزاں رسیدہ ہے اُسکے لئے بہار میں رو ح اجل کا تھپیڑا - اجل کا تمانچا - اجل کا سامنا ہے - بیحد تکلیف اور جان جوکھوں ہونیکی جگہ کہتے ہیں - (نظم) اللہ ہی بچائے اجل کا ہے سامنا - فرقت کی شب کہاں ہیں چراغ سحر کہاں - اجل کے منھ سے پھرنا مرضِ مُہلک سے نجات پانا - موذی کے جنگل سے چھوٹنا - کسی بلائے ناگہانی سے چھوٹنا - اجل کے منھ میں جانا - وہ کام کرنا جسمیں موت کا اندیشہ ہو - اَجل گرفتہ (ف) اجل رسیدہ -

اُجلا - (ھ) صفت مذکر - سفید - مَیلا کی ضد - روشن - براق ۔ (عو) دھوبی - اُجلاپن - مذکر - صفائی - چمک - روشنی - رونق - اُجلا کارخانہ خوش سلیقگی خوش انتظامی سے گھر کی رونق اور ظاہر درست ہونیکو کہتے ہیں (فقرہ) اس قلیل آمدنی پر ایسا اُجلا کارخانہ دیکھکر خوشی ہوئی اُجلا کام - صاف کام - جسمیں گنجلک اور کسی قسم کے ابتری نہو (فقرہ) دفتر نیا ہے لیکن کام اُجلا ہے - اُجلا میلا - صاف ستھرا میلا جہاں تماشائی اور خرید و فروخت کرنیوالے سفید پوش جمع ہوں - اُجلا منھ ہونا - سرخرو

ہو جانا - آبرو بچنا - تہمت سے بری ہونا -

اجلاس - (ع بالکسر - بیٹھنا - کچہری کرنیکو بیٹھنا) مذکر - کچہری میں عدالت کیلئے حاکم کا بیٹھنا - (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) یہاں جج صاحب ہفتے میں دو مرتبہ اجلاس کرتے ہیں - مذکر - بمقام جہاں حاکم عدالت کیواسطے بیٹھے (فقرہ) حاکم آرام کرے سے دو بجے اجلاس پر آیا - اجلاس کامل - وہ اجلاس جس میں کل جج موجود ہوں -

اجلاف - (ع بالفتح) مذکر - اشراف کی ضد - رذیل - کمینے اسکا واحد جلف اردو میں مستعمل نہیں ہے -

اجلال - (ع - بالکسر - بزرگی) مذکر - بزرگی - شان و شوکت (نوازش) دلبن پر نہ ظاہر ہو کچھ حال اُسکا - زبان سے بیاں ہو نہ اجلال اُسکا -

اُجلنا - (ھ) - صاف ہونا - روشن ہونا - چمکنا - بارونق ہونا - (فقرہ) زیور اُجل گیا ہو تو سُنار سے لے آؤ -

اجلہ - (ع) - بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح) جلیل کی جمع - بزرگ -

اُجلی - (ھ) صفت مونث - صاف ستھری - (فقرہ) یہ جاجم کتنی مرتبہ دھوئی گئی مگر اُجلی نہوئی ۔ (عو) مونث - دھوبن مسلمان عورتیں رات کیوقت دھوبن کہنا منحوس سمجھتی ہیں اسلئے شب کو دھوبن کی جگہ اُجلی کہتی ہیں (رنگین) دھوئی ہے دیکھو بیطرح سے کیا اُجلی نے کاچ کی لیکے نئی میری مرد وڑی انگیا - اُجلی طبیعت - نفاست پسند طبیعت (فقرہ) آپ سے اُجلی طبیعت کے آدمی شاذ و نادر دیکھنے میں آتے ہیں -

ہو گئے۔ اچاری۔ مونث۔ کانچ اور چینی کا وہ ظرف جسمیں اچار مربّے
اور سرکہ وغیرہ رکھتے ہیں۔

اچانچک۔ (ھ) اچانک۔ اگلی زبان ہے اب اچانک بولتے ہیں

اچانک۔ ھ (مادّہ اچان جسکی اصل سنسکرت میں اگیات
(نامعلوم) ہے) دفعتہً۔ ناگاہ۔ یکایک۔ (فقرہ) وہ سفر کا قصد کر رہی ہے
تھے کہ غدر نے اچانک آدبایا۔

اُچپل۔ ھ۔ (س چپل) صفت۔ شوخ۔ چلبلا۔ چنچل۔ اب کم بولتے
ہیں۔ اُچپلا۔ (ھ) شوخ۔ چلبلا۔ اب چلبلا زیادہ بولتے ہیں۔ اچپلاپن۔ مذکر
شوخی۔ ناز۔ کرشمہ۔ چلبلاپن۔ (شوق) گوری رنگت پہ گرمی صورت
میں اچپلاپن بھرا طبیعت میں۔ اب چلبلاپن زیادہ بولتے ہیں۔ اچپلاہٹ
مونث۔ شوخی۔ چلبلاپن (وزیر) یاد آتی ہے کسکی اچپلاہٹ۔ کہ گر پڑتی
ہے بجلی تلملا کر۔

اُچٹانا۔ (ھ) متعدی۔ (عم) اچٹنا کا۔ کھیڑنا ۲ چوکنا کرنا۔
بھڑکانا ۳ بیزار کرنا۔

اُچٹتا سا۔ صفت۔ ادھورا سا۔ (میر) کہا میں (میں نے) مراحال تم
تک ہے پہنچا۔ کہا ہاں اُچٹتا سا کچھ میں سنا تھا۔ مونث کے لئے اُچٹتی سی بولتے
ہیں جیسے اُچٹتی سی چوٹ لگی ہے۔ اُچٹتا ہوا۔ ادھورا۔ سرسری۔ جیسا چاہیے
ویسا نہو (فقرہ) یہ کیا اُچٹتا ہوا سلام کرتے ہو جیسے کوئی مکھی اڑاتا ہے۔ مونث
کیلئے اُچٹتی ہوئی کہتے ہیں (داغ) ان اُچٹتی ہوئی باتوں کے نہیں ہم قائل۔
کرے انکار باندازہ بیاں کوئی۔

اُچٹنا۔ (ھ) لازم ۱ دل اور طبیعت کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔
بیزار ہونا۔ (فقرہ) ایک بار امتحان میں فیل ہو گئے طبیعت اُچٹ گئی اب
پڑھنے میں جی نہیں لگتا ۲ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا ۳ بھڑکنا۔ کھٹکنا۔ (فقرہ)
وہ راہ پر آتے آتے اُچٹ گئے۔ بندوق کی آواز سے شکار اُچٹ گیا ۴ اچھل
جانا (وزیر) اُسنے نگاہ کرتے ہی بس آنکھ پھیر لی۔ برچھی لگی تھی سینے میں لیکن
اُچٹ گئی ۵ پھسلنا۔ بھٹکنا۔ الگ ہو جانا۔ جیسے پلاستر دیوار سے اُچٹ گیا۔

اُپرچ۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم) صفت (عو) انوکھا۔ (فقرہ) ایسی
کیا اپرچ چیز تھی جو تم ایسی للک گئیں۔

اُچک۔ (ھ) ۱ اُچکنا سے صیغۂ امر واحد حاضر ۲ اُچکنا کا اصل
مصدر۔ اُبھار۔ بلندی۔ (فقرہ) اُنکے کلام سے طبیعت کی اُچک معلوم
ہوتی ہے۔ اُچک پھاند۔ مونث۔ کود پھاند۔ جست وخیز۔ فصحا کود پھاند
بولتے ہیں۔ اُچک جانا۔ کود جانا۔ پھاند جانا۔ اُچک لیجانا۔ اُڑا لیجانا۔
غافل کرکے کوئی چیز لے لینا۔ چالاکی سے لے بھاگنا۔ (مسہدر) اُچکا نینن
ہے جو غمزہ ترا ہے دل کو کیونکر اُچک لیگیا۔ اُچک کر۔ کود کر (فقرہ) وہ نالی
کو اُچک کر چلے گئے ۲ اوپر اٹھ اٹھ کے (فقرہ) تم اُچک اُچک کر کیا دیکھتے ہو

اُچکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ڈور لپیٹنے کی چرخی۔

اُچکّا۔ ھ) مذکر۔ بدمعاش۔ اٹھائی گیرا۔ شاطر چور جو دن دہاڑے
نظر کے سامنے مال اڑا لے اور کسیکو خبر نہو ۵ امیر) اُبھرا جو وہ جوبن ملادل
کا پتا مجھکو یہی دونوں اُچکے چور تھے چوری جہاں نکلی۔ اُچکّاپن۔ بدمعاشی
چوری۔ بدچلنی۔

اُچکانا۔ (ھ) اوپر اٹھانا۔ اونچا کرنا۔ (رنبات النعش) یہ بردستی
اپنا تمام بوجھ اُچکا اُچکا کر اوپر کیطرف لئے جاتا ہے۔ اُبھکا ہوا ۲ بزدر

اندھیری یہ نام اکبر نے رکھا ہے۔

اَجیر۔ (ع) اجرت پر کام کرنیوالا۔ مزدور۔

اَجیرن۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بدہضمی کے معنی میں ہے اصطلاحًا ناگوار خاطر کی جگہ بولنے لگے)۔ عو۔ صفت ۱۔ بارِ خاطر۔ دوبھر ہونیکی جگہ۔ (قلق) بولی جاتے ہیں اسے یہ عالم۔ لو اجیرن ابھی سے ہوگئے ہم ۲۔ غذا کی نسبت جسکے کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو (فقرہ) ابتک طبیعت چاق نہیں ہے رات کے اتنے سے چاول اجیرن ہوگئے ۳۔ مشکل۔ دشوار۔ (فقرہ) بلغم کے مارے انکو چار قدم چلنا اجیرن ہے ۴۔ باعثِ تکلیف۔ وبالِ جاں۔ (مسرور) کیوں تو اپنی آپ دشمن ہوتی ہے۔ عقل اتنی بھی اجیرن ہوتی ہے

اُچاپت۔ ھ (س اُچ نہایت آپت معتبر) مونث ۱۔ بنئے بقال یا کسی دُکاندار سے اُدھار کا لین دین (فقرہ) اُچاپت بالکل بند کردو چیز نقد منگا یا کرو ۲۔ عو۔ شور۔ غل۔ کود پھاند (مچانا کے ساتھ) (فقرہ) یہ کیا اُچاپت مچا رکھی ہے اُچاپت اُٹھانا۔ اُدھار سودا دینا (فقرہ) یہ بنیا بہت سے گھروں کی اُچاپت اٹھاتا ہے۔ اچاپت اُٹھنا لازم ادھار سودا لیا جانا (فقرہ) تمھارے گھر میں کسکی دکان سے اچاپت اُٹھتی ہے۔ اُچاپتی (عو) شوخ اور شریر لڑکا (فقرہ) بڑا ہی اُچاپتی لڑکا ہے دم بھر نچلا نہیں بیٹھتا۔

اُچاٹ۔ ھ (س اُچ بہت اٹ بھرنا) صفت برخاستہ۔ بیزار۔ اُداس۔ اُکتایا ہوا۔ (فقرہ) تم ابھی سے اُچاٹ ہوگئے۔ اُچاٹ دینا متعدی ۱۔ اُکھاڑ دینا۔ کسیکو برخاستہ خاطر کردینا۔ (فقرہ) وہ تو راہ پر آچلے تھے تم نے اُچاٹ دیا۔ اُچاٹ کردینا متعدی۔ دل یا طبیعت کو کسی طرف

سے ہٹا دینا (رند) کرنا نہ یار حورشمایل سے دل اچاٹ۔ مشکل پڑیگی ہو دیگا مشکل سے دل اُچاٹ۔ اُچاٹ ہونا۔ لازم ۱۔ دل ہٹ جانا۔ طبیعت ہٹ جانا (بحر) سنئے جو اقوال بد کیسے خموش بیٹھے رہیں نہ بکئے۔ اُچاٹ ہو کر اس انجمن سے کسی بہانے سے ہم اُٹھ آئے ۲۔ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا۔ جاتا رہنا (فقرہ) تم لوگوں نے اس قدر شور مچایا کہ نیند اُچاٹ ہوگئی اس جگہ ہو جانا ہی کے ساتھ استعمال ہے۔ اُچاٹنا (ھ) (عم)۔ اُچاٹ دینا۔ اُچاٹ کردینا۔

اچار۔ (ف۔ آچار) مذکر۔ سرکے یا تیل یا لیموں کے عرق میں آم اور اور بعض پھل نمک مرچ وغیرہ کے ساتھ ڈال کر مختلف ترکیبوں سے بناتے ہیں۔ شلجم۔ گاجر اور مولی کا اچار پانی میں ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ اچار اُٹھنا اچار بنا کر چند روز دھوپ میں رکھتے ہیں۔ دھوپ کی گرمی پاکر جو پھل ڈالے گئے ہیں گل جاتے ہیں اسکو اچار کا اٹھنا کہتے ہیں۔ اچار بنانا۔ اچار کو ترکیب دینا۔ اچار تیار کرنا۔ اچار پڑنا۔ اچار بننا۔ اچار ڈالنا۔ متعدی۔ اچار بنانا (رشک) اے گل تازہ اگر ڈالے تو کانٹوں کا اچار شیشۂ گل سے سوا لائے اچاری رنگت ۲۔ بے ضرورت کسی چیز کو مدت تک رکھ چھوڑنا (فقرہ) کتاب نہ خود دیکھتے ہو نہ دوسرے کو دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہے ۳۔ کسی شخص کو زیادہ ٹھہلا رکھنے کی جگہ بھی بولتے ہیں (فقرہ) جانے دو کیا اب انکا اچار ڈالوگے۔ اچار دینا۔ بہت پٹینا مارتے مارتے صورت بگاڑ دینا (فقرہ) ظالم نے مارتے مارتے اچار کردیا۔ اچار نکال دینا۔ متعدی خوب مارنا۔ بے انتہا مارنا (فقرہ) اب کبھی ادھر گیا تو مارتے مارتے اچار نکال دونگا۔ اچار نکلنا۔ لازم (فقرہ) اسقدر پٹوگے کہ اچار نکل جائیگا۔ اچار ہوگئے۔ بُری گت ہوگئی۔ صورت بگڑ گئی۔ اصلی حالت باقی نہ رہی۔ (فقرہ) وہ اتنا پٹے کہ اچار

اچھی نباہی ۱۰ ترجیح ظاہر کرنیکے لئے۔ افضل و اعلےٰ کی معنی مین۔ (ذوق)
سنکے مجنوں نے مرے شورِ جنوں کو یہ کہا۔ واقعی مجھسے یہ شوریدہ سر اچھا نکلا
۱۱ تسلی و تشفی کی جگہ (قلق) بولی اچھا مجھے ستا لینا۔ جو جو جی چاہے وہ سزا دینا
۱۲ تاکید اً۔ کچھ بچھا کے کہنے کی جگہ (فقرہ) اب وہان نہ جانا اچھا۔ (اشرف)
وہ میری بھلائی کو جو سمجھاتے ہیں اچھا۔ اتنا ہی بُرا ہے جو کہے جاتے ہیں اچھا
۱۳ پڑھنے یا بات کرنیمین جب کسی وجہ سے رُکاؤ ہو جاتا ہے تو اُسکے بعد
سامع یا مخاطب کہتا ہے اچھا یعنی آگے کہو ۱۴ حسنِ کلام کیلئے جسکی تعبیر
کہیں کہیں خیر کے لفظ سے ہو سکتی ہے۔ (قلق) اچھا کیا آپ یاد کیجیے گا۔
پر بشرطیکہ چل گیا فقرا۔ (ولہ) اب یہ بیفائدہ ہے دلجوئی۔ چلو اچھا نہ جانے
دے کوئی ۱۵ زاید ربط کلام کیلئے ۔ ہم پیشہ و ہم مذہب و ہمراز ہے میرا
غالب کو بُرا کیوں کہو اچھا مرے آگے۔ اچھا اچھا ۱ تشفی و تسلی کی جگہ (قلق)
بولی وہ گل ذرا ٹھہر جاؤ۔ اچھا اچھا نہ اتنا گھبراؤ ۲ دھمکانے کی جگہ (فقرہ)
اچھا اچھا سمجھ لون گا۔ اچھا تچھا ۔ (عو) اچھا بھلا۔ تندرست (فقرہ) کل
تک لڑکا اچھا تچھا کھیلتا تھا آج نہ جانے کسکی نظر لگ گئی۔ اچھا بُرا ۱ معمولی
بُرا بھلا۔ (فقرہ) اپنے گھر میں تکلّف کیا جو اچھا بُرا ملا کھا لیا ۲ نیک و بد۔ نفع نقصان
(فقرے) آدمی اپنا اچھا بُرا آپ ہی خوب سمجھتا ہے۔ انسان کو اپنے اچھے بُرے
میں کچھ تو تمیز چاہیے۔ (داغ) کیا غرض تھی دیکھنے ہم عشق میں اچھا بُرا۔ دیکھتا
تو پھر دل ناکام اپنا دیکھتا۔ اچھا بھلا ۱ تندرست۔ بھلا چنگا۔ (فقرہ) کل تک
لڑکا اچھا بھلا کھیلتا تھا آج خدا جانے کیا ہو گیا کہ سر نہین اٹھاتا ۲ بے عیب
جیسا چاہیے (فقرہ) اچھا بھلا تو لکھا ہے یوں جسکا جی چاہے حرف رکھے ۳
صاف صاف۔ کھُلا کھُلا۔ نمایاں (فقرہ) چاند تو اچھا بھلا موجود ہے تمھاری
نگاہ کام ہی نہیں کرتی۔ اچھا خاصا ۱ تندرست۔ (داغ) مین تو مرتا ہوں
وہ یہ کہتے ہیں۔ اچھا خاصا ہے بھلا چنگا ہے ۲ بے عیب (فقرہ) اچھا خاصا کپڑا
ہے اس میں بُرائی کیا ہے ۳ صاف صاف کھُلا کھُلا۔ نمایاں (امیر) بید ھڑک
دیکھو نکیرین چلے آتے ہیں۔ اچھی خاصی یہ سڑک ہے مری تربت کیسی ۴ پولے
کی جگہ۔ (فقرہ) بچہ کا ہیکو اچھا خاصا جوان ہے۔ اچھا سلوک کیا۔ بہت بُرا کیا۔
اچھا نہین کیا۔ جس شخص سے اچھائی کی امید ہو اور وہ کوئی بُرائی کرے
اُس جگہ طنز سے یہ جملہ کہتے ہیں۔ (سحر) دل سے اچھا سلوک ہم نے کیا قابل
اجتناب ہیں ہم لوگ۔ اچھا کرتے ہیں ۱ جب کوئی کسی بات سے منع کیا جاتا ہے
اور اُسے روک ٹوک ناگوار ہوتی ہے تو ڈھٹائی سے کہتا ہے (فقرہ) تو کیا ہمارا
اتالیق ہے جا اچھا کرتے ہیں جو کچھ کرتے ہیں ۲ طنز سے آزردگی اور رنجش کی
جگہ (فقرہ) آپ جو کچھ کرتے ہیں اچھا کرتے ہیں کوئی آپ کے معاملے میں کیوں
دخل دینے لگا ۳ مناسب ہونیکی جگہ (فقرہ) آپ اچھا کرتے ہیں جو اس صحبت
میں نہیں بیٹھتے۔ اچھا کرنا ۱ تندرست کرنا۔ صحت دینا۔ (فقرہ) خدا ہی اچھا
کرے وہ سخت بیمار ہیں ۲ کسی آفت مصیبت سے بچانا خیر کرنا کی جگہ۔ (فقرہ)
آج کوتوال کا سامنا ہو گیا تھا مگر خدا کو اچھا کرنا تھا کہ اُسنے کچھ خیال نہین کیا
اچھا کہنا ۱ تعریف کرنا۔ اچھے الفاظ سے یاد کرنا۔ (فقرہ) مجھپر کیا موقوف ہے
آپ نے کسیکو بھی اچھا کہا ہے ۲ عمدہ شعر تصنیف کرنا۔ (فقرہ) شعر کہنا تو آسان
ہے مگر اچھا کہنا مشکل ہے۔ اچھا کیا ۱ جب کسیکو کسی قسم کی روک ٹوک ناگوار
گزرتی ہے تو وہ ڈھٹائی سے کہتا ہے (قلق) اے بی بکواس تو کرو نہ ذرا۔
چلو اچھا کیا کہا تو کہا ۲ طنز سے آزردگی اور رنجش کی جگہ۔ (قلق) خیر اچھا
کیا جو تمنے کہا یہی زیبا تھا یہی لازم تھا ۳ مناسب ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) آپنے

(فقرے) مسدس کا لطف یہی ہے کہ بیتین خوب اُچکی ہوئی ہوں۔ کیا اُچکے ہوئے مصرع ہیں ۲ بلند عالی۔ ہلال ؎ اندنون اُچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ ذرّے آنے ہیں نظر صورت انجم مجکو۔ اُچکی ہوئی تقدیر۔ بلند تقدیر۔ خوش نصیبی (داغ) گر رسائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج۔ اے دُعا مل جا کسی اُچکی ہوئی تقدیر سے بجز داغ کے اور کسیکے کلام میں نظر سے نہیں گزرا۔

اَچکن۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک پوشاک ہے جسمین دو نون طرف بردہ اور گریبان سے کمر تک بتام ہوتے ہیں۔ (تسلیم) اُسنے جب پہنا بدن کی اچکن۔ ہوگئی پرزے چکن کی اچکن۔

اُچکنا۔ (ھ) ۱ جست کرنا۔ پھاندنا کودنا۔ پھلانگنا۔ (ہجر) چالاک ایسے کیسے گرے اپنی گور میں۔ نالی یہ ہاتھ بھر بی نہ کوئی اُچک گیا ۲ ابھرنا زور پر آنا۔ (ناسخ) جب اُچکتا ہے طبیعت بہر مضمون بلند۔ طائر سدرہ نہ آجاتے ہیں شبیر ہاتھ میں ۳ زمین سے اونچا ہونا۔ کسی جگہ سے اونچا ہونا (فقرہ) بار بار اُچک کر کیا دیکھتے ہو۔

اُچلا چال۔ صفت۔ عو۔ نہایت شوخ چنچل۔ جو غایت شوخی و شرارت سے ایک جگہ نہ ٹھہرے صحیح انچلا چال ہے دیکھو انچلا چال۔

اُچلنا۔ (ھ) ۔ عم۔ علیحدہ ہونا۔ پرت اُکھڑ جانا۔

اچنبھا۔ اچمبھا۔ (ھ۔ س۔ آ۔ نفی کا۔ چمبو۔ جانا)۔ مذکر۔ تعجب۔ حیرت۔ (کرنا۔ گزرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (شوق) آہ و زاری جو کوئی کرتا تھا۔ اک اچنبھا ہمیں گزرتا تھا (کیف) کچھ نہیں کھلتا مجھے کیا ہوگیا دل کے جانیکا اچنبھا ہوگیا (فقرہ) ابتداءً نصوح کو نماز وغیرہ کا اہتمام کرتے دیکھکر گھر والون نے اچنبھا کیا تھا ۲ تعجب خیز واقعہ۔ نئی بات۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے۔ اچنبھا دانہ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو سرسوں یا خشخاش کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ اچنبھے کی بات۔ تعجب خیز بات۔ نیا واقعہ (فقرہ) تمھارے نزدیک اچنبھے کی بات ہوگی مین نے ہمیشہ اُنکو ایسی ہی ذلیل حرکتین کرتے دیکھا ہے۔ اچنبھے میں رہنا۔ متحیر ہوجانا (فقرہ) میں اُنکا غصہ دیکھکر اچنبھے میں رہگیا۔

اُچنگ لگنا۔ (اُچنگ۔ ھ۔ مونث دلی خواہش) دل میں خواہش پیدا ہونا۔

اَچوک۔ (ھ) ۔ صفت۔ نہ چوکنے والا۔ نشانہ خطا نہ کرنیکے موقع پر کہتے ہیں (فقرہ) وہ اچوک نشانہ لگاتا ہے۔

اچّھا۔ (ھ۔ س آچھ خالص) ۱ خراب کی ضد۔ بُرے کی ضد۔ (فقرہ) کیا اچھی الماری ہے ۲ دھمکانیکی جگہ۔ مثلاً جب کوئی بچہ شرارت کرتا ہو تو کہتے ہیں اچھا میں آتا ہوں۔ (قلق) یہی وعدہ تھا کیوں یہی اقرار۔ خیر سمجھوں گی اچھا او مُردار ۳ صحیح۔ تندرست۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اب میں بالکل اچھا ہوں ۴ بہتر۔ مناسب۔ (فقرہ) تم نے طاہر کو کالج میں داخل کرا دیا بہت اچھا کیا ۵ ٹھیک۔ درست۔ جیسا چاہئے۔ (فقرہ) کانپور میں طاعون پھیلا ہے وہاں جانا کچھ اچھا نہیں ۶ بہت خوب۔ کوئی بات ماں لینے کی جگہ جیسے کوئی کہے کل تم کو آنا ہوگا جواب دینے والا کہے اچھا ۷ مُبارک۔ مسعود (فقرہ) آج اچھی ساعت آپ چلے تھے کہ آتے ہی کام نکل گیا ۸ مفید۔ سزا دار۔ موافق (فقرہ) اُنکے حق میں لکھنؤ جانا اچھا نہوا ۹ واہ وا۔ سبحان اللہ کی جگہ۔ اس جگہ الف کو بڑھا کے بولتے ہیں ۱۰ (طنزاً)۔ بیڈھب۔ بُرا جیسے روز بھاگے بھاگے پھرتے تھے آج اچھے پھنسے۔ اچھے کام آئے۔ اچھا وعدہ پورا کیا۔ اچھی خبر لی

روئے کتابی۔ تو قابل ہوں اہل کتاب اچھے اچھے۔ **اچھے جی سے**۔ خوشی سے رضا و رغبت کے ساتھ۔ بلا اکراہ۔ (فقرہ) آپ اچھے جی سے میرا حصہ الگ کردیں تو کیا مضائقہ ہے۔ **اچھی حالوں گزرنا**۔ آرام سے عمر بسر ہونا۔ (جلیل) اچھے حالوں گزرتی ہے اُسکی۔ جو خرابات میں خراب ہوا۔ **اچھے دن آنا**۔ خوش اقبالی کے دن آنا۔ فلاح کا زمانہ آنا۔ نصیب جاگنا۔ اقبالمند ہونا۔ (فقرہ) جب اچھے دن آتے ہیں۔ بچھڑے مل جاتے ہیں۔ **اچھے رہے** ۱ مزے میں رہے۔ (وزیر) دیکھنے والو نہیں تیرے وہ بہت اچھے رہے۔ قتل کر ڈالا جنھیں تیغ نگاہِ ناز سے ۲ آرام سے رہے۔ (صبا) رنجِ دُنیا سبب راحتِ عقبےٰ ٹھہرے۔ وہی اچھے رہے جو موردِ آفات رہے ۳ سبحان اللہ۔ واہ۔ کیا خوب۔ کسی امر خلافِ عقل اور خلافِ مصلحت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) اچھے رہے ہمارے دشمن اور ہمیں سے امداد کی درخواست۔ اچھے رہے ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہے اور ذ ذو سو گنوائے ۴ مزاج پوچھنے کی جگہ۔ (فقرہ) کہو اچھے رہے **اچھے سے اچھا پہنانا اچھے سے اچھا کھلانا**۔ متعدی۔ بڑے آرام سے رکھنا **اچھے سے اچھا پہننا اچھے سے اچھا کھانا**۔ لازم۔ خاطر خواہ آرام اُٹھانا۔ راحت و آرام سے گزرنا۔ **اچھے سے پالا پڑا ہے**۔ بیڈھب آدمی سے سابقہ پڑا ہے (فقرہ) اچھے سے پالا پڑا ہے کہ اپنی ہی کہتا ہے دوسرے کی نہیں سنتا۔ **اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جاننا**۔ نیک و بد میں تمیز کرنا۔ (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جانے یہ نہیں کہ سب کے ساتھ ایک ہی طرح پیش آئے۔ **اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا نظر آتا ہے**۔ نیک کو بُرا بھی نیک نظر آتا ہے اور بد کو نیک بھی بد معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص جیسا ہے اُسکی نظر میں دوسرا بھی ویسا ہی دکھائی دیتا ہے (ذوق) ہے بُرا تو ہی اگر آیا نظر تجھکو بُرا۔ تو ہی اچھا ہے تجھے معلوم اگر اچھا ہوا۔ **اچھے گھر بیانہ دیا۔ اچھے ٹھگ بیٹا دیا**۔ ایسے شخص سے معاملہ کیا ہے جس سے نفع کی جگہ سراسر ضرر اور نقصان پہنچے گا یعنی ابھی ایسوں سے سابقہ نہیں پڑا تھا اب قدر عافیت کھلے گی۔ **اچھے لوگ**۔ نیک بخت خوش نصیب۔ (فقرہ) کیا اچھے لوگ تھے کوئی مصیبت پڑتی ہمیشہ صابر و شاکر ہی رہتے۔ **اچھے وقت** ۱ عین ضرورت کے وقت۔ عین موقع پر (امیر) راہ بتلا دی عدم کی خضر منزل مل گیا۔ گھر سے اچھے وقت نکلا تھا کہ قاتل مل گیا۔ (فقرہ) اچھے وقت آپ آگئے ابھی تلاش ہی ہو رہی تھی ۲ طنزاً بھی کہتے ہیں یعنی بے موقع بے محل۔ (ظفر) طاقت و ہوش ہوئے ہم سے جُدا اچھے وقت۔ دی بڑھاپے میں دغا سب نے ہمیں اچھے وقت۔ **اچھے ہو**۔ خیر و عافیت دریافت کرنیکو کہتے ہیں۔ **اچھے ہیں**۔ تندرست ہیں۔ صحیح و سالم ہیں۔ **اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے**۔ ظاہر میں اچھے ہیں لیکن حقیقت میں بُرے ہیں۔ (امیر) ہیں زلف و خط و خال تو سب یار کے اچھے۔ پر ہم سے جو پوچھو تو خدا کام نہ ڈالے۔

اُچھالا۔ ہ۔ مذکر۔ وہ رسّی جس سے لکڑی کا زینہ چھت سے باندھا جاتا ہے تاکہ زینے کو جنبش نہو۔ **اُچھالا دینا**۔ بھڑکا دینا۔

اُچھال چھکّا۔ (عو)۔ شوخ بدمزاج۔ اوباش اور بدوضع عورت کی نسبت کہتی ہیں (فسانہ عجایب) دوسری چٹکی لیکے بولی اُچھال چھکّا تو بڑی خام پارہ ہے۔

اُچھالنا۔ (ہ) ۱ کسی چیز کو اوپر پھینکنا جیسے ٹوپی اُچھالنا۔ گیند اُچھالنا ۲ بعض سیّال چیزوں کو کسی ظرف سے نکالنے اور بار بار اُسمیں تڑتڑ پھینکنے کی جگہ جیسے دودھ اُچھالنا۔ جائے اُچھالنا ۳ مشہور کرنا۔ روشن کرنا۔ جیسے

اچھا کیا وہاں سے چلے آئے ورنہ بڑی آفت کا سامنا ہوتا۔ اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے۔ (عو) خیر خدا کی طرف سے ہے اور شر بشر کی طرف سے۔ گو نیکی اور بدی دونوں خدا کی طرف سے ہیں مگر ہمکو یہی کہنا اور سمجھنا چاہیے کہ اچھائی اُسکی جانب سے اور بُرائی ہماری طرف سے ہے (نکہت) نیکی بدی تو قبضۂ قدرت میں حق کے ہے شرط ادب کو لیک ادا بندے نے کیا۔ بندے میں اور خدا میں تو اتنا ہی فرق ہے۔ اچھا کیا خدا نے بُرا بندے نے کیا۔ اچھا لگنا۔ بھلا معلوم ہونا۔ پسند خاطر ہونا۔ (مومن) ہے تمکو تو یہی شغل دن رات۔ اچھی نہیں لگتی مجھکو یہ بات۔ اس مصدر میں ذم کا پہلو ہے بعض فصحائے لکھنؤ بعض مواقع پر اسکے استعمال سے بچکر اچھا معلوم ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اچھا ہوا۔ خوب ہوا ۲ (طنزاً) بُرا ہوا۔ (ذوق) کھنچ گیا میری طرف سے اور اُس دلبر کا دل۔ واہ وا جذب محبت کا اثر اچھا ہوا۔ اچھا ہونا۔ لازم۔ بیمار کا تندرست ہونا۔ اچھا ہی اچھا ہے۔ ہر طرح آرام ہے چین ہی چین ہے۔ (فقرہ) یہاں بھی اچھی بسر کر گئے اور انشاء اللہ وہاں بھی اُنکے لئے اچھا ہی اچھا ہے۔ اچھوں کے اچھے ہی ہوتے ہیں۔ نیک لوگوں کی اولاد نیک ہوتی ہے۔ جو شخص اپنے باپ دادا کی طرح خود بھی اچھا ہو اُسکی تعریف میں کہتے ہیں۔ اچھی۔ (عو) ۱ پیاری۔ مہربان۔ پیار اور خوشامد سے عورت کو کہتی ہیں۔ (شوق) جب ہوئی تنگ دل کی ایذا سے۔ کہا جا کر الگ ۲ ماما سے۔ میری اچھی تو اُسکے گھر تک جا۔ دیکھکے اُسکو اُلٹے پاؤں پھر آ ۳ اچھی بات (امیر) جفا کو وفا کیوں نہ سمجھوں میں ناصح محبت میں اچھی بُری سوجھتی ہے ۲ (طنز سے) بُری کی جگہ (امیر) آتے ہیں جانب زنداں جو وہ مر لیتے ہیں۔ اچھی آپ اپنے اسیروں کی خبر لیتے ہیں۔ اچھی بات ہے ۱ خوب بات ہے ۲ (طنز سے) نازیبا بات نامناسب برتاؤ۔ اچھی خاصی۔ دیکھو اچھا خاصا۔ اچھی دل لگی کی۔ نازیبا مذاق کرنے یا دھوکا دینے نقصان پہنچانے کی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) مجھسے تو کہا بیٹھئے میں آتا ہوں اور آپ جاکر سو رہے اچھی دل لگی کی۔ اچھی راہ۔ عو۔ نیک صلاح۔ (منیر) حال سچ سچ سُناتی ہوں تمکو۔ راہ اچھی بتاتی ہوں تمکو۔ اچھی طرح ۱ خاطر خواہ۔ خوب جیسا چاہیئے (فقرہ) اچھی طرح کھالو پھر شام تک کھانا نہ ملیگا ۲ خیر و عافیت اور چین سے ہونیکی جگہ (غالب۔ عود ہندی) آپ کا بندہ بے درم خریدہ اچھی طرح ہے ۳ مزاج پرسی کا کلمہ ہے (تسلیم) ہر بگولا دیکھکر کہتا ہے مجھکو دشت میں۔ تم کہاں تھے آج تک اے مہرباں اچھی طرح۔ اچھی کٹنا۔ آرام و آسایش کے ساتھ بسر ہونا۔ عزت آبرو سے بسر ہونا۔ (رشک) ساقی آیا اب بہت اچھی کٹیگی زندگی۔ وقت تیغ موجۂ دریائے مے ہو جائیگا۔ اچھی کہی ۱ یہ بات ٹھیک نہیں کہی۔ اعتراض سے طنزاً کہتے ہیں۔ (داغ) اچھی کہی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا۔ یہ لگ گئی اے ناصح ناداں مرے دل کو ۲ خوب پھبتی کہی۔ (فقرہ) کالی رنگت اور مٹاپے پر آبنوس کے کندے کی اچھی کہی۔ اچھے۔ (عو) پیارا۔ مہربان۔ پیار اور خوشامد سے مرد کو کہتی ہیں۔ اچھے آئے۔ (عو) طنز سے کہتی ہیں۔ واہ کیا کہنا۔ (قدر) جاتی ہے جاں ہائے اُسے اسکو لکھوں تو یہ سُنائے۔ گھر پہ میں جاؤں اچھے آئے میری وہاں بلا چلے۔ اچھے اچھے۔ بڑے آدمی۔ ذی علم۔ دولتمند۔ حسین۔ اہل کمال زبردست آدمی۔ بہادر آدمی (فقرہ) ہمارا روپیہ اچھے اچھے تو روک نہیں سکتے۔ ہمارا مقابلہ اچھے اچھے تو کر نہیں سکتے۔ شادی بیاہ میں اچھوں اچھوں کا دوالا نکل جاتا ہے۔ (ظفر) دکھا دے جو مصحف وہ

اچھی۔ اچھے۔ دیکھو اچھا۔

اُچیلنا۔ (ھ) متعدی۔ عم۔ اُکھاڑنا۔ اُدھیڑنا۔

احادیث۔ (ع۔ حدیث کی جمع) مذکر۔ اقوال و افعال آنحضرت صلعم

احاطہ۔ (ع بکسر اول۔ گھیرنا۔ گھری ہوئی چار دیواری۔ گھیرا ہوا میدان محدود علاقہ)۔ مذکر۔ گھیرا۔ چار دیواری سے گھری ہوئی جگہ۔ عام اس سے کہ اُس میں کوئی عمارت ہو یا نہو۔ (اسیر) پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہیں سکتا۔ احاطہ قاف سے تا قاف ہے اپنے تصور کا۔ پریسیڈنسی۔ صوبہ (فقرہ) برٹش انڈیا میں تین بڑے احاطے ہیں۔ احاطۂ مدراس۔ احاطۂ بنگال۔ احاطۂ بمبئی۔ احاطہ کرنا۔ گھیرنا۔ (ناسخ) مثل خورشید احاطہ کئے ہے نور جمال۔ کوئے جاناں میں کہیں سایۂ دیوار نہیں۔ احاطہ کھینچنا۔ کسی جگہ کو گھیرنا۔ گرداگرد چار دیواری بنانا۔ (فقرہ) پہلے احاطہ کھینچکر زمین اپنے قبضے میں کر لو پھر عمارت بنتی رہیگی۔ احاطہ کھینچنا۔ لازم۔

احبا۔ (ع احبا۔ بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم۔ و ہمزہ در آخر۔ حبیب کی جمع۔ فارسیوں نے ہمزہ کو حذف کرکے استعمال کیا)۔ مذکر۔ دوست احباب۔ (امیر) عدم میں فراق احبا کا غم کیا۔ یہیں آئینگے سبکی منزل یہی ہے

احباب۔ (ع۔ حبّ۔ بالکسر و حبیب بمعنی دوست کی جمع) مذکر۔ دوست۔ دو آشنا۔

احبار۔ (ع۔ حبر کی جمع)۔ مذکر۔ دانا۔ یہودیوں کے عالم۔

احتباس۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ حبس۔ روکنا)۔ مذکر۔ حیض بند ہونیکی بیماری۔ بند ہونا۔ رُکنا۔ (نوازش) یار جبدم نہ میرے پاس ہوا۔ جی کڑھا دم کا احتباس ہوا۔

احتراز۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ بچنا۔ پرہیز کرنا) مذکر۔ پرہیز۔ کنارہ کشی۔ (نواب) جب دہ بدمست مجو ناز ہوا۔ صبر سے دل کو احتراز ہوا۔

احتراق۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ جلانا۔ پھونکنا)۔ مذکر۔ (طب کی اصطلاح) احتراق اخلاط۔ اُسکو کہتے ہیں کہ حرارت کے سبب سے کسی خلط کے اجزائے لطیف و رقیق فانی ہو جائیں اور باقی اسطرح کثیف ہو جائیں کہ وہ خلط اپنی جنس سے خارج ہو نیز یہ کہ جل کر خاکستر ہو جائے۔ اور جو خلط محترق ہوتا ہے وہ سودائے غیر طبعی ہو جاتا ہے (ذوق) ہو گیا موقوف یہ سودا کا بالکل احتراق۔ لالہ بے داغ سیہ پانے لگا نشو و نما۔ (تسلیم) اللہ اللہ گرمی سوز فراق۔ تب چڑھ آئی احتراق خون ہوا۔ (نجومیوں کی اصطلاح) منجملہ زہرہ۔ مشتری۔ مریخ۔ زحل و عطارد کے کسی ستارے کا آفتاب کے ساتھ ایک برج میں ہونا اور اُسکی شعاع میں چھپ جانا۔ (مومن) کیا فروغ آتش فراق میں ہیں مشتری و زہرہ احتراق میں ہیں۔

احترام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عزت۔ توقیر۔ (کرنا کے ساتھ) (امیر) خاک یثرب ہے مرتبے میں حرم۔ واہ رے احترام احمد کا۔

احتساب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ حساب۔ جانچ۔ گنتی شمار۔ (سرور) مرے گنہ ہیں شمار و حساب سے باہر۔ دم حساب بھلا احتساب کیا ہوگا۔

احتشام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) نوکر چاکر والا ہونا۔ صاحب حشمت ہونا) مذکر۔ شان و شوکت (ناصر) جب خزانہ لٹ گیا پھر کیا رہا۔ احتشام ملک سب جاتا رہا۔

نام اُچھالنا ٤۔ بلند کرنا۔ اُونچا کرنا۔ جیسے چھت اُچھالنا۔

اَچُھت۔ (ھ) صفت ١۔ نیا۔ غیر مستعمل ؎ غزل لکھ اب انشا تو اِک اور بھی۔ کہ یہ قافیے ہیں اَنوکھے اَچُھت ٢۔ کُنوارہ چیز جو کسیکے مصرف میں نہ آئی ہو (شاد) ہر چند اُس بھبکیت سے دل بچ گیا اَچُھت۔ لیکن جگر یہ چوٹ چھچھلتی پڑی سہی۔ (جلال) جہان تھے اور کُشتے انمیں لاش اپنی بھی گڑ جاتی۔ اَچُھت قاتل کے کوچے مین نہ اتنی بھی زمیں نکلی۔

اُچھل پڑنا۔ بغیر قصد دفعۃً اپنی جگہ سے اوپر کو حرکت کرنا۔ خوشی سے ہو یا خوف سے یا شدت تپ کی حالت میں (محسن) پہنچا ہے بُراق تک جو نامہ۔ دو ہاتھ اُچھل پڑا ہے خامہ۔

اُچھل کود۔ مونث۔ کسی کے حرکات۔ کود پھاند۔ کھیل کود۔ (جان صاحب) نچلے کہیں بیٹھو نہ اُدھم اتنا مچاؤ۔ بھاتی نہیں مجھکو یہ اُچھل کود تمھاری۔

اُچھلنا۔ (س۔ اُچھلت) لازم کودنا۔ جست کرنا۔ تیزی سے تڑپ کر نکلنا۔ (مصحفی) اک تیر میں اُچھلا تر انچخیر ہوا پر۔ ڈرتا ہون نہ اُڑ جائے کہیں تیر ہوا پر ٢۔ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ جیسے پتّی اُچھلنا ٣۔ مرض کا عود کرنا۔ جیسے جنون پھر اُچھلا ٤۔ اُبھرنا۔ تیرنا۔ (فقرہ) اِس تالاب کا ڈوبا اُچھلا نہین ہے ٥۔ (کلیجے اور دل کے ساتھ) دھڑکنا۔ (غافل) چمن کی سمت یارب عزم ہے کس غیرتِ گُل کا۔ اُچھلتا ہے جو دل سینے میں دو دو ہاتھ بلبل کا ٦۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ (میر) خرام ناز جو دیکھیں تو چوکڑی بھولیں۔ غزال چال پر اپنی بہت اُچھلتے ہیں ٧۔ غرور کرنا۔ (فقرہ) وہ جنکے بل پر بہت اُچھلتے تھے سر سے وہی نہ رہے ٨۔ چھلکنا۔ (فقرہ) اِس سال ہولی مین رنگ خوب اُچھلا۔ اُچھلنا کودنا۔ بہت بگڑنے بہت بُرا ماننے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) نسبت کا پیغام سُنکر بیگم بہت اُچھلیں کودیں۔

اُچّھو۔ (ھ۔ اُچھا۔ تنگ۔ چھوٹی سانس) انسان کے گلے میں دو راہیں ہیں ایک کھانے پینے کی چیز اندر اُترنیکے لئے دوسری محض سانس کے آنے جانیکو۔ کھانے پینے کے وقت جب کوئی چیز اُس راستے پر جو سانس کے آمد و رفت کا ہے پہنچکر اٹک جاتی ہے تو گلے میں پھندا پڑ جاتا ہے اسی حالت کو اُچھو کہتے ہیں۔ اچھو آنا۔ (دہلی) اچھو ہونا ؎ یاد کھانے میں جو نگلیں نہ مجھے تو آیا۔ تو بچی مرچ کے ایسا مجھے اچھو آیا۔ اچھو لگنا۔ اچھو ہونا اچھو کی حالت پیدا ہونا۔ (فقرہ) دوا پیتے وقت ایسا اچھو لگا کہ بے چین ہو گیا (محسن) اُس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے۔ خُلد میں شربتِ دیدارِ حق اُچھو ہو جائے۔

اَچھوانی۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک قسم کا حریرہ جو زچہ کو پلایا جاتا ہے

اَچھُوتا۔ (ھ۔ الف نفی کا ہے یعنی وہ چیز جسکو چھوا نہو) صفت پارسا۔ پاک۔ صاف مثلاً نذر و نیاز کا کھانا یا شیرینی جسکو بغیر طہارت کھاتے اور چھوتے نہیں ہیں (نسیم) لب یہ اک پردہ نشیں کا شکوہ پیدا ہی میرے نالے ہیں اچھوتے پارسا فریاد ہے ٢۔ نیا (فقرہ) کیا اچھوتے مضامیں ہیں۔ اَچھُوتا پنڈا۔ عو۔ ١۔ وہ بدن جسپر چیچک کے دانے کبھی نہ نکلے ہوں ٢۔ کنوارپن کی جگہ۔ کورا پنڈا۔ اَچھُوتی۔ کنواری۔ جسکو مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو اَچھُوتی کوکھ۔ اُس عورت کی نسبت کہتے ہین جسکا کوئی بچہ فوت نہوا ہو۔

اَچھُوتیان۔ اَچھُوتی کی جمع۔ نصیر الدین حیدر بادشاہ لکھنؤ کے وقت مین چند کنواری عورتین حضرت امام مہدی آخر الزمان کی حرمون کی نام سے ملازم تھیں وہ اچھوتیاں کہلاتی تھین۔

کچھ دنوں بعض چیزوں کا اپنے اوپر حرام ٹھہرالینا ۲ فارسیوں نے بمعنی قصد سفر سفر کی نیت۔ استعمال کیا ہے (مومن) وطن میں وقفہ یہی کوئی دم تھا۔ کہ احرام سفر سوئے عدم تھا۔ احرام باندھنا۔ جب جہاز یلملم کے مقابل پہنچتا ہے اسوقت ہندوستان کے حاجی سلے ہوئے کپڑے بدن سے دور کرکے چادر اوڑھکر اور تہمد باندھکر دو رکعت نفل پڑھتے ہیں۔ اسیکا نام احرام باندھنا ہے۔ یہ احرام مردوں کا ہے۔ پردہ نشیں عورتیں نقاب ڈال لیتی ہیں اور باہر نکلنی والی عورتیں ایک پٹی سر پر باندھ لیتی ہیں۔ عورتوں کیواسطے سلے ہوئے کپڑے اُتارنیکا حکم نہیں ہے۔ (بحر) قسمت میں داخلہ ہو تو احرام باندھئے۔ حج سے زیادہ گشت دیار وطن کی ہے ۲ قصد کرنا (میر حسن) سو دینگے وہیں جاکے ہم آرام سے اب تو۔ باندھا ہے ترے کوچے کا احرام سفر میں۔

احساس۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ حواسِ خمسہ میں سے کسی حس کے ذریعہ سے کچھ معلوم کرنا (فقرہ) نشتر دیدیا گیا اور اُسکو احساس بھی نہوا۔

احسان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر ۱ کسیکے ساتھ نیکی کرنا۔ اچھا سلوک۔ بھلائی۔ (فقرہ) دشمن کا بھی احسان ہے کہ بدی نکرے ۲ شکر کی جگہ (رشک) المنتہ للیٰہ کہ حق بیں ہیں یہ آنکھیں۔ احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہے خدا کا۔ احسان اُتارنا۔ سلوک کے بدلے سلوک کرنا۔ بھلائی کا عوض کرنا۔ (فقرہ) اُنکے گھر شادی ہوگی تو ہم بھی انکا احسان اُتار دینگے۔ احسان اُترنا۔ لازم۔ احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ مسلوک ہونا (داغ) کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اُٹھائے یہی ناموت ہے بس انہلائے درد جگر۔ احسان جتانا۔ سلوک کرکے اُسکا اظہار کرنا (داغ) مجھسے کہتا ہے یہ احسان جتا کر ظالم۔ ہم سوا تیرے کسی پر بھی ستم کرتے ہیں۔ احسان دھرنا۔ احسان رکھنا۔ احسان جتانا۔ (منتظر) آپ اپنی خوشی سے مرتے ہیں۔ مفت احسان کس پہ دھرتے ہیں (رشک) بعد ایذا دینے کے احسان تو رکھتے نہیں اہل دنیا کی بھلائی سے بُرائی خوب ہے۔ احسان دھرنا بول چال مین کم ہے۔ احسان فراموش۔ احسان کو بھول جانیوالا۔ ناشکرا۔ احسان کرنا۔ سُلوک کرنا۔ نیکی کرنا۔ (فقرہ) اُنھوںنے سیکڑوں احسان کئے۔ احسان کھینچنا۔ احسان لینا (آتش) سبک دستوں کا احسان کھینچتا ہے داغ پیشانی۔ نشان مٹتا ہے روئے زخم سے کب تار سوزن کا اب اس جگہ احسان لینا ہی کہتے ہیں۔ احسان گردن سے اُترنا۔ احسان اُترنا (شرف) سو جاسے گلا کاٹو چھری شوق سے پھیرو احساں تو اُترین مری گردن سے تمھارے۔ احسان لیجئے جہان کا نہ لیجئے شاہجہان کا۔ مثل۔ عوکسیکا احسان لینا اچھا نہیں ہے۔ غیروں کا احسان لینا بہتر ہے مگر اپنوں کا احسان اٹھانا بُرا ہے۔ احسان لینا۔ دیکھو احسان اُٹھانا (ظفر) نہ تھی تیغ اجل سے کم تری شمشیر ابرو بھی۔ ہم احسان اُسکا اے بیداد گر لیتے تو کیا لیتے۔ احسان ماننا۔ شکر گزار رہنا۔ ممنون ہونا۔ (آتش) احسان مانو حُسن خداداد کا بتو۔ پتھر تھے تمکو شیشے سے نازک بنا دیا۔ احسانمند شکر گذار۔

احسن۔ (ع بالفتح و فتح سوم)۔ بہت نیک۔ بہت خوب۔ احسن وجوہ۔ اچھی طرح (فقرہ) شکر ہے یہ معاملہ باحسن وجوہ طے ہوگیا۔

اَحسنت (ع۔ ماضی واحد مذکر حاضر کا صیغہ۔ بہت اچھا کیا تونے) مونث فارسیوں نے تاے آخر کو ساکن کرکے بمعنی شاباش۔ آفرین۔ واہ واہ استعمال کیا ہے۔ اُردو میں مونث اور کہنا کے ساتھ مستعمل ہے (نفیس) احسنت کے غُل قاف سے تا قاف ہوئے ہیں۔ ہر ہاتھ میں لشکر کے پری صاف

اِحتِضار۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نزع کا عالم۔ موت آنا۔ (مصحفی) وہ اُٹھے اور مین بیقرار ہوا۔ ہنگی دم یہ احتضار ہوا۔

اِحتِظاظ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ حظ اُٹھانا۔ مزہ پانا۔ لَبِلا احتظاظ کہہ اُٹھتے ہیں بمعنی رشوت بول چال میں ہے۔

اِحتِقان۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ عمل دنیا۔ عَمَل۔ (جانصاحب) انکی بیماریوں کا کیا کہنا۔ آئے دن احتقان ہوتا ہے۔

اِحتِلام۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خواب مین ناپاک ہونا۔ بدخوابی (میر) شیخ کی سی ہی شکل ہے شیطاں۔ جسپہ شب احتلام ہوتا ہے۔

اِحتِمال۔(ع بالکسر وکسر سوم)۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ گمان کرنا)۔ مذکر۔ شک۔ گمان اندیشہ۔ (ہونا۔ جانا۔ کرنا کے ساتھ) (سحر) بغل میں بیٹھکے دل لیگئے کوئی صاحب۔ کیسکو اُنکی طرف احتمال بھی نہوا۔ احتمالاً۔ شبہے کے طور پر احتمالی۔ شبہے والا۔ ظنّی۔

اِحتِیاج۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ حاجتمند ہونا)۔ مونث۔ حاجت۔ ضرورت۔ غرض۔ (سالک) منت سے بھی خزانۂ خسرو نہ لے کوئی۔ اب کسکو احتیاج ہے مال ومنال کی۔ احتیاج برآنا۔ مطلب نکلنا۔ ضرورت دفع ہونا۔ (کیف) اُس سے پھل کیا پائے کوئی جو خزان پانیکو ہو۔ کب زرِ گل سے برآئی باغباں کی احتیاج۔ احتیاج رکھنا۔ کسی چیز کی حاجت رکھنا۔ ضرورت ہونا۔ (کیف) قبر سے رکھتے ہیں سب نام ونشاں کی احتیاج۔ ایک عالم کو ہے درپیش اِس مکاں کی احتیاج۔ احتیاج لانا۔ کسی بات کی درخواست کرنا ؎ انشا سے اپنے اور یہ انکار حیف ہے۔ لایا ہے وہ کبھی نہ کبھی احتیاج آج۔

اِحتِیاط۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ ہوشیاری برتنا) مونث۔ ہوشیاری سے کام کرنا۔ (فقرہ) افسر بُرا ہے احتیاط سے کام کرنا چاہیے ۲ دوراندیشی کی جگہ۔ (فقرہ) احتیاط مزاج مین چھو نہیں گئی ہے جو جی میں آتا ہے ۳ حفاظت اور بچاؤ کی جگہ۔ (فقرہ) یہ شیشے ہوا لگتے ٹوٹتے ہیں ذرا احتیاط سے رکھنا ۴ پرہیز کرنیکی جگہ (فقرہ) احتیاط کرتے نہیں مرض کیونکر نہ عود کرآئے ۵ نفرت اور کنارہ کشی کی جگہ۔ (اسیر) دامن بچاکے چلتے ہو میرے غبار سے۔ کیا احتیاط آپ کو اللہ ہوگئی۔ (قلق) ہمنیں بھاگتی ہیں صورت سے۔ کرتی ہیں احتیاط صحبت سے۔ احتیاطاً۔ بنظر احتیاط۔ (جرأت) ابھی مرجائینگے گھبراکے ترے دیوانے۔ احتیاطاً درِ زنداں کو اگر بند کیا۔

اَحَد۔(ع بفتح اول ودوم)۔ ایک۔ اکیلا۔ یگانہ۔ خدائے تعالےٰ کی ذات یکتا ہے اسلئے احد سے اُسیکو مراد لیتے ہیں۔ اَحَدُالاَمرَین۔ دو باتون مین سے ایک۔ اَحَدُالفَرِیقَین۔ دو فریقوں میں سے ایک۔ احدی۔ (ف بفتح اول ودوم احد میں یائے نسبت اضافہ کی ہے۔ ایران میں اس جماعت کے لوگ تنہا منصب ذات رکھتے تھے (محسن تاثیر) سر دراراہِ سخن باقدش از نابلدی ست۔ الف شمع بہ پیش قد شوخش احدی ست) ۲ اکبر بادشاہ کے وقت میں ایک قسم کے منصبدار اسی لقب سے مشہور تھے۔ یہ منصبدار تیرانداز تھے اور اُنکے ہمراہ سوار اور پیادے نہیں ہوتے تھے۔ بیش قرار تنخواہیں پاتے اور بادشاہ کے خاص مجرئی حاضر باش ہوتے تھے ۳ کاہل۔ سُست۔ جو کاہلی سے کوئی کام نکرسکے۔ اس معنی میں زبانوں پر بسکوں دوم ہی ہے (جانصاحب) اندنوں ڈیوڑھی پہ ہردم تمکو رہنا چاہئے۔ اے میاں مجہول احدی کھولتی ہوں کان روز۔

اَحرار۔(ع بالفتح۔ حُر کی جمع) مذکر آزاد اور شریف لوگ۔

اِحرام۔(ع۔ بالکسر) مذکر ۱ مقررہ مقامات سے زیارت کعبہ سے پہلے

احیاء۔ (ع بالکسر) مذکر۔ زندہ کرنا۔ جان ڈالنا۔

آخ۔ (یہ لفظ الف مقصورہ سے صحیح ہے) کھنکھارنے کی آواز۔ کبھی بسبیل عادت ضرورت ہوتی ہے۔ اور کبھی نفریں کرنے کے مقام پر۔ آخ تھو۔ کھنکھار کے تھوکنے کی آواز۔ اظہارِ کراہت کی جگہ (فقرہ) آخ تھو دوا میں کھی نکلی ۲؎ اظہار لعنت و ملامت کی جگہ (فقرہ) آخ تھو تری اوقات پر ۳؎ عہد شاہی میں بانکے حریف کے چھیڑنے کو یہ آواز نکالتے تھے حریف کو اگر بانکپن کا دعویٰ ہوتا تھا تو سنتے ہی لڑ پڑتا تھا آخ تھو کرنا۔ کراہت کرنا۔ نفریں کرنا۔ (فقرہ) ہم تو انپر اور انکی صورت پر آخ تھو کرتے ہیں۔ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ جب آدمی کسی چیز کے ملنے سے مایوس ہو کر اپنا دل سمجھانے یا بات بنانے کو اسمیں کوئی عیب نکالتا ہے تو وہاں طنز اور مزاح کے طور پر یہ مثل بولی جاتی ہے ظریفوں نے دل لگی کے طور پر یہ حکایت بنائی ہے کہ ایک لومڑی انگور کے باغ میں تکیے تکیے انگور دیکھکر بہت اُچھلی کودی مگر کوئی ہاتھ نہ لگا۔ پھر دیر تک تاک لگائے بیٹھی رہی کہ شاید کوئی ٹپک پڑے جب یوں بھی مایوس ہوئی تو یہ کہتی ہوئی چلی گئی اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ آخ تھو ہونا۔ نفریں ہونا۔ تھڑی تھڑی ہونا (فقرہ) بُرے کام کا یہی نتیجہ ہے کہ چار طرف سے آخ تھو ہو رہی ہے۔

اَخ۔ (ع) مذکر۔ بھائی۔ اخی (ع۔ ی۔ ضمیر متکلم کی ہے) میرے بھائی۔ بعض شعرا نے صرف بھائی کے معنی میں کہا ہے۔ (رند) عزیز رکھتے نبیؐ اُسکو بھی اَخی کی طرح۔ اُکھاڑتا در خیبر کو جو علیؑ کی طرح۔ اخوان۔ (ع بالکسر سگے بھائی) اخ کی جمع مذکر۔ بھائی بند۔ بھائی۔ یہ لفظ عربی میں بضم اول و بکسر اول دونوں طرح ہے۔ ناواقف بفتح اول بولتے ہیں۔ اخوت۔ (ع بضم اول و دوم و تشدید واو مفتوح) بھائی ہونا۔ بھائی کی ایسی یگانگت۔ بھائی چارہ۔ اخوی (بفتح اول و دوم و کسر سوم)۔ اخ کی طرف منسوب۔ اردو میں میرے بھائی کے معنی میں مستعمل ہے (فقرہ) جناب اخوی صاحب کا والانامہ صادر ہوا۔

اخاہ تعجب کا کلمہ کبھی الف ممدودہ اور کبھی الف مقصورہ کے ساتھ کہتے ہیں جیسے آخاہ آپ ہیں۔ اخاہ اتنی بڑی غفلت۔

اخبار۔ (ع۔ بالفتح۔ خبر کی جمع۔ احادیث۔ تواریخ) مذکر ۱؎ خبریں۔ حالات (فقرہ) بہت دنوں سے آپ نے کچھ لڑائی کے اخبار نہیں بیان کئے ۲؎ احادیث ۳؎ وہ پرچہ جسمیں مختلف مقامات کے مختلف حالات خبریں اور مضامیں چھپتے ہیں اور وقت مقررہ پر شایع کیا جاتا ہے۔ اس جگہ بطور واحد مستعمل ہے جیسے یہ اخبار روزانہ نکلتا ہے۔ اخبار کا پرچہ۔ ایک تاریخ کا اخبار (فقرہ)۔ اس اخبار کے سال بھر کے پرچے جمع ہیں۔ اخبار کا ہرکارہ۔ (سلطنتوں اور ریاستوں میں اخبار کا ایک محکمہ ہوتا ہے جسکو دارالاخبار کہتے ہیں۔ اس محکمے میں اخبار نویس کے ماتحت بہت سے ہرکارے جابجا کے خبریں لانیکو نوکر ہوتے ہیں) (خبیر پہنچانیوالا) (ناسخ) خیال میں بھی یار تک ممکن نہ تھا دخل رقیب۔ جن دنوں اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا۔ اخبار کے فرشتے۔ کراماً کاتبین سے کنایہ ہے (رشک) ہوں قابل عذاب کہاں تک لکھیں گناہ اخبار کے فرشتے پڑے ہیں عذاب میں۔ اخبار میں آنا۔ کسی بات کا حدیث شریف میں مذکور ہونا۔ اخبار نکالنا۔ اخبار جاری کرنا۔ اخبار شایع کرنا۔ (فقرہ) زید نے یہ ہفتہ وار اخبار نکالا ہے۔ اخبار نکلنا۔ لازم۔ اخبار نویس تازہ واقعات اور خبریں لکھنے والا ۔ یہ جو دو چار ظفر اُنکے ہیں اخبار نویس۔ تم بھی خط لکھکے روانہ کرو اُنکے خطا میں۔

اختتام۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ختم کرنا۔ خاتمہ ختم کرنا۔

ہوئے ہین -

احصاء-(ع بالکسر)- مذکر- گننا- ضبط کرنا-

احصار-(ع- بالکسر) مذکر گننا- حصار میں کرنا-

احفاد-(ع بالفتح- حفد کی جمع) مذکر- پوتے- نواسے-

اَحَقّ-(ع) صفت- بہت حقدار-

احقاق-(ع- بالکسر) مذکر- کسیکا حق قائم کرنا- کسی امر کی صداقت کو ثابت کرنا یا قائم کرنا-

احقر-(ع- زیادہ حقیر- بڑا ذلیل) مذکر- (انکسار سے) میں متکلم-

اَحکام-(ع بالفتح) مذکر- حکم کی جمع- (محسن) یہ ہرکارے جلدی مچانے لگے- کہ احکام بے دستخط آنے لگے- احکامِ درمیانی- مذکر- ضمنی احکام- وہ حکم جو حاکم اخیر فیصلے سے پیشتر دوران مقدمہ مین صادر کرتا ہے- احکام ناطق- قطعی احکام-

احمد-(ع- افعل التفضیل کا صیغہ) بہت تعریف کیا گیا- آنحضرت صلعم کا اسم مبارک- احمد کی پگڑی محمود کے سر- مثل (اس میں اور اسکے بعد کی مثل میں احمد محمود فرضی ہیں)- اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسیکی چیز کسیکو دیدیں یا کسی کا مواخذہ کسی سے کریں یا تمھارا جھگڑا میرے سر رکھیں- احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی- مثل مطلب ہے حجت سے کیا غرض- بیفائدہ بحث اور تکرار کی نسبت بولتے ہیں- احمد محمود کوئی ہو- کسے باشد- (فقرے) احمد محمود کسی کا مال ہو انھیں ہضم کر لینے سے مطلب- احمد محمود کوئی ہو انکو سب کے آگے ہاتھ پھیلا دینا- احمدی- طلائی سونیکا سکہ جو ٹیپو سلطان کے عہد مین جاری ہوا تھا- اُس سکے کو بھی کہتے ہین جو احمد شاہ نے دہلی مین رائج کیا تھا-

احمر-(ع صفت مشبہ) سُرخ- زیادہ سُرخ- جیسے مئے احمر- گلِ احمر-

اَحمَق-(ع)- صفت- بیوقوف- نادان- بے عقل- احمق بنانا- متعدی- بیوقوف بنانا- (فقرہ) آپ کی بے علمی نے آپکو احمق بنا رکھا ہے- دھوکا دینا- فریب مین لانا- (فقرہ) وہ ہر شخص کو احمق بنا کر اپنا مطلب نکال لیجاتے ہیں- احمق بننا- لازم- احمق پن- حماقت- بیوقوفی- نادانی- احمق اللذی- بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں- (فسانۂ عجائب) ملکہ نے پھر انجمن آرا کو بلایا کہا لو صاحب مبارک ہو اللہ تعالےٰ نے تمھاری حُرمت و آبرو کو بچایا بچھڑے سے ملایا یہ احمق اللذی شہزادہ ہے وہ بکری کا بچہ بیدین ذریہ زادہ ہے- احمق النّاس- بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں- (ذوق) فیضِ تعلیم سے تیرے ہو جو منکر انساں- احمق النّاس اُسے جانئے بلکہ نسناس-

اَحوال-(ع بالفتح- حال کی جمع اُردو مین واحد کی جگہ مستعمل ہے) مذکر- کیفیت ؎ غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو- وہ سُنکے بلا لیں یہ اجارہ نہیں کرتے- احوال پُرسی- حال پُوچھنا- خیر و عافیت دریافت کرنا- (آتش) غیر سے احوال پُرسی یار کرتا ہے مری- گوش گُل بُلبل کی سنتا ہے زبان خار سے-

اَحوَل-(ع بالفتح) وہ جو ایک چیز کو دو دیکھے- آنکھ دیدہ یا بینائی کی نسبت کہتے ہیں- (محسن) نظر آئے اگر احمد میں مجھے دال دوئی- روزِ محشر ہوں الٰہی مری آنکھیں احول-

اَحیاناً-(ع- اَحیان- بالفتح- حین کی جمع بمعنی وقت) اتفاقاً- کبھی کبھی- (فقرہ) آپ یہان احیاناً آتے ہین-

(کرنا پڑنا کے ساتھ) ۵ اے رشک اختلاف رسالت سے کم نہیں۔ کرنا ولایت شہِ مرداں میں اختلاف (غافل) نہیں ہے اصل حقیقت سے یاں کوئی آگاہ۔ اسی سبب تو پڑا اختلاف دینوں میں ۲ پھوٹ۔ بگاڑ۔ آن بن۔ نفاق۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) طبیعتوں میں جو بہت زیادہ اختلاف پڑ گیا ہے اب اُسکا مٹنا مشکل ہے۔ اختلافِ رائے۔ رائے کی ناموافقت۔ اختلافِ طبائع۔ طبیعتوں کی ناموافقت۔ طبیعتوں کا فرق (رشک) اس اختلافِ طبائع نے جان کھائی ہے۔ کوئی ہے طالبِ خلعت کہیں کفن کی تلاش۔

اختلال۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ خلل ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ خلل اختلالِ حواس۔ حواس میں فتور آنا۔ بدحواسی (شوق) دل جو غم سے اُداس ہونے لگا۔ اختلالِ حواس ہونے لگا۔

اختو بختو۔ مونث۔ دو کاٹھ کی تیلیان جنکو تماشاگر ہاتھ پر چڑھاکر آپس میں لڑاتے اور یہ چند فقرے کہتے جاتے ہیں۔ اختو نے پکائیں بڑیاں بختو نے پکائی دال اختو کی بڑیاں جل گئیں بختو کا بُرا حال۔

اختہ۔ (ف۔ بالفتح)۔ صفت۔ وہ چوپایہ جسکے بیضے لے یا نکال ڈالے گئے ہوں۔ بدھیا۔ خصی ۲ مزاح سے خواجہ سرا کو بھی کہتے ہیں اختہ بیگی (یائے اول مجہول) وہ شخص جس سے جانوروں کے اختہ کرنیکی خدمت متعلق ہو۔ اختہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مقام جہان چارپائے اختہ کئے جائیں اختہ کرنا۔ بدھیا بنانا۔

اختیار۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ پسند کرنا)۔ مذکر ۱ قابو۔ بس۔ (فقرہ) لڑکا اُنکے اختیار میں نہیں پھر وہ کیا کرین ۲ قبول۔ منظور (فقرہ) دو باتوں میں سے ایک بات تو آپ کو اختیار کرنا پڑیگی ۳ حکومت۔ قدرت۔ (فقرہ) حاکم کو یہ اختیار ہے کہ ابھی گواہ کو جیل خانہ بھیجدے ۴ امکان۔ (فقرہ) اُنکے اختیار میں جو بات ہوگی پہلو تہی نہ کرینگے ۵ اِجازت۔ (فقرہ) روک ٹوک کیسی آپکو اختیار ہے جب چاہئے چلے آیئے۔ اختیارات۔ اختیار کی جمع۔ حکومت۔ زور۔ مداخلت۔ (فقرہ) اُنکے اختیارات بہت وسیع ہیں۔ (دیکھو اختیار دینا۔ اختیار لے لینا۔ اختیار ملنا)۔ اختیار بدست مختار۔ دیکھو آیندہ اختیار بدست مختار۔ اختیار چلنا۔ زور چلنا۔ قابو ہونا۔ (فقرہ) اُنکا اختیار چلے تو زندہ نہ چھوڑیں۔ (جانصاحب) پھنسا تا ہے یہی کمبخت دل چاہت کے پھندے میں۔ اسی کمبخت پر چلتا نہیں کچھ اختیار اپنا۔ اختیار دینا۔ متعدی۔ اقتدار دینا۔ ذی حکومت کرنا۔ (فقرہ) اُنکو سرکار سے بڑا اختیار دیا گیا ہے۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ اختیار رکھنا۔ قدرت رکھنا۔ طاقت رکھنا۔ حکومت حاصل ہونا (قلق) مال بھی بے شمار رکھتے ہو۔ تم بڑا اختیار رکھتے ہو۔ اختیار رہنا۔ لازم ۵ اے رشک اختیار رہا کوئے یار میں۔ ہم نے جسے وہاں سے نکالا نکل گیا۔ اختیارِ سماعت۔ مذکر۔ مقدمہ سننے کا اختیار اختیار سے باہر جانا۔ بیخود ہونا۔ آپ میں نہونا۔ (آتش) مجبور کر دیا ہے محبت نے یار کی۔ باہر ہم اختیار سے اپنے ہیں جا چکے۔ بیلسٹر اس جگہ اختیار سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔ اختیار سے باہر ہونا ۱ بیخود ہونا۔ آپ مین نہونا۔ (بحر) ہیں اختیار سے باہر ہوں جوشِ وحشت میں۔ کدھر چلے مجھے لیکر قدم نہیں واقف ۲ اِمکاں میں نہونا۔ قابو میں نہونا۔ (فقرہ) یہ امر میرے اختیار سے باہر ہے ۳ نافرمان ہونے

ہونا کے ساتھ۔(صبا) عشق کا اختتام کرتے ہیں۔ دل کا قصہ تمام کرتے ہیں (ناصر) بڑھاپا آتے ہی چرچے مٹے جوانی کے۔ ہوئی جو صبح تو قصے کا اختتام ہوا
اختتام پر آنا۔ اختتام پر پہنچنا۔ تمامی پر آنا۔ قریب ختم کے پہنچنا (فقرہ) ہنوز نوراللغات کی چھٹی جلد اختتام پر نہیں آئی آپ کو ساتویں کی فکر پڑ گئی۔ (کیف) مرتا ہوں کوئی دم میں سنو اب تو حالِ دل پہنچی ہے داستان مری اختتام پر۔ اختتام کو پہنچنا۔ پورا ہو جانا۔ ختم ہو جانا (فقرہ) دس سال کی محنت میں ترتیب لغت کا کام اختتام کو پہنچا۔

اختر۔(ف۔ بالفتح وفتح سوم۔ ستارہ۔ فال۔ شگون۔ طالع) مذکر۔ تارا
اختر چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اختر شماری۔ مونث۔ تارے گننا۔ اکثر بےچینی سے رات کاٹنے کی جگہ کہتے ہیں (جرأت) کٹے ہے شام سے لے تا سحر اختر شماری میں۔ تصور سے جو وہ اک چاند سا مکھڑا نہیں جاتا۔ اختر شناس منجم۔ جوتشی۔

اختراع۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا جسکا مثل پہلے نہو)۔ مذکر۔ نئی بات پیدا کرنا۔ جی سے جوڑنا۔ ایجاد۔ ایسی چیز بنانا جسکی مثل پہلے نہو۔ (کرنا کے ساتھ) (منیر) چلن سینہ شگافی کا بتایا سوئے وار انکو الحذر نے اختراع اول کیا چاکِ گریباں کا۔ اختراعی۔ جی سے پیدا کی ہوئی۔ مصنوعی۔ گھڑی ہوئی (اسیر) نامہ بر کچھ نہیں کہا سنے۔ تیری باتیں سب اختراعی ہیں۔

اختر بختر۔ اخترا بخترا۔ مذکر۔ مال ومتاع۔ برتن بھانڈا اسباب استر بستر۔ (سنبھالنا۔ اٹھانا کے ساتھ)۔ (فقرے) اتنا سنتے ہی بندے نے اختر بختر سنبھالا۔ بس اب اپنا اختر بختر اٹھائیے۔

اختصار۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کلام مختصر کہنا) مذکر۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ خلاصہ کرنا۔ بہت سے مطلب کو تھوڑے لفظوں میں ظاہر کرنا ؎ گوشِ سامع کو گراں طولِ سخن ہے اے اسیر۔ اختصار اچھا ہے بیتوں کا بڑھانا کیا ضرور۔

اختصاص۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خاص کرنا۔ خصوصیت رکھنا۔ خصوصیت۔

اختفا۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے استعمال کیا) مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔

اختلاج۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ عضو کا پھڑکنا) مذکر۔ بیشتر دل دھڑکنے کو کہتے ہیں۔ (مصحفی) قرارِ دل کی بدولت نہ کل نہ آج رہا۔ مٹا جو درد تو گھڑیوں ہی اختلاج رہا۔ اختلاجِ قلب۔ ہول دل ایک مرض ہے جس میں دل کو بار بار حرکت ہوتی ہے۔

اختلاط۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ ملجانا۔ عقل کا خراب ہو جانا۔ آمیزش) ؎ محبت۔ دوستی۔ میل میل۔ ربط ضبط۔ بےتکلفی۔ (بڑھانا۔ بڑھنا رکھنا۔ رہنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دیکھو انفار سے اختلاط بڑھانا اچھا نہیں ؎ جو خصوصیت کہ انشا کو ہے اور وں کو کہاں گرچہ رکھتا آپ سے ہے ایک عالم اختلاط ؎ گرمجوشی۔ محبت کی چھیڑ چھاڑ (کرنا کے ساتھ) (قلق) پاؤں پر جا کے سر انھیں کے دھرو۔ تم انھیں سے یہ اختلاط کرو۔ اختلاط کی باتیں۔ پیار اور بےتکلفی کی باتیں (قلق) کبھی ہوتی تھیں وصل کی گھاتیں۔ گاہ تھیں اختلاط کی باتیں۔

اختلاف۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ فرق۔ تفاوت۔ باہم فرق ہونا)۔ مذکر ؎ خلاف۔ ناموافقت۔ (فقرہ) اس لفظ کے معنوں میں اختلاف ہے

ربط ضبط زیادہ کرنا میل جول بڑھانا ۔ پیار اور محبت کو ترقی دینا ۔ (ظفر) ملانا خاک میں ہے اور بھی سوا منظور ۔ بڑھایا تمنے جو اِس خاکساری خلاص

اخلاص بڑھنا ۔ لازم (مومن) ہم یہاں سورۂ اخلاص کا پڑھتے ہیں عمل ۔ اور بڑھتا ہے وہاں غیر سے اُسکا اخلاص ۔ اخلاص رکھنا ۔ محبت رکھنا دوستی رکھنا (ظفر) بغیر رنج و مصیبت سوائے حسرت و یاس ۔ رکھے ہو کون دل بیقرار سے اخلاص ۲ خصوصیت رکھنا ۔ (میر حسن) خون ہو کر بہے طرف تیرے ۔ تجھ سے رکھتے تھے دل جگر اخلاص ۔ اخلاص رہنا ۔ لازم (میر حسن) ہے غنیمت رہے جو کوئی دن ۔ ہم میں اور اسمیں یکدگر اخلاص

اخلاص کرنا ۔ دوستی کرنا ۔ محبت کرنا ۔ ارتباط کرنا ۔ (ظفر) جو میرا دشمنِ جاں ہے وہ ہے اُسیکا دوست ۔ کرے ہے کب وہ مرے دوستدار سے اخلاص

اخلاصمند ۔ صفت ۔ صاحبِ اخلاص ۔ دوستِ خالص ۔

اخلاط ۔ (ع بالفتح خِلط کی جمع) مذکر ۔ خون ۔ صفرا ۔ بلغم ۔ سودا ۔ اِنکو اخلاط اربعہ کہتے ہیں ۔

اخلاق ۔ (ع بالفتح خُلق کی جمع ۔ اچھی عادت ۔ تہذیب) ۔ مذکر ۔ اردو میں بیشتر بجائے واحد بولا جاتا ہے ۱ عادات خصائل (فقرہ) لڑکے مُطلق العنان کردئے جائیں تو اخلاق کیونکر درست ہو ۲ انسانیت ملنساری ۔ مرّوت ۔ آؤ بھگت (ناصر) ہم کیا اجی دم بھرتا تھا آفاق تمھارا ایجان ہمیں یاد ہے اخلاق تمھارا ۳ وہ علم جسمیں تہذیبِ نفس اور معاد و معاش وغیرہ سے بحث ہوتی ہے اخلاقِ معاشرت ۔ باہم ایک جگہ رہنے سہنے کے آداب ۔

اخنی پخنی ۔ (عو) ذلیل بدوضع بدچلن عورت کی نسبت کہتی ہیں (فقرہ) ایسی اخنیاں پخنیاں ۔ بہتری ماری ماری پھرتی ہیں ۔

اخیافی ۔ (ع بالفتح) وہ بھائی بہن جنکے باپ الگ الگ اور ماں ایک ہو ۔

اخیار ۔ (ع بالفتح خیر کی جمع) مذکر ۔ بھلے لوگ ۔

اخیر ۔ (ع بفتح اوّل و کسر دوم و سکون یائے معروف) صفت ۱ پچھلا (عو د ہندی) ساون کا اخیر مینھ خوب برسا لیکن نہ دریا جاری ہوئے نہ طوفان آیا ۲ انتہا ۔ حد ۔ (ذوق) نہ ہے ثنا کیلئے تیری اختتام و تمام ۔ نہ ہے دعا کیلئے تیری انتہا و اخیر ۳ تمام (آتش) اخیر ہو گئے غفلت میں دن جوانی کے ۔ بہار عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم ۴ آخر کو ۔ انجام کار (داغ) فلک سے طور قیامت کے بن نہ پڑتے تھے ۔ اخیر اب تجھے آشوبِ روزگار کیا ۔ لکھنؤ میں اِس جگہ آخر زیادہ کہتے ہیں ۵ قریبِ ختم (صبا) آخر کیا اخیر شب وصل نے مجھے ۔ دم پھلے بانگِ مرغِ سحر سے نکل گیا ۔ (بحر) غبارِ خطِ چمنِ حسن میں اُڑائیگا خاک ۔ اخیر سال ہے موسم تمام ہوتا ہے ۶ انجام ۔ (آتش) آنکلے تھے کدھر سے کہاں یاں سے جائینگے ۔ اول کی کچھ خبر ہے نہ ہمکو اخیر کی ۔ اخیر کو ۔ انجام کار ۔ (شوق) ہاتھ ملنا اخیر کو بیٹھے ۔ پیٹا کرنا لکیر کو بیٹھے ۔ اب آخر کو زیادہ مستعمل ہے ۔ اخیرِ وقت ۔ ہر چیز کے خاتمے کا زمانہ ۔ کنایۃً نزع کا وقت (آتش) وقت اخیر جذبۂ دل کھینچ لائیگا ۔ دیکھیں گے روئے یار جو آنکھوں میں دم ہوا ۔

ادا ۔ (ع) ۱ بیان ۔ جیسے مطلب ادا کرنا ۲ بیباق جیسے قرض ادا ہو گیا ۳ عمل میں لانیکی جگہ جیسے دھوم دھام کیسی ایک رسم ادا ہو گئی ۴ اُتر جانیکی جگہ جیسے فرض ادا ہو گیا ۵ (اصطلاحِ فُقہا) قضا کی ضد ۔ وہ

اختیار

خود مختار ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) یہ لڑکا بالکل اختیار سے باہر ہوتا جاتا ہے۔
اختیار کرنا۔ ایک کام چھوڑ کر اُسکی جگہ دوسرا کام کرنے لگنا۔ ایک وضع سے
دوسری وضع پر چلنے لگنا۔ (ناسخ) چھوڑ کر اپنی تعلّی کر تواضع اختیار۔ رُتبہ مسجد
کے منارے کا ہے کم محراب سے ۲ گوارا کرنا۔ (شوق) وہ چھٹے ہم سے جسکو پیار
کریں۔ جبر کیونکر یہ اختیار کریں۔ اختیار لے لینا۔ حکومت اَور اقتدار سلب
کر لینا۔ (فقرہ) رعایا ایسی نالاں ہوئی کہ چار ہی دن میں سارا اختیار اُن سے
لیلیا گیا۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اختیار ملنا۔ اختیار دینا
کا لازم۔ (فقرہ) سنتے ہیں کہ راجہ کو اختیار مل گیا۔ اس مقام پر بیشتر جمع
کے ساتھ بولتے ہین۔ اختیار میں ہونا۔ لازم ۱ قابو مین ہونا۔ بس میں ہونا۔
(فقرہ) اب تو آپ کے اختیار میں ہیں جو چاہے کیجئے ۲ آپ میں ہونا۔ ہوش و
حواس میں ہونا۔ (فقرہ) اُسکو سمجھاتے ہوئے ہوئے ہیں وہ اپنے اختیار میں
کہاں۔ اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۳ امکان میں ہونا (فقرہ)
جو کچھ میرے اختیار مین ہوگا اُسمیں دریغ نکرونگا۔ اختیار ہے۔ آپ جانین
اور آپ کا کام جانے جو چاہئے کیجئے۔ وہ جانیں اور انکا کام جانے۔ جو چاہیں
کریں (فقرے) جہانتک سمجھانا تھا ہم سمجھا چکے اب تمکو اختیار ہے۔ تم
مفت میں بُرے بنتے ہو انکو اختیار ہے جو چاہیں کریں۔ اختیاری ۱ اپنے بس
کا۔ اپنے قابو کی ۲ صورتِ منصور جب چاہو انا الحق کہہ اُٹھو۔ اختیاری امر
ہے کب اسے صبا مجبور ہو ۲ جس کام کے کرنے نکرنے میں انسان مختار ہو چاہے
کرے چاہے نہ کرے ۳ وہ مضمون جسکا امتحان میں لینا طالبعلم کی مرضی پر
موقوف ہو۔

اخذ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ پکڑ لینا۔ اختیار کرنا۔ حاصل کرنا۔ (ناصر) فیض

اخلاص

صحبت کا ہوا ہے کیا ظہور۔ مہر سے مہ نے کیا ہے اخذِ نور۔ اخذ بالجبر۔ مذکر
زبردستی لینا۔ بلا رضامندی لینا۔ اخذ کرنا۔ لینا چننا۔ استنباط کرنا۔ بات سے
بات نکالنا۔

اِخراج۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ (تسلیم)
صبر ہو یا قرار و تسکیں ہو۔ سب کا اخراج ملکِ دل سے ہوا۔ اخراجات۔ (ع
خرچ کی جمع الجمع) مذکر۔ مصارف۔ لاگت۔

اخضر۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ سبز چیز۔ سبز رنگ کا۔ جیسے
چرخِ اخضر۔ بحرِ اخضر۔

اخروٹ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ۔ اخروٹ اگری۔ اخروٹ
کا مغز

اِخفا۔ (ع بالکسر آخر مین ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے
استعمال کیا۔ مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ (مصحفی) مُشک بھی کوئی چھپا سکتا
ہے۔ رازِ گیسو کا ہے اخفا کیسا۔ اخفائے واردات۔ کسی واقعے یا حادثے
کا چھپانا۔

اخفش۔ (ع) ایک بڑے فاضل کا نام ہے۔ دیکھو بُز اخفش۔

اُخگر۔ (ف بالضم) مذکر۔ انگارا۔ چنگاری۔

اِخلاص۔ (ع بالکسر۔ خالص کرنا۔ دوستی) مذکر ۱ خلوص (فقرہ)
عبادت میں اخلاص شرط ہے ۲ دوستی۔ ربط۔ ضبط۔ میل ملاپ ۳ (داغ)
بھرتے رہے تم داغ اُنسے دل کا حال۔ ایک شب میں اسقدر اخلاص
باہم ہو گیا ۳ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام (داغ) ڈر ہے منھ پھیرے دمِ
نزع نہ خنجر اُسکا۔ پڑھکے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں۔ اخلاص پڑھانا

کبھی خوش کیا اور گاہے اُداس۔کبھی دور بیٹھے کبھی اُسکے پاس۔اُداس ہونا۔
لازم۔اُداسی۔مونث۔افسردگی۔سناٹا۔بیرونقی۔اُداسی برسنا۔پریشانی نمایاں
ہونا۔بیرونقی معلوم ہونا۔طبیعت کا اُچاٹ معلوم ہونا۔(فقرہ) چھپانے سے کیسا
ہوتا ہے آپ کے چہرے سے اُداسی برس رہی ہے۔اُداسی پھیلنا۔سناٹا
ہوجانا۔بیرونقی ہوجانا۔(منیر) زوالِ حسنِ جاناں سے ہوئے افسردہ دل عاشق
اُداسی بزم میں پھیلی چراغِ صبحگاہی سے۔اُداسی چھانا۔اُداسی برسنا۔(اختر
شاہ اودہ) شہر پر کیا اُداسی چھائی ہے۔بخدا اسنج میں خدائی ہے۔

اُداسا۔(ھ) مذکر (آزاد فقرا کی اصطلاح) بوریا بستر۔اوڑھنا بچھونا۔
اُداسا کسنا۔بوریا بستر باندھنا۔سامانِ سفر باندھنا۔تہیئہ سفر کرنا۔(انشا)
نہیں اس شہر میں کوئی جو آزادوں کا طالب ہو۔اُداسا کسئے اے وحشت
بس اس نگری سے رم کیجئے۔اُداسا کھینچنا۔ہر طرف سے قطع تعلق کرکے
ایک طرف دھیان لگانا۔(انشا) ہے یاد میں تمھاری بیٹھا ہوا مُراقب چارم
فلک پہ عیسےٰ کھینچے ہوئے اُداسا۔

اَدَامَ اللّٰہُ فُیُوضَھُم۔(ع) اللہ تعالیٰ اُنکے فیض کو ہمیشہ رکھے۔دعا ہے
بڑوں کو القاب کے ساتھ لکھتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندہ رکھے فیض ہمیشہ جاری ہو۔

اُداہٹ۔(ھ) مونث۔اُودا پن (اشرف) لب جان بخش پہ
مسّی کی اُداہٹ ہے غضب۔باغ میں بھی نہ پڑی آنکھ گل سوسن پر۔

اَدَب۔(ع) ہر شئے کا اندازہ اور حد نگاہ رکھنا۔اچھی روش۔
قاعدہ۔سلام۔ایک علم کا نام ہے جسکے جاننے سے کسی زبان کے بولنے میں
لغزش اور خطا واقع نہیں ہوتی) مذکر۔حفظِ مراتب۔لحاظ۔(فقرہ) نہ کسیکا
ادب نہ لحاظ جو کچھ منھ میں آتا ہے بک جاتے ہو۔تہذیب۔شایستگی۔تمیز
دستور۔قاعدہ۔(فقرہ) دیکھو پاؤں نہ پھیلاؤ ذرا ادب سے بیٹھو۔
علم زبان جس میں صرف نحو۔لغت۔عروض۔انشا۔معانی اور بیان وغیرہ
داخل ہیں۔(ناسخ) اپنے علم و فضل کو کامل کیا۔ساتھ منطق کے ادب حاصل
کیا (فقرہ) مولوی صاحب منطقی بڑے ہیں مگر ادب میں چنداں دستگاہ نہیں
رکھتے۔پالو کتے کو ہٹانے اور قرینے سے بیٹھنے کیلئے تادیباً یہ لفظ کہتے
ہیں۔ادب آداب۔تہذیب۔شایستگی۔تمیز۔لحاظ۔حفظ مراتب۔
(سحر) خاطر عشق ہے اب خاطر احباب کہاں۔جوشِ وحشت میں کیسکا
ادب آداب کہاں۔ادب آموز (ف) ا۔ادب سکھانیوالا۔(رند)
کہوں نہ کہوں ادب آموز انجمن کو تری۔پتنگ شمع سے یاں دور دور
ہوتا ہے۔دہ شخص جو ادب سیکھے ہوئے ہو (آتش) ادب آموز ہے ہر
ایک ذرہ اپنے وادی کا۔نہیں ممکن کہ گرد اُڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر
ادب آموزی۔مونث۔ادب سکھانا۔تعلیم۔(تسلیم) ادب آموزی دستِ
جنون طرفہ تماشا ہے۔جھکا آتا ہے سوئے پائے دامن سر گریباں کا۔ادب
پکڑنا۔ادب سیکھنا۔تہذیب اختیار کرنا۔(مراۃ العروس) اُسکی صورت
دیکھنے سے آدمی بنجائے پاس بیٹھنے سے انسانیت حاصل کرے سایہ پڑجانے
سے سلیقہ سیکھے ہو الگ جانے سے ادب پکڑے۔ادب دینا۔(دہلی) تہذیب
کی تعلیم دینا۔شایستگی سکھانا۔(مراۃ العروس) اسکو ایسا ادب دو کہ گھر
کے کام میں اسکا جی لگے۔ادب سکھانا۔ادب دینا۔(کیف) سگ لیلےٰ کو
سکھا دے ادب اتنا کوئی۔دیکھکر قیس کو بھاگے نہ ہرن کی صورت۔ادب
سیکھنا۔لازم۔(فقرہ) ذرا ادب سیکھو قرینے سے گفتگو کیا کرو۔ادب کرنا۔
لحاظ کرنا۔پاس کرنا۔حفظِ مراتب کا خیال کرنا۔(ذوق) عمامہ لیکے شیخ

عبادت جو اپنے وقت پر کیجائے ۱۲ (ف) مونث حرکات محبوبانہ ناز و اندازِ معشوقانہ (داغ) مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔ میری فغاں ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی ۲ (ف) اشارہ۔ قرینہ۔ جیسے ادافہم۔ اداشناس۔ ادابند۔ اُس سخنگو کو کہتے ہیں جو معشوق کی ادائیں کلام میں اسطرح باندھے کہ آنکھوں میں تصویر کھینچ جائے ۳ یہی انداز باندھے ہین یہی ناز۔ قیامت۔ میر صاحب ہین ادابند۔ ادابندی۔ مونث۔ معشوق کی ادائیں اسطرح کلام مین باندھنا کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے۔ ادا دکھانا۔ دکھانیکو اندازِ معشوقانہ کے ساتھ ناز کرنا۔ (رشک) ادائیں سب اپنی دکھاتی چلی۔ چھپا منھ کو اور مسکراتی چلی۔ اداشناس۔ صفت۔ ایماؤ اشارے یا قرینے سے عندیہ پہچاننے والا۔ (فقرہ) میر صاحب بڑے ہی داناس ہیں فوراً تاڑ جاتے ہیں۔ ادا فہم۔ اداشناس۔ (مومن) ہیں روش دان حکم برجیسی۔ ہیں ادافہم سیر کیوانی۔ ادا کرنا ۱ بیباق کرنا۔ چکانا۔ (فقرہ) میں نے مہاجن کا قرض ادا کر دیا ۲ بجالانا۔ انھوں نے تمیر احسان کیا ہے شکریہ ادا کرنا چاہیئے ۳ عمل میں لانا۔ (نسیم) جنازہ اٹھہ چکے میرا تو تم بھی ادا رسم مبارکباد کرنا ۴ کہنا۔ (فقرہ) بہتیرے خیالات ایسے ہوتے ہیں کہ قلم اُنکو ادا نہین کر سکتا ۵ کہنا۔ (فقرہ) ذرا سے بچے نے میرا تمام مطلب کس خوبصورتی سے ادا کر دیا ۶ بھاؤ بتانیکی جگہ۔ (فقرہ) صرف گلے سے ادا کرنیکی نہین ٹھہری ہے ہاتھ سے بھی ادا کرتے جاؤ ۷ قاعدے سے گانیکی جگہ ۸ پڑھنا (بحر) ہے شکر کا محل کہ شبِ غم سحر ہوئی۔ اُسکا ادا دوگانہ کروں جو یگانہ ہے ۹ قاعدۂ قرأت کے مطابق پڑھنا۔ اور مخارج سے حرف نکالنا۔ (فقرہ)۔ قاری صاحب ہر ایک حرف اور مد خوب ادا کرتے ہیں ۱۰ حرکاتِ معشوقانہ کرنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہین ۱۱ اتارنا۔ جیسے فرض ادا کرنا۔ ادا نکالنا۔ متعدی۔ ناز و انداز ایجاد کرنا (امیر) یہ وضع مجھکو نہین ہے پسند جاؤ بھی۔ ادا نکالی ہے یہ تیوری چڑھاکے آنکی۔ ادا نکلنا۔ لازم۔ شانِ معشوقانہ پیدا ہونا۔ بانکپن ظاہر ہونا۔ (ظفر) تری جفائیں بھی وہ اک ادا نکلتی ہے۔ کہ تجھپہ جان ہی اے پُر جفا نکلتی ہے ادائے دیں۔ قرضہ ادا کرنا۔ ادائے شہادت۔ گواہی دینے کا کام۔ ادائے لگان۔ لگان ادا کرنا۔ ادائے مالگزاری۔ مالگزاری ادا کرنا۔

اُداس۔ (س۔ دل کا اٹھنا۔ دل نہ لگنا) ۱ افسردہ۔ غمگیں۔ (نسیم) اُداس ہو سبب انفعال کچھ تو کہو۔ یہ کیون غرق ہے جبین پر مزاج کیسا ہے ۲ سُونا۔ بے رونق (بحر) سامانِ عیش سب ہیں مگر ایک وہ نہیں۔ اُس ایک کے نہونے سے محفل اُداس ہے ۳ بیزار۔ برخاستہ خاطر (ناسخ) تو جو دم بھر نہ میرے پاس ہوا۔ جی مرا جینے سے اداس ہوا۔ اب اس جگہ استعمال نہین ہے ۴ (روشنی اور دھوپ کے لئے) کم کم۔ پھیکی پھیکی (فقرہ) دھوپ نکلی تو ہے مگر کچھ اُداس سی ہے ۵ (رنگ کیلئے) ہلکا پھیکا۔ (ناسخ) اڑ چلا باغ سے ترے آگے۔ رنگ گُل اس قدر اُداس ہوا ۶ شوخ کی ضد۔ (قلق) دیکھا کیا اُداس چتون ہے۔ بے نمک کتنا سانولا پن ہے۔ اُداس رکھنا۔ (دل اور طبیعت کے ساتھ) غمگین رکھنا افسردہ رکھنا (ذوق) اے خنک دل کبھی تو اس سے ہو سرگرمِ نشاط۔ غم کو جا دل میں نہ دے جی کو نہ رکھ اپنے اُداس۔ اُداس رہنا۔ غمگین رہنا۔ افسردہ خاطر رہنا۔ (فقرہ) وہ ہر وقت اُداس رہتے ہیں کبھی یاد دوستوں میں بھی ہنستے بولتے نہیں۔ اُداس کرنا۔ متعدی افسردہ کرنا۔ رنجیدہ کرنا (حسین)

(بنات النعش) اچھا زمیں آفتاب کے گرد گھومتی سہی اس سے رات دن کا اول بدل تو لازم نہیں آتا۔(آبحیات) کہیں ہم لفظوں کو پس و پیش کرتے ہیں کہیں اول بدل کرتے ہیں۔ اَدل بہچان۔ وہ چیز جو بے تامل پہچان لیجائے جسکی شناخت میں کچھ اشتباہ اور دقت نہو۔ لکھنؤ میں فصحا نہیں بولتے۔

ادلا۔ حلال بڑے جانوروں کی ٹانگ کا بے ریشہ گوشت (عربی عضلہ کا بگاڑا ہوا ہے)۔ قصّاب ادلے کے گوشت اور ادلے کی بوٹی کو کہتے ہیں۔

اُدمات۔(ھ)(س۔ اُت۔ بہت۔ ماد نشہ)۔ اور بعضے تائے فوقانی کی جگہ دال مہملہ بھی کہتے ہیں۔ ۱ولولۂ جوانی۔ شباب کی مستی۔ اُدماتا۔ صفت مذکر۔ ولولۂ شباب اور نشۂ جوانی سے چُور۔(شوق) بات مجکو نہیں یہ خوش آتی۔ بندی ایسی نہیں ہے اُدماتی۔ اُدمات لگنا۔ مستی سوجھنا۔ مست ہونا۔(رنگین) جوئے شیر پہاڑوں میں سے لانے جو فرہاد لگا۔ شیریں نے خسرو سے کہا لو اسکو بھی اُدماد لگا۔ اُدماتی۔ صفتِ مونث۔ دیکھو اُدماتا۔

ادنےٰ۔(ع) ۱کم رُتبہ۔ چھوٹے درجے کا۔ جیسے ادنیٰ آدمی ۲چھوٹا خفیف۔ تھوڑا۔ جیسے ادنےٰ کام۔ ادنےٰ بات۔

اَدوان۔(دہلی) مونث۔ چارپائی کے پائنتی کسنے کی رسّی۔(ذریح) غیر کے ڈر سے چھپا کر بان میں ڈال رکھا ہے مجھے ادوان میں۔

اَدوائن۔(ھ۔ س۔ اد ھ۔ نیچے۔ وے۔ بُننا) مونث۔ لکھنؤ ۱دیکھو ادوان (کسنا۔ ٹوٹنا۔ کھینچنا۔ ڈھیلی ہونا کے ساتھ) ۲وہ بان جو چرخے میں لگایا جاتا ہے۔ اَدوائن کا توتا۔ چونکہ توتے کو ادوائن پر چلنے میں بہت تکلّف ہوتا ہے ٹانگیں پھیلا پھیلا کے ادوائن کی رسّی کو پکڑتا چلتا ہے اسلئے پھبتی کے طور پر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ٹانگیں پھیلا پھیلا کے نہایت آہستہ آہستہ چلتا ہو۔(فقرہ) انکی نہ کہو وہ تو اسطرح قدم رکھتے ہیں جیسے ادوائن پر توتا۔

اَدویہ۔(ع بروزن ادعیہ) جمع دوا کی۔

ادھ۔(ھ) اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ اَدھ بیچ۔ درمیان۔ اَب فصحا نہیں بولتے ہیں۔ اَدھ پکّا۔ نیم پخت (کھانیکے لئے) (فقرہ) بھوک کی جھانج میں پکّا ادھ پکّا کچھ نہیں سوجھتا۔ اَدھ پَئی۔ مونث ۱آدہ پاؤ کے وزن کا بانٹ ۲آدہ پاؤ کے وزن کی کوئی چیز۔(فقرے) اَدہ پئی گھی سالن میں کم ہوتا ہے۔ ادہ پئی روٹیاں پکالو۔ آدھ جل لکڑی چھلکت جائے۔ مثل۔ عو۔ کمظرف آدمی تھوڑا سا مقدور ہونے پر اترانے لگتا ہے۔ اَدہ جلا۔ ادھ جلی۔ صفت۔ جو چیز کچھ جلی ہو۔ اَدھ سیرا۔ مذکر۔ آدھ سیر کے وزن کا بانٹ۔ ادھ سیری۔ مونث ۱آدھ سیر کے وزن کی کوئی چیز جیسے ادھ سیری شیرمال ۲صفت اُس ظرف کو کہتے ہیں جسمیں آدھ سیر وزن کی کوئی چیز پک سکے یا سما سکے۔ جیسے ادھ سیری دیگچی۔ ادھ سیری رکابی ادھ کٹی۔ صفت۔ آدھی کٹی ہوئی بات۔ ناقص۔ ناتمام۔(رشاد) ادھ کٹی کہکر نہ چھوڑ دیجیاں۔ بات کا انسان پورا چاہیے۔ اَدھ کچا۔ اَدھ کچّا۔ مونث کے لئے ادہ کچّی۔ اَدہ کچرا۔ صفتِ مذکر (عم)۔ گذربھل۔ ناتمام کام۔ مونث کے لیے اَدھ کچری۔ ادھ کچلا۔ نیم کوفتہ (فقرہ) تم نے سانپ کو ادھ کچلا چھوڑ دیا ادھ کرڑی۔ مونث۔ مالگزاری کی نصف قسط۔ ادھ کھِلا۔ صفت مذکر۔ نیم شگفتہ۔ جیسے ادھ کھلا پھول۔ ادھ کھُلا۔ صفت۔ نیم باز۔ کچھ کھُلا کچھ بند

کہیں ہیکڑے سے جا۔بس مغبچے نے حد سے زیادہ ادب کیا۔

ادبا۔(ع۔بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ادیب کی جمع۔ادب دینے والے

اِدبار۔(ع۔بالکسر) مذکر۔بدبختی۔بدنصیبی۔پریشانی۔(مسرور)۔ مرا یار تو ہے عدو یار تیرا۔یہ اقبال میرا وہ ادبار تیرا۔

اُدبدا کر۔(ہ۔اُدبدانا۔مضطرب ہونا۔کسی کام میں مضطر ہونا) ع و۔دانستہ۔جان بوجھ کے۔ضد کے مارے ستانیکو (جلال) ادبدا کر بغاوہ کرنے لگے۔اور ذکر وفا کرے کوئی۔(داغ) دل کا نقصان جبھی ہوتا ہے۔کام کرتا ہوں ادبدا کے وہی۔

ادخال۔(ع۔بالکسر) مذکر۔۱ داخل کرنا۔(ناصر) اوپرا وپر کام اُسکا ہوگیا۔فیس کا ادخال ہوتا ہی رہا ۲ داخل کرانا۔درج رجسٹر کرانا

ادرار۔(ع بالکسر۔جاری ہونا) مذکر۔کھل کر پیشاب آنیکی جگہ زیادہ بولتے ہیں۔(ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

ادراک۔(ع بالکسر۔غیر محسوس چیزوں کا دریافت کرنا) مذکر۔۱ دریافت کرنا (فقرہ) خط آیا ادراکِ خیریت سے تسکین ہوئی ۲ عقل۔فہم۔(فقرہ)۔ غش سے افاقہ تو ہوا مگر ادراک خوب صحیح نہیں ہے۔(رشک) وہ عقل نہیں جو کرے انسان کو اندھا۔ادراک فلاطون وارسطو نہیں اچھا۔

ادرسا۔ہ۔(س ات بہت۔رسا۔رسنے والا) ایک قسم کا سوتی سفید کپڑا جسکی بناوٹ میں جھر جھراپن ہوتا ہے۔(میرحسن) نہیں ملبوس کوئی بہتر اس عریانی تنی سے ہے۔یہی ہے اپنی محمودی یہی اپنا ادرسا ہے۔

اُدرک۔ف۔(اس میں آرد رک) مونث۔ایک قسم کی خوشبودار جڑ۔گیلی سونٹھ۔(میر) کیا کہوں مرچ تھی نہ ادرک تھی۔اُس پھندر میں کچھ بھی بعد رک تھی۔ادرک کا لچھا۔باریک کتری ہوئی ادرک۔ادرکی مونث۔تازے گڑ میں ادرک ملا کر بناتے ہیں۔

ادعا۔(ع بکسر اول وتشدید دوم مکسور۔آخر میں ہمزہ ہے۔فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔دعوے کرنا۔خواہش کرنا۔اپنی طرف منسوب کرنا ایسی بات کا جو واقعی نہو۔بے دلیل بات کہنا۔(امیر) عزا و ادعائے جانبازی۔کیا مر گیا مرے ہوئے دل سے۔

اَدعیہ۔(ع۔بروزن تذکرہ۔دُعا کی جمع) مذکر۔دعائیں (دہلی میں مونث ہے)۔اَدعیۂ ماثورہ۔وہ دعائیں جو پیغمبر صاحب سے منقول ہیں

اِدغام۔(ع بالکسر) مذکر۔ایک جنس کے دو حرفوں کو آپس میں ملا دینا۔

اَدَق۔(ع) بڑا دقیق۔نہایت مشکل۔عبارت اور مضامین کی نسبت کہتے ہیں۔

اَدقچہ۔(ت) مذکر۔پلنگ کی پرتکلف سفید چادر جسکے حاشیے پر کارچوبی یا کلابتونی کام بنا ہوتا ہے۔یہ چادر پلنگ پوش اور توشک کے نیچے بچھائی جاتی ہے جسکا حاشیہ دار کنارہ قریب آدھ آدھ گز کے نیچے لٹکتا رہتا ہے۔(میرحسن) سراسر ادقچے زری باف کے۔کہ تھے رشک آئینہ صاف کے

اَدل بَدل۔اَدلا بدلا۔(تابع مہمل متبوع پر مقدم ہے) مذکر ۱ ایک چیز دیکے اُسکے عوض میں دوسری چیز لینا۔عوض معاوضہ (ظفر) ہمارے دل کے جو بدلے ہیں وہ دے۔بوسہ نہیں ہے کوئی بھی ایسے ادل بدل میں بگاڑ۔(مسرور) ہم نے اک بوسۂ جاناں پہ دل اپنا بدلا۔دونوں اپنے رہے اچھا ہوا ادلا بدلا ۲ تغیر تبدل۔اُلٹ پھیر

دو رہے بات چیت نکر ادھر آ ۲ اسطرف - اس سمت (فقرہ) صبحکو ادھر
ہی سے برات نکلی تھی ۳ اس زمانے میں - اندنوں - (فقرہ) پہلے تو روز
خط آتا تھا ادھر دو ماہ سے خط وکتابت بند ہے ۴ کہیں حسن کلام کیلئے زائد
آتا ہے (فقرہ) ہم تو ادھر دردمین تڑپ رہے ہیں تمکو دل لگی سوجھی ہے
اِدھر آیا اُدھر گیا - جاتے کچھ دیر نہیں لگتی - ذرا قیام نہیں (داغ) نہ تھی یہ
خبر ہمکو ابکے بہار - ادھر آئیگی اور اُدھر جائیگی - اِدھر اُدھر ۱ آس پاس -
اردگرد - چار طرف (فقرہ) گھبراکر اِدھر اُدھر دیکھا کوئی نظر نہ آیا ۲ یہان
وہاں - ایسی ویسی جگہ (فقرہ) تم ہمیشہ ادھر اُدھر چیز ڈال دیتے ہو اور
پھر ڈھونڈتے پھرتے ہو ۳ دونوں طرف - دہنے بائیں (فقرہ) گورنر جنرل
کے ادھر اُدھر دو فوجی افسر بیٹھے تھے ۴ جگہ سے بے جگہ - بے محل - (داغ)
دلِ ویراں میں غم رہا قائم - کبھی یہ شے ادھر اُدھر نہوئی ۵ پراگندہ - تتر بتر
(فقرہ) تمنے سب ورق ادھر اُدھر کردیے ۶ غایب ہونے اور ٹل جانیکی
جگہ (فقرہ) کام کیوقت سب آدمی اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں ۷ جب دونوں لفظ
دو افعال کے ساتھ آتے ہیں تو اکثر بے ثباتی اور قیام نہونیکے معنی ظاہر کرتے
ہیں (فقرہ) برسات میں اِدھر کپڑے بدلے اُدھر میلے ہوئے - اِدھر اُدھر پھرنا
ہرزہ گردی آوارگی کی جگہ (فقرہ) تمکو اِدھر اُدھر پھرنے سے کہاں فرصت جو
سبق یاد کرو - اِدھر اُدھر سے لینا ۱ ہر طرف سے اکٹھا کرنا (فقرہ) اِدھر اُدھر
سے مٹی لیکر پشتہ بنا دیا ۲ اعتدال سے بڑھی ہوئی چیز کو کاٹنا چھانٹنا (فقرہ)
جبتک شاخیں ادھر ادھر سے نہ لیجائنگی درخت کا واک رہیگا ۳ جابجا سے
قرض لینا (فقرہ) سردست ادھر ادھر سے لیکر کام نکال لو - اِدھر اُدھر کردینا
ستعدی - غایب کردینا - اُڑا دینا - چُرالینا - (فقرہ) اُسکی عادت ہے کہ
جہاں آنکھ بچی چیز اِدھر اُدھر کردی - اِدھر اُدھر (کی) باتیں - معمولی باتین
مختلف قسم کے تذکرے - یہاں وہاں کا ذکر - (فقرے) اِدھر اُدھر کی باتوں
میں وہ ٹال گئے - کچھ ادھر اُدھر کی باتیں کر و جی بہلے - اِدھر اُدھر کی کہنا
متفرق باتیں کرنا - (شوق قدوائی) کچھ دل کی سناؤں کچھ جگر کی بیٹھو
تو کہوں اِدھر اُدھر کی - اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - ایک مقام پر دم
نہ لینے اور نچلے نہ بیٹھنے کی جگہ حذف فعل کے ساتھ بولتے ہیں (فقرہ) عجب
لڑکا ہے ایک جگہ قرار ہی نہیں ادھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - اِدھر
سے اُدھر کردینا - غایب کردینا - چُرالینا - بے ترتیب کردینا - اِدھر قبلہ
اُدھر قبر یا غنچہ موتین کدھر - عو مثل - کوئی بات کرتے نہیں بنتی یوں بھی
مشکل دون بھی مشکل - اِدھر کاٹے اُدھر لپٹ جائے - مثل - آزار پہنچائے
اور مکر جائے - چونکہ سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے اسلئے یہ مثل اُس موذی
کی نسبت کہتے ہیں جو ایذا پہنچا کر فوراً انکار کرجاتا ہے - اِدھر کا نہ اُدھر کا -
کسی طرف کا نہیں - کسی میں شمار نہیں - (بحر) کیا مضطرب الحال ہے دل عشق
کے ہاتھوں - مثل گل بازی نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا - اِدھر کنوان اُدھر کھائی -
مثل - ہر طرح نقصان ہے - ہر صورت سے مشکل ہے - کچھ کرتے بن نہیں
پڑتی - اِدھر کی اُدھر کرنا - لگائی بجھائی کرنا - چُغلی کھانا - اِس سے اُسکی
اور اُس سے اِسکی بات کہدینا - (محشر) بنا گھر بگاڑیگی ماما چڑیل - اِدھر کی
اُدھر کرتی پھرتی ہے روز - اِدھر کی اُدھر لگانا - لگائی بجھائی کرنا - (فقرہ)
شریفوں کی یہ وضع نہیں کہ اِدھر کی اُدھر لگاکے فساد ڈلوائیں - (رشک)
خال وچینِ زُلف کے اوصاف کیونکر چھپ سکیں - نکتہ چیں باتیں اِدھر
کی کب اُدھر کرتے نہیں - اِدھر کی دُنیا اُدھر کرنا - عالم کو درہم برہم کرنا

اَدھ گلا - کم گلا ہوا - جیسے ادھ گلا گوشت - اَدھ مُوا - نیم جان - قریب ہلاکت کرنا - ہونا کے ساتھ) اسکی جگہ اَدھ مرا کہنا اس خیال سے کہ ذم کا پہلو نکلتا ہے قابل ترک ہے - اَدھ کِھلی - صفتِ مونث - (میر) دیکھو تو منہ دم تبسّم - جیسے کوئی اَدھ کِھلی کلی ہو -

اَدّھا - (ھ - س - اَردھا) مذکر - کسی مقدار معینہ کا نصف - جیسے ۱؎ تنزیبی - جاندانی - سنگی - اور شرع وغیرہ کے تھان کا نصف ۲؎ بوچے کی قطع کی گبھی ۳؎ شراب کی بوتل - ہر ایک چھوٹی بوتل ۵؎ لاکھ اور کانچ کی چوڑیوں کے پورے جوڑے کا نصف ۶؎ لڑکوں کا ایک کھیل ہے - آپس میں اقرار کرتے ہیں کہ جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھے تو آدھی بانٹ لے اور جنہیں ادّھا بدا جاتا ہے وہ ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھکر پکار اُٹھتے ہیں اَدّھا - اور وہ چیز آدھی بانٹ لیتے ہیں ۷؎ طبلے اور پکھاوج کی تالوں میں سے ایک تال - اسی وجہ سے ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں - اَدھا بدنا دیکھو اَدّھا - (ناسخ) عہد طفلی میں رہا عمر ہی تنگ اپنا - کھیل میں بھی کبھی اَدّھا نہ بدا یاری کا -

اَدھار - (ھ) ناشتے کے طور پر کچھ کھانا - (مثل) تمھارے منہ کا نوالا ہمارے پیٹ کا اَدھار -

اُدھار - (ھ - س - اُدّھار) مذکر - نقد کی ضد - قرض - اُدھار آنا - کوئی چیز قرض خریدی جانا (فقرہ) میرے یہان کبھی کوئی چیز اُدھار نہیں آتی ۲؎ کسی پر قرض آنا - (فقرہ) بنئے کا جو کچھ اُدھار آتا تھا آج ادا ہو گیا (سرور) بولے وہ بوسے کے تقاضے پر - کچھ تمھارا ادھار آتا ہے

اُدھار بیوھار - (عم) قرض دوام (فقرہ) تمنے چار مہینے خرچ نہیں بھیجا

خدا جانے مین نے کس طرح اُدھار بیوہار سے کام چلایا - اُدھار دینا - قرض دینا - وعدے پر کوئی چیز بیچنا - (فقرہ) مین تمکو ایک کوڑی اُدھار نہیں دون گا - ادھار کھانا - قرض سے اوقات بسر کرنا - (فقرہ) دکان کی آمدنی بند ہے مجھکو اُدھار کھانا پڑتا ہے - اُدھار کھانا پھوس کا تاپنا برابر ہے - مقولہ - جسطرح پھوس جلد جل جاتا ہے اُسیطرح ادھار کی چیز میں برکت نہیں ہوتی - اُدھار کی مذمت میں کہتے ہیں - اُدھار کھائے ہیں - اُدھار کھائے ہوئے ہیں یا اُدھار کھائے بیٹھے ہیں - تلے ہیں - ہمہ تن مستعد بیٹھے ہیں سے خریدلیں کسی یوسف کو جان بیچکے آج - اسی پہ حضرت دل ہیں اُدھار کھائے ہوئے - اُدھار کی کیا ماں مری ہے - مقولہ - یعنی قرض ملنا تو مشکل نہیں ہے - اُدھار لینا - قرض لینا (قدر) انسان بفضل گل ہیں مے خوشگوار لے - چوری کرے کہ مانگ کے لے یا اُدھار لے - اُدھار مانگنا - قرض مانگنا -

اَدھر - (س - آنفی کا - دھر - مشتق ہے دھرنا سے - بے سہارے بے لاگ) ادھر نہ اُدھر - مُعَلَّق - بَیْنَ بَیْنَ - اَدھر مین پڑے ہیں - کسیطرف کے نہیں ہیں یکسوئی نہیں ہے (فقرہ) نہ ادھر آسکتے ہیں نہ اُدھر جاسکتے ہیں ادھر میں پڑے ہیں - اَدھر مین چھوڑنا - کسیطرف کا نہ رکھنا - کنایۃً عین وقت پر بیوفائی کرنا دغا دینا (فقرہ) تمنے تو مجھکو کہیں کا نہ رکھنا لیکے ادھر میں چھوڑ دیا - ادھر میں لٹکنا - یکسوئی کی حالت نہونا - نہ مرنا نہ جینا بیچ میں لٹکا ہوا ہونا (فقرہ) یہ مریض مرتا ہے نہ جیتا ہے ادھر مین لٹکا ہوا ہے -

اِدھر - (ھ - س - اتہ) یہان - قریب - پاس (فقرہ) اتنی -

مغان میں کیا کہوں زاہد پسر کی کیفیت ۔ کہ جسکو دخترِ رز دیکھکر اُدھل جائے

اُدھل گئی ۔ عو ۔ بدکار ہوگئی ۔ آوارہ ہوگئی ۔ اُدھلی جوبن ۔ (عو) مستانہ جوبن
خواہشِ نفسانی سے بھری ہوئی نگاہ ۔ (رنگین) کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتون
کو کا اندلوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا ۔

ادہم ۔ (ع ۔ بالفتح) سیاہ رنگ کا گھوڑا ۲؎ ایک مشہور درویش کا نام

اُدھم ۔ (ھ ۔ س ۔ اُدیم ۔ ہاتھ پاؤں چلانا) مذکر شور و غل ۔ ہنگامہ ۔
پہلے اودھم واو معروف کے ساتھ بجائے واو کم بولا جاتا ہے (منتظر) جائیں
کیا سیر کو ہم باغ میں کیا رکھا ہے ۔ واں اُدھم نالۂ بلبل نے مچا رکھا ہے ۔ بعض
شعرا نے مونث بھی کہا ہے ۔ (داغ) شور ہے قلقلِ مینا کا چلو آؤ پیو ۔ مغبچوں نے
بھی مچا رکھی ہے کیا کیا ادھم ۔ اُدہم اُٹھانا ۔ اُدھم جوتنا ۔ ادھم کرنا ۔ ادھم مچانا
شور و غل مچانا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ (فقرہ) لڑکے کی عادت کیا خراب ہو رہی
ہے ذرا سی بات پر اُدھم اُٹھاتا ہے ۔ (مسرور) مفت پھیرے میں کر دیا سکو ۔ کیا
اُدھم کوتوال نے جوتا ۔ (رضا) قیامت سے نہیں کم ہے جنابِ شیخ کا آنا ۔ اُدھم
کرتے ہیں محفل میں بڑا ہُلّڑ مچاتے ہیں ۔ اُدھمی ۔ اُدھم مچانیوالا ۔ مجازاً فسادی
عوام زیادہ بولتے ہیں ۔

اَدھن ۔ (ھ بروزن چمن ۔ س ۔ دھن جلنے جلانیوالا) ۔ مذکر
۱؎ وہ پانی جو چاول دال یا کھچڑی پکانیکے لئے پہلے جوش کیا جاتا ہے ۔ وہ
پانی جسے کھانا پکانے کے لئے گرم کریں ۲؎ مجازاً گرم پانی کی نسبت بھی کہتے
ہیں (فقرے) میں نے ٹھنڈا پانی مانگا تھا تم نے ادھن پلا دیا ۔ پانی تو ادھن
ہو رہا ہے اس سے خاک تسکین ہوگی ۔ ادھن چڑھانا ۔ ادھن رکھنا ۔ کھچڑی
وغیرہ پکانیکے لئے چولھے پر پانی چڑھانا ۔ (نوازش) سودائے خام ہمکو
پکانا ضرور ہے ۔ گرم اشک کا اُدھن نہ چڑھایا تو کچھ نہین ۔ (فقرہ) جب
تک دال چُنی جائے تم ادھن ہی رکھدو ۔ ادھن ہونا ۔ ادھن تیار ہونا ۔
(فقرہ) ادھن ہوا تھیں اور دال ڈال دی ۔

اَدھنا ۔ (ھ ۔ اصل آدھ آنا) مذکر ۔ دو پیسوں کا ایک پیسا ۔
آدھ آنے کا سکّہ ۔

ادھواڑ ۱؎ بیچوں بیچ ۔ جہاں سے کوئی چیز آدھوں آدھ ہو (فقرہ)
نین سکھ کے تھان کو ادھواڑ سے اُتار دو ۲؎ کبوتر یا کنکوا جو دو رنگ
کا ہو جسے چپ کہتے ہیں اُسے بھی ادھواڑ چپ کہتے ہیں ۔

ادھوتر ۔ (ھ س ادھ آدھا ۔ اوت بناوٹ) مذکر ایک قسم کا
دیسی سوتی کپڑا جسکو اکثر غربا پہنتے ہیں ۔ فصحا کی زبانوں پر دھوتر
زیادہ ہے ۔

ادھورا ۔ (ھ سنسکرت میں ادھ پور ۔ آدھا پورا ۔ ناگ بھاکا
میں ۔ ادھ اور بھرا ۔ بھاکا میں ادھورا ہوگیا) ۔ صفت ۱؎ پورا کی ضد ۔ ناتمام
ناقص ۔ (میر حسن) غرض قصہ رہے یہ بھی ادھورا ۔ کہ دنیا کا نہیں انجام پورا
(داغ) ہاتھ کب قاتل کا پورا پڑ گیا ۔ نیمجا ذن پر ادھورا پڑ گیا ۲؎ مجازاً ۔ جو شخص
کسی بات میں حدِ کمال کو نہ پہنچا ہو ۔ (شوق) کون تجکو کہے ادھورا ہے ارے
تو سب گنوں میں پورا ہے ۔

اَدھوڑی ۔ (ھ) مونث گائے بھینس کا کمایا ہوا چمڑا ۔ موٹا
کچّا چمڑا ۔ ادھوڑی استر ۔ اُس جوتے کو کہتے ہیں جسمیں اوپر نری اور استر
میں ادھوڑی ہوتی ہے ۔ ادھوڑی تاننا ۔ (عم) اتنا کھانا کہ پیٹ خوب
تن جائے اور سانس پیٹ میں نہ سمائے ۔

(آتش) تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا - قائل اِدھر کی دُنیا کو ئی اُدھر نہ کرتا
اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جانا - لازم - زمانے کا درہم برہم ہونا - عالم کا تہ و بالا ہو جانا - انقلاب عظیم ہو جانا - (اسیر) یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی - اِدھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی ۲ (کسی بات سے باز نہ آنیکے موقع پر) کسی حالت میں کسی صورت سے - چاہے جو کچھ ہو - (فقرہ) اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جائے مگر بیگم اپنا کہا کرکے رہینگی - اِدھر کی راہ نہ چلے - اِسطرف کا قصد نکرے - ادھر کُرخ نکرے (اشرف) خدا نہ لائے بس اب دل کو میرے پہلو میں - اِدھر کی راہ نہ وہ خانماں خراب چلے - اِدھر کی نہ اُدھر کی یہہ بلا کدھر کی - عو - جو کسی قابل نہ ہو جسکی کوئی نہ پُوچھے اسکی نسبت کہتے ہیں
اِدھر کے نہ اُدھر کے - کیسطرف کے نہیں - کسی مین شمار نہیں - (اسیر) اُمیدِ زیست بھی ہے خوفِ مرگ بھی شبِ ہجر - لٹک رہے ہیں اِدھر کے نہ ہم اُدھر کے ہیں - اِدھر ہی ہوا اُدھر نہیں جاتی - کمال بے تعلقی کی جگہ - (امیر) صبا بھی ہو کے کبھی نامہ بر نہیں جاتی - ہوا بھی اَب تو اِدھر کی اُدھر نہیں جاتی - اِدھر کی اُدھر پھیرنا - تیکہ نہ کھٹکنا - کوئی کام کاج نہ کرنا - اِدھر ہاتھ لانا - جب کسی موقع پر کوئی عُمدہ بات سُوجھ جاتی ہے تو بے تکلفی سے اُسکی داد چاہنے کو یہہ کلمہ زبان پر لاتے اور ہاتھ ملاتے ہیں - (انشا) پھبتی ترے چہرے پہ مجھے دُور کی سُوجھی - لا ہاتھ اِدھر دے کہ بہت دُور کی سُوجھی - اِس جگہ صرف ہاتھ لانا زیادہ کہتے ہیں
اِدھر ہونا یا اُدھر ہونا - یکسوئی ہونا - جھگڑا چکنا - (امیر) وصل ہو قتل ہو جو مدِّ نظر ہو ہو جائے - یا ادھر ہونے دو یا مجھکو اُدھر ہونے دو ۲ جانکنی سے نجات پانیکی جگہ بھی کہتے ہیں - (تسلیم) جئے یا مرچکے بیمار الفت - چُکے جھگڑا ادھر ہو یا اُدھر ہو - اور ترکیبوں کے ساتھ بھی مستعمل ہے - (مومن) جیون یا مرچکوں یوں نزع کب تک - اِدھر ہو جاؤں یارب یا اُدھر میں -

اُدھر - (ھ) ۱ - دُور - (امیر) ہر بات میں جو زباں سے نکلا - جب جب ہم نے کہی کہی اُدھر کی ۲ اُس طرف - اُس سمت - (فقرہ) اُدھر جاؤ وہ بُلا رہے ہیں ۳ سابق میں - پیشتر - (فقرہ) اُدھر تو وہ روز آتے تھے اب آنا چھوڑ دیا ہے ۴ (کنایۃً) خدا کی طرف اشارہ کرتے ہین - (امیر) دونوں میں ادھر ہی سے گر فرق ہے تو اتنا - تقدیر بنادی ہے تدبیر بتادی ہے - اُدھر سے ۱ اُس جانب سے - اُس طرف سے - دوسرے فریق کی طرف سے ۲ خدا کی طرف سے - منجانب اللہ - (فقرہ) اُدھر سے جو بات ہوتی ہے اُسے کوئی روک نہیں سکتا
اُدھر ہی اُدھر - باہر ہی باہر - اُوپر ہی اُوپر - بالا بالا - (قلق) کہیں ایسا نہو مجھے ہے یہ ڈر - کہ چلا جائے وہ اُدھر ہی اُدھر -

ادھراج - (س - ادھ اوپر + راج) بڑا راجہ - مہاراجہ - راجاؤن کا راجہ -

اُدھڑنا - (ھ) لازم ۱ - سیون کھُلنا - ٹانکے ٹوٹنا - جیسے بخیہ اُدھڑ گیا ہے پھر ٹانک دو ۲ (بہت پٹنے اور مار کھانیکی جگہ) کھال اُتر جانا - بدن سے پوست جدا ہو جانا (کیف) جنون میں میرے لئے بند بند کو توڑا تھا - نہ پھاڑتا جو قبا کو بدن اُدھڑ جاتا ۳ تباہ ہونا - زیر بار ہونا - (اسیر) بھلا ہوا ترے زخمی جو بیہاں نہوے - جبث غریب رفوگر اُدھڑ گیا ہوتا ۴ کھُل جانا جیسے چھت اُدھڑ گئی - اُدھل جانا - (س - اُدھرن - بگڑنا) ھولازم - عورت کا آوارہ ہو جانا - خراب ہو جانا - عورت کا جوشِ مستی میں آپ سے باہر ہو جانا - (سودا)

مولوی طیب صاحب رام پور میں بڑے ادیب ہیں ۲ ادب سکھانیوالا۔ اتالیق۔ (ناسخ) کیوں نہو طفل اشک آوارہ۔ کہ معلم نہیں ادیب نہیں۔

ادیم یمنی۔ (ف) مذکر۔ خوشبودار اور دھاری دار رنگین چمڑا جو یمن میں تیار ہوتا ہے۔

اڈّا۔ (ہ) مذکر ۱ بیٹھک جو پالو چڑیوں کے بیٹھنے کو بنائی جاتی ہے ۲ جالی کاڑھنے اور کارچوبی بنانیکا چوکھٹا ۳ وہ مقام جہان کہار کرائے پر جانیکے لئے بیٹھا کرتے ہیں ۴ (مذاقاً) وہ جگہ جہاں کوئی شخص اکثر بیٹھا کرے (فقرہ) ۔ صاحبزادے کو میرزا صاحب کے مکان پر دیکھو آجکل وہیں انکا اڈا ہے ۵ گوٹے کناری کے تھان کی مقدار ۱۲ (دہلی) کسبیوں اور رنڈیوں کے رہنے کا مقام۔ لکھنؤ میں اس جگہ چکلا بولتے ہیں ۶ وہ تپائی جسپر بیٹھکر گوٹا بنا جاتا ہے ۷ گاڑیوں اکوں تانگوں کے اکٹھا ہونیکی جگہ۔

اڈی۔ (ہ) مونث ۱ جوتے کا پچھلا حصہ جو پنجے کے مقابل ہوتا ہے ۲ کپڑے کی وہ کلی جو عورتوں کے شلوکے میں کٹوری اور آستین کے بیچ میں ہوتی ہے۔

اڈیٹر۔ (انگ) کسی اخبار کے لئے مضامین رائیں یا خبریں لکھنے یا مرتب کرنیوالا۔ اڈیٹوریل۔ (انگ) صفت اڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون۔

اڈیٹوریل کالم (انگ) مذکر۔ اخبار کا وہ حصہ جسمیں اڈیٹر کے مضامیں ہوں۔

اڈیٹوریل نوٹ۔ مذکر۔ اڈیٹر کی رائے۔

اڈیشن۔ (انگ) مذکر ۱ طبع۔ چھاپا۔ جیسے پہلا اڈیشن یعنی طبع اوّل ۲ حساب میں جوڑ۔ جمع۔ اڈیشنل۔ (انگ) صفت زائد۔ بڑھا ہوا۔ اضافہ کیا گیا جیسے اڈیشنل جج۔

اذان۔ (ع) اذان۔ اسم ہے اور بمعنی ایذان یعنی آگاہ کرنا معلوم کرانا مستعمل ہے۔ جب نماز کا وقت آتا ہے تو ایک شخص قبلہ رخ کسی اونچی جگہ پر کھڑا ہوتا ہے اور کانوں میں کلمے کی انگلی ڈال کر بآواز بلند چند مقررہ کلمے عربی زبان کے کہتا ہے کہ لوگ وقت سے آگاہ ہوکر نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں آئیں اسکو اصطلاح میں اذاں کہتے ہیں) مونث ۱ اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے ۲ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو نہلا دھلا کر اسکے ایک کان میں اذان اور دوسرے کان میں اقامت کہی جاتی ہے (کیف) آنکھ میں آنسو ہوئے پیدا تو دل نے آہ کی۔ بہر طفل اشک بھی ہے کیا اذان کی احتیاج ۳ طوفان۔ آندھی۔ قحط اور مہلک امراض کے دفع ہونے اور پانی برسنے کے لئے بھی اذانیں دیجاتی ہیں (قلق) جہاز کے طوفانی ہونیکی جگہہ باندھ دو جلد جلد تم پر دے۔ کوئی یار واذان بعجلت دے ۴ مرغ کا صبح کو بولنا۔ یہ لفظ دینا کہنا ہونا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (اسیر) رہا ہے یاد ابرو میں مجھے شغل فغاں برسوں۔ وہ مومن ہون کہ دی ہے میں نے کعبے مین اذاں برسوں۔ (ذوق) تو جو ہو حامی اسلام تو بتخانو نمیں۔ بت کرے قصد نماز اور کہے ناقوس اذاں۔ (انیس) پڑھکر درود فوج ملک مدح خواں ہوئی۔ جب ہم گئے تو کعبے کے اندر اذاں ہوئی۔

اِذعان۔ (ع بالکسر) مذکر۔ یقین کرنا۔

اُذفر۔ (ع) بفتح اول وسوم) خالص اور ہر وہ چیز جسکی بو تیز ہو جیسے مشک اذفر۔

اَذکار۔ (ع بالفتح) جمع ذکر کی۔

اذن۔ (ع) بکسر اوّل وسکون دوم) مذکر ۱ اجازت (دینا۔ مانگنا۔

اَدّھی۔ (ہ) مونث ۱۔ پیسے کا آٹھواں حصہ ۲۔ ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک سفید سوتی کپڑا۔ (محشر) اَدّھی کا تھان خوب دیا دمڑی ال نے واہ۔ مجھکا نگوڑا جھر جھرا کوڑی کے کام کا۔ اَدّھی اَدّھی پر جان دینا کمال بخل کرنا۔ بہت کنجوس ہونا۔ (فقرہ) جو خود اَدّھی اَدّھی پر جان دیتا ہے وہ کسیکو کیا دیگا۔ اَدّھی اَدّھی پر جان جاتی ہے۔ بڑا بخیل ہے (محشر) کیا دیگا اَدّھی اَدّھی پہ جاتی ہے اُسکی جان۔ یہ کنگلے پیٹیا بھی ہے امیر آدھے نام کا۔ اَدّھی اَدّھی کا حساب۔ ذرا ذرا سی چیز کا حساب (فقرہ) بنیوں کی طرح دمڑی دمڑی اَدّھی اَدّھی کا حساب نکرنا چاہئے۔ اَدّھی کی چُوں چُوں۔ (چُوں چُوں لڑکوں کا ایک کھلونا ہے جو دمڑی اَدّھی کو بکتا ہے)۔ کنایۃً نہایت حقیر اور کم قیمت (مسرور) یہ دُنیا کیا ہے اک اَدّھی کی چُون چُون یہ بڑھیا کیا ہے اک اَدّھی کی چُوں چُوں۔ اَدّھی واسطے پیسے کا تیل جلانا۔ مثل۔ تھوڑے کیواسطے بہت نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں۔ ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجاکے لیتے ہیں۔ مثل۔ یعنی ہر ایک کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہئے بیشتر نسبت کے پخت و پز کرلینے میں کہتے ہیں کہ جب تک حسب و نسب اور اور حالات نہ دریافت کرلیں کیونکر منظور کریں آدمی ادھی کی ہانڈی بھی الخ۔

ادھیا۔ (ہ) پیداوار کی دو حصے کی بانٹ۔ ادھیا سا گیا۔ آدھا ہوگیا۔ ادھیانا۔ دو مساوی حصے کرنا۔ آدھوں آدھ بانٹنا۔ (منتظر) نجد میں لیلیٰ اداہکو بھی اب جانا پڑا۔ دشتِ وحشت حضرت مجنوں سے ادھیانا پڑا

اَدھیڑ۔ (ہ یاے مجہول) صفت۔ نہ جواں نہ بہت بوڑھا جسکی عمر جوانی اور بڑھاپے کے درمیان ہو۔

اُدھیڑ بُن۔ مونث (یائے مجہول اور بائے مضموم کے ساتھ) سوچ بچار۔ فکر، منصوبہ۔ تردد کسی کام کے کرنیکا ارادہ کرنا اور پھر موقوف رکھنا (رشک) اُدھیڑ بُن میں اُسیکی رہا کئے خیاط۔ رہیگا اُسکے انگرکھے میں کیا بجا ئےکر

اُدھیڑنا۔ (س۔ اُدھرن۔ چھوڑانا۔ بگاڑنا۔ بگڑنا۔ اُکھاڑنا) متعدی ۱۔ سیون کھولنا۔ ٹانکے توڑنا جیسے بخیہ اُدھیڑنا ۲۔ پٹی ہوئی چیز کو اُکھاڑنا جیسے چھت اُدھیڑنا ۳۔ پرزے چنا۔ کھال کھینچنا۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُدھیڑ دی ۴۔ بہت مارنے کی جگہ (داغ) زلف کے اُسنے مار کر کوڑے۔ دل عشاق کو ادھیڑ دیا ۵۔ راز فاش کرنا۔ عیب کھولنا (فقرہ) وہ مجھ سے بڑھ بڑھکے کیا باتیں کریگا میں اُسکی سات پشت کو اُدھیڑ کے رکھدونگا

اُدھیڑنا بُننا۔ کھولنا باندھنا۔ بگاڑنا بنانا کنایۃً کسی معاملے میں فکر اور غور کرنا۔ منصوبہ اور تدبیر سوچنا ۲۔ کچھ آپی گراکے آپی کچھ چُنتا ہے۔ کہتا ہے کچھ آپی آپی کچھ سنتا ہے۔ اے درد ہمیشہ یہ دل دیوانہ کیا کیا کچھ اُدھیڑتا ہے اور بُنتا ہے۔

ادھیلا۔ (ہ) عم۔ آدھا پیسا۔ خواص دھیلا کہتے ہیں۔ ادھیلا نہ دے ادھیلی دے۔ مثل۔ تھوڑے نقصان سے بچنے کے خیال میں زیادہ نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں۔ ادھیلی۔ (ہ) مذکر ۱۔ آدھی پائی۔ آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ۔ لکھنؤ میں اُسکو ڈبل دھیلا بھی کہتے ہیں ۲۔ وہ کنکوا جو آدھے پیسے کو آتا ہے۔ ادھیلی۔ (ہ) مونث (عم) آدھا روپیہ۔ اٹھنّی۔ فصحا کی زبان پر آٹھ آنے ہیں۔

ادیان۔ (ع بالفتح) دین کی جمع۔ مذاہب۔

ادیب۔ (ع) صفت۔ علم ادب جاننے والا زبان دان۔ (ف۔)

کو بازگشت کی وجہ ہے اک روز ہستی سے۔ ارادہ بندھ رہا ہے مصر سے یوسف
کا کنعان کو۔ اب باندھنا بندھنا کے ساتھ کم بولتے ہیں۔ ارادہ رکھنا
لازم قصد رکھنا۔ ارادہ کرنا۔ لازم۔ ٹھاننا۔ قصد کرنا۔ ارادی۔ صفت
اختیاری۔

اراذل۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم ارذل کی جمع) مذکر کمینے۔ کم
ذات۔

اراروٹ۔ (انگ ارو روٹ)۔ ساگو دانے کی قسم ہے۔

اَراضی۔ (ع۔ ارض۔ (زمین) کی جمع)۔ مونث۔ زمین۔
اُردو میں بجائے واحد مستعمل ہے۔ بعض لوگ غلطی سے اراضی بالف
ممدودہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ اراضی کاشت پر اُٹھی ہوئی ہے۔ آراضی
افتادہ۔ غیر آباد زمین۔ اراضی چلکر۔ وہ اراضی جس میں برساتی پانی کو آبپاشی
کے لئے جمع کرتے ہیں۔ اراضی سُکنی۔ وہ اراضی جس پر رہنے سہنے کے مکانات
بناتے ہیں۔

اراکین۔ (ع۔ رُکن کی جمع ارکان اور ارکان کی جمع اَرکین)
مذکر۔ اُمرا۔ وزرا۔ ۲ وہ لوگ جنکو کسی گروہ میں خاص اختیار و امتیاز
حاصل ہو۔ (دیکھو رُکن)۔

اَرَب۔ (ہ۔ س۔ انج۔) صفت۔ سَو کروڑ۔ اَرب کھرب۔ مجازاً
بہت۔ بے شمار۔ (مسرور) ایسے مشتاق رنج کے ہم ہیں۔ ہوس اگر غم
ارب کھرب کم ہیں ۲ ع۔ شان و شوکت۔ سامان ظاہری۔

ارباب۔ (ع۔ ربّ کی جمع۔ صاحب۔ مالک۔ پرورش کرنے
والا)۔ مذکر۔ صاحب۔ مالک۔ اربابِ سخن۔ شعرا۔ (قلق) ار وز مرہ وہ
کہاں ان گئے اہل زباں۔ اصطلاحات پہ صدقے ہوئے ارباب سخن۔
اربابِ نشاط۔ وہ لوگ جو ناچتے گاتے ہیں۔ گانے بجانے والے۔ ڈوم
قوال۔ چونکہ یہ فرقہ تفریح طبع کیلئے مخصوص ہے اسیواسطے اُس نقطے کے ساتھ
منسوب کیا گیا۔ (اسیر) اصحاب خیاز کھانے لائے ارباب نشاط گانے آئے
اربابِ معنی۔ خدا شناس۔ عارف لوگ۔ اربابِ ہِمم۔ ہمت حوصلے
والے۔ فراخ حوصلہ۔ اُمرا۔ (تسلیم) فیض ارباب ہمم ہے قوت بے بایگاں
کشتی درویش کو دستِ کرم ہے ناخدا۔

اربع۔ (ع)۔ چار۔ اللحم۔ اربع عناصر۔ چار عنصر۔ آتش۔ باد
آب۔ خاک۔ اَربعہ متناسبہ۔ مذکر۔ حساب کا ایک قاعدہ جس میں چار
عدد ہوتے ہیں۔ تین معلوم جس میں دو ہم جنس اور ایک غیر جنس ہوا
کرتا ہے۔ اور ایک نامعلوم۔ انہیں تینوں عددوں کے ذریعے سے
وہ چوتھا عدد بھی معلوم ہوتا ہے۔ اربعین (ع) مذکر۔ چالیس دن۔ چلّہ
(نوازش) عمل نے چار ہی دن میں اُسے کیا تسخیر۔ اک اربعین بھی پورا
نہونے پایا تھا۔

اِرتباط۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر میل جول۔ دوستی۔ (مومن)
یوں ہی اک چند ارتباط رہا۔ دورِ عشرت و نشاط رہا۔

اِرتحال۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ رحلت کرنا۔ مر جانا۔

اِرتداد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ مذہب سے پھر جانا۔ مرتد
ہونا۔ اسلام چھوڑنا۔

اِرتعاش۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ کانپنا۔ رعشہ۔ (منتظر) قلب
مضطر کو سکون آتا نہیں۔ ارتعاش دست دیا جاتا نہیں۔

لینا وغیرہ کے ساتھ)۔ (دبیر) کچھ خیر ہے اس بچے کو دوں اذن میں رن کا۔
اِک کوئی سیدانہ رہے نسل حسنؑ کا۔ (اسیر) قفس میں بھی یہ پاس خاطر صیاد
ہے ہمکو۔ لیا ہے اذن تب اک آہ سینے سے نکالی ہے۔ (فقرہ) اس نے
بیماری کا حال بیان کرکے اذن مانگا انھوں نے کہا شوق سے جاؤ۔
حکم (برق) نہین امکان میں بے اذن ہلے پتّا بھی۔ جسکو مختار کیا آپ
نے مجبور رہا۔ اذنِ عام۔ عام اجازت۔ (آتش) کم نصیب ایسا ہون
اگر ہو خرمی کو اذنِ عام۔ ہو نہ شادی مرگ ہونیکے سوا شادی مجھے۔
جنازے کی نماز کے بعد میت کا وارث عام اجازت دیتا ہے کہ جسکو جانا ہو
چلا جائے (پکارنا۔ سنانا۔ کہنا کے ساتھ) (ذوق) وہ جنازے پر مرے
کس وقت آئے دیکھنا۔ جبکہ اذنِ عام میرے اقربا کہنے کو ہیں۔

اذہان۔ (ع۔ بالفتح) جمع ذہن کی۔

اذیّت۔ (ع بفتح اول وکسر دوم و فتح سوم مشدّدہ) مونث۔ تکلیف
دُکھ۔ (اٹھانا۔ اُٹھنا۔ پانا۔ پہنچانا۔ پہنچنا۔ دینا۔ سہنا کے ساتھ) (ظفر) بیگار
ہو کے جو دل ہو گیا جگر بھی ریش۔ اُٹھائیں عشق میں ہم نے اذیتین دونی
(برق) پابندئ گیسو کی اذیت نہیں اُٹھتی۔ کس دن ہمیں اس قید سے
آزاد کروگے۔ (میرحسن) اذیت مگر مجسے پاتا ہے تو۔ کہ اب پاؤں پڑ پڑ
اُٹھاتا ہے تو۔ (بحر) کس کس طرح کے داغ یہ آنکھیں دکھائینگی۔ کیا کیا
اذیتیں مجھے پہنچائیگا یہ دل۔ (فقرہ) اب معاف کیجئے آپ کی بدولت
مجھے بڑی اذیت پہنچی۔ دینے سے اذیت مجھے کیا سوز کے حاصل۔
جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو وہی ہے (سحر) زنجیر پہنی پاؤں مین کیا کیا کڑی
سہی۔ ابکے اذیتِ شب فرقت بڑی سہی۔

اَڑ۔ (ھ میں اَڑَ دُ۔ س میں اَڑ لو) اردو۔ مذکر۔ ایک قسم کا درخت
جسکی لکڑی بہت ہلکی ہوتی ہے۔ آنکس۔ کانٹا۔

اَڑ اَڑا کے بیٹھ جانا۔ اَڑ اَڑا کے گر پڑنا۔ دفعۃً گر پڑنا۔ کسی
درخت یا چھت کا بیٹھ جانا۔ پختہ دیوار یا عمارت کا دفعۃً گر جانا کہ اُسکے گرنے سے
بڑی آواز ہو (ناسخ) میں جو روندنیکو غم ہجر میں کل بیٹھ گیا۔ اڑاڑا کر وہیں گردوں کا
محل بیٹھ گیا (آتش) یونہی نالون سے اگر عالم تہ و بالا رہا۔ گر پڑیگا اڑاڑا کے
آسمان بالائے سر۔

اَڑا۔ (ھ)۔ مونث۔ تُرئی کی خراب قسم۔

اَڑّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ کسی عمارت کے گرنے کی آواز۔ دیوار گرنے کی آواز۔

ارابہ۔ (ف بر وزن قرابہ) مذکر۔ چھکڑا۔ گاڑی۔ وہ گاڑی جس
توپ کا سامان گولا بارود وغیرہ رکھتے ہیں (میر) حکمت ہے کچھ جو گردون
یکساں پھرا کرے ہے۔ چلتا نہیں وگرنہ شام و سحر ارابہ۔

ارادت۔ (ع بکسر اول و فتح چہارم خواہش) مونث۔ اعتقاد۔ (رکھنا
ہونا کے ساتھ) (فقرہ) حاجی صاحب سے ہزاروں آدمی ارادت رکھتے ہین
(تسلیم) غیبتِ پیرِ مغان اب کیون ہے شیخ۔ وہ عقیدت وہ ارادت کیا
ہوئی۔ ارادتمند۔ (ف) صفت۔ معتقد۔

ارادہ۔ (ع ارادت۔ خواہش) مذکر۔ عزم۔ قصد۔ خواہش
نیت (قلق) بتو را سوقت ہیں ترے بیڈ دل۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لو لا
(مومن) اپنا جو ہوا کچھ اور ارادہ۔ جی چاہا کچھ اس سے بھی زیادہ۔

ارادہ باندھنا۔ قصد کرنا (بحر) ہمنے جب قطع طلاق پر ارادہ باندھا
۔ پھاڑکر خلعتِ شاہی کو لنگوٹا باندھا۔ ارادہ بندھنا۔ قصد ہونا۔ (آتش) عدم

صاحب کا اُردلی آیا تھا۔ ۲ سواری کا جلوس۔ سواری کے ساتھ رہنے
والے سپاہی۔ ہمراہی۔ (سحر) اُڑتا ہے عاشقوں کا تری اُردلی میں رنگ
ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہرگلی میں رنگ۔ اردلی بازار۔ سفر میں بادشاہانِ
دہلی کے ساتھ ساتھ بازار ہوتے تھے کہ لشکر کو ضروریات کی چیزیں بہم پہنچانے
میں دقت نہو۔ اسلئے اُنکو اُردلی بازار کہتے تھے۔ اردلی میں چلنا۔ لازم
ساتھ چلنا۔ سواری کے ساتھ چلنا۔ اردلی میں رہنا۔ سواری کے
ساتھ رہنا۔

اُردُو۔ (ت۔ لشکر۔ لشکرگاہ) مذکر۔ ۱ لشکر۔ لشکرگاہ ۲ مونث۔
ہندوستان کی وہ زبان جو عربی فارسی ترکی سنسکرت بھاکا اور
انگریزی وغیرہ سے مل کر بنی ہے۔ ہندوستانی زبان۔ اُردو زبان
دراصل شاہجہاں کے لشکر کی بولی تھی اس لشکر میں قسم قسم کے آدمی طرح
طرح کی زبان بولنے والے تھے جنکے اختلاط ارتباط سے ایک ملی جلی زبان
پیدا ہوگئی جسکو اردو کہتے ہیں۔ خدا رکھے زبان ہمنے سنی ہے میر و مرزا کی
کہیں کس منھ سے ہم اے مصحفی اردو ہماری ہے۔ اُردو بازار۔ چھاؤنی
کا بازار۔ صدر بازار۔ وہ بازار جو لشکر میں ہوتا ہے۔ اُردوی معلّٰے ۱ دربار
کے اعلیٰ لوگوں کی زبان فصیح اور مستند اُردو ۔ ہم ہیں اردوے
معلّٰے کے زباندان اے عرش۔ مستند ہے جو کچھ ارشاد کیا کرتے ہیں۔

اُردی بہشت۔ (ف مرکب ہے لفظ اُرد بمعنی مانند، اور
بہشت سے یعنی مانند بہشت کے۔ یہ مہینہ عین موسم بہار میں آتا ہے)
مذکر۔ فارسی کا دوسرا مہینہ جو ہندی جیٹھ کے مطابق ہوتا ہے۔

اُرذَل۔ (ع) صفت۔ ۱ گھٹیا قسم کا۔ (ظفر) کلام اشرف و
ارذل میں فرق ہے کہ کہاں۔ صدائے زاغ میں آوازِ عندلیب کی بات
۲ نہایت کمینہ آدمی۔ (میرحسن) پیرہن پہنے اگر کتنے ہی ارذل تو بھی۔
گفتگو سے نہ چھپے اُسکی تو پیاز کیطرح۔

اَرزان۔ (ف) گراں کی ضد۔ سستا۔ کم قیمت۔ ارزان بعلت
گران بحکمت۔ مقولہ۔ کم قیمت چیز میں کوئی نہ کوئی خرابی ضرور ہوتی ہے
اور بیش قیمت میں ایک نہ ایک وصف ضرور ہوتا ہے۔ ارزانی (ارزان سے
مصدری) سستا پن۔ غلے وغیرہ کا ارزاں ہونا۔

اَرزاق۔ (ع بالفتح) مذکر۔ رزق کی جمع۔

اَرزق۔ غلط ہے۔ ازرق صحیح ہے۔ دیکھو ازرق۔

اَرزَن۔ (ف) مذکر۔ نام غلے کا۔ چینا۔

اَرژنگ۔ (ف) مذکر۔ ۱ نگار خانہ ۲ مانی یا بہزاد کی تصویریں جنکے
رنگ سقدر اُنکا۔ قلق تقویم پارینہ ہوا ارژنگ مانی کا ۳ چین کا ایک
مشہور مصوّر کا کام۔

اِرسال۔ (ع) ۱ بھیجنا۔ روانہ۔ ارسال کیلئے دیکھو ارسال
کرنا۔ ان معنی میں کرنا کے ساتھ مستعمل ہے ۲ (اُردو) مونث۔ وہ
روپیہ جو علاقوں سے وصول کرکے علاقہ دار کی سرکار میں بھیجا جاتا ہے
یا زمیندار خزانہ سرکار میں مالگزاری کی بابت داخل کرتا ہے (منتظر)
جمع ہو جائیگا دو دن میں خزانہ ترے پاس۔ دل یہ آتے ہیں کہ ارسال
چلی آتی ہے۔ فارسیوں نے بمعنی تحفہ سوغات استعمال کیا ہے۔

ارسطو۔ ارسطاطالیس۔ (یونانی) ۱ سکندر بادشاہ کے
وزیر کا نام۔ یونان میں طبقہ حکمائے مشائین کا یہ ایک بہت بڑا حکیم تھا

اِرتفاع۔(ع بالکسر بکسر سوم مذکر۔ بلندی۔(منظر) جھک جھک کے آسمان بھی لینے لگا قدم۔ اللہ رے ارتفاعِ مراتب جناب کا۔

ارتقا۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ اوپر چڑھنا۔ ترقی کرنا۔

اِرتکاب۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ گناہ کرنا۔ اختیار کرنا۔ ناجائز کام شروع کرنا۔

ارتھمیٹک۔(انگ) مونث۔ علم حساب۔ علم حساب کی کتاب۔

اَرتھی۔(ھ) مونث۔ ہندوؤں کا جنازہ۔ بانس کی بندھی ہوئی ایک سیڑھی سی ہوتی ہے اسپر مردہ اٹھاتے ہیں۔ ارتھی نکلے۔(ہندو)۔ بد دعا ہے۔ یعنی مرجائے۔ جنازہ نکلے۔

اِرث۔(ع۔ بالکسر) مونث۔ میراث۔ ترکہ۔ وہ مال جو کسیکے مرنیکے بعد وارث کو ملے (تسلیم) انسان سارے حضرت آدم کی نسل ہیں۔ جنت ملے تو جانئے ارثِ پدر ملی۔

اِرجاع۔(ع بالکسر ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف متوجہ کرنا۔) مذکر۔ دائر کرنا۔ رجوع کرنا۔ ارجاع نالش۔ نالش دائر کرنا۔

ارجل۔(ع بالفتح و فتح سوم) وہ گھوڑا جسکا ایک پاؤں سفید اور تین اور رنگ کے ہوں۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔

ارجمند۔(ف ارج۔ بفتح اول و سکون دوم و سوم اصل میں اَرزِ تھا معنی بہاؤ قیمت۔ مجازاً قدر۔ مرتبہ۔ حد۔ اندازہ۔ یہ لفظ بروزن نقشبند ہے۔ اور بعضیم جیم غلط ہے) قدر و قیمت والا۔ ذی رتبہ۔ فرزند کے ساتھ اِسکا زیادہ استعمال ہے۔

ارجنٹ۔(انگ) صفت تاکیدی۔ ضروری۔

اَرحَم۔(ع) صفت۔ بڑا رحم کرنیوالا۔

اُرْد۔(تایل) مذکر۔ ماش۔ فصحا کی زبان پر ماش ہے۔ اُرد پر سفیدی مقدار قلیل سے کنایہ ہوتا ہے۔ اُرد پڑھکر مارنا۔ جادوگر کا ماش کے دانوں پر کچھ پڑھکر کسی کی طرف پھینکنا تاکہ جادو کا اُسپر اثر ہو جائے۔ اُرد کے آٹے کی طرح اینٹھا رہنا ہے۔(ماش کا آٹا گوندھنے سے بوجہ لس کے اینٹھ جاتا ہے) بہت اکڑنے والے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔

اُردابیگنی۔(ت بائے اول مجہول)۔ مونث۔ وہ ترکنی جو مردانہ لباس پہنے محلات شاہی میں اہتمام کرتی حکم پہنچاتی اور پہرا چوکی کرتی ہے

ارداس۔(ھ) (گنوار)۔ مونث۔ عرض۔ گزارش۔ اظہارِ آرزو عرضداشت کا بگاڑا ہوا ہے۔

اردادا۔(ظاہرا اس لفظ کی اصل آرد آبہ معلوم ہوتی ہے) مذکر جو اور گیہوں کا بُھنا ہوا موٹا آٹا جو پانی میں ملاکر گھوڑے کو کھلاتے ہیں۔ اسکے استعمال سے گھوڑا فربہ ہوتا ہے۔

اُردَب۔(ف) مذکر۔ اصطلاح شطرنج میں اُس مُہرے کو کہتے ہیں جو شاہ کو کشت سے بچانیکے لئے بیچ میں لایا جاتا ہے (دینا کے ساتھ)۔ فقرہ۔ کشت دو دینگے تم گھوڑے کا اردب دینا۔

اِردگرد۔(اصل گرد ہے۔ ارد مہمل ہے۔ اس جگہ مہمل تابع مقدم ہے) آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ چوگرد۔(فقرہ) عجب تماشا ہے اِردگرد کوئی نہیں اور چیز غائب۔ عوام اس جگہ ار داگرد بولتے ہیں۔

اَرْدَلی۔(انگ آرڈرلی) مذکر۔ وہ چپراسی جو حکام کے اجلاس پر حکم پہنچانے اور اہتمام رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ حاکم کے رنج کا سپاہی۔ جیسے

توبجتا ہے یہ ارگن کیسا۔ ارگن باجا۔ بینڈ باجا۔

ارل۔(انگ۔ بفتح اول وسکون دوم) مذکر۔ نواب انگلستان میں تیسرے درجے کے امیر کا خطاب ہے۔

ارم۔(ع۔ بکسر اول وفتح دوم۔ ایک شہر کا نام جسمیں قوم عاد آباد تھی۔ فارسیون نے بمعنی بہشت شدّاد استعمال کیا۔ جسکو خدا نے نظروں سے غایب کر دیا تھا)۔ مذکر۔ بہشتِ شدّاد (سالک) شدّاد نے جب ارم بنایا یارب۔ ایسا تو نہ تھا کہ تجھکو بھایا یارب ؎ اب عموماً مطلق بہشت کو بھی کہتے ہیں۔ (اسیر) آبِ کوثر سے بھرے جام کرے زینتِ قصر۔ کہدو رضواں سے کہ ہم سوئے ارم آتے ہیں ؎

ارماں۔(ت۔ بروزن فرماں) مذکر۔ آرزو۔ تمنا۔ حسرت۔ حوصلہ۔ (رند) کرے مُردے پہ رہے زیرِ زمیں بھی ظلم وجور۔ آسماں ارماں نہ رہجائے تجھے بیداد کا۔ ارمان بھرا۔ حسرتمند۔ آرزوٴں حسرتوں سے بھرا ہوا (داغ) وہ اپنے تصور سے یہاں پیشتر آئے۔ ارمان بھرے دل میں الٰہی اثر آئے۔ ارمان پورا ہونا۔ آرزو پوری ہونا۔ (فقرہ) مقدمہ جیت گئے ارمان پورا ہوا۔ ارمان جاتا رہنا۔ کسی بات کی آرزو مٹ جانا (ظفر) ہم رہے جبتک رہا ارماں ترے وصل کا۔ جب گئے دُنیا سے ہم ارمان بھی جاتا رہا۔ ارمان جی کا جی مین رہنا حسرت رہجانا۔ آرزو پوری نہونا۔ ارمان نہ نکلنا۔ (مومن) ملنے کے دمیان رہے جی ہی مین۔ جی کے ارماں رہے جی ہی میں۔ ارمان خاک میں ملنا۔ مایوسی ہونا یاس ہونا (قلق) میرے مٹنے کے تھے یہ سب ساماں۔ خاک میں ملتے ہیں مرے ارماں۔ ارمان رہجانا۔ حسرت رہجانا۔ حوصلہ نہ نکلنا۔ (داغ) کیا اب بھی مشق ظلم کے ارمان رہگئے۔ اک اکدں میں تو نے ستائے ہزار دل۔ ارمان کرنا کسی بات کی تمنا کرنا۔ کسی امر کا حوصلہ کرنا (بحر) دل لگاکر آدمی بچتا نہیں۔ جان کو دشمن نہ یہ ارماں کر۔ ارماں لیجانا۔ حسرت لیجانا۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا حوصلہ نکالنا (قلق) چلو اب عیش کے کرو ساماں۔ اپنے دل کے نکالو خوب ارماں۔ ارمان نکلنا۔ لازم (امیر) تمھیں تم آئنہ خانے میں ہو چار دں طرف دیکھو۔ کہو جی اب بھی کچھ ارمان نکلا خود نمائی کا۔

ارمغاں۔(ف۔ بالفتح یا بضم میم ونیز بفتح میم بر وزن مژماں وپہلوان) مذکر۔ ہدیہ۔ تحفہ۔ سوغات۔ انوکھی چیز (تسلیم) جگر کو داغ کلیجے کو زخم دل کو ملال۔ جناب عشق نے بھیجے ہیں ارمغاں کیا کیا۔

ارنا۔(ھ۔ س۔ آرن۔ جنگل) مذکر۔ جنگلی بھینسا۔ مادہ کو الف کی جگہ یاے معروف سے بولتے ہیں ؎ (عم۔ عو) تشبیہہ کی غرض سے بہت موٹا کالا آدمی جیسے وہ تو ارنا بھینسا ہے ؎ گائے بھینس کا گوبر جو چراگاہ میں خشک ہو جاتا ہے اور جلانیکے کام میں آتا ہے اسکو بنوا کنڈا بھی کہتے ہیں۔

اَرَنڈ۔(ھ۔ س۔ ایرنڈ)۔ مذکر۔ نام ایک درخت کا ہے جسکی لکڑی نہایت بودی ہوتی ہے۔ ارنڈ خربوزہ۔ مذکر۔ اَرَنڈ کی شکل کا ایک درخت جسکا پھل مثل خربوزے کے ہوتا ہے پھل کو بھی ارنڈ خربوزہ کہتے ہیں۔ عوام زنڈ خربوزہ کہتے ہیں۔ ارنڈ کی جڑ۔ مجازاً۔ ناپائدار اور بے ثبات جیسے نوکری ارنڈ کی جڑ ہے۔ (ظفر) قیام ارنڈ کی جڑ سے بھی کم ہے دنیا کو۔ کچھ اسکی اصل نہیں ہے مگر فساد کی جڑ۔ ارنڈی۔ مونث۔ آرنڈ کے بیج کو کہتے ہین۔

اَرِنی۔(ع۔ بفتح اول وکسر دوم (دکھا مجھے) فارسیون نے بسکون دوم بھی استعمال کیا ہے (سالکائے بیزدی) مرغ ارنی گو ز شوق لن ترانی می پرد پیش موسیٰ خار خار وادی ایمن گلست) مونث۔ حضرت موسیٰ نے جلوہٴ

اردو مین بڑا حکیم بڑا دانشمند کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے آپ تو خود ارسطو ہیں آپ کو کوئی کیا اصلاح دے۔

ارشاد۔(ع۔ بالکسر۔ ہدایت کرنا۔ راہ بتانا فارسی مین بمعنی ہدایت مستعمل ہے) مذکر۔ بیان۔ حکم۔ ارشاد بجالانا۔ حکم کی تعمیل کرنا (فقرہ) مین اِس غرض سے حاضر ہوا ہوں کہ اب جو ارشاد ہو بجالاؤں۔ ارشاد کرنا۔ حکم دینا۔ فرمانا۔ کہنا (جرأت) کچھ تو کیا ہے اُسنے ارشاد اس طرح کا۔ ہے اُسکے غم میں جو دل ناشاد اس طرح کا۔ بعض موقع پر کچھ پڑھنے کیلئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) سب شعرا اپنی اپنی غزلیں سُنا چکے آپ بھی کچھ ارشاد کیجئے۔

ارشد۔(ع۔ بالفتح وفتح سوم) بہت ہدایت یافتہ۔ فیض یافتہ (فقرہ) زید تو آپ کا شاگردِ ارشد ہے۔ ارشدک اللہ تعالے۔ (ع خدا تجھکو نیک ہدایت دے) دعا۔ چھوٹوں کو لکھتے ہین (ظفر) شاباش دلا ارشدک اللہ تعالے۔ پہچانا اُسنے تو نے جسے دیکھا نہ بھالا۔

ارض۔(ع۔ بالفتح) مونث زمین۔ (انیس) سب ارضِ پاک غیرتِ باغِ جناں ہوئی۔ ایسا کیس ملا کہ رفیع المکاں ہوئی۔ ارض وسما (ع) زمین آسمان۔ ارضی (ع) ارض سے منسوب۔ زمین کا جیسے آفاتِ ارضی وسماوی۔

ارغنون۔(ت۔ بالفتح وفتح سوم)۔ مذکر۔ نام ایک باجے کا جسکا مُوجد افلاطون ہے (آتش) کچھ صوفی کے جو نعرے سے حال اُسکو آگیا مُطرب نے ٹکڑے سر سے مرے ارغنوں کیا۔

ارغوان۔(ف۔ بروزن پہلوان) مذکر۔ ایک درخت کا نام جسکی ٹہنیاں باریک ہوتی ہیں اور موسم بہار میں پھولوں سے سُرخ ہو جاتا ہے۔ سُرخ رنگ پھول۔ مجازاً سُرخ رنگ (مصحفی) کیوں ہوا منعدی نہیں بوسے جو لیتا پاؤں کے۔ ارغواں برسوں اسی حسرت میں خوں رو دیا گیا۔ ارغوانی۔(ف) ۱ سُرخ پھول ۲ سُرخ رنگ۔ سُرخ۔

ارفع۔(ع۔ بالفتح وفتح سوم) بہت بلند۔ زیادہ عالیمرتبہ۔

ارقام۔(عربی میں یہ لفظ نہیں ہے۔ اسکی جگہ ترقیم ہے۔ فارسیون نے ارقام۔ بالکسر بمعنی نوشتن (لکھنا) بنالیا ہے)۔ مذکر۔ لکھنا۔ (ناسخ) کیا منھ سے نیک وبد میں نکالوں کہ راتدن۔ اخبار کوئی کرتے ہیں ارقام دو شش پر۔

ارکان۔(ع بالفتح) مذکر رُکن کی جمع ۱ ستون جسپر کسی بنا کا مدار ہو جیسے ارکانِ نماز۔ ارکانِ حج ۲ بڑے بڑے اہلکار۔ وزیر۔ امیر جیسے ارکانِ سلطنت۔ ارکان ادا کرنا۔ عبادات کو قواعد واصول کے مطابق پورا کرنا جیسے حج کے ارکان تو صحیح صحیح ادا کرو۔ ارکانِ دولت۔ ارکانِ سلطنت۔ وزرا۔ اُمرا۔ بڑے بڑے اہلکار۔ ارکان ادا ہونا۔ لازم۔

ارگجا۔(ہ) مذکر۔ ایک مُرکب خوشبو کا نام ہے جسکو صندل۔ گلاب کافور۔ مُشک وعنبر وغیرہ سے بناتے ہیں۔

ارگن۔(انگریزی مین آرگن تھا۔ اردو میں بروزن مدفن بفتح اول وسوم وسکون دوم ہے الف مقصورہ سے) مذکر۔ ایک باجے کا نام (صبا) پھیر کر دل کو وہ سُن لیتے ہیں شیون کیسا۔ کوک دیتے ہین

اَرے ۔(اس معنی نمبر۲ میں تحقیر سے فارسی میں بھی مستعمل ہے (شفائی)
ارے گیدی تو کُجا درک کُجا شعر کُجا۔ لاف چیز یکہ ندانی چہ زنی پیش کساں)۔
۱ کلمۂ تعجب۔ مختلف مقامات پر کہتے ہیں (الف) سہواً کوئی غلطی ہو جانے یا کوئی
کام بگڑ جانیکی جگہ جیسے کوئی چیز ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گئی یا لکھنا کچھ تھا لکھ کچھ گئے
تو کہہ اُٹھینگے "ارے"۔(ب) دوسرے کی خبر بد سُنکے کہہ اُٹھینگے "ارے"۔
۲ کلمۂ خطاب۔ حرفِ ندا۔ تحقیر یا بے تکلفی سے۔ اَرے۔ اُو۔ اَبے کی جگہ (داغ)
ہمارے ہاتھ سے دامن بچا کر۔ اَرے بیداد گر جاتا کہاں ہے۔ (بحر) تو قیر اب
ہماری نہیں اُنکے سامنے۔ وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب اَرے ہوئے
(آتش) روئی یہ کہ بُت اشکون کے ریلے سے بہائے۔ کیا کام کیا تونے
خدا سمجھے اَری آنکھ۔ اَرے تُرے کرنا۔ اَبے تبے کہنا۔ بے ادب اَور غیر
مہذب الفاظ سے کِسکی طرف خطاب کرنا۔ سخت کلامی تک نوبت پہنچانا
(حزین) ہمسے ارے تُرے نہ کرو بات بات پر۔ ہو جائے یوں حضور
نہ اچھی زباں خراب۔ اَرے رے رے۔ انتہا کا استعجاب ظاہر
کرنیکو تعجب آمیز بات پر کہتے ہیں۔

اُریب ۔(ف) صفت۔ محرّف۔ آڑا ترچھا۔ عوام اَوریب بولتے
ہیں۔ اُریب لی باتیں۔ مارپیچ کے فقرے۔ فریب دینے کی باتیں۔(میرحسن)
خیاط پسر اُریب کی باتیں چھوڑ۔ اتنا بھی کتر بیونت نہ کر منھ کو موڑ۔ اُریب
کی چال۔ دغا فریب کا کام۔ ٹیڑھی چال۔ دھوکے کی چال۔

اَڑ ۔(ہ) مونث ۱ (عو) قبض جو بچون کو غذا کے ثقل سے ہو ۲
ضد۔ ہٹ۔ اَڑ بیٹھنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ آڑ جانا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ۲
جم جانا۔ تھم جانا۔ رُک جانا۔ سدِ راہ ہونا۔(فقرہ) پرنالے میں اینٹ اڑ گئی
معنی ۳ دیکھو اڑنا۔ اڑکے بیٹھنا۔ جم کے بیٹھنا۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ جبتک
کام پورا نہو نہ اُٹھیں۔

اُڑ اُڑا کے بیٹھنا ۔لازم۔ دیکھو ارارا کے بیٹھ جانا۔ اُڑا اُڑ ادھم
اڑا اُڑا دھڑیم۔ اڑا اڑ اڑا دھوں۔ کسیکے بے تحاشا گر پڑنیکی آواز کو بطورِ
مزاح کے اِن الفاظ سے تعبیر کرتے ہیں (فقرہ) وہ دو قدم چلے تھے کہ ایک
مرتبہ پاؤں پھسلا اور اڑا اڑا دھڑیم۔

اُڑا ۔(عو) نایاب۔ کمیاب۔ اُڑا آنا۔ بہت جلد آنا۔ تیز روی
سے آنا۔(ناسخ) کیا اڑا آتا ہوں تیرے بادپا کے ساتھ ساتھ۔ آج خاک
و آب و آتش بھی ہوا سے کم نہیں۔ اُڑا اپڑ جانا۔(عو) ناپید ہو جانا۔
(فقرہ) ایسا کیا بازار میں اڑا پڑ گیا ہے جو کوئی چیز ملتی ہی نہیں۔ اُڑا پھرنا
جلد جلد گشت لگانا۔ عالمِ پرواز میں گشت کرنا۔(ناسخ) پر لگائے مجھے
وحشت نے اڑا پھرتا ہوں۔ مجھسے پامال کوئی خارِ بیاباں نہوا۔
اُڑا جانا ۱ تیز تیز جانا۔ اڑتے ہوئے جانا۔(ناسخ) اڑا جاتا ہوں اُس
کوچے کو میں بے اختیارانہ۔ دُھواں ہوئیں سینہ تخت اَور جذبِ باد
صرصر ہے ۲ ٹال جانا ع کہئے مطلب کی جو اُس سے تو اَمیر۔ سُنکے
وہ صاف اڑا جاتا ہے ۳ کھا جانا۔ پی جانا جلدی سے ۴ چھوڑ جانا
گول کر جانا (امیر) خط مرا کچھ ادھر اُدھر سے پڑھا۔ بیچ سے وہ اڑا گیا
مطلب۔ اُڑا دینا۔ مشہور کر دینا۔ جیسے افواہ اڑا دینا ۲ موقوف
کر دینا۔(شعور) یک لخت ہمسے جو لینا اُڑا دیا۔ بس اضطرابِ دل
نے کبوتر بنا دیا ۳ بند کر دینا (امیر) باغباں بلبل و طوطی کی زباندانی کیا
ہم تو دونوں کو اڑا دیتے ہیں تقریروں میں ۴ چوری کر لینا غایب کر دینا

باری تعالے کے دیکھنے کی درخواست کی اُسوقت یہ کلمہ فرمایا تھا۔ جواب میں اُدھر سے ارشاد ہوا لَنْ تَرَانِی۔ (نہ دیکھ سکیگا تو مجھے) (رشک) ابتو باتین بھی ہوگئیں موقوف۔ ارنی ہے نہ لن ترانی ہے۔ اَرنی گو۔ (ف) صفت۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ سے مراد ہوتی ہے۔ اَرِنی کہنا۔ طالب دیدار ہونا۔ دیدار کی التجا کرنا۔ (بحر) اَرِنی یار سے کہکر ہوئے کافر ہم تو۔ پُتلیاں بنگئیں بُت محوِ تجلی ہوکر۔

ارواح ۔(ع) رُوح کی جمع۔ (سحر) رہے جو عالم اَرواح میں وہ خوب رہے۔ جو اِس خرابے میں آیا وہی خراب رہا ۲ عوام اور خاصکر عورتین واحد کی جگہ اور مونث بولتی ہیں۔ (انیس) ارواح رسولانِ زمن روئیگی اُسکو۔ بیرپیٹ کے زینب سی بہن روئیگی اُسکو ۳ عو نیت۔ (فقرے) ارواح نہیں بھرتی۔ مٹھائی میں تیری ارواح لگی ہوئی ہے ۴ (ع) ارتح بمعنی باد (ہوا) کی جمع۔ اَرواح اُدھری رہے۔ (عو) کسی مرے ہوئے کا ذکر کرنے سے پیشتر یہ جملہ زبان پر لاتے ہین یعنی اُسکی روح ستانے نہ آئے۔ اَرواح بھر جانا (عو) طبیعت کا بیزار ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ کسی شئے کو جی نہ چاہنا نیت بھر جانا۔ (فقرہ) ایسا ندیدہ ہے دن بھر کھایا کرتا ہے مگر ارواح نہیں بھرتی۔ ارواح بھٹکنا۔ (عو) ۱ رُوح کا پریشان پھرنا۔ رُوح کا اِدھر اُدھر ڈانواڈول پھرنا ۲ ہر ایک چیز کے لئے دل چاہنا۔ کوئی شخص کسی چیز کی حسرت مین نامراد مر جاتا ہے تو اُس جگہ کہتی ہیں کہ اُسکی ارواح بھٹکتی ہوگی۔ اَرواح پڑی رہنا۔ (عو) ارواح لگی رہنا۔ جانصاحب) قوج تجھسی بھی ندیدی ہو کوئی اے شُبو۔ تیری ارواح مٹھائی میں پڑی رہتی ہے۔ ارواح پھر جانا۔ (عو) کسی چیز سے سیر ہو کر جی ہٹ جانا۔ نیت بھر جانا۔ (فقرہ) اَب آم نہیں کھائے جاتے اَرواح پھر گئی۔ ارواح لگی رہنا یا لگی ہونا۔ عو۔ نیت لگی رہنا۔ (فقرہ) ایسا لالچی لڑکا ہے کہ جبتک چیز نہیں ملجاتی اِسکی ارواح لگی رہتی ہے۔

ارْوَلی ۔ ایک قسم کا کاغذ جو کسی قدر سفید اور رگندہ ہوتا ہے۔ (اسیر) وصف گیسو نہ ہوا جان کا جنجال ہوا۔ اَر ولی پر بھی جو لکھا تو مہاجال ہوا۔

ارَّوْن گھرَّوْن ۔ ایک کھیل ہے۔ کمسن لڑکے باہم بیٹھکر برابر پاؤں پھیلا کے ہاتھ پھیرتے اور یہ بےمعنی الفاظ بار بار کہتے ہیں "ارّوں۔ گھرّوں گھی کی چرّون"۔

اَرْوِی ۔ (س) ۔ مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔

ارّہ ۔ (ف) مذکر۔ آرا (منیر) مچھلی تمھارے کان کی پھرتی ہے آنکھون میں۔ پلکیں ہماری ارّہ ہیں پشت نہنگ کا۔ اَرّا کشی۔ آرا کھینچنے کا پیشہ۔

اَرھر ۔ (ھ) مونث۔ (بروزن کمروکتر) ایک قسم کا غلّہ جسکی دال ہندوستان مین کھائی جاتی ہے۔ (منیر) سوا خارش کے دانوں سے ارہر کی دال کی کثرت۔ زیادہ استخواں ریزون سے چاول کی فراوانی (انشا) کھاس میں ارہرین سی پھول گئیں۔ ہرنیاں اپنے ہوش بھول گئیں۔

ارئی ۔ (ھ) مونث۔ وہ لکڑی جس سے چرواہے گائے بیل کو ہانکتے ہیں۔

اَری ۔ کلمۂ خطاب۔ مونث کی طرف۔ کبھی حقارت سے اور کبھی پیار سے۔ (وزیر) کشتی وہ لئے نوح کے مانند چلے آئیں۔ طوفان بپا کر شب فرقت میں اَری آنکھ۔

سطرین اڑادیتی ہے ۲۱ مٹانا۔ (فقرہ) ناخنگیر کی کیا حاجت ہے خانصاحب تو جاٹ کر پوری وصلی اُڑا سکتے ہیں ۲۲ قلمزد کرنا۔ کاٹ دینا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) فہرست سے اُنکا نام اُڑادیا گیا۔ (۲۳) اُدھیڑنا۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُڑادی (۲۴) (بارود اور گولوں وغیرہ سے) گرانا۔ اکھاڑ کر پھینکدینا (فقرے) سُرنگ سے مکان اُڑادیا۔ گولوں سے قلعے کی فصیل اُڑادی۔ (۲۵) ہلاک کرنا۔ جیسے توپ پر رکھکر اُڑادیا۔ (۲۶) (تان کے ساتھ) لگانا (فقرہ) وہ جب مزے میں آجاتے ہیں تو کیا کیا تانیں اُڑاتے ہیں۔ (۲۷) کھودینا جیسے ہوش اُڑانا۔ نیند اڑانا ۲۸ اُچھالنا۔ (فقرہ) دیکھو چھینٹیں نہ اُڑاؤ سب کپڑے غادت ہوئے جاتے ہیں۔ (رشک) بہار آکے اُڑانے لگی ابیر گلال نہیں تصور گرد وغبار گلشن میں۔ (۲۹) ہوامیں پریشاں کرنا۔ برباد کرنا۔ (صبا) اڑائے اسے برباد کیجئے اسکو! یہلئے مرامشتِ غبار باقی ہے ۳۰ دل کا مطلب سمجھ لینا۔ تاڑجانا۔ (فقرہ) یار تم نے خوب اُنکے دل کی اُڑالی۔ (۳۱) گھس ڈالنا۔ رگڑ رگڑ کے مٹادینا۔ (عاشق) ماتھا رگڑ کے سجدوں میں سارا اُڑادیا۔ اک حرف بھی اُڑا نہ مری سرنوشت سے ۳۲ ترک کرنا۔ قطع نظر کرنا جیسے تنگ ہوکر میں نے روک ٹوک اُڑادی (۳۳) قطع تعلق کرنا جیسے ہوس اُڑادینا۔ (۳۴) ہنسی میں ڈال دینے اور بنانیکی جگہ جیسے چٹکیوں میں اڑانا۔ (۳۵) ٹھیک نشانہ لگانیکی جگہ جیسے نشانہ اُڑادینا۔ بتّی اڑانا۔ (۳۶) نوچنا۔ کاٹنا۔ جیسے بوٹیاں اڑانا (۳۷) جھوٹی خبریں گڑھنے اور خلاف قیاس بات کہنے کی جگہ (فقرہ) اُنکی بات کا کیا اعتبار وہ ایسی ہی اڑایا کرتے ہیں۔ (۳۸) پُرزے کرنے اور پھاڑنیکی جگہ جیسے پُرزے اڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳۹) ڈالنا۔ (ناسخ) دستِ جاناں میں جو دیکھے طائرِ رنگِ حنا۔ اپنے سر پر بازوؤں سے خاک اُڑائے عندلیب (۴۰) (خاک کے ساتھ) پھانکنا۔ پریشانی اٹھانے اور برباد رہنے کی جگہ (آتش) اگے بتخانہ پوجا کہہ کیا طوفِ حرم ہمنے۔ اُڑائی تیری خاطر خاک کن کن رہگزار وں میں۔ (۴۱) (دھوئیں کے ساتھ) برباد کرنے تباہ کرنیکی جگہ جیسے دھوئیں اڑانا۔ (۴۲) اُبھارنا۔ اشتیاق دلانا۔ (قلق) جو پر پیرو جائیں سُن پاتا۔ شوقِ دیدار اڑا کے لیجاتا۔ (۴۳) لگانا۔ جیسے قہقہے اُڑانا۔ (۴۴) کترنا۔ تراشنا۔ (فقرہ) کیا بدسلیقہ حجام تھا مونچھیں بالکل اُڑادیں (۴۵) نکالنا۔ ترکیب خاص سے کسی چیز کے اجزائے لطیف کو علیحدہ کرنا جیسے جوہر اُڑانا۔

اَڑا ہونا ۱ ضد پر قائم ہونا۔ جمکر بیٹھنا (آتش) بے نشہ شراب محبت نہ جائینگے۔ ساقی کے در پہ اب تو ہیں ہم بھی اڑے ہوئے ۲ سدِّ راہ ہونا۔ حائل ہونا۔

اُڑاؤ۔ (ص۔ واؤ معروف) فضول خرچ۔ گھر لُٹا دینے والا۔

اَڑ باکھڑبا۔ (سپاہیوں کی اصطلاح)۔ مذکر۔ اسبابِ سفر۔ گٹھری بچھونا۔ استر بستر۔ (فقرہ) وہ گر پڑ کے رہنے والے اور ہونگے یہاں ذرا سی آنکھ ٹیڑھی دیکھی اور اپنا اڑباکھڑبا اُٹھا کے چلتے ہوئے۔

اُڑبڑ۔ (ص۔ بالفتح) ۱ نشیب و فراز راہ کا ۲ بمعنی اور بے محل الفاظ ۳ خراب راستہ۔

اُڑبنگا۔ (ص۔ بالفتح) مذکر ۱ رخنہ۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ (لگا دینا کے ساتھ) ۲ ٹیڑھا۔ پیچیدہ (فقرہ) یہ ڈنڈا اڑبنگا ہے۔

اُڑبھاگنا۔ تیزی سے چلا جانا (آتش) جوشِ وحشت میں جو اُکتا کے کبھی اُڑبھاگا۔ سیکڑوں کوس غزالوں نے نہ پایا مجھکو۔

(فقرہ) چپراسی نے میری گٹھری اڑا دی ۵ خرچ کر ڈالنا۔ (فقرہ) چار دن میں ساری دولت اُڑا دی ۶ اُدھیڑنا۔ (فقرہ) مارتے مارتے کھال اُڑا دی

اُڑالانا - ہوا کی مدد سے کسی ہلکی چیز کو بالا بالا لانا۔ (آتش) کمالِ عشق حُسنِ گُل سے بُلبل کو ہوا حاصل۔ صبا دو پھول اڑا لائی تھی اک دن تیرے بستر سے ۲ بھگا لانا۔ چُرا لانا۔ **اُڑالینا** - چُرا لینا۔ اس طرح لیجانا کہ معلوم نہو ۲ جودت ذہن سے کوئی چیز دیکھکر سیکھ لینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے میر انیس کا طرز اُڑا لیا۔

اُڑان - (ھ) مونث - پرواز (فقرہ) میر صاحب کے یہاں بڑی اڑان کے کبوتر ہیں - اُڑان گھائی بتانا۔ دیکھو اُڑن گھائی -

اَڑانا - (ھ بفتح اول) ۱ مذکر۔ وہ مضبوط لکڑی جو دھنّی کی نامضبوطی یا دیوار کے مخدوش ہونے سے مثل ستون کے چھت میں لگائی جاتی ہے تاکہ بوجھ اسی پر رہے۔ فصحا ذم کا پہلو ہونے سے اسکے استعمال سے بچتے ہیں اور اُسکی جگہ ٹیکن اور اَڑ دار بولتے ہیں ۲ متعدی۔ اٹکانا جیسے دھنّی کو دیوا میں اَڑا یا۔

اُڑانا - (ھ) ۱ کسی پرند کو پرواز میں لانا۔ (فقرہ) آپ کوٹھی پر کبوتر اُڑا سکتے ہیں ۲ (کنکوے اور تکّل کیلئے) بڑھانا جیسے آپ کنکوا اڑانے کوٹھے پر گئے تھے ۳ کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (فقرہ) ایک وار میں سر اُڑا دیا ۴ نقل کرنا۔ کسیکی وضع سیکھ لینا جیسے انداز اُڑانا۔ چال اڑانا۔ طرز اڑانا (داغ) زاہد نے اڑائے تو صفاتِ ملکوتی۔ حضرت کا فرشتون سے ابھی پر نہیں ملتا ۵ غائب کردینا۔ چُرا لینا - (گلزارِ نسیم) گلچیں نے وہ پھول جب اڑایا۔ اور غنچۂ صبح کھلکھلایا ۶ ٹالنا - آنا کانی کرنا۔ (برق) اُس شوخ کی نہ پوچھئے کچھ مجھسے داستان۔ آیا جو ذکرِ عاشقِ بیدل اُڑا دیا ۷ بیجا صرف کرنا۔ فضول اُٹھانا

(سحر) ہم دولت دُنیا کے اڑانیکو ہیں آندھی۔ اکسیر بھی پائینگے تو برباد کرینگے ۸ فریب دینا۔ بہلانا۔ ٹالنا (امیر) بوگیسوے حبیب خدا کی سونگھا مجھے۔ عاشق ہوں چل اُڑاتی ہے کیا اے صبا نہ مجھے ۹ بھگانا۔ نکالانا۔ (قلق) ایسی پامردی سے اُڑالائیں۔ کہ وہ سب کل کے ہاتھ رہ جائیں ۱۰ رونق دینا۔ چمکانا۔ (آتش) اُڑا یا پان کی تحریر نے اور اُنکے ہاتھون کو۔ نگیں کا رنگ چمکائے مقرر ڈاک کُندن کا ۱۱ ہٹانا۔ ہانکنا۔ نکالنا۔ (کیف) نامِ عشاق سے آتی ہے اُنہیں شرم ایسی۔ باغ سے قمری و بلبل کو اڑا دیتے ہیں ۱۲ تیز لیجانا - دَوڑانا۔ (فقرہ) اِسوقت آپ گھوڑا اڑائے ہوئے کہاں جاتے ہیں۔ وہ بگھی اُڑاتے نکل گئی ۱۳ حد سے بڑھانا (ذوق) اُنکو بے پر عرش اعظم پر اُڑاتے ہیں مرید۔ کیسا غضب لائیں خدا جانے جو ہوں پیروں کے پَر ۱۴ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مٹادینا ناپید کردینا (رشک) اسے ہوا ہوس عشق خدا انکو اڑائے۔ ہم پسینے میں رہے یار کا پنکھا کھینچا۔ اس جگہ اڑائے بول چال میں ہے اور صیغون کے ساتھ نہیں کہتے ۱۵ مغرور کردینا۔ (داغ) وہ ناز سے زمین پہ رکھتے نہ تھے قدم۔ تعریف کرکے اور بھی ہم نے اڑا دیا ۱۶ بیجا تعریف کرنا - (فقرہ) آپ اتنا نہ اُڑائے کہ اُنکو بھی شرم آئے ۱۷ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا۔ جیسے جھنڈا اُڑانا ۱۸ تناول کرنا۔ نوش کرنا - (فقرے) اب انکا کیا پوچھنا دونوں وقت قورمہ پلاؤ اُڑاتے ہیں چین کرتے ہیں - (داغ) صبح مسجد کو گئے شام کو میخانے میں - رات کو ہم نے اُڑائی صبح استغفار کی ۱۹ نوکری سے چھڑا دینا - موقوف کرنا - (فقرہ) اب یہ بہت نمکحرامی کرتا ہے اسکو اڑا دیجئے ۱۹ اٹھانا - لوٹنا - حاصل کرنا - (فقرہ) جوانی میں کیا کیا مزے اڑائے ہیں ۲۰ چھیلنا - (فقرہ) اس چاقو کی نوک کیسی تیز ہے کہ سطریں کی

اگرد انہ ہمارا۔ اُڑکے منہ میں کھیل نہیں گئی ہے۔ (عو) دانہ حرام ہوگیا ہے ذرا بھی غذا نہیں ہوئی ہے۔ کچھ چکھا تک نہیں ہے۔

اڑگڑا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ۱ وہ مقام جہاں گھوڑے تعلیم پانے اور شایستہ ہونیکے لئے پھیرے جاتے ہیں ۲ وہ لکڑی جسمیں گاڑی کے گھوڑے جوت کر نکالے جاتے ہیں ۳ وہ جگہ جہاں گاڑیاں بگھیاں کرائے پر جانیکی غرض سے کھڑی رہتی ہیں اڈا۔ اڑگڑے میں نکالنا شایستہ کرنیکے لئے گھوڑے کو اڑگڑے میں پھیرنا (فقرہ) سب سے پہلی حکومت جسکے اڑگڑے میں آدمی نکالا جاتا ہے والدین کی حکومت ہے۔

اُڑگیا۔ عو۔ خانہ خراب۔ غارت گیا۔ درگور۔ غصّے اور بیزاری سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور پر کہتی ہین۔ (فقرہ) اے ہے یہ اڑگیا نگوڑا چوکیدار کس کام کا ہے۔

اَڑم۔ (ہ بفتح اول و دوم) مذکر۔ انبار۔ ڈھیر (لگنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تمھارے یہاں کتابوں کا اڑم لگا ہے۔

اَڑنا۔ (ہ۔ بالفتح)۔ جگہ سے نہ سرکنا اور سرکشی کرنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا اڑتا بہت ہے ۲ جمنا۔ قایم ہونا جیسے بازی اڑنا ۳ پھنسنا۔ رُکنا نکل نہ سکنا (فقرہ) گاڑی بیطرح اڑی ہے گھوڑے کا زور نہیں چلتا ۴ سدِّراہ ہونا حائل ہونا (فقرہ) بیچ میں تخت اڑے ہوئی ہیں آدمی کدھر سے نکلین ۵ ضد کرنا مچلنا (فقرہ) صاحبزادے جب کسی چیز کیلئے اڑجاتے ہیں پھر بے لئے پیچھا نہیں چھوڑتے ۶ (دہلی) چبھنا۔ گڑنا (ظفر) اب خدا جانے تری پلکون نے کیا باندھا ہے زور۔ پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

اُڑنا۔ (ہ)۔ لازم ۱ پرواز کرنا (فقرہ) گرہ باز کبوتر خوب اُڑتا ہے ۲ ہوا سے کسی چیز کا بلند ہونا۔ جیسے کنکوا اڑنا۔ غبارہ اڑنا ۳ ترشنا۔ کٹ کر الگ ہو جانا۔ قلم ہونا جیسے سر اُڑنا ۴ نقل اُترنا۔ پڑھنے یا گانے کی طرز سیکھ جانے کی جگہ (فقرہ) میر ذکی کو مجلس میں پڑھنا مشکل ہوگیا تھا ادھر منھ سے سوز نکلا اُدھر اُڑگیا ۵ غائب ہونا۔ چوری جانا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ جھپکی اور چیز اُڑگئی ۶ اٹھنا بہت جلد صرف ہو جانا (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے ادھر روپیہ آیا اُدھر اُڑگیا ۷ فریب کی باتوں سے اصلی حقیقت چھپانے اور فقرے بتانیکی جگہ۔ (قلق) بوئی افسردہ ہوکے وہ گل تر ہمسے اُڑتی ہوا سے پری پیکر ۸ اترانا۔ غرور کرنا۔ (اسیر) سمجھے ہے تُو نظر آپ اپنی بربادی۔ مرے غبار سے اُڑتی ہے کیوں نسیمِ بہشت (سحر) کیا دماغ نمک پر جو جل گئی مندیل۔ وہ اُڑ چلا جو ہوا دار پر سوار ہوا ۹ چل دینا۔ بھاگ جانا۔ (فقرہ) صورت دکھائی اور اُڑ گئے ۱۰ جست کرنا۔ پھاندنا۔ (رسا) جما کے پاؤں کو دیوار یار اڑ گئے ہم۔ اسیر ہوگئے وقت شلنگ ناخن پر ۱۱ (گھوڑے کیلئے)۔ ترارے بھرنا۔ (آتش) اڑتا ہے شوقِ راحتِ دُنیا سے اسپِ عُمر۔ مہمیز کہتے ہیں کسے اور تازیانہ کیا ۱۲ خوب کھایا پیا جانا۔ جیسے شراب اڑنا ۱۳ ملنا۔ حاصل ہونا۔ جیسے مزے اڑنا ۱۴ مٹنا۔ جیسے حرف اُڑنا ۱۵ اُدھڑنا جیسے کھال اُڑنا ۱۶ (گولے بارود سے) ہلاک ہو جانا۔ (فقرہ) میگزین کے ساتھ فوج کے ہزاروں آدمی اُڑگئے ۱۷ گانیکی جگہ۔ (فقرہ) وہاں تو اسوقت بھیروں اُڑ رہی ہے ۱۸ معدوم ہو جانا۔ اٹھ جانا۔ (خلیل) نہیں خالی دغا سے کوئی حسیں۔ کیا وفا اُڑ گئی زمانے سے ۱۹ اُٹھنا جیسے نیند اڑنا ۲۰ جاتا رہنا۔ جیسے ہوش اُڑنا ۲۱ اچھلنا۔ جیسے چھینٹیں اُڑنا ۲۲ چھل جانا۔ سوراخ ہو جانا۔ ۲۳ اتر جانا۔ جیسے رنگ

اُڑ بھنبیری ساون آیا۔ مثل۔ بھنبیری اکثر برسات ہی میں اُڑا کرتی ہے۔ اسلئے جب کسی بدنصیب کے دن پھرتے ہیں اور اقبال کا زمانہ آتا ہے تو وہاں بولتے ہیں۔

اُڑتالیس (ھ) صفت۔ ۴۸۔ ۴۸

اُڑتی۔ اُڑتی ہوئی ۲ تول میں کچھ کم۔ اُڑتی تول۔ کچھ کم تولنے کو کہتے ہیں۔ اُڑتی بیماری۔ مرض متعدی۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے۔ اُڑتی چڑیا پہچاننا۔ اُڑتی چڑیا کے پر گننا۔ (عو) ۱۔ ذہانت سے کسیکے دل کی بات سمجھ لینا۔ دانائی اور فراست سے یتو پہچان جانا۔ دور کی بات تاڑ لینا۔ کبھی فخریہ اپنی اور کبھی دوسرے کی تجربہ کاری اور کمال ہوشیاری کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) تم مجھ سے کیا اُڑتے ہو میں تو اُڑتی چڑیا کے پر گنتی ہوں اُڑتی پُڑتی خبر۔ افواہ۔ اُڑتی سی۔ افواہ (مومن) سُنکے اُڑتی سی اپنی چاہت کی۔ دونوں کے ہوش اُڑائے لوگوں نے۔ اُڑتی سی خبر۔ اُڑتی ہوئی خبر۔ افواہ۔ سُنی سُنائی اور بے تحقیق بات جو کسی معتبر ذریعے سے نہ سنی گئی ہو اور جس پر پورا یقین نہو۔ (غالب) آمد بہار کی ہے جو بلبل ہے نغمہ خوان۔ اُڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی (محسن) خبر اُڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی۔ کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل۔

اُڑتیس۔ اُڑہتیس۔ (ھ۔ اُڑھ۔ اَڑ۔ آٹھ) ۳۸۔ ۳۸

اُڑ جانا۔ لازم ۱۔ دُور ہو جانا۔ جاتا رہنا (جلدی سے) تیزی سے جانا۔ پرواز کر جانا (شوق قدوائی) وہ دن اُڑ گئے ہوں خبردار اب۔ رہوں کیل کانٹے سے ہشیار اب ۲ برباد ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا (داغ) مٹے داغ دل آرزو رہ گئی۔ چمن اُڑ گیا اور بو رہ گئی ۳ مشہور ہو جانا (داغ) ہم تصوّر میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں۔ سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں ۴ اُڑ جائے۔ عو۔ مٹ جائے غارت ہو۔ غصّے بیزاری اور نفرت کے طور پر کہتی ہیں دیکھو اُڑن جوگا۔ اُڑ چلنا۔ بساط سے بڑھکے کوئی کام کرنا۔ اپنے حد سے بڑھنا ۲ نہایت اترانا غرور کرنا۔ شان و شوکت دکھانا۔ زمین پر پاؤں نرکھنا۔ (قدر) جوڑا وہ کھنچا ہے کہ ملاتے نہیں آنکھیں۔ لو اُڑ چلی اب ترچھی نظر بانکی ادا سے ۳ آوارہ ہو جانا کی جگہ۔

ارز۔ (ف۔ بالفتح) قیمت۔ ارز بازار۔ بازاری قیمت۔ بازاری نرخ۔

اُڑسٹھ۔ (ھ) ۶۸۔ ۶۸

اُڑ کر کہاں جاوگے۔ بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتے۔ رہائی پانا محال ہے۔ (نصیر) ہم ناتواں ہیں ساتھ جہاں اُڑکے جائیگا۔ اے رنگ زر دیکھے کہاں اُڑکے جائیگا ۲ تمھاری عیاری چل نہیں سکتی۔ (رنگین) ہیں کیا دیکھتے ہو ہمنے بھی دیکھا ہے عالم کو۔ بھلا سوچو تو جا سکتے ہو اُڑکر تم کہاں ہمسے۔ اُڑکے ۱۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت (فقرے) یہ سونا اُڑکے آٹھ بھر ہوگا۔ وہ اُسکے دام اُڑکے لگائینگے تو چار روپیہ ۲ بڑھکے۔ (رشک) اللہ رے وفائے کبک و بلبل۔ کیا اُن سے اُڑکے حوصلہ ہو ۳ تیزی سے۔ فوراً (داغ) چاہتے ہیں تو اُڑکے آئینگے۔ ورنہ ہر طرح ہچکچائینگے۔ اُڑکے لگنا ۱۔ ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا۔ جیسے خارش وغیرہ۔ ایسی بیماریوں کو اصطلاح طب میں امراض متعدیہ کہتے ہیں۔ (جانصاحب) دم میں کرتا ہے بھلے چنگے کو بیمار یہ عشق۔ چھوٹی بی اُڑکے لگے وہ بُرا آزار ہے عشق۔ اُڑکے ملنا۔ از خود پہنچ جانا بغیر وسیلے کے پہنچ جانا (قدر) تقدیر میں لکھا ہے تو وہ اُڑکے ملیگا۔ ہوگا یہ کہسار

میں رخنہ ڈالنا۔مخل ہونا۔بھانجی مارنا (فقرہ) آپ تو میرے ہر معاملے میں خواہ مخواہ اڑنگا لگا دیا کرتے ہیں ۲ ٹیک لگانا۔ (فقرہ) اڑنگا لگا دینے سے چھت نہیں گری۔ اڑنگا لگنا۔لازم۔ اڑنگا مارنا ۱ اڑنگے کا پیچ کرنا (فقرہ) بڑا پہلوان بنا تھا ذرا سے لونڈے نے جو اڑنگا مارا تو چاروں شانے چت ۲ دیکھو اڑنگا لگانا نمبر ۲ (فقرہ) نواب صاحب انعام دینے پر راضی ہو چکے تھے میر صاحب ہی نے بیچ میں اڑنگا مار دیا۔ اڑنگے پر چڑھا کر مارنا۔ اڑنگے پر مارنا۔ اڑنگے کے پیچ سے حریف کو دے مارنا۔ (نکہت) یہ وہ ہے پہلوان عشق رستم کو اٹھا مارے۔ یل گردوں کو جب چاہے اڑنگے پر چڑھا مارے۔ اڑنگے پر چڑھانا ۱ اڑنگے کا پیچ کرنا ۲ فریب سے قابو میں لانا۔جل دینا۔ جھانسا دینا۔ (فقرہ) ایسے بھولے کو اڑنگے پر چڑھا کے پانچ سو وصول کر لینا کیا مشکل ہے۔

اُڑن گھائی۔ (گھائی ۱ بندھی ہوئی چوٹین ۲ شعبدہ بازی ۳ انگلیوں کی جڑ کا حصہ جہاں سے ایک انگلی دوسری انگلی سے الگ ہو جاتی ہے) مونث چالاکی۔فریب دہی۔جھوٹی سچی فقرے بازی۔ یہ اصطلاح پھکیتوں کی ہے جواری بھی دھوکا دینے کو انگلیوں کی گھائی میں کوڑی دبا کر اڑا دیتے ہیں۔ بتانا کے ساتھ استعمال میں ہے۔بیشتر اُڑان گھائی کہتے تھے (جرأت) سب کو اُڑان گھائی اک بات میں بتائی۔پرواز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے اب زبانوں پر اُڑن گھائی ہے۔

اڑواڑ۔ (ہ بالفتح) مونث ٹیکن۔ وہ لکڑی جو پرانی چھت کے نیچے گر پڑنے کے خوف سے لگا دیتے ہیں (مصحفی) شورِ جنوں کو سنکر کہتے ہیں لوگ مجھسے۔توڑیگا ایک دن تو اڑواڑ آسماں کی۔

اُڑوانا۔ اڑانا کا متعدی المتعدی (شرف) ہم جا کے بیٹھے زد پہ دل اُڑوانیکے لئے۔صیاد نے خدنگ جو سوئے کماں کیا۔

اڑوس پڑوس۔ (پڑوس ہمسایہ۔اڑوس اسکا تابع ہے)۔ پاس پڑوس۔آس پاس۔ہمسایہ (مسرور) جو محلے میں تھے اڑوس۔پڑوس۔بھاگے نالوں سے میرے سو سو کوس۔ اڑوسی پڑوسی۔ہمسائے کے رہنے والے۔

اُڑھانا۔ (ہ)۔ اوڑھنا کا متعدی المتعدی (آتش) لگی ہے آگ جو کمل مجھے اُڑھایا ہے۔ترے برہنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرتا۔

اَڑھائی۔ (ہ) دو اور آدھا جیسے اڑھائی سیر۔ اڑھائی پنسیری اڑھائی دن۔عوام اس جگہ ڈھائی بھی بولتے ہیں۔اڑھائی انجھر۔مختصر اور نہایت پر تاثیر باتیں۔ (پھونک دینا کے ساتھ)۔ (فقرہ) شاہ صاحب کا کیا کہنا جسپر اڑھائی انجھر پھونکدئے انکا مرید ہو گیا۔اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔مغایرت برتنا۔کم حقیقت بات کو مشیخت جتانیکے واسطے سب سے الگ ہو کر کرنا (فقرہ) اُنکی مخالفت کی پروانہ کیجئے وہ تو اپنی اڑھائی اینٹ [illegible] ہی بناتے ہیں۔اڑھائی بکائن میاں باغ میں کائی حرم محل خانہ میں۔عو۔جب کوئی بے حقیقت آدمی شیخی مارتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں۔یعنی کم ظرف ہے اوچھا ہے۔زمین پر پاؤں نہیں رکھتا۔اڑھائی چاول الگ گلانا (یا پکانا) مثل دیکھو اڑھائی اینٹ کی مسجد الخ۔اڑھائی چلو لہو پی لینا۔ (عو) (کنایۃً)۔ ہلاک کرنا۔نہایت غصے کی حالت میں کسیکو کہتی ہین۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو اڑھائی چلو اُسکا لہو پی لون۔ اڑھائی دن سقے نے بھی بادشاہت کی ہے۔مثل۔چند روزہ حکومت

اُڑاتے اُڑاتے کاغذ ہی اُڑگیا ۲۳ ہدف ہو جانیکی جگہ۔ جیسے نشانہ اُڑگیا ۲۴ کٹنا۔ نوچا جانا۔ جیسے بُوٹیاں اُڑنا ۲۵ جھوٹی خبریں گھڑی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ جیسے گپ اُڑنا ۲۶ پھٹنے اور پُرزے پُرزے ہونیکی جگہ جیسے دھجّیاں اُڑنا ۲۷ سنسان اور سنّاٹا ہونیکی جگہ (فقرہ) اب اس گلی میں خاک اڑتی ہے ۲۸ ہوا کے زور سے دور جا پڑنا۔ (فقرہ) ایسی آندھی آئی کہ بہت سے درخت مکان چھپّر اڑگئے ۲۹ تباہ ہونے برباد ہونیکی جگہ۔ جیسے دھویں اُڑنا ۳۰ (قہقہے کے ساتھ) پڑنا جیسے قہقہہ اُڑنا۔ ۳۱ پھڑکنا دکھو آنکھ اُڑنا ۳۲ جلنا۔ شعلہ دینا۔ جیسے بارود اُڑنا ۳۳ پھیلنا۔ مشہور ہونا۔ جیسے خبر اُڑنا ۳۴ (بات کے ساتھ) التفات نہونے وقعت نہونیکی جگہ۔ (فقرہ) ہماری بات تو وہاں ہنسی میں اُڑ جاتی ہے ۳۵ (رنگ کے ساتھ) اُڑنا۔ فق ہونا۔ پھیکا پڑنا ۳۶ (دماغ کے ساتھ) پراگندہ ہونا۔ پریشان ہونا (فقرہ) دوا کی بدبو سے دماغ اڑا جاتا ہے ۳۷ (گلچھرّے کے ساتھ) عیش و عشرت کی جگہ۔ (فقرہ) مزے میں رات دن گلچھرّے اُڑتے ہیں ۳۸ تیز چلنا (فقرہ) تم تو ایسے اُڑے جاتے ہو گویا پر لگ گئے ہیں ۳۹ (ہنسی کے ساتھ)۔ ہونا (داغ) اے رشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی۔ اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشمِ پُرآب کی ۴۰ غائب ہو جانا۔ (فقرہ) ضامن کے بغیر جب کافور رکھو گے اُڑ جائیگا ۴۱ رونق بڑھ جانے لُطف زیادہ ہونے کی جگہ۔ (اسیر) مہندی سے ہاتھ پاؤں ترے اور اڑ چلے۔ سرمے سے چشمِ شوخ نے پایا بلا کا رنگ۔

اُڑناگن۔ اُڑناگنی ۔ مونث۔ سانپن جو اُڑکے کاٹتی ہے (مصحفی) زنداں سے ترے دیو نکل بھاگے تو ڈس لے۔ اُڑناگنی بنکر اُسے زنجیر ہوا پر (بحر) بنکے اُڑناگن موذّن کو ڈسے زُلفِ صنم۔ وصل کی شب کو اذانِ صُبح کا کھٹکا بُرا۔

اُڑن جوگا ۔ (عو) قابل نفرت مٹجانیکے قابل۔ مرنے جوگا۔ کوسنے کے طور پر کہتی ہیں۔ (مسرور) ابھی کیا کیا نہ اس سے شر ہوگا۔ کہیں اُڑ جائے یہ اُڑن جوگا۔

اُڑنچھو ہو جانا ۔ ہوا ہو جانا۔ دفعتہً غایب ہو جانا۔ چل دینا۔ (فقرہ) ماسٹر سے لڑکے ایسے خائف ہیں کہ اُسکی صُورت دیکھتے ہی اُڑنچھو ہو گئے۔ اسی میں خیریت ہے کہ تم یہاں سے اڑنچھو ہو جاؤ ورنہ پولس گرفتار کرلیگی (عاشق) کام آئیگا کچھ نہ سحر و جادو۔ اک بات میں ہوگا سب اُڑنچھو۔

اُڑن کھٹولا ۔ مذکر (کنایتہً) پریوں کی سواری کا تخت (مسرور) کاندھا اُسے دینگی آکے پریاں۔ تابوت مرا اُڑن کھٹولا ہوگا۔

اڑنگ ۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ کارخانہ۔ فکٹری)۔ مذکر۔ ڈھیر۔ انبار (مصحفی) کرآکے چارسوے طبیعت کو میری سیر۔ ہر گوشے یاں متاعِ فصاحت کے ہیں اڑنگ۔ اب اس جگہ اُڑم اور اٹم بولتے ہیں۔ اَڑنگا بَڑنگ ۱ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ۲ بیچدار۔ خمدار۔ ٹیڑھا ۳ مہمل اور بے سروپا باتیں۔ بکنا۔ ہانکنا کے ساتھ (منتظر) جب چڑھا اُسکو خوب نشہ بنگ۔ اور بکنے لگا اڑنگ بڑنگ۔ اُڑنگ بڑنگ ہو جانا (عو) جگہ سے ہٹ جانا۔ بے ترتیب ہو جانا (فقرہ) ناف ٹلے اڑنگ بڑنگ ہوگئے

اَڑنگا ۔ ھ۔ س۔ اڑ۔ روک۔ انگ۔ بدن) ۱ (پہلوانوں کی اصطلاح) کشتی کا ایک پیچ جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ ڈال کر گرا دیتے ہیں ۲ رخنہ۔ جھمیلا ۳ ٹیکن کا سہارا۔ اڑنگا لگانا۔ نکلتے کام

بڑی بات۔

اڑے ٹھہرے پر۔ اڑے ٹھہرے میں۔(دہلی) ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت (داغ) کریں نہ قدر جو دل کی تو اور کس کی کریں اڑے ٹھرے میں ہمارے یہ کام آتا ہے۔

اڑیل۔(ھ بروزن پریل) صفت۔ سرکش۔ اڑ جانیوالا۔ بیشتر اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو چلتے چلتے رک جاتا ہو۔(ناسخ) کوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں۔ کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہوگیا۔

اڑیل مہاجن۔ بڑا مہاجن۔ ہنڈی وال ساہوکار ۵۰ بیس تنوں کی شادلٹی دولت شباب۔ اڑیل مہاجنوں کا دوالا نکل گیا۔

اڑپنچ۔(ھ) مونث۔ کاوش۔ بغض۔ دشمنی (رکھنا کے ساتھ) (انشا) دوں دم میں نمرہ باندہ اُسے چاندنی کو سونپ۔ رکھے اُڑپنچ جو کہ امام اِمم کے ساتھ۔ اگلی زبان ہے۔

از۔(ف)۔ سے۔ یہ کلمہ کبھی ابتدا کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے از مشرق تا مغرب۔ ازبر۔ برزبان۔(ناسخ) نامۂ یار کے مضمون ہیں ازبر مجکو۔ جس طرح یاد کوئی نسخۂ اکسیر کرے۔ ازبر کرلینا۔ ازبر یاد کرلینا۔ حفظ کرنا زبانی یاد کرلینا۔(فقرہ) سبق ازبر کرو تب چھٹی ملیگی۔(سشور) اوراق گل کے دیکھکے بلبل ہے نعرہ زن۔ ازبر کریگی یاد چمن کی کتاب کو۔ ازبرائے خدا خدا کیواسطے۔(قلق) جلد فرماؤ ازبرائے خدا۔ دل نہیں اختیار میں اصلا

ازبس۔(ف)۔ بہت بے انتہا۔ اب فصحا کم استعمال کرتے ہیں۔ ازبسکہ (ف) چونکہ (مومن) بے اعتبار ہوگئے ہم ترک عشق سے۔ ازبسکہ پاس وعدہ وپیماں نہیں رہا۔ اب فصحا کم بولتے ہیں۔ ازحد۔ نہایت۔ بہت بعید

ازخورداں خطا واز بزرگاں عطا۔ مقولہ۔ چھوٹوں کی خطا بزرگ معاف ہی کردیتے ہیں۔ ازخرس موئے بس ست۔ مثل۔ نااہل سے اگر تھوڑی بھی اہلیت ہوجائے تو اُسکو غنیمت سمجھنا چاہئے۔ کنجوس اگر کچھ بھی دے نکلے تو بہت ہے۔ ازخود۔(ف) ا۔ خود بخود۔ اپنے آپ (ناسخ) عاریت جو شئے ہے حاجت اُس سے برآتی نہیں۔ پر تو ہیں پر کب اُڑا جاتا ہے ازخود تیر سے ۲۔ عمداً۔ قصداً۔(فقرہ) میں کبھی نہ مانونگا کہ قلم سے نکل گیا نہیں نہیں تم نے ازخود لکھا۔ ازخود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ بیخود۔ جو اپنے ہوش حواس میں نہو۔(آتش) ہے غرور حسن دو روزہ سے ازخود رفتہ یار۔ اسقدر بھی نشۂ معجون آب وگل نہو۔ اس جگہ خود رفتہ بولنا غلط ہے۔ ازراہ۔ نظر سے۔ طریقے سے۔ تنہا بغیر اضافت کے استعمال میں نہیں ہے۔ جیسے ازراہِ عنایت۔ ازراہِ عداوت۔ ازراہِ نصیحت ازراہِ ہمدردی۔ ازراہِ محبت۔ ازروئے۔ بغرض۔ بربنا۔ کسی چیز کی بنیاد پر۔ بحذف الف بھی استعمال میں ہے (تسلیم) حرف بھی وہ ہوں کہ مٹا کر پھر نہ ہرگز بن سکیں۔ کلک قدرت گر لکھے برسوں زروئے امتحاں ازسرتاپا۔ سر سے پاؤں تک۔ شروع سے آخر تک (فقرہ) یہ بیان ازسرتاپا جھوٹ ہے۔

ازسرنو۔ نئے سرسے (قلق) ازسرنو ہوا وہ شہر آباد۔ دل کی ہرایک کے برآئی مُراد ۲۔ پھر (فقرہ) دو ورق کھو گئے تھے ازسرنو لکھائے ازغیب۔ ازغیبی۔ غیب سے جسکے ظہور کے آثار نہوں (انشا) بندی کی دشمنی میں ناحق جو ہوں الٰہی۔ لگ جائے اُنکے منھ پر ازغیب کا تھپیڑا (انشا) دشمن جو میری تھی اک جنی وہ۔ ازغیبی آئی اُس پر تباہی۔

کچھ قابل فخر نہیں ہے۔ انقلابِ زمانہ سے کبھی دنے بھی اعلےٰ مرتبے پر پہنچ جاتا ہے (مصحفی) عجب نہیں ہے کمینہ جو کجکلاہ ہوا۔ اڑھائی روز کو سقہ بھی بادشاہ ہوا کہتے ہیں ہمایوں بادشاہ شیر شاہ سے شکست کھا کر بھاگا تو دریا میں گھوڑا ڈالدیا نظام سقے نے (جو مشک کے ذریعے سے پیرتا جاتا تھا) جب بادشاہ کو ڈوبتے دیکھا تو سہارا دیکر اُس پار پہنچا دیا بعد تسلّط اڑھائی دن کی بادشاہت صلے میں پائی۔ اسی اڑھائی دن میں مشکیں کٹوا کے اپنے نام کا سکّہ چمڑے کا جاری کیا اور بہت سے عزل و نصب کئے اُسوقت سے یہ اصطلاح ہوگئی ہے۔ اڑھائی دن کی بادشاہت ۔ چند روزہ عیش۔ ناپائدار خوشی۔ تھوڑے دن کی حکومت اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔ عو۔ فوراً مرجائے۔ کوسنے کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) یا اللہ جو میرے بچے کو بُری نگاہ سے دیکھے اسکو اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔ اڑھائی ہاتھ کی ککڑی نو ہاتھ کا بیج۔ مثل یعنی بچہ تیزی اور شرارت میں ماں سے بھی بڑھا ہوا ہے۔

اڑھتالیس۔ اڑھتالس۔ ہندی میں اٹھتالیس تھا -۴۸- ۔

اڑھری۔ (ہ) مونث۔ عو۔ غیر کفو کی جورو عام اس سے کہ منکوحہ ہو یا مدخولہ۔

اَڑھیّا۔ (ہ) مونث۔ اڑھائی سیر کے وزن کا بانٹ (فقرہ) تم سے اڑھیا بھی نہیں اُٹھتی۔

اَڑی۔ (ہ) مونث ۱۔ مشکل کا وقت۔ مصیبت کا زمانہ (داغ) مدام سر پہ مصیبت پڑی نہیں رہتی۔ ہمیشہ یار کسی کی اڑی نہیں رہتی۔ (فقرہ) ہمدردی اُن پر ختم تھی وہ ہر شخص کی اَڑی پر کام آتے تھے ۲۔ چوسر پچیسی کھیلنے والوں کی اصطلاح میں گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہاں چوٹ کھاتی ہو اور مقصود ہو کہ وہاں سے نکل جائے۔ (فقرہ) میرا پانسا اڑی پر کبھی نہیں آتا ہے۔ (شاد) چوسرِ عناصر کی بچے نرد نفس کیسے) ۔ کھائے ہوئے یہ موت کے پانسے کی اَڑی ہے ۳۔ کشتی کا ایک پیچ۔ (سودا) رکھکے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی کیا کہوں کسطرح کی کشتی لڑی۔ اڑی ڈری قاضی جی کے سر پڑی۔ مثل۔ پرائی بلا اپنے سر آئی۔ مصیبت کسکی اور کسکو اٹھانا پڑی۔ اڑی مار۔ دغا باز۔ جعلساز اڑی مشکل۔ عو۔ مشکل میں مشکل۔ سخت گھڑی۔ (فقرہ) یا اللہ اسکی اڑی مشکل آسان کر دے۔ اَڑے وقت۔ عو۔ مصیبت کے وقت۔ اَڑے وقت کا گہنا۔ (عو) مثل۔ اُس چیز کی نسبت کہتی ہیں جو سخت ضرورت کے وقت کام آنیکے قابل ہو۔

اُڑی اُڑی طاق بیٹھی۔ رفتہ رفتہ مشہور ہوگئی۔ چرچا ہوتے ہی عوام میں پھیل گئی۔ بات پھیل جانے اور رفتہ رفتہ شہرت پانیکی جگہ کہتے ہیں۔ (اسیر) غصّے میں بھوں چڑھاؤ نہ اہلِ وفاق پر۔ دیکھو اُڑی اُڑی کہیں بیٹھے نہ طاق پر۔ شعرا نے کچھ تصرّف کر کے بھی کہا ہے (عاشق) اے پری کہہ نہ عاشقِ ابرو۔ اُڑتی اڑتی نہ طاق پہ بیٹھے۔ (شاد) محتسب سے چھپ کے پی اے دل بطامے کی خبر۔ اُڑتے اُڑتے طاق بیٹھی تو غضب ہو جائیگا۔

اُڑے۔ اُڑجائے۔ (عو) تباہ ہو۔ برباد جائے۔ ناپید ہو جائے اُڑے اُڑے پھرتے ہو۔ دکھائی نہیں دیتے۔ ملتے نہیں قابو میں نہیں آتے داغ نے اور طرح بھی کہا ہے ؎ آئی اترائی ہوئی کسکی گلی سے یارب۔ کہ نسیم سحری ہم سے اُڑی پھرتی ہے۔ اُڑی پڑی بات۔ (عو) گپ ناقابل اعتبار خبر ؎ اے شاد خیریت ہو بلبل کے مُشت پر کی۔ باد صبا بھی آئی سُنکر اُڑی

(تسلیم) اُنکے ترک رہنے سے اپنا اور ہی عالم ہوا۔ کم ہوئی جتنی عنایت ازدیادِ غم ہوا۔

ازرق۔ (ع بالفتح و فتح سوم مادہ زرق۔ گربہ چشم ہونا) نیلا نیلگوں رنگ۔ وہ آدمی جسکی آنکھ کنجی ہو۔ ازرق چشم۔ صفت۔ گربہ چشم۔ کبودی آنکھ والا۔

ازکیا۔ (ع بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ جمع زکی کی۔ ذہین آدمی۔

ازل۔ (ع بفتح اول و دوم) صفت۔ وہ زمانہ جسکی ابتدا معلوم نہو۔ مجازاً آغازِ خلقت کا زمانہ۔ ازلی بفتح اول و دوم۔ شروع سے موجود۔

ازمان۔ (ع۔ بالکسر) پُرانا ہونا۔ کہنہ ہونا جیسے ازمانِ حرارت یعنی حرارت کا پُرانا ہو جانا۔

ازمان۔ ازمنہ۔ (ع لفظ دوم۔ بالفتح و کسر سوم) زمانہ کی جمع

ازواج۔ (ع بالفتح۔ زوج کی جمع) اُردو میں اسکا استعمال بیبیوں کی نسبت زیادہ ہے۔ ازواجِ مُطہّرات۔ پاک بیبیاں۔ آنحضرت صلعم کی بیبیوں سے کنایہ ہے۔

ازوقہ۔ دیکھو آزوقہ۔

ازہار۔ (ع بالفتح۔ زہر کی جمع) مذکر۔ کلیاں۔

ازہر۔ (ع بالفتح) صفت۔ بہت روشن۔

اژدر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ اژدھا۔ اژدرِ موسیٰؑ۔ اُس عصا سے کنایہ ہے جو حضرت موسیٰؑ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔ اور اُسکو جب زمین پر ڈالدیتے تھے تو اژدھا بنکر کافروں اور منکروں کی طرف دوڑتا تھا اور پھر ہاتھ میں لینے سے عصا ہو جاتا تھا۔ (بحر) سابقہ افعیِ گیسو سے پڑا ہو جسکو۔ کیا بھلا اژدرِ موسیٰ سے وہ وحشت رکھے۔

اژدہا۔ (ف) مذکر۔ بہت بڑا اور موٹا سانپ۔ اکثر پہاڑوں اور بڑے بڑے غاروں میں رہتا ہے اژدہے کے منہ میں پاؤں رکھنا۔ لازم۔ خطرناک جگہ جانا۔ (مومن) واں سے ناچار آئے ہم گھر میں۔ پاؤں رکھتے وہاں اژدر میں اژدہے کے منہ سے پھرے۔ بڑی مصیبت سے نجات پائی موذی کے پنجے سے چھٹے۔ اژدہے کے منہ میں جھونکنا۔ بد آدمی اور موذی کے حوالے کرنا۔ خطرناک جگہ بھیجدینا۔ (بحر) دیکھئے اژدہے کے منہ میں کسے جھونکتی ہیں۔ زلف و رخسار یہ لیتی ہیں بلا کے جھونکے۔ اژدہے کے منہ میں ہاتھ دینا یا ہاتھ ڈالنا۔ متعدی۔ اندیشہ ناک کام کرنا۔ نہایت موذی اور ضرر رساں شخص کو چھیڑنا۔ اژدہے کے منہ میں ہونا۔ لازم۔ دشمن کے چنگل میں پھنسنا موذی سے سابقہ پڑنا۔

اژدحام۔ دیکھو ازدحام۔

اژدھات۔ (ہندی میں اشٹ دھات ہے۔ اشٹ یعنی آٹھ۔ فارسی میں ہفت جوش ہے) مونث۔ سونے چاندی۔ تانبے پیتل رانگ۔ جست اور لوہے وغیرہ سے مرکب دھات۔ صفت۔ ٹھوس مضبوط۔

اس۔ (ہ۔ س آسو۔ یہ)۔ اسم اشارۂ قریب۔ اس برس اِسال۔ (رشک) ہو گیا سامانِ ہجر ماہ تاباں اِس برس۔ کم نصیبی نے دیا رنجِ فراواں اس برس۔ اِس پار۔ دریا کے قریب کے کنارے پر۔ (شعور) آیا ہے مہروش جو شبِ ماہ بحر پر۔ اس پار دھوپ پھیلی ہے اُس پار

ازغیبی تمانچا۔ ازغیبی تھپیڑا۔ ازغیبی دھکّا۔ ازغیبی گولا۔ ازغیبی گھونسا۔ ازغیبی مار (عو) غیب کی مار۔ آفتِ ناگہانی۔ قہرِ خدا۔ اُس مصیبت کی نسبت کہتی ہیں جو دفعتہً نازل ہو۔ (نکہت) جوں شانہ سر چڑھا ہے اس میرے ماہرو کے۔ ازغیب کا تمانچا مُنھ پر لگے عدو کے۔ (ولہٗ) سینے سے غیر کے جو مرادلربا لگے۔ ازغیبی گھونسا غیر کے دلبر خدا لگے۔ ازکاررفتہ۔ نامرد ازماست کہ برماست۔ مقولہ۔ ہمارے اوپر جو مصیبت ہے وہ ہمارے ہی ہاتھوں ہے۔ اپنے کیے پر پچھتانیکی جگہ۔ ازین۔ (ف) اِس سے جیسے قبل ازیں۔ پیش ازیں۔ ازیں سُو رانده۔ وازاں سو درمانده۔ (ف) نہ ادھر کا نہ اُدھر کا۔

اِزار۔ (ع۔ تہبند فارسی میں پائجامہ) مونث۔ پاجامہ (انشا) چشم بد دور شیخ جی صاحب۔ کیا ازار آپکی اُٹنگی ہے۔ ازاربند (ف) مذکر۔ کمربند (ڈالنا کے ساتھ) ازاربند کی ڈھیلی۔ بدکار فاحشہ عورت ازاربند کی سچی۔ صفت باعصمت عورت۔ ازاربندی رشتہ۔ سُسرالی رشتہ۔ جورو کیطرف کا رشتہ۔ ازاربند نہ کھُلنا۔ لازم۔ عورت کا کنوارا ہونا۔ ازار سے باہر ہو جانا۔ مارے غصّے کے آپ میں نہ رہنا جامے سے باہر ہونا۔ غصے میں ادب اور لحاظ سے قطع نظر کرنا۔ ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے۔ (عو) خاطر میں نہیں لاتا۔ ادب نہیں ہے۔ لحاظ نہیں ہے (فقرہ) بڑوں سے یہ بے ادبی لڑکے تو نے تو سب کو ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے۔

اِزالہ۔ (ع) مذکر۔ دور کرنا۔ زائل کرنا ہٹانا۔ مٹانا (فقرہ) پرہیز تو کرتے نہیں مرض کا ازالہ کیونکر ہو۔ ازالۂ حیثیت عُرفی۔ (حیثیت عُرفی۔ مانی ہوئی عزّت۔ مسلّمہ عزت)۔ ہتک عزت۔ آبرو ریزی۔ جو عُرف میں کیکی عزت ہے اُسکو دور کرنا ۲ (قانون) کسی شخص کا ایسی باتون کے ذریعے سے جو تلفظ سے ادا کیجا سکیں یا جنکا پڑھا جانا مقصوُ ہو یا اشاروں یا نقوش کے ذریعے سے کسی دوسرے شخص کی نسبت کوئی اتہام لگانا یا مشتہر کرنا اس نیت سے کہ دوسرے شخص کی نیکنامی کو نقصان پہنچے۔

اُزبک۔ (ت) ۱ تاتاری ترکوں کے ایک قبیلے کا نام (سودا) ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جسکی پناہ۔ چشم وہ تُرک کہ ہو قوم جنھوں کی اُزبک ۲ وحشی بدقطع۔ بیوقوف۔ بدسلیقہ۔ جب تُرک اول اول ہندوستاں میں آئے تھے تو اُنکی وضع اور قطع سے ہندوستانیوں کو وحشت اور ہیبت ہوتی تھی اور زبان سمجھ میں نہ آتی تھی۔ اسی مناسبت سے یہ لفظ بدقطع بدسلیقہ وحشی لوگوں کی شاں میں استعمال ہونے لگا عوام جو اُبتک اُجبک بولتے ہیں اُسکی اصل یہی ہے۔

اِزدحام۔ (ع یہ لفظ زحم سے مشتق ہے جسکی معنی ہیں زحمت۔ انبوہ۔ زائے فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا پڑھنا غلط ہے) مذکر۔ جماؤ بھیڑ۔ ہجوم۔ (کرنا۔ ہونا۔ رہنا کے ساتھ) (داغ) یہ لوگ کیوں اُسے رسوائے عام کرتے ہیں۔ مرے جنازے پہ کیوں ازدحام کرتے ہیں

اِزدواج۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ نکاح کرنا۔ بیاہ کرنا (ناصر) غمکدے میں عیش کا عالم ہوا۔ ازدواج اُن دونوں کا باہم ہُوا۔

اِزدیاد۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ زیادہ ہونا۔ زیادتی

اس

(رشک) آئے اِس کان سے اُس کان سے باہر نکلے۔ سخن یادۂ ناصح تھے ہوا
کے جھونکے (امیر) مانگنے پر نہیں لاتی ہے صبا نکہت گل۔ سُن کے اس کان سے
اُس کان اُڑا دیتی ہے۔ اسکو تو پتھر مارے بھی موت نہین۔ نہایت سخت
جان ہے۔ کنایتہً بےحیا اور بےغیرت کی نسبت کہتے ہیں۔ اِس کوٹھی کے دھان
اُس کوٹھی مین کرنا۔ مثل۔ بیکاری میں کسی کام کا الٹ پھیر کرتے رہنا جسکی کوئی
ضرورت اور نتیجہ نہو۔ اسکو چیلوں کوّوں کو دوں۔ (عو) بوٹی بوٹی کرکے
چیلوں کو دیدوں۔ غصے سے کوسنے کے طور پر بیگمیں کہتی ہیں۔ اسکو خدا پر چھوڑ دو
جس امر میں تدبیر سے کام نہیں چلتا تو تھک کے مجبوراً کہتے ہیں کہ اسکو
خدا پر چھوڑ دو۔ اِس کو کیا کہتے ہیں۔ تعجب اور حیرت کی جگہ بطور سوال کہتے
ہیں (ناسخ) کہتے ہین اسکو کیا کہ میں روتا ہوں راتدن۔ اک غیر کا یہ سر ہے
جو میری نظر سے دور۔ اسکو وہاں مارے جہاں پانی نملے۔ (عو) اسپر ہرگز
ترس نہیں کھانا چاہئے۔ بڑی بیدردی سے قتل کرے۔ مرتے دم بھی
پانی نہ ملے۔ جب کسی سے رنج ہو یا صدمہ پہنچے تو یہ کہتی ہیں۔ اِسکے جگر کو دیکھو
اِسکی دلیری اور حوصلے کو دیکھو۔ اِسکے ضبط اور تحمل کو سراہو (فقرہ) اسکے جگر
کو دیکھو ذراسی بساط پر کس سے مقابلہ کر بیٹھا۔ اِسکی چھاتی سراہیے۔ کیسی
ہمت جرأت اور تاب و تحمل وغیرہ کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ
بھی بولتے ہیں ؎ لگاکر اُس سے دل چندے جو کوئی اُسکو چاہے گا۔ تو لے
نگہیں یقین ہے وہ مری چھاتی سراہے گا۔ اِس کے دل گردے کو دیکھو۔ نڈر
اور دیدہ دلیل کی نسبت کہتے ہین۔ اسکی گردن وہاں مارئے جہان پانی نہ
ملے یعنی ذرا رحم کے قابل نہیں ہے۔ ظالم شریر اور مفسد آدمی کی نسبت
کہتے ہیں۔ اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ جہاں خلاف رواج اور دنیا سے

اسی

نرالی باتیں ہوں وہاں کہتے ہیں۔ اس مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔
اس مرض کا تو تا مین نہیں پالتا۔ اِس بکھیڑے میں میں نہیں پڑتا۔ اِس
بات کو میں نہیں پسند کرتا۔ (فقرہ) آپ مجھ سے ضمانت کی امید نرکھئے اِس
مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔ اِس مین کچھ تہ ہے۔ اِس مین کچھ فی ہے
اِس معاملے میں کوئی چال کی بات پوشیدہ ہے۔ اِس معاملے میں کوئی
خاص بات ہے (فقرے) بے بُلائے وہ کبھی نہ آتے ایمیں کچھ فی ہے۔ وہ اور
خود صُلح کا پیام دیں ہو نہو اِس میں کچھ تہ ہے۔ اِسوقت۔ اُسوقت۔ دِن کو
اور رات کو۔ (فقرہ) سیر بھر آٹا اِسوقت سیر بھر آٹا اُسوقت تیم خانے کا تو مقرر
ہی ہے۔ اسوقت تم کہاں ہو۔ جب کوئی شخص بے موقع یا خلافِ عقل بات
کہتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی اپنے ہوش میں نہیں ہو
یا دو چار آدمی آپسمیں کچھ باتیں کرتے ہنستے بولتے ہوں اور ایک سکوت
کے عالم بیٹھا ہو تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی کس سوچ مین
ہو۔ اِسوقت مین۔ ایسے وقت۔ (اشرف) خیر وقت تم آئے تو کیا ہوا اے
یار۔ بشر ہی لیتے ہیں اسوقت مین بشر کی خبر۔ اب اس جگہ اسوقت بولتے ہیں
اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ اعمال کی جزا اور سزا سے کنایہ ہے یعنی ہر
کام کا بدلا فوراً ملتا ہے جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ فقرا خیرات کی تعریف میں
کہتے ہیں۔ ؎ کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ (قدر)
ہے نتیجہ ترے عمل کے ساتھ۔ دے تو اِس ہاتھ اور لے اُس ہاتھ۔ اِسی
اس اور ہی کا مخفف ہے (فقرہ) مین اِسی مہینے میں جاؤنگا۔ اِسی برتے پر
اسی زور و قوت پر۔ اِسی لیاقت و قابلیت پر۔ اسی دولت و ثروت پر۔
جب کوئی کسی بات کا دعوےٰ یا حوصلہ کرتا ہے اور اُسکو اِس قابل نہیں

چاندنی - اسپر بھی - باوجود اسکے - اتنا کچھ ہو لینے کے بعد - ایسی حالت میں بھی - (سوز) کیوں طفل اشک تجھکو آنکھوں میں نے پالا - اسپر بھی میری منھ پر یوں گرم ہوکے آیا - اسپر نہ بھولو - اسپر گھمنڈ نہ کرو - اسپر بھروسا نہ کرو - (فقرہ) خود لیاقت پیدا کرو اسپر نہ بھولو کہ باپ دولتمند ہے - اسپر نہ جاؤ - اسپر نظر نہ کرو - یہ خیال نہ کرو - (فقرہ) اُنکے کمال کو دیکھو اسپر نہ جاؤ کہ وہ پھٹے حالوں ہیں - (داغ) ہے آشکار راز تمھارا جہان میں - اسپر نہ جاؤ تم کہ کوئی جانتا نہیں اس جا - اس مقام پر - اس موقع پر - یہاں ؎ ظفر آرام سے بیٹھیگا جاکر اُسکے کوچے میں - نہیں ہوئیگا واں مضطر کہ مضطر تھا تو اس جا تھا - اسدم - اسوقت - بعض شعرا نے ترک کر دیا ہے - (عالم) ہے جو اسدم تلاش اہل کمال - ہاتھ آتا نہیں کچھ اُسکا محال - اس سرے سے اُس سرے تک - ۱ - اس طرف سے اُس طرف تک (فقرہ) دکاندار سب چلے گئے بازار میں اس سرے سے اُس سرے تک سناٹا ہے - ۲ - شروع سے آخر تک تمام و کمال - (فقرہ) مثنوی اس سرے سے اُس سرے تک مہمل ہے - اس سوا - اسکے علاوہ - بجز اسکے (ناسخ) مجھکو چھوڑا تو چھوڑو غیر کو بھی - اس سوا اور التماس نہیں - اب اسکے سوا کہتے ہیں - اس سے - ۱ - اس سبب سے - اس وجہ سے (فقرہ) میں اس سے سفر کو مانع ہوں کہ زاد راہ کافی نہیں ہے ۲ - (عو) جوتی سے ٹھینگے سے - حقارت سے بے پروائی اور بے غرضی جتانے کی جگہ کبھی جوتی اور کبھی انگوٹھا دکھا کے کہتی ہیں - (جانصاحب) اجی ڈھونڈکے باجی ہی بار کریں موئے تیلی تنبولی کو پیار کریں - مرے ایس سے زنانی ہزار کریں مری جوتی سے جوڑے ہیں چار کریں ۳ اسکی جگہ - اسکے بدلے (ناسخ) کرتے پھرتے کیوں کسیکے مصحف رخ پر نگاہ - صبح سے تا شام بیٹھے اس

سے قرآن دیکھتے - اگرچہ ناسخ نے نہیں کہا ہے مگر اس جگہ "تو" ضرور لاتے ہیں ؎ جب ہوش میں تو آیا ادھر (ادھر) ہی جانے پایا - اس سے تو میر چندے اُس کوچے ہی میں جا رہ - اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے - کسی چیز کی تعریف میں کمال مبالغے کی جگہ بولتے ہیں - کہ اس سے اچھا اور کیا ہوگا اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے اس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے کند چھری یا چاقو کی نسبت مبالغے سے کہتے ہیں - اس سے کیا پورا پڑیگا - یہ مقدار کافی نہیں ہے - اس شخص سے خاطر خواہ کام نہوگا - اس سے ہاتھ دھو - اس سے صبر کرو - اس سے قطع نظر کرو - (فقرہ) اب یہ گھوڑا کبھی سواری نہ دیگا اس سے ہاتھ دھوؤ - اس طرح سے - یوں - اس طرز سے (محسن) اسطرح سے آئے وہ سبک بال پیچھے ہیں کاتبان اعمال اب اس جگہ "اسطرح" بولتے ہیں - اسقدر - اتنا (ناسخ) حسن ملیح پہ نہ کرو اسقدر گھمنڈ - کان نمک میں لاکھوں ہی من ہے نمک بھرا - اسقدر کا - اتنا زیادہ - (شرف) تو بھی تم سے بڑھاؤں اسقدر کا اتحاد - اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح - اس کاندھے چڑھ اُس کاندھے اتر - (دہلی) ہمکو کسی بات میں عذر نہیں ہے تیری خاطر اور رعایت ہر طرح منظور ہے - اس کان سُنکے اُس کان اُڑا دینا - کسی بات پر التفات نہ کرنا بات خیال میں نرکھنا - سُنکر آنا کانی کر جانا - کہنا ماننا (جانصاحب) اس کان جو سنوں تو میں اُس کان دوں اُڑا - مانوں نہ ایک مجھسے کہیں وہ ہزار کچھ - (فقرہ) وہ میری بات کبھی خاطر ہی میں نہیں لاتے اس کان سُنی اُس کان اُڑا دی - بعض شعرا نے اور طرح بھی کہا ہے - (داغ) افسانہ مرا سُنکے بھلا دیتے ہو یہ کیا - اس کان سے اُس کان اُڑا دیتے ہو یہ کیا

جو اُسکی لاٹھی میں آواز ہے تو پاؤنگی - سوا خدا کے کرُوں کس سے بیگماں فریاد
اُسکے منھ کی - اس جگہ بات محذوف ہے یعنی وہ بات جو اُسنے اپنی زبان
سے کہی ہو - (رنگین) اُسکے منھ کی نہیں ہے یہ قاصد - تونے تقریر جو زبانی کی
اُسکے نام کا کتّا بھی نہیں پالتے - کسی سے سخت نفرت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں
اُسنے رکھّا اِسنے اُٹھایا - دو آدمیوں کی کوئی عادت ایک ہی قسم کی ہونیکی جگہ
بولتے ہیں کہ ذرا فرق نہیں اُسنے رکھا اسنے اٹھایا - (شوق قدوائی) قیس گیا تو
شوق اب آیا - اُسنے رکھّا اِسنے اُٹھایا - اُسی - اُس اور ہی کا مخفف ہے -
اُسی پر خاک پڑتی ہے جو چاند پر خاک ڈالتا ہے - بے عیب شخص کو جو بدنام کرنا
چاہتا ہے وہ خود ذلیل ہوتا ہے (نصیر) سمجھ یہ مہرہ کیوں اُسکے منھ پہ زرد پھینکے -
پڑے ہے خاک اُسی پر جو چاند پر پھینکے - اُس دن - چند روز ہوئے (فقرہ)
ابھی اُسدن میں اخبار پڑھ رہا تھا آپ آکر بگڑنے لگے - اُسی کی جوتی اُسیکے
سر - مثل - جب کسیکے یہاں سے کچھ حاصل ہو اور اُسکو اُسیکے کام میں صرف
کریں تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ہماری گرہ سے کیا گیا اُسی کی جوتی اُسیکا سر -

اساتذہ - (ع بفتح اول وکسر چارم وفتح پنجم) اُستاذ کی جمع - اُستاد -
کاملان فن -

اسارا - (ہ - بفتح) مذکر ریشم کا بٹا ہوا باریک ڈورا جسپر تار چڑھاکر
کلابتون بناتے ہیں اور پچکے کے کنارے جو ریشمی ڈورا پڑتا ہے اُسکو بھی کہتے
ہیں مگر یہ اتنا باریک نہیں ہوتا -

اُسارا - (ہ) مذکر (عم) برآمدہ - در - دہلیز -

اُسارنا - (ہ) متعدی (عم) پانی نکالنا -

اساڑھ - (ہ - س - آشاڑھ) مذکر - فصلی سنہ کے حساب سے
دسواں اور سمت کے حساب سے چوتھا مہینا - برسات کا پہلا مہینا جون
اور جولائی کے قریب قریب ہوتا ہے - اساڑھ کے درزی - چونکہ اساڑھ
کے مہینے میں درزیوں کا کام کم چلتا ہے اسلئے اُس شخص کی نسبت کہتے
ہیں جو بیکار مارا مارا پھرے اور کوئی اُسکو نہ پوچھے - اساڑھی - (ہ) مونث
۱ غلے کی وہ فصل جو اساڑھ کا دونگڑا پڑتے ہی بوئی جاتی ہے جیسے جوار
یا باجرا داخل ہے ۲ اساڑھ کی پورنماشی جسمیں ہندوؤں کے کئی تیوہار
ہوتے ہیں -

اساس - (ع) بُنیاد - جڑ -

اسالیب - (ع - اسلوب کی جمع) مذکر - طرز - طریق -

اسامی - (ع اسم کی جمع الجمع - جو لوگ الف مقصورہ کی
جگہ الف ممدودہ اور سین کی جگہ ثاے مثلثہ یعنی آثامی - کو صحیح جانتے
ہیں اُنکی غلطی ہے - اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے - اسیوجہ سے اسکی جمع
اسامیاں لاتے ہیں) - مونث - کسان - کاشتکار - گاؤں کی رعیّت -
(مسرور) باقیدار وہیں سب سے نامی ہے - یہ بڑی نادہند اسامی ہے
(فقرہ) اسامیان فریادی آئی ہیں ۳ (دلالوں کی زبان پر) لین دین
رکھنے والا - گاہک - خریدار (فقرہ) سیٹھ جی یہ تو آپ کی پرانی اسامی ہے
آپکی دکاں چھوڑکر دوسرے کے یہاں کیوں جانے لگے ۴ عہدہ - نوکری
کی جگہ (فقرہ) پرمٹ میں ایک اسامی خالی ہے - (جواریوں کی اصطلاح)
وہ شخص جو کھیل نہ جانتا ہو اور ہمیشہ ہار جاتا ہو ۵ شخص (فقرہ) وہ
ایسے اسامی نہیں کہ آپکے دم میں آجائیں - اسامی وار - نام بنام
فرداً فرداً - ترتیب کے مطابق جیسے اسامیوار بندوبست -

پاتے تو طنزاً کہتے ہیں۔ اسی دن کو۔ اسی دن کے لیے۔ اسیدن کیواسطے اسیواسطے۔ ایسے ہی بُرے وقت کیلئے۔ (فقرہ) اسیدن کو منع کرتے تھے کہ جائداد نہ بگاڑو (امیر) لہو رو آنسوؤں کا قحط اگر ہے۔ اسیدن کیلئے خون جگر ہے اسی دن کو پالا تھا۔ اسی دن کو پال کر اتنا بڑا کیا تھا۔ جب اپنی اولاد یا کسی پرورش یافتہ سے ملال پہنچتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں (نصیر) ق۔ سر پر ہمارے نوح کا طوفاں بپا کیا۔ کمبخت اپنے دل میں ذرا تو خیال کر۔ گہوارہ مژہ میں تجھے میں نے طفلِ اشک۔ اتنا بڑا کیا تھا اسی دن کو پال کر۔ اِسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ (عو) دو شخصوں یا دو چیزوں کے باہم نہایت مشابہ ہونیکی جگہ کہتی ہیں یعنی دونوں گویا ایک ہیں۔ اسی سے۔ اسی سبب سے اسیوجہ سے۔ (فقرہ) آج تمھاری چھٹی ہے اسی سے مارے مارے پھرتے ہو۔ اسے کیا کہتے ہیں۔ دیکھو اسکو کیا کہتے ہیں ۔ تو نے سودا کے تئین (کو) قتل کیا کہتے ہیں۔ یہ اگر سچ ہے تو ظالم اسے کیا کہتے ہیں۔ اسی مین بہتری ہے۔ یا۔ اسی میں خیر ہے۔ یا۔ اسی میں خیریت ہے۔ کبھی دھمکانے اور کبھی سمجھانے کے طور پر کوئی کام کرنے یا نہ کرنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اسی میں خیریت ہے کہ تم وہاں کا جانا چھوڑ دو (جانصاحب) گو ہر اسی میں خیر ہے رکھ اپنی آبرو۔ لا جلد کر کے موتیوں کے ہار کی تلاش۔ اسے وہاں مارے جہاں پانی نہو۔ (عو) دیکھو اسکو وہاں مارے۔

اُس ۔ (ھ۔ تش۔ س۔ تتُ) ۔ اسم اشارہ بعید۔ اُس پار ندیا کے دوسرے کنارے پر دیکھو اِس پار۔ اُسدن کیلئے۔ اُس مصیبت کے زمانیکے واسطے۔ (امیر) مجھسے رخصت ہوا مرا عہدِ شباب۔ یا خدا رکھنا نہ اُسدن کیلئے۔ اُس سرے۔ اُڑ کے۔ زیادہ سے زیادہ۔ (فقرہ) یہ گھوڑا

اُس سرے دو سو کا ہوگا یعنے انتہائی حد پر (منیر) ایڑیوں سے آگے چوٹی اُس سہی قد کی بڑھی۔ اُس سرے پہنچی قیامت کے شبِ موانذنوں۔ اُس سرے کا بیحد۔ پلے سرے کا۔ (فقرہ) دھوبی اُس سرے کا بدمعاش ہے اُسکا مُنھ کالا۔ (عو) یعنی رو سیاہ ہو جائے۔ بیشتر کسی بات سے انکار کرنیکی جگہ قسم کے طور پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) بی بی جسنے چغلی کھائی ہو اُسکا مُنھ کالا۔ اُسکی جان پر صبر۔ عو۔ جب کسیکے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کوسنے اور بد دعا دینے کے طور پر کہتی ہیں (جرأت) کیا اس گھر میں چرچا جسنے میری آہ و زاری کا۔ الٰہی صبر اُسکی جاں پر اس بیقراری کا۔ اُسکی جوتی اسکی پیزار (فقرہ) مفت دونوں وقت کھانا ملتا ہے کام کرے اُسکی جوتی۔ جوتی کی جگہ بلا یا پیزار بھی کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ اُسکو کیا غرض پڑی ہے کیوں کام کرے اسکے چھپر تو پھوس بھی نہیں یعنی بڑا کنگال ہے۔ اُسکے دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مثل۔ خدا کے در نیے بند نہیں ہیں۔ ایک در بند ہوا تو کیا ہزاروں در کھلے ہیں (سحر) اُسکے دینے کے ہیں ہزاروں ہاتھ۔ وہی دیتا ہے کوئی کیا دیگا۔ اُسکے بندے۔ خدا کے بندے۔ (شرف) ثواب ہوگا لحد میں عذاب کیا ہوگا۔ ہم اُسکے بندے ہیں ہم پر عتاب کیا ہوگا۔ اُسکے راج مین گابھن گابھ ڈالتی ہے۔ حکومت کے اظہار رُعب و سطوت میں مبالغہ کے طور پر کہتے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کھیل ہین تعجب اور حیرت کی بات پر جو خلاف قیاس اور خلاف امید ہو کہتے ہیں (امیر) ہم بتوں سے امیدوار کرم۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں (ظفر) اسکی قدرت کا ہے یہ کھیل بگولا ہے کہاں۔ خاک کو باندھتا ہے دیکھو ہوا کا پھندا۔ اُسکی لاٹھی میں آواز نہیں۔ خدا کا قہر ناگہانی ہوتا ہے (جانصاحب)

اِستاد۔ (ف۔ استادن کا حاصل مصدر) مونث ۱ خیموں وغیرہ کی ساخت اسکا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) داروغہ صاحب سے پوچھ لیجئے کہ خیموں کی استاد کہاں ہوگی ۲ خیمے اور شامیانے کی چوب (میرحسن) جڑاؤ وہ استادیں الماس کی۔ ڈھلی ایک سانچے کی اک راس کی ۳ انیس نے کھڑے ہونا کے معنوں میں کہا ہے۔ رع۔ استاد ہوئے بہر نماز سحری شاہ۔

اُستاد۔ (ف۔ مخفف اُستا کا جو آتش پرستوں کی آسمانی کتاب ہے۔ ژند کی تفسیر کا نام ۲ و بفتح واو و سکون دال مہملہ بمعنی دانا) شعرانے اوستاد بھی موزوں کیا ہے (قلق) دبستان ازل میں اوستادِ عشق نے مجھکو سبق پہلے دیا تھا ابجد داب محبت کا ۱ سکھانیوالا معلم ۲ آزمودہ کار کامل فن (فقرہ) آپ تیر اندازی میں بڑے اُستاد ہیں ۳ چالاک۔ عیّار (کیف) کیوں نہ صیاد ملے ہاتھ اسیروں کے لئے لیگیا صاف اُڑا کر کوئی اُستاد انھیں ۴ احباب بے تکلفی سے یار دوست کی جگہ ایک دوسرے کو کہتے ہیں (داغ) تو بھی اے ناصح کسی پر جاں دے۔ ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی ۵ گرو پیر مرشد۔ (منیر) جانئے رحم جو اُنکو دم بیداد آیا۔ یہ خوش اخلاق تو غصہ کا بھی اُستاد آیا۔ اُستاد بیٹھے پاس تو کام آئے راس۔ مقولہ۔ وہ کام بہت اچھا ہوتا ہے جو اُس فن کے ماہر کی موجودگی میں ہو۔ اُستاد کرنا۔ کسی فن میں اپنا معلم کیسکو بنانا ۵ ریختہ خوب ہی کہتا ہو جو انصاف کرو۔ چاہیے اہل سخن میر کو اُستاد کریں۔ اُستادی۔ مہارت چالاکی۔ عیاری۔

اُستاذ۔ مذکر۔ اُستاد کا مُعرّب ہے۔

اِستامبول۔ (ت) اصل میں اسلامبول تھا۔ یعنی اسلام کا شہر۔ بُول۔ ترکی میں شہر کو کہتے ہیں۔

اُستانی۔ مونث ۱ وہ عورت جو لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا یا سینا پرونا سکھاتی ہے ۲ اُستاد کی بی بی۔

اِستبداد۔ (ع) مذکر کسی کام میں تنہا ہونا۔ روک ٹوک کی پروا نہ کرنا۔ ضد۔ ہٹ۔ استقلال۔ بعض نے مونث بھی کہا ہے (شوق) شکوۂ بیداد پر بولا وہ بت۔ تم نے اپنے ہاتھ استبداد کی۔

اِستبرق۔ (ع بالکسر و فتح سوم و سکون چارم و فتح پنجم) مذکر۔ استبرہ کا معرب۔ ایک سنگین ریشمی کپڑے کا نام ہے جو نہایت چمکیلا اطلس کے مثل ہوتا ہے۔ (محسن) مدینے کے عمامے بالائے سر۔ قبا ہائے استبرق زیب بر۔

اِستت۔ (س بالفتح و ضم سوم۔ سُتت۔ چھوٹے کی زبان سے بڑے کی تعریف) مذکر۔ گائیکی وہ چیز جو ابتدا میں گائی جائے اور جس میں معرفت کے مضامیں ہوں (ناصر) گیا دل ٹوٹ استت ایسے گائی کہ کیسا باربد کو رشک آئے۔

اِستتار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر چھپانا۔ (نوازش) عشق میں اے ہمدمو ضبط بکا ممکن نہیں چشم تر سے استتار اس راز کا ممکن نہیں۔

اِستثنا۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ نکالنا۔ الگ کرنا) مونث۔ علیحدہ۔ الگ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب کو حصہ دیا تو انکی استثنا کی کیا وجہ ہے۔

اِستحالہ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱ محال ہونا۔ دشوار جاننا

اُسانا ۔(ھ) متعدی ١ دائے ہوئے غلّے کو ٹوکری میں رکھکر ہوا کے رُخ اُڑانا اِس ترکیب سے بھوسا نکلکر غلہ صاف ہوجاتا ہے ٢ (عم) جوش دینا۔ اُبالنا۔

اسانید ۔(ع) اسناد کی جمع۔

اَساوری ۔(ھ۔س۔ آساوری) مونث ١ سری راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام ٢ ایک قسم کا ریشمی باریک کپڑا جسمیں لال لال زرد اور سبز سبز دھاریاں ہوتی ہیں اور طول میں رُپہلے تاروں سے بُنا ہوتا ہے (میر) لگیرے تھے اساوری کے بادے کے جال۔ جھالر سے موتیوں کی جُدا سائبان نہ تھا۔

اسباب ۔(ع سبب کی جمع) مذکر ١ وجوہ۔ ذریعے (گلزار نسیم) اسباب نہ جمع کر ضرر کے۔ رکھ پنبہ نہ داغ پر شرر کے ٢ ضرورت کا سامان اثاثہ اِس معنی میں بطور واحد مستعمل ہے (میر) آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت۔ اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا۔

اَسپ ۔(ف) مذکر ١ گھوڑا ٢ شطرنج کے ایک مہرے کا نام جو ڈھائی گھر چلتا ہے۔

اسپات ۔(ظاہرا اِسکی اصل اَسپاڈا پرتگالی لفظ ہے) مذکر ایک قسم کا پکا لوہا جسکا مرتبہ کھیڑی کے بعد ہے اور اپنے کھرے پن کی وجہ سے چوٹ کم اُٹھاتا ہے۔

اسپائی گلاس ۔(انگ) مذکر۔ دور کی چیزیں دیکھنے کے لئے دوربین کے مثل ایک آلہ ہوتا ہے۔

اسپتال ۔(انگ۔ ہاسپٹل) مذکر۔ شفاخانہ۔(مسرور) گلی میں بھیڑ مریضانِ عشق کی دیکھی۔ ہمارے یار نے کھولا ہے اسپتال نیا

اسپرنگ ۔(انگ) مونث پیچ کمانی۔ اسپرنگ کوچ ۔(انگ) وہ کوچ جسمیں اندر لوہے کے تار کی کمانیاں لگی ہوتی ہیں جو بیٹھنے سے دب جاتی ہیں اور ذرا بدن ڈھیلا کرلینے سے آدمی کو اوپر اُچھالتی ہیں۔

اسپغول ۔(ف۔ اسپ۔ گھوڑا۔ غول۔ کان) مذکر۔ ایک قسم کا لعابدار تخم۔(جان صاحب) مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا ہے پیچش کا۔ ذرا جو پیچ ہوا اسپغول پھانک لیا۔

اِسپند ۔(ف) مذکر۔ ایک قسم کا تخم (منیر) کوتاہ سوز دل کے سبب حوصلہ ہوا۔ اسپند کیون نہ آگ سے بولے جلا ہوا۔ اسپند کرنا۔ نظر بد کیلئے اسپند جلانا۔(رند) اللہ اللہ آج تو اسپند کیجئے۔ پوشاک صندلی ہیں کیا خوشنما لگی۔

اسپیچ ۔(انگ) مونث۔ جلسہ عام میں جو تقریر کیجائے۔ اکثر درباروں یا اور جلسوں میں اسپیچ دینے کا دستور ہے۔ وکلا مقدمے میں جو آخری بحث کرتے ہیں اُسکو بھی اسپیچ کہتے ہیں۔(دینا۔ کہنا کے ساتھ)۔

اسپشل ٹرین ۔ مونث۔ وہ ٹرین (ریل گاڑی) جو کسی شخص کیواسطے مخصوص ہو اور اُسمین عام مسافر سوار نہون۔

اسپیکر ۔ یائے معروف (انگ) صفت اسپیچ کہنے والا۔ تقریر کرنیوالا

اسپین ۔ یائے مجہول۔(انگ) مذکر۔ ہسپانیہ۔ اندلس یہ ملک فرانس سے دکن طرف ہے۔

اِسپَینیل ۔(انگ) مذکر ایک قسم کا شکاری کتا۔ اسکی نسل ملک اسپین سے اور ملکوں میں پھیلی ہے۔

کی اصطلاح میں استخراج وہ عمل ہے جس سے قاعدہ مقررّہ کی تحقیق کے لئے کسی چیز کے چند افراد پر تجربہ کرکے دیکھیں کہ آیا یہ قاعدہ صحیح ہے یا نہیں (ناصر) سیکھ لینا رمل ہے کس کام کا۔ کام استخراج ہے احکام کا۔

اِستخفاف۔(ع) مذکر۔ ہلکا سمجھنا۔ خفیف سمجھنا۔ ہتکی۔ حقارت شرمندگی۔

اُستخواں۔(ف) مذکر۔ ہڈی۔ (سحر) ہمانے بعد فنا کھائیں ہڈیاں میری۔ سگ حضور کو کوئی نہ استخواں پہنچا۔

اِستدراج۔(ع لغوی معنی مضطرب کرنا غلطاں کرنا) مذکر۔ خرق عادت جو کافر سے ظاہر ہو۔ (نوازش) تم پری بنکر اُڑے بھی تو کرامت کیا ہوئی۔ اسے تو مقبول استدراج ہو سکتا نہیں۔

اِستدعا۔(ع۔ آخر میں ہمزہ ہے۔ فارسیون نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ درخواست۔ خواہش۔ التجا۔ (تسلیم) جانے پر وہ بت آیا پس مرگ۔ ہوئی مقبول استدعا ہماری۔

اِستدلال۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ دلیل طلب کرنا۔ دلیل لانا) مذکر۔ دلیل لانا۔ استدلال (مشیر) میں وہ ہوں اہل سخن میں جو کبھی بحث ہوئی۔ میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال۔

اُستر۔(ف آستر کا مخفف) مذکر۔ دُہرے یا روئی دار کپڑے کی نیچے کی تہ۔ ابری کی ضد۔ جیسے دُلائی کا اُستر۔ ۲۔ (فقرہ) پہلے چونے کا استر ہوگا پھر سفیدی پھیری جائیگی۔ اُسترکاری۔ اینٹ کی دیواروں پر چونا سُرخی وغیرہ لیسنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) مکان بنگیا ہے صرف استرکاری باقی ہے۔

اِستراحت۔(ع بالکسر وکسر سوم راحت لینا) مونث۔ چین۔ سُکھ آسایش۔ آرام۔ (فقرہ) اب میں رخصت ہوتا ہوں۔ آپ بھی استراحت فرمایئے۔ (اختر) عاشق شیدا کا دم نکلا ہے قد کی یاد میں۔ استراحت کی ہے۔ برسوں سایۂ شمشاد میں۔

اِسترداد۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ مادہ رد)۔ مذکر منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ جیسے۔ استردادِ نیلام۔ استردادِ ہبہ۔

اُسترہ۔(ف بالضم وضم سوم) مذکر۔ بال مونڈنے کا آلہ۔ اُسترہ پھرنا لازم (ناسخ) اُسترہ اُسکے ذقن پر جب پھرا ثابت ہوا۔ دو رہو جاتے ہیں تنکے حلقۂ گرداب سے۔ اُسترہ پھیرنا۔ متعدی۔ چہرے پر جہاں صرف روئیں یا اکّا دُکّا بال ہوں اُنکو اُسترے سے صاف کرنا۔ اُسترہ لگانا۔ متعدی۔ اُسترہ پھیرنا۔ اُسترہ لگنا۔ لازم ۱۔ اُسترہ پھرنا (فقرہ) بار بار اُسترہ لگنے سے بال جلد نکل آتے ہیں ۲۔ اُسترے سے خراش ہو جانا۔ (فقرہ) حجام کی بدسلیقگی سے کتنی جگہ اُسترا لگ گیا۔ اُسترہ لینا۔ موئے زہار کا اُسترے سے مونڈنا۔

اِستری۔(ہ۔ بالکسر) مونث ۱۔ لوہے یا پیتل کا آلہ جسے دھوبی اور درزی گرم کرکے کپڑے کی شکن مٹانے اور سیون بٹھانیکے لئے پھیرتے ہیں۔ ۲۔ (ہندو)۔ عورت۔ جورو۔ استری دھن۔ (استری۔ عورت۔ دھن۔ دولت) مذکر۔ منکوحہ ہندو عورت کی جائداد۔

اِستسقا۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا۔ سیرابی کی طلب) ۱۔ پانی مانگنا۔ (فقرہ) آج مسجد جامع کے میدان میں نمازِ استسقا پڑھی گئی ہے ۲۔ مذکر۔ جلندھر۔ وہ مرض جسمیں پیاس بہت ہوتی ہے پیٹ بڑھتا جاتا ہے اور تمام بدن ڈھیلا اور سُست ہوکر پھول جاتا ہے۔

نامکن ۲۔ اصطلاح علم کیمیا میں جب کئی چیزیں کیمیائی طور پر ترکیب پاکر ایک اور ہی ان سب سے مختلف الخواص چیز پیدا کر دیں تو اس تبدیلی کو استحالۂ کیمیائی کہتے ہیں ۳۔ ایک ماہیت سے دوسری ماہیت ہو جانا۔ جیسے پانی کو اگر جوش دیں اور کپڑے کو بھگو کر رکھ دیں تو ضرور رفتہ رفتہ پانی ہوا بنکر اڑ جائیگا ۴۔ ہوا کا پانی ہو جانا یا غذا کا کھانیکے بعد اپنی صورت نوعیہ کو چھوڑ کر اخلاط کی صورت میں ہو جانا۔ (فقرہ) صفرے کا ایسا ہیجان ہے کہ جو چیز حلق سے اترتی ہے اُسکا صفرے سے استحالہ ہو جاتا ہے۔ (ناسخ) باعث گریہ ہوئی فرقت میں مجکو میکشی۔ ساقیا اشکوں سے مے کا استحالہ ہوگیا۔

اِستحسان۔ (ع) مذکر۔ نیک گننا۔ پسندیدگی۔ (منتظر) ذبح کرکے خاک کی چٹکی بھی اُسنے ڈالدی۔ اور بھی احساں میں استحسان پیدا ہوگیا۔

استحصال۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر حاصل کرنا۔ حاصل کرنیکی خواہش۔ استحصال بالجبر۔ زبردستی حاصل کرنا۔ ڈرا دھمکاکے کوئی چیز حاصل کرنا۔

اِستحقاق۔ (ع۔ طلب حق کرنا۔ حقدار ہونا۔ حق۔ لائق ہونا)۔ مذکر۔ حقدار ہونا۔ حق۔ دعوے۔ قابلیت (فقرے) تمکو روپیہ لینے کا کیا استحقاق ہے۔ تمھارا استحقاق نالش ہی مجکو تسلیم نہیں۔ اِستحقاق جتانا۔ حق جتانا۔ حق کا مدعی ہونا۔ (مصحفی) غضب ہے اک تو لے دل مفت ظالم جتائے اُسپہ استحقاق اپنا۔

اِستحکام۔ (ع۔ مضبوط کرنیکی خواہش۔ مضبوطی) مذکر۔ مضبوطی پختگی (منتظر) گری از خود عمارت قصر تن کی۔ ذرا اسمیں نہ استحکام دیکھا۔

اِستخارہ۔ (ع۔ طلب خیر کرنا) مذکر۔ کوئی بات کرنے میں ایک طریق خاص سے اشارۂ غیبی چاہنا۔ اہل تسنن میں شب کو نماز کے بعد دعائے استخارہ پڑھکے سو رہتے ہیں تاکہ اشارۂ غیبی معلوم ہو یا قلب کو کسی کام کے کرنے نہ کرنے میں یکسوئی ہو جائے۔ امامیہ مذہب میں دعا پڑھکے تسبیح کے تھوڑے سے حصے کو دونوں چٹکیوں سے پکڑاتے اور دو دانوں کو طرح دیتے ہیں۔ طاق سے اجازت اور جفت سے ممانعت مراد ہوتی ہے۔ طاق پر بہتر آنا گواہی دینا۔ راہ دینا اور جفت پر منع آنا بولتے ہیں۔ ترک پر منع آنیکو واجب آنا کہتے ہیں (قلق) دل ہمارا گواہی دیتا ہے۔ استخارہ گواہی دیتا ہے استخارہ آنا۔ استخارے کا اجازت دینا۔ (رشک) مرض عشق حقیقت میں بُرا ہوتا ہے۔ استخارہ ہمیں پرہیز میں اچھا آیا۔ استخارہ دیکھنا۔ استخارہ کرنا۔ (قلق) استخارہ تو دیکھو کیوڑے پر۔ مُنہ میں ٹپکا دو واجب آئے اگر استخارہ کرنا۔ کوئی کام کرنے میں اشارۂ غیبی چاہنا۔ (اسیر) جُنون نے تب بتایا ہے مجھے رستہ بیابان کا۔ کیا ہے استخارہ لیکے جب کنٹھا گریبان کا۔ استخارے کا راہ دینا۔ استخارے کا اجازت دینا حسب خواہش استخارہ آنا۔ کسی کام کے کرنیکے لئے خدا کیطرف سے اشارہ ہونا (جرأت) اب جو ملتا نہیں قسمت میں تو واں جانیکو۔ استخارہ بھی مجھے راہ نہیں دیتا ہے۔ استخارے کا مانع ہونا۔ استخارہ کا راہ ندینا۔ (اسیر) استخارہ مجھے مانع ہے یہاں آنے سے ہے یہاں سبحۂ انجم کا شمار آج کی رات۔ استخارے کا واجب آنا۔ کسی بات کی اجازت آنیکے بعد اُسکے ترک پر ممانعت آنا۔ جسکا حاصل اختیار کرنے پر تاکید ہے سے استخارہ جو سحر وصل پہ واجب آیا۔ مسکرا کر وہی کنٹھا مرے سر پر مارا

اِستخراج۔ (ع) ۱۔ نکالنے کی خواہش کرنا۔ ایک بات کا نکالنا ۲۔ علم منطق

اِستغاثہ۔(ع بالکسر وکسر سوم فریاد رسی کی طلب کرنا) مذکر۔ ۱ داد خواہی ۲ فریاد ۳ نالش (سرور) بتوں کے ظلم کی ہرگز ہوئی نہ شنوائی۔ خدا کے گھر میں بہت میں نے استغاثہ کیا ۴ فوجداری کا دعویٰ (فقرہ) مار پیٹ کی رپورٹ پولس میں لکھادی تھی پھر استغاثہ کیوں نہ دائر کیا۔

اِستغراق۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ ۱ کسی فکر یا کسی خیال میں ڈوبنا۔ محو ہو جانا۔ (تسلیم) ہوش اپنے بھی سر و پا کا نہیں یارب ہمیں۔ کیسی دھن میں ہمکو استغراق ایسا ہوگیا ۲ خدا کی یاد میں محو ہو جانا (محسن) ہے استغراق نیلوفر کو۔ بایں انفاس ہے سحر کو ۳ (قانون) جائداد کو ادائے قرض کیلئے ذمہ دار کر دینا۔

اِستغفار۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ طلبِ بخشش۔ گناہ بخشوانے کی خواہش) مونث ۱ طلبِ مغفرت۔ گناہ بخشوانا۔ (ذوق) توبہ توبہ کہتی استغفار ہے۔ وقتِ توبہ میری اِستغفار سے ۲ توبہ (تسلیم) سلسلہ جوڑنا نہ چھیڑے جی بتوں کے عشق کا۔ توبہ کی سو بار اور سو بار استغفار کی۔ استغفار کرنا۔ توبہ کرنا۔ (آتش) زاہد کی پنجگانہ سے فضیلت ہے اُسے۔ نشے کے عالم میں جو کرتے ہیں استغفار مست۔ استغفر اللہ (ع) مغفرت چاہتا ہوں میں اللہ سے) ۱ توبہ کی جگہ۔ (اسیر) استغفر اللہ استغفر اللہ۔ توبہ کرا ے دل یہ کیا ہوا ہے ۲ نفرت کی جگہ۔ (میر) پیر مغان سے بے اعتقادی۔ استغفر اللہ استغفر اللہ ۳ انکار کی جگہ۔ (فقرہ) میں اور آپکی برائی چاہوں استغفر اللہ۔

اِستغنا۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مونث۔ بے پروائی بے نیازی سے شکل دیکھکر ہوتی ہے استغنا مجھے۔ یہ بخیل اسوقت کے ناسخ کم از حاتم نہیں۔

اِستفادہ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع اٹھانا۔ (رشک) پوچھتے ہی پوچھتے پہنچے مکانِ یار تک۔ استفسارہ کرتے کرتے استفادہ ہوگیا۔

اِستفاضہ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فیض حاصل کرنا۔ نفع پانا۔ (سرور) اللہ اللہ رے فیضِ حضرتِ عشق۔ مجھسے مجنون نے استفاضہ کیا۔

اِستفتا۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ فتوے چاہنا۔ مسئلہ دریافت کرنا ۲ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسپر کسی مسئلے کا سوال لکھا جائے (کرنا کے ساتھ) (ناصر) نذرِ عشق ایمان و دل کرنا ہے جائز یا نہیں۔ بارہا اس مسئلے میں میں نے استفتا کیا۔

اِستفراغ۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ فراغت چاہنا۔ بدن کا فضلون سے خالی ہونا۔ قے کرنا) مذکر۔ قے۔ (داغ) رقیب روسیہ کے حسن کی تعریف کیا کہنا۔ بس اب جانے بھی دو سُننے سے استفراغ ہوتا ہے۔ استفراغِ امتلائی۔ وہ قے جو پیٹ بھرے ہونیسے ہو۔ استفراغِ دبائی وہ قے جو دبا کے دنوں میں آب و ہوا کے بگاڑ سے ہو۔

اِستفسار۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ (قلق) پھر کیسے کیا جو استفسار۔ خفقان کا مرض کیا اظہار۔

اِستفہام۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ کسی بات کا پوچھنا۔ سمجھنے کی خواہش۔ (تسلیم) رہی ہے گفتگو برسوں مگر وہ ایسے بھولے ہیں۔ نہ استفسار ہی سمجھے نہ استفہام ہی جانا۔ استفہام انکاری دیکھو استفہام حقیقی۔ استفہام اقراری سے استفہام مجازی کی ایک

استشارہ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ مشورہ کرنا۔ مثال کیلئے دیکھو استفادہ۔

استصواب۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم کسی کے فعل کو صحیح پانا۔ صحت دریافت کرنا)۔ مذکر۔ رائے لینا۔ مشورہ (تسلیم) کرلیا تھا پہلے استصواب رائے۔ اب بلا میری خوشامد کرنے جائے ۔ (قانون) عدالت ماتحت کا عدالت بالا سے کسی مشتبہ قانونی امر میں استفسار کرنا۔

استطاعت۔ (ع بالکسر کسر سوم) مونث۔ دسترس بساط۔ مقدور۔ قدرت۔ (فقرہ) میں نے اپنی استطاعت کے موافق تواضع کی۔

استعارہ۔ (ع بالکسر کسر سوم) کسی چیز کا عاریۃً مانگنا ۔ علم بیان کی اصطلاح میں حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہونا یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریۃً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا) مذکر۔ اردو میں بیشتر دوسرے معنی میں مستعمل ہے۔ یہ مجاز کی ایک قسم ہے جس میں مجازی اور حقیقی معنی کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہے گویا حقیقی معنی کا لباس عاریۃً مانگ کر مجازی معنوں کو پہناتے ہیں۔ استعارہ بالتصریح۔ استعارے میں مشبہ بعینہٖ مشبہ بہ قرار دیا جاتا ہے اسی واسطے دونوں میں صرف ایک کا ذکر کرتے ہیں۔ جب فقط مشبہ بہ کا ذکر کریں تو اسے استعارہ بالتصریح کہیں گے جیسے شیر کہیں اور مرد بہادر مراد لیں۔ چاند کہیں اور معشوق مراد لیں۔ استعارہ تخئیلیہ۔ جب مشبہ بہ ترک کیا جائے تو جس قرینے سے وہ سمجھ میں آئے اس قرینے کو استعارہ تخئیلیہ کہتے ہیں جیسے۔ ع۔ دل کے ہم زخم کو مژگان سے رفو کرتے ہیں۔ اس مصرع میں مژگاں کو سوئی سے استعارہ کیا ہے جو مشبہ اور مذکور ہے اور سوئی جو مشبہ بہ ہے وہ متروک ہے اور رفو کرنا جو قرینہ ہے اس سے سمجھی جاتی ہے پس مژگاں استعارہ بالکنایہ اور رفو کرنا استعارہ تخئیلیہ ہوا۔ استعارہ بالکنایہ۔ جب مشبہ مذکور اور مشبہ بہ متروک ہو تو استعارہ بالکنایہ کہیں گے۔ جیسے اس مصرع میں۔ آج ہم موت کے پنجے سے بمشکل چھوٹے۔ موت استعارہ بالکنایہ ہے درندے سے اور لفظ پنجہ قرینہ ہے۔

استعانت۔ (ع بالکسر کسر سوم) مونث۔ مدد چاہنا۔ مدد معاونت۔

استعجاب۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ تعجب۔ (فقرہ) تمہاری بے چینی دیکھکر مجھکو بہت استعجاب ہوا۔

استعجال۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ جلدی کرنا۔ عجلت (مصحفی) دیکھو میرا حال کچھ اچھا نہیں۔ ایسا استعجال کچھ اچھا نہیں۔

استعداد۔ (ع بالکسر کسر سوم مادہ۔ طاقت علمی۔ لکہ۔ سامان آمادہ ہونا) مونث۔ آمادگی۔ فطرتی صلاحیت۔ قابلیت۔ علمی مادہ۔ لیاقت ۔ کھاکے خون دل کہی ناصر غزل۔ صرف کردی جتنی استعداد تھی۔

استعفا۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم معافی مانگنا۔ مادہ عفو)۔ مذکر۔ نوکری ترک کرنیکی درخواست۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ)۔

استعمال (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ عمل میں لانا۔ کئی جگہ بولا جانا ہے جیسے جس نے چار دن دوا کا استعمال کیا بھلا چنگا ہو گیا۔ یہ کپڑا اس قابل نہیں ہے کہ روزمرہ استعمال میں لایا جائے۔ صدہا محاورے ایسے ہیں کہ اب استعمال میں نہیں ہیں۔ استعمالی چاول۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول جو برسوں رکھنے کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے۔

استمزاج-(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ عندیہ لینا۔ مرضی دریافت کرنا۔ (لینا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) پہلے دونوں کالے تو استمزاج دیکھ لو مُل دُھر ہے کسکا مزاج۔ (ناصر) پہلے استمزاج اُنسے کرلیا۔ پھر وہ سارا بار اپنے سر لیا۔

استناد-(ع بالکسر و کسر سوم۔ پناہ لینا۔ بھروسہ کرنا) مونث (اردو) سند پکڑنا۔ (تسلیم) نہ غیر کی بے تصدیق یاد کی ہوتی۔ ہماری حال ہی سے استناد کی ہوتی۔ بعض لوگ اسکی تذکیر کے قایل ہیں۔

استنباط-(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ نکالنا۔ چُننا ایک بات سے دوسری بات نکالنا۔ (فقرہ) کُل مسائل کا استنباط احادیث سے کیا ہے۔

استنجا-(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ پاک کرنا۔ دھونا۔ ناپاکی دور کرنا۔ (اصطلاح) پیشاب یا پاخانہ کے بعد آبدست لینا)۔ مذکر۔ بول و براز کے بعد طہارت کرنا۔ بول چال میں پیشاب کرنے اور اُسکے بعد ڈھیلے یا پانی سے طہارت کرنیکو کہتے ہیں۔ (کرنا۔ لینا کے ساتھ) استنجا کھرا ملنا۔ (لکھنو) باہم ایسی بے تکلفی ہونا کہ کسی بات کا لحاظ اور پردہ نہ رہے۔ استنجے کا ڈھیلا۔ وہ مٹی کا ڈھیلا جس سے بول و براز کے بعد طہارت کرین یہ کثرت کے سبب سے جسکی کچھ قدر نہو۔ ناکارہ نکمّا۔ (فقرہ) آجکل اُمید وارا ستنجے کے ڈھیلے ہو رہے ہیں۔

استوا-(ع) مذکر۔ برابر ہونا۔ برابری ۲ (خط کے ساتھ) وہ دایرہ جو مشرق سے مغرب کی طرف قطبین سے برابر فاصلہ پر کھنچکر کرہ ارض کو دو برابر حصّوں میں تقسیم کرتا ہے۔

اُستوار-(ف بضم اول و سوم) مضبوط۔ پایدار۔ اُستواری۔ (ف) مونث۔ مضبوطی۔ پایداری۔

استھان-(س۔ ستھان) مذکر ۱۔ ہندو فقرا کا مسکن یا اُنکے دیوتاؤں کی جگہ جیسے کالی جی کا استھان ۲۔ جگہ۔ مسکن۔

استہزا-(ع) مذکر۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی۔ تمسخر۔

استیصال-(ع) مذکر۔ جڑ سے اُکھاڑنا۔ (تسلیم) عشق کے ہاتھوں گئے دل سے مرے صبر و قرار۔ ہوگیا دو دن میں استیصال اس اقلیم کا۔

استیعاب-(ع بالکسر و کسر سوم۔ جڑ سے لینا۔ کُل لینا) کُل۔ تمام (فقرہ) تمنے یہ کتاب بالاستیعاب پڑھی نہیں۔

استیلا-(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ غلبہ۔ تسلّط۔

اسٹاف-(انگ) مذکر۔ سررشتہ۔ عملہ۔ گروہ۔ جیسے کچہری کا اسٹاف

اسٹام-(انگ اسٹامپ) مذکر۔ وہ سرکاری کاغذ جسکے اوپر کے حصہ میں کچھ نقش و نگار بنے ہوتے ہیں اور قیمت کی مقدار لکھی ہوتی ہے یہ کاغذ دستاویز لکھنے کے کام میں آتا ہے۔ زبان پر اسٹام ہے۔ (منیر) دستخط مُہریں نوٹ اور اسٹام جعلسازی کے کرتے ہیں سب کا کام۔

اسٹیٹ-(انگ یائے مجہول)۔ مونث۔ ریاست۔ راج۔ علاقہ

اسٹیج-(انگ یائے مجہول) مذکر وہ چبوترہ جسپر تماشا کرنے والے کھڑے ہو کر تماشا کرتے ہیں۔ یا تقریر کرنیوالے لکچر دیتے ہیں۔

اسٹیشن-(انگ یائے مجہول) مذکر ۱۔ قیام کی جگہ ۲۔ وہ مکان جہاں ریل گاڑی مسافروں کو سوار کرنے اور اُتارنیکے لئے ٹھہرتی ہے۔ اسٹیل پن

قسم ہے۔ استفہام مجازی میں سوال کے نقیض مقصود ہوتی ہے۔
یعنی اگر سوال بعنوان نفی ہے تو اثبات مقصود ہوتا ہے اور اگر بعنوانِ
اثبات ہے تو نفی مقصود ہوتی ہے۔ صورت اول کو استفہام اقراری
اور صورت ثانی کو استفہام انکاری کہتے ہیں۔ استفہام اقراری
کی مثال۔ کیا ہم آپ کی عنایت کے مستحق نہیں ہیں۔ یعنی مستحق ہیں۔
استفہام اقراری۔ دیکھو استفہام اقراری۔ (فقرہ) بڑھاپے
میں زندگی کا کیا لطف یعنی کچھ لطف نہیں۔ استفہام حقیقی۔ اس سے
یہ غرض ہوتی ہے کہ جو بات پوچھی گئی ہے محض وہ بات معلوم ہو جائے۔
اسکو استفہام استخباری بھی کہتے ہیں جیسے تم کون ہو۔ استفہام مجازی
دیکھو استفہام اقراری۔

استقامت۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ سیدھا ہونا)۔ مونث۔
استقلال۔ کسی امر پر مضبوط رہنا۔

استقبال۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ آئندہ۔ پیش
روی۔ آگے جانا۔ آگے بڑھنا۔ چاند اور سورج کا ایک دوسرے کے
مقابل ہونا) مذکر ۱۔ زمانہ آئندہ ۔ دعیاں ماضی کا نہیں گزری سو
گزری اسے اسیر حال ابتر ہے ہمارا فکر استقبال میں ۲۔ پیشوائی۔ کسی
آنیوالے کے لینے کو آگے بڑھنا۔ (جلال) وہ آتے ہیں مرے گھر میں
نہوں کیوں آپ سے باہر۔ کہ صاحب خانہ کو لازم ہے استقبال مہماں
کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳۔ مقابل ہونا۔ رُخ پر ہونا۔ جیسے استقبالِ
قبلہ نہو تو نماز نہو گی۔

استقرا۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم ۱۔ تلاش کرنا۔
پیروی ۲۔ (اصطلاح منطق)۔ وہ عمل جس سے کسی چیز کے چند افراد پر کوئی تجربہ
کرکے اُسکے کُل افراد پر بھی وہی قاعدہ مقرر کرلیں) مذکر۔ تلاش کرنا۔ جمع کرنا۔ تتبع
کرنا۔ (فقرہ) پہلے برسوں سند اور مثال کی شعروں کا استقرا کیا ہے تب لغت
کی تالیف شروع کی۔ فارسی میں بحذف ہمزہ ہے۔

استقرار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر تصدیق۔
اظہار جیسے یہ دعویٰ استقرار حق کا ہے۔

استقلال۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر ۱۔ ضبط و تحمل
ثابت قدمی۔ (فقرہ) آپ ذرا سی پریشانی میں اسقدر گھبرا جاتے ہیں استقلال
سے کام لیجئے ۲۔ ثبات۔ پائداری۔ قیام۔ (فقرہ) بندوبست کی نوکری کو ذرا
استقلال نہیں۔

استکراہ۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ نفرت کرنا۔
مکروہ جاننا۔

استماع۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ سننا۔ (مسرور) کہتے ہیں بس بس
مجھے ہے درد سر۔ استماع حال ہوسکتا نہیں۔

استمالت۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ دلجوئی۔ خوشامد (کرنا کے
ساتھ)

استمداد۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مونث۔ مدد چاہنا
(تسلیم) جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں۔ کسنے استمداد کی
جو آپنے امداد کی۔

استمرار۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ ہمیشہ رہنا ہمیشگی
استمراری۔ دوامی۔ ہمیشہ کے لئے۔ جیسے استمراری بندوبست۔ استمراری پٹہ

نسبت یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اُسنے وہ دیوار بنائی جس سے یاجوج وماجوج باہر نکل نہین سکتے ہین اور اُس دیوار کو سدّ سکندری کہتے ہیں۔

اِسکُول۔(انگ) مذکر۔ تعلیم گاہ۔ کالج سے نیچے کا مدرسہ۔

اِسگَند۔(ہ بالکسر۔ س۔ اشو۔ گھوڑا۔ گندہ۔ بو) مذکر۔ ایک سفید رنگ کی جڑ جسمیں گھوڑے کے پسینے کی سی بُو ہوتی ہے۔

اَسْلَاف۔(ع بالفتح۔ سَلَف کی جمع) اگلے وقت کے لوگ۔

اِسلام۔(ع بالکسر۔ گردن جُھکانا۔ اطاعت کرنا۔ ماننا) مذکر۔ مسلمانون کا مذہب۔ اسلام قبول کرنا۔ یا اِسلام لانا مسلمان ہونا۔

اَسْلِحَہ۔(ع بالفتح وکسر سوم وفتح چارم۔ سِلاح کی جمع) مذکر لڑائی کے ہتھیار۔ تلوار۔ بندوق وغیرہ۔

اُسلُوب۔(ع بالضم) مذکر۔ راہ۔ صورت۔ طور۔ طرز۔ روش۔ طریقہ۔ اُسلوب بندھنا۔ لازم۔ صورت پیدا ہونا۔ راہ نکلنا۔ (شوق) پہنچا جو وقت سے ترا مکتوب۔ زندگی کا بندھا ہے کچھ اُسلُوب۔

اِسم۔(ع) مذکر۔ ۱ نام ۲ (علم صرف ونحو کی اصطلاح) وہ کلمہ جو اپنے آپ معنے بتائے اور کوئی زمانہ اسمیں نہ پایا جائے۔ اسماء۔ اسم کی جمع۔ اسم اعظم۔ خدا کا بزرگ تر نام جو بعض کے نزدیک اللہ ہے۔ اسم اشارہ وہ کلمہ جس سے اشارہ کریں۔ جیسے اِس۔ اُس۔ اسم بامسمّی۔ اسکی نسبت کہتے ہیں جبکہ صفات اُسکے نام کے مثل ہوں۔ جیسا نام ہو ویسے ہی صفات ہون۔ جیسے شجاعت علی اگر بہادر ہو تو کہین گے کہ وہ تو اسم بامسمّے ہیں۔ اسم جلالی۔ خدا کا وہ نام جسمین شانِ جلال کا اظہار ہو جیسے۔ قہّار۔ جبّار۔ (سحر) نقشِ اعظم جسے دل پُر داغ تھا نہ ہوا۔ میں ترا اسم جلالی پڑھکے دیوانہ ہوا۔ اسم جمالی۔ خدا کا وہ نام جسمیں شانِ رحمت کا اظہار ہو۔ جیسے رحمٰن ورحیم۔ (صبا) ہوگیا مین قتل اُسکا نام لیکر پیار سے۔ مجھکو سیفی یار کا اسم جمالی ہوگیا۔ اسم ذات مذکر۔ کنایۃً۔ اللہ کا نام جو اُسکی ذات پر دلالت کرتا ہے۔ (شرف) جب سے ہوا ہے عشق ترے اسم ذات کا۔ آنکھوں میں پھر رہا ہے مرقع نجات کا۔ اسم فرضی برائے نام یعنی فرضی نام ہے واقعی کوئی اصلیت نہیں ہے۔ (سحر) اسم فرضی ہے نام کو ہے کمر۔ بیدہن ہو دہن ہے کہنے کو۔ اسم نویسی۔ مونث ۱ گواہون کی فہرست۔ (سحر) خطِ جبین کو پڑھکے پکار و ہمارا نام۔ یہ عاشقون کی اسم نویسی کا بند ہے ۲ (عو) نسبت کے رقعے سے پہلے کا غذ بھیجا جاتا ہے جسپر ضروری اُمور لکھے ہوتے ہین۔ اُسکو بھی اسم نویسی کہتی ہیں۔ اسم وار۔ نامون کی ترتیب سے۔ فرداً فرداً۔

اَسناد۔(ع بالفتح۔ سند کی جمع) مذکر ۱ سندیں۔ حجتیں۔ دلیلیں (فقرہ) اَسناد اور اَمثال سے لغت کی شان بڑھ گئی ۲ سرٹیفکٹ۔ (فقرہ) تم عرضی کے ساتھ اپنے اَسناد بھیجدو تو مین صاحب کے یہان پیش کر دون۔

اَسوار۔(ف) سوار اسیکا مخفف ہے۔ بول چال میں سوار زیادہ بولتے ہیں۔ اَسواری۔(ف) سواری اسیکا مخفف ہے۔ اب بول چال مین سواری زیادہ بولتے ہیں۔

اسوانسی۔(ہ) مونث۔ زمین ناپنے کا پیمانہ جو کچوانسی کا بیسوان حصہ ہوتا ہے۔

اَسْوَد۔(ع) صفت۔ سیاہ۔ کالا۔ جیسے حجر اسود۔

اِسہال۔(ع) مذکر۔ دست آنا۔

اَسّی۔(ہ) صفت۔ ۸۰۔ ۱ ستر ۲ اسّی برس کا ریزہ۔ کنایۃً

(انگ یائے معروف) مذکر۔ فولاد کا قلم۔ وہ انگریزی قلم جسمیں زبان اور ہولڈر فولاد کا ہوتا ہے۔

اسٹیمر۔ (انگ یائے معروف)۔ مذکر۔ دُخانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھاپ کی قوت سے چلتا ہے۔

اَسَد۔ (ع) مذکر ۱۔ شیر ۲۔ آسمان کے بارہ بُرجوں میں سے ایک بُرج کا نام ہے جسکی صورت شیر سے مُشابہ ہوتی ہے۔ (محسن) گردوں کو اسد کئے ہوئے زیر چھوٹا ہوا نیل گاؤ پر شیر۔ اَسَدُ اللہ۔ خدا کا شیر۔ امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب (رشک) تھا شیر نیستان اُلوہیت و وحدت تب تو اسد اللہ ہوا نام علی کا۔

اسرار۔ (ع بالفتح۔ سِتر کی جمع) مذکر ۱۔ راز بھید۔ (تسلیم) یا خدا تھا اُس جگہ یا احمد مختار تھے۔ عاشق و معشوق میں کیا جانے کیا اسرار تھے ۲۔ آسیب جن کا سایہ۔ پری کا سایہ اس معنی میں بالکسر اور بجائے واحد مستعمل ہے اور عربی اسرار بالکسر (پنہان کرنا) کا مہنّد ہے (شوق) کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار۔ کوئی بولا نظر کا ہے اسرار۔

اِسراف۔ (ع بالکسر ہر کام میں حدِّ اعتدال سے تجاوز ہونا۔) مذکر۔ فضول خرچی (نوازش) فضول اشک بہاکر ہوئیں خراب آنکھیں۔ لٹا وہ جسنے کہ اسراف اختیار کیا۔

اسرافیل۔ (عبرانی بالکسر) اُس فرشتۂ مُقرّب کا نام ہے جو قیامت کے دن دو بار صور پھونکیگا۔ پہلی مرتبہ مخلوق نیست و نابود ہو جائیگی اور دوسری بار کل مخلوق زندہ ہو جائیگی۔ (ناسخ) یہ تری رفتار سے طرز قیامت ہے عیاں۔ منہ لگا دیتا ہے اسرافیل ہردم صور سے۔ شعرا نے سرافیل بھی کہا ہے (مصحفی) صور سرافیل سے نالہ مرا۔ گور کے سوتوں کو خبر کر گیا۔

اسرائیل۔ (عبرانی۔ اسرا۔ برگزیدہ۔ ئیل۔ خدا) حضرت یعقوبؑ کا نام۔ بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہیں۔

اسسٹنٹ۔ (انگ) صفت۔ مددگار۔ معاون۔ نائب۔ جیسے اسسٹنٹ کلکٹر۔ اسسٹنٹ سرجن۔

اَسفَل۔ (ع اعلےٰ کی ضد) صفت سب سے نیچا۔ بہت ہی فرومایہ۔ کمینہ۔ کم رتبہ۔ اسفل السافلین۔ دوزخ کے سب سے نیچے والے طبقے کا نام ہے۔

اِسفنج۔ اسپنج کا مُعرّب۔ مذکر۔ ابرِ مُردہ۔

اِسفندیار۔ (ف بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ گشتاسپ شاہ ایران کا بیٹا بڑا پہلوان تھا آخر کو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا ۲۔ تشبیہ کیلئے بڑا بہادر (فقرہ) آپ تو اپنے وقت کے اسفندیار ہیں۔

اِسقاط۔ (ع بالکسر) مذکر۔ گرانا۔ حمل کا گرانا۔ اسقاط کرانا۔ یا اسقاطِ حمل انا۔ حمل کا گروانا۔ اِسقاط حمل ہونا یا اسقاط ہونا۔ لازم۔ حمل کا گر جانا۔

اسکاٹ۔ (انگ) باشندگان اسکاٹ لینڈ۔

اُسکانا۔ (دم) (عم)۔ بتّی روشن کرنا۔ تحریک کرنا۔ جوش دلانا۔ اُبھارنا۔

اِسکُرو۔ (انگ) مذکر۔ بوتل کے کاگ۔

اسکندر۔ سکندر۔ یونان کے ایک بڑے اُولوالعزم بادشاہ کا نام ہے۔ اُسکے زمانے میں آئینہ کی ایجاد ہوئی۔ اور ایک سکندر کی۔

لازم اشارے بازی ہونا۔(رشک) میری طرف اشارے نہیں چلتے بے سبب۔ وقت خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی۔ اشارے پر لگانا۔ کیکو ایسی تعلیم دینا کہ اشارہ پاکر کام کرنے لگے۔(جلیل) کیا اشارے پہ لگایا ہے ستمگر تو نے۔ چلتی پھرتی ہے قضا بھی تری تلوار کے ساتھ۔ اشارے پر لگنا۔ لازم۔

اَش اَش۔ اَش اَش کی اصل اشاش (بروزن تلاش) اور شش معلوم ہوتی ہے جسکے معنے عربی میں شادی خوشی منانے اور وجد کرنیکے ہیں اُردو میں ان لفظون سے اَش اَش ہوگیا۔ ناسخ نے اس شعر میں کہ ہمسفر وہ ہے جس پہ جی غش ہے۔ دشت غربت مقام اَش اَش ہے۔ اضافت کے ساتھ بھی کہہ لیا ہے۔ حالانکہ وہ اُردو اور فارسی لفظون کو باہم ترکیب دینے کے بالکل تارک تھے۔ شاید فارسی میں کہین مرحوم کی نظر سے گزرا ہو مگر حق یہ ہے کہ اش اش اور اشش پر اُردو کا تصرف ہے۔ اَش اَش کرنا نہایت پسندیدگی سے وجد میں آنا۔ کسی چیز پر لوٹ ہو کر بے اختیار تعریف کرنے لگنا۔ بہت پسند آنیکی جگہ بولتے ہیں۔(فقرہ) واہ ری آواز جس نے سنا اش اش کرگیا۔(اشرف) تصویر تری دیکھکے اے رشک مسیحا سب کرتے ہیں اش اش۔ تقدیر کی خوبی سے پڑا آنکھوں پہ پردا یاں آنے لگا غش۔

اشاعت۔(ع) مونث۔ شایع کرنا۔ مشہور کرنا۔ شہرت۔ اخبار اور کتابون کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔(شعور) ہمبر آئی ہے طبیعت اُسکی۔ چاہتے ہیں وہ اشاعت اسکی۔

اِشباع۔(ع) مذکر۔ دراز کرنا۔ حرکات کا اسطرح کہ فتحے کی درازی سے الف اور ضمے کی درازی سے واؤ اور کسرے کی درازی سے ی پیدا ہو جائے۔ جیسے اچار۔ آچار۔ اُفتاد۔ افتاد۔ آتش۔ آتیش ۲ (اصطلاح علم عروض) حرف ذیلی کی حرکت کا نام اشباع ہے۔

اشباہ۔(ع بالفتح) شبہ بالکسر کی جمع ۱ مذکر۔ نظیرین۔ تمثیلیں۔ صورتیں ۲ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ کیکے مانند ہونا۔ مشابہ ہونا۔

اشتباہ۔(ع) مذکر ۱ شبہہ کرنا۔ شک۔ گمان۔(کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ مشابہ ہونا۔

اشتداد۔(ع) مذکر۔ شدت۔ زیادتی۔(فقرہ) اس دوا سے مرض میں اور اشتداد ہوگیا۔

اُشتر۔(ف) مذکر۔ اونٹ۔(داغ) دیکھکر غیر کو کہے شیطان۔ ہے یہ اُشتر مری سواری کا۔

اِشتراک۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل۔(نوازش) باہمیں دل میں رہو یا غم رہے۔ بندہ پرور اشتراک اچھا نہیں۔

اِشترا۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خریدنا۔ مول لینا۔

اِشتعال۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱ بھڑکنا۔ شعلہ اٹھنا ۲ برہمی اور جوش پیدا ہو جانیکی جگہ(فقرہ) انکی بیہودہ گفتگو سے آپ کو اشتعال ہوا اشتعال طبع۔ طبیعت میں برہمی اور جوش پیدا ہونا۔(فقرہ) کچھ کہئے تو سہی آخر آپ کے اشتعال طبع کا باعث کیا ہوا۔ اشتعالک۔ مونث ۱ چراغ کی روشنی بڑھانیکو لے بتی اکسانا ۲ اُس تنکے کو بھی کہتے ہیں جس سے بتی اکسائی جائے ۳ (عو) بھڑکانا (فقرہ) آپ ہی کی اشتعالک سے یہ فساد ہوا نہ آپ لگائی بجھائی کرتے نہ ایسا ہوتا اشتعالک دینا ۱ جلتے ہوئے چراغ کی بتی اُکسانا۔(فقرہ) چراغ کیسا اندھا اندھا جل رہا ہے ذرا اشتعالک دیدو ۲ بھڑکانا۔ پھر چک دینا۔(فقرہ) روکنا

اُس شخص کو کہتے ہیں جو بڑھاپے میں جوانانہ مزاج رکھتا ہو یا بچوں کی سی باتیں کرے۔ اسّی برس کی عمر نام میاں معصوم۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو باوجود پیرانہ سالی کے بچپنے کی حرکتیں کرے اور بھولا بنے۔ اسّی کوس۔ بہت فاصلہ پر۔ (ناسخ) یاں سے اسّی کوس وہ محبوب ہے۔ وصل کا اب کونسا اسلوب ہے۔ اسّی لسّی۔ (لسّی کی تاثیر سرد ہوتی ہے اور اسّی برس کے بوڑھے آدمی کی حرارت عزیزی بہت کم اور رطوبت زیادہ ہو جاتی ہے لہذا اُسکو لسّی سے تشبیہ دی ہے) یعنی بڑھاپے کو ناتوانی اور کمزوری لازم ہے۔

اَسیر۔ (ع) قیدی۔ (بنانا۔ رہنا۔ کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)

اسیسر۔ (انگ یائے مجہول) صفت۔ تشخیص کرنیوالا۔ تجویز کرنے والا۔ وہ شخص جو مقدمات فوجداری میں سشن جج کو اپنی رائے سے مدد دے۔

اُسیلا۔ (ھ) عو۔ احمق۔ کم عقل۔

اِشّ۔ شیر خوار بچوں کے پیشاب پاخانے کا اشارہ۔ عادت ڈالنے کیلئے مائیں یا کھلائیاں اِش اِش کرکے پیشاب کرواتی ہیں۔

اِشارات۔ (ع) اِشارہ کی جمع مذکر۔ رمز۔ کنایے (ظفر) ہم اُسکو سمجھتے ہیں جو منھ سے کہدو۔ اشارات جانیں اشارات والے۔ میر حسن نے اسکو مونث اور واحد کہا ہے مگر اب متروک ہے ۔ نظر وہیں مجھسے اُسنے اشارات آج کی۔ کیا تھا یہ خوب کچھ نہ کھلی بات آج کی۔

اشارت۔ (ع رمز) اشارہ۔ شعرا نے اشارت اور اُسکی جمع اشارتیں بھی کہا ہے لیکن اب بول چال میں نہیں ہے (ظفر) وہ مہ فن کو نہ پھر آنکھ اٹھاکر دیکھے۔ ابروِ یار سے کہدے کہ اشارت سے نہ دیکھ۔ (الخ) وہ چلے جاتے ہیں لیکن میں بتا سکتا نہیں ضعف سے جنبش نہیں پھر اشارت ہاتھ میں ۔ آتش یہ شش جہت ہے مگر کوچہ یار کا۔ چاروں طرف سے ہوتی ہیں پھر اشارتیں۔

اشارہ۔ (ع میں اشارۃ تھا فارسیوں نے اشارہ کرلیا) مذکر۔ ایما۔ کنایہ۔ ہاتھ آنکھ وغیرہ کی جنبش سے کوئی منشا ظاہر کرنا۔ اشارہ پانا۔ ایما دریافت کرلینا۔ منشا معلوم کرلینا۔ (غالب) اُس چشم فسونگر کا اگر پائے اشارہ۔ طوطی کیطرح آئینہ گفتار میں آئے۔ اشارے پر چلنا۔ ایما پاکر عمل کرنا (امیر) اشاروں پر ترے مقتل میں عزرائیل چلتے ہیں۔ قضا اپنی کمر تارِ نظر سے تیرے کستی ہے۔ اشارہ فہم۔ صفت۔ کنائے سے مطلب سمجھ جانیوالا قرینے سے منشا معلوم کرلینے والا۔ اشارہ کرنا۔ متعدی ۱۔ اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کردینا۔ (وزیر) اے جنوں باد بہاری سے نہیں جنبش میں کچھ گریباں سے کرتا ہے اشارا دامن ۲ مجملاً اور کنایۃً کسی بات کو تحریر یا تقریر میں ظاہر کرنا (فقرے) اُنکو خط لکھتے ہو تو یہ بھی اشارہ کردو کہ روپیہ ابتک نہیں پہنچا۔ تمھارے زبان ہلانے کی دیر ہے ذرا اُنسے اشارہ کردو تو میرا کام ہو جائے ۳ سنکارنا۔ بھڑکانا۔ بہکانا۔ (فقرہ) خود ہی تو پہلے اشارہ کردیا جب لڑائی ہونے لگی تو اب بیچ بچاؤ کرتے ہو۔ اشارے بازی کرنا۔ متعدی ۱۔ اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کرنا۔ (فقرہ) میاں زبان سے تو کچھ کہتے نہیں اشارے بازی کرتے ہو ۲ ناجائز طور پر اشارے کنائے سے باتیں کرنا۔ (جانصاحب) نام میکے کا مٹایا کیں اشارے بازیاں۔ کیا ہی کھُل کھیلی ہے بنّو آتی ہے سسرال سے۔ اشارے چلنا

اَشرَف - (ع بالفتح وفتح سوم) زیادہ بزرگ - اَشرفُ المخلوقات
تمام مخلوق سے بزرگ تر - بنی آدم کی نسبت کہتے ہیں کہ انسان اشرف المخلوقات ہے
اشرفی - (ف - بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم (نعمت خان عالی)
چیست عنقاء وپیہ کبریت احمر اشرفی - کیمیا و کرشدن یک ہفتہ بیش ابوالحسن)
مونث - سونے کا سکہ - صاحب غیاث اللغات نے شرح دیوان خاقانی کے
حوالے سے لکھا ہے کہ اشرف ایک بادشاہ تھا جسکے عہد مین یہ سکہ سونیکا
جسکا وزن دس ماشے کا ہوتا تھا رائج ہوا اسی نسبت سے اشرفی کہتے ہین
اشرفیاں لٹا کو لوں پر مہر - مثل - یعنی بڑے بڑے مصارف میں روپے
کی پروا نہیں کیجاتی ہے اور ذرا ذرا سی بات میں کفایت شعاری پر نظر ہو
اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو یون ہزارون روپے لٹا دے مگر چھوٹی چھوٹی
باتون میں کم حوصلگی سے کام کرے - اشرفی بُوٹی - اشرفیون کے برابر وہ
گول بوٹیاں جو زربفت اور کمخواب وغیرہ پر ہوتی ہین - اشرفی کا پھول
ایک پھول ہے جو گول اور زرد اشرفی سے مشابہ ہوتا ہے -

اشعار - (ع بالکسر) مذکر - خبر دینا - آگاہ کرنا (تسلیم) عاشقانہ شعر
کیوں محفل مین پڑھتے تھے وہ آج - کسکی جانب تھا اشارہ کس طرف اشعار
تھا (ع - بالفتح) - شعر کی جمع - ابیات - بال -

اشغال - (ع - بالفتح - شغل کی جمع) مذکر - کام - مشغلے -

اُشغُلا - مذکر - فتنہ - فساد - فساد والی بات - اُشغلا اٹھانا - فتنہ
برپا کر دینا - فساد ڈال دینا - (داغ) یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہ گئے - جو اُشغلا
اٹھایئے پورا اٹھائیے - اُشغلا اٹھنا - لازم (قلق) ستیاناس جائے اُن سبکا
ذات سے جن کی اُشغلا یہ اٹھا - اشغلا چھوڑنا - شگوفہ چھوڑنا - (داغ) کہدیا
مجھ سے دوست ہے دشمن - خوب ناصح نے اُشغلا چھوڑا -

اشفاق - (ع بالفتح - شفقت کی جمع) مذکر - مہربانیان عنایتیں
بڑون کی مہربانیاں جو چھوٹون پر ہوتی ہیں وہیں اشفاق کا استعمال کرتے
ہیں - (داغ) سُلطان دکن کے ہوئے اشفاق بہت - اشخاص نے
کئے اخلاق بہت -

اشقیا - (ع - شقی کی جمع) مذکر بدنصیب - سنگدل - کٹر -

اشک - (ف) مذکر - آنسو (دیکھو آنسو) اشکبار - (ف) صفت
آنسو بہانیوالا - اشکِ بُلبل - (لکھنؤ) افیون کی خفیف مقدار - اشکِ حسرت
غم وافسوس کے آنسو - اشک ریز - آنسو بہانیوالا - اشکِ شادی - وُہ
آنسو جو جوش مسّرت میں نکلیں - اشک شمع - وہ قطرے جو شمع کے جلنے سے
گرتے ہیں - (شعور) لغزش قدم کو کوئے محبت مین جب ہوئی - ہم مثل
اشکِ شمع پھسل کر سنبھل گئے - اشکِ کباب - مذکر - وہ پانی جو آگ
پر رکھنے کے بعد کباب سے نکلتا ہے - (شعور) جسکا جگر جلیگا وہ روئیگا
ناصحا - شاید نظر نہین تجھے اشک کباب پر -

اشکال - (ع - بالکسر) مذکر - مشکل - دقّت (ناصر) رحمت خدا
کی ہمیر کیا کئے کسقدر رہی - آسان ہو گیا جو اشکال پیش آیا ۲ - بالفتح
شکل کی جمع -

اُشلَک - (ت - اشلق سے بنا ہے نشوا (عو) تہمت - بہتان - (لگانا
کے ساتھ) (جانصاحب) اگر میان مجھسے تمھاری یہ نہین بے تعلیم - شُعلہ بیگم
کی لگائی ہوئی اشلک ہوگی -

اَشلوک - بالفتح ونیز بالکسر (س شلوک) مذکر - اُسم حرفی

کیساوہ توانکو اور اشتعالک دیدبگر گھر تباہ کرائے دیتے ہیں۔

اِشتغال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ مشغول ہونا۔ مشغولی۔ (ناصر) لاکھ واعظ بیٹھے سر مارا کریں۔ اِشتغالِ مے تو اب جاتا نہیں۔

اشتقاق۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ چیرنا۔ نکالنا ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا) مذکر۔ مشتق کرنا۔ صیغے نکالنا۔ کچھ تغیر کر کے اُس سے دوسرا کلمہ بنانا جس کلمے کو بنائیں اُسے مُشتق اور جس سے بنائیں اُسے مشتق منہُ کہتے ہیں (محسن) کھنچی پہلے تری تصویر ازل میں دستِ قدرت سے۔ ہوا لفظ خدا سے اشتقاقِ اوّل ترے خد کا۔

اِشتمال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شامل ہونا۔ ملانا۔

اِشتہا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ خواہش۔ بھوک۔ (مصحفی) کھا گئی مُردے ہزاروں ہی زمیں۔ اشتہا لیکن نہ اُسکی کم ہوئی۔

اِشتہار۔ (ع بالکسر و کسر سوم مشہور کرنا۔ مشتہر کرنا)۔ مذکر۔ اعلان۔ نوٹس۔ ۲ اُس چھپے ہوئے کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسمیں کسی امر کا اعلان ہو۔ اشتہار دینا۔ اشتہار کے ذریعے سے کسی امر کی عام اطلاع دینا۔ اشتہار لگانا۔ کسی مقام پر اشتہار چسپاں کرنا۔ اشتہار لگنا۔ لازم (ظفر) داغ کیا دل کو اے نگار لگا۔ عشق کے گھر پہ اشتہار لگا۔ اِشتہاری۔ صفت۔ وہ مجرم جسکی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہو۔ (فقرہ) اشتہاری مجرم اکثر پکڑا ہی جاتا ہے۔

اِشتیاق۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شوق آرزو (سالک) بھرے ہیں دل میں خدا جانے مدعا کیا کیا۔ بھرا ہوا ہے بہت اشتیاق کہنے کا۔

اَشٹمی۔ (س) مونث۔ بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ۔

اَشجار۔ (ع بالفتح) شجر کی جمع مذکر۔ درخت۔

اَشخاص۔ (ع بالفتح) شخص کی جمع۔ لوگ۔

اَشد۔ (ع بفتح اول و دوم تشدید سوم۔ افعل التفضیل) بہت سخت (فقرہ) تھوڑے روپے کی اشد ضرورت ہے۔

اَشر۔ (ع بفتح اول و دوم و تشدید سوم) صفت۔ بڑا شریر۔ اشرُالناس دنیا بھر سے زیادہ شریر۔ (منتظر) ایک ہی مُفسد اشرالناس ہے۔ آدمی کا ہیکوا ہے خناس ہے۔

اَشرار۔ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ شریر کی جمع۔

اَشراف (ع بالفتح۔ شریف کی جمع) مذکر ۱ وہ لوگ جنکا حسب و نسب اچھا ہو۔ (اسیر) اشراف سے کمینے ہیں برتر تو کیا ہوا۔ گوہر بزیر آب ہے بالائے یم حباب ۲ واحد کے لئے بولتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو آگے کا مقولہ۔ اشراف پاؤں پڑے :: سر چڑھے پثل۔ کمینہ شریف کی نرمی اور خوشامد پر اُلٹا اور دلیر ہو جاتا ہے۔ اشراف پرست۔ صفت۔ بھلے مانسوں کی قدر کرنیوالا۔

اِشراق۔ (ع بالکسر۔ روشنی دینا۔ طلوع کرنا۔ طلوع صبح کے بعد روشنی کا وقت) مذکر۔ صفائے باطن۔ روشن ضمیری۔ (اسیر) گھر بیٹھے وہ سب جانتے ہیں حال ہمارا۔ الہام ہوا ہے انھیں اشراق ہوا ہے ۲ وہ وقت کہ آفتاب طالع ہو گیا ہو مگر اُسمیں تیزی نہ آئی ہو ۳ وہ نماز جو طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد پڑھی جاتی ہے جب آفتاب نیزے یا دو نیزے بلند ہو جاتا ہے۔ اُسکو نماز اشراق اور اشراق بھی کہتے ہیں ۴ وہ مُرتاض گروہ حکما جو بذریعہ تصفیہ قلب و کشف اپنے شاگردوں کو دور بیٹھے ہوئے تعلیم دیا کرتے تھے۔ اسکے عامل کو اشراقی کہتے ہیں۔

رکھتے تھے ۵ ایک ہی رنگت پہ قائم ہے وہ تا روز قیام - وہ بُتِ ترسا جیسے دیتا ہے رنگین اصطباغ - اصطباغ دینا - بپتسما دیکر عیسائی بنانا -

اِصْطَبل - (ع بکسر الف وسکون صاد وفتح طا وسکون با و لام) مذکر طویلہ گھوڑوں کے باندھنے کا مکان (دبیر) اصطبل وان تھا دوش نبی کے سوار کا - جھولا پڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا -

اُصْطُرلاب - (یونانی - اُصْطُر - ترازو - لاب آفتاب) مذکر ایک برنجی آلہ جسپر علم نجوم کے احکام کے بموجب نقوش اور خطوط کھدے ہوتے ہیں - اس سے آفتاب اور ستاروں کے ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم ہو جاتا ہے - بعضوں کا قول ہے کہ موجد اسکے ارسطو اور بلینوس ہیں کہ جام کیخسرو دیکھکر بنایا تھا اور بعض ابرخس حکیم کا ایجاد بتاتے ہیں -

اِصطفا - (ع بالکسر) مونث - برگزیدگی - منتخب ہونا -

اِصطلاح - (ع بالکسر) کسی گروہ کا کسی بات پر اتفاق کرلینا - یہ مصدری معنی ہیں لیکن اسم مفعول یعنی مصطلح کے معنی میں مستعمل ہے) مونث - جب کوئی خاص گروہ کسی لفظ کا معنی اصلی کے سوا کسی اور معنی مین استعمال کرتا ہے تو وہ لفظ اُس گروہ کی اصطلاح کہا جاتا ہے جیسے نسخہ کہ اسکے لغوی معنی ہیں لکھا ہوا لیکن اطبّا اُس کاغذ کے پرچے کو کہتے ہیں جسپر مریض کو دوائیں لکھکر دیتے ہیں - اصطلاحی - اصطلاح کیطرف منسوب - ٹھہرا ہوا امر -

اصغر - (ع بالفتح و فتح سوم) صفت - چھوٹا - نہایت چھوٹا - جیسے خلفِ اصغر - چھوٹا بیٹا -

اصفہان - (ف - بالکسر و فتح سوم) مُلکِ فارس کا مشہور شہر - یہاں کی تلوار اور سُرمہ مشہور ہے -

اصفیا - (ع - جمع صفی کی) مذکر - برگزیدہ لوگ -

اَصل - (ع - بالفتح - بُنیاد - جڑ[۱] - فرع کی ضد) مونث [۲] ماخذ - مادّہ جیسے اس لفظ کی اصل کیا ہے یعنی کس لفظ سے بنا ہے کس لفظ سے نکلا ہے [۳] حقیقت - (رشک) اصل کو بھی غور کرے آدمی - کون تھا کس چیز سے کیا ہوگیا [۴] بساط - کائنات - ہستی (جانصاحب) اب اُسکی نگاہون میں رہی قدر یہ میری - ہر بات پہ کہتا ہے کہ کیا اصل ہے تیری [۵] خلاصہ - لُبّ لُباب (فقرہ) - تمہید ختم کیجئے اصل مطلب پر آئیے [۶] نقل کی ضد - چیز کی ہو یا بات کی - (فقرہ) نقل سے کام نہ چلے گا اصل دستاویز پیش کرو [۷] خالص - بے میل (فقرہ) مصنوعی تو بہت ملتا ہے مجھکو اصل روغن بلبساں درکار ہے [۸] ابتدائی حیثیت - گزشتہ حالت (بحر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں نیاز - جب مخلّع ہوا ملبوسِ کہن یاد آیا [۹] نُطفہ - نسب - ذات (فقرہ) ذلیل حرکتیں وہ کرتا ہے جسکی اصل میں فرق ہوتا ہے [۱۰] قدیم (فقرہ) ہم اصل باشندے دہلی کے تھے دو پشتوں سے لکھنؤ میں آرہے [۱۱] واقعی - ٹھیک (فقرہ) تم اصل حال چھپاتے ہو [۱۲] سود کے علاوہ جو رقم قرض کی ہوتی ہے اُسکو اصل کہتے ہیں (فقرہ) چار سال میں اصل سے سود دونا ہوگیا [۱۳] شریف - دیکھو اصل سے خطا نہیں [۱۴] متن (فقرہ) یہ مضمون اصل کتاب میں نہیں ہے بعض شارحوں نے بیشک لکھا ہے - اصل اصل ہی ہے نقل نقل ہی ہے - یا - اصل اصل ہے نقل نقل ہے - یا - اصل کی بات نقل میں نہین - یا - اصل اور نقل میں بڑا فرق ہے - یا - اصل اور نقل میں زمین آسمان کا فرق ہے - جو عمدگی اصل میں ہوتی ہے وہ نقل میں نہیں ہوتی - اصل الاصول - مذکر - خُلاصہ - لبُّ لُباب (نوازش) اب مانو یا نمانو تمھیں اختیار ہے - اصل الاصول جو کہ تھا سب میں نے کہدیا - اصل پر پہنچ جانا - اصالت پر

بحر کے شعر کو کہتے ہین ۲ مقفےٰ فقرہ۔

اشنان۔(م)۔(ہندو)۔مذکر۔نہانا۔غسل۔(محسن) گھر میں۔ اشنان کریں سرو قداں گوکل۔ جاکے جمنا پہ نہانا تو ہے اک طول امل۔ اشنان دھیان کرنا۔ غسل کرکے عبادت کرنا۔ نہا دھوکر پوجا پاٹ کرنا۔

اشہب۔(ع بالفتح و فتح سوم) ۱ صفت۔ وہ سیاہ رنگ جیمیں سفیدی غالب ہو ۲ مذکر سبزہ گھوڑا ۳ گھوڑا۔(ذوق) لکھوں شوخی جو ترے توسن چالاک کی میں۔ اشہب خامہ بھی ہو موج دم برق جہاں ۴ عنبر کی صفت میں بمعنی عنبر ابیشتر آتا ہے (رشک) یار مشکیں خط کا اتنی بات میں سارا ہے لطف گیسوؤں کا ئیل چھٹکر عنبر اشہب بنے۔

اشیا۔(ع شے کی جمع) مونث۔ چیزیں۔

اصالت۔(ع بفتح اول و چہارم) مونث۔ نطفے کی تاثیر۔ ذات اور خاندان کا اثر ۲ شرافت کی جگہ (فقرہ) وقت پر شریف سے کبھی بیوفائی نہو گی اصالت کا اثر آہی جائیگا ۳ رذالت کی جگہ (فقرہ) نائی تھا آخر اپنی اصالت پر گیا ۴ گھوڑے اور مرغ کی عمدہ نسل کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) عربی گھوڑا ہے آخر اصالت کہاں جائے ۵ تلوار کے کھرے پن کی نسبت کہتے ہیں (مونس) تلوار کی صفت میں) بے مثل آبرو میں اصالت میں لاجواب۔ ابرسیہ میں گیسوئے لیلے کا پیچ و تاب۔ اصالتہً۔ خود بنفس نفیس بلا واسطہ (فقرہ) وکیل سے کام نہ چلیگا تمکو اصالتہً عدالت مین پیروی کرنا چاہیے اصالت پر آجانا۔ اصالت پر جانا۔ لازم کمینے کا کمینہ پن کرنا (فقرہ) وہ بہت بنتے تھے آخر اپنی اصالت پر آ گئے نا۔

اصبح۔(ع) صفت بہت صبیح۔

اصحاب۔(ع۔ صاحب کی جمع صحب اور صحب کی جمع اصحاب بعض کا قول ہے کہ اصحاب صاحب ہی کی جمع ہے جیسے انصار ناصر کی جمع) ۱ دوست۔ مصاحب ۲ وہ لوگ جو حضرت رسول خدا صلعم کی صحبت مین بیٹھے یا جنھوں نے آنحضرت کو حالت پیغمبری مین دیکھا ۔ یارسول اللہ ناسخ کو بچا لینا ضرور۔ عشق ہے اسکو تمام اصحاب سے اور آل سے ۳ مالک۔ خداوند۔(امیر) اصحاب نیاز کھانے لائے۔ ارباب نشاط گانے آئے اصحاب فیل۔(ع) مذکر۔ وہ لوگ جو ابرہہ والی یمن کے ساتھ ہاتھی لیکر خانۂ کعبہ ڈھانے آئے تھے اصحاب کہف۔(ع۔ صاحبان غار) مذکر وہ سات شخص جو دقیانوس بادشاہ کے خوف سے غار مین چھپکر تین سو نو برس تک یک لخت سوتے رہے بعد اوسکے دو ایک مرتبہ جاگ کر پھر سو رہے انکے ناموں مین اختلاف ہے قول الجمیل مین شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے یہ اسما لکھے ہیں ۔ یملیخا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط۔ اذرفطیونس۔ تبیونس۔ یورانس۔ بونس۔ انکے ساتھ ایک کتا بھی تھا۔

اصدار۔(ع بالکسر) صادر کرنا۔

اصرار۔(ع بالکسر) مذکر ۱ ہٹ۔ تکرار۔(قلق) جب پری نے بہت کیا اصرار۔ یہ بھی سمجھا کہ عذر ہے بیکار ۲ تاکید (فقرہ) جانا ضرور ہے انھون نے بڑے اصرار سے بلایا ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ **اصراف** (ع بالکسر) مذکر۔ خرچ کرنا۔

اصطباغ۔ ع بالکسر کسر سوم رنگنا۔ غوطہ دینا۔ نصارےٰ اپنی اولاد کو اور نہ صرف اولاد کو بلکہ ہر ایک مذہب عیسوی میں داخل ہونیوالے کو زرد پانی میں غوطہ دیکر کہتے ہین کہ اب نصرانی ہوا اور اسکا نام اصطباغ

تیغ اصیل ہو نہیں لیکن ہوں دستِ زن میں ۲۔ مونث ماما خادمہ۔ کھانا پکانیوالی ماما۔ خدمتی عورت (جانصاحب) کرلیا اپنا انھیں آئی وہ مکار اصیل۔ بی بی ہیں باندی نبی گھر کی ہے مختار اصیل۔ اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہیں۔ غیرت دار اور ہونہار لڑکے کی نسبت اکثر کہتے ہیں۔ جسطرح اصیل گھوڑے کو مارنے پیٹنے کی حاجت نہیں ہوتی اسیطرح اچھے لڑکے کو تنبیہہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ شوق سے لکھتا پڑھتا ہے۔

اضافت۔ (ع بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ لگاؤ۔ نسبت۔ علاقہ (فقرہ) ابتو بےشقی سے یہ نوبت پہنچی ہے کہ اپنی طرف شاعری کی اضافت سے بھی شرم آتی ہے ۲۔ (قواعدِ نحو) ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف نسبت کرنا جس اسم کی نسبت کرتے ہیں اُسے مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے نماز کا وقت۔ اُردو میں بخلاف فارسی مضاف الیہ کا مضاف سے مُقدم لانا فصیح ہے۔ اضافتِ استعارہ۔ جب استعارہ تخئیلیہ استعارہ بالکنایہ کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اُس اضافت کو اضافتِ استعارہ کہتے ہیں جیسے پاے فکر کہ اسمیں فکر کو شخص سے استعارہ کیا ہے جو مُشبّہ بہ اور متروک ہے اور لفظ پا قرینہ ہے جو فکر کیطرف مضاف اور مشبہ اور مذکور ہے۔ اضافتِ بیانی۔ وہ اضافت ہے جسمیں مضاف الیہ مضاف کا بیان واقع ہو اور بعض کہتے ہیں مادہ اور اصل ہونا سمجھا جائے جیسے لکڑی کے کواڑ اور سونے کے پہاڑ۔ اضافتِ تخصیصی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مضاف الیہ کیلئے خاص ہونا سمجھا جائے۔ جیسے میرا کام۔ تیرا کام۔ اضافتِ تملیکی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مملوک اور مضاف الیہ کا مالک ہونا مفہوم ہو۔ جیسے میرا مال۔ تیری شال۔ اضافتِ ظرفی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مظروف اور مضاف الیہ کا ظرف ہونا یا اسکا عکس سمجھا جائے جیسے دریا کا پانی شراب کا پیالہ۔ اضافتِ توصیفی۔ وہ اضافت ہے جسمیں مضاف الیہ صفت ہو اور مضاف موصوف جیسے روز روشن۔ شبِ تاریک۔ اضافتِ توضیحی جسمیں مضاف مضاف الیہ کی وضاحت کرے اسمیں مضاف عام ہوتا ہے اور مضاف الیہ خاص جیسے اپریل کا مہینہ۔ جمعہ کا دن۔

اضافہ۔ عربی میں اضافت مضاف کرنا ایک کلمے کو دوسرے کلمے کے ساتھ۔ کسی چیز پر کچھ بڑھانا۔ نسبت کرنا فارسی میں اضافہ زیادہ کرنا زیادتی ترقی) مذکر بیشی۔ ترقی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) نہیں اگزاری نہیں ادا ہوتی تھی سرکار نے اور اضافہ کردیا (مسرور) بوسہ اک ملتا تھا مجھکو آج تم دو دو دئے۔ شکر ہے تنخواہ میں میری اضافہ ہوگیا۔ اضافہ بولنا۔ کسی چیز پر بڑھکر قیمت لگانا۔ بولی بڑھانا۔ (ہیر) وہ شہ خوبان اجارے بس جو دیتا مُلکِ حُسن۔ نقدِ جان دیتے اضافہ ہم مقرر بولتے۔

اضافی۔ (نسبت کیواسطے) وہ صفت جو اصلی نہو۔

اَضحیٰ۔ (ع۔ بالفتح) قربانی کا دن۔ عیدِ قرباں اُردو میں عید اضحیٰ بولتے ہیں۔

اُضحیہ۔ (ع۔ بضم اول و سکون دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح۔ اُردو میں بغیر تشدید بولتے ہیں) قربانی۔ (منیر) ہے خونِ اضحیہ سے شفق گوں تمام شہر۔ قربانیوں کی دھوم ہے چرچا ہے عید کا۔

اضطراب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر بیتابی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ کرنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) چلتے ہیں اتنا اضطراب نہ کرو انکو بھی آجانے دو۔

اضطرار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) کسیکو ایک کام پر بیان تک مجبور

اصل

آجانا (جانصاحب) انکو بھٹیاری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا۔ اصل پر پہنچ گئے وہ قوم کے بھٹیارے ہیں۔ اصل خیر سے۔ (عو) سلامتی سے۔ خیریت سے (فقرے) اصل خیر سے رات کٹجائے تو جانوں۔ خدا اصل خیر سے واپس لائے۔ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ مقولہ۔ شریف کبھی برائی نہیں کرتا اور کمینے سے کبھی بھلائی نہیں ہوتی۔ اصل السوس۔ (ع۔ سوسن کی جڑ)۔ مونث ملٹھی۔ اصلی (ع)۔ صفت ۱؎ واقعی۔ ٹھیک (فقرہ) چھپاتے کیوں ہو اصلی حال کہو ۲؎ نقلی اور مصنوعی کی ضد جیسے اصلی گرنٹ اب نہیں آتی ۳؎ خاص۔ قدیمی جیسے اصلی وطن۔ اصلی نام۔ اصلی باشندے ۴؎ فطرتی۔ خلقی (فقرہ) مرض جاتا رہا ہے لیکن ابتک اصلی توانائی حاصل نہیں ہوئی۔ اصلیت۔ مونث۔ واقعیت۔ حقیقت (فقرہ) تحقیقات سے معلوم ہوا اس بات کی کچھ اصلیت نہیں۔

اصلا۔ (عربی میں اصلاً تھا۔ اردو میں بغیر تنوین اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) ۱؎ ہرگز۔ کسیطرح (ذوق) جینا ہمیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا۔ گر آج بھی وہ رشک مسیحا نہیں آتا ۲؎ ذرا۔ مطلق۔ نام کو (ظفر) اس مست مئے ناز کی اللہ ری تمکیں۔ وہ عالم مستی میں بھی اصلا نہیں کھلتا۔

اصلاب۔ (ع۔ بالفتح صُلب کی جمع) مونث پشتیں۔ پیڑھیاں

اصلاح۔ (ع۔ بالکسر۔ درست کرنا۔ سنوارنا) ۱؎ خط کا بنانا بنوانا (اسیر) خط رخسار جاناں کی کہیں اصلاح ہو یارب۔ یہ ہالہ کب تلک گھیرے رہیگا ماہ کامل کو۔ اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے ۲؎ محو و اثبات ترمیم۔ درستی۔ (فقرے) اصلاح کے بعد غزل بھیجتا ہوں محکمہ پولس کی اصلاح کی ضرورت ہے ۳؎ موافقت۔ میل۔ صُلح۔ (فقرہ) مجھسے انسے رنج ہوتا تو آپ

اصیل

اصلاح کیطرف متوجہ ہوتے ۴؎ (اصطلاح اطبا) ایک دوا کی مضرت کو دوسری دوا کی شرکت سے دفع کرنا (فقرہ) شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ اصلاح پر آنا۔ صلاحیت پر آنا۔ نقصان دفع ہونا (فقرہ) اب تمہاری صحبت سے انکی طبیعت اصلاح پر آئی ہے۔ اصلاح پذیر (ف)۔ اصلاح قبول کرنیوالا۔ اصلاح دینا۔ درست کرنا۔ نقص دور کرنا۔ اصلاح لینا ۱؎ اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے نظم یا نثر دکھانا۔ اُستاد کو کلام دکھانا ۲؎ کسی خوشنویس اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے کسی حرف کی تختی یا کوئی نظم یا نثر دکھانا۔

اصنام (ع بالفتح صَنَم کی جمع) مذکر۔ بُت۔

اصُول۔ (ع۔ اصل کی جمع) مذکر۔ قاعدے۔ قانون (فقرہ) آپکے اصول نرالے ہیں۔ اب واحد کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے (تسلیم) ہمارا پیچ چلنے کا نہیں ہے۔ اصول انکا بدلنے کا نہیں ہے۔ اصول موضوعہ علم ریاضی میں کچھ عمل اور باتیں ایسی ہیں جو دوسری چیزوں کے ثابت کرنیکے لئے مان لیگئی ہیں انکو اصول موضوعہ کہتے ہیں مثلاً کسی ایک نقطے سے دوسرے نقطے تک خط کھینچ سکتے ہیں۔

اصیل۔ (ع وہ جسکے باپ دادا شریف ونجیب ہوں سنسکرت میں اشیل ہے۔ الف نفی کا شیل۔ نیک چال چلن) صفت ۱؎ (گھوڑے کیلئے) اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا (منیر) جو سواری میں ایک ٹٹو تھا قیمتی اور اصیل یا بوتھا ۲؎ (مرغ کی نسبت) عمدہ قوم کا (جانصاحب) اور آجائیگی بازار سے کڑ کڑ اُلو حلال۔ ٹینی مرغی ہے یہ کب سے ہوئی مُردار اصیل ۳؎ (تلوار کی صفت) کھری۔ عمدہ لوہے کی (اسیر) مرد جلیل ہیں نہیں الا ذلیل ہوئیں

سے وہ اطمیناں سکو ہو گیا۔ شانہ برہم کر نہیں سکتا ہے گیسوے بتّان۔ (رکھنا کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)۔

اطوار۔ (ع۔ طَور کی جمع) مذکر۔ روش۔ ڈھنگ۔ چال چلن

اطہار۔ (ع۔ بالفتح جمع طاہر کی) مذکر بہت پاک لوگ۔ اطہر (ع بالفتح و فتح سوم اسم فعل التفضیل) بہت پاک۔

اطیب۔ (ع بالفتح و فتح سوم) بہت پاک۔ نہایت۔ خوشبودار

اظلال۔ (ع بالفتح) جمع ظِل کی۔ سائے۔

اظلم۔ (ع بالفتح و فتح سوم افعل التفضیل)۔ بڑا ظالم۔

اظہار۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ (شوق) ہم سے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔ یاں اتلّے تلّلے کرتے ہیں ۲۔ بیان۔ (اہل مقدمہ یا گواہوں کا) (داغ) آپکی بزم محبت کی عدالت ٹھہری۔ روز دو چار کے اظہار ہوا کرتے ہیں۔ اظہار دینا۔ عدالت میں مقدمہ کی حقیقت بیان کرنا بیان لکھوانا۔ (فقرہ) آج تو چار و ن گواہوں نے اچھا اظہار دیا۔ اظہار کرنا۔ ظاہر کرنا۔ بیان کرنا۔ کہنا (شوق) کیا اُس دوست نے وہ سب اظہار۔ کچھ کہا چپکے کچھ پُکار پکار۔ اظہار لینا۔ شہادت لینا۔ حاکم یا کسی افسر کا اہل مقدمہ سے مقدمے کے حالات دریافت کرنا بیان لینا۔ (گلزار نسیم)۔ شحنے نے سُنا پکڑ بُلایا۔ لیکر اظہار ساتھ لایا۔ اظہار نویس۔ وہ محرر جو بیان اور شہادت لکھتا ہے۔ اظہار ہونا ۱۔ ظاہر ہونا (قلق) میرا آنا جو ہو گیا اظہار پھر ملاقات ہے بہت دشوار۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں کہتے ۲۔ بیان ہونا۔

اظہر۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ کھُلا ہوا۔ بہت واضح۔ بہت روشن۔ اظہر من الشّمس (ع) آفتاب سے زیادہ روشن۔ آفتاب نہایت روشن چیز ہے اسلئے جو بات بہت واضح اور کھُلی ہوئی ہوتی ہے اُسکی نسبت بطور مبالغہ کہتے ہیں کہ یہ بات تو اظہر من الشّمس ہے۔

اعادہ۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مذکر۔ پلٹانا۔ پھیرنا۔ کسی کام کو دھرانا۔ کسی بات کو دُھرانا۔ (فقرہ) جو کچھ انہوں نے کہا آپ کے روبرو اُسکا اعادہ کیا کروں۔ (سالک) جب اُسکی زلف دام لطافت ٹھہر چکی۔ پھر کیونکہ ہو چمن میں اعادہ نسیم کا۔

اعانت۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ مدد دینا۔ مدد۔ (منیر) ترے تیرے زُلف میں کی اعانت۔ عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا

اعتبار۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ عبرت پکڑنا۔ قیاس کرنا۔ نیک سمجھنا) مذکر ۱۔ یقین۔ (غالب) ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا۔ کہ خوشی سے مرنجاتے اگر اعتبار ہوتا ۲۔ اعتماد۔ ساکھ (سحر) سودائے جنس یوسف وعدے پر حشر کے ہے۔ بازار مصر میں ہے یہ اعتبار میرا ۳۔ بھروسا۔ ثبات۔ قیام۔ جیسے زندگی کا کیا اعتبار ۴۔ لحاظ نظر۔ (فقرہ) نسبت کا کچھ پوچھنا نہیں دولت کے اعتبار سے وہ ہمسے کہیں اچھے ہیں۔ اعتبار آنا۔ یقین ہونا۔ (تسلیم) سیکڑوں کھاتا ہے قسمیں اعتبار آتا نہیں۔ وعدۂ محبوب بھی زاہد کا ایماں ہو گیا۔ اعتبار اٹھ جانا۔ اعتبار جاتا رہنا۔ اعتماد نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ (فقرہ)۔ خیانت کرنے سے تمھارا اعتبار اُٹھ گیا۔ اعتبار رکھنا۔ معتبر ہونا (آتش) مریض عشق کو کیا دو گے شربت دیدار۔ جوان طبیب نہیں اعتبار رکھتا ہے۔ اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (فقرہ) میں ایسے چالاک آدمی پر کیونکر

کرنا کہ وہ اُسے چارو ناچار اختیار کرے۔) مذکر۔ بے اختیاری بیقراری۔ لغت
مین اضطراب بمعنی بیقراری اور اضطرار بمعنی بے اختیاری ہے لیکن شعرا اضطرار
اور مضطر کو اضطراب اور مضطرب کی جگہ بھی استعمال کرتے ہیں ؎ رشک
ہے اے کرم شعار اپنے کئے سے شرمسار۔ مجھسے مٹے گا اضطرار تیرے گناہگار کا

اَضعاف۔ (ع ضعف بالکسر کی جمع)۔ دُگنا تگنا۔ اضعافًا
مضاعفًا (ع) دُگنا تگنا۔

اضعف۔ (ع۔ بالفتح) بہت کمزور۔ بہت ضعیف۔

اَضلاع۔ (ع ضِلع کی جمع بمعنی پہلو و اطراف و جوانب)۔ مذکر
۱ صوبے کے چھوٹے حصے۔ کشتری کے ٹکڑے جیسے اضلاع اودھ ۲ خطوط
حدود جن سے مثلث اور مربع وغیرہ شکلیں گھری ہوں۔

اِضلال۔ (ع بالکسر) مذکر گمراہ کرنا۔ بہکانا۔

اِضمار (ع بالکسر) مذکر۔ کلام میں کسی اسم کیواسطے ضمیر کالانا۔
اضمار قبل الذکر۔ کسیکے ذکر سے پیشتر اُسکے واسطے ضمیر کالانا۔ جیسے اِس شعر
میں ؎ ذبح وہ کرتا تو ہے پر جا ہئے اے مرغ دل۔ دم پھڑک جائے
تڑپنا دیکھکر صیاد کا۔ ضمیر وہ کی صیاد کیطرف پھرتی ہے جو دوسرے مصرع
میں ہے۔

اضمحلال۔ (ع بالکسر وکسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ پژمردگی
(ناصر) کچھ طبیعت کو جو اضمحلال تھا۔ کیا کہوں اُس دور کا کیا حال تھا۔

اطاعت۔ (ع بکسر اول) مونث۔ حکم ماننا۔ فرمانبرداری
؎ زور و زر سے بھی کہیں داغ حسیں ملتے ہیں۔ اپنے نزدیک تو ہے سب
سے اطاعت اچھی (کرنا کے ساتھ)۔

اطبا۔ (ع بفتح اول وکسر دوم و تشدید سوم مفتوح۔ آخر میں ہمزہ
تھا جسکو فارسیون نے حذف کردیا۔ طبیب کی جمع) مذکر۔ معالج۔ حکیم۔

اطراف۔ (ع بالفتح طرف کی جمع) ۱ سمت۔ حوالی۔ کنارے
۲ (اطبا کی اصطلاح) ہاتھ پاؤں کو کہتے ہیں۔ جیسے بَرد اطراف (ہاتھ پاؤں
کا سرد ہو جانا)۔

اطریفل۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر تریپھل کا معرّب۔ ایک قسم کی
معجون جو ہڑ بہیڑے اور آملے سے تیار کیجاتی ہے۔

اَطعِمہ (ع بالفتح وکسر سوم و فتح چارم) جمع طعام کی۔

اطفا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بجھانا۔

اطفال۔ (ع بالفتح طفل کی جمع) مذکر۔ لڑکے۔

اِطلاع (ع) مونث ۱ آگاہی۔ خبر پانا۔ دینا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ
۲ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری بات
سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اطلاع کا لفظ اور اُسکے نیچے مطلب
لکھتے ہیں۔ اطلاعنامہ۔ مذکر۔ اطلاعی تحریر جو اکثر عدالتوں سے کسی بات
کی اطلاع کیلئے کیسکے نام جاری ہوتی ہے۔ اطلاع یابی۔ مونث۔ اطلاع پانا

اطلاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کہنا۔ بولا جانا۔ ایک چیز کا دوسری
چیز پر حمل کرنا جیسے کہیں کہ تم پر آدمیت کا اطلاق نہیں ہوسکتا۔ (سالک)
تو بھی کرب سے خموشی مین نہ نکلے گا ہے۔ مجھپر اے آہ نہ اطلاق ہو گویائی کا۔

اطلس۔ (ع بالفتح) مونث۔ ایک قسم کا چمکیلا ریشمی کپڑا۔ (مسرور)
اُس ستمگر کو قبا کی خاطر۔ اطلس چرخ پسند آئی ہے۔

اطمینان۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ تسلی۔ تشفی۔ (نسیم نظم عالی

اِعجاز - (ع بالکسر - عاجز کرنا) مذکر - معجزہ - خرقِ عادت جو انبیا سے ظہور میں آئے - اعجاز بیاں - صفت جسکی تقریر اور کلام نہایت پُراثر ہو - (ناسخ) تو وہ اعجاز بیاں ہے کہ تری محفل میں - شرم سے صورتِ مریم ہے مسیحا خاموش - اعجاز دکھانا - معجزہ دکھانا - انسانی طاقت سے بڑھکر کوئی کرامت ظاہر کرنا (ناسخ) عشق نے ہمکو دکھایا آج اعجاز خلیل - آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گُل ہوگیا - اعجاز کرنا - کوئی کام بے مثل کرنا کمال کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں - (ناسخ) آپ تو کرتے ہیں اعجاز رگا لینے ہیں - آدمی کیا ابھی ساتھ آپ کے تصویر چلے - اعجاز مسیحائی - حضرت عیسیٰ کا معجزہ - جس سے مُردہ زندہ ہو جاتا تھا - (رشک) مار استرا بار بار زندہ کر دیا - پھر تھیں دعوائے اعجاز مسیحائی نہیں -

اُعجُوبہ - (ع بضم اول وسکون دوم) عجیب - انوکھا - نادر عجیب شے - اچنبھا -

اَعدا - (ع عدو کی جمع) مذکر - دشمن - مخالف -

اَعداد - (ع - مذکر) عدد کی جمع -

اِعراب - (ع بالکسر) مذکر - حرکات زیر - زبر - پیش - سکون (نوازش) موئے خطِ رخ نہ تھے زیر و زبر - مصحفِ رخسار میں اعراب تھے - ۲ (ع - بالفتح) - مذکر - بدّو لوگ - عرب کے صحرانشین - اس معنی میں یہ ایسی جمع ہے جسکا مفرد مستعمل نہیں - اَعرابی - (ع بفتح اول اعراب کیطرف منسوب) عرب کا صحرانشین -

اِعراض - (ع بالکسر) مذکر - روگردانی - (اختر) جو دلبر نے اغماز مجھسے کیا - مرے دل نے اعراض مجھسے کیا ۲ ع - بالفتح - جمع عرض کی) وہ چیزیں جو اپنی ذات سے قایم نہون - جواہر کے خلاف -

اعراف - (ع - بالفتح) مذکر - دوزخ اور بہشت کے بیچ مین ایک مقام ہے جہان کے رہنے والے دوزخیوں اور جنتیوں کو دیکھا کرینگے (ناصر) کچھ غمِ ہجر تو کچھ وصلتِ دلبر کی خوشی - جبتلک میں رہا میرے لئے اعراف رہا -

اِعزاز - (ع بالکسر) مذکر عزت دینا - عزت رتبہ (توقیر) پوچھا جو مجھسے آپنے کی بندہ نوازی - نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا -

اَعزّا - (ع بفتح اول وکسر دوم و تشدید سوم - و ہمزہ در آخر - عزیز کی جمع - فارسیون نے ہمزہ حذف کر دیا) مذکر - بھائی بندون اور رشتہ دارون کو کہتے ہیں - اعصاب - (ع بالفتح - جمع عصب کی) مذکر بدن کے پٹھے -

اَعضا - (ع بالفتح - عضو کی جمع) مذکر - بدن کے اجزا ہاتھ پاؤں وغیرہ - اعضا ٹوٹنا - اعضا شکنی ہونا - (قدر) ہجر میں ٹوٹتے ہیں سب اعضا - پر شبِ وصل مومیائی ہو - اعضا شکنی - بدن ٹوٹنا - جوڑ جوڑ میں درد ہونا - بخار اور خمار کی حالت میں ایسا ہوتا ہے - اعضائے رئیسہ دل جگر اور دماغ -

اَعظم - (ع - افعل التفضیل) - بہت بڑا - بیشتر صفت میں آتا ہے جیسے عرشِ اعظم - نیرِ اعظم -

اعقاب - (ع بالفتح - عقب کی جمع) مذکر - پسماندگان - آل و اولاد جو باپ کے مرجانے کے بعد باقی رہیں -

اِعلام - (ع بالکسر - خبر دینا - جتانا) مذکر - دانہ - نوٹس (سودا)

اعتبار کروں ع یقیں کرنا سچ جاننا۔ (فقرہ) تم لاکھ قسم کھاؤ ہم تمھاری بات کا کب اعتبار کرتے ہیں۔ اعتبار ہونا۔ لازم۔ اعتباری (ف) معتبر۔ بھروسے کے لایق۔

اعتدال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ برابر اور یکساں ہونا۔ کمی نہ زیادتی۔ بیچ کی راس ہونا۔ گرمی سردی یا خشکی تری میں میانہ ہونا۔ (اسیر) عجب نادان ہے جو مغرور ہے عمر دو روزہ پر۔ بدن میں چاروں ہے اعتدال اس چار عنصر کا۔ اعتدال پر آنا ۔ معتدل ہونا۔ (فقرہ) ہوا ابھی اعتدال پر نہیں آئی ع (طبیعت کے واسطے) بحال ہونا (فقرہ) طبیعت ذرا اعتدال پر آجائے تو سفر کرنا۔

اعتذار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عذر کرنا۔

اعتراض۔ (ع بالکسر و کسر سوم شبہ کرنا۔ کوئی قباحت پیش کرنا) مذکر عیب نکالنا۔ شبہ کرنا۔ نکتہ چینی۔ اعتراض اٹھانا ۔ معترض کا شبہ رفع کرنا۔ (اسیر) نہ ہو اس چار حد میں نقد رایج کیوں کلام اپنا۔ اٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھاتے ہیں ۔ نکتہ چینی کا ٹھیک جواب دینا۔ (میر) چھلکے کے گل سے بھولوں کو شرمندہ کیجئے۔ آج اعتراض بلبل گلشن اٹھائیے۔ اعتراض اٹھنا۔ لازم۔ (داغ) کرتے ہیں وہ تمام حسینوں پر اعتراض۔ پھر وہ بھی اسطرح کہ نہ اٹھے ہر اعتراض۔ اعتراض جڑنا ۔ اعتراض جمانا ۔ اعتراض کرنا۔ بے تکلفی میں ان مصادر کے ساتھ مستعمل ہے۔ اعتراض کرنا۔ عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (فقرہ) سمجھتے بوجھتے تو ہو نہیں اعتراض کر بیٹھتے ہو۔ اعتراض نکالنا۔ عیب نکالنا۔ (ظفر) لب نکالیں گے ترے لعل یمن پر اعتراض زلف ہی کرتی ہے کیا مشک ختن پر اعتراض۔ اعتراض ہونا لازم۔ نکتہ چینی ہونا۔ شبہ ہونا۔

اعتراف۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ اقرار کرنا) مذکر۔ مان لینا۔ تسلیم کرنا اقرار (فقرہ) اب تو وہ قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

اعتقاد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ دل میں مضبوطی کے ساتھ کوئی بات قائم ہونا۔ عقیدہ۔ یقین ع کروں میں شکر الٰہی کہاں تلک آتش درون صاف دیا پاک اعتقاد دیا۔ اعتقاد اٹھ جانا۔ عقیدہ جاتا رہنا۔ (بحر) اعتقاد ارباب دنیا سے ہمارا اٹھ گیا۔ منہ میں ہیں دو دو زبانیں دل میں کیا کیا جھوٹ سچ۔ اعتقاد رکھنا۔ لازم۔ معتقد ہونا۔ (فقرہ) شاہ صاحب چاہے کچھ نہوں مگر ایک زمانہ اعتقاد رکھتا ہے۔

اعتکاف۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عبادت کیلئے مسجد میں گوشہ نشیں ہونا بیشتر رمضان مبارک میں معتکف ہو کر مشغول عبادت ہوتے ہیں اور حوائج ضروری کے سوا باہر نہیں نکلتے۔ اعتکاف سے نکلنا۔ لازم اعتکاف ختم کرنا۔ (فقرہ) عید کا چاند دیکھکر اعتکاف سے نکلنا چاہئے۔ اعتکاف کرنا۔ شرایط اعتکاف کے ساتھ گوشہ نشیں ہونا۔

اعتماد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) ۔ یقین (آتش) کہوں جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے۔ جو کچھ کہ تو نے کہا میں نے اعتماد کیا ۔ ساکھ (فقرہ) بدچلنی سے انکا اعتماد اٹھ گیا ۔ بھروسا۔ (آتش) پھرا ہے ہمسے رخ اس بادشاہ خوباں کا۔ کچھ اعتماد نہیں ہے۔ مزاج سلطان کا۔

اعتنا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ غمخواری کرنا۔ اہتمام۔ پروا۔ (امیر) نہ اٹھانہ حضرت کی تعظیم کی۔ نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی۔ حالی نے مذکر کہا ہے (فقرہ) غزل کیطرف زیادہ اعتنا نہیں پایا جاتا۔

آس پاس (شوق قدوائی) مدد کو ہجر مین دل یا جگر نہین آیا - اغل بغل مجھے کوئی نظر نہین آیا -

اغلط - (ع - بالفتح) - بہت غلط -

اغماز - (ع بالکسر - آبرو گھٹانا) مذکر - غرور او ر ناز کے معنی میں مستعمل ہے (سحر) بلبلون سے جلسازی کرتے ہو انداز میں - گل نظر آتے ہو تم پھولے ہوئے اغماز مین -

اغماض - (ع بالکسر) - مذکر چشم پوشی - بے پروائی (تسلیم) نہ کھینچ اوقاتل فیاض اتنا - ذرا سے کام میں اغماض اتنا - (کرنا کے ساتھ) -

اغنیا - (ع بالفتح و کسر سوم غنی کی جمع) مذکر دولتمند لوگ -

اغوا - (ع - بالکسر) مذکر - ورغلانا - بہکانا - (کرنا کے ساتھ مستعمل ہے) (فقرہ) تمھارے اغوا کرنیسے اُسنے نوکری چھوڑ دی -

اغیار - (ع بالفتح - غیر کی جمع) بیگانے جو عزیز یا دوست نہوں (فقرہ) انکے پاس اغیار بیٹھے تھے مین آپکا پیام نہ کہہ سکا ۲ دشمن رقیب - ان معنی میں بیشتر شعرا ہی استعمال کرتے ہین -

اُف - (ع بتشدید حرف دوم - فارسی میں بغیر تشدید ہے) - مونث ۱ اوہ - آہ - یہ کلمہ تکلیف اور بے چینی کی حالت میں آدمی کے منھ سے نکلتا ہے (قلق) تم قسم لو کہ سوزش دل سے - اُف بھی کی ہو اگر زباں جلے - آتش نے جمہور کے خلاف مذکر بھی کہا ہے ؎ سوزش دل سے زبان کو نہوئی آگاہی - اُف کیا منھ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز اپنا ۲ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنیکی جگہ (قدر) جب پڑی آنکھ لاکھ بل کھائے - اُف مزاج اتنا فتنہ گر نازک - اُف اُف کرنا - آہ آہ کرنا - کراہنا - (فقرہ) درد سر کی شدت سے وہ دن رات اُف اُف کیا کرتے ہیں - اُف تیرا کاٹا نہ جئے - مقولہ - نہایت مفسد اور دغا باز کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری فتنہ پردازی اور دغا بازی سے بچنا محال ہے (غالب) اَفعی زلف تو رہتا نہیں بن جاں لئے - زہر ہے کیا ہے بلا اُف تیرا کاٹا نہ جئے - اُف رے - ہائے رے - اللہ رے - کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنے میں بطور مبالغہ کہتے ہیں (داغ) بل بے ضد آپکی اللہ ری ہٹ اُف رے مزاج - آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں - اُف کر دینا - متعدی - جلا کر خاک سیاہ کر دینا - تباہ کر دینا - برباد کر دینا - (مومن) دودِ شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا - کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو نے مجھے - اُف نکرنا ۱ بہت ضبط کرنا کسی تکلیف کا شاکی نہونا - (داغ) دل رکھ تو دیا ہے نگہ یار کے آگے - اُف کر نہیں سکتا ہوں خریدار کے آگے ۲ انتہائے بیدردی کی جگہ کیسی تکلیف اور مصیبت پر افسوس نکرنا - (امیر) گلا کٹا نہ ذرا اُف بھی داد خواہ نے کی - چھری وہ تیز تری شرمگیں نگاہ نے کی - اُف ہو جانا - لازم - خرچ ہو جانا - خاک میں مل جانا - ناس ہو جانا - (معروف) اُف کی بھی اتفاقاً گھر جل کے ہو گیا اُف - حال آگے کچھ نہ پوچھو اس سوزش جگر کا -

افادت - (ع بکسر اول) مونث - فائدہ پہنچانا - (منیر) حل ہوتے ہیں عقدے علما و فضلا کے - ہر بات ہے تعلیم و افادت کی برابر

افادہ - (فارسیوں نے افادت عربی سے یہ لفظ بنا لیا ہے) مذکر فائدہ نفع - (رشک ۶) دوست دشمن مجھکو دونوں سے افادہ ہو گیا

افاضہ - (ع بکسر اول) فارسیون نے عربی افاضت سے بنا لیا ہے - مذکر - فیض - فیض رسانی -

ستیری بھی جوانی تھی وہ ناصح کہ نہ تھا زور۔ قاضی کا ترے واسطے اعلام نہ آیا ۲؎ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ عَلَم کی جمع۔

اعلان ۔(ع بالکسر) مذکر ۱؎ اظہار۔ ظاہر کرنا ؎ یہ زمین اچھی نہ تھی ناسخ ولیکن فکر نے حسن پیدا کر دیا ہے نون کے اعلان سے ۲؎ شہرت (ناصر) قتل مجھکو کیا اچھا ہوا احسان ہوا۔ پر برا ہوگا ترے حق میں جو اعلان ہوا ۳؎ اشتہار۔ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اعلان کا لفظ اور اسکے نیچے مضمون لکھتے ہیں۔

اعلٰی ۔(ع۔ بالفتح) ۱؎ بہت بلند (محسن) زیر قدم جناب والا اعلٰی سے جو تھا مقام لعلٰی ۲؎ بہت بہتر نہایت عمدہ۔ (صبا) بہت اعلٰی ہے یہ مصرع تمہارے قد موزون کا ۳؎ ادنی کی ضد۔ معزز آدمی۔ (سحر) اعلٰی سے نہیں ہوتا ہے اسفل کو کبھی ادج۔ ہاتھوں سے کبھی نقش کف پا نہیں اٹھتا

اَعمال ۔(ع با لفتح عَمَل کی جمع) ۱؎ افعال۔ کام۔ بغیر ذکر نیک و بد کے مطلق اعمال کا جب استعمال کیا جاتا ہے تو بیشتر برے افعال مقصود ہوتے ہیں۔ (رند) واہ ری شان کریمی مجھے بخشا رب نے۔ اپنے اعمال سے دیکھا جو پشیماں مجھکو ۲؎ اوراد۔ وظائف (فقرہ) انکو اعمال کا بڑا شوق ہے۔ اعمال کا کاغذ۔ نامۂ اعمال۔ اعمالنامہ۔ مذکر ۱؎ وہ کتاب جس میں آدمی کے اعمال کراماً کاتبین لکھا کرتے ہیں۔ قیامت کے دن اسی کی رو سے ہر شخص کا حساب کتاب ہوگا۔ (داغ) خلق کے اعمال نامے چھین لونگا حشر میں۔ گم ہوا ہے ہاتھ سے قاصد کے دلبر کا جواب ۲؎ وہ کتاب جسمیں عُمّال اور افسروں کے چال و چلن اور مدت ملازمت وغیرہ لکھی جاتی ہے۔

اعمام ۔(ع۔ بالفتح) مذکر۔ عم بمعنی چچا کی جمع (فقرہ) بنی اعمام (چچازاد بھائیوں) میں ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے۔

اعنی ۔(ع بالفتح) مراد رکھتا ہوں میں۔ اس لفظ کو بگاڑ کر عورتیں عنی بولتی ہیں۔

اعوان ۔(ع بالفتح جمع عَون کی) مذکر۔ مددگار۔

اعیان ۔(ع بالفتح جمع عین کی) چشمے آنکھیں۔ افراد۔ عیانی (ع) سگے بہن بھائی۔

اغذیہ ۔(ع بالفتح وکسر سوم و فتح چارم جمع غذا کی) مونث۔ غذائیں۔

اَغراض ۔(ع بالفتح غرض کی جمع) مذکر۔ حاجتیں مطالب۔

اِغراق ۔(ع۔ بالکسر) مذکر ۱؎ ڈبو دینا ۲؎ مبالغہ (رشک) لکھا ہے چوبدستی جاناں کو چوب عود۔ تقصیر چوب خامہ ہے اغراق اگر ہوا۔

اغلاط ۔(ع بالفتح غلط کی جمع) مذکر۔ غلطیاں۔

اغلاق ۔(ع۔ بالکسر) مذکر مشکل کرنا مغلق کرنا۔ (مصحفی) مرے روزمرہ پہ غش ہے فصاحت۔ سخن میں مرے کیونکر اغلاق ہوتا۔

اغلام ۔(ع۔ بالکسر) مذکر۔ لونڈے بازی۔

اغلب ۔(ع بالفتح و فتح سوم) غالب تر۔ قوی گمان یقیناً (قلق) آج اغلب ہے دسوین منزل ہو۔ کل تلک جا پہنچے تو داخل ہو۔

اَغَل بَغَل ۔(متبوع پر تابع مقدم ہے)۔ ادھر اُدھر۔ دہنے بائیں

آس پاس (شوق قدوائی) مددکو بجز ...ل یا جگر نہیں آیا۔ اغل بغل مجھے کوئی نظر نہیں آیا۔

اغلط۔ (ع بالفتح) بہت غلط۔

اغماز۔ (ع بالکسر۔ آبرو کا ہلانا) مذکر۔ غرور اور ناز کے معنی میں مستعمل ہے (بحر) بلبلوں سے جلسازی کرتے ہو اندازمیں۔ گل نظر آتے ہو تم پھولے ہوئے اغماز میں۔

اغماض۔ (ع بالکسر) کرچشم پوشی۔ بے پروائی (تسلیم) نہ شیخ اوقات فیاض اتنا۔ ذرا سے کام پر اغماض اتنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔

اغنیا۔ (ع بالفتح وکسر سوم غنی کی جمع) مذکر دولتمند لوگ۔

اغوا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ (کرنا کے ساتھ مستعمل ہے) (فقرہ) تمہارے اغوا کرنے سے نوکری چھوڑدی۔

اغیار۔ (ع بالفتح۔ غیر کی جمع) بیگانے جو عزیز یا دوست نہوں (فقرہ) انکے پاس اغیار بیٹھے ہیں آپکا پیام نہ کہہ سکا۔ ۲ دشمن رقیب۔ ان معنی میں بیشتر شعرا ہی استعمال کرتے ہیں۔

اُف۔ (ع بتشدید حرف دوم۔ فارسی میں بغیر تشدید ہے)۔ مونث ۱ اوہ۔ آہ۔ یہ کلمہ تکلیف اور رنج کی حالت میں آدمی کے منھ سے نکلتا ہے (قلق) ہم قسم لو کہ سوزش دل سے اُف بھی کی ہو اگر زباں جلے۔ آتش نے جمہور کے خلاف مذکر بھی کہا ہے ع سوزش دل سے زبان کو نہوئی آگاہی۔ اُف کیا منھ سے نہ کھلا رازانہا ۲ کسی چیز کی یادتی ظاہر کرنیکی جگہ (قدر) جب پڑی آنکھ لاکھ بل کھائے۔ اُف مزاج اتنا فتنہ گر نازک۔ اُف اُف کرنا۔ آہ آہ کرنا کہنا۔ (فقرہ) درد سر کی شدت سے وہ دن رات اُف اُف کیا کرتے ہیں ۔ اُف تیرا کاٹا نہ جئے۔ مقولہ۔ مفسد اور دغاباز کی نسبت کہتے ہیں ۔ تیری فتنہ پردازی اور دغابازی سے بچنا محال ہے (غالب) افعی زلف تو رہتا نہیں بن جاں لئے۔ زہر ہے کیا ہے بلا اُف تیرا کاٹا نہ جئے۔ اُف رے۔ ہائے رے۔ اللہ رے۔ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنے میں بطور مبالغہ کہتے ہیں (داغ) بل بے ضد آپکی اللہ ری ہٹ اُف رے مزاج۔ آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں۔ اُف کردینا۔ متعدی۔ جلاکر خاک سیاہ کردینا۔ تباہ کردینا۔ برباد کردینا۔ (مومن) دود شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کردیا۔ کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو مجھے۔ اُف نکرنا ۱ بہت ضبط کرنا کسی تکلیف کا شاکی نہونا۔ (داغ) دل رکھ تو دیا ہے بکہ یار کے آگے۔ اُف کر نہیں سکتا ہوں خریدار کے آگے ۲ انتہائے بیدردی کی جگہ کسیکی تکلیف اور مصیبت پر افسوس نکرنا۔ (امیر) گلا کٹا نہ ذرا اُف بھی دادخواہ نے کی چھری وہ تیز تری شرمگیں نگاہ نے کی۔ اُف ہوجانا۔ لازم۔ خرچ ہوجانا۔ خاک میں مل جانا۔ ناس ہوجانا۔ (معروف) اُف کی تھی اتفاقاً گھر جل کے ہوگیا اُف۔ حال آگے کچھ نہ پوچھو اس سوزش جگر کا۔

افادت۔ (ع بکسر اول) مونث۔ فائدہ پہنچانا۔ (منیر) احل ہوتے ہیں عقدے علما و فضلا کے۔ ہربات ہے تعلیم و افادت کی برابر

افادہ۔ (فارسیوں نے افادت عربی سے یہ لفظ بنالیا ہے) مذکر فائدہ نفع۔ (رشک ۶) دوست دشمن مجھکو دونوں سے افادہ ہوگیا

افاضہ۔ (ع بکسر اول) فارسیوں نے عربی افاضت سے بنالیا ہے۔ مذکر۔ فیض۔ فیض رسانی۔

تیری بھی جوانی تھی وہ ناصح کہ نہ تھا زور۔ قاضی کا ترے واسطے اعلام نہ آیا۔۲ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ عَلَم کی جمع۔

اعلان ۔ (ع بالکسر) مذکر۔۱ اظہار۔ ظاہر کرنا ۔ یہ زمین اچھی نہ تھی ناسخ ولیکن فکر نے حسن پیدا کر دیا ہے وزن کے اعلان سے ۔۲ شہرت (ناصر) قتل مجھکو کیا اچھا ہوا احسان ہوا۔ پر برا ہوگا ترے حق میں جو اعلان ہوا ۔۳ اشتہار۔ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اعلان کا لفظ اور اسکے نیچے مضمون لکھتے ہیں۔

اعلیٰ ۔ (ع۔ بالفتح) ۱ بہت بلند (محسن) زیر قدم جناب والا اعلیٰ سے جو تھا مقام لطلے ۔۲ بہت بہتر نہایت عمدہ۔ (صبا) بہت اعلیٰ ہے یہ مصرع تمھارے قد موزون کا ۔۳ ادنیٰ کی ضد۔ معزز آدمی۔ (سحر) اعلیٰ سے نہیں ہوتا ہے اسفل کو کبھی اوج۔ ہاتھون سے کبھی نقش کف پا نہیں اٹھتا

اَعمال ۔ (ع بالفتح عَمَل کی جمع) ۱ افعال۔ کام۔ بغیر ذکر نیک و بد کے مطلق اعمال کا جب استعمال کیا جاتا ہے تو بیشتر برے افعال مقصود ہوتے ہیں۔ (رند) واہ ری شان کریمی مجھے بخشا رب نے۔ اپنے اعمال سے دیکھا جو پشیمان مجھکو ۔۲ اوراد۔ وظائف (فقرہ) انکو اعمال کا بڑا شوق ہے۔ اعمال کا کاغذ۔ نامۂ اعمال۔ اعمالنامہ۔ مذکر۔ ۱ وہ کتاب جس میں آدمی کے اعمال کراماً کاتبین لکھا کرتے ہیں۔ قیامت کے دن اسی کی رو سے ہر شخص کا حساب کتاب ہوگا۔ (داغ) خلق کے اعمال نامے چھین لونگا حشر میں۔ گم ہوا ہے ہاتھ سے قاصد کے دلبر کا جواب ۔۲ وہ کتاب جسمین عُمّال اور افسرون کے چال وچلن اور مدت ملازمت وغیرہ لکھی جاتی ہے۔

اعمام ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ عم بمعنی چچا کی جمع (فقرہ) بنی اعمام (چچازاد بھائیون) میں ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے۔

اعنی ۔ (ع بالفتح) مراد رکھتا ہوں میں۔ اس لفظ کو بگاڑ کر عورتیں عنی بولتی ہیں۔

اعوان ۔ (ع بالفتح جمع عَوْن کی) مذکر۔ مددگار۔

اعیان ۔ (ع بالفتح جمع عین کی) چشمے آنکھین۔ افراد۔ عیانی (ع) سگے بہن بھائی۔

اغذیہ ۔ (ع بالفتح وکسر سوم وفتح چارم جمع غذا کی) مونث۔ غذائین۔

اَغراض ۔ (ع بالفتح غرض کی جمع) مذکر۔ حاجتین مطالب۔

اِغراق ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔۱ ڈبو دینا ۔۲ مبالغہ (رشک) کھا ہے چوبدستی جاناں کو چوب عود۔ تقصیر چوب خامہ ہے اغراق اگر ہوا۔

اغلاط ۔ (ع بالفتح غلط کی جمع) مذکر۔ غلطیان۔

اغلاق ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ مشکل کرنا مغلق کرنا۔ (مصحفی) مرے روزمرہ پہ غش ہے فصاحت۔ سخن میں مرے کیونکر اغلاق ہوتا۔

اغلام ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ لونڈے بازی۔

اغلب ۔ (ع بالفتح وفتح سوم) غالب تر۔ قوی گمان یقینًا (قلق) آج اغلب ہے دسوین منزل ہو۔ کل تلک جا ہیئے تو داخل ہو۔

اَغل بَغل ۔ (متبوع پر تابع مقدم ہے)۔ ادھر ادھر۔ دہنے بائین

(مسرور) پوچھو نہ مرے حواس کی کچھ - افراتفری سی ہو رہی ہے (پڑنا ہونا کرنا مستعمل)

افراد - (ع - بالفتح) مذکر - فرد کی جمع -

افراسیاب - (ف بالفتح) - توران کے ایک نامی بادشاہ کا نام ہے جو ایران کے کیانی بادشاہوں کے ساتھ مدتوں لڑتا رہا اور آخر کار کیخسرو بن سیاوُش کے زمانے میں مارا گیا - (صبا) خون سیاوُش اکدن دکھلائیگا خرابی - اس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا -

افراط - (ع بالکسر) مونث - حدّ اعتدال سے بڑھجانا - زیادتی - کثرت - افراط و تفریط - (بغیر واو عطف کے بھی بولتے ہیں) حد سے بڑھی ہوئی زیادتی اور کمی -

افروختہ - (ف) روشن - بھڑکایا ہوا - مجازاً غصے میں بھرا ہوا - آگ بگولا - (فقرہ) ذراسی بات میں آپ اتنے افروختہ ہوگئے - افروختہ کرنا - متعدی - غصہ دلانا - بھڑکانا - (فقرہ) تمنے انکو چھیڑ چھیڑ کر اور افروختہ کردیا - افروختہ ہونا - لازم غصے ہونا -

افزائش - (ف افزودن کا حاصل مصدر) مونث - زیادتی ترقی - بڑھوتری -

افزون - (ف) صفت - زیادہ - بڑھکے ۲ مونث - میزانِ سابق اور رقم حال کا مجموعہ - افزونی - مونث - زیادتی -

افساد - (ع - بالکسر) مذکر - فساد کرنا -

افسان - (ف بالفتح) مونث - سان - چھری - چاقو وغیرہ تیز کرنیکا آلہ -

افسانہ - (ف بالفتح) مذکر - داستان - قصہ - کہانی - سرگزشت حال - روداد (قلق) پوچھئے اس سے اسکا افسانہ - کس پہ بیرد کا ہے یہ دیوانہ ۲ مشہور سے بیشتر احباب دریا دیکھتے ہیں خواب میں - بحر اپنا حالِ گریہ جیب سے افسانہ ہوا ۳ بے اصل بات (درد) وائے نادانی کہ وقت مرگ یہ حاصل ہوا - خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سُنا افسانہ تھا ۴ طول طویل بات (فقرہ) آپنے ذراسی بات کا افسانہ کردیا ۵ چرچا - ذکر مذکور - (آتش) حسن عالمگیر چھپ سکتا چھپائے سے نہیں - پردے مین تو کوچہ و بازار میں افسانہ تھا - افسانہ چھڑنا - لازم (منتظر) چرچے ہیں تیرہ بختوں میں زلفِ سیاہ کے - ہوتے ہی شام پھر وہی افسانہ چھڑگیا افسانہ چھیڑنا - متعدی - قصہ شروع کرنا - سرگزشت بیان کرنے لگنا ؎ چھیڑے افسانۂ زلفِ دراز - نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے (قلق) - پھر توانِ دلفگاروں نے باہم چھیڑے افسانۂ مصیبت و غم - افسانہ خوان - قصہ گو - داستان کہنے والا - افسانہ رہجانا - لازم - بات کا چرچا باقی رہ جانا - (مصحفی) اب نہ فرہاد ہے نہ مجنون ہے - رہگیا عاشقون کا افسانہ - افسانہ سُنانا - حال کہنا - سرگزشت بیان کرنا - داستان کہنا (آتش) تیری خوش چشمی کا افسانہ سناتا ہوں میں - خوابِ خرگوش سے آہو کو جگاتا ہوں میں - افسانہ سُننا - لازم - سنو افسانۂ فرہاد دیکھو قصۂ مجنوں - غرض کیا تمکو پوچھو حال ہم حسرت کے ماروں کا - افسانہ کہنا - کہانی کہنا - سرگزشت سنانا - حال بیان کرنا - افسانہ گو - افسانہ خوان -

افسر - (ف بالفتح - ظاہرا بسر کا مبدل ہے جو بسر کا مزید علیہ ہے فارسی میں بمعنی تاج و صاحب تاج مستعمل ہے) مذکر - تاج

افاغنہ۔ بفتح اول وکسر چہارم۔ فارسیون نے افغان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے۔

افاقہ۔ (ع مین افاقت ہے۔ فارسیوں نے افاقہ کرلیا) مذکر تکلیف میں تخفیف ہونا۔ مرض میں تخفیف ہونا ہوش میں آنا صحت پانا۔ آرام (فقرہ) مرض سے ابھی افاقہ نہیں ہوا تھا تم لگے بدپرہیزی کرنے۔ اب غش سے افاقہ ہوا ہے۔ (انیس) راحت سے شب و روز علاقہ مجھے ہوگا۔ فاقہ جو کردں گی تو افاقہ مجھے ہوگا۔

اُفتاد۔ (ف) مونث ۱ اتفاقیہ سانحہ۔ حادثہ (سحر) گرتے ہیں کوہ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں۔ ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا ۲ ابتدا۔ خلقت۔ فطرت۔ ڈھنگ۔ طرز۔ عادت (بنات النعش) تم چاہو تو اولاد کی اُفتاد کو ایسا بگاڑ دو کہ جون جوں بڑی خرابی کے لچھن سیکھتی جائے اُفتاد اُٹھانا۔ مصیبت برداشت کرنا (قلق) مرکر بھی تو اٹھائی ہیں اُفتاد ین اے فلک۔ اب ہو مرا غبار زمیں سے بلند خاک۔ اُفتاد پڑنا۔ اتفاقیہ حادثہ پیش آنا (شوق) دل کو تشویش تھی یہ حد سے زیاد۔ دفعتہً پڑگئی یہ کیا اُفتاد ۲ ابتدا پڑنا۔ بنیاد قائم ہونا (بنات النعش) حسن آرا کے مزاج کی اُفتاد ہی بری پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا۔ افتادگان خاک۔ گرے ہوے مُردوں سے کنایہ ہے (نسیم) اُفتادگان خاک کو پابوسی کا ہے شوق۔ رکھنا قدم زمیں پہ ذرا یار دیکھکر۔ اُفتادگی۔ عاجزی۔ خاکساری (ناسخ) جو کرے احسان اسکو چاہیے اُفتادگی۔ پیش پائے شمع دیکھا ہے سر گلگیر کو۔ اُفتادہ ۱ گرا ہوا۔ عاجز ۲ (زمیں کی نسبت) غیر مزروعہ۔ غیر آباد اُفتادہ ہونا۔ افتاد پڑنا (قلق) کیسی اُفتاد ہو خدا جانے جال تقدیر کوئی کیا جانے۔

اُفتاں خیزاں۔ (ف)۔ گرتے پڑتے۔ بدحواسی کی حالت میں (فقرہ) یہ آپ کہاں سے اُفتاں خیزاں چلے آتے ہیں۔

افتتاح۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کھولنا۔ آغاز کرنا) مذکر کھولنا شروع کرنا تعلیم گاہ یا اور کسی مفید عام کارخانے کے اجرا کی رسم ادا کرنا (فقرہ) آج ہزاکسلنسی گورنر نے شفاخانے کا افتتاح کیا۔

افتخار۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱ فخر کرنا۔ ناز کرنا (داغ) وہ بات کر جو کبھی آسمان سے ہو نہ سکے ستم کیا تو بڑا تو نے افتخار کیا ۲ عزت۔ بڑائی (فقرہ) آپ کے تشریف لانے سے مجھے بڑا افتخار حاصل ہوا۔

افترا۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بہتان۔ تہمت۔ افترا باندھنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان جوڑنا۔ (اسیر) کس طرح کہئے کہ غیر ذات ہیں اُسکے صفات۔ افترا اللہ پر اے بندہ پرور باندھئے۔ افترا بنانا۔ افترا جوڑنا۔ اب یہ زبان نہیں ہے۔ افترا پرداز (ف) تہمت لگانیوالا۔ مفسد۔ افترا پردازی۔ (ف) مونث۔ شرارت۔ فساد۔ افترا پردازی کرنا۔ بہتان لگانا۔ شرارت کرنا۔ فساد پھیلانا۔ افترا جوڑنا۔ افترا کرنا۔ افترا باندھنا۔ (رشک) کلاہ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے۔ تو اسپر حاسدوں نے افترا سنجاب کا جوڑا۔ (آتش) کرینگے افترا شاعر قبائے یار پر کیا کیا۔ بندھیں گی باندھنو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا۔

افتراق۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ جدا کرنا۔ جُدائی۔

اَفراتَفری۔ (اسکی اصل افراط تفریط معلوم ہوتی ہے کثرت استعمال سے افراتفری ہوگیا) مونث۔ (عو) ہل چل۔ تہلکہ۔ گھبراہٹ۔ کھلبلی۔

افشاں اُترنا۔ لازم۔ چُنی ہوئی افشاں کا چھٹ جانا۔ (بحر) اگر ملجائے بوڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں سے ۔ خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں۔ افشاں اُڑانا۔ متعدی۔ حاضرین پر افشاں ڈالنے کیلئے اُسکو ہوا میں اُڑانا۔ (بیخود) ہوا رنگ میں تر جو ہر گلعذار۔ تو افشاں اُڑانے لگے شہریار۔ افشاں بنانا۔ افشاں کترنا۔ مقیش یا گوٹ کو کتر کے افشاں بنانا۔ افشاں جمانا (متعدی) سلیقے سے پیشانی اور رخساروں پر افشان لگانا۔ (مسرور) ع افشاں جماتا آپ کو جم جم نصیب ہو۔ افشاں چُننا۔ (متعدی) افشان جمانا۔ (روزیر) یار پیشانی و ابرو پہ چُنے گا افشاں۔ آج محراب عبادت میں چراغاں ہوگا۔ افشاں چھُڑانا۔ متعدی۔ لگی ہوئی افشاں کو الگ کرنا۔ (آتش) افشان چھُڑا کے چہرے سے تم نے دکھا دیا۔ ذرّوں کا آفتاب سے ہونا جُدا مجھے۔ افشاں چھڑکنا۔ متعدی۔ بالوں پر افشاں ڈالنا۔ (بحر) بالوں پر افشان جو تھوڑی سی چھڑک دی یار نے۔ مہر عارض کی کرن ہر موئے کاکُل ہوگیا۔ افشاں کا ذرّہ۔ افشاں کا ریزہ۔ (آتش) چھڑکنے سے رُخِ پُرنور پر ترے اے ماہ۔ ستارہ بنگیا ہر ایک ذرّہ افشان کا۔ افشاں کرنا۔ کسی چیز پر رنگ چھڑکنا۔ (فقرہ) شادی کا رقعہ ہے اسپر ذرا شہاب کی افشاں تو کردو۔ افشاں لگانا۔ افشاں چُننا۔ (مونس) تاروں کے ڈوبنے کی جو سیر اُنکو بھا گئی۔ افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات۔ افشانی کاغذ۔ افشاں چھڑکا ہوا کاغذ۔ (فقرہ) افشانی کاغذ پر ایک رقعہ اور گیارہ اشرفیاں اسپر رکھکر بھیجدیں۔

افشُردَہ۔ (ف) جو کچھ کسی چیز کے نچوڑنے سے نکلے۔ اسی معنی میں افشرہ بھی ہے) مذکر۔ وہ شربت جو لیمو۔ فالسہ۔ املی وغیرہ کے عرق سے ترش کیا گیا ہو۔ (ظفر) بوسہ اپنے لب شیریں کا ترش رو ہوکر۔ وہ جو دیتا تو ہم افشردۂ لیمو پیتے۔

اَفشُرَہ۔ (ف دیکھو افشردہ)۔ مذکر۔ افشردہ کا مخفف۔ (آتش) افشرے کا بوسے بازی میں مجھے ملتا ہے لُطف۔ قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خال لب ہیں فالسے۔

اَفصَح۔ (ع بالفتح۔ افعل التفضیل) بہت فصیح۔

اِفضال۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بخشش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ مہربانی۔ فضل۔ (فقرہ) افضالِ خدا شامل حال ہے۔ ۲ (ع۔ بالفتح)۔ فضل کی جمع۔ افضل۔ (ع بالفتح۔ افعل التفضیل) بہت فضیلت رکھنے والا۔ سب سے اچھا۔ افضلیت۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ بڑائی۔ (محسن)۔ افضلیّت پہ تری مُشتمل آثار و کُتُب۔ اولیت پہ تری مُتّفق ادیان و ملل۔

اِفطار۔ (ع) مذکر۔ روزے کی ضد۔ روزہ کھولنا۔ افطار کرنا۔ روزہ کھولنا۔ (رند) بوسہ لب شیریں کا لیا اصل کی شب میں افطار کیا خُرمے سے روزہ رمضان کا۔ روزہ نرکھنا۔ (فقرہ) بیماری کی حالت میں افطار کرنا جائز ہے۔ افطاری۔ مونث۔ جو چیزیں روزہ افطار کرنیکے وقت کھائی جائیں۔ بیشتر پکوان اسوقت کھاتے ہیں (منیر) سحری نام کو نہ افطاری۔ شام بھی ہے بہار دشمن سحر۔

اَفعال۔ (ع فعل کی جمع) مذکر۔ کام۔ اعمال۔ بیشتر بُرے اعمال کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) اُنکے افعال ایسے نہوتے تو یہ نوبت کاہیکو پہنچتی ۲ مصدر کے مشتقات۔ ۳ تاثیریں۔ (فقرہ) اس دوا کے

(سودا) کون دنیا میں آج ہے مجھسا۔ مالکِ تخت و صاحب افسر۔ سردار۔ حاکم (فقرہ) یہ تو کوئی فوجی افسر معلوم ہوتا ہے۔

افسردگی۔ (ف) طبیعت کا مرجھا جانا۔ دلگیری۔ **افسردہ**۔ (ف۔ مرجھایا ہوا) صفت۔ اُداس۔ غمگین۔ (فقرہ) خیر تو ہے آج آپ اتنے افسردہ کیوں ہیں۔ **افسردہ خاطر**۔ **افسردہ دل**۔ صفت۔ اُداس۔ رنجیدہ۔ جسکا دل شگفتہ نہو۔ ع آنکھیں صبا پہ آب ہیں اُس نور کیلئے۔ افسردہ دل ہیں آتش مقدور کیلئے۔

افسوس۔ (ف) (اردو میں اب واؤ معروف کے ساتھ متروک ہے۔ پہلے کہتے تھے (ناسخ) گل نہیں جز دلِ حسرت بوستانِ دہر میں۔ طورِ ہر برگِ شجر میں ہے کفِ افسوس کا۔ فانوس۔ طاؤس وغیرہ قافیے ہیں)۔ مذکر۔ رنج اور تاسف۔ کبھی حسرت اور تاسف کی جگہ آہ اور ہائے کی مثل یہ کلمہ بولتے ہیں وہاں رنج کے معنی نہیں دیتا بلکہ حالتِ رنج کو ظاہر کرتا ہے (شوق) ہم بڑا چکمہ کھا گئی افسوس۔ جو ترے جل میں آ گئی افسوس۔ **افسوس آنا**۔ لازم۔ تاسف ہونا۔ قلق ہونا۔ (مومن) دیکھ اس حال کو افسوس آیا۔ گریہ ہے دل جو ذرا گھبرایا۔ **افسوس دل کرتے ہیں**۔ (عم) کسی چیز کو دیکھ دیکھ کے للچا جانے اور بس نہ چلنے کی جگہ ظرافت سے بولتے ہیں۔ **افسوس رہجانا**۔ لازم۔ قلق باقی رہجانا۔ تاسف باقی رہجانا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (رشک) حسرت نہ نکلی وصل میں مشتاق وصل کی۔ افسوس رہ گیا تو یہ افسوس رہ گیا۔ **افسوس کرنا**۔ تاسف کرنا۔ قلق ظاہر کرنا۔ (قلق) حال پر اُسکے کرکے کچھ افسوس۔ خاص اپنا کیا جتا افسوس۔ **افسوس کھانا**۔ (دہلی) تاسف کرنا۔ اظہارِ قلق کرنا۔ ع جب کبھی کرتے ہیں ہم منہ سے بیان احوالِ غم۔ ایک عالم افسوس کھاتا ہے ہوا افسوس ہے۔ اے ظفر افسوس سنکر کھائے ہے افسوس۔ **افسوس ہونا**۔ لازم (فقرہ) آپ کی پریشانی کا حال سنکر بہت افسوس ہوا۔

افسوں۔ (ف) مذکر۔ جادو۔ منتر۔ (اسیر) کیا ہاتھ میں اس افعی گیسو کو لگاؤں۔ افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا۔ ۲ فریب۔ مکر۔ حیلہ (فقرہ) تمنے تو ابھی ایک ہی مکر دیکھا ہے انھیں ایسے ہزار دں افسوں یاد ہیں۔ **افسوں پڑھنا**۔ متعدی۔ منتر پڑھنا۔ **افسوں پھونکنا**۔ منتر پڑھکے دم کرنا (داغ) پڑھا جو میرے وقت ذبح تو نے منہ ہی منہ میں کچھ۔ پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھکے افسوں دلستاں پھونکا۔ **افسوں چل جانا**۔ لازم۔ دام میں پھنس جانا۔ قابو میں آجانا۔ (فقرہ) زید کو تو تمنے شیشے میں اُتار لیا خالد پر تمہارا افسوں چل جائے تو جانیں۔ **افسوں چلنا**۔ جادو کارگر ہونا۔ منتر کا اثر ہونا۔ تدبیر کا با اثر ہونا۔ (قدر) کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو۔ کوئی افسوں نہیں چلتا ہی اس چھوٹے سے بچھو پر۔ **افسوں ساز**۔ جادوگر۔ **افسوں کرنا**۔ جادو کرنا۔ منتر پھونکنا۔ (فقرہ) خدا جانے مرزا صاحب نے کیا افسوں کر دیا ہے کہ سرکار کو بغیر اُنکے ایک دم چین نہیں۔

افشا۔ (ع۔ بالکسر) ظاہر کرنا۔ فاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (مسرور) آنسوؤں نے مجھکو رسوا کر دیا۔ رازِ دل آنکھوں نے افشا کر دیا۔ (برق) خواب میں شکوۂ دل لب پہ نہ آیا ہرگز۔ بعد مرنے کے بھی افشا نہ مرا راز ہوا۔ **افشائے راز کرنا**۔ متعدی۔ چھپی ہوئی بات ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا۔

افشان۔ (ف۔ بالفتح) مقیش یا گوٹے کی کترن جسکو آرائش کیلئے ماتھے پر چُنتے اور بالوں پر چھڑکتے ہیں۔ (دبیر) لیلی شب کے حسن کی دولت جو لٹ گئی۔ افشاں جبیں سے مہرِ درخشاں کی چھٹ گئی۔

افواہ اُڑنا۔ لازم (تسلیم) وہ نہ آئے ہیں اور نہ آئینگے۔ یوں ہی افواہ روز اُڑتی ہے۔ افواہِ عام۔ عام چرچا۔

اُفوہ۔ (اُف + ادہ) اِ۔ تعجب کا کلمہ جیسے اُفوہ بڑے زور کی اندھی آرہی ہے (قدر) ذرّوں میں ہے ٹھکانا نہ قطرِ دیمں ہے پتا۔ اُفوہ دیکھئے تو ذرا انتشارِ دل ۲ درد اور صدمے سے بھی کہتے ہیں جیسے اُفوہ کس زور سے چٹکی لی ہے۔

اِفہام۔ (ع بالکسر) ۱۔ مذکر۔ سمجھانا۔ فہمایش (تسلیم) فقیری مین دیا شاہوں کو انعام۔ پڑھا ہر علم بے تعہیم و افہام ۲ (ع۔ بالفتح) فہم کی جمع

افیم۔ مونث۔ ایک سمّی اور نشیلی چیز ہے۔ پینا۔ دینا کھانا گھول لنا کے ساتھ۔ دیکھو افیون۔ (مصحفی) محمل کو کھولتا جو نہ ہوا نپے اب تلک۔ شاید افیم پینے کو لایا ہے کوکنار۔ (سودا) ذرا اسکو نہیں خدا کا بیم۔ رو دے لڑکا تو دے زیادہ افیم (میر حسن) پوست ملتا ہے ہزارا یہ بھلا کس خاطر۔ لالہ کسکے لئے داغ اپنے سے گھولے ہے افیم (جانصاحب) کچھ کہو تو سہی یہ حال ہے کیا۔ بھنگ پی ہے افیم کھائی ہے۔ اپھیمی۔ افیمی۔ افیم کا عادی۔ (محشر) میرا افیمی بھی عجب شیر خوار ہے۔ (سوز) اتنو خلوت مین بُلائے اُسکو تو ڈرتا ہے کیوں۔ ایک تو وہ ہے افیمی اور بوڑھا پھوس ہے۔ افیمی چڑا (دہلی) بہت افیم کھانیوالا۔ مقولہ۔

افیون۔ (ع) ایون کا مُعرّب ہے جسکے معنی یونانی زبان میں گہری نیند لانیوالی چیز کے ہین) مونث افیم۔ افیون پینا۔ متعدی۔ افیون کو پانی مین گھول کر پینا۔ (جانصاحب) مصری نے بھیجی مصر سے افیون آئی ہے کس ترنگ کا ہے پیکے تو دیکھیں سرور آپ۔ افیون چڑھنا۔ لازم۔ افیم کے نشے کا زور ہونا (فقرہ) بچے کے ہاتھ پیر کیوں اینٹھ گئے کہین ایسا تو نہین کہ افیون چڑھ گئی ہو۔ افیون دینا۔ متعدی۔ ننھے بچون کو افیون کھلانا۔ اکثر عورتین نیند آنے اور بعض اور فواید کیلئے بچون کو ذرا ذرا سی افیم کھلایا کرتی ہیں۔ (ذوق) اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے۔ کہ تا ہو جائے لذّتِ آشنا تلخی دَوراں سے۔

افیون کا جوکا۔۔ افیون کا مَیل اور فضلہ جو گھولنے کے بعد رہجاتا ہے

افیون کا گھولا۔ پانی میں گھلی ہوئی افیون (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی طرّہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا۔ افیون کھانا ۱۔ افیون بغیر گھولے ہوئے استعمال کرنا ۲ افیون سے خودکشی کرنا۔ (آتش) لبریز کر پیالی کو ساقی اس ابر میں۔ افیون نہ تنگ ہوکے کوئی مے پرست کھائے۔ زبانوں پر کھالینا زیادہ ہے۔ افیون گھولنا۔ افیون کو پانی میں روئی سے گھولتے ہیں (منیر) بچاؤں زہر آئے جو برسات ہجر میں۔ افیون گھولنے کو ہو مینہ سحاب کا۔ افیون گھلنا۔ لازم (داغ) اُدھر اُڑتی ہے مے گھلتی ہے افیون بھنگ گھٹتی ہے۔ اِدھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ باز دمین

افیونی۔ افیم کا عادی (ناسخ) فرقتِ خال سیہ میں مُردہ میں محزون ہوا۔ موت افیونی کی آئی جبکہ بے افیوں ہوا۔ افیونی جنونی۔ مقولہ۔ افیونی جھکّی ہوتا ہے۔

اقارب۔ (ع بفتح اول و کسر چارم جمع منتہی الجموع) مذکر رشتہ دار لوگ۔ اعزا۔ (بحر) کیا سُلوک اپنے اقارب سے کرین آہن دل آبِ پیکاں سے کہاں تر لبِ سوفار ہوئے۔ بیشتر یہ لفظ عزیز کے ساتھ آتا ہے (فقرہ) مفلسی میں عزیز و اقارب بھی نہیں پوچھتے۔

افعال وخواص مخزن الادویہ سے دیکھ لو۔

افعی۔(عربی میں افعیٰ بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا تھا۔ فارسیون نے افعی بالفتح وکسرعین وسکونِ یا کرلیا) مذکر۔ ۱۔ ایک قسم کا سانپ جو کالا اور بہت زہریلا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ زمرّد دیکھنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔ (منیر) بیڑیان برسون سے ملتی ہین سرِ گیسو میں۔ اے پری کھیلتے ہیں افعی زنجیر اتبک۔ (غالب) سبزۂ خطاسے ترا کاکُل سرکش نہ دبا۔ یہ زمرد بھی حریفِ دمِ افعی نہ ہوا ۲۔ مجازاً ہر سانپ کو کہتے ہیں۔ (صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں۔ اڑکے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیسا ۳۔ (مجازاً) صفت۔ نہایت چالاک۔ بڑا شریر موذی۔ افعی سیرت۔ موذی اور ضرر رسان شخص کی نسبت کہتے ہیں (ناسخ) ہو اگر سحر بیان دشمن افعی سیرت۔ قلم اپنا بھی عصائے کفِ موسیٰ ہوئے۔

افغان۔(ف بالفتح) مذکر ۱۔ مسلمانوں کی ایک قوم ہے جسکو پٹھان کہتے ہین ۲۔ مونث۔ فریاد۔ شور۔ نالہ۔ مومن نے مذکر باندھا ہے ۵ بے سبب کیونکہ لبِ زخم یہ افغان ہوگا۔ شورِ محشر سے بھرا اُسکا نمکدان ہوگا۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ افغانستان۔ ایک ملک ہے جہاں پٹھان کثرت سے رہتے ہیں۔

اُفُق۔(ع بضم اول ودوم) مذکر۔ آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ (نوازش) بحرِ اشک آج جو چڑھتا ہوا آتا ہے نظر۔ اُفقِ چرخ بھی ڈوبا ہوا آتا ہے نظر۔

افکار۔(ع فکر کی جمع) مذکر ۱۔ تردد۔ انتشار (بحر) فراغ افکار دنیا سے نجات آلام عالم سے۔ ملی ہین مجھکو یہ دو نعمتین خوانِ توکّل سے ۲۔ کلام۔ شعر وسخن۔ (فقرہ) پچھلے مشاعرے کی غزل تو سنی ہوئی ہے اب کچھ افکارِ تازہ سنائیے۔

افگار۔(ف) صفت زخمی۔ چاک چاک۔

افلاس۔(ع بالکسر) مذکر مفلسی۔ محتاجی۔ (منتظر) گھر ہے تو خور و نوش کا ساماں نہیں کچھ بھی۔ کیا دیکھکے مہماں ہوا افلاس ہمارا

افلاطون یا فلاطون۔(یونانی) ۱۔ یونان کے ایک بڑے مشہور حکیم کا نام ہے جو ارسطو کا اُستاد اور سقراط کا شاگرد تھا۔ افلاطون اپنی آخر عمر مین ایک بڑے خُم مین بیٹھ گیا شاگردون نے اسکی وصیت کے موافق خُم کا مُنھ بند کرکے ایک پہاڑ کے غار میں رکھدیا ۲۔ مجازاً۔ بڑا چالاک آدمی۔ تیز ذہن۔ افلاطون کے ناتی بنے پھرتے ہیں اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ کرتے ہیں۔ بڑے مغرور ہیں۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ افلاطون کا سالا۔ (دہلی) مغرور۔ افلاطون کا سالا بنا پھرتا ہے۔ خواہ مخواہ لوگون کو ڈراتا پھرتا ہے۔ بڑا متکبر ہے۔ افلاطونی پُھلکے۔ ایک قسم کے پُھلکے جو نہایت سُبک ہوتے اور جلد ہضم ہوتے ہیں۔

اَفلاک۔(ع بالفتح فلک کی جمع) مذکر۔ آسمان۔

اَفواج۔(ع بالفتح فوج کی جمع) مذکر۔ لشکر۔

اَفواہ۔(ع بالفتح فوہ کی جمع جسکے معنی مُنھ ہین)۔ مونث۔ (اردو مین واحد کی جگہ استعمال ہے) اُڑتی ہوئی خبر۔ مشہور بات۔ جسکی اصل نہو۔ افواہاً۔ افواہ کے طور پر۔ (فقرہ) افواہاً سنا گیا ہے کہ آپ کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے ملے ہیں۔ افواہ اُڑانا۔ متعدی بے اصل بات مشہور کرنا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بدنام کرنا۔

(اسیر) غیرممکن ہے کہ پورا ہو کوئی وعدۂ وصل۔ مدتوں سے یہی اقرار چلے آتے ہیں۔ ۲ قبول کرلینا۔ مان لینا۔ (گلزارنسیم) اقرار میں تھی جو بیحیائی۔ شرمائی لجائی مسکرائی۔ ۳ اعتراف۔ (فقرہ) اسکو تو آپ اپنی خطا کا اقرار ہے۔ اقرار صالح۔ (قانون) حلفی بیاں۔ اقرار کا سچا۔ قول کا پورا۔ وعدہ وفا کرنیوالا۔ (داغ) آپ سے اقرار کے سچے کہاں۔ وعدہ کیا اور وفا ہوگیا۔ اقرار کرنا۔ ۱ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) مجھسے اقرار کیا تھا کہ نہ بھولیں گے کبھی۔ نہیں معلوم اُسے یاد رہا یا نہ رہا۔ ۲ اقبال کرنا۔ تسلیم کرنا۔ (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کرنا کون سی بیعزتی ہے۔ اقرار لینا۔ وعدہ لینا عہد لینا۔ (رشک) جو سمجھتے کہ ہے انجام میں خاطرشکنی۔ تجھسے اقرار ہم اے عہدشکن کیوں لیتے۔ اقرار مدار۔ عہد و پیمان۔ قول قرار۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ اقرارنامہ۔ وہ کاغذ جسپر کوئی معاہدہ لکھا جائے (داغ) یہ جال بھی نئی ہے کہ خود دیکے باوفا۔ اقرارنامہ لیتے ہیں مجھسے نباہ کا۔

اقراری۔ اقبالی۔ اعتراف کرنیوالا۔

اَقران۔ (ع۔ جمع قرین کی) مذکر۔ پاس کے لوگ۔

اقرب۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ بہت نزدیک ۱ اقربا (ع۔ بالفتح و کسر سوم) قریب کی جمع۔ اعزا۔ بھائی بند۔ نزدیک کے رشتہ دار۔

اقساط۔ (ع بالفتح قِسط کی جمع) حصے ٹکڑے۔ مجازاً روپے کی وہ مقدار جو رفتہ رفتہ ادا کیجائے۔

اقسام۔ (ع بالفتح) قسم بالکسر کی جمع۔

اقصےٰ۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ بہت دور۔ جیسے مسجد اقصےٰ

اقطار۔ (ع۔ بالفتح) جمع قُطر کی۔ کنارے۔

اقطاع۔ (ع۔ بالفتح۔ قطعہ کی جمع) مذکر۔ ٹکڑے اطراف نمین

اَقل۔ (ع) بہت کم بہت چھوٹا (فقرہ) اقل مرتبہ یہ ہے کہ آپ مجھسے ملنا چھوڑ دیں لیکن ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنے سے کیا فایدہ ۲ حقیر۔ (کیف) جنت میں مجھے بھیج کہ دوزخ میں مجھے بھیج۔ مالک مرے مولا ہے تو اس عبد اقل کا۔ اقل درجہ۔ کم سے کم۔

اقلیدس۔ (اُنانی۔ کنجی۔ دس۔ ہندسہ) ۱ مصر کے ایک مشہور ریاضی دان کا نام۔ اسکو علم ہندسہ سے ایسا ذوق تھا کہ اُسکا نام ہی اقلیدس ہوگیا ۲ علم ہندسہ کی ایک کتاب کا نام جو اقلیدس کی تصنیف سے ہے۔

اقلیم۔ (ع۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط) مونث۔ (اگلے حکما کے تحقیق کے موافق) کرۂ ارض کی خشکی کا ساتواں حصہ۔ (ذوق) ہے مزاج اہل عالم یہ قریب اعتدال۔ ساتوں اقلیمیں ہیں گویا اب بخط استوا۔ آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے۔ (آتش) اقلیم فقر سالے نے اُسکے کیا خراب۔ منحوس جُغد سے بھی ہما کا قدم ہوا۔

اقنُوم۔ (ع۔ بضم اول و سوم) مذکر۔ ہر چیز کی اصل بنیاد۔ دین عیسوی میں خدا کا ہر جُز۔ یعنی تین چیزوں باپ بیٹے روح القدس میں سے ہر ایک کو اقنوم کہتے ہیں۔

اقوال۔ (ع۔ بالفتح)۔ قول کی جمع۔ باتیں۔ مقولے۔

اقوام۔ (ع۔ بالفتح) قوم کی جمع۔ فرقے۔ ذاتیں۔

اک۔ ایک کا مخفف دیکھو ایک۔ اک آگ لگ دی۔ ایک

اقالہ - (ع بکسرا) مذکر۔ بیع کو مسترد کرنا۔

اقالیم - (ع) جمع اقلیم کی۔

اقامت - (ع) مونث ۱ ٹھہرنا۔ قیام (ذوق) یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے۔ زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہے ۲ نماز کی وہ تکبیر جو فرض کی نیت کرنے سے پہلے کہی جاتی ہے۔

اقانیم - (ع) جمع اُقنوم کی۔

اقبال - (ع بالکسر۔ سامنے آنا۔ قبول کرنا۔ اچھی قسمت)۔ مذکر ۱ ادبار کی ضد۔ خوش نصیبی۔ زمانے کا موافق ہونا۔ (اسیر) خدمت آئینہ داری ہمیں کی اُسنے عطا۔ واہ رے بخت کہ اقبالِ سکندر پایا ۲ انکار کی ضد۔ اقرار تسلیم۔ (آتش) الحمد للہ بصد منت ادھر سے۔ انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے ۳ برکت اور طفیل کی جگہ (رند) کوہ فرہاد سے مجنون سے بیاباں جیتا۔ وحشتِ دل ترے اقبال سے میدان جیتا۔ اقبال بلند ہونا - لازم۔ اقبال کا اوج پر ہونا۔ (آتش) مدہوش کیف مے سے وہ بالا بلند ہے۔ اقبال ساغر و خم و مینا بلند ہے۔ اقبال چمکنا۔ دولت اور مرتبے میں ترقی ہونا۔ دولت اور مرتبہ حاصل ہونا۔ (ظفر) نے مال سے نے زر سے نہ تدبیر سے چمکے۔ چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے۔ اقبال دعوے ۱ کسیکے دعوے کو تسلیم کرلینا۔ صحیح مان لینا۔ کسیکے دعوے کا اقرار (تحریری ہو خواہ زبانی) اقبال دعوے ۲ داخل کرنا۔ حاکم کے روبرو کسیکے دعوے کا تحریری اقرار پیش کرنا۔ اقبال کرنا۔ قبول کرنا۔ اقرار کرنا۔ منظور کرنا۔ (قلق) وہ اگر صلح کا کرے اقبال۔ جلد معروضہ کیجو ارسال ۱ اقبالمند۔ صاحب اقبال۔ خوش قسمت۔ (فقرہ) یہ لڑکا بڑا اقبالمند معلوم ہوتا ہے ابھی سے اسکے خیالات بہت بلند ہیں۔ اقبالی - اقبال کرنیوالا جیسے اقبالی مجرم۔

اقتباس - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱ روشنی لینا۔ (اسیر) ستارے مہر سے جب کفش یار کے چمکیں۔ نجوم کو ہوس اقتباس ہو کہ نہو ۲ کسی اور کے کلام کو انتخاب کرکے اپنے کلام میں درج کرنا۔

اقتدا - (ع بالکسر و کسر سوم) - مونث ۱ پیروی کرنا۔ تقلید ۔ ہم آج امام فن ہیں مسترد ر۔ سب کرتے ہیں اقتدا ہماری ۲ امام کے پیچھے نماز پڑھنا۔

اقتدار - (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ صاحب قدرت ہونا۔ طاقتور ہونا) مذکر۔ مرتبہ۔ اختیار حکومت - طاقت (تسلیم) سامنے ساقی کی چشم مست کا اقتدارِ جام جم جاتا رہا۔

اقتران - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ نزدیک ہونا۔

اقتضا - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - خواہش کرنا۔ چاہنا۔ مُقتضیٰ۔ تقاضا۔ سزاوار۔

اقدام - (ع۔ بالکسر۔ مذکر۔ پیش قدمی کرنا ۲ (ع۔ بالفتح) قَدَم کی جمع۔ اقدام خودکشی - (قانون) اپنے آپکو ہلاک کرنیکا ارادہ کرنا۔ (فسانۂ مبتلا) زہر خورانی کا ایک مقدمہ تو قائم تھا ہی اقدام خودکشی کا دوسرا ہوا۔ اقدام قتل - (قانون) کسیکے مار ڈالنے کا قصد کرنا۔ (تسلیم) ہیں آپ مر رہا تھا تمہارے فراق میں۔ اقدام قتل تمنے کیا بھی تو کیا ہوا۔

اقدس - (ع بالفتح۔ و فتح سوم اسم التفضیل) صفت بہت پاک

اقرار - (ع بالکسر) مذکر۔ انکار کی ضد ۱ عہد و پیمان۔ وعدہ۔

اکِ رُخی ڈولی۔ اک رُخی بانات۔ اک رُخی تصویر۔ چہرے کے ایک طرف کی تصویر۔ (رشک) اسے مُصوّر کیون نہ کھینچی یار کی پوری شبیہ۔ اک رُخی تصویر ہے یا چاند آدھا رہگیا۔ اکسار۔ (ھ)۔ (عم) یکسان۔ برابر۔ ایک طرح کے (فقرہ) جو چاہے لے لیجیے سب موتی اکسار ہیں ۲ ہموار (فقرہ) چار دن سے مزدور کام کرتے ہیں اور ابتک اتنی سی زمین اکسار نہیں ہوئی۔ اکسٹھ صفت ۶۱۔ ۶۱۔ اک سرے سے۔ ایک طرف سے (کیف) ساکنان دیر و کعبہ کسقدر نادان ہیں۔ اک سرے سے چلے ۔۔۔ کو سمجھاتے ہوئے ۲ سارے کا سارا تمام و کمال سب کا سب (امیر) ہون وہ بلبل جب مرے دلکی کلی مرجھا گئی اک سرے سے سارے پھولون پر اُداسی چھاگئی اک سوانگ ہے۔ بے حقیقت ہے۔ بے اصل ہے۔ ناپائدار ہے بناوٹ اور دکھاوٹ کی چیز کی نسبت کہتے ہین (فقرہ) بیٹا یہ چھوٹی گھڑی کیلئے کیا کروگے اک سوانگ ہے چار دن میں ٹوٹ جائیگی۔ اکسو ہونا۔ (طبیعت اور دل کے ساتھ) مطمئن ہونا (فقرہ) طبیعت اکسو ہو تو غزل تمام کروں ۲ (جھگڑے اور قصے کے ساتھ) فیصل ہونا۔ چکنا۔ اک طرف اُسکا ذکر نہ کرو (غالب) گنجائش عداوتِ اغیار اک طرف۔ یان دل میں ضعف سے ہوس یار بھی نہیں۔ دیکھو ایک طرف۔ اک عمر۔ مدۃ العمر۔ بہت مدت (غالب) آہ کو چاہئے اک عمر اثر ہونے تک۔ کون جیتا ہے ترے زلف کے سر ہونے تک۔ اک قلم۔ بالکل۔ یک لخت۔ دفعتہً (فقرہ) سب مہر اک قلم موقوف ہوگئے۔ اکِ گونہ۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا (غالب) مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو۔ اک گونہ بیخودی مجھے دنرات چاہئے۔ اک لخت۔ بالکل۔ تمام و کمال (فقرہ) تمنے تو اک لخت ملاقات ہی ترک کردی۔ اک منزلا۔ مذکر۔ وہ مکان جسپر بالاخانہ نہو۔ اک نظر۔ دیکھو ایک نظر (محسن) اک نظر مہر کی جھپ ساقی۔ ماہرو آئینہ پیکر ساقی

اک نہ اک طرح۔ اک نہ اک صورت سے۔ کسی طرح کسی تدبیر سے (قدر) نماز و روزہ و تسبیح و استغفار مشکل ہے۔ مگر ان اک نہ اک صورت سے تجھکو یاد کرلینا

اکھتر صفت۔ ۷۱۔ ۷۱

اکا۔ (ھ) ۱۔ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی جسمیں ایک گھوڑا جتا ہوتا ہے چھوٹی بہلی یا بگھی یا تانگا جسمیں ایک بیل یا ٹٹو یا گھوڑا جُوتا جاتا ہے ۲ ایک زیور کا نام جو بازو پر باندھا جاتا ہے اُسمیں ایک بڑا نگینہ جڑا ہوتا ہے۔ (برق) دو چنداں ہوگیا زیور سے عالم اس پریرو کا۔ گل خورشید ٹیکا ہی قمر اکا ہے بازو کا ۳ ایک بتی کا شمع دان۔ ایک کنول کی بیٹھک۔ (مہر) دھوئیں میرے اُڑاتی ہیں فراق یار کی راتیں۔ کنول دل کا عوض اکے کے جلتا ہے شبستاں میں ۴ ایک بڑا بھاری مگدر جسکو پہلوان آزمائیں اور افزائش قوت کے لئے اُٹھاتے اور کبھی ہلاتے بھی ہیں۔ (رشک) ورزش تری دکھائیگو سپہر فلک نے رات۔ رستم کے زور کرنیکا اکا اٹھالیا ۵ گنجفہ اور تاش کی بازیوں کا وہ پتا جسمیں بازی کا ایک نقش یا صفر یا لکیر ہوتی ہے (رشک) گردوں کے گنجفے میں اراذل کی جیت ہے۔ سرتاج آفتاب ہے اکا غلام کا ۶ عہد شاہی مین ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنے ماتحتوں کو بیرا جو کی تقسیم کرتا اور کمر بندی کا حکم دیتا تھا اور رسوا اسکے کوئی خدمت اس سے متعلق نہوتی تھی۔

اکال۔ (ھ۔ ا نفی کا۔ کال۔ وقت) مذکر ۱ قحط سالی۔ خشک سالی (فقرے) سمت چودہ کا اکال یادگار ہے۔ پانی نہیں برسا اکال پڑگیا (پڑنا کے ساتھ) ۲ گرانی۔ کمیابی کی جگہ۔ آجکل انسانیت کا اکال ہے۔

اکبر۔ (ع)۔ بہت بڑا ۲ شاہانِ دہلی میں سے خاندانِ مغلیہ کا

زاید ہے ؎ اللہ رے گرمیاں مرے معشوق کی امیرؔ۔ آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی۔ اک اکیلا۔ تن تنہا۔ (شاد) روح بولی پھینک کر پشتارہ جسم زار کا۔ اک اکیلے سے نہیں اُٹھتا ہے بوجھا چار کا۔ اک بات کی بات۔ دم بھر۔ بہت قلیل زمانے سے کنایہ ہے۔ (رشک) اک بات کی بات تھی شب وصل۔ باتیں ہونے نپائیں باہم۔ اک بات ہے۔ دیکھو ایک بات۔ اکبار۔ ۱ ایک مرتبہ (ظفر)۔ دل یکبار مرا خوں ہوا جگر اکبار۔ بہا لہو جو مرے زخم تر سے دوباری ۲ دفعتہ ناگہاں۔ بے تامل۔ (شوق) کہکے یہ پھر چمٹ گئی اکبار۔ واہ کیا خوب بھیج بھیج کے پیار۔ اکبارگی ۱ ایک ہی دفعہ۔ بار بار اور بدفعات کی ضد (فقرہ) تم تو اکبارگی سب دوا پیگئے ۲ دفعتہ۔ ناگاہ۔ (فقرہ) اچھی بھلی دھوپ نکلی تھی اکبارگی ابر آگیا اور اولے پڑ گئے۔ اکباری۔ یکایک۔ اچانک۔ (قلق) ناگہاں سامنے سے اکباری۔ شاہزادی کی آئی اسواری۔ بول چال میں فصحا کی زبان پر اکبارگی ہی ہے۔ اک پولیا۔ (ھ۔ پور۔ بھاکا میں دروازے کو کہتے ہیں کثرت استعمال سے پول ہو گیا اور سے نسبت کی ہے) مذکر۔ وہ دروازہ جو بازاروں میں ایک در کا ہوتا ہے۔ اک پیچا ۱ ایک وضع کی ترچھی پگڑی جو بانکے ترچھے لوگ اکثر باندھتے ہیں۔ (آتش) یار کے اک پیچے کا اسمیں تکلف نہیں۔ طرۂ زریں کہاں لائے کی دستار میں ۲ صرف ایک پیچ کا پیچوان۔ اکتارا۔ مذکر ۱ ایک قسم کا باریک سفید کپڑا جسمیں ننھے ننھے سے خانے ہوتے ہیں ۲ تنبورے سے مشابہ ایک تار کا باجا جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن وغیرہ گاتے ہیں۔ اکتالا۔ مذکر۔ ساڑھے بارہ تالوں میں سے ایک تال یہ بھی ہے۔ اکتالیس۔ صفت۔ ۴۱۔ لہ للعہ۔ اکترا۔ وہ تپ ولرزہ جو ایک روز درمیان دیکر آئے۔ اکتیس۔ صفت۔ ۳۱۔ لہ ۳۱۔ اک جا۔ اکٹھا۔ ایک جگہ۔ اک جان کا عذاب۔ جان کی مصیبت۔ (امیر) موجود آپکے وصل میں بھی تو جیا ہوئی۔ اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی۔ اک جہان۔ سارا جہاں (ظفر) بجھ سکا سوز جگر میرا نہ جوش گریہ سے۔ گرچہ اس طوفاں سے پانی اک جہاں پر پھر گیا۔ اک جہان (یا ایک) جہان دیکھا ہے۔ مقولہ جہان دیدہ ہے دور دور کی سیر کی ہے (فقرے) مجھسے بہت نہ اُڑو میں نے بھی اک جہان دیکھا ہے۔ انکو نادان نہ جانو ایک جہان دیکھے ہوئے ہیں اک چیز ہونا۔ یکتا ہونا۔ نایاب ہونا۔ (غالب) جی میں اترائیں نہ موتی کہ ہمیں ہیں اک چیز۔ چاہئے پھولوں کا بھی ایک مکرر سہرا۔ اک خدائی۔ تمام عالم بہت لوگ۔ (شرف) نعمت دنیا و دیں تقسیم ہوتی تھی جہاں۔ اک خدائی تھی وہاں دیدار کا سایل نہ تھا۔ اکدرا۔ مذکر۔ ایک در کا دالان۔ (بحر) کعبہ کوئی بنائے کلیسا کوئی اٹھائے۔ اس دل کے اکدرے کا نہیں دوسرا جواب۔ اک دل ہونا متفق ہونا۔ (ذوق) صفحۂ دہر پہ اک دل نہوا ایک سے ایک۔ دل کے دو حرف ہیں سو وہ بھی جُدا ایک سے ایک۔ اکدم (یا اکیدم) سے۔ اکبارگی۔ فصحا نہیں بولتے ہیں۔ دیکھو اکیدم۔ اکدن۔ دیکھو ایک دن۔ اک ذرا ۱ ذرا کی جگہ۔ کچھ۔ تھوڑا سا۔ (فقرہ) اک ذرا توقف کیجیے میں ابھی آیا (امیر) اک ذرا پردۂ محمل کو اُٹھا دے لیلی۔ پھر کوئی حالت بیتابی مجنون دیکھے ۲ زایدہ حسن کلام کیلئے (شوق) پھر یہ بولی وہیں ترہ جانا۔ اک ذرا پھر بھی حال کہہ جانا۔ اکڈال۔ ۱ وہ شے جو پوری ایک ہی چیز کی بنی ہو۔ اسمیں جوڑ نہ ہو (اختر۔ شاہ اودھ) میز تیار ایک نور کی ہو۔ پر سب اکڈال وہ بلور کی ہو ۲ یکساں۔ ایک قسم کی ایک وضع قطع کی (رنگین) سادی ہیکل مری سپر حوٹ ہے اب جی میں یہ ہے۔ کہ بس اکڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل۔ اکڈالا۔ مذکر۔ ایک کنول کی دیوا گیری۔ اک رُخی۔ دو رُخی کی ضد۔ جسکے دونوں رُخ یکسان نہو جیسے

جو قدر نبی پیش خدائے دو جہاں تھی۔ اتنا ہی نبی کرتے تھے اکرام علی کا ۲
بخشش۔ عطا۔ (فقرہ) تنخواہ کے علاوہ انعام و اکرام بھی مل جاتا تھا۔

اکراہ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱ کراہت۔ نفرت۔ (میر) چلے ہم
اگر تمکو اکراہ ہے۔ فقیروں کی اللہ ہی اللہ ہے ۲ ناگواری کی جگہ (فقرہ) انہوں
نے قبول تو کیا مگر جبر و اکراہ سے۔

اکڑ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم)۔ مونث۔ جسم کا تناؤ۔ (انشا) تیکھے
پن کے ترے قربان اکڑ کے صدقے۔ کیا ہی بیٹھا ہے لگا کر کے سپر کا تکیہ ۲
خودداری۔ گھمنڈ۔ آن بان۔ (رشک) قابو میں ہے مزاج بتِ بدمزاج
تک میری اکڑ خدا نے نباہی ہے آج تک۔ اکڑباز۔ (عم) اکڑ کر چلنے والا
نہایت مغرور۔ اکڑ تکڑ۔ (تکڑ تابع مہمل ہے) آن بان۔ (انشا) منھ دیکھو حور
ہو وے جو ایسی پھبن کے ساتھ۔ اسمیں کہاں اکڑ تکڑ اس بانکپن کے ساتھ
۳ جوش۔ اُمنگ۔ بانکپن۔ (فقرہ) وہاں بڑھاپے میں بھی وہی اکڑ تکڑ ہے
اکڑپھون۔ اکڑفوں۔ مونث۔ بانکپن جتانے اور اپنے آپکو کچھ سمجھکے خواہی
نہ خواہی اینڈنے برنیکو کہتے ہین۔ فصحا کی زبان نہیں ہے۔ اکڑنا۔ تننا۔
سینہ اُبھارنا۔ (فقرہ) بازاریون کی طرح کیوں اکڑ کے چلتے ہو سیدھے چلو ۲
گھمنڈ کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ (صبا) چمن مین دیکھکے تجھکو بہت اکڑتا ہے۔
لگاؤ سرو پہ اے جان ہاتھ بالشت کا ۳ کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ بگڑ بیٹھنا
(فقرہ) تم اینڈی بینڈی سناتے ہو کہین وہ بھی اکڑ گئے تو کچھ بن نہ پڑیگی ۴
سرکشی کرنا۔ زور دکھانا۔ کس بل جتانا۔ (فقرہ) اتنا کہے دیتا ہوں آپ
مجھسے اکڑ ینگا ۵ جکڑ جانا۔ ٹھٹھر جانا۔ اعضا کا سخت ہو کر بےحس و حرکت ہوجانا
۔ اینٹھ جانا۔ (آتش) کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ سرد۔ جاڑے
کے مارے سرو چمن مین اکڑ گیا۔ (انشا) کس کس طرح سے ناک چڑھاتا
ہے دیکھیو۔ بیکل ہوٹک جو نیند میں گردن اکڑ گئی ۶ بر رہ جانا۔ جیسے چاول
اکڑ گئے۔ اکڑنٹ کرنا۔ (عم) اکڑنا۔ غرور کرنا۔

اکڑو۔ س۔ اُ۔ ادپر۔ گوڑوں۔ گھٹنا۔ زانو۔ ایک قسم کی بیٹھک
۔ دوزانو۔ اکڑو بیٹھنا۔ تلووں کے بھل اسطرح بیٹھنا کہ گھٹنے پیٹ سے اور
پنڈلیان رانوں سے وصل رہیں۔ (فقرہ) بدتمیز ماما زمین پر اکڑو بیٹھ گئی۔

اکسانا۔ (ہ) متعدی ۱ روشنی تیز کرنیکے لئے چراغ کی بتّی آگے
بڑھانا۔ (فقرہ) ذرا چراغ کی بتّی اکسا دو ۲ ابھارنا۔ آمادہ کرنا۔ بہکانا ۔
(ابن الوقت) وہ فرنگی اُنکی ہوشیاری دیکھکر لٹو ہوگیا اور وہی انکو اکسا کر
لیگیا ۳ برانگیختہ کرنا۔

اکسپورٹ۔ (انگ) مذکر۔ کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر بھیجا جائے
وہ اُس مُلک کا اکسپورٹ کہلاتا ہے۔

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ ایک عہدے کا نام۔ زاید
مددگار کمشنر۔

اکسنا۔ (س مین۔ دکین۔ پھولنا)۔ لازم۔ ہلنا۔ ہٹنا ۱ گڑی یا
جمی ہوئی چیز کے جنبش کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) کیل ایسی جمی ہوئی ہے کہ اکھڑنی
کا کیا ذکر اکسنی بھی نہیں ہے ۲ ہلنا۔ ہٹنا۔ سر اٹھانا۔ نمودار ہونا۔ اُبھرنا۔
خودمختار ہونا قابو میں ہونے اور اپنے بس مین ہونیکی جگہ نمودپیدا کرنا۔
(مسرور) بارِ غم اسقدر رہے کاندھے پر۔ کہ ذرا ہم اکس نہیں سکتے بیشتر
سلب کے ساتھ استعمال مین ہے۔ (رشک) تمھارے تل اکسنے دیتے ہیں
کب خالِ عارض کو۔ نہیں یہ رونگٹے کیلے ہوئے بچھو نکلتے ہیں اکسنے دنیا

تیسرا بادشاہ جسکا نام جلال الدین تھا۔ اکبر کے نورتن۔ وہ نو ارباب کمال جو
اکبر بادشاہ کے مقربانِ خاص تھے انکے نام یہ ہیں ۱ مرزا عبدالرحیم خانخاناں
پسر بیرم خان ترکمان ۲ خان اعظم عزیز مرزا کوکلتاش ہفت ہزاری ۳
حکیم ابوالفتح گیلانی ۴ ملک الشعرا علامہ ابوالفیض فیضی ۵ موتمن الدولہ
ابوالفضل ۶ حکیم ہمام ۷ راجہ ٹوڈرمل صدر دیوان ۸ راجہ بیربل سہ
ہزاری ۹ راجہ مان سنگھ پنجہزاری (بحر) نہ پوچھئے میرے دل کا جوہر یہ لعل
و یاقوت سے ہے بہتر۔ بنائیے اسکو انیاز یو رنگیں ہے اکبر کے نورتن کا۔

اَکَت - (ہ بضم اول و فتح دوم) مونث۔ نئی بات۔ انوکھی بات
اُپجاو۔ (جرأت) تم اٹھے برسے تو دل بیٹھ گیا۔ بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی لی نکت
کی لینا۔ اکت لینا۔ نئی بات کرنا۔ (تسلیم) چشم غضب یہ اسکی لگا جان وارنے
اچھی اکت کی لی دلِ اُمید وارنے ۲ بے موقع بے محل کوئی حرکت کر بیٹھنا۔
(مسرور) اب دعاؤں پہ گالی دیتے ہیں۔ ہر جگہ وہ اکت کی لیتے ہیں۔ (امیر)
ملا غیر سے جا جفا کیا نکالی۔ اکت لیکے اخراد انکالی۔ لکھنؤ میں اکت کی لینا اور
دہلی میں اکت لینا کہتے ہیں۔

اُکتانا - (ہ۔ س۔ اکلانا بیچین ہونا) لازم۔ کسی امر کی کثرت
سے دل سیر ہونا۔ بیزار ہونا گھبرانا اُچاٹ ہونا۔ (جلال) اُکتائے ہوئے
ہیں ترے کوچے سے بھی اب ہم۔ کیا خاک لگے جی جو طبیعت ہی اچٹ جائے

اکتساب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ کوشش سے حاصل
کرنا۔ کمانا۔

اکتفا - (ع۔ عربی میں اکتفاء بالکسر و کسر سوم۔ آخر میں ہمزہ کے ساتھ
تھا بمعنی کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ فارسیون نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)
مونث۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ دہلی میں مذکر ہے۔ اکتفا کرنا ۱ کافی ہونا۔
پورا ہونا۔ (فقرہ) اندوختہ جو ہے واجبی ہی واجبی ہے کبتک اکتفا کریگا۔ ۲
کافی سمجھنا۔ (فقرہ) زیادہ لالچ کو دخل نہ دو بس اسی پر اکتفا کرو ۳ قناعت
کرنا۔ (تسلیم) تمنا نے نہ اسپر اکتفا کی۔ بڑھی حسرت حصول مدعا کی۔

اکتوبر - (انگ بالفتح و ضم تائے ہندی و سکون واو مجہول و فتح
حرف پنجم تھا۔ اردو میں تائے عربی اور واو معروف کے ساتھ بولچال
میں ہے) مذکر۔ انگریزی سال کا دسوان مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے اور
بیشتر کنوار اور کاتک سے مطابق ہوتا ہے۔

اَکٹ ۱ - (ہ۔ الف نفی کا ہے) صفت ۱ مضبوط اور سخت چیز
جو نہ کاٹے کٹے اور نہ توڑے ٹوٹے ۲ یکتا۔ کامل۔ ان معنی میں اب مستعمل
نہیں ہے۔

اکٹ - ایکٹ - (انگ بالفتح صحیح ایکٹ ہے) مذکر۔ قانون جو کسی
بادشاہ وقت یا جماعت ذی اختیار کے حکم سے نافذ ہو۔

اکثر - (ع۔ کمتر کی ضد) بہت زیادہ۔ بیشتر۔ بارہا ۲ کبھی صرف
اکثر کہکے بہت سے لوگ اور متعدد شخصوں سے مراد ہوتی ہے ۔ (رند)
پہنچا یا کسینے بھی نہ اُس دلبر کے پاس۔ لے گیا یہ التجا میں بیشتر اکثر کے پاس
اکثر اوقات - بارہا۔ بیشتر۔ (فقرہ) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وہ آتے
ہیں تو میں گھر پر نہیں ہوتا۔ اکثر کرکے۔ (عم) بارہا۔ بیشتر۔

اکرا - (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ بہت ہی ادنی اور خراب قسم کا ایک
غلہ جو جانوروں ہی کو کھلایا جاتا ہے۔

اکرام - (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بزرگی۔ عزت۔ توقیر۔ (رشک)

کدکے سے کھیلا جاتا ہے۔(نصیر) لڑتے ہے عشق سے دل لیکے آہ کا گدکا۔ کسی پھکیت کو اب یاد یہ اکنگ نہیں۔

اکواہی۔(ھ۔ اسکی اصل اک باہنی ہے یعنی ایک بانہہ کے بھل) ایک زانو بیٹھنا اور ایک پہلو لیٹنا۔ خاصکر اُس چیز کی نسبت کہتے ہین جو ایک جانب زیادہ مائل ہو مثلاً ایک کنکوا کسی رُخ جھکتا ہوا اُڑتا ہو تو اُسکو کہینگے کہ اکواہی اُڑتا ہے۔

اکوائی۔(دلالون کی اصطلاح)۔ تین۔

اکوتا۔(ھ بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم۔ اردو مین زبانوں پر بیشتر بضم اول و فتح دوم ہے) مذکر۔ ایک سوداوی مرض ہے جس سے اکثر پاؤں پر اور ہاتھوں کی جلد پر ملے ہوئے ننھے ننھے دانے بکثرت نکل آتے ہین اور اُنسے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

اکول۔(ع بر وزن قبول) بڑا کھانیوالا۔ پیٹو۔(منیر) ٹکڑے کی لذت اُسکو وہاں نعمتوں کی چاٹ۔ دُرویش کم خوراک ہے سُلطان اکول ہے۔

اکولا۔(ھ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک اُوپے کا چولھا۔

اکولا۔(ھ بفتح اول وضم دوم)۔ مذکر۔ اگولا۔

اکونے۔(ھ) وہ متلی جو حاملہ کو دوران حمل میں ہوتی ہے۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو اکونے ہوتے ہیں۔

اکوہر۔(ھ) مذکر۔ ایک جنگلی درخت کا نام ہے۔

اکھاڑا۔(ھ) مذکر۔ کُشتی کا مقام۔ دنگل۔ وہ مقام جہان پہلوان کثرت کرتے ہیں۔ اور کشتی لڑتے ہین ۲ بانک پٹے والون کے جھگے کو بھی کہتے ہیں۔(فقرہ) یہ پھکیت تو ہمارے اکھاڑے کا معلوم ہوتا ہے ۳ ناچ رنگ کی محفل۔(عاشق) ترے دیوانے کا ہے عُرس کیا جلسے ہیں مرقد پر۔ اکھاڑا راجہ اندر کا پریرویوں کا دنگل ہے ۴ حسینون کا جمگھٹ۔(رند) حسُن کا جویا ہوں مدت سے میں دیوانہ مزاج۔ مجھکو پریون کے اکھاڑے میں سلیمان چھوڑ دے ۵ اسی قسم کے اور مجمع کو بھی کہتے ہیں۔(صبا) فصل گل آئیکو ہے پھر دَور دَور جام ہو۔ پھر وہی جمجائے ساقی کا اکھاڑا چاہیئے۔ اکھاڑا بدنا۔ اکھاڑا قرار دینا۔(قدر) بد دیا ہے چمنستان میں اکھاڑا کب سے۔ دونوں جانب سے وہ خُم ٹھوک کے آئے بادل۔ اکھاڑا جمنا۔ کھلاڑیوں کا اکھاڑے میں جمع ہونا۔(فقرہ) سویرا ہے ابھی اکھاڑا جما نہیں ۲ کسی مقام پر بہت سے آدمیوں کا جمع ہونا۔(فقرہ) آجکل اُنکے دروازے پر روز اکھاڑا جما رہتا ہے۔ اکھاڑا گرم ہونا۔ زیادہ مجمع ہونا مجمع میں رونق ہونا۔(امیر) گرم اندر کا اکھاڑا تو ہے میخانے سے۔ رقص پریون کا کوئی سیکھ لے دیوانے سے۔ اکھاڑے کا جوان۔ مضبوط۔ مرد میدان۔ لڑا بھڑا جوان۔ اکھاڑے مین آؤ۔ مقابلہ کرو۔ ذرا سامنے آؤ۔ اکھاڑے میں اُتارنا۔ متعدی۔ لڑانے اور مقابلہ کرانے کی جگہ۔ (فقرہ) کئے جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اُتارے گئے۔ اکھاڑے میں اُترنا لازم۔

اکھاڑ پچھاڑ۔ مونث ۱ موقوفی بحالی۔ تغیر تبدل۔ درہمی برہمی (فقرہ) اس ریاست میں روز ہی اکھاڑ پچھاڑ لگی رہتی ہے ۲ لگائی بجھائی دراندازی پیچ کنی (انشا) مجھے کام تجھسے ہے اجنوں نہ کہون کسی سے نہ کچھ سنوں۔ نہ کسیکی ردّ و قدح میں ہون نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں۔

تعدی۔ ۱ ہلنے نہ دینا کہیں جانے نہ دینا ۲ اُبھرنے نہ دینا۔ بہتر حالت میں نہونے دینا۔ اکس نہیں سکتے۔ دبے پڑے ہیں سر نہیں اٹھا سکتے۔ اکسنے نپانا۔ لازم ۵ الفت میں غضب سنگ حوادث کی ہے بوچھار۔ بیطور پھلنے ہیں کہ اکسنے نہیں پاتے۔

اکسیر۔ (ع۔ بالکسر۔ کیمیا۔ بالفتح غلط ہے) مونث ۱ کیمیا۔ وہ شے جس سے تانبے کو سونا اور رانگے کو چاندی بناتے ہیں (بننا۔ بنانا کے ساتھ) ۲ کسی مرض کے لئے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا۔ (فقرہ) یہ دوا اکسیر ہے کھاتے ہی پسینا نکلا بخار اُتر گیا ۳ نہایت فائدہ مند۔ عموماً ہر ایک مفید اور پُر اثر بات کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) میرے حق میں آپکی ذرا سی سفارش اکسیر ہوگئی۔ اکسیر کی بوٹی۔ وہ بوٹی جس سے کیمیا بنائی جاتی ہے۔ اکسیرگر۔ کیمیا بنانیوالا۔

اکفا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ عیوب قافیہ میں سے ایک عیب ہے یعنی حرف روی کا مختلف ہونا جیسے لب اور رجب۔

اکل۔ (ع بالفتح) مذکر۔ کھانا۔ غذا۔ اکل وشرب۔ مذکر۔ کھانا پینا۔ (تسلیم) گزک کے ساتھ مے لالہ فام اُڑتی ہے۔ بہت دنوں سے یہی اکل وشرب اپنا ہی اکل وشرب حرام ہونا۔ کھانا پینا حرام ہونا۔ (شور) فرقت میں اکل وشرب ہے پانی مطلقاً حرام۔ مے پیکے تم کباب جو کھاتے ہو ہمکو کیا۔ اکل حلال۔ مذکر۔ حلال روزی۔ (تسلیم) فاقہ تھا تین دن کا نہ پیتا میں کیوں شراب۔ واعظ مرے نصیب میں اکل حلال تھا۔

اکل کھرا۔ اکھل کھرا۔ (ھ) بفتح اول و دوم۔ صفت مذکر۔ جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے۔ چاہے کہیں اکیلا ہی رہوں میرا ہی بھلا ہو۔ ساجھا شرکت گوارا کرے۔ روکھا۔ دغا غدار۔ (داغ) جو اپنے دل سے آپ کرے بد مزاجیاں۔ ایسے اکل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے۔ اکل کھری۔ صفت مونث۔

اکلو۔ مذکر۔ ۱ گنجفے کی کسی بازی کے مسلسل حکم پتے کو کہتے ہیں عام اس سے کہ سلسلہ ۲ ار تقسیم میں آجائیں یا کھیل میں سرکر نیکو بعد اکلو ہو جائیں مثلاً میر وزیر دونوں اکلو ہوں اور وزیر اور دہلا دونوں ہوں تو وزیر اکلو ہے اور اسیطرح دہلے سے نیچے تک سب پتے ہوں تو پچھلے تک سب اکلو ہو جائینگے۔ رسید ہو جانیکے بعد جتنے اکلو ہوں سبکو اکبارگی کھیل جانا پڑتا ہی اگر سہواً نہ کھیلے جائیں تو سب اکلو سوخت یعنی بیکار ہو جائینگے۔ اکلو سوخت ہونا۔ دیکھو اکلو۔

اکلوتا۔ (ھ) صفت۔ اکیلا بیٹا جسکا کوئی بھائی بہن نہو۔ اکلوتی (ھ) صفت اکیلی بیٹی جسکا کوئی بھائی بہن نہو۔

اکلیل۔ (ع۔ بکسر اول وسوم) مذکر۔ تاج۔ مرصع جواہرات کا سرپیچ۔

اکمل۔ (ع بالفتح) بہت بڑا کامل۔

اکمال۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کامل کرنا۔ پورا کرنا۔

اکناف۔ (ع بالفتح) مذکر۔ اطراف۔

اکنگ۔ (ھ۔ اصل میں اک انگ تھا) صفت ۱ اکرنگ۔ ۲ اپنی بات اپنے قول سے نہ پھرنیوالا۔ دوستی یا دشمنی پر قائم رہنے والا۔ (امیر) تمھیں کو جانا تمھیں کو سمجھے تمام عالم سے تنگ ہوکر۔ دوئی کا وحدت میں دخل کیسا رہے ہمیشہ اکنگ ہوکر ۳ مذکر۔ لکڑی کا ایک کھیل جو بغیر بھری کے صرف

۷ قدم برابر نہ پڑنا۔ انداز رفتار مین فرق آنا جیسے گھوڑا اکھڑ جانا ۸ بےتالی اور بےسری ہونا جیسے آواز اکھڑنا ۹ بھڑک جانا۔ اُچٹ جانا (فقرہ) لالہ تمھاری تیز مزاجی سے اکثر گاہک اکھڑ جاتے ہین ۱۰ ٹوٹنے پھوٹنے اور ڈھے جانیکی جگہ (ظفر) پڑے ہین اُن آنکھون کی گردش سے دیکھو۔ مکانات دیر و حرم اکھڑے اکھڑے ۱۱ جماؤ جاتے رہنے اور جلسہ برہم ہونے کی جگہ (فقرہ) آپس کی پھوٹ سے مشاعرہ جمکے اکھڑ گیا ۱۲ جنبش مین آنا۔ اوپر اُٹھ جانا جیسے لنگر اکھڑنا ۱۳ کھلنا چھٹنا۔ الگ ہو جانا (فقرہ) انگوٹھی ایسی بُری جڑی تھی کہ چار ہی دن میں نگینہ اکھڑ گیا ۱۴ استادہ ہونے نصب ہونیکی ضد۔ جیسے خیمہ اکھڑنا ۱۵ پیچھے ہٹ جانا۔ شکست کھانے۔ ہزیمت کھانیکی جگہ جیسے فوج کے پاؤن اکھڑ گئے ۱۶ اکھڑنا۔ گڑی ہوئی چیز کا باہر نکل آنا۔ (فقرہ) ہزار کوشش کی مگر میخ نہ اُکھڑی۔

اکھڑے اکھڑے ۱ رنجیدہ۔ آزردہ۔ (ظفر) ترے رنج و دوری مین ظالم ہمیشہ۔ رہا ہم سے دل دل سے ہم اکھڑے اکھڑے ۲ نامضبوط۔ غیر مستقل ۳ ظفر ہم سے اُس شوخ پیمان شکن نے۔ کئے بھی تو قول و قسم اکھڑے اکھڑے

اکھڑے اکھڑے رہنا۔ برہم رہنا۔ (داغ) وصل کے ذکر نے رنجیدہ کیا کیا ہم سے۔ اکھڑے اکھڑے وہ رہا کرتے ہین اکثر ہم سے۔

اکھڑی باتین۔ یا اکھڑی اکھڑی باتین سیدھی باتون کے اُلٹے جواب۔ رنجش آمیز گفتگو۔ (بحر) اکھڑی باتوں سے اکھڑتی ہے طبیعت اپنی۔ مہربان تم میں جہالت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ (فقرہ) دل صاف ہوتا تو اکھڑی اکھڑی باتیں کیون کرتے۔ اکھڑی گفتگو۔ اکھڑی بات چیت۔ (شوق قدوائی) اکھڑی ہوئی جو تھی تری لکنت سے گفتگو۔ سمجھا یہ مین کہ کچھ ہے ترا دل رُکا ہوا۔

اکھنڈ۔ نو عمر کمسن بچھیڑا ۔ (انشا) بدل کے قافیہ رکھ چھیڑ چھاڑ کے چڑھ بیٹھ اور ایک بچھیرے اکھنڈ پر۔

اکھولا۔ (ہ) مذکر۔ اگولا۔

اکھو مکھو۔ (ہ) مونث۔ عورتیں اکثر رات کو بچوں کے بہلانے اور کھلانے کو اپنا ہاتھ چراغ کی لو کی طرف لیجاتی ہیں اور اُدھر سے پلٹا کر وہی ہاتھ بچون کے مُنھ پر پھیرتی ہیں اور یہ الفاظ بطور دعا کے زبان سے کہتی جاتی ہیں "اکھو مکھو میاں کو اللہ رکھو"۔ (شوق) دیکھ منھ تک ہتیلی آتی ہے۔ اکھو مکھو تمھیں کو بھاتی ہے۔

اُکھیڑ۔ (ہ)۔ مونث (پہلوانون کی اصطلاح) زمین سے اُٹھانا اکھیڑ دینا ۱ دیکھو اکھاڑنا ۲ (کنایۃً) کسیکی صحبت سے کسیکو نکلوا دینا۔ اکھیڑ مارنا۔ پیچ کرنا۔ (فقرہ) اُسنے ایسی اکھیڑ ماری حریف چارون خانے چت گرا ۲ مخالفت کرنا۔ (فقرہ) آپ تو ہمین پر اکھیڑ مارتے ہیں۔ اکھیڑنا۔ دیکھو اکھاڑنا مثال نمبر ۱۔ (آتش) ملاؤن خاک مین اہل سخن کے دشمن کو۔ اُکھیڑون جڑ سے مین وہ دانت اگر زبان کاٹے۔ نمبر ۲۔ (فقرہ) خواہ مخواہ تمنے کھونٹی اکھیڑلی نمبر ۳۔ ۴۔ اِن دو نمبروں میں اکھاڑنا کو اکھیڑنا پر ترجیح ہے۔ نمبر ۵۔ (بحر)۔ ترے پنجے نے اکثر انگلیان توڑی ہیں مرجاں کی۔ کلائی نے تری الماس کا گنڈا اکھیڑا ہے۔ نمبر ۶ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلی و مجنون جو چھیڑیئے۔ چپ رہیئے بس نہ گور کے مُردے اکھیڑیئے۔ نمبر ۷ جیسے قلعہ اکھیڑ دینا۔ نمبر ۸ (فقرہ) تم نے بیچارا کیون اکھیڑ لیا۔

اکید۔ (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) صفت محکم استوار جیسے تاکید اکید۔

اِکیس۔ (ہ) صفت۔ ۲۱۔ ۲۱۔ اکیس بان کا بیڑا۔ شادی

اُکھاڑنا۔ (س۔ اُت اوپر۔ کھاڑ۔ ٹوٹ جانا) ۱۔ قدرتی جمی ہوئی چیز کو جڑ سے باہر نکالنا جیسے درخت اُکھاڑنا ۲۔ گاڑنا کی ضد جیسے کیل اکھاڑنا۔ کھونٹی اکھاڑنا ۳۔ کسیکے معاملے کو بگاڑ دینا کسیکی جمی ہوے راے کو بدل دینا (فقرے) سیٹھ جی روپیہ دیا ہی چاہتے تھے مگر گماشتے نے اکھاڑ دیا۔ حاکم ہمکو جتا ہی چکا تھا مگر طرف ثانی کے وکیل نے اُکھاڑ دیا ۴۔ جوڑ سے الگ کرنا۔ جیسے ہاتھ اکھاڑنا۔ شانہ اکھاڑنا ۵۔ کھودنا۔ جیسے پتھر اکھاڑنا ۶۔ ڈھانا جیسے قلعہ اکھاڑنا ۷۔ چھڑانا۔ جدا کرنا۔ (فقرہ) یہ ٹکٹ خراب ہوگیا ہے اکھاڑ لو ۸۔ کسیکو نوکری سے موقوف کرانیکی جگہ (فقرہ) اتنے پرانے اہلکار کو اکھاڑ دینا تمھارا ہی کام تھا۔

اکٹّھا۔ (س۔ اکستھ) ۱۔ جمع۔ فراہم۔ یکجا جیسے سب اسباب اکٹھا کرکے باندھ لو ۲۔ اک ساتھ۔ ایک ہی وقت میں۔ اکدفعہ ہی۔ (فقرے) اکٹھا سبھی چلدئے۔ دیکھو اکٹھی ہی کسر نکالونگا۔ دہلی مین کثرت اور تعداد کی جگہ "اکھٹے" ہی بولتے ہین جیسے اکھٹے تین آدمی تلف ہوئے۔ ایک دن سب لوگ اکھٹے ہوئے اور لکھنؤ مین اس جگہ اکھٹا اور اکھٹے دونون طرح بولتے ہین۔ قدمانے اکھٹے بغیر تشدید تائے ثقیلہ فعلن کے وزن پر بھی کہا ہے مگر اب متروک ہے۔

اِکہرا۔ (ہ) دُہرے کی ضد ۱۔ ایک ہی تہ کا۔ (فقرہ) گرمی کا وقت ہی کوئی اکہرا انگرکھا پہن لو ۲۔ ایک ہی تار کا (رشک) ٹوٹ جائیگا اکہرا رہکے یہ تار نفس۔ ایک تارِ دامن اسے دستِ جنوں درکار ہے۔ اکہرا بدن دُبلا اور چھریرا بدن (رشک) عشق کے کیا کیا کہون نقصان وجبر۔ تن اکہرا ضعف دونا ہوگیا۔ اکہری سواری۔ ڈولی یا پنیس وغیرہ میں ایک شخص کے سوار ہونیکو اکہری سواری کہتے ہیں (جانصاحب) کہارو کیا کہاری لوگے تم بن بیاہی بیٹی کی۔ سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے۔

اکھرنا۔ (ہ بفتح اول و دوم) (دہلی) ناگوار گزرنا۔ بارخاطر ہونا۔ (ابن الوقت) آمدنی اُلٹے گھٹ رہی ہے تو خرچ کی زیادتی انکو اکھرا ہی چاہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا بولتے ہین۔

اکھّڑ۔ (ہ۔ س۔ اَتِ۔ بہت۔ کھر۔ تیز۔ تیکھا) صفت۔ سخت مزاج جاہل اور اُجڈ آدمی۔ اکھڑپن۔ مذکر۔ جہالت۔ نافہمی۔ سخت مزاجی۔ اکھڑپن کی لینا۔ جہالت اور اُجڈپن کا فعل کرنا (مسرور) بوسہ لینے کو بڑھایں تو تمانچا مارا۔ اپنے عاشق سے بھی لی آپ نے اکھڑپن کی

اُکھڑا رہنا۔ میل ملاپ نرکھنا ؎ تم تو اکھڑے رہے ہمھین اے داغ۔ ہر طرح مدعی سے ملنا تھا۔

اُکھڑنا۔ (ہ) لازم ۱۔ قدرتی جمی ہوئی چیز کا جڑ سے الگ ہونا جیسے درخت اکھڑنا ۲۔ عضو کا جوڑ سے جدا ہونا جیسے کمر اکھڑ جانا۔ ہاتھ اکھڑ جانا ۳۔ بیزار اور برداشتہ خاطر ہونیکی جگہ (قلق) وہ عیسی دوران ابھی غیرون سے اکھڑ جائے۔ جم جائے جو رنگ رُخ بیمار محبت ۴۔ مغلوب ہونا اور عاجز ہونا بھاگ نکلنا۔ رسوخ جاتا رہنا۔ (سحر) اکھڑ جائیں کمبوہ یہ ہین وہ جوڑ۔ فلاطون یہ چل جاے سوجھے نہ توڑ (ہلال) غیر بے عقل جے یار کی صحبت مین تو کیا۔ آپ اکھڑ جائین گے دو جوڑ جو معقول پڑے ۵۔ ٹوٹ جانا جیسے پتنگ اکھڑ گیا ۶۔ آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا جیسے سانس اکھڑ جانا

قرضہ جو بدفعات ادا کیا جائے۔

اگٹاپچی۔ (عو) غصّے کی حالت میں طعنے دینے اور اپنے احسانات جتانے کو کہتے ہیں۔ (نوازش) تو تو میں تھیں ... کو بھاتی۔ اگٹاپچی مجھے نہیں آتی۔

اگٹنا۔ (ہ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) عو۔ ! بار بار احسان جتانا۔ ذرا ذرا سی بات پر سلوک کا اظہار کرکے طعنے دینا۔ ۲ جتّلا کے کسیکے عیب کو کھولدینا۔ ۳ بیجا نامناسب بات کو مکرر کہنا۔ (انشا) کیونکر زباں سے انکی اپنا بیجا ؤ ہووے۔ ذات وصفات سکے جب وہ اگٹ رہے ہوں۔ اگٹوانا اگٹنا کا متعدی المتعدی۔ (شوق) بڑھاپے کو اپنے اگٹوائے کون۔ غضب تو یہ ہے اسکو سمجھائے کون۔

اگد۔ (ہ) ایک کلمہ ہے جسے ہاتھی کو تیز کرنے اور بڑھانیکے لئے فیلبان کہتے ہیں۔

اگر۔ (ف) ۱ حرفِ شرط۔ ایسے جملوں پر داخل ہوتا ہے جنکی خبر خاص ایک جملے سے ادا ہوتی ہے ۲ (ہ۔ س اگر) مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کی لکڑی جو جلنے سے خوب خوشبو دیتی ہے اور پانی میں ڈالنے سے غرق ہو جاتی ہے۔ صاحب برہان نے اسکو فارسی بمعنی چوب عود لکھا ہے۔ **اگرچہ**۔ (اگر حرف شرط ہے اور چہ محض تاکید کے واسطے اضافہ کیا گیا ہے مقصود اس سے ربط اور وصل ہوتا ہے مثلاً زید بخیل ہے اگرچہ وہ مالدار ہے) باوجودیکہ۔ ہرچند۔ (داغ) یہ خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سن تو لی۔ یہ اگرچہ چوٹ اڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش۔ **اگردان**۔ مذکر۔ وہ ظرف جسمیں اگر کی بتّی جلائی جاتی ہے۔ فصحا اگرسوز زیادہ بولتے ہیں۔ **اگرسوز**۔ مذکر۔ اگردان۔ **اگرکی بتّی**۔ اگر اور صندل کے برادے میں اور خوشبو کی چیزیں ملاکے بناتے ہیں۔ سِرے پر آگ لگا دینے سے آخر تک بتی سُلگا کرتی ہے۔ **اگر ماند شبے ماند شبے دیگر نمی ماند**۔ (ف) مقولہ۔ بے ثبات اور جلد مٹنے والی چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ **اگر مگر**۔ لیت و لعل۔ حیلہ و حوالہ۔ (فقرہ) ایک بات کہدو اگر مگر اچھی نہیں اپنا الجھاؤ میں کہ لے ۔ لیا وعدہ اے شوق۔ آج تو سب وہ اگر اور مگر بھول گیا۔ **اگر مگر کرنا**۔ پس و پیش کرنا۔ ہچکچانا۔ (فقرہ) جہان آدمی لکھا پڑھا ہوا اگر مگر کرنے لگا۔

اگروال۔ اگروالا۔ بنیوں کی ایک قوم ہے۔ اس فرقے کے لوگ اکثر مہاجنی کا پیشہ کرتے ہیں۔

اگرنا۔ (ہ) لازم۔ کنوئیں کا صاف ہو جانا۔ (فقرہ) کل شام کو کنواں اگر گیا۔

اگری۔ (بفتح اول و دوم۔ بروزن سفری) ۱ وہ رنگ جو گہرے کشمشی کے قریب ہوتا ہے۔ (رند) اگری کا ہے گمان شک ہے لاگری کا۔ رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہو کر۔ میرحسن نے اگری بسکون کاف فارسی بھی کہا ہے۔ مگر اب یہ زبان نہیں ہے ۲ وہ پشواز اگری وہ زرگر کا ہار۔ وہ کمخواب کے بند رومی ازار یہ لفظ اگرئی بروزن اجنبی نہیں ہے بروزن اجنبی بولنا غلط ہے۔ کسواسطے کہ لفظ اگر بفتح اول و دوم تھا اسمیں یائے نسبت اضافہ کی تو اگری ہوا۔ سرمئی اور نقرئی پر اسکا قیاس صحیح نہیں ہے۔

اگرم بگرم۔ (عم) مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں۔

ین آرسی مصحف دکھانیکے بعد اکیس پان کا بیڑا دولھا کو کھلاتے ہین۔ اکیس ہونا۔ اکیس رہنا۔ غالب ہونا۔ غالب رہنا۔

اکیلا۔(ھ۔س۔ ایکل) ۱ تنہا ۔ ہمین کیا جو تربت پہ میلے ہی۔ یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے ۲ خالی۔ غیر آباد۔ (فقرہ) بیٹا مدت سے وہ مکان اکیلا پڑا رہتا ہے وہان رہنا ٹھیک نہین ۳ فرد۔ لاثانی ۔ حسنِ بندش صحتِ الفاظ مضمونِ جدید۔ ناسخ اک اک بات میں اے رشک اکیلا ہوگیا۔ اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ اکیلا سو رہا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ تنہا آدمی سے اُس کام کا سرانجام غیر ممکن ہوتا ہے جو بہت سے آدمیوں کے کرنیکا ہو۔ اکیلا حسنو روئے کہ قبر کھودے۔ مثل۔ جب کسی مصیبت اور پریشانی کی حالت مین کام کثرت سے پیش آجاتے ہیں اور کام کرنیوالا تنہا ہوتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں۔ اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ مثل۔ اکیلے آدمی سے کوئی بات بن نہین پڑتی۔ انسان تنہا ہو تو عیش یا غم کسی حالت مین لطف نہیں جبتک چار آدمی نہون کچھ نہین بنتا۔ اکیلے اکیلے۔ کیسکی تنہا خوری یا الگ ہی الگ مزے اُڑانے اور سیر کرنیکی جگہ بے تکلفی سے کہتے ہین۔ (فقرہ) کیون صاحب یہ اکیلے اکیلے ٹھیٹریں جانا۔ اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی۔ تنہا آدمی سے کوئی کام نہیں ہوسکتا۔ (شعور) کوئی بات تنہا کی چلتی نہین ۔ اکیلی تو لکڑی بھی جلتی نہیں۔ اکیلی جان۔ محض تن تنہا۔ جسکا کوئی شریک اور ساتھی نہو۔ (جانصاحب) اکیلی جان تھی جب تک ہر اک صورت گزرتی تھی۔ مری جاتی ہوں جینے جی کہ آیا خرچ دونا ہے۔ اکیلے دُکیلے۔ ایک دو آدمی۔ (فقرہ) اُدھر تو قافلہ بھی مشکل سے گزر سکتا ہے اکیلے دُکیلے کا کیا ذکر ۲ صرف یکہ و تنہا کی جگہ بھی کہتے ہین۔ (فقرہ) تمھارے دشمن بہت ہین اکیلے دُکیلے گھر سے نہ نکلا کرو۔ اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی۔ تنہا آدمی کا خدا حافظ ہے۔ اکیلا آدمی ہمیشہ خطرناک حالت میں رہتا ہے۔

اکیلنا۔(ھ۔ بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول) (عم)۔ اُدھیڑنا۔ چھیلنا۔ مغز سے پوست الگ کرنا۔ بٹے ہوئے دھاگے کا بل نکالنا

اگارنا۔(ھ بضم اول) متعدی۔ کنواں صاف کرنا۔ کنویں کی مٹی نکالنا۔

اگاڑی۔(ھ بفتح اول) مونث ۱ وہ رسّی جو گھوڑے کے گلے میں ڈالکر دہنے بائیں دو میخوں میں باندھی جاتی ہے۔ اس رسّی کو بھی کہتے ہیں جو گھوڑے کے اگلے پاؤں میں باندھتے ہیں ۲ (عم) آگے۔ (جانصاحب) میری گاڑی سے اگاڑی جو بڑھے جاتے ہو۔ کتے کودوں کو کھلانی ہے مری لاش تمھیں۔ اگاڑی پچھاڑی تڑانا۔ بیتابی اور اضطراب ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) بازار میں سانڈ نے جدھر رخ کیا دُکاندار کی جان اگاڑی پچھاڑی تڑا کر نو دو گیارہ ہوئی۔

اگال۔(ھ بضم اول) مذکر۔ گلوری کا تھوک۔ چبائی ہوئی چیز (داغ) سمجھین اُسے ہم تو لعل و یاقوت۔ مل جائے اگر اگال تیرا۔ اگالدان مذکر۔ وہ ظرف جسمین پان کی پیک یا اگال یا لعاب دہن تھوکتے ہیں۔

اُگانا۔(ھ) اُگنا کا متعدی۔ (غالب) جوہر تیغ بسر چشمۂ دیگر معلوم۔ ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہے مجھے۔

اُگاہنا۔(ھ) کرایہ چندہ یا حق زمینداری کا اسامیوں سے وصول کرنا ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اُگاہی۔(ھ) مونث۔ وہ سُودی

مجرم نے سب اگل دیا۔ **اگلنا** - (ھ) (س - اُدگال - نگلنے کی ضد) متعدی ۱۔ تھوکنا۔ منھ سے باہر نکالنا۔ جیسے مَن اگلنا - موتی اگلنا ۲۔ نکالنے اور پیدا کرنے کی جگہ جیسے طوفان اگلنا - گنج اگلنا ۳۔ بیان کر دینے اور بھید کھول دینے کی جگہ (فقرہ) پہلے تو بہت انکار تھا جب مین نے دھمکی دی سب اگل دیا ۴۔ کھایا پیا مال مجبوراً واپس کرنا - (داغ) غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھسے - مین یہ کھایا اگل نہین سکتا ۵۔ تلوار کا میان سے نکال پڑنا بے قصد بے کھینچے گرا پڑنا ۔ ہمارے قتل میں بیکار اَب تاخیر ہے قاتل - سروہی میان سے باہر ہے خنجر اُگلے پڑتے ہیں - اگل نگل کے کھانا - کمال بے رغبتی سے کوئی چیز کھانا - (فقرہ) کھانا ایسا بے مزہ تھا کہ اگل نگل کے کھایا گیا -

اِگن - (ھ بفتح اول وضم دوم) صفت - پھوہڑ - بدسلیقہ - نالائق

اَگن - (ھ) مذکر - ایک چھوٹے پرند کا نام جو بہت خوش آواز اور کنجشک کے برابر ہوتا ہے ۲۔ مونث - (س - اگن) آگ - اب اُردو میں مستعمل نہیں ہے - اگن باد - مونث - گھوڑوں کا ایک مرض جسمین کھال اُدھڑ جاتی ہے اور روئیں گر جاتے ہین ۲۔ آتشک - گرمی - اَگن بوٹ (س - اگن - آگ - بوٹ (انگ -) - جہاز) مذکر - آگ بوٹ - اسٹیمر (مسرور) مری جلتی آنکھو نہیں رکھو قدم - سواری کو حاضر اَگن بوٹ ہے -

اَگنا - (ھ) (س - ادگمن - اوپر چلنا) نباتات کا پیدا ہونا -

نکلنا

اگنی - (ھ) - مونث - (ہندو) - آگ -

اگوا یا اگوا کار - (عم) پیشوا - سردار - گھر کا مکھیا - سب کاروبار جس سے متعلق ہو اور کارروائی اسکے بغیر نہوتی ہو -

اگواڑا - (ھ) مذکر - پچھواڑے کی ضد - مکان کا آگے کا حصہ - سامنے کا رُخ (داغ) مکان منحوس بیڈھنگا ہے دشمن کا نہ تم لینا - نہ اگواڑا ہی اچھا ہے - پچھواڑا ہی اچھا ہے -

اَگوانی - (ھ بالفتح) مونث - (ہندو) برات کی پیشوائی - استقبال

اَگولا - (ھ بفتح اول و دوم - س - اگوند - اگوڑا) مذکر - گنے کی چوٹی - جڑ کا مخالف سرا - وہ پتے جو گنے یا پونڈے کے اوپر کی چوٹی مین ہوتے ہیں -

اگہن - (ھ بالفتح و فتح سوم - س - اگرہائن) مذکر - فصلی سال کا تیسرا مہینا جو اکثر نومبر دسمبر سے مطابق ہوتا ہے - اگہن چوٹھے ادھن - اگہن کے مہینے میں دن ایسا چھوٹا ہوتا ہے کہ ادھن تیار ہوتے ہوتے تمام ہو جاتا ہے

اگھانا - (ھ) لازم - سیر ہونا - اپھرنا - بھاکھا کی زبان ہے -

اگہنا - (ھ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم - جمع ہونا - چند اکٹھا ہونا -

اگھور پنتھ - مذکر - ہندوؤں کا مذہبی فرقہ - شیو کا پجاری -

اگھوری - (س - اگھور - خوفناک) ۱۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو نجس اور ناپاک چیزوں سے بھی پرہیز نہیں کرتا ۲۔ مجازاً کثیف طبیعت والے کو کہتے ہیں (فقرہ) تجھے ذرا گھن نہیں آتی بڑا اگھوری ہے ۳۔ (مجازاً) بلانوش - ناپاک - پلید -

اگیا - (ھ بفتح اول و تشدید دوم مکسور - الف ممدودہ سے بھی صحیح ہے) ۱۔ مونث (ہندو) حکم اجازت ۲۔ چاول کی ایک بیماری جس سے وہ بالکل جلا ہوا معلوم ہوتا ہے - **اگیا بیتال** - مذکر - غول صحرائی جو رات کیوقت

اگست-(اتنگ حرف اول الف ممدودہ ہے اُردو مین الف مقصورہ سے بولتے ہیں) مذکر انگریزی سال کا آٹھوان مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے اور بیشتر ساون بھادون سے مطابق پڑتا ہے۔

اگلا-(ص) ۱پہلا-گزشتہ-(منیر) آبرو پائی ہے مضمون نے ایک مدت مین-قطرہ تھا اگلے جنم مین دُرِ نایاب اپنا ۲آیندہ-(عود ہندی) اب شنبہ کو بڑا دن اور اگلے شنبہ کو جنوری کا پہلا دن ہے ۳آگے کا-پہلے کا-(فقرے) اگلا پاؤن زخمی ہوا ہے-اگلے مزے میں رہے خوب مٹھائیان چکھین پچھلے غریب رہگئے ۴وہ کھانا جو رمضان مین افطار کے بعد اول شب کھاتے ہیں ۵اُستاد-ہوشیار-چلتا ہوا-اگلا پچھلا-اول و آخر کا-(فقرہ)-صاحبزادے کو اگلا پچھلا کوئی سبق یاد نہین ۶گزشتہ اور حال کا-(فقرہ) تمھارا اگلا پچھلا جو کچھ حساب تھا پاک کر دیا گیا ۷افطار کا وقت اور سحری کا وقت-(فقرہ) اگلے پچھلے کا کھانا رکھا رہا اور تم نے روزے پر روزہ رکھا-اگلا زمانہ-زمانۂ سابق-گزرا ہوا زمانہ-پُرانا زمانہ-(فقرہ) اب کے دیکھتے کہا جاتا ہے کہ اگلا ہی زمانہ بہت غنیمت تھا-اگلا سال-گزشتہ سال (سودا) سا مجھکو ہوتا ہے اسے قدر خیر ہے-کیون ذکر چھیڑتے ہو بھلا اگلے سال کا-اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا-مثل-(عو) جب کوئی شخص گزشتہ احسانات پر خاک ڈالکر نئے احسانات چاہتا ہے اُس جگہ طنزاً کہتی ہیں-اگلا وقت-اگلا زمانہ-اگلی باتین-پُرانی باتین-اگلے پچھلے-متقدمین و متاخرین کی نسبت کہتے ہیں-(قدرہ) میر کو اگلے پچھلے سب مانتے آئے ہین-دیکھو اگلا پچھلا نمبر ۳-اگلے دفتر لنا-پُرانی باتون کا ذکر کرنا-گزرے ہوئے حالات بیان کرنا-اگلی شکایتین چھیڑنا-(ہجر) خط آگیا ہے مُنھ پر کھولو نہ اگلے دفتر-پردے مین بات بہتر تمکو حجاب ہوگا-اگلے زمانے والے ۱قدیم زمانے کے لوگ-پُرانے آدمی-(صبا) کوچۂ یار کی راہین کوئی ہمسے پوچھے-خضر کیا جانین غریب اگلے زمانے والے ۲اکثر بھولے بھالے سیدھے سادے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں-اگلے لوگ-اگلے زمانے والے (میر) کو کیون نہ مغتنم جانیں-اگلے لوگوں مین اک رہا ہے یہ اگلے نے کیا پچھلے پر آئی-مثل-بڑے نے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی-افسر نے خطا کی اور ماتحت ملزم ٹھہرا-کیا کسنے اور تھپ گئی کسکے سر-اگلے وقت کا بڑا بوڑھا-پُرانے زمانیکا-(منیر) راہ و رسم خانۂ زنجیر کس سے پوچھیے-کوئی اگلے وقت کا دیوانہ زندان مین نہ تھا-اگلے وقت کے لوگ-اگلے لوگ (غالب) اگلے وقتون کے ہیں یہ لوگ انھیں کچھ نہ کہو-جو مئے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں-اگلے وقتوں کا-پُرانے زمانیکا-(قدر) نہ صحبتون کا خیال پوچھو میرے دل کا ملال پوچھو-نہ اگلے وقتون کا حال پوچھو یہ آئینہ تھا کسی جبیں کا-اگلے وقتوں کی بات-پُرانے زمانیکی بات-(داغ) جب کہی ناصح نے بات اگلے ہی وقتوں کی کہی-آدمی دیکھا نہیں اس عمر میں اس یاد کا-

اُگل آنا-اُگل پڑنا-لازم-نگلی ہوئی چیز کا منھ کے باہر نکل آنا (فقرہ) جو نوالہ کھائیے اگلا آتا ہے-اس جگہ آنا کے ساتھ زیادہ استعمال ہے ۲تلوار یا خنجر کا میان سے باہر نکل پڑنا دیکھو اگلنا نمبر ۵ ۳باہر نکل آنا-نہایت ابھار کی جگہ کہتے ہیں-(میر حسن) کیا لطف تن چھپا ہے مرے تنگ پوش کا-اگلا پڑے ہے جامے سے اُسکا بدن تمام-اُگل اُگل کے کھانا-جی نہ چاہنے کی حالت مین کوئی چیز کھانا-اُگل دینا-متعدی ۱کسی چیز کا منھ سے نکال ڈالنا ۲بُرا بھلا کہدینا-صحیح واقعہ بیان کر دینا-(فقرہ) پولس مین

پھل۔ چھوٹی قسم کے پھل کو چھوٹی الاچی اور بڑے قسم کے پھل کو بڑی الاچی کہتے ہیں ۔ (عو) اگیاں سکھی۔ جب دو عورتیں الاچی توڑ کے باہم اُسکے دانے کھا لیتی ہیں تو ایک دوسرے کو الاچی کہتی ہیں (رنگین)۔ اب الاچی کو میں اپنے گھر بلاؤں ڈور یار۔ اُسکو میں اپنے چھپر کھٹ پر سُلاؤں ڈُو ۔ یار

الاچی دانہ ۔ مذکر۔ مٹھائی کی قسم جو الاچی کے دانوں کو شکر میں پرورده کرکے بناتے ہیں اب کھیلوں یا بُھنے ہوئے چنوں کو بھی پرورده کرکے بناتے ہیں (دہر) خریداری ہے اُس خالِ لبِ شیریں کی دنیا میں ۔ الاچی دانے ... حلوائی بھرین شکر کے بوریں ۔

اُلار ۔ (ہ) صفت ۔ جب گاڑی کے اگلے حصہ کا بوجھ پچھلے حصہ پر اتنا زیادہ ہو کہ اگلا حصہ اُٹھا جاتا ہو یا اُٹھ جانیکا احتمال ہو تو کہتے ہیں کہ گاڑی اُلار ہے ۔ اس جگہ دہلی میں اُلالو کہتے ہیں ۔

اَلاراسی ۔ (ہ) صفت ۔ لاابالی ۔ بے پروا ۔ جیسے الاراسی کارخانہ ۔ الاراسی مزاج ۔ مونث ۔ بے پروائی ۔ لاابالی پن ۔ (فقره) ۔ اُنکے مزاج میں بڑی الاراسی ہے ۔

اُلارنا ۔ (ہ) (عم) ۔ متعدی ۔ اُچکا دینا ۔

اَلاقارِب کالعقارِب ۔ (ع) اپنے بچھو کیطرح نیش زنی کرتے ہیں (جادہ تسخیر) بدر حقیر کو بسبب عداوتِ اقارب کالعقارب سکونتِ وطن ناگوار ہوئی ۔

اَلالو ۔ دیکھو اُلار ۔

اَلاماں ۔ (ع) مونث ۔ امن مانگنا ۔ پناہ ۔ کسی بات سے تنگ آ جانیکے جگہ کہتے ہیں (فقره) زبان ہے کہ الاماں الحفیظ سیکڑوں کو سنے ہزاروں گالیاں ۔ الاماں کہنا ۔ پناه مانگنا (مومن) ماجرا تنگیٔ تیغ کا تیری ۔ الاماں الاماں کہیں کافر ۔

الانتظار اشدّ من المَوت ۔ (ع انتظار موت سے زیادہ سخت ہے) مقولہ انتظار کی سخت تکلیف کی جگہ کہتے ہیں (ملال) الانتظار اشد من الموت سچ تو ہے ۔ مُردہ میں انتظار سحا میں ہو گیا ۔

اُلانگھنا ۔ (ہ) ۔ کودنا ۔ پھاندنا ۔

الاؤ ۔ (ف ۔ آلاؤ یا اَلاؤ ۔ شعلہ دیتی ہوئی آگ اور اردو میں الف مقصورہ ہی کے ساتھ بولا جاتا ہے) مذکر ۔ کوڑا کرکٹ ۔ اور گھاس پھوس وغیرہ جمع کرکے ڈھیر لگاتے اور جاڑوں میں جلا کر تاپتے ہیں ۔ اسی ڈھیر کو الاؤ کہتے ہیں (لگانا کے ساتھ) (منیر) دروازے پر بتوں کے لگایا کئے الاؤ ۔ ہولی جلائی بُھنے شوالوں کے سامنے ۔

الاونس ۔ (انگ) مذکر ۔ ملازم کی تنخواہ کے علاوہ جب کوئی رقم کسی وجہ سے دیجاتی ہے تو وہ الاونس کہلاتی ہے ۔

اُلاہنا ۔ (ہ) مذکر ۔ گلہ ۔ شکایت ۔ ملامت ۔ الزام (دینا کے ساتھ) الاہنا اُتارنا ۔ عو ۔ الزام دفع کرنا ۔ (فقره) وہ مجلس میں اُلاہنا اُتارنے کھڑی سواری آئی تھیں ۔

الائچی ۔ دیکھو الاچی ۔

الباب ۔ (ع جمع لُب کی) عقلیں ۔

اَلبتّہ ۔ (ع ۔ بتّہ ۔ ایکبار کاٹنا ۔ اصل اسکی بتّ بتتہ ہے فعل کو حذف کرکے الف لام زیادہ کردیا گیا ہے عربی میں مبالغہ اور تاکید کیلئے مستعمل ہے) بیقیناً ۔ ضرور ۔ بیشک ۔ (سحر) جستجو میں کی تو البتہ رہی ساری عمر

مسافروں کو بہکانیکے لئے اپنے منھ سے شعلے نکالتے ہیں۔ مشہور ہے کہ اکثر جنگلوں میں دریا کے کنارے جو جلتے ہوئے چراغ سے دکھائی دیتے ہیں انھیں شعلوں کی روشنی ہے اور جو اسکے قائل نہیں ہیں انکا قول ہے کہ وہ اصل میں ایک دُخانی مادہ ہے جو اکثر دلدل اور پُرانے قبرستان سے رات کو شعلے کیطرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے (سودا) بادشاہوں کی بادشاہی ہے۔ اگیابتیال کی دُہائی ہے۔ انشا نے اگیابتیال تشدید گاف فارسی بھی کہا ہے ؎ کیوں نہ انگارے اچھالے پھر وہ انشا رات کو۔ ہے ہماری آہ شاگرد اگیابتیال کی۔ لیکن اب بیشتر زبانوں پر بغیر تشدید کے ہے

اگیاری (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں ایک قسم کی پوجا ہوتی ہے بُت کے سامنے آگ روشن کرتے ہیں اور اُس آگ پر گھی چاول تل اور خوشبو وغیرہ رکھکر دیوتا کو خوش کرنیکے لئے جلاتے ہیں۔

اَلْآن۔ (ع) اسوقت۔ اب۔ الآن کما کان (ع) ابتک جیسا تھا ویسا ہی ہے۔ اُسوقت سے اسوقت تک کچھ فرق نہیں ہوا۔

اِلّا۔ (ع بالکسر) حرفِ استثنا۔ لیکن۔ بجز۔ اِلّا اللہ۔ یہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ایک جز ہے۔ ذکر کرنیوالے اس کلمے سے دل پر ضرب لگاتے ہیں ؎ کوئی سنگین دل تو کیا سو کوہ ہلجائیں ظفر۔ تیری بھی نامِ خدا وہ ضربِ اِلّا اللہ ہے۔ یہ کلمہ اردو میں مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱۔ کسیکے دفعۃً گرتے وقت ۲۔ اُٹھنے بیٹھنے میں کسی درد سے تکلیف کے وقت ۳۔ سخت حملہ کرنیکے وقت۔ (فقرہ) مسلمان اِلّا اللہ کا نعرہ لگاتے ہوئے حریف کے مورچے پر جا پڑے۔ اِلّا ماشاء اللہ (ع۔ مگر جو اللہ چاہے) شاذ و نادر۔ کہیں کہیں۔ اِلّا الّذی نہ اُلّا الّذی۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا

الا۔ (ع بفتح اول حرف تنبیہ۔ ہشیار ہو۔ خبردار ہو ؎ الا اے صاحبانِ عقل و ادراک۔ الا اے مالکانِ طبع چالاک۔

الابلا۔ تابع تبوع پر مقدم ہے ۱۔ بلا (فقرہ) وہ کسی الابلا سے نہیں ڈرتا ۲۔ بُری سے بُری خراب سے خراب چیز (فقرے) الابلا جو کچھ پاتا ہے کھاتا چلا جاتا ہے۔ اس بے تمیز سے سودا نہ منگاؤ الابلا جو کچھ پائیگا اٹھا لائیگا۔ الا بلا بر گردنِ ملّا۔ مقولہ۔ سارا وبال مُلّا کی گردن پر۔ جب کسی مولوی کے فتوے دینے پر مشتبہ چیز استعمال کیجاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہم تو حکم کے تابع ہیں الا بلا بر گردنِ ملّا۔ الاؤں بلاؤں صحنک سر کالوں مثل۔ عو۔ چکنی چپڑی باتیں کر کے مطلب نکال لینے کی جگہ بولتی ہیں۔

الاپ۔ (ھ۔ س۔ آلاپ)۔ مونث ۱۔ آواز کا اُتار چڑھاؤ۔ سُر ملانا۔ آواز کو جانچنا۔ دُھرپت گانیوالے گانے سے پہلے جو سُروں کا اُتار چڑھاؤ کرتے ہیں اُسے الاپ کہتے ہیں۔ عام بول چال میں عموماً گانے میں سُر لگانیکو کہتے ہیں (اختر۔ شاہ اودھ) طبلوں پہ لگیں وہ پڑنے تھاپیں پہنچیں گردوں پہ وہ الاپیں۔ الاپنا۔ گانا شروع کرنا۔ تانیں لگانا۔ (قدر) اُدھر جو ل کے بجاتے ہیں تالیاں پتے۔ ادھر ہوا سے بہاری الاپتی ہے بہار۔

اِلاچا۔ یا۔ الائچا۔ (س) مذکر ایک قسم کا دھاری دار کپڑا۔ اِلاچا بیگ ۱۔ کٹھ پُتلی کے تماشے میں ایک دُبلی پتلی مضحکہ انگیز شکل کا نام ہوتا ہے ۲۔ اب عام طور پر ظرافت سے بہت دُبلے سوکھے اور بدقطع شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی وضع بھی نچوں کی سی ہو۔

اِلاچی۔ (ف میں بفتح اول اور سنسکرت میں بکسر اول و اضافہ یا بعد حرف سوم (یعنی اِلایچی) معنی بنسر ایں ہے) مونث ۱۔ ایک خوشبودار

مونث۔ عرض۔ گزارش (رشک) صنم پرست ملیں یا خُداشناس مجھے دعائے وصل کی رہتی ہے التماس مجھے۔ دلی میں مذکر بولتے ہیں۔ (داغ) تجھسے یہ التماس ہے میرا۔ غیر کا ہے کہ پاس ہے میرا۔ التماس کرنا۔ عرض کرنا۔ التماس پزیرا ہونا گزارش منظور ہونا۔ (شور) ہو خاک التماس پزیر اکسیطرح۔ ملتا نہیں مزاج معلا کسیطرح۔ التی۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ وہ رسّی جو ہاتھی کی گردن میں باندھی جاتی ہے جسپر فیلبان بطور رکابون کے پاؤں رکھتا ہے

التوا۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ لپٹنا۔ مختصر کرنا کسی چیز کا) مذکر۔ ملتوی کرنا۔ دیر۔ التوائے نیلام۔ نیلام کا ملتوی ہونا۔

التہاب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر شعلہ بھڑکنا۔ آگ کا بھڑکنا (تسلیم) ہاتھ سینے پر مرے رکھئے تو کچھ معلوم ہو۔ التہاب شعلۂ عشق آپ نے دیکھا نہیں۔

التیام۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ آپس میں مل جانا) مذکر۔ ا میل ملاپ (بحر) کبھی نہ اُنسے ملے ہم جُدا ہوئے جب سے۔ پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا ۲ زخم کا بھرنا (ناسخ) زخم دہان خلق کو ہے اس سے التیام۔ مرہم سے ہے زیادہ اثر میری بات کا۔ التیام پانا۔ زخم بھرنا۔ (سودا) زخم دل پائے مرے سوز جگر سے التیام۔ چاک ملتا ہے زبانِ شمع سے گلگیر کا۔ التیام دینا زخم بھرنا۔ اب متروک ہے۔ التیام کرنا۔ میل کرنا۔ آپس میں مل جانا۔ (فقرہ) کام نکالنے کو اُن سے التیام کرلینا چاہئے۔

اُلٹ۔ اُلٹنا سے امر کا صیغہ۔ اُلٹ آنا۔ کسی چیز کا کسی دوسری چیز پر آگر گر پڑنا ؎ اُلٹ آئے بھتے منھ پہ سر کے بال۔ کیا بنایا تھا اُسکا عشق نے حال۔ اُلٹ پڑنا۔ لازم۔ برہم ہونا۔ برس پڑنا۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کو چھوڑ کر دوسرے پر کوئی بلا وجہ خفا ہونے لگے۔ (فقرہ) جو انھیں سمجھاتا ہے وہ اُسی پر اُلٹ پڑتے ہیں۔ (داغ) بات کی بات میں اُلٹ نہ پڑے۔ یہ بڑی ہے کہیں لپٹ نہ پڑے۔ اُلٹ پلٹ۔ مونث۔ (عو) ۱۔ الٹنا اُلٹ۔ پلٹنا سے پلٹ۔ دونوں حاصل مصدر یہاں تابع متبوع کے طور پر ہیں) ۱۔ دیکھ بھال (فقرہ) پانوں کی اُلٹ پلٹ سے تمکو فرصت نہیں ملتی ۲۔ اوپر سے تلے اور تلے سے اوپر۔ اُدھر کا ادھر اور ادھر کا اُدھر۔ زیر زبر۔ تہ و بالا۔ گڑبڑ۔ (انیس) یوں گھر اُلٹ پلٹ تھا امام حجاز کا۔ جس طرح ٹوٹ جاتا ہے لنگر جہاز کا (جان صاحب) بُرا ہو عشق کا کاہیکو زندگی ہوگی۔ الٹ پلٹ جو رہیگی یہی طبیعت کی۔ اُلٹ پلٹ دینا۔ بے ترتیب کردینا۔ تلے اُوپر کردینا۔ ادھر کا اُدھر کردینا۔ (فقرہ) مین نے کتابیں تک لگاکر رکھی تھی تم نے لیکر سب ورق اُلٹ پلٹ دئے۔ اُلٹ پلٹ کرنا تلے اوپر کرنا۔ ادھر کی چیز اُدھر کرنا۔ زیر زبر کرنا۔ (فقرہ) مُغلانی سینا ہی تو سیو کپڑوں کے اُلٹ پلٹ کرنے سے کیا حاصل۔ الٹ پلٹ ہونا ۱۔ زیر زبر ہونا ۲ (عو) حجت ہونا۔ لفظی تکرار ہونا۔ (فقرہ) بھابھی کے ساتھ میں دو سال رہی کبھی اُنسے مجھسے اُلٹ پلٹ بھی نہیں ہوئی۔ اُلٹ پھیر۔ مذکر ۱۔ برگشتگی ۲۔ ردو بدل ۳۔ پیچ۔ جیسے تقدیر کا اُلٹ پھیر۔ (تسلیم) ابھی رقیب کے شکوے ابھی رقیب کا وصف۔ یہ کون سمجھے اُلٹ پھیر تیری باتوں کا ۴۔ طلسم۔ کرتب۔ (گلزار نسیم) پانسے کا چراغ کا اُلٹ پھیر۔ سوجھا نہ اُنھیں یہ دیکھو اندھیر ۵۔ ادل بدل۔ پھیرا پھاری۔ (شوق قدوائی) تجھکو چپکے سے وہ لیلے تو مزا کیا اے دل۔ لطف اسمیں ہے کہ کچھ دیر اُلٹ پھیر کرے۔ اُلٹ پھیر مین آجانا۔ کسیکے فریب میں آجانا۔ دھوکا کھا جانا۔ (فقرہ) اُنکی ہت پھیریاں قیامت ہیں کہیں تم

اور رندوں نے کسی مرمیں کب کی تشویش ۔ مگر لیکن ۔ (فقرہ) میں تنہا تو جاتا نہیں البتہ آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہوں۔

ال بل ۔ (ہ ۔ آل ۔ بہت ۔ بل ۔ قوت) مذکر ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔ (فقرہ) چار خاقو نہیں سارا ال بل نکل گیا ۔ فرق کمی بیشی ۔ چھوٹا یا بڑا پا ۔ (فقرہ) دونوں کی شاعری میں بڑا ال بل ہے ۔ صدقے ۔ قربان ۔

ال جاوں بل جاوں جُلوسے کیوقت ٹل جاوں

مثل ۔ (عو) یوں تو صدقے قرباں ہیں جان دیتے ہیں لیکن وقت پر کنائی کاٹ جاتے ہیں۔

البیلا ۔ (ہ ۔ یائے مجہول) صفتِ مذکر ۔ بانکا ۔ ترچھا ۔ رنگیلا ۔ (قلق) ہے ہر ایک گلفروش البیلا ۔ پھول والوں کا روز ہے میلا ۔ موجی لہری ۔ آزاد طبع ۔ بے پروا (فقرہ) انکا کیا ٹھکانا آئیں نہ آئیں ایک البیلے آدمی ہیں ۔ بھولا ۔ بھالا ۔ انیلا ۔ الھڑ (شوق) اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی ۔ میں نہیں کچی گولیاں کھیلی ۔ انوکھا ۔ نرالا ۔ (سرور) دیکھے دم مجکو لیجلو میلے ۔ اک تمہیں تو ہو ایسے البیلے ۔

البیلاپن ۔ بھولاپن ۔ آزادہ مزاجی ۔ البیلی ۔ (ہ) صفتِ مونث ۔ البیلی چال ۔ مستانہ چال ۔ بانکی ترچھی چال ۔ (شعور) بیلا چلے چمن میں تو دہ پھول لائیو ۔ کشتہ ہوں صبا کسی البیلی چال کا ۔ البیلی وضع ۔ رنگیں وضع ۔ بانکی ترچھی وضع (اختر شاہ اودہ) چال میں وہ قیامت اُٹھی بن ۔ وضع البیلی سحر کی چتوں ۔

الپاکا یا الپکا ۔ (الپاکا ایک جانور کا نام ہے جو بکثرت جنوبی امریکہ میں بمقام پیرو ہوتا ہے اسکے اُون سے یہ کپڑا بنا جاتا ہے ۔) مذکر ایک قسم کا کپڑا جو سوتی اور اونی دونوں طرح کا ہوتا ہے ۔

آلپین ۔ (پرتگال) مونث ۔ وہ سوئی جسمیں ناکے کی جگہ گھنڈی ہوتی ہے ۔

التباس ۔ (ع بالکسر و کسر سوم شبہہ پڑنا ۔ شک پڑنا) مذکر مشکل ہونا ۔ تجنیس خطی (نوازش) حور لکھا جو آپ کو سمجھتے ۔ جور کا سپہ التباس ہوا

التجا ۔ (ع بالکسر و کسر سوم آرزو کرنا ۔ آرزو ۔) مونث ۔ منت سماجت ۔ خوشامد ۔ (وزیر) نہ آیا منتوں سے یار جسدم ۔ تو پھر کیا کیا اجل کی التجا کی ۔ گزارش ۔ التماس ۔ درخواست ۔ الہی یہ ناسخ کی ہے التجا مرے دم سے ہو شادماں لکھنؤ ۔ التجا کرنا ۔ منت کرنا ۔ خوشامد کرنا ۔ گڑگڑانا ۔ تحمل شاکر رہو مقدر پر ۔ کس و ناکس سے التجا نہ کرو ۔ التجا لیجانا ۔ کچھ عرض کرنا ۔ تمنا ظاہر کرنا ۔ (آگے اور پاس کے ساتھ) ۔ (رشک) پیر ہو کر التجا لیجائے جو پیش مرید ۔ پیر کے دن سے برا گنتا ہوں ایسے پیر کو ۔ زندہ پہنچایا کسی نے بھی نہ اُس دلبر کے پاس ۔ لیگیا یہ التجا میں بیشتر اکثر کے پاس ۔

التزام ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ کسی بات کو لازم کر لینا ۔ (منیر) التزام ایسے قواعد کے کئے ہیں میں نے ۔ جن شرائط میں حریفوں سے مشکل ہو غزل ۔

التفات ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) ۔ مذکر ۔ توجہ ۔ مہربانی ۔ (منیر) پہلے تو التفات اُنہے کیا ۔ حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا ۔ میر نے مونث بھی کہا ہے لیکن اتفاق تذکیر پر ہے ۔ پژمردہ اس کلی کی تعیّن و اشدن سے کیا ۔ آہ سحر نے دل پہ عبث التفات کی ۔

التماس ۔ (ع بالکسر و کسر سوم ۔ کچھ ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا ۔ چاہنا)

اُلٹے سے کچھ کرنا۔ جیسے مطلب اُلٹنا۔(ی) اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ جیسے تختہ اُلٹنا۔(ک) دُہرانا۔ بار بار کہنا جیسے باتیں اُلٹنا۔(ل) انڈیلنا۔ ڈالنا۔ ایک برتن سے دوسرے برتن میں کر دینا۔(فقرہ) چاول کسی اور رکابی میں اُلٹ لو یہ رکابی خالی کر دو۔(م) مُفلس کر دینا۔ حالت خراب کر دینا (فقرہ) شادی کے مصارف نے تو اُلٹ دیا۔(ن) اَوندھی چیز کو سیدھا کرنا ؎ وہ عالی طبع میکش ہیں یہی اے برق کہتے ہیں۔ اُلٹ کر مے سے ساقی جام بھر دے چرخِ واژوں کا۔(س) دکھنا۔ رد کرنا جیسے بات الٹنا۔(ع) اگرانے۔ پھینکدینے۔ لُنڈھانے کی جگہ (فقرہ) بھری پتیلی سالن کی اُلٹ دی۔(ف) چڑھانا۔ نیچے سے اوپر کر دینا جیسے آستین اُلٹنا ۲؎ لازم (الف) (زبان کے ساتھ)۔ مقصود کے موافق گردش کرنا۔ جنبش کرنا۔ جیسے زبان الٹنا (ب) دیکھو اُلٹ جانا۔

اُلٹا۔(ھ) ۱؎ سیدھے کی ضد ؎ تن کی عُریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا ۲؎ ٹیڑھا۔(انشا) عجب اُلٹے مُلک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے۔ کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا ۳؎ پلٹا ہوا۔ مقلوب۔ جیسے بات کا اُلٹا تاب ۴؎ اوندھا۔ واژگون۔ (فقرہ) وہ دیکھو پیالہ اُلٹا پڑا ہے ۵؎ خلاف۔ برعکس (فقرہ) دوا نے اُلٹا اثر دکھایا ۶؎ برگشتہ جیسے اُلٹی قسمت ۷؎ فوراً۔ بلا توقف۔ اُلٹے پاؤں۔ دیکھو اُلٹا پھرنا ۸؎ خلافِ قاعدہ۔ خلافِ معمول۔(داغ) پڑ گئے لینے کے دینے سر مشتہ ہمکو۔ ہو گیا نفع کی امید میں نقصاں اُلٹا ۹؎ اُلٹی طرف سے (داغ) بخت برگشتہ کی تاثیر کہاں جاتی ہے۔ فال کھولوں تو کُھلے ہاتھ میں قرآں اُلٹا۔ اُلٹا پاسا پڑنا۔ لازم۔ خلاف خواہش اپنا پاسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے۔ مجازاً کسی بات کا تدبیر اور آرزو کے خلاف ہونا ؎ ازبس ہوس ہمیشہ اُلٹا پڑے ہے پاسا۔ ہم جیتتے نہیں ہیں کچھ اپنا ہارتے ہیں۔ اُلٹا پاؤں۔ بایاں پاؤں۔ اُلٹا پلٹا ۱؎ بے ترتیب۔ تلے اوپر۔ گڈمڈ (فقرہ) تمام اسباب اُلٹا پلٹا پڑا ہے ۲؎ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ بے جوڑ۔ جیسے اُلٹا پلٹا کارخانہ۔ اُلٹا پلٹا زمانہ (فقرہ) عجب اُلٹا پلٹا مقدمہ ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا ۳؎ اُلٹا پلٹی۔ درہمی برہمی۔ نیرنگی۔ اُکھاڑ پچھاڑ۔(فقرہ) وزارت کی اس اُلٹا پلٹی میں دیکھا چاہیے کس کس کا آب و دانہ اُٹھتا ہے۔ اُلٹا پھرنا ۱؎ جس طرف سے آیا تھا اسی طرف واپس جانا۔ جاتے جاتے پلٹ پڑنا (داغ) روتے روتے وہ تبسم جو کبھی یاد آیا۔ پھر گیا اشک بھی آکر سر مژگاں اُلٹا ۲؎ پہنچتے ہی واپس آنا۔(ذوق) سُنکے مری جانکنی کو کوہکن۔ جوں صدا اُلٹا پھرے کہسار سے۔ اُلٹا پھیرنا۔ متعدی۔(داغ) مجھکو ظالم نے در یار سے اُلٹا پھیرا۔ دار پر لٹکے الٰہی سرِ درباں اُلٹا۔ اُلٹا تمانچا۔ پُشتِ دست کی مار (بحر) بھر گیا میں جو مجھے پیار سے مارا اُسنے۔ سیدھی تلوار ہوئی اسکا تمانچا اُلٹا۔ اُلٹا توا ۱؎ نہایت سیاہ۔ کالا کولا۔(عرش) بنگیا اُلٹا توا روزِ سیہ سے آفتاب۔ خالِ زنگی ہو گئے اختر شب دیجور سے ۲؎ (رعو) سیہ فام شخص کی نسبت اکثر کہتی ہیں۔(فقرہ) موا کالا بھجنگا اُلٹا توا مین تو اُسکو اپنی ایڑی چوٹی پر قربان بھی نہ کروں۔ اُلٹا جننا۔ خلاف دستور بچے کا پیدا ہونا۔ رحم سے پہلے پاؤں کا نکلنا۔ اُلٹا ٹانگنا۔ متعدی۔ کسی چیز میں ٹانگیں باندھکے سر کے بل لٹکانا سخت سزا دینے سے کنایہ ہوتا ہے۔(رند) یہ وجہ کیا ہے جو ٹانگا ہے جس نے اُلٹا۔ اگر وہ زلف گنہگار بال بال نہیں۔ اُلٹا جواب دینا۔ مطلوب کے خلاف جواب دینا۔ ٹیڑھا جواب دینا ؎ بات سیدھی کا ظفر دیتے

اُنکے اُلٹ پھیر میں نہ آجانا۔ اُلٹ پیچ۔ دہلی۔ مذکر۔ پھیر گردش لکھنؤ میں اس
جگہ پھیر یا اُلٹ پھیر کہتے ہیں۔ (ظفر) سلیمنہ سے جوان زلفوں کے اُلجھے ہیں
زیادہ دل۔ اُلٹ پیچ اپنی قسمت کا ہے یہ شانے کو کیا کہئے ۲ داؤں پیچ۔
چھل ۵ سیدھی سیدھی باتیں ہم تو اُنکو لکھ بھیجیں گے داغ۔ واں اُلٹ
پیچوں کی گر تقریر اُنکی ہو تو ہو۔ لکھنؤ مین اس جگہ پیچ۔ ایچ پیچ۔ داؤن پیچ۔
بولتے ہیں۔ اُلٹ جانا۔ لازم ۱ روگرداں ہو جانا۔ ایک رُخ سے دوسرے
رُخ ہو جانا جیسے چارپائی اُلٹ گئی۔ ورق اُلٹ گیا ۲ چت ہو جانا۔
لاٹا کھا جانا۔ (رند) مار سیاہ زلف سے اے دل پناہ مانگ۔ یہ سانپ
تجھکو ڈس کے نہ جائے کہیں اُلٹ ۳ اوندھا ہو جانا۔ (رند) بدمستیوں
سے رات کو اس بادہ نوش کے۔ شیشے کہیں لنڈھے گئے ساغر کہیں اُلٹ
۴ برعکس ہو جانا۔ اثر کا مخالف ہو جانا۔ جیسے دعا اُلٹ جانا۔ جادو
اُلٹ جانا ۵ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ جیسے قسمت اُلٹ جانا ۶ بدل جانا
انقلاب ہو جانا۔ جیسے قلوب کا اُلٹ جانا ۷ (دہلی)۔ پلٹ جانا۔ واپس
جانا۔ (ہوس) مشرق کی سمت خواب میں دیکھا غروب مہر۔ گھر سے
مرے گیا ہو نہ وہ مہ جبین اُلٹ۔ لکھنؤ مین اس جگہ پلٹنا بولتے ہیں ۸ نہس
نہس ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ جیسے طبقہ اُلٹ جانا ۹ ہٹ
جانا۔ اُٹھ جانا۔ جیسے پردہ اُلٹ جانا ۱۰ چوٹ کھا کے شکار کا لوٹ پوٹ
ہو جانا۔ (ہوس) ترکِ فلک بھی اسکا اگر سامنا کرے۔ تیر نگاہِ ناز سے
جائے وہیں اُلٹ ۱۱ مفلس ہو جانا۔ (فقرہ) اس سفر مین اُنکو ایسے مصارف
پڑے کہ اُلٹ گئے ۱۲ سرشار ہو جانا۔ مدہوش ہو جانا۔ (فقرہ) عجب کڑی
شراب تھی جسنے دو گھونٹ پئے اُلٹ گیا۔ اُلٹ دینا ۱ تباہ کر دینا۔ (انیس)

کوفے کو اُلٹ دیتے اگر ہمکو نہ پاتے ۲ اِدھر سے اُدھر کر دینا جیسے چار باتونیں
مقدمہ کو اُلٹ دیا ۳ اُٹھا دینا۔ (فقرہ) گھبراہٹ میں ڈولی کا پردہ اُلٹ دیا ۴ چت
کو پٹ کر دینا۔ ایک رُخ سے دوسرے رخ کر دینا۔ اُلٹ کے جواب دینا ۱ پیام
کا جواب لا دینا۔ کسی بات کے ہست نیست سے پلٹ کے آگاہ کرنا۔ (فقرہ) عجب
شخص ہیں جا کے بیٹھ رہے اُلٹ کے جواب بھی نہ دیا۔ اس جگہ سلب کے ساتھ
زیادہ مستعمل ہے ۲ کسیکو نا ملایم بات کے جواب مین خود بھی ویسا ہی کہہ لینا۔ (فقرہ)
کیوں کسیکو بُرا بھلا کہتے ہو اگر وہ بھی اُلٹ کے جواب دے تو کیا رہجائے۔ اُلٹ
کے خبر نہ لینا۔ لازم۔ توجہ نہ کرنا۔ خبر نہ ہونا۔ انتہا کی غفلت کرنا (بحر) پھر اُلٹ
کر نہ خبر لی ہوئے ایسے غافل۔ اب تو آؤ کہ میں دم لیتا ہوں اُلٹا اُلٹا۔ اُلٹا
کے کروٹ نہ لینا۔ الٹ کے خبر نہ لینا۔ (صبا) کس جا رہے اُلٹ کے نہ کروٹ
لی آپ نے۔ لوٹا کیا میں رات کو سارے پلنگ پر۔ اُلٹنا۔ (ہ)۔ متعدی ۱
(الف) پلٹنا۔ اوندھا کر دینا۔ (فقرہ) بوتل اُلٹ دو سب پانی نکل جاسے۔
(ب) اُٹھانا۔ ہٹانا۔ جیسے پردہ اُلٹنا۔ دامن اُلٹنا۔ (ج) پھیرنا۔ ایک رُخ
سے دوسرے رُخ کر دینا۔ (نصیر) برہم نہ مہروش ہو جامِ شراب اُلٹے۔ یہ
کہکشان سے کہدے سیخِ کباب اُلٹے۔ (د) مدہوش کرنا۔ نشے میں چور
کر دینا۔ (داغ) گئے ہوش تیرے زاہد جو وہ چشم مست دیکھی۔ مجھے کیا اُلٹ
نہ دیتی جو نہ بادہ خوار ہوتا ۵ تہ و بالا کر دینا۔ درہم برہم کر دینا۔ جیسے صف اُلٹنا
بساط اُلٹنا۔ (و) روگرداں کرنا۔ (فقرہ) بانات کی تو اچکن ہے اُلٹ کے
گوٹ بدلوا دو پھر نئی کی نئی ہو جائیگی۔ (ز) گرانا پٹک دینا (فقرہ) بڑا بدذات
گھوڑا ہے جو سوار ہوا اُسکو اُلٹ دیا۔ (ح) دے مارنا۔ پچھاڑنا۔ (فقرہ)۔
اسکے قد پر نہ جاؤ اسنے بڑے بڑے پہلوانوں کو اُلٹ دیا ہے (ط) بدلنا۔

اسکو کیبر کی۔

اُلٹی۔ اُلٹی بات۔ (اسیر) جلنے کا خوف داغ سے ہے جسم زار کو۔ اُلٹی سنو کہ پھول سے کھٹکا ہے خار کو۔ اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا۔ اُلٹے کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ نیکی کا بدلا بدی ملنا۔ (شوق قدوائی) محشر میں فریاد یہ مجھکو آنکھیں دکھلائیں تو۔ داد کہاں کی اُلٹی آنتیں پیر گلے پڑ جائیں تو۔ اُلٹی اُلٹی باتیں۔ بے تکی باتیں۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا اُلٹی پلٹی سانسیں لینا۔ اوپر کا دم کھینچنا۔ پیٹ میں سانس نہ سمانے اور ہانپ جانیکے وقت یہ حالت ہوا کرتی ہے (انشا) ماندے ہوا اچھل اچھل کے اڑنے۔ سانسیں لگے اُلٹی اُلٹی بھرنے۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں لینا۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا۔ اُلٹی بات۔ بیڈھنگی بات۔ اُلٹی بات دینی آنا (دہلی) الزام آنا۔ (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر۔ او رتبے ہمکو اُلٹی بات دینی آگئی۔ اُلٹی پٹی پڑھانا۔ متعدی۔ بہکانا۔ کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا۔ (مسرور) غیروں سے وفا سکھائی کسنے۔ اُلٹی پٹی پڑھائی کسنے۔ اُلٹی پڑے سیدھی پڑے۔ خدا جانے نتیجہ اچھا ہو یا برا۔ اُلٹی پلٹی باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ بے ڈھنگی باتیں۔ فقرہ مجھسے ایسی اُلٹی پلٹی باتیں نہ کیا کر۔ اُلٹی تقدیر۔ اُلٹا نصیبا۔ اُلٹی ٹانگیں گلے پڑنا۔ لازم اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ (فقرہ) گئے تھے اوروں کو پھانسنے خود دھر لئے گئے اُلٹی ٹانگیں گلے پڑیں۔ اُلٹی ٹانگیں گلے میں ڈالنا۔ متعدی۔ الزام لگانیوالے پر الزام لگانا۔ بھلائی کے عوض برائی کا الزام لگانا۔ اُلٹی چھری سے حلال کرنا۔ اُلٹی چھری سے ذبح کرنا۔ سخت ظلم کرنے بیحد سختی کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (داغ) نگاہ پھیر کے عذر وصال کرتے ہیں مجھے وہ اُلٹی چھری سے حلال کرتے ہیں (سحر) اُلٹی چھری سے ذبح کیا کس ادا کے ساتھ۔ سمجھا کہ کون سنتا ہے فریاد باغ میں۔ اُلٹی رسم۔ موقع محل کے خلاف رسم (برق) اس زمانے میں نئی چالیں ہیں اُلٹی رسمیں۔ دوستی جس سے کرے کوئی عداوت ہو جائے۔ اُلٹی سانس چلنا۔ نزع کی حالت میں سانس کا بے قاعدہ چلنا مثال کیلئے دیکھو اُلٹا ہاتھ مارنا۔ اُلٹی سانس بھرنا۔ مرتے وقت لمبی سانس لینا۔ اُلٹی سانس یا سانسیں لینا۔ دیکھو اُلٹا دم لینا۔ (شوق) سانسیں اُلٹی لیا کیا میں بھی۔ منت اُنکی سنا کیا میں بھی۔ اُلٹی سمجھ۔ اوندھی عقل۔ اُلٹی مت۔ (عرش) کسقدر ہوتی ہے معشوقوں کی بھی اُلٹی سمجھ۔ دوستی کے بدلے پروانوں کا ہے دشمن چراغ۔ اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ جب کوئی کسی بات پر حجت کئے جاتا ہے اور امر حق کو نہیں سمجھتا تو کہتے ہیں کہ عجب شخص ہے اپنی ہی کہے جاتا ہے اُلٹی سمجھے نہ سیدھی ؎ جو منھ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے اے آتش۔ نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی اُلٹی سنانا۔ جب کوئی خلاف اصول بات کہتا ہے تو کہتے ہیں کہ اُلٹی سنائی (امیر) میں رند یار ساوہ ضد ہو گئی ہے باہم۔ سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھکو سنائی واعظ۔ اُلٹی سنو۔ کسی سے خلاف اصول بات کا ذکر کرتے وقت ابتدا اس جملے سے کیا کرتے ہیں جیسے اُلٹی سنو میرا ہی تو روپیہ گیا اور میں ہی چور ٹھہرا۔ اُلٹی سوجھنا۔ عقل اور رسم و رواج کے خلاف کوئی بات ذہن میں آنا۔ (ناسخ) بجائے شیشہ واژوں ساغر لبریز ہوتا ہے۔ ہمیشہ کیا ہی اُلٹی سوجھتی ہے بخت واژوں کو۔ اُلٹی سیدھی۔ دیکھو اُلٹا سیدھا۔ اُلٹی سیدھی باتیں کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ سخن پروری کرنا۔ (جانصاحب) اُلٹی سیدھی باتیں ہٹ دھرمی سے جو چاہو کر د۔ آپ قائل ہو کر دگے کیا بھلا قائل مجھے۔ اُلٹی سیدھی ہانکنا۔

ہیں وہ اُلٹا جواب - راست تو یوں ہے زمانہ ہوا بالکل اُلٹا - اُلٹا دریا بہنا
خلاف دستور کوئی بات ہونا - انقلاب زمانیکے جگہ کہتے ہیں - (رباعی) انجام
بخیر ابتدا بگڑی ہے - گھر گر نہ پڑے بنا بگڑی ہے - کشتی سے انیس ہم کنار سے
ہو جائیں - اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہے - اُلٹا یا (اُلٹے) دم آنا - اُلٹا (یا
اُلٹے) دم لگنا - اوپر کی سانس چلنا - سانس اُکھڑ جانا - حالت نزع میں
ہونا - (اسیر) اُسنے پیغام یہ بھیجا ہے کہ ہم آتے ہیں - ایسے عالم میں کہ اُلٹے
ہمیں دم آتے ہیں - (جرأت) بے خبر جلدی سے واں جانے میں دیر اب
کم لگا - آج عاشق کو ترے کہتے ہیں اُلٹا دم لگا - اُلٹا یا (اُلٹے) دم لینا -
نزع میں جب سانس اُکھڑ جاتی ہے اور پیٹ میں نہیں سماتی تو اُسکو
اُلٹا دم لینا کہتے ہیں - قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہے دیکھو اُلٹ کر خبر نہ لینا
(رند) پھر گیا ہے راہ سے آکر عیادت کو مسیح - اُلٹے دم سب لے رہے ہیں
اُسکے بیمار اندنون - اُلٹا دھڑا باندھنا - اپنے قصور اپنی خطا پر ہٹ
دھرمی سے پیش بندی کرکے دوسرے پر الزام لگا دینا کہ وہ کچھ کہہ نہ سکے
اپنی خطا دوسرون پر تھوپ دینا - جو اپنے اوپر الزام دے اُسکو ملزم
ٹھہرانا - زبردستی گناہگار بنانا - (قلق) کریگا باندھکر اُلٹا دھڑا صیاد قید
اُسکو - زیر گل تولیگی بلبل جو نظرون کی ترازو میں - اُلٹا دھڑا بندھنا
لازم (شوق قدوائی) جما آؤں تھانے میں رد اکرا - کہ بندھ جائے قاضی
پہ اُلٹا دھڑا - اُلٹا زمانہ آیا ہے - اُلٹا زمانہ لگا ہے - اُلٹا زمانہ ہے - بُرا زمانہ
ہے اچھی بات بُری اور بُری اچھی سمجھی جاتی ہے نیکی کا عوض بدی ملتا ہے
اور اسی قسم سے اصول کے خلاف جب کسی بات کا نتیجہ ہوتا ہے تو اُس جگہ
کہتے ہیں - (رشک) جھوٹ خود بول کے کرنے لگے شکوہ اُلٹا - کیا کرین
آپ کہ آیا ہے زمانہ اُلٹا - (فقرہ) اُلٹا زمانہ لگا ہے جسکا مال جائے وہی چور
بنایا جائے (سحر) حق بجانب ہے اگر ہم سے وہ مہوش پھر جائے - چلن
افلاک کا اوندھا ہے زمانہ اُلٹا - اُلٹا سبق پڑھانا - خلاف مصلحت یا خلاف
اصول کوئی بات تعلیم کرنا - کسی امر میں برخلاف صلاح دینا - (مومن) کچھ
نہ سیکھو سکھا دیا دل نے - سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے - اُلٹا سیدھا ۱ بے
قاعدہ - بے ترتیب - جا بیجا - (فقرہ) غصّے میں اُلٹا سیدھا جو کچھ جی میں
آیا لکھدیا ۲ اضطراب ظاہر کرنیکے لئے - (شوق قدوائی) بجلی کو یہ چوٹ
ہو چمک سے - اُلٹی سیدھی گرے فلک سے - اُلٹا سیدھا جواب دینا -
خلاف جواب دینا - ناملایم جواب دینا نامعقول جواب دیا - (ظفر) کچھ
جواب اُسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا - نامہ برنے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا
اُلٹا لٹکانا - دیکھو اُلٹا ٹانگنا - (آتش) اپنی زُلفوں کے اُلجھنے سے خفا وہ
شوخ ہے - جس نے سیدھی بات کی اُلٹا اُسے لٹکائیگا - اُلٹا لیا جائے نہ
سیدھا - اُس جگہ کہتے ہیں جہان کوئی شخص کسیطرح زیر نہو قابو میں نہ آئے
قائل نہو - اُلٹا مزاج - جس طبیعت پر ہر بات کا اُلٹا اثر پڑتا ہو (فقرہ) زید نے
عجب اُلٹا مزاج پایا ہے کہ اچھی بات بھی اُسکو بُری لگتی ہے - اُلٹا نصیبا - بُری
قسمت - بدنصیبی - اُلٹا ہاتھ - بایاں ہاتھ - اُلٹا ہاتھ مارنا - حسرت اور افسوس
ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں - (شعور) سانس اُلٹی جو لگی چلنے دم نزع مری -
ہاتھ عیسیٰ نے زمیں پر وہیں مارا اُلٹا -

الٹوانسی - مونث - اپنا الزام دوسرےطرف عائد کرنا - سیدھی
بات کو پلٹ دینا - اُلٹے کام اور اُلٹی بات کو کہتے ہیں - الٹوانسی کبیر کی
برعکس - خلاف باتیں - جتنے کرو گناہ کبیرہ ملیں ثواب - کہتے ہیں الٹوانسی

(داغ) کوسوں تک اُلٹے پاؤں چلا آہ میں غریب۔ جب تک مری نظر سے نہ پنہاں وطن ہوا۔ اُلٹے پھر آنا۔ فوراً پلٹ آنا۔ (غالب) بندگی میں بھی وہ آزادہ و خود بیں ہیں کہ ہم۔ اُلٹے پھر آئے درِ کعبہ اگر وا نہوا۔ اُلٹے پھرنا لازم۔ دیکھو اُلٹے پاؤں بھاگنا یا پھرنا۔ اُلٹے چور کو توال کو ڈانٹے۔ اُلٹے چور کو توالی ڈانڈے۔ مثل۔ جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہو بلکہ ٹوکنے والے سے بگڑے اور لڑے یا خود ہی خطا کرے اور دباؤ ڈالے کہ لوگ اُسکی اُلٹی خوشامد کریں اُس جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا غضب ہے ہمارا ہی تو مال جاے اور رہماری ہی تلاشی ہو۔ اُلٹے چور کو توالی ڈانڈے۔

اُلٹے سیدھے۔ حق ناحق۔ جا بیجا۔ (فقرہ) بی بی تم تو اُلٹے سیدھے مجھی کو اُلہنا دیتی ہو۔ اُلٹے قدم پڑنا۔ لازم ۱۔ کہیں جانیکی ہمت نہ پڑنا۔ (خوف سے ہو یا رُعب سے) (تسلیم) مرا خط لیکے پھر آتا ہے اکثر کوئے قاتل سے۔ دفورِ خوف سے پڑتے ہیں قاصد کے قدم اُلٹے ۲۔ کہیں جانے کو جی نہ چاہنا (سرور) کوئی جاناں سے جب نکلتے ہیں۔ پاؤں پڑتے ہیں ہر قدم اُلٹے۔ اُلٹے کانٹے تولنا۔ کم تولنا۔ تولتے وقت جب ترازو کا کانٹا پیچھے کیطرف جھکا رہتا ہے تو کچھ کم تُلتا ہے۔ اُلٹے گدھے پر چڑھانا۔ اگلے زمانے میں مجرم کیلئے یہ بھی ایک سزا تھی کہ سر منڈوا کر کالک لگا کے گدھے کی دم کیطرف منہ کر کے سوار کرتے اور سر بازار پھراتے تھے۔ اب سخت سزا دینے اور ذلیل کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اُلٹے ملک کے ہو۔ احمق ہو۔ ہر بات عقل کے خلاف کہتے ہو (انشا) عجب اُلٹے ملک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے۔ بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا۔ اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ اُلٹے ہاتھ کا کھیل ہے۔ (عوام) توکی اصطلاح) یعنی یہ کام ایسا سہل ہے کہ دائیں ہاتھ لگانیکی ضرورت نہیں صرف بائیں ہاتھ سے ہو سکتا ہے۔ نہایت سہل ہے بہت ہی آسان ہے۔ (فقرے) اُنکو دھوکا دیدینا کون بڑی بات ہے یہ تو میرے اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ جھوٹ مکر دغا دھوکا اُنکے اُلٹے ہاتھ کا کھیل ہے۔

اَلجبرا۔ (انگ) مذکر۔ علم جبر و مقابلہ۔

اَلجوُع۔ (جُوع عربی بمعنی اشتہا۔ بھوک) بھوک کی شدت میں آدمی الجوع الجوع کہتا ہے مثال کیلئے دیکھو العطش۔

اُلجھا۔ (ھ) مذکر۔ گُتھی یا پھندا جو سُوت یا رشیم کے دھاگوں یا ڈور میں پڑ جاتا ہے۔ پتنگ بازوں کی اصطلاح میں زیادہ ہے (پڑنا۔ چھُڑانا۔ چھوٹنا۔ ڈالنا۔ سُلجھانا کے ساتھ) (فقرے) ڈور میں اُلجھا پڑ گیا ہے ابھی پیچ نہ ڈالنا۔ کنکوا اُتارا تو اب کھڑے اُلجھا چھڑا رہے ہیں۔ جلدی نہ کرو اُلجھا چھوٹتے چھوٹتے چھوٹیگا۔ تلے اوپر اُتارنے کے تم نے ساری ڈور میں اُلجھا ڈالدیا۔ اُلجھا سُلجھا لو پھر پتنگ بڑھاؤ۔ اُلجھانا ۱۔ سُلجھانا کی ضد (ظفر) گرہ اُلفت کے رشتے میں نہ پڑ جائے۔ جو سُلجھاتے نہیں اُلجھاتے کیوں ہو ۲۔ (دل کے ساتھ)۔ پھنسانا۔ عشق و محبت میں مبتلا کرنا۔ جیسے دلِ اُلجھانا ۳۔ اٹکانا۔ روکنا۔ اِن معنی میں اُلجھا رکھنا مستعمل ہے۔ (رند) جانے دیا نہ دشت کو اُلجھا رکھا مجھے۔ تنگ اسے جنوں میں پاؤں کی زنجیر سے ہوا ۴۔ مصروف کرنا۔ متوجہ کرنا۔ لگا رکھنا (ہلال) رات بھر دیکھئے گا شکووں میں اُلجھائیں گے۔ زُلف اگر ہاتھ لگی بخت رسا کے باعث ۵۔ جھگڑے بکھیڑے میں ڈالنا۔ طول دینا۔ (فقرہ) نکلا نکلایا کام تمنے پھر اُلجھا دیا۔ اُلجھ پڑنا۔ لازم۔ بحث کرنے لگنا۔

ادل جلول باتیں کرنا۔ (فقرہ) تم اُمراؤ بیگم سے اُلٹی سیدھی ہانکنے چکیں اب آئیں مجھسے میدان داری کرنے۔ اُلٹی سیدھی پڑنا۔ کوئی آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ چوٹ چپیٹ لگنا۔ جب کسی بات کے کرنے میں خوف و خطر ہوتا ہے تو اُس سے باز رکھنے اور سمجھانیکو کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرو کہیں اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ (شوق قدوائی) سلطاں سے کوئی جڑے تو کیا ہو۔ اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ اُلٹی سیدھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا (قدر) عاشق ابرو و قامت میں ہوا ہوں جب سے۔ اُلٹی سیدھی مجھے دس بیس سُنا دیتے ہیں۔ اُلٹی سیدھی نہ سمجھنا۔ دیکھو اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ (شرف) اُلٹی سیدھی نہ جنوں میں دلِ مُضطر سمجھا رگ گل کو رگ جاں خار کو نشتر سمجھا۔ اُلٹی سیفی۔ سیفی وہ عمل ہے جو دشمن کی تباہی اور قتل کے لئے پڑھا جاتا ہے اور جب کبھی شرایطِ عمل کے نقصان سے اسکا اثر عامل پر پڑ جاتا ہے تو اُسکو اُلٹی سیفی کہتے ہیں۔ اب عموماً اُس جگہ استعمال ہے جہاں کوئی دوسرے کی بُرائی کی تدبیر کرے اور خود اُسمین مبتلا ہو جائے (خلیل) تیغ ابرو پہ جو محوِ آئینہ تو ہو گیا۔ اُلٹی سیفی کا اثر کیا اسے پر پیرد ہو گیا۔ (پڑھنا کی مثال) (منیر)۔ بالعکس بات کہکے مجھے قتل کرتے ہو۔ ہر بار اُلٹی پڑھتے ہو سیفی زبان کی۔ اُلٹی قسمت۔ بُری قسمت بدنصیبی۔ اُلٹی کبیر کی۔ (ہندوؤں میں ایک فقیر کبیر داس بہت بڑا شاعر تھا اُسنے اکثر مضامیں اور مثلیں برعکس نظم کی ہیں۔) مجذوبوں کی بڑ (آتش) بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی۔ سیدھی ہے سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی۔ اُلٹی کھوپڑی کا۔ صفت (دہلی) کم فہم۔ اُلٹی سمجھ والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ اوندھی کھوپڑی کہتے ہیں۔ اُلٹی گنگا بہانا۔ خلاف دستور بات کرنا۔ رسم و رواج کے خلاف کوئی کام کرنا۔ مجھ پہ کہتے ہیں غیر کا الزام۔ اُلٹی گنگا بہائی جاتی ہے

اُلٹی گنگا بہنا۔ لازم۔ (اسیر) ہم تو پیاسے رہیں مے غیر کو دے پیر مغاں۔ اُلٹی اِس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی۔ اُلٹی مالا پھیرنا - کسیکی ہلاکت کیلئے کچھ پڑھنا اُلٹی مانے نہ سیدھی۔ اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ اُلٹی مت۔ رائے ناصواب اُلٹی ہے مت اُنکی نہ تجھے بوسہ ہی ملیگا۔ آتش حرکت قابل دشنام کئے جا۔ اُلٹی ہوا چلنا۔ اُلٹا زمانہ آنا۔ زمانیکا برخلاف ہونا۔ (آتش) چلی ہے ایسی زمانے مین کچھ ہوا اُلٹی۔ کہ سیدھی بات سمجھتے ہیں آشنا اُلٹی۔

اُلٹے۔ برعکس۔ جیسا چاہیئے اُسکے خلاف (فقرہ) بگڑنا مجھکو چاہیئے تھا اُلٹے آپ روٹھے ہوے ہیں۔ اُلٹے اُسترے سے سر منڈوانا۔ تذلیل کے لئے بڑی سزا دینا۔ کسی خطا پر غصے سے کہا جاتا ہے (فقرہ) چوٹی اور سینہ زوری رہ تو سہی مُردار اُلٹے استرے سے تیرا سر منڈواؤں گی۔ اُلٹے بانس بہاڑ چڑھے۔ مثل۔ برعکس معاملہ اور اُلٹی بات ہونیکی جگہ بولتی ہین اُلٹے بانس بریلی۔ (بریلی شہر کا نام جہاں بانس کثرت سے ہوتے ہیں سوداگر اُلٹے وہیں بانس لیجائین تو یہ نقصان اور حماقت کا کام ہے)۔ مثل۔ برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔ نقصان کا کام۔ اُلٹے بل کی چوٹی وہ چوٹی جسکے گوندھنے میں بال نیچے سے اوپر لائے جائین۔ اُلٹے پاؤں پڑنا دیکھو اُلٹے قدم پڑنا۔ اُلٹے پاؤں پھرنا یا بھاگنا۔ اُلٹے پیروں پھرنا۔ لازم۔ بے توقف واپس ہونا۔ آکے فوراً پلٹ پڑنا۔ (امیر) جلوہ دکھا کے رنگ جوانی ہوا ہوا۔ آتے ہی اُلٹے پاؤں پھرے دن بہار کے۔ (ناسخ) آتے آتے کیوں نہ اُلٹے پاؤں بھاگے دور سے۔ صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور سے (شاد) سُنا ہمکو آتے جو اندر سے باہر۔ پھرے اُلٹے پیروں وہ باہر سے باہر۔ اُلٹے پاؤں چلنا۔ جس طرف جاتا ہو اُس طرف پشت کرکے چلنا۔

جویاؤ مصحف رُخ میں مرادل نالے کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں مزہ دیتا ہے کیا الحان قاری کا۔ ۲۔ (ع۔ بالفتح) جمع لحن کی گیت۔

الحذر۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ خبردار۔ آگاہ باش) الاماں۔ پناہ الحذر کرنا۔ پناہ مانگنا۔ (اختر شاہ اودہ) غٹ کے غٹ فوج کے پرے کے پرے۔ الحذر جس سے آسمان کرے۔ الحذر مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ (رند) مقام خوف ہے زلفوں سے الحذر مانگو۔ یہ سانپ وہ نہیں جو کیلنے سے کل جائیں

الحفیظ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) خدا کی پناہ (قدر) الحفیظ اے روز ہجراں تیری گرمی الحفیظ۔ بنگیا ہے آفتاب روز محشر آفتاب۔

الحق۔ (ع بالفتح و فتح سوم) فی الحقیقت۔ یقیناً۔ بیشک۔ (انشا) ہوا کہ سر موحید رصفدر سے بغض نعض۔ الحق کہ وہ کافر ہیں احادیث کی رو سے۔

اَلحمد۔ (ع۔ ال + حمد) مونث۔ قراں شریف کی سب سے پہلی سورت جسکی ابتدا الحمد سے ہے۔ اس سورت کا یہی نام بھی پڑ گیا ہے۔ (مصحفی)۔ دم کرکے پلایا ہے مجھے تیغ کا پانی۔ قاتل نے مرے ذبح میں الحمد پڑھی ہے۔

الحمدُ للہ۔ (ع۔ سب تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں)۔ عموماً۔ خدا کا شکر کرنیکی جگہ اور خصوصاً مزاج پوچھنے کے جواب میں۔ اور کھانا کھانے پانی پینے چھینک آنے کے بعد کہتے ہیں۔ (فقرہ) الحمدللہ آپ نے بڑے خرخشے سے نجات پائی۔

اَلخ۔ (ع۔ الے آخرہ کا مخفف ہے) جب کسی عبارت کا تھوڑا حصہ لکھکر باقی کو بخوف طوالت نہیں لکھتے تو الخ لکھدیتے ہیں۔

اَلخالِق۔ (ت پوشاک جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں) مونث۔ روئی دار قبا جسکی آستینوں کے چاک اور پردہ کھلا ہوتا ہے۔ (بحر) طرۂ خورشید ہے جسکا وہ ہے تیری دستار۔ کہکشاں بیل ہے جسکی تری الخالق ہے۔ الخاموشی نیم رضا۔ مولہ۔ (فارسی لفظ پر ال عربی کا لگانا غلط ہے لیکن زبانوں پر اسیطرح ہے) کسی درخواست پر خاموش ہو جانا گویا اُسکے قبول کرلینے پر نیم راضی ہونا ہے۔ چُپ میں بھی ایک قسم کی رضامندی پائی جاتی ہے۔

الزام۔ (ع لازم کرنا۔ کسی بات کا کسی پر لگا دینا) ۱۔ الُہنا۔ قصور وار ٹھہرانا۔ حرف گیری ۲۔ اتہام۔ تہمت۔ (الزام۔ جُرم کا فرق۔ الزام سرسری رائے ہوتی ہے اور جُرم کسی ناجیز فعل کے ارتکاب یا اقدام کو کہتے ہیں)۔ الزام آنا۔ قصور وار ٹھہرنا۔ خطا وار ٹھہرنا۔ (ہلال) ناتوانی کی شکایت جو کبھی کی اُسنے۔ بیٹھتے اُٹھتے ہماری طرف الزام آیا۔ الزام اُٹھانا۔ اپنے سر بدنامی لینا۔ مورد ملامت بننا۔ (فقرہ) مجھے کیا پڑی ہے کہ کسیکے معاملے مین دخل دیکر الزام اُٹھاؤں۔ الزام پانا۔ قابل ملامت ٹھہرنا۔ (مومن) پاکے الزام دست خالی سے۔ فلسفی بیٹھتا ہے لڑ بنیا

الزام تھوپنا۔ (دہلی)۔ عو۔ الزام دینا۔ (فقرہ) میر صاحب بیوی پر الزام تھوپ رہے تھے اور بیوی میاں پر سارا چھپر رکھ رہی تھی۔ الزام دھرنا الزام رکھنا۔ (داغ) کیا ڈھٹائی ہے وہ شکایت پر۔ اُلٹے الزام دھر جاتے ہیں۔ الزام دینا۔ خطا وار ٹھہرانا۔ کسیکے ذمے قصور قرار دینا۔ (داغ) ایک عاشق کو وہ الزام اگر دیتے ہیں۔ خود بخود ہوتے ہیں سُن سُنکے پشیماں دو چار ۲۔ حرف رکھنا۔ اعتراض کرنا (سودا) یارب مرے ناصح کو دکھلادے جھلک اُسکی۔ دیتا ہے بہت مجھکو الزام گرفتاری ۲۔

جھگڑا کرنا۔ اُلجھ جانا۔ لازم ۱ گتھی پڑ جانا۔ (فقرہ) ڈور اُلجھ گئی ۲ مشغول ہو جانا (فقرہ) حاکم ایک ہی مقدمہ میں اُلجھ گیا ہے۔ اُلجھاؤ۔ (ھ) مذکر ۱ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ مشکل۔ (ظفر) سُلجھے گا کیونکہ دیکھئے دل زُلف یار سے۔ بیطرح اسمیں اسمیں ہے اُلجھاؤ پڑ گیا ۲ پھندا۔ گتھی (منیر) گلے ملکر وہ رخصت ہوں تو زلفوں سے لپٹ جائے۔ کبھی اُلجھاؤ کام آئے کسی تار گریبان کا

اُلجھن۔ مونث ۱ گھبراہٹ۔ بیچینی۔ (فقرہ) آج مریض کو اُلجھن بہت ہے ۲ تشویش۔ خلش۔ (فقرہ) مقدمہ تو سب درست ہے مگر حاکم کے برخلاف ہونے سے اُلجھن ہے ۳ گنجلک۔ پیچیدگی۔ (فقرہ) ابتو اس معاملے میں اُلجھن بڑھ گئی ۴ دل گھبرانا۔ خفقان ہونا (قلق) میرا اُلجھن سے جی اُلجھتا ہے۔ یہ ہنسی کا کوئی طریقہ ہے۔

اُلجھنا ۱ سُلجھنا کی ضد۔ گتھی پڑنا۔ جیسے بال اُلجھنا ۲ پھنسا۔ اٹکنا (ظفر) کی جو اشکوں نے کمی چشم میں وقت گریہ۔ دل کا ٹکڑا مرا ایک ایک مژہ میں اُلجھا ۳ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم انکی باتوں میں ایسے اُلجھے کہ نماز کا وقت نکل گیا ۴ رُکنا۔ ادائے مطلب پر قادر نہونا ۵ ظفر نے قصۂ زلفِ درازِ جاناں کو۔ کیا بیان تو کیا کیا بیان میں اُلجھا ۶ بیزار ہونا گھبرانا۔ اُکتانا۔ جیسے طبیعت اُلجھنا۔ دم اُلجھنا ۷ مبتلا ہونا۔ (عشق و محبت کی جگہ) ۸ کھلتے نہیں ہم داغ اُلجھتی ہے طبیعت۔ اچھے کسی عیار سے مکار سے اُلجھے ۹ (عو) پھنسنا۔ ناجائز تعلق ہونیکی جگہ (جانصاحب) میرے پھندے میں ایک بھی نہ پھنسا۔ پانچ بنو تھی جس سے جا اُلجھے۔ (ظفر) بچا نہیں کوئی دام فریب دُنیا سے۔ کہ جسکو دیکھو وہ ہے اس جہان میں اُلجھا ۱۰ باہم گتھنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ دست گریباں ہونا۔ (داغ) آتے آتے وہ رقیبوں سے نہ اُلجھے ہوں کہیں۔ کہ لئے آتے ہیں مٹھی میں گریباں دو چار ۱۱ اعتراض کرنا۔ ٹوکنا۔ (مراۃ العروس) میں کہانیوں کے بیچ میں اُنسے اُلجھتی جاتی ہوں اور جیسی اُنکی سمجھ ہے وہ میری بات کا جواب دیتی ہیں۔

اُلجھیڑا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ (قلق) جب بڑھا الغرض وہ اُلجھیڑا۔ بات کو مثلِ زُلف طول ہونا۔ اُلجھیڑے میں پھنسنا۔ لازم۔ کشمکش میں گرفتار ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

اُلچنا۔ (ھ) متعدی۔ دیکھو اُلیچنا۔

اِلحاح (ع۔ بالکسر۔ گڑگڑانا۔ منت کرکے مانگنا)۔ مونث۔ زاری کرنا۔ التجا۔ خوشامد۔ (نوازش) خوشامد کی منت کی الحاح کی۔ جب اُس نے کہیں جا کے اصلاح کی۔

اِلحاد۔ (ع بالکسر۔ لغوی معنی سیدھے رستے سے کترا جانا)۔ مذکر۔ دین سے پھرنا۔ ملحد ہونا (منتظر) غیر کے دل سے نہیں جاتا مری جانب سے بُغض جسطرح الحاد ملحد سے جُدا ہوتا نہیں۔

الحاصل۔ (ع بالفتح۔ ال + حاصل)۔ آخر کار۔ قصہ کوتاہ۔ خلاصۂ کلام۔

الحاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ شامل کرنا۔ شمول ۱ ملانا۔ ایک کو دوسرے سے ملا دینا ۲ موجودہ شے میں کوئی اور چیز ملا دینا۔ (امیر) تل مُشک کا وہ روئے کتابی پہ بنا کر۔ کہتے ہیں کہ مصحف میں یہ الحاق ہوا ہے۔

الحال۔ (ع۔ بالفتح۔ مرکب ہے الف ولام عہد اور حال سے)۔ ابھی۔ اسوقت۔

اِلحان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ اچھی آواز سے پڑھنا یا گانا۔ (مصحفی)

العبد۔ (ع۔ بندہ۔ فدوی) مذکر۔ اکثر دستاویزوں رسیدوں پر اس لفظ کے نیچے دستخط ہوا کرتے ہیں اصطلاح میں مطلق دستخط اور نشانی کے معنوں میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپکے العبد کے حروف بگڑ گئے۔

العطش۔ (ع۔ الف لام جنس کا ہے عطش۔ بفتح اول و دوم پیاس یہ لفظ مُبتدا ہے خبر اسکی شدید ہے کثرت استعمال سے خبر محذوف ہوگئی اگرچہ العطش سے مطلق پیاس سمجھی جاتی ہے لیکن عرب شدت تشنگی میں کہتے ہیں) مونث پیاس کی شدت۔ (شفاعت و نجات۔ حال قیامت) چلے آتے ہیں دمبدم غش پہ غش۔ زبان پر ہے الجوع یا العطش۔

العظمۃ للّٰہ۔ (ع۔ بزرگی اللہ کیواسطے ہے) کبھی قدرت الٰہی کی عظمت پر حیرت ظاہر کرنیکو اور کبھی ہیبت اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں۔

الغاروں۔ (ت مِن الغار۔ ڈبل کوچ) بہت۔ کثرت سے۔ بیحد۔ (فقرے) یہ الغاروں اسباب توکئی دن میں ڈھویا جائیگا۔ رات کو الغاروں پانی برسا۔

الغرض۔ (ع بالفتح و فتح سوم و چارم) الحاصل۔ خلاصہ یہ کہ اصل مطلب یہ ہے۔ (شوق) الغرض مجھکو کچھ نہ بن آئی۔ ہو کے مضطر سواری منگوائی۔

الغوزا۔ (ع بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم مجہول) مذکر۔ ایک قسم کی بانسلی۔ اسمین اور بانسلی میں یہ فرق ہوتا ہے کہ بانسلی کے سوراخ پر جو گرہ کے پاس سب سے اوپر ہوتا ہے مُنھ رکھکر پھونکتے ہیں اور اسکا سر مُنھ میں لیکر پھونکتے اور بجاتے ہیں۔ اسکی جوڑی بھی بجائی جاتی ہے۔

الغیاث۔ (ع۔ بفتح اول و سوم و سکون دوم پناہ) مونث مصیبت خوف اور رنج و غم کی زیادتی کے وقت بطور فریاد کہتے ہیں۔ (مصحفی) بلائیں آتی ہیں گردوں سے بیتر بن بنکر۔ تمام رات یہاں الغیاث رہتی ہے۔

الف۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ عربی فارسی اُردو کے حروف تہجی کا پہلا حرف۔ الف آزاد کا۔ اہل اسلام میں ایک گروہ فقرا کا ہے جو آزاد کہلاتا ہے۔ یہ لوگ بے قید ہوتے ہیں۔ منہیات شرعیہ سے کم پرہیز کرتے ہیں۔ اور ایک لکیر ماتھے سے ناک تک بناتے ہیں اُسکو الف آزاد کا کہتے ہیں۔ (رشک) عشق قامت نے کیا قید دوئی سے آزاد۔ الف آزاد کے ماتھے کا ترا قد سمجھا۔ الف اللہ۔ وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں اُس سے خدا کی وحدانیت کیطرف اشارہ ہوتا ہے۔ (منیر) خیال سرو قد میں کب دل گمراہ اور بیدین ہون کہ مین آزاد ہوں بس ہے الف اللہ اور دیں ہوں۔ الف۔ بے۔ مونث۔ الف سے ی تک کی تقطیع جو ابتدا میں بچوں کو لکھائی پڑھائی جاتی ہے ۲ اُن اوراق کو بھی الف بے کہتے ہیں جن پر حروف تہجّی لکھے ہوتے ہیں۔ (فقرہ) تمھاری الف بے کیا ہوئی ۳ (مجازاً) ابتدا۔ بسم اللہ۔ (مصحفی) قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستان سمجھے۔ یاد تھی ہمکو الف بے جو قد و ابرو کی۔ الف بے تے پڑھانا۔ ناسمجھ اور بیوقوف کو کوئی بات سمجھانا۔ سکھانا۔ (فقرہ) تمھیں ہر بات میں کوئی کہانتک الف بے تے پڑھایا کرے۔ الف سے بے کرنا۔ چُون و چرا کرنا (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی دیکھکر سب نے مُنھ پھیر لیا کسکے سر پر اتنے بال تھے کہ الف سے بے کرتا۔ الف سے بے نہ سُننا۔ لازم۔ اپنی نسبت ذرا بھی بُری بات نہ سُننا۔ (داغ) نہ کسیکو بُرا کہے نہ سُنے۔ عمر بھر جو الف سے بے نہ سُنے

بُہتان جوڑنا۔ تہمت لگانا۔ (داغ) رشک کسکو ہے نہ دو مفت کا الزام مجھے۔ تم سے جب کام نہیں غیر سے کیا کام مجھے۔ الزام رکھنا قصور وار ٹھہرانا۔ لم لگانا۔ (فقرہ) بیوی جواب دینا ہے تو یوں ہیں دیدہ والزام رکھکے کیوں نکالتی ہو۔ الزام کا کام۔ الزام کی بات ایسی بات جس سے اپنے سر بدنامی آئے قصور عاید ہو۔ الزام کی چیز جس چیز کی وجہ سے الزام آئے۔ (فقرہ) نازک برتن ہے کہیں ٹوٹ پھوٹ جائے یہ الزام کی چیز میں نہ رکھونگا۔ الزام کے ردّے رکھنا۔ الزام پر الزام رکھنا۔ (داغ) وہ کریں عذر و فا اچھی کہی مجھپہ ردّے رکھتے ہیں الزام کے۔ الزام لگانا۔ قصور عاید کرنا۔ مجرم ٹھہرانا (فقرہ) ایسی بدچلنی پر دُنیا بھر کے الزام تم پر لگائے جائیں تو روا ہے۔ الزام لگنا۔ لازم۔ الزام لینا۔ اپنے اوپر بدنامی لینا۔ (داغ) ذبح کیجیے نہ مجھے میں تو یونہیں مرتا ہوں آپ کیوں لیکے یہ الزام بُرے ہوتے ہیں۔ الزام ملنا۔ الزام پانا۔ (فقرہ) ساری جانفشانی کا یہ نتیجہ ہوا کہ اُلٹے اور الزام ملا۔

اَلَست ۔ (ع۔ اشارہ ہے آیت۔ الست بربکم۔ کا۔ جسکے معنی ہیں کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں۔ اَ۔ استفہام کا حرف ہے لست۔ بفتح اول وسکون دوم وضم سوم صیغہ واحد متکلم کا ہے) جب خدا تعالےٰ نے سب روحیں پیدا کیں تو اُنسے یہ خطاب فرمایا روحوں نے جواب میں کہا۔ بلےٰ یعنی ہاں تو ہمارا رب ہے۔ وہ دن روز میثاق یعنی پروردگار کی الوہیت پر قول وقرار کا دن کہلاتا ہے۔ فارسی اور اُردو میں بسکون حرف چارم بمعنی روز میثاق مستعمل ہے۔ (محسن) عالم میں وہی ہوا ہے چلتی۔ جو صبح الست کو چلی تھی۔

اَلسّلام علیک۔ اَلسّلام علیکم ۔ (ع۔ سلام تم پر)۔ مسلمانوں کا سلام۔

اَلسنا بَلسنا ۔ (ھ) (عو) عیش و راحت کرنا۔

اَلسنہ ۔ (ع۔ جمع لِسان کی)۔ زبانیں۔

اَلسی ۔ (ھ۔ س۔ اتسی) مونث۔ ایک درخت اور اُسکے بیج کا نام جسکا تیل نکلتا ہے۔

اَلسیٹ۔ اَلسیٹھ ۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ دغا۔ فریب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرے) جو السیٹ کریگا وہ ایک نہ ایک دن دھرا جائیگا اسمیں کچھ نہ کچھ السیٹھ ہے۔ ۲۔ جھگڑا۔ اُلجھاؤ۔ بکھیڑا۔ اڑنگا کوئی حرکت جو چلتے کام میں روک ٹوک پیدا کرے۔ (لگانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اچھا خاصا کام نکل چکا تھا تمنے ایک السیٹ لگادی۔ السیٹیا۔ دغا باز۔ فریبی۔ جھگڑے میں ڈلنے والا۔ اڑنگا لگانے والا۔

اَلش ۔ (ت بضم اول و دوم) مذکر۔ کھانے پینے کی چیز جو امیروں یا بزرگوں کے آگے سے بچی ہو۔ (داغ) چھوڑا جو ہنسے کھاکے تو کھایا عدو نے غم۔ تھوڑا سا وہ اُلش تھا ہمارا بچا ہوا۔ اُلش کرنا۔ کسی امیر کا۔ کھانیکو ذرا سا کھاکر جھوٹھا کردینا۔

اَلصاق ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ملانا۔ چسپاں کرنا۔

اَلطاف ۔ (ع۔ لُطف کی جمع) مذکر۔ مہربانیاں۔ عنایتیں۔ الطاف نامہ۔ دوست اور بڑے مرتبہ والے کا خط۔ جیسے الطاف نامہ آیا

اَلعاقِل تکفیہ الاشارہ۔ (ع) عاقل کو صرف اشارہ کافی ہے۔

القاب - (ع - بالفتح - لقب کی جمع) مذکر ۱؎ خطاب - (رشک) بدنام دہر و دشمنِ ناموس و عارِ خلق - القاب یہ ہیں آپ کے بے نام و ننگ کے - اس جگہ بول چال میں خطاب زیادہ ہے ۲؎ خط کا عنوان مکتوب الیہ کی توصیف میں اُسکے مرتبے اور اُس سے رسم و راہ کے موافق کوئی لفظ یا فقرہ جیسے قبلۂ دین و ایمان - مکرم و محترم - ان معنی میں اہل دہلی کی جگہ مستعمل ہے (تسلیم) تھا یہ پاسِ ادبِ حُسن کہ جب لکھا خط - پہلے آداب پھر اُس شوخ کا القاب لکھا -

القصّہ - الحاصل - (محسن) القصہ یہ دیکھکر تماشا - حیرت ہوئی آگے جلوہ فرما -

اَلقَط - (عربی میں قطَبس کی معنی میں ہے اُسی سے اردو میں القط بنا لیا گیا ہے -) بیت بازی میں جب کوئی لڑکا غلط شعر پڑھتا ہے یا پورا شعر یاد نہیں آتا اور درمیان میں رُک جاتا ہے تو طرف ثانی کہتا ہے القط اور پھر وہ شعر نہیں لیا جاتا - القط کرنا ۱؎ چھوڑنا - ترک کرنا - (داغ) کیا ملاقات اِس جفا پر نہ ہو سکے - ہم نے القط کی اب القط ہو گئی ۲؎ نکال دینا - جواب دینا - (فقرہ) کل ہی میں نے اس خدمتگار کو القط کر دیا ۳؎ الگ کرنا - جانے دینا - (فقرہ) اجی القط کرو یہ شعر سند میں نہ دو -

الکریم اِذا وَعَدَ وَفا - (ع) مقولہ - کریم جب وعدہ کرتا ہے تو پورا کرتا ہے وعدہ کرنیوالے کو اُسکا وعدہ یاد دلانے اور ایفا چاہنے کیوقت بولتے ہیں - (جرأت) آنے کو کہا تھا یار تو نے سو آ - کبتک کروں انتظار تیرا میں بھلا - تو نے بھی جہاں نہیں یہ سُنی ہوگی مثل - کہتے ہیں کہ الکریم اذا وعد وفا

الکسانا - لازم - سُستی کرنا - کاہلی کرنا - (فقرہ) ابتو کام سے طبیعت الکساتی ہے - الکس - الکسی - (ہ - س - اَلسی) مونث - کاہلی سُستی (فقرہ) الیڈری الکسی اٹھنے کو جی نہیں چاہتا - الکسی آنا - لازم - سُستی معلوم ہونا - کاہلی سے کسی کام کو جی نہ چاہنا - (فسانۂ مبتلا) کپڑے میلے چکٹ ہو رہے ہیں مگر بدلتے ہوئے الکسی آتی ہے -

الکن - (ع بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) صفت جو صاف نہ بول سکے - ہکلا -

الگ - (ہ - س - لگن - ملاہوا) ۱؎ فرق سے - کچھ فاصلے پر - (قلق) الگ اکیلا پا کے اُسکو ٹہلایا - پھر عطا خلعت اُسکو فرمایا ۲؎ علیحدہ - شامل کے خلاف - (فقرہ) لاالاصل کا حساب کرو سود تو اُس سے الگ ہے ۳؎ نرالا - انوکھا - جو کسی سے میل نہ کھائے ۴؎ جو بات ہے ہر مذہب و ملت سے جُدا ہے - دیکھا تو صاحب سے الگ تو نظر آیا ۴؎ (دہلی) چپکے سے - آہستہ - (میرحسن) الگ کھول ہاتھوں سے واں کے کوٹرا - چلا سا آئے سایہ درختوں کی آڑ - اِن معنی میں لکھنؤ والے نہیں بولتے ۵؎ علاوہ - سوا کی جگہ ۶؎ فکرِ رنگیں سے لگا اسمیں بھی اک باغ آتش - بے بیچ مسکون سے الگ ہے یہ زمیں تھوڑی سی ۷؎ مستثنیٰ - خارج - (فقرہ) وہاں چلیں گے تو سب چلیں گے تمکو الگ رکھنے کی کیا وجہ ۸؎ تنہا - اکیلا - (فقرہ) آدمیوں نے نفرت سے منھ لپیٹے ہوئے الگ پڑے ہیں ۹؎ دُور ہو - ہٹ جا - (فقرہ) کہاں سر پر چڑھا چلا آتا ہے الگ الگ ۱۰؎ جھکا ہوا - گراؤ - جو اپنی جگہ سے ہٹ آیا ہو یا جسپر قایم ہوا اُسکو چھوڑ دیا ہو - (فقرہ) یہ کڑی بالکل الگ ہے گرا ہی چاہتی ہے ۱۱؎ نشق - ٹوٹا ہوا جو برائے نام وصل ہو - (فقرہ) گلاس

الف سے بے نہ کہنا۔ کسی کو ذرا بھی بُرا نہ کہنا۔ نا ملایم کلمہ زبان پر نہ لانا۔ ؎ گالیاں تیری ہی سُنتا ہے اب انشا ورنہ۔ کسکی طاقت ہے الف سے جو کہے اُسکو بے۔ الف کھینچنا۔ دیکھو الف آزاد کا۔ آزاد ہو جانا۔ فقیری بانا لینا ؎ حضرتِ عشق چھپینگے نہ کسی رنگ میں بحرؔ۔ کیوں الف کھینچکے انگشت نُما ہوتا ہے۔ الف کے نام بے نہیں جانتے۔ بالکل اَن پڑھ ہیں سبے تمیز اور جاہل آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ اَلفِیَ۔ ایک قسم کی کُگّل جیسے الفی کنکوے کی طرح پٹی لگی ہوتی ہے۔ اَلفی ۱۔ آزاد فقرا کی کفنی چونکہ آستین نہونے سے سرا سر ایک ہی سیدھ میں ہوتی ہے اسلئے الفی کہتے ہیں ۲۔ جس چیز میں الف کی شکل کے سیدھے خطوط ہوں ۳۔ وہ قاب جسمیں کئی خط سیدھے پڑے ہوتی ہیں۔ الفی کنکوا۔ جسمیں ٹھڈھے سے پتّے تک دوسرے رنگ کے کاغذ کی ایک پٹی لگی ہوتی ہے۔ الفی قاب۔ جسپر چھوٹے چھوٹے سیدھے خط پڑے ہوتے ہیں

اَلَف ہونا۔ چراغپا ہونا۔ گھوڑے کا اگلے پاؤں سے کھڑا ہونا (بحر) کسی موقع پہ اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی۔ الف ہو کر گرا دیتا ہے گھوڑا بخت واژوں کا۔

اَلفاظ۔ (ع) مذکر۔ لفظ کی جمع۔

اُلفت۔ (ع) مونث۔ دوستی۔ محبت۔ اُلفت۔ محبت کا فرق۔ محبت عموماً ناجایز خود غرضی سے مبرّا ہوتی ہے اور اُسکا اثر دل میں ہوتا ہے اور دل میں خود بخود جگہ کرتی ہے۔ اُلفت میں صرف ایک لگاؤ ہوتا ہے جو عموماً ایک قسم کی خود غرضی رکھتا ہے۔ اُردو میں دو لفظ ایک ہی معنی میں مستعمل ہیں۔ اُلفت جتانا۔ چاہت ظاہر کرنا۔ (صبا) حال دل کہئے تو کس طرح سے وہ کہتے ہیں۔ تم سلامت رہو الفت کے جتانیوالے۔ اُلفت کرنا۔ محبت کرنا۔

اَلفتہ۔ (ت۔ آلفتہ) صفت۔ مُفت خور۔ لچّا۔ شُہدا۔ (فقرہ) اُنکے یہاں دنیا بھر کے الفتے جمع ہیں ٹوٹے کھاتے ہیں۔ عموماً الفتے یا الفتوں ہی زبانوں پر ہے۔ اور اغیار۔ بیگانے۔ مُفت خورے جن سے کچھ واسطہ نہو کے معنوں میں مستعمل ہے۔

اَلفِراق۔ جُدا ہوتے وقت حسرت وافسوس سے کہتے ہیں۔ (قلق) الوداع اے بہار باغِ مُراد۔ الفراق اے چراغ عشق آباد۔

اَلفربہ خوامخواہ مرد آدمی۔ مقولہ۔ تن و توش والے آدمی میں کچھ نہ کچھ وجاہت ہوتی ہے اکثر مذاق سے موٹے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

الفقر فخری۔ (ع) اس جملے کا حدیث ہونا مشہور ہے معنی یہ ہیں کہ مسکین ہونا میرے لئے فخر ہے۔ (محسن) ؎ انگوری الفقر فخری کی حلال اُسنے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اُسکے مقصد کا۔

اَلفُ لَیلہ۔ (ع۔ اَلف ہزار۔ لیلہ۔ رات) قصے کی ایک مشہور کتاب۔ اس کتاب کی کُل داستانیں شہرزاد وزیرزادی نے اپنی بہن سے جسکا نام دُنیازاد تھا ہزار راتوں میں بیان کی ہیں۔ (بحر) الف لیلہ کی کہانی ہے یہ حالاتِ جہاں۔ اِن فسانوں سے بھرے ہیں کان دُنیازاد کے۔

اِلقا۔ (ع۔ بالکسر۔ دل پر اِک بات ڈالنا) مذکر۔ وہ بات جو خدا دل میں ڈالدے۔ الہام۔

پردہ ڈالنے کیلئے باندھتے ہیں۔ الگنی پر ڈالنا۔ متعدی۔ سکھانے ہوا دینے کی جگہ۔ الگنی پر ڈالنے کے قابل ہوگئے۔ بہت ہی لاغر ہوگئے۔

اَلّلَذی نہ اُلّلَذی۔ (تلفظ۔ اِلَّل لَذِی نہ اُلَّل لَذِی) اِیمیں نہ اُمیں۔ اِدھر کا نہ اُدھر کا۔ کسی کام کا نہیں۔ ڈانواں ڈول۔ مذبذب پراگندہ۔ (فقرہ) اُنکے پیچھے روپیہ مفت ضایع کرتے ہو اِللذی نہ اُللذی

اللہ۔ (ع) مذکر خدا تعالیٰ کا نام۔ یہ اسم ذات ہے اور اسمار اسمار صفاتی ہیں۔ فعلن اور مفعول دونوں کے وزن پر آتا ہے مستورات اور عوام بغیر ہے کے بولتے ہیں۔ مختلف مقامات پر اس لفظ کا استعمال ہے ۱تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (امیر) کرتے ہو سینہ چاک مرا تیر کے لئے ۔ اللہ میرے دل سے بھی پیکان عزیز ہے ۲صفت میں مبالغے کی جگہ۔ (ظفر) کہتے ہیں مَلَکَ صَلِّ عَلٰے دیکھکے اُسکو۔ اللہ وہ کس شکل و شمائل کا بشر ہے ۳شکوے شکایت کی جگہ۔ (قلق) کیوں جی اللہ اے پری رُخسار۔ ہم کو ہمسے بھی اسقدر انکار ۴نہایت خوشی اور فخر کی جگہ۔ ع اللہ کیا سرور ہوا نشاسے بزم میں اِکبار یار پوچھے اگر خیر و عافیت ۵کمال اضطراب اور یاس کی حالت میں (فقرہ) اللہ اب اتنا کوئی نہیں ہے جو میری بات پوچھے ۔ **اللہ آمیں**۔ مونث۔ پورا محاورہ اللہ آمیں پیر سلامی ہے یعنی خدا کی جناب میں دعا کی پیرونکی درگاہوں کو سلام کیا تب یہ دن نصیب ہوا۔ اب فقط اللہ آمیں بولا جاتا ہے ۔ اللہ آمیں سے پالنا۔ نہایت ناز و نعم سے پالنا۔ لاڈ پیار سے پالنا۔ دعائیں مانگ مانگ کے اور منتیں مان مان کر پرورش کرنا۔ (شوق) اللہ آمیں سے انکو پالا ہے۔ سارے گھر کا ہی اُجالا ہے۔ **اللہ آمیں کا**۔ نازوں کا پالا ہوا۔ بہت منتوں اور دعاؤں کا۔ بہت ہی عزیز اور پیارے بچے کی نسبت کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) خدا کرے نگوڑا جیتا رہے بڑی اللہ آمیں کا بچہ ہے۔ **اللہ آمیں کرنا**۔ (عو بچے کیلئے) غور پرداخت کرنا۔ خیر و خوبی کی دعا مانگنا۔ (فقرہ) بچہ ہی ایسا پیارا ہے کہ ہر ایک اللہ آمیں کرتا رہتا ہے۔ **اللہ آمیں ہونا**۔ غور پرداخت ہونا (فقرہ) تین بہنوں میں ایک بھائی تھا اسکی جتنی اللہ آمیں ہوتی کم تھی۔ **اللہ اُٹھالے**۔ **اللہ اُٹھا لینا**۔ موت آجائے۔ مرجائے۔ اپنے آپ کو اور کبھی دوسرے کو کوسنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (رند) نہ ہی بوئے وفا ایک بھی گل میں باقی۔ اب تو اس باغ سے اللہ اُٹھالے بلبل۔ **اللہ اکبر**۔ (ع) اللہ بہت بڑا ہے۔ تلفظ اَل لاہُ اَکبر) مسلمان اسکو تکبیر کہتے ہیں نماز میں نیت کرنیکے بعد اور رکوع و سجود کے اول و آخر جنگ میں تلوار چلانے اور حملہ کرنے کے وقت کہی جاتی ہے۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اور اذاں میں اور عیدین کی نماز کو گھر سے جاتے اور آتے اور قبرستانمیں گزرتے وقت اور کلمات کے ساتھ کہتے ہیں ۔ بول چال میں مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱تعجب و حیرت کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر ٹیڑیوں سے آسمان چھپ گیا ۲شکوے شکایت کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اکبر آپ کو ہمسے یہ انکار ہے ۳صفت میں کمال مبالغے کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر کبھی ایسا بدمعاش میری نظر سے تو نہیں گزرا ۴فخر و مباہات کی جگہ (ذوق) سر بوقت ذبح اپنا اُسکے زیر پائے ہے۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے۔ **اللہ اللہ**۔ (اہل عرب ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی ایسا کام یا ایسی بات کرے جو اُسکے مناسب حال نہو۔ اہل فارس تعجب کے مقام پر استعمال کرتے ہیں) ۱صفت میں کمال مبالغے کی جگہ۔

بالکل الگ ہے تم نہ چھونا ورنہ توڑنے کا الزام تمھیں پر ہوگا ۱۱ جُدا سبب سے بے تعلق ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) دُنیا سے الگ ہوکر کسی گوشے میں بیٹھ رہیئے ۱۲ علیحدہ کارخانہ یا گھر کرنیکی جگہ۔ (مراۃ العروس) اکبری کی ماں نے داماد سے کہا کیوں بھائی تم کو الگ ہوکر رہنے میں کیا عُذر ہے ۱۳ کنارہ کش۔ بے تعلّق۔ (فقرہ) ہم تو ایک بات کہکر الگ ہوگئے آ لگی گئی میرے سر ہوئی ۱۴ اچھوتا۔ غیر مستعمل جسمیں تصرّف نہوا ہو۔ (فقرہ) یہ شیر برنج کا پیالہ تو الگ ہی رکھا رہا کسینے ہاتھ تک نہیں لگایا ۱۵ کنارے۔ محفوظ رہنے کی جگہ (رند) ہیں بیخبر ارباب جہان موت سے گویا۔ بیٹھے ہیں الگ رہگزر سیل فنا سے ۱۶ اپنی طرف۔ جیسے یہ الگ خفا ہیں وہ الگ ۱۷ اِدھر اُدھر۔ (رشک) طاقت کہاں سے لائیے مجنوں کی اے جنوں۔ بار گراں ہے طوق الگ بیڑیاں الگ ۱۸ اور۔ جُداگانہ (فقرہ) انیس کا رنگ الگ ہے دبیر کا رنگ الگ۔ الگ الگ۔ جُدا جُدا۔ ایک ایک۔ (امیر) نماز یونہی مجھے ناحق امام کرتے ہو۔ نہیں میں ہوش میں تم سب الگ الگ پڑھ لو۔ الگ الگ پھرنا۔ دُور دُور رہنا۔ (ظفر) پھرتے ہیں وہ الگ الگ مجھسے۔ دیا کچھ تو لگا کسی نے ہے۔ الگ رہنا۔ دُور دُور رہنا۔ خفا خفا رہنا۔ کھچے کھچے رہنا۔ (قلق) آگے تو ساتھ رہتے تھے ہم ہالہ ساں پر اب۔ رہتا ہے ہم سے وہ مہِ کامل الگ الگ۔ الگ بٹھانا۔ علیحدہ بٹھانا۔ فاصلے پر بٹھانا (داغ) عدو کے غم میں منایا اُٹھا اُٹھا کے مجھے تسلّیاں بھی تو کردیں الگ بٹھا کے مجھے۔ الگ پڑنا۔ (عمر) جُدا سو رہنا۔ الگ تھلگ ۱ جُدا۔ علیحدہ۔ تنہا۔ (فقرہ) پھر تو کلیجے پر پتھر رکھکر ایسی الگ تھلگ ہوئی کہ گویا بالکل ہی غیر تھی۔ (داغ) کچھ اُسکو وہم کچھ اُسکو غرور رہتا ہے۔ الگ تھلگ وہ بہت دُور دُور رہتا ہے ۲ صفائی سے۔ بے لاگ۔ (فقرہ) تم نے پھانس اس طرح الگ تھلگ کھینچ لی کہ ذرا تکلیف نہوی۔ الگ رہنا۔ بے تعلق رہنا۔ (تسلیم) کیا الگ رہتا ہے عاشق کو ملا کر خاک میں۔ چرخ بھی شاگرد ہے میرے ستم ایجاد کا۔ الگ کرنا۔ متعدی ۱ جُدا کرنا۔ ہٹانا۔ (فقرہ) تم اپنا ہاتھ الگ کرو تو میں پٹی باندھ دوں ۲ القط کرنا۔ قطع نظر کرنا! اس جگہ صیغہ حاضر کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) الگ کرو کہاں کا جھگڑا نکالا ہے ۳ توڑ ڈالنا۔ (فقرہ) دو ہی گتیں بجانے میں ستار کے سارے تار الگ کردئے ۴ موقوف کرنا۔ چھُڑانا۔ (فقرہ) اِس بیوقوف خدمتگار کو آج ہی الگ کردو ۵ تقسیم کرنیکی جگہ (فقرہ) اِنکا حصہ الگ کردو ۶ چھُڑانا جُدا کرنا (داغ) الگ کرنا رقیبوں کا الٰہی تجھکو آساں ہے۔ مجھے مشکل کہ میری بیکسی سے ہو نہیں سکتا ۷ پہچاننا شناخت کرنا۔ (فقرہ) اب ایسے مصنوعی ہیرے چلے ہیں کہ ملے رکھے ہوں تو سچے ہیروں کو الگ کرلینا دشوار ہے ۸ بیچ ڈالنا۔ فروخت کر ڈالنا۔ (فقرہ) اِس گھوڑے کو الگ کرکے اور خرید لو ۹ اکھاڑنا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا۔ (فقرہ) ایک جھٹکے میں شانہ الگ کردیا ۱۰ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ استعفا دینا۔ (فقرہ) یہاں الگ بھی کرو نوکری کو جی ہے تو جہاں ہے ۱۱ تراشنا۔ کاٹنا۔ (فقرہ) اس ڈال کو بھی الگ کردو تو مکان کا لگاؤ جاتا رہے ۱۲ ہٹانا۔ سرکانا۔ (فقرہ) بیچ سے پلنگ الگ کردو آنے جانیکی راہ تو ہوجائے ۱۳ چرالینا۔ اُڑالینا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ بچی اور چیز الگ کردی! الگ ہی الگ۔ اوپر ہی اوپر۔ اکیلے اکیلے۔ جیسے الگ ہی الگ مزے اُڑانا! الگ ہی الگ سیر کرنا۔

الگنی۔ (ہ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ وہ ڈوری جو کپڑے لٹکانے

اور اُس سے بس نہیں چلتا تو کہتے ہیں "جاؤ بی بی اللہ تمھارا بھلا کرے" ۲۔ کیسے کے
سلوک اور نیکی پر دُعا دینے کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اُنکا بھلا کرے کہ ایسی مصیبت
میں کام آئے۔ اللہ بیلی۔ عو۔ خدا حافظ کیسے کے رخصت ہونیکے وقت یہ کلمہ
زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرہ) لو بُوا اللہ تمھارا بیلی میں تو جاتی ہوں۔ اللہ پر
نظر۔ خدا پر بھروسا کرو۔ ہراساں نہو۔ ڈھارس دینے کی جگہ کہتے ہیں
(اختر۔ شاہ اودھ) لڑنے پر چُست اب کمر رکھو۔ آپنے اللہ پر نظر رکھو۔ اللہ پر نگاہ
رہنا۔ لازم۔ خدا ہی پر بھروسہ رہنا۔ تسلیم و رضا سے کنایہ ہے۔ (صبا) زمانہ
صورت خواب و خیال ہے اے دل۔ ہر ایک حال میں اللہ پر نگاہ رہے۔ اللہ
پیر ماننا (دہلی)۔ عو۔ منّتیں ماننا۔ نذر و نیاز ماننا۔ (ظفر) اس صنم کا وصل
ہے اپنی مُراد۔ مانتے کیا کیا ہیں اللہ پیر ہم۔ اللہ پیر منانا۔ (عو) دعائیں
مانگنا۔ منّتیں ماننا۔ (فقرہ) اے بی چلو تم تو خصم کی اللہ بسم اللہ وہ کرتی ہو
کہ کوئی اپنے بچّے کے لئے بھی اتنا اللہ پیر نہ منائیگا۔ اللہ توکلی۔ (تمفظ اللہ
توکّلی ہے۔ صحیح توکُّل بضم کافِ مُشدّد ہے لیکن اس جگہ زبانوں پر بفتح
کاف ہی ہے) ۱۔ خدا کے بھروسے پر۔ (فقرہ) انکا تو اللہ توکلی کارخانہ ہے
۲۔ اتفاق سے۔ (فقرہ) آج تو اللہ توکلی وہ مل گئے۔ اللہ توکلی کارخانہ ہے ۱۔
توکّل پر بسر اوقات ہے ۲۔ کچھ انتظام نہین ہے۔ بے پروائی ہے۔ (فقرہ) شاہ صاحب
نہ تو خود گاؤن کی دیکھ بھال کرتے ہیں نہ کوئی مُلازم خیر خواہ ہے ایک اللہ توکلی
کارخانہ ہے۔ اللہ جانتا ہے ۱۔ خدا واقف ہے۔ خدا کو علم ہے۔ (آتش) اللہ
جانتا ہے اُسے خُوب کیا کہوں۔ میرا سوال اُس بُت بے پیر کا جواب بول
چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے (فقرہ) جو کچھ مجھپر گزرتی ہے اُسے اللہ ہی
جانتا ہے ۲۔ قسم کی جگہ۔ (داغ) اللہ جانتا ہے اگر جان جائیے۔ اس دل
کے شوق کو تو ابھی مان جائیے۔ اللہ جانے۔ خدا کو علم ہے۔ بول چال میں ہی
کے ساتھ زیادہ ہے ۱۔ کسی امر سے واقفیت نہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ
جانے وہ کب آئیں میں تو اب جاتا ہون۔ اِس جگہ خدا جانے زیادہ بولتے
ہیں ۲۔ جب کوئی بات سمجھ مین نہ آئے تو کہتے ہیں اللہ جانے۔ (فقرہ)۔
اللہ جانے تم کیا کہتے ہو میری سمجھ میں نہیں آتا۔ اس جگہ خدا جانے زیادہ
بولتے ہیں ۳۔ اُس جگہ بھی کہتے ہیں جب کوئی امر اپنے آپ کو معلوم تو ہو اور
دوسرے کو اطلاع دینا مقصود نہو۔ (فقرہ) اللہ جانے میں تمکو کس مصلحت
سے روکتا ہوں اور تم مانتے ہی نہیں۔ اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ (عو)
دیکھو اللہ کی پناہ۔ (دبیر) شہ بولے کہ ہم سمجھے جو ہے دھیان تمھارا پیاسے
مرے اللہ نگہبان تمھارا ۲۔ خدا حافظ کی جگہ۔ (حزین) پہنتا ہے وہ گل
پھولون کا گجرا۔ کلائی کا بس اب اللہ حافظ۔ اللہ خیر کرے۔ خطرے اور
اندیشے کے مقام پر زبان سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (ذوق) اللہ کرے خیر جیسے
شیشہ دل کی۔ پھر آج وہ مست مئے بیدار غضب ہے۔ اللہ دے اور
بندہ لے۔ عام طور پر کسی بات کی کثرت اور خصوصاً بے انتہا غصّہ ہونیکی
جگہ کہتے ہیں۔ (فقرے) آب کی اسالہ ہی سے بارش کی وہ کثرت ہے
کہ اللہ دے اور بندہ لے۔ یہ کہکر جو بید مارنا شروع کئے تو اللہ دے اور بندہ
لے۔ اللہ رکھّے۔ عو ۱۔ خدا زندہ رکھے۔ خدا قائم رکھے۔ (رند) یہ پُر فتار
گفتار اللہ رکھے۔ تجھے اُوطرحدار اللہ رکھے ۲۔ نامِ خدا۔ چشم بد دُور۔ (فقرہ)
محلہ بھرا پڑا ہے۔ ہر ایک سے ایک افضل و اعلیٰ اللہ رکھے کھاتے پیتے مگر
میری بات کوئی بھی نہین پوچھتا ۳۔ عورتون کا بسبب کثرت محبت کے تکیہ
کلام ہے۔ (فقرے) وہ بچہ اللہ رکھّے اتنا بڑا ہے۔ یہ چیز اللہ رکھے اُسے

(رشک) اللہ اللہ اُس بُت خوش چشم کے مُنہ کی شبیہ - آنکھیں بھرآنے لگیں آنکھوں کا نقشہ دیکھکر ۲ شکوے شکایت کی جگہ (داغ) بیگناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ - بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کہ خطا میں کی ۳ مونث فُقرا اسلام کی جگہ کہتے ہیں - (انشا) نہ کبھو بھر نہ کی اللہ اللہ - اجی اُستاد جی اللہ اللہ ۴ مونث - شناسائی - صاحب سلامت - جان پہچان - (انشا) تمھاری دولت ربد ... ت) اب تو ہوگئی ہے - نہ تھی جن سے کبھی اللہ اللہ ۵ چہ خوش - کیا خوب - سبحان اللہ - واہ واہ کی جگہ - (غالب) اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم اللہ اللہ - اسقدر دشمن ارباب وفا ہو جانا (بحر) اللہ اللہ یہ غیروں کی طرفداری ہے - کہئے جو چاہئے کچھ مُنہ نہ ہمارا کیجے ۶ عورتیں بچوں سے کہتی ہیں ۱ اللہ اللہ کرلیں یعنی نماز پڑھ لیں ۲ اللہ اللہ کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں - قرآن پڑھتے ہیں - نذر نیاز دیتے ہیں ۳ اللہ اللہ ہوتی ہے یعنی نذر ہوتی ہے - اللہ اللہ خیر سلّا - (خیر سلّا - خیر وصلاح سے بگڑ کر بنا ہے) ۱ فراغت ہوئی فرصت ملی - کوئی بات ختم ہونے یا رفع دفع ہونیکی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) اس میں جھگڑا کاہے کا ہے جو تمھارا ہو وہ تم لیلو جو اُنکا ہو وہ لے لیں اللہ اللہ خیر سلّا ۲ اس سے آگے کچھ نہیں - اور کچھ نہیں - اس جگہ اس جملے سے پہلے باقی کا لفظ ضرور آتا ہے (فقرہ) اُنکے یہاں خرچ ہی کیا ہے میاں بی بی آپ ہیں اور دو بچے باقی اللہ اللہ خیر سلّا - اللہ اللہ رے - مبالغے کی جگہ کہتے ہیں - (داغ) اللہ اللہ رے پریشانی مری - زلف جاناں بھی ہے دیوانی مری - اب لکھنؤ میں صرف اللہ رے کہتے ہیں - اللہ اللہ کرکے - خُدا خدا کرکے - بڑی دشواری سے - نہایت دشواری سے - نہایت مشکل سے - (فقرہ) اللہ اللہ کرکے مصیبت کا زمانہ بسر ہوا - اللہ اللہ کرنا - خُدا خدا کرنا - وظیفہ پڑھنا - خدا کی عبادت میں مشغول ہونا - قناعت کرکے بیٹھ رہنا - توکل کرکے بیٹھ رہنا - (فقرہ) اب تم گوشے میں بیٹھکے اللہ اللہ کرو ان جھگڑوں کو جانے دو - اللہ اللہ کرو! جھوٹ نہ بولو - اتنا مبالغہ نہ کرو - (فقرہ) میاں اللہ اللہ کرو یہ گھوڑی اور پانچسو روپیہ ۲ توبہ توبہ کرو - باز آؤ - اس خیال سے درگزرو یہ بات ٹھیک نہیں ہے - جب کسی کی بات خلاف مصلحت اور عقل سے دُور ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں - (مراۃ العروس) اری بی اللہ اللہ کرو کہیں ماں باپ کے دینے سے پوری پڑتی ہے اور جہیز سے عمریں کٹتی ہیں ۵ جلال اللہ اللہ کر ہوش میں آ - بتوں کی پرستش مسلمان ہوکر - اللہ اللہ کی چیز - (عو) فاتحہ درود سے پہلے جب بچے نذر و نیاز کی مٹھائی کے لئے ضد کرتے ہیں تو عورتیں اُنکو یوں بہلاتی ہیں کہ یا اللہ اللہ کی چیز ہے یعنی بغیر نیاز ہوئے نہ کھانا چاہئے - اللہ بچائے - خدا محفوظ رکھے - (امیر) اُس بزم میں اے شوق نہ باہر ہو ادب سے - اللہ بچائے نگہ چشم غضب سے - اللہ بخشے - جب کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتے ہیں - تو اس دعائیہ کلمے کو نام یا لقب کے ساتھ مرحوم و مغفور کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اللہ بخشے میر صاحب بھی عجیب بامُروّت آدمی تھے - اللہ بس باقی ہوس مقولہ - سوا خدا تعالےٰ کے اور سب ہیچ ہے ۵ عبث ہے آرزو دنیا و دین کی - ترا اب اللہ بس باقی ہوس ہے - اللہ بسم اللہ کرنا - (عو) کمال غور پرداخت کرنا - منتیں ماننا - مُرادیں ماننا - مثال کیلئے دیکھو اللہ پر منانا - اللہ بھلا کرے ۱ فقیروں کی صدا ۲ جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز زبردستی لیتا ہے ...

(قدر) جیسے اللہ کا پیارا ہے مرا پیغمبر۔ اللہ کا دیا سر پر۔ مثل جب کسی بات
مین اپنا قابو نہو اور گوارا کرنا ہی پڑے تو کہتے ہین۔ (حبیب) خوشی سے
بارِ محبت اٹھا لیا سر پر۔ مثل سُنی نہین اللہ کا دیا سر پر۔ اللہ کا دیا نور
کبھی نہ ہووے دور (نور سے مطلب سپیدی ہے)۔ عو۔ مثل۔ چند بال
جب خضاب سے بھی سفید رہجاتے ہین تو مذاق سے کہتے ہین یعنی جب
اللہ نے بال سفید کر دیئے تو کیونکر سیاہ ہوں۔ اللہ کا کلام عو۔ قرآن شریف
(رند) بات تمنے نہین کی غیرت سے کل۔ سر پہ اللہ کا کلام تو لو۔ اللہ کا گھر
۱ کعبہ شریف۔ (رشک) جو پاک ہین وہ پاک جگہ ہوتے ہین پیدا۔ اللہ
کے گھر مین ہوا امام دینی کا ۲ مسجد۔ (سحر) اللہ کے گھر مین سے بھی
اگھور ینگے بتوں کو تحسین کی مسجد سے مصلا نہ اُٹھیگا ۳ مجازاً۔ دل۔
(ظفر) دیکھ دل کو مرے اے کافر بے پیر نہ توڑ۔ گھر ہے اللہ کا یہ اسکی
تو تعمیر نہ توڑ۔ اللہ کا گھر بڑا ہے۔ خدا کے گھر مین کچھ کمی نہین ہے۔ وہ
بڑا کارساز بندہ نواز ہے۔ مایوس کو ڈھارس دینے کے وقت
کہتے ہین کہ گھبراؤ نہیں اللہ کا گھر بڑا ہے کوئی نہ کوئی صورت نکل آئیگی
(قاسم۔ ق) اُٹھوا آتا ہے اپنے در سے وہ بت سوچا کیا جانے دل مین کیا
ہے۔ کیا میرا نہیں کہین ٹھکانا۔ اللہ کا گھر بہت بڑا ہے۔ اللہ کا محبوب
خدا کا پیارا پیغمبر خدا صلعم سے کنایہ ہے۔ اللہ کا نام سچا۔ فقیروں کی صدا ہے
اللہ کا نام لو ۱ خدا خدا کرو۔ توبہ کرو یعنی ایسا نہیں ہو سکتا (فقرہ) وہ
اور تسے عداوت کریں اللہ کا نام لو ۲ اتنا جھوٹ نہ بولو۔ (فقرہ) یہ گاڑی
اور دو سو روپے کی اللہ کا نام لو اس مین ہے کیا۔ اللہ کا نام ہے۔ کچھ نہین ہے
(فقرہ) جب ہم وہاں پہنچے تو قبروں کے ڈھیر اور خاک کے تودوں کے سوا
اللہ کا نام تھا۔ اللہ کا نام محمد کا کلمہ۔ کچھ نہین ہے۔ (فقرہ) ایسی جگہ لوگوں کی
کی نسبت کیا کہیجائے وہان تو کوئی آدمی ہی نہین فقط اللہ کا نام محمد کا کلمہ
ہے۔ اللہ کا نور۔ خدا کی تجلی۔ خدا کا جلوہ۔ (رشک) اعجاز ہوا جلوۂ چشمانِ
سخنگو۔ اللہ کا نور آنکھون مین گویا نظر آیا ۲ کنایۃً داڑھی ریش سے نہایت
حسین۔ (فقرہ) ماشاء اللہ کیا حسن پایا ہے آدمی کیا ہے اللہ کا نور ہے
۳ متبرک شکل کے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہین۔ (فقرہ) ایک تو حاجی جی
گورے چٹے تھے ہی دوسرے بڑھاپے مین ریاضت کی بدولت بالکل
اللہ کا نور ہو گئے۔ اللہ کرے۔ کلمۂ تمنا۔ کبھی دعا اور کبھی بد دعا کی جگہ
بولتے ہین۔ (کیف) اللہ کرے سودا بن جائے کہین اُسکا۔ لیتے ہیں
وہ دل میرا وعدے پہ قیامت کے۔ (سحر) چنے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے
پھول۔ اللہ کرے خانۂ گلچین میں پڑے پھول۔ اللہ کو پیارا ہوا۔ خدا نے
اٹھا لیا۔ مر جانے سے کنایہ ہے۔ (مسرور) محبوبِ خدا گلشن
جنت کو سدھارے۔ اللہ کو پیارے ہوئے اللہ کے پیارے۔
اللہ کو دینا ۱ کمال یاس مین نظر بخدا ہونا۔ بے بسی مین ضبط کرنا صبر
کرنا۔ خدا سے لو لگانا۔ (حبیب) کس طرح غیر کو وہ ہائے ستم دیکھتے ہین
اور تو کچھ نہیں اللہ کو ہم دیکھتے ہیں۔ اللہ کو سونپا۔ جب کوئی دوست یا
عزیز سفر کو جاتا ہے تو کہتے ہین۔ (داغ) جو چارہ گر آیا مرے بالیں
پہ یہ بولا۔ اللہ کو سونپا تجھے بیمارِ محبت۔ اللہ کو مانو۔ خدا کا خوف کرو
اس بات سے باز آؤ۔ واسطہ اور قسم دینے کے طور پر کہتے ہیں ؎ رند
الفت بت چھوڑ دو اب اللہ کو مانو۔ کعبے کو چلو قصدِ کلیسا نکرو تم۔ اللہ
کو منہ دکھانا ہے۔ ان بد فعلیوں سے باز آؤ حشر کے دن خدا کا سامنا

بھاتی ہے۔ اللہ رکھے تو کون چکھے۔ (عو) جسے اللہ صحیح سالم رکھنا چاہے
اُسے کون مار سکتا ہے کون صدمہ پہنچا سکتا ہے۔ (فقرہ) اے بی وہ کہتے
نہیں جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے مجھے کسی سے کیا ڈر میں اُسی پر بھروسا کئے
ہوں۔ اللہ رے۔ (فصحا کی زبان پر یائے مجہول کے ساتھ زیادہ ہے
مبالغے کی جگہ بولتے ہیں۔ بل بے۔ اُف رے ؎ اللہ رے گرمیاں مرے
معشوق کی امیرؔ۔ آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی مستورات کمال
شرارت اور انتہا کی بدتمیزی پہ کہتی ہیں۔ (فقرے) اللہ رے لڑکے تیری
باتیں میں ہی کچھ خوب جانتی ہوں۔ اللہ رے تو تو اب پیٹ سے پاؤں
نکالتا جاتا ہے متقدمین نے دوسرے لام کو الف کے ساتھ بھی کہا ہے۔
(آتشؔ) حسن و جمال یار کا اللہ رے فروغ۔ آتے ہیں سجدہ کرتے پرستار
آفتاب۔ لیکن اب فصحا دوسرے لام کو الف کے ساتھ نہیں بولتے
اللہ رے تیرے دیدے کی صفائی۔ عو۔ اُف رے بیحیائی۔ اللہ رے
میں۔ واہ رے میں۔ میرا کیا کہنا ہے۔ اپنے اوپر آپ فخر کرنیکی جگہ کہتے
ہیں۔ (محسنؔ) ناز سے نامۂ قدرت نے کہا واہ رے میں۔ بولا اُٹھا عارض
پُر نور کہ اللہ رے میں۔ اللہ سلامت رکھے ۱؎ خدا زندہ رکھے۔ خدا برقرار
رکھے۔ (صباؔ) اس چمن میں ہیں ہم تو ندارد کوئی دم میں۔ اللہ سلامت رکھے
اُسکو وہ جہاں ہے۔ (آتشؔ) ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح
میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں ۲؎ ارباب نشاط۔ اور میراثی۔ نائی وغیرہ
سامنے آتے ہیں تو یہی دعائیہ جملہ کہتے ہوئے سلام کو جھکتے ہیں۔ اللہ سے
ڈرو۔ خدا کا خوف کرو۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا ظلم کرے یا خلاف
شرع کوئی بات کہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا کفر کے کلمے منھ
سے نکالتے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ سے کام پڑا ہے۔ جان کے لالے پڑ رہے
ہیں سخت مصیبت اور آفت میں مبتلا ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (شکوہ) بُتوں
کے عشق میں اللہ سے پڑا تھا کام۔ نجات پائی بمشکل خدا خدا کرکے
اللہ سے لو لگی ہے ۱؎ خدا ہی سے اُمید ہے۔ خدا ہی کا آسرا ہے (فقرہ)
بظاہر تو انکی رہائی کی آس نہیں مگر اللہ سے لو لگی ہے ۲؎ چونکہ مرتے وقت
انسان کو اکثر خدا یاد آتا ہے اور اُسکی طرف دل متوجہ ہوتا ہے اسلیے قرب
مرگ ہونے سے کنایہ ہو گیا ہے۔ (انیسؔ۔ رباعی) چھٹتا ہے مقام کوچ
کرتا ہوں میں۔ رخصت اے زندگی کہ مرتا ہوں میں۔ اللہ سے لو لگی ہوئی
ہے میری۔ اوپر کے دم اسواسطے بھرتا ہوں میں۔ اللہ شاہد ہے۔ خدا گواہ ہے
قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ شاہد ہے میں نے برے جی سے یہ بات
نہیں کہی۔ اللہ غنی۔ (تلفظ اَل لاہ غنی) ۱؎ اظہار عظمت میں مبالغے کے طور
پر کہتے ہیں (بحر) کیا رُتبہ ہے عالموں کا اللہ غنی۔ یہ لوگ ہیں نائب رسولِ عربی
۲؎ کسی صدمے اور تکلیف کے وقت۔ (آتشؔ) کیا کہئے کٹی کیونکر اے بُتِ شبِ
تنہائی۔ اللہ غنی گا ہے گہہ نالۂ یارب تھا ۳؎ تعجب کے مقام پر۔ (امیرؔ) اللہ
کے محبوب سے ہے عشق کا دعویٰ۔ بندوں کا بھی کیا حوصلہ اللہ غنی ہے۔
اللہ غنی تو کاہے کی کمی۔ مقولہ یعنی خدا کے پاس سب کچھ ہے اگر وہ چاہے
تو ایک دم میں امیر کر دے۔ اُسی پر نظر رکھو مایوس نہو۔ اللہ کا الف۔ دیکھو
آزاد کا الف۔ (بحر) کھولا آزادوں نے قفل قُل ہو اللہ احد۔ ہو گیا مِقلاح ماتھے
پر الف اللہ کا۔ اللہ کا بندہ ۱؎ بندۂ ناچیز ؎ یہ بھی اللہ کا بندہ ہے اسے کم نہ سمجھ
قدر کی قدر نہ تو اے بُتِ مغرور گھٹا ۲؎ رحم دل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔
(فقرہ) کسی اللہ کے بندے نے رحم کھا کر پانی دیا۔ اللہ کا پیارا۔ خدا کا محبوب

گمان بھی نہیں ہوتا۔ اللہ کی ہزار باتیں ہیں۔ (عو) ایسے مقام پر بولتی ہیں جب کوئی مخدوش بات ہو مثلاً کوئی اپنا مال اسباب کسیکے سپرد کر کے کہیں جانا چاہے تو کہتی ہیں کہ ہکو رکھنا منظور نہیں اللہ کی ہزار باتیں ہیں ہم یہ ذمہ داری نہیں لینگے۔ اللہ بڑے بڑے ہاتھ ہیں۔ مجبور اور مایوس کو تسکین دینے کے وقت کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں اُسکے فضل وکرم کی کوئی حد نہیں ہر وقت دستگیری پر قادر ہے۔ اللہ کے فقیر۔ درویش کامل۔ اہل اللہ۔ (آتش) تاثیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر۔ سنگ صنم ہو آب جو ہم ذکر ہو کریں۔ اللہ کے گھر سے پھرنا۔ مرتے مرتے بچ جانا قطع امید ہونیکے بعد بیمار کا اچھا ہو جانا (ذوق) گرا کے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے۔ تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ اللہ کے گھر میں کیا کمی ہے۔ اللہ کے گھر میں کس چیز کی کمی ہے۔ خدا کے یہاں سب کچھ موجود ہے (محسن) ہر شے ہے یہاں کی حیرت افزا۔ اللہ کے گھر میں ہے کمی کیا ہ چلو کیسے ملیگی دولت وصل صنم تمکو کمی کس چیز کی ہے واغ ہے اللہ کے گھر میں اللہ کے نام پر۔ فی سبیل اللہ۔ خدا کی راہ میں (قدر) بانٹ دے مام پہ اللہ کے حاتم بنکر۔ سر پہ کیا لادکے لیجائیگا قارون کیطرح۔ اللہ مست ! خارسیدہ ! پہنچے ہوئے۔ مجذوب (وزیر) بنگیا محراب کعبہ کا پیالہ جام ہے۔ مست ہیں اللہ کے جو مُنھ سے نکلا ہو گیا ! بے نیاز اور بے پروا شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں (نسیم) الفتے لوٹے کھانے ہیں مگر اُس اللہ کے مست کو کچھ پروا نہیں۔ اللہ لاٹھی ! تھوڑا ہی مارتا ہے دیکھو اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ اللہ لگتی۔ حق حق۔ انصاف کی بات

(مصحفی) کہیں برہم نہو واں یہی ڈرسکو رہتا ہے۔ مجنون کے سامنے اللہ لگتی کون کہتا ہے۔ اب ملکہ زبانوں پر خدا۔ اللہ مارا۔ غریب خدا کا مارا۔ خدائی خوار مصیبت زدہ۔ اللہ میاں۔ اکثر عورتیں اور فقرا خدا کو غایت محبت میں اور تعظیم سے کہتے ہیں۔ اللہ میاں کا رحم۔ (عو) رجگے میں کھیر کے ساتھ چاول ہیں کے نیلے ملا کے پیڑے سے بناتی ہیں اُسکو رحم اور اللہ میان کا رحم کہتی ہیں۔ اللہ میاں کا طاق بھرنا۔ (عو) مسجد کے طاق میں گلگلے اور رحم رکھنا۔ اللہ میاں کی بھینس۔ ایک سیاہ رنگ کا کیڑا جو بہت ہی سخت جان ہوتا ہے۔ اللہ میاں لگائے۔ اللہ میاں کی میں میں۔ نہایت سیدھا آدمی بھولا بھالا جو کچھ کاٹ پیچ نہ جانتا ہو۔ (فقری) بیگم بیچاری اللہ میان کی گائے تین بچوں کی ماں ہے ابھی تک وہی الھڑپن ہے۔ ارے صاحب وہ اللہ میاں کی میں میں ہیں جواب دینا کیا جانیں۔ اللہ نگہبان۔ خدا حافظ۔ رخصت کے وقت کہتے ہیں۔ (دبیر) میرے بن بیاہے پیارمان خدا کو سونپا۔ جاؤ اللہ نگہبان خدا کو سونپا۔ اللہ نہ دے۔ کسی چیز یا کسی وقت سے نفرت اور خوف ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (اسیر) ہوتی ہے جو صبح جدائی اگر ایسی۔ اللہ نہ دشمن کو دکھائے سحر ایسی۔ اللہ نے یہ دن دکھایا۔ کسی خوشی کے موقع پہ کہتے ہیں۔ (شرف) کیوں نہ سجدہ کروں اللہ نے یہ دن دکھایا ہے۔ کہ جسپر جان جاتی ہے بُت نے آج اُسنے بلایا ہے۔ اللہ والے ! جو دنیا ترک کر کے خدا ہی کے ہو رہیں۔ (ناصر) چلتے ہیں تیرے اشاروں پر جو ہیں پہنچے ہوئے۔ آنکھیں دیکھا کئے ہیں اللہ والے سیکڑوں۔ کنایۃً سیدھے سادھے بیوقوف۔ (حبیب) عیاں ہیں سادہ لوحی کے نشان سب

ہوگا تب کیا جواب دوگے - اور کبھی اپنی نسبت بھی کسی بُری بات سے پرہیز کرنیکی جگہ کہتے ہیں جیسے مجھے اللہ کو مُنھ دکھانا ہے مین کیونکر تمھاری طرف سے جھوٹی گواہی دوں - اللہ کو یاد کرو - صبر کرو - گھبراؤ نہیں - خدا پر نظر رکھو (رند) اللہ کو کر یاد نکر شکوہ گردوں - ہے وقتِ سحر نام نہ لے ایسے دنی کا - اللہ کی امان - (عو) - خدا بچائے - خدا اپنی حفاظت میں رکھے - کبھی کسی ضرر رساں مکروہ یا ڈرانیوالی چیز سے پناہ مانگنے اور کبھی کسیکو رخصت کرنیکے وقت کہتی ہیں - (برق) تیغ نگاہِ تیز سے اللہ کی اماں - قبضے میں دل ہے اُس بت عالم پناہ کے - (فقرہ) جاؤ بیٹا اللہ کی اماں خدا پھر تمھیں بِھل خیر سے لائے - اللہ کی امان پیروں کا سایہ (یا) اللہ کی امان پیر پیغمبر کا سایہ - عو - کسیکے سفر کرنیکے وقت کہتی ہیں - اور بھیک مانگنے والوں کی صدا بھی ہے - اللہ کی باتیں اللہ ہی جانے - خدا کے بھید کوئی نہین پا سکتا - انسان کو جو بات ناگوار اور خلاف مصلحت معلوم ہوتی ہے اُسمین بھی کچھ خدا کی مصلحت ہوتی ہے - اللہ کی پناہ - خدا محفوظ رکھے دیکھو اللہ کی امان (بحر) مجرم کی آستینوں سے اللہ کی پناہ - باڑھیں سروہیون کی ہیں چھٹے چڑھے نہیں - (قلق) جانی اللہ کی پناہ تمھیں - ہو نہ زنہار رنج راہ تمھیں ۲ - کسیکے بہت جھوٹ بولنے کے وقت بھی کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی پناہ اس جھوٹ کی بھی کوئی حد ہے - اللہ کی چوری نہیں تو بندے ۲ کیا چوری - مقولہ - علانیہ کسی بیہودہ فعل کرنیکے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہیں (میر حسن) کہہ بیٹھنہ دل جی ترا کس بُت سے لگا ہے - اللہ کی چوری نہیں تو بندی کی کیا ہے - اللہ کی راہ - للہ - نیک کاموں اور ثواب کی باتوں سے

مراد ہے فقیر یہ کلمہ کہکر سوال کرتے ہیں - اللہ کی سنوار - (عو) تہذیب کے ساتھ کوسنا یا بدعا - اللہ کی شان - اجب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھکے دعوے کرتا ہے تو اُسکی طرف مخاطب ہوکے کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی شان تم اور یہ دعوے ۲ - جب کوئی اپنی حیثیت اپنے مرتبے کے خلاف کوئی بات پاتا ہے تو کہتا ہے (فقرہ) اللہ کی شان اب تم بھی ہمپر آوازے کسنے لگے - اللہ کی قدرت ہے - اللہ کی قدرت نظر آتی ہے - اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے - کسی عجیب وغریب بات پر کہتے ہیں (اشک) دیکھئے اللہ کی یہ قدرتیں - سنگ سے بُت بُت سے خدا ہوگیا ۲ - کسیکے حسن اور کسی چیز کی کمال تعریف کی جگہ ۵ عالم ہے نصیر ایسا اپنے بُت کافر کا - اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے - (قلق) کس تجمُّل سے وہ چلا درگاہ - نظر آتی تھی قدرت اللہ - (حبیب) وہ بُت بخدا نور کا پتلا نظر آیا - اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا ۲ - دیکھو اللہ کی شان - (اسیر) اللہ کی قدرت ہے کہاں غیر کہاں ہم - چڑھتے ہیں وہ مُنھ پر جو نہین بات کے قابل ۲ - خدا کی کارسازی اور اُسکی نیرنگئی قدرت کی جگہ - (مصحفی) ہر برگ سے گلشن کے ظاہر نئی صنعت ہے - جس گُل پہ نظر کیجے اللہ کی قدرت ہے - اللہ کی قسم - خدا کی قسم - (ظفر) ہم دیکھتے ہیں تم مین خدا جانے بتو کیا - اس بھید کو اللہ کی قسم کہہ نہیں سکتے - اللہ کی گائے دیکھو اللہ میاں کی گائے - (محسن) آہوئے رمیدہ ساحری ہے - اللہ کی گائے سامری ہے - اللہ کی لا ۔ ہیں آواز نہیں - ظالم جب کبھی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہوجاتا ہے تو کہتے ہیں - کہ اللہ کی لاٹھی مین آواز نہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا اس طرح ظلم کی پاداش دیتا ہے جسکا سان

الماس۔(ف۔ بالفتح) مذکر۔ ہیرا۔ ایک بیش بہا جواہر کی قسم ہے جو نہایت چمکیلا اور سخت ہوتا ہے۔ الماس خانی۔ ایک قسم کے کرمے ہوتے ہیں۔ الماس کی تختی۔ ہیرے کا مستطیل چپٹا نگینہ۔ لوحِ الماس۔ (آتش) جوہری دیکھنے سینے کو ترے کہتے ہیں تختی الماس کی اس سے۔ اشتقاق نہین

الماغونچی (؟) وہ شخص جسکے نسب کا ٹھکانا نہو۔ خراب اور ناکارہ چیزین۔ اَلَم غَلَم۔ (فقرہ) کھانیکی نہ کہئے جو کچھ الماغونچی مل گیا کھالیا۔ کبھی دغا بازی اور دھاندلی سے کوئی چیز دبا بیٹھے اور اڑا لینے کی جگہ بھی بولتے ہین جیسے ہمیشہ انکی الماغونچی کی عادت ہے۔

اُلمبا۔ (ھ) عو۔ مذکر۔ وہ سختی جو زخم یا دُمل کے قریب ہوجاتی ہے۔ اور اسمین درد نہین ہوتا ہے۔ گلٹی۔

اَلمُختصر۔ (ع) الحاصل۔ القصہ۔

اَلمَدد۔ (ع) مدد کر۔ مشکل کے وقت مدد کیلئے التجا سے کہتے ہیں۔

المرء یقیس علیٰ نفسہٖ۔ (ع۔ مقولہ) آدمی قیاس کرتا ہے اپنے نفس پر۔ جو جیسا ہوتا ہے دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے۔

المست۔ (عو) بدمست۔ نفسانی خواہشون مین بھرا ہوا۔

اَلمُضاعَف۔ (ع) دوچند۔ دونا۔ کئی گنا۔

المعنی فی بطن الشاعر۔ (ع) (شعر کے معنے شاعر کے دل مین ہین لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتے) جہاں مطلب لفظوں سے ظاہر نہین ہوتا وہاں طنزاً کہتے ہیں۔

الم غلم۔ بے معنی اور مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں جنکا سر پاؤں نہو۔ (فقرہ) خدا جانے کیا الم غلم بکتے ہو کچھ سمجھ مین نہیں آتا۔ ۲۔ خراب اور نکمی چیز۔ (فقرہ) تجھے کبھی سودا لینا نہ آیا جو پاتا ہے الم غلم اٹھا لاتا ہے۔ الم غلم بکنا۔ بکواس کرنا۔ الم غلم کھانا۔ واہیات چیزین کھانا۔ الم غلم کرنا۔ غبن کرنا

اَلمکتوب نصف الملاقات۔ (ع۔ مقولہ) کسیکا خط آنا گویا اس سے نصف ملاقات ہوجانا ہے۔

اِلمِل ٹِلمِل۔ (الف۔ ث۔ م کو زیر) (عو) ضروری کام ترک کرنا۔

اَلم نشرح۔ (سورۂ انشراح کی پہلی آیت۔ الم نشرح لک صدرک ہے جسکے معنی ہیں۔ کیا ہمنے کشادہ نہین کردیا تیرے واسطے تیرا سینہ)۔ صفت مشہور۔ ظاہر۔ معروف۔ صریح۔ (فقرہ) اُنسے ایک بات ہوگئی تھی تو اسکو الم نشرح کردینا کیا ضرور ہے۔ الم نشرح ہے۔ (عو) ظاہر ہے۔ مشہور ہے۔ (فقرہ) جب ایک بات الم نشرح ہے تو میں اُسے کہاں تک چھپاؤں

اَلمِنّتہ للہ۔ (ع۔ احسان اللہ کے واسطے ہین) شکر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (آتش) المنتہ للہ بصد منت اُدھر سے۔ انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے۔

اُلّن۔ (اُلّو سے بنا ہے) مونث۔ بیوقوف عورت۔

النادر کالمعدوم۔ (ع) مقولہ۔ جو چیز بہت کم دستیاب ہوتی ہے وہ نہونیکے برابر ہے۔

اَلَنگ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ طرف۔ سمت۔ پہلو۔ (ہجر) آئینہ خانۂ دل حیران ہے کیا وسیع۔ سد سکندر ایک اُسی کی النگ ہے۔ اب یہ لفظ فصحا نہیں بولتے۔

اُلّو۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کی چڑیا جو ویرانوں میں رہتی ہے اور بہت ہی منحوس مشہور ہے۔ ۲۔ بیوقوف۔ احمق۔ (فقرہ) عجب اُلّو آدمی ہے

بھولے بھالے ہیں۔عجب باتیں ہیں واعظ بھی بڑے اللہ والے ہیں۔
اللہ والے لوگ۔ باخدا۔ جو دنیا ترک کر کے خدا ہی کے ہو رہیں۔ اللہ
والی ہے۔ (عو) (یہاں والی بجائے ولی بمعنی مُربی۔ مالک۔ حامی
مددگار ہے) خدا حافظ ہے۔ جب کسی چیز کی حفاظت اپنے امکان
سے باہر ہوتی ہے تو یاس کی حالت میں کہتی ہیں۔ (رشک) نہ کیونکر
روؤں اپنے کشور دل کی خرابی پر۔ جو اُس بُت کو یہی منظور ہے اللہ
والی ہے۔ اللہ ہے۔ اللہ ہی ہے۔ یہ محاورہ شاید کے مقام پر بولتے
ہیں یعنی اُمید تو نہیں ہے اللہ چاہے تو ایسا ہو۔ (امیر) قاتل کا جب
تمام زمانہ شریک ہو۔ اللہ ہے کہ فیصلہ بسمل کا ٹھیک ہو۔ اللہ ہی اللہ
تعریف میں مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔ (انیس) ماہین دو خورشید تھی فوج
شہ ذیجاہ۔ تیغے پہ تجلّی تھی کہ اللہ ہی اللہ۔ اللہ ہی اللہ ہے [1] ہر جگہ ہر چیز
میں خدا ہی کا جلوہ ہے۔ (میر) سما ارض و خورشید یا ماہ ہے۔ جدھر
دیکھو اللہ ہی اللہ ہے [2] کچھ نہیں ہے۔ (ذوق) ہوس میں کعبے کی
کیوں کہ شیخ بتخانے سے گمرہ ہے۔ یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ
ہی اللہ ہے [3] نہایت خوشی اور مسرت کی جگہ۔ زہے نصیب خوشا
تقدیر۔ یہ دن کہاں نصیب۔ اس خوشی کا کچھ پوچھنا ہی نہیں۔ (درد)
اگر یہ جا بانہ وہ بُت ملے۔ غرض پھر تو اللہ ہی اللہ ہے [4] نہایت تعریف
کی جگہ۔ (قلق) اوہ کیا جوبن ہے آج اللہ ہی اللہ ہے۔ عید قرباں بھی
نثار شاہ عالیجاہ ہے۔ فقرا کی صدا جب سوال کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں
اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے۔ خدا مددگار ہے تو کل مشکلیں آسان ہیں
اور صرف اللہ یار ہے بھی اگلے سپاہی بانکے بولتے تھے۔ یعنی جب کسی
مقام پر کوئی لڑکھڑانے گرنے لگے پاؤں پھسلے تو کہتے ہیں اللہ یار ہے یعنی
خدا سنبھال لے۔

اُلَلْنا۔ (ہ) لازم۔ ایک طرف اونچا ہو جانا۔ دوسرے طرف زیادہ
جھک جانا۔

اَلَلّے تَلَلّے۔ (ہ) عیش و عشرت۔ بیجا و بیجا مصارف۔ ریل پیل۔ (ابن الوقت) اگلے وقتوں کے سے اَلَلّے تَلَلّے کے پیداوار
ہوں تو کہاں سے ہوں۔ اَلَلّے تَلَلّے کرنا۔ روپیہ صرف کر کے خوب مزہ
اڑانا۔ فضول خرچی کرنا۔ مُفت روپیہ برباد کرنا۔ چین کرنا۔ عیش کرنا۔
(شوق) ہمسے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔ یاں اَلَلّے تَلَلّے کرتے ہیں۔

اَلُل ٹپّو۔ (واؤ معروف) **اَلُل ٹپ**۔ (عم)۔ بے سوچے
سمجھے۔ ناسمجھی کی بات۔ بے تکی بات۔

اَلَم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ رنج و غم۔ دُکھ۔ (الم۔ غم کا فرق
۔غم کی کیفیت عارضی ہوتی ہے لیکن الم کی کیفیت عارضی نہیں ہوتی ہے
الم کا اثر دل و دماغ پر ہوتا ہے اور غم کا اثر اِس سے کم ہوتا ہے)۔ اَلَم اٹھانا
رنج برداشت کرنا۔ غم کھانا۔ (شوق) دل ہی دل میں اَلَم اٹھاتے ہو۔
جان دیتے ہو زہر کھاتے ہو۔ اَلَم پہنچنا۔ رنج پہنچنا۔ (شوق) پہنچا ماں
باپ سے اگر ہے الم۔ اسکا کرنا نہ چاہئے تمھیں غم

اَلْمَارِی۔ (بالفتح۔ پرتگالی میں الماریو تھا)۔ مونث۔ کھڑے
صندوق کی قطع ہوتی ہے اور عرض میں تختے لگے ہوتے ہیں۔ دیوار میں
بھی تلے اوپر تختے لگا کر بناتے ہیں۔ کتابیں شیشہ آلات کپڑے اور
اکثر قسم کا اسباب اُسمیں رکھا جاتا ہے۔

دیکھو الله۔

اِلٰہ۔ (ع) مذکر۔ معبود۔ اله العالمین۔ (ع) مذکر۔ جہانوں کا معبود۔

الٰہی۔ (الٰہ میں یٰ متکلم کی زیادہ کی ہے یعنی میرے اللہ۔ بعض جگہ یائے متکلم کی جگہ یٰ نسبت کی ہوتی ہے) ۱۔ دعا یا بددعا کے لئے۔ (آتش) الٰہی بازوِ قاتل میں زوردستِ قدرت دے۔ روانی ہے اُسکے دم سے آبِ خشک خنجر میں۔ (کیف) روز کہتا ہے بُرا تیرے گنہگاروں کو۔ واعظا کِدن تو الٰہی سرِ بازار بندھے ۲۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (ہلال) نہیں لگتی تالو سے اُنکی زباں۔ الٰہی مرے دل کو کیا ہوگیا ۳۔ کبھی الٰہی کی یٰ نسبت کی ہوتی ہے جیسے منظورِ الٰہی یہ ہی تھا۔ مشیت الٰہی میں کسکو دخل ہے ۱۔ اساتذۂ اُردو کے کلام میں الٰہی کی یائے تحتانی تقطیع سے ساقط ہوئی ہے۔ (ناسخ) دم اسیری کو کروں نظارہ جی بھر کے۔ الٰہی خنجر سفاک آبدار نہو۔ (آتش)۔ جنس گراں بہا کا خریدار کون ہے۔ بکتا نہیں الٰہی تو چوری ہی جاؤں میں۔ مگر بعض محققین اسکے تارک ہیں اسلئے کہ ترکیب فارسی ہے اور فارسی میں ایسا جائز نہیں۔ الٰہیات۔ الٰہی کی جمع۔ علم حکمت کے وہ مسائل جنمیں اُن اُمور سے بحث کیجاتی ہے جو اپنے وجود خارجی میں مادے کے محتاج نہیں ہیں جیسے معرفت حق تعالیٰ و عقول و نفوس۔ الٰہی پناہ۔ (عو) دیکھو الٰہی خیر۔ الٰہی توبہ کا استعمال ۱۔ توبہ کرنیکی جگہ عام طور پر۔ (س) کی گناہوں میں عمر ساری الٰہی توبہ الٰہی توبہ ۲۔ کسیکے زیادہ جھوٹ بولنے پر۔ (فقرہ) الٰہی توبہ تُمنے تو جھوٹ کے پل باندھ دیئے ۳۔ خوف کھانیکی جگہ (انشا) بیگم شارات کو چھائی کہ الٰہی توبہ۔ منہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ الٰہی توبہ ۴۔ زچ ہوجانیکی جگہ۔ (فقرہ) الٰہی توبہ کچھ مطلب بھی کہو گے یا تمہید ہی اُٹھاتے چلے جاؤ گے۔ الٰہی خرچ۔ جہاں بے اندازہ روپیہ اُٹھے اور بظاہر کہیں سے آمدنی نہو وہاں کے مصارف کو الٰہی خرچ کہتے ہیں۔ الٰہی خیر۔ الٰہی خیر کرنا۔ الٰہی خیر ہو۔ جب کوئی ضرر پہنچا ہی چاہتا ہو یا آفت پیش آیا ہی چاہتی ہو تو اس جگہ پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں۔ (داغ) نگاہ تیز میں اُسکی چمک جاتی ہے بجلی سی۔ الٰہی خیر یہ تلوار میں تلوار کیسی ہے۔ (خلیل) الم سے رنگ مرا فق ہے مثلِ رنگِ حنا۔ الٰہی خیر ہو یہ سلام انتظار آئی ایسر۔ الٰہی خیر کرنا غش جہاں موسیٰ پہ طاری ہے۔ وہی برق تجلی ہے عیاں اپنی باری ہے۔ الٰہی کارخانے۔ (عو) خدا کی قدرت اور اسکے کارخانے۔ مجھے آئیگی انکی اس گھڑی تک آس ہے محشر۔ خدا کا گھر بڑا ہے یہ الٰہی کارخانے ہیں۔ الٰہی گز۔ شاہی زمانے کا گز۔ الٰہی مہر۔ مہر شاہی ۱۔ کنایۃً۔ لازمی۔ (فقرہ) تمھارے روپے الٰہی مہر ہیں اُنکے دینے میں کسکو عذر ہے۔

الہام۔ (ع بالکسر) مذکر۔ منجانب اللہ کوئی خیال دل میں آنا۔ ؎ وہ مشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن۔ کیا شعر کہینگے اگر الہام نہو گا۔

اَلّھڑ۔ (ہ۔ س۔ آل۔ بہت ۔ آرَ۔ لڑکا) صفت۔ کمسن۔ نادان۔ بھولا بھالا ۲۔ بچھیرا۔ ناکند۔ الھڑ پن۔ الھڑ پنا۔ مذکر۔ کمسنی۔ نادانی۔ بھولا پن۔ (قلق) پر اپنی کمال ہے وہ سمن۔ کمسنی کے سبب ہوا الھڑپن۔

اُلَھنا۔ (ہ) مذکر۔ الزام۔ جھگڑا۔ (دینا کے ساتھ) (محسن) غنی ہے تو محروم رہنے نہ دے۔ میں مفلس ہوں ہر دم اُلہنے نہ دے۔ دیکھو اُلاہنا۔

کسیطرح بات سمجھتا ہی نہیں۔ اُلو بنانا۔ خوب لوٹنا۔ بیوقوف بنانا۔ اُلو بنا
لازم۔ اُلو بولتا ہے یا اُلو بول گیا۔ ویران ہے۔ اُجاڑ ہوگیا۔ اُلو پھنسنا۔ کسی
بیوقوف کا قابو مین آنا۔ فریب کھا جانا۔ (جانصاحب) کوئی تو آپھنسیگا اُلو
موا نگوڑا۔ ہے جلسا زبہری ہر بال بال تیرا۔ اُلو کا پٹھا۔ نہایت بیوقوف۔
احمق۔ غصے سے کسیکو کہتے ہیں۔ (جانصاحب) نگوڑے اُلو کے پٹھے سے
دوستی کرکے۔ بسا بسایا بگاڑا زناخی گھر تونے۔ اُلو کا گوشت کھایا ہی
بیوقوف ہوگئے ہو۔ چونکہ اُلو کا گوشت کھانے سے عقل میں نقصان آجاتا
ہے اسلئے حماقت کی بات دیکھکر یہ جملہ کہا جاتا ہے (جانصاحب) ایسے
اُجڑے کی یہی گھات کرو آبادی۔ گوشت اُلو کا کھلادے موا الو ہو جائی
اُلو کی خاصیت رکھنا۔ منحوس ہونا۔ (فقرہ) یہ ماما بھی اُلو کی خاصیت
رکھتی ہے جس گھر مین جا رہ دن رہی اُجڑ گیا۔ اُلو دُم فاختہ۔ نہایت
بیوقوف اُلو کی مادہ۔ مذاق سے زیادہ بیوقوف کو بولتے ہین۔ (میر) نا
مبارک ہی نہین سادہ بھی ہے۔ اُلو بھی اور اُلو کی مادہ بھی ہے۔ اُلو کے
منھ نام پڑا۔ چونکہ عوام کا خیال ہے کہ اُلو کسی شخص کا نام سنکر اُسکو اُسوقت
تک رٹا کرتا ہے جب تک وہ شخص مر نہ جائے اسلئے جہاں کوئی کسی
بات کی رٹ لگادے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ایسا بکتا ہے جیسے اُلو کے منھ میں
نام پڑجائے۔ اُلو کی ہوک۔ اُلو کی بولی۔ (آبحیات) اُلو کی ہوک گیدڑ کی
کا بولنا۔ کتوّن کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ بھلے ڈر بھی بھول جاتے
ہیں۔ اُلو ماخرا۔ بے عقل بیوقوف۔ اُلو ماں کا خبطی بچہ۔ حماقت موروثی
ہے جیسی ماں بیوقوف ویسے ہی اولاد جب کسی احمق کی اولاد سے
بیوقوفی کی بات سرزد ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ اُلو ہوجانا نشے

مین چور ہوجانا۔ نشے مین غیں ہوجانا۔ (سحر) یہ ظرف اپنا ہے جتنی پیجئے
عقل اتنی بڑھتی ہے۔ خلاطون ہو اگر ہوجائے اُلو ایک چلو میں۔

اِلُو۔ دیکھو الے لو۔

اَلواح۔ (ع) مذکر لوح کی جمع۔

اَلوان۔ (اُردو) مذکر۔ اپشمینہ جسپر کام بنا کے اکثر دوشالے رومال
تیار کرتے ہیں۔ (ناصر) قیمتی اُسکا دوشالہ واہ واہ۔ اور پھر الوان اُسکا واہ
واہ ۲ (ع۔ لَون کی جمع) بہت سے رنگ۔ رنگا رنگ۔

اَلوُپ۔ (ہ) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (رضا) اَلوُپ یوں بھی نہ
کوئی ہو اس زمانے مین۔ وہ میرے دل میں ہیں لیکن نظر نہیں آتے۔
اَلوُپ انجن۔ (س۔ آ۔ زاید۔ لوپ واو مجہول سے چھپنا)۔ مذکر۔ وہ کاجل
جسکی نسبت مشہور ہے کہ اُسکو لگانے سے آدمی لوگوں کی نظر سے غائب
ہوجاتا ہے۔ (جانصاحب) بناؤن گال پر جبدم نظر آؤن نہ محفل مین
اَلوُپ انجن کا رکھتی ہوں اثر کاجل کے مین تل میں۔ (لگانا کے ساتھ)
اَلوُپ ہوجانا۔ غایب ہوجانا۔

اَلوِداع۔ (ع بالفتح و فتح واد) مونث ۱ رخصت۔ (دبیر) ماتم
الوداع بھی آغاز ہوگئی۔ اکبر بتول اپنے نواسے کو روگئی ۲ ماہ رمضان کے
آخری جمعہ کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آج الوداع کی چھٹی ہے۔ الوداع
کا دن۔ ماہ رمضان کا آخری جمعہ۔ (فقرہ) آج الوداع کا دن ہے اور
دھوبی نے ابتک کپڑے نہیں دئے۔

اَلوُل کَلوُل۔ (ہ)۔ مذکر کھیل کود۔

اُلوہیت۔ (ع) مونث۔ ربانیت۔ اللہ ہونا۔ مثال کیلئے

اَمّارہ - (ع) صفت - بُرے کاموں کا حکم دینے والا - سرکش ظالم جیسے نفسِ اَمّارہ -

اماکن - بفتح اول وکسر چارم مکان کی جمع اَمکِنہ - اَمکِنہ کی جمع امکن) مذکر جگہیں - اماکن شریفہ - اماکن مقدسہ - زیارت گاہیں - مُقدس مقامات -

امالہ - (ع لغوی معنی مائل کرنا - اصطلاحی مائل کرنا فتحے کا طرف کسرے کے) مذکر (اصطلاح قواعد اردو) - (الف) - ہائے ہوز یا الفِ مقصورہ کو جو الفاظ کے آخر میں پڑیں جمع کی حالت میں یا حرف ربط کے ساتھ یائے مجہول سے بدل دینا جیسے بندہ سے بندے - گدھا سے گدھے - حرف ربط یہ ہین - سے - میں - تک - پر - نے - کو - کا - کے - کی - اردو میں امالہ کے قواعد حسب ذیل ہیں ۱؎ عربی - فارسی ترکی کے اصلی الف کسی صورت میں یائے مجہول سے نہیں بدلتے ہیں جیسے دعا - قضا - جزا - پیدا - مرزا - صحرا - آپا (بمعنی خواہر) - اس قاعدے سے سودا کا لفظ مستثنےٰ ہے ۲؎ عربی الفاظ کی جمعوں میں امالہ جائز نہیں جیسے طلبہ - اشقیا - انبیا - اولیا - شرفا - علما وغیرہ ۳؎ عربی فارسی کے اسم فاعل اور اسم مفعول میں بھی کوئی تصرف جائز نہیں جیسے دانا بینا - توانا - شنیدہ - مرتضےٰ - مصطفےٰ - اس قاعدے سے مُردہ مستثنےٰ ہے ۴؎ عربی کے وہ مصادر جو ہمزہ پر ختم ہوتے ہین یا جن مصادر میں الف کے بعد اصل میں ہمزہ ہوتی ہے اور بروزن افعال - افتعال - استفعال ہوتے ہیں اردو ترکیب مین یائے مجہول سے نہین بولے جاتے ہین جیسے منشا - مبدا - اخفا - اجرا - ارتضا - اصطفا - ابتدا - انتہا - استہزا - استقرا - اس قاعدے سے املا مستثنےٰ ہے ۵؎ عربی الفاظ جنکے آخر میں ہائے ہوز پڑھی جاتی ہے یا جو بروزن تُفعِلہ ہوتے ہین یائے مجہول سے بولے جاتے ہیں جیسے تذکرہ - تبصرہ - جلسہ - فتحہ - کسرہ - فدیہ ۶؎ وہ عربی الفاظ جنکے آخر میں الف مقصورہ ہوتا ہے کوئی تصرف نہین قبول کرتے ہین جیسے طوبےٰ - سلوےٰ - اعلےٰ - ادنےٰ - اس قاعدے سے دعوےٰ - شکوےٰ - بلوےٰ - تقوےٰ مستثنےٰ ہیں کہ ہم فتحے کے جگہ واو کو کسرہ دیکر یائے مجہول کے ساتھ بولتے ہیں ۷؎ وہ الفاظ جنکے آخر میں عین ہوتا ہے حرف ربط آنے سے بجائے (ی) کے حرف ماقبل عین کو کسرہ دیکر بولے جاتے ہیں - جیسے مصرع مین سکتہ ہے - مطلع پر آفت آگئی - مقطع پر کیا منحصر ہے - اور جمع کی حالت میں یائے مجہول اضافہ کرکے اور عین کو تلفظ سے ساقط کرکے بولتے ہین (فقرہ) آپ نے چار مصرعے لکھے اور شاعر بنگئے ۸؎ اردو ہندی کے مونث الفاظ اور نیز وہ جنکی جمع نون کے اضافے سے بنتی ہے کسی حالت میں کوئی تصرف نہین قبول کرتے ہین جیسے لُٹیا - بِٹیا - بچھیا - بُڑیا ۹؎ آدمیون اور شہروں کے نامون مین امالہ جائز نہین ہے جیسے کلوا - جھنڈا - شہروں کے نامون مین اختلاف ہے بعض حضرات کی یہ رائے ہے کہ کلکتہ - آگرہ وغیرہ کو جس صورت میں (ی) کی آواز سے بولیں اسیطرح لکھین جیسے ہم کلکتے گئے - ہم آگرے آئے اور بعض کہتے ہیں کہ اس صورت میں بوجہ علم ہونے کے امالہ جائز نہیں ۱۰؎ ہندی اردو کے اسماء صفات جنکے آخر مین الف ہوتا ہے یائے مجہول سے بولے لکھے جاتے ہیں جیسے بھلا - اچھا - نیلا - پیلا - چالیا لوٹا - تکونا

الہیا - (ہ) مونث - ایک راگنی کا نام ہے ۲ صفت - آلہیا گانیوالے کو بھی کہتے ہیں -

الے الآن - (ع - تلفظ الیٰ آن) ابتک - اسوقت تک (منیر) راہ عدم میں جانہ سکا نامیوں کے ساتھ - ناچار ہو کے نام الے الآن رہگیا -

الیاس ایک پیغمبر کا نام ہے - تاریخ طبری میں لکھا ہے کہ آپکی عمر بہت بڑی ہے اور قیامت قائم ہونے تک زندہ رہینگے

الیچنا - (ہ) - پانی پھینکنا - کسی جگہ سے پانی نکال کے پھینکنا (صبا) سرشکِ چشمہ بہاتا ہوں عشق دنداں میں الیچتا ہوں سمندر کو میں گہر کیلئے - عام بول چال میں اُلچنا ہے -

الیل اُلول - (ہ میں دونوں لفظ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول ہیں - اُردو میں بضم اول بول چال میں ہیں - س - اَلول - اُمنگ - دل کی لہر گھوڑے کی شوخی - کلیل - اچھل کود - (سودا) سوار گر بٹریں سوتے ہیں چارپائی سے - کرے جو خواب میں گھوڑا اُٹھوں کے نیچے اَلول - اَبنے باؤں پر الیل زیادہ ہے - (تسلیم) گرچہ بوڑھا ہوا سمندِ فلک - ہے قیامت مگر الیل اُسلی بعض شعرا نے شوخ کے معنوں میں بھی کہا ہے - (مصحفی) کوئی کہتا ہے اسے یوں کہ چھلاوا ہے یہ شخص کوئی کہتا ہے اُسے یہہ کہ چھیڑا ہے الیل -

الیم - (ع - بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) صفت درد ناک (محسن) شکم سیر در دعذاب الیم - بلا نوش زہراب مار جحیم -

الیمانی تلوار - الیمان - بفتح اول و کسر دوم ایک شہر کا نام ہے وہاں کی تلوار بہت مشہور ہے - (نصیر) کلید فتح باب رزق ہے دست مبارک میں - کہ ہے عقدہ کشا ناخن یہ شمشیر الیمانی -

الینڈنا - (ہ) پانی گرانا - انڈیلنا - (انشا) جی یہ چاہے ہے ابھی شیشۂ صہبا کو الینڈ - شمع سے دیکھے لگا چادر مہتاب میں آگ - اب انڈیلنا ہی بولتے ہیں -

اُم - (ع) ماں - اُم الامراض - (ع - ماں امراض کی بیماریوں کی جڑ) مونث اُس بیماری کو کہتے ہیں جس سے اور بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں - جیسے قبض یا زکام - اُم الخبائث - (ع - جڑ تمام خرابیوں کی) مونث - مجازاً - شراب - اُم الصبیان (ع) مونث - بچوں کی ایک بیماری ہے جو مرگی کے قسم کی ہوتی ہے - اُم الکتاب - مونث - قرآن شریف - سورۂ فاتحہ - لوحِ محفوظ - اُمہات - (ع) اُم کی جمع - مائیں - اُمّی - (ع - اُم - ماں - ی - نسبت کی) - وہ شخص جسکا باپ بچپن میں مرگیا ہو اور ماں اُسکی پرورش کی متکفل ہو اور وہ اسیوجہ سے علم نہ حاصل کرسکے ۲ مجازاً - بے لکھا پڑھا آدمی - جو شخص پڑھنے لکھنے پر قادر نہو اُمّی کہلاتا ہے یعنی جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے ویسا ہی ہے علم نہیں حاصل کیا ۳ آنحضرت کا لقب (اسیر) امی لقب و زبان سفینہ ناخواندہ و صد کتب بسینہ -

اما بعد - (ع - اَمّا - لیکن - مگر + بعد) حمد و نعت کے بعد -

امارت - (ع - بالکسر و فتح چہارم) مونث - دولتمندی - حکومت - سواری - (سحر) گورمیں تخت نشیں خاک نشیں یکساں ہیں - قصر و منظر ہی تلک ہے یہ امارت تیری -

جیسے پھوپھی اماں۔ باجی اماں۔ خالہ اماں وغیرہ۔ (قلق) پوچھتی تھی
ہر اک کے آکر پاس۔ باجی اماں ہیں کیوں اُداس اُداس۔ اماں
جان۔ اماں جانی۔ ماں کو کہتے ہیں۔ اماں باوا۔ ماں باپ۔

امان۔ (ع) مونث۔ پناہ۔ امان پانا۔ لازم۔ پناہ ملنا
محفوظ رہنا۔ (داغ) پائی ہے اماں کتنے تری تیغ نظر سے۔ قربان ہوئے
صید حرم اور زیادہ۔ امان دینا۔ متعدی۔ پناہ دینا۔ (انیس) ہے جا
رہے اسکا بھی کہ مظلوم نے جاں دی۔ طالب جو اماں کا ہے تو نے
تجھکو اماں دی۔ امان مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ (رند) ہے کون بچائے
جو ترے قہر سے یارب۔ تجھسے ہی اماں مانگتا ہوں تیرے غضب سے

امانت۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم۔ جو چیز سپرد کردی گئی
ہو اُسکی پوری نگہداشت کرنا)۔ مونث ۱۔ وہ چیز جو بطور امانت رکھوائی
گئی ہو ۲۔ (قانون) پیمائش کا کا۔ (فقرہ) امانت میں جو محنت ہے
وہ منصرمی میں کہاں۔ امانت دار ۱۔ جسکی حفاظت میں کوئی چیز
رکھوائی گئی ہو ۲۔ معتمد۔ رازدار۔ (قلق) پہلے تو روئی خوب زار قطار۔
پھر کہا جانکر امانت دار۔ دلربا ہم اسیر عشق ہوئے۔ زخمی تیر و تیغ
عشق ہوئے۔ امانت رکھنا۔ حفاظت کی غرض سے کوئی چیز
کسیکے سپرد کرنا۔ (امیر) جوش زن ہے ہر چھینٹے کیوں ترے وحشی کا
خوں۔ کیا امانت ماہ نو کے پاس خنجر رکھدیا۔ امانت کیطرح ر ۱۰
کمال حفاظت اور احتیاط سے رکھنا (آتش) امانت کیطرح
رکھا زمیں نے روز محشر تک۔ نہ اک مو کم ہوا اپنا نہ اک تار کفن
بگڑا۔ امانت میں خیانت ۱۔ کسی کی رکھوائی ہوئی چیز میں تصرف
کرنیکو کہتے ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ فقرہ۔ امانت میں خیانت کرکے
تم نے آپ اپنا اعتبار کھویا۔ (داغ) مجھپہ الزام ہے کیوں تو نے مرا
غم کھایا۔ اور ہوتی ہے امانت میں خیانت کیسی۔ امانت میں خیانت
تو زمیں بھی نہیں تی۔ کہتے ہیں کہ سونپ دینیسے زمین لاش میں
تصرف نہیں کرتی اسلئے امانت میں خیانت ہوجانے پر یہ مقولہ
بطور ملامت والزام کہا جاتا ہے۔

امانی۔ اجارے کی ضد۔ کام جسکا ٹھیکا نہ دیا جائے۔ (فقرہ)
کام جیسا امانی میں بنتا ہے اجارے میں نہیں بنتا۔

اماوس۔ (ہ۔س۔ اماوشیا) مونث۔ بدی کی پندرھویں
تاریخ۔ قمری مہینہ کا اخیر دن جسمیں چاند چھپا رہتا ہے۔

امپورٹ۔ (انگ) مذکر۔ کسی ملک کا تجارتی مال جو
باہر سے آئے۔

اُمت۔ (ع) مونث۔ گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو اور تابع
ہو۔ اُمتی۔ (ی نسبت کی ہے) اُمت کے لوگ ۵۔ تو ہے محبوب خدا
صدقے ہو تجھپر ناسخ۔ اُمتی کیا ترے صدقے ہیں پیمبر لاکھوں ۲۔ (ی
متکلم کی) اُمت میری۔ (فقرہ) قیامت میں اور سب نفسی نفسی کہینگے
اور حضرت محمدؐ اُمتی اُمتی۔

امتثال۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ حکم ماننا۔

امتحان۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ آزمائش۔ جانچ۔
امتحان پاس کرنا۔ لازم۔ امتحان میں پورا اُترنا۔ (آبحیات)
امتحان پاس کرکے ایک سند لو اور کوئی نوکری لیکر بیٹھ رہو۔ امتحان

اس قاعدے سے سدا۔ پُروا۔ پچھوا مستثنٰے ہیں۔ ذرا۔ جدا میں اختلاف
ہے۔ بعض جمع کی حالت میں جُدا کی جگہ جُدے اور واحد مونث کیلئے
ذری۔ جُدی بولتے ہین (ذوق) ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوے
شکر تو تھے پسینے سے شکر تری ہوے ۱۱ ہندی کے الفاظ دیا اور داتا
میں اماله نہیں ہوتا ۱۲ ہندی کے رشتون مین بھی اماله نہین ہوتا جیسے
دادا۔ نانا۔ چچا۔ پھپھا۔ ابا۔ ماما۔ ماتا۔ پتا۔ بابا۔ ددا۔ آتا۔ الفاظ
مندرجہ ذیل مستثنٰے ہین بھتیجا۔ بھانجا۔ نواسا۔ پروتا۔ پوتا۔ بیٹا۔ لڑکا
۱۳ اردو میں تمام مصادر مین حرف ربط کے ساتھ اماله ہوتا ہے لیکن
جمع کی حالت میں نہیں ہوتا جیسے تم کو آنے مین بہت دیر ہوئی ۱۴۔
ہندی کے مرکب الفاظ میں اماله ہوتا ہے جیسے اکھل کھرا۔ جھپ چھالیا
بٹ بنا (اسیر) باتین بنائین ہم نے جو صعف دہن میں خوب۔ وہ ہنس
کے بولے آپ بھی کتنے ہیں بت بنے ۱۵ فارسی کے مرکب الفاظ جنمین
اضافت ہوتی ہے (جیسے چراغ کعبہ۔ مرد بیگانہ) اور وہ مرکبات جنکا
جزو اول حرف اور جزو دوم اسم ہوتا ہے (جیسے بیفائدہ۔ بیہودہ)
اماله نہین قبول کرتے۔ وہ الفاظ مستثنٰے ہین جو ترکیب کی وجہ سے ایک
لفظ کی معنی دیتے ہین جیسے میخانہ باورچی خانہ۔ بتخانہ۔ دولتکدہ (امیر)
خانقاہون میں جو یہ پھرتی ہے بہکی بہکی۔ توبہ بھی پیکے گر نکلی ہے
میخانے سے ۱۶ جب دو فارسی اسم حرف عطف کی ترکیب سے مستعمل
ہوتے ہیں تو حرف عطف گرا کر اماله ہوتا ہے۔ جیسے آب و دانہ (میر)
کہان تم کہان ہم ہوا یہ جو ساتھ۔ یہ تھی بات سب آب دانے کے ہاتھ

امام۔ (ع) ۱ پیشوا۔ ہادی ۲ نماز پڑھانیوالا۔ امامت
کرنیوالا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو الگ الگ ۳ تسبیح
کا وہ لمبا دانہ جو سب دانون سے الگ شمار دانون کے ساتھ سرے
پر گندھا ہوتا ہے۔ امام بادہ۔ مذکر۔ وہ مکان جو خاص تعزیہ داری
کے واسطے بنایا جاتا ہے۔ امامت۔ (ع۔ بکسر اول) مونث پیشوائی
نماز مین امام ہونا۔ اقتدا کی ضد۔ امام شہر۔ قاضی۔ امام ضامن۔ آٹھوین
امام کو کہتے ہیں جنکا نام حضرت علی موسی رضا ع ہے۔ امام ضامن کا
روپیہ۔ جب کوئی سفر کو جانے لگتا ہے تو گھر والے اور عزیز و احباب اُسکے
بازو پر امام ضامن کے نام کا روپیہ باندھ دیتے ہیں اور وہ منزل
مقصود پر پہنچکر خیرات کر دیا جاتا ہے روپے کی تخصیص نہین دولتمند
اشرفی اور غریب پیسہ باندھتے ہیں۔ امام ضامن کو سونپا۔ (ع) کسیکے
کہیں سفر کرنیکے وقت حفظ و امان مین رہنے کی نظر سے کہتے ہیں کہ
جاؤ تمھین امام ضامن کو سونپا۔ (قلق) کہتی تھی رو کے اک بت
خوش خو ہمین نے سونپا امام ضامن کو۔ امام ضامن کی تاریخ۔ مقرر ہونا
مذہب امامیہ میں شادی بیاہ کی ایک رسم ہے۔ برات سے کچھ روز
قبل ایک تاریخ مقرر کی جاتی ہے اور اُس روز دولہا دلھن کے
بازون پر امام ضامن کا روپیہ یا اشرفی باندھتے ہیں۔ امام ضامن کی
ضامنی۔ دیکھو امام ضامن کو سونپا۔ (منیر) چھوڑ دو نیند راہ میں
دن کی۔ ضامنی ہے امام ضامن کی۔ امامیہ۔ اہل تشیع جو سوا
بارہ اماموں کے اور کسیکو صاحب ولایت نہین مانتے ہیں۔

امان۔ (ھ۔ س۔ اما) مونث ۱ ماں ۲ ماں کے علاوہ
اور بڑے رشتے والیوں کے لقب کے ساتھ بھی اس لفظ کو ملاتے ہیں

جذِامجد۔

اَمچُور۔(ھ) مذکر۔ ۱ کچّے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں ۲ بہت دُبلے اور سوکھے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں۔(جانصاحب)۔ ع۔ تھی وہ چمرخ ہوگئی اب اور بھی امچور سی۔

امداد۔(ع بالکسر) مونث۔ مدد کرنا۔ مدد۔ امداد چاہنا مدد مانگنا۔ اعانت کی درخواست کرنا۔(کیفؔ)۔ ع۔ چاہتی نہ زود بد میں بھی امداد غیر سے۔ امداد کرنا۔ مدد کرنا ع۔ شاہِ مرداں تری امداد کرینگے سودا۔ امداد مانگنا۔ امداد چاہنا۔(قلقؔ) جذبِ الفت سے مانگے امداد۔ یا عدالت میں کیجئے فریاد۔ امدادی۔ وہ کام جسمین کسیکی امداد شامل ہو۔

امر۔(ع) مذکر۔ ۱ حکم ۵ امرالٰہ آیۂ موتوا ہے اے صبا۔ مرنے پہ پیشتر سے بندھے پیشتر کمر ۲ بات۔(قلقؔ) سب کو اس امر کی تمنا ہے۔ آپ کا نام آج ایسا ہے ۳ فعل۔ کام۔(نسیمؔ) غیر ممکن ہے کہ آسان ہوسکے۔ رگیا جو امر مشکل رگیا ۴ باب۔ معاملہ۔(فقرہ) اس امر میں آپ کی کیا رائے ہے ۵ مسئلہ۔ جیسے امر تنقیح طلب ۶ قواعد صرف میں اُس فعل کو کہتے ہیں جو حکم پر دلالت کرے۔ امر معروف۔ اچھے کام کا حکم دنیا۔

اُمَرا۔(ع بضم اول و فتح دوم و ہمزہ در آخر بعد الف فارسیون نے ہمزہ حذف کر دیا)۔ امیر کی جمع۔ دولتمند۔ عمائد۔ اراکین سلطنت۔

امراض۔(ع۔ بالفتح۔ مرض کی جمع)۔ مذکر۔ بیماریاں۔

امربیل۔(ھ)۔ مونث۔ دیکھو اکاس بیل بعض لوگ اَمَل بیل بھی کہتے ہیں۔

امرت۔(س۔ اَنفی کا۔ مرنا۔ بکسر اول و دوم۔ ہندی میں بالکسر و فتح سوم۔ و بالفتح وکسر سوم۔ و بالکسر وکسر سوم ہے۔ اُردو میں زبانوں پر بالفتح وکسر سوم ہے)۔ مذکر ۱ زہر کی ضد۔ آبِ حیات۔(تسلیمؔ) دیکھے بوسہ اُسنے جب دشنام دی۔ میرے حق میں زہر امرت ہوگیا ۲ مجازاً۔ بہت لذیذ اور شیریں چیز کو بھی کہتے ہیں۔ اِمرتی۔(ھ) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی ہے۔(ذوقؔ) اگر امرتی کا ہے شیرینی کو شوق۔ کرارا کرارا سے رکھتا ہے ذوق۔

امرد۔(ع بالفتح و فتح سوم۔ اصلی معنے صاف اور خالی ہونا جس شخص کے چہرے پر داڑھی نہین آتی اُسکی داڑھی آنیکی جگہ بالوں سے صاف ہوتی ہے) مذکر۔ نوعمر۔ خوبصورت آدمی جسکے ابھی داڑھی موچھ نہ نکلی ہو۔

اَمرَس۔(ھ) مذکر۔ پکے آم کا رس نچوڑ کر کسی ظرف مین یا کپڑے پر پھیلا کر خشک کرلیا جاتا ہے اسکو اَمرَس کہتے ہیں۔

اَمرُود۔(ف)۔ مذکر۔ ہندوستان کا ایک مشہور میوہ ہے۔

اِمروز۔(ف ام۔ اسم اشارہ ہے) آج۔ امروز فردا۔ مونث آجکل ۱ ٹال ٹول اور حیلے حوالے کی جگہ۔(مصحفیؔ) عاشقوں کو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی۔ روزِ محشر بھی وہان امروز فردا ہی رہا ۲ (ہیں کے ساتھ) جلد اور عنقریب کی جگہ۔(فقرہ) وہ بھی امروز فردا میں آنیوالے ہیں معاملہ طے ہوجائیگا۔ امروز فردا کرنا۔ آج کل کرنا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔(فقرہ) اُن سے کتاب ملنا مشکل ہے روز امروز فردا کیا کرتے ہیں۔

اَمریاں۔(ھ) (سنسکرت آمروَتی)۔ آم کا باغ۔ امراجی

پر آنا - آزمانے پر مستعد ہونا ۔ نظر کرتے تو سب یہاں ہیں کہ اسکے عاشق
ہیں ہم ولیکن - بڑا ستم ہو بڑا غضب ہو اگر وہ آجائے امتحاں پر - امتحان
دینا - اپنے آپ کو معرض آزمایش میں لانا - جانچ کرانا - (امیر) کہیں قتل
پر عشق میں خاتمہ ہے - ابھی دینے ہیں امتحاں کیسے کیسے - امتحان کرنا -
آزمایش کرنا - جانچنا - آزمانا - (داغ) امتحاں کر کے ترا صاف پشیمان
ہوئے - ہم نے جانا تھا کہ غیروں سے بھی کینہ ہوگا - امتحان لینا -
امتحان کرنا - (امیر) کریں نہ قتل وہ عشق و ہوس کو جانچ تولیں - کمر
سے کھینچ کے شمشیر امتحان تولیں - امتحان میں ٹھہرنا - آزمایش میں
ثابت قدم رہنا - (صبا) امتحاں میں ٹھہریں منھ اتنا رقیبوں کا نہیں
جان دینے کو کلیجا چاہیے دل چاہیے -

امتداد - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - درازی - طول - جیسے
امتداد زمانہ کا یہ نتیجہ ہے کہ میں اس شہر کی گلیاں بھول گیا -

امتزاج - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - ملانا - آمیزش کرنا
(تسلیم) شراب کا یہ زمانے میں امتزاج ہوا - کہ اب مزاج شراب اپنا
بھی مزاج ہوا - امتزاج کیمیائی - کیمسٹری میں دو یا دو سے زیادہ مختلف
الخواص چیزوں کے ملنے سے ایک ایسی شے پیدا ہو جانا جو ان سب سے
مختلف الخواص ہو -

امتلا - (ع - امتلاء بالکسر و کسر سوم - لغوی معنے پُر ہونا فارسیوں
نے بحذف ہمزہ استعمال کیا ہے) مذکر - معدے کا غذا سے یا بدن کا مادّے
سے بھرا ہونا - خلا کی ضد - (فقرہ) غذا اسوقت بھی نہ ہو تو بہتر ہے ابھی
نبض میں امتلا باقی ہے - ٢ بدہضمی - (منیر) امعا زرے ریا سے رکھ کر کیا
جتا رہا ہے - ڈر امتلا کا ہو تو قسمیں نہ کھائے زاہد - امیر مینائی نے مذکر
اور جلیل و جلال نے مونث لکھا ہے -

امتناع - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - روک - ممانعت -

امتنان - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - احسان رکھنا کسی پر -

اِمتیاز - (ع بالکسر و کسر سوم - جُدا ہونا) مذکر - فرق - شناخت
تمیز - پہچان - (فقرہ) دونوں خط کسقدر متشابہ ہیں کہ ذرا امتیاز نہیں
ہو سکتا - (سالک) اُس در پہ جبہ سا ہوں کہ اکثر کی طرح - ذروں
میں امتیاز نہ ہو مہر و ماہ کا ٢ مرتبہ - بڑائی - عزت - جمع - (فقرہ) اُنکو جو کچھ امتیاز
حاصل ہوا سب علم کی بدولت ہوا -

اَمِٹ - (ھ) صفت - نہ مٹنے والا - رزق مقسوم ہے امٹ
اے رشک - احمقوں کو ہے فکر کوشش کی -

اُمٹھنا - (ھ) لازم - بل کھانا - (فقرہ) یہ رسّی شاید تمنے اُمٹھی
تو اُمٹھے -

امثال - (ع بالفتح) مثل کی جمع - کہاوتیں ٢ مثل کی جمع
مانند - ہم صورت - ہم رتبہ - برابر والے - امثلہ (ع - بالفتح و کسر سوم و فتح
چارم) مثال کی جمع - مذکر - مثالیں -

اَم جانا - (س - اَم - بیماری) لازم - اعضا کا بھاری ہو جانا
بھر جانا - شل ہو جانا - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں درد جاتے رہنے کے
بعد کچھ اثر درد کا باقی رہتا ہے (فقرہ) گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے ٹانگیں
ام گئیں -

امجد - (ع بالفتح و فتح سوم) صفت - بہت بزرگ - جیسے

اِملاک - (ع - بالکسر کسی چیز کا مالک کر دینا) - مونث - جائداد - بیشتر مکانات کی نسبت کہتے ہیں - بول چال میں بتانیث مستعمل ہے - (سحر) - کیا خاک سے پاک اک ایک کو - عنایت کی املاک اک ایک کو -

اَمل بید - مذکر - نہایت تُرش لیموں کی ایک قسم جس میں سوئی چبھو دینے سے گل جاتی ہے -

اَمل پتی - مونث - وہ چپٹی تُرنج جو بیشتر املی کی پتی کے برابر چوڑی ترپی جاتی ہے -

اَملتاس - (ھ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر - ایک درخت کی پھلی -

املی - (ھ بالکسر و کسر سوم - س اِملی - بالفتح و کسر سوم - کھٹی چیز) - مونث ہندوستان کے ایک مشہور اور بڑے درخت کی پھلی - درخت کو بھی املی کہتے ہیں -

اَمن - (ع بالفتح) مذکر - پناہ - حفاظت - امن چین - عو - اصل میں امن بسکون میم ہے مگر اس جگہ عورتوں کی زبان پر بفتح اول و دوم ہے -

امن و اماں - مذکر - حفاظت - بچاؤ - اطمینان و آرام -

اُمنڈنا - (ھ) جوش پر آنا - مختلف مقامات پر مستعمل ہوتا ہے! بھر آنا - (فقرہ) آنکھ سے آنسو ہیں کہ اُمڈے چلے آتے ہیں - ۲ (ابر و بادل کے ساتھ) گھر آنا - چھا جانا - (فقرہ) بادل چو طرفہ سے اُمنڈ آیا - ۳ ہجوم کرنا - مجمع کرنا - (رشاد) دل حزیں پہ معترض ہے فوج غم اُمڈی - سپاہ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں - ۴ چڑھنا - طغیانی پر آنا - جیسے دریا اُمنڈنا -

اُمنگ - (ھ بضم اول و فتح دوم) مونث - جوش - شوق - ترنگ ولولہ (اسیر) کیا ہے مردہ فلک نے مگر ہے دل زندہ - وہی اُمنگ ہے پیری میں نوجوانی کی - اُمنگ کے دن - اُمنگ کا زمانہ - اُمنگ پر - اُمنگوں پر - ترنگ میں بھرا ہوا مستی میں - (سحر) اکڑ کے چلتے ہیں دبتے ہیں ٹوپیاں یا کیا - اُمنگ پر ہیں زمانے کے نوجوان کیا کیا - (تسلیم) جوانی مستیاں دکھلا رہی ہے - اُمنگوں پر طبیعت آرہی ہے -

اَموا - (ھ) وہ رنگ جو آم کی رنگت سے مشابہ ہو - (قلق) اونچے اونچے وہ چوبی کے دگلے - وہ اَموا رنگے ہوئے دگلے -

اموات - (ع بالفتح) جمع میت کی -

امواج - (ع بالفتح) جمع موج کی - لہریں -

اموال - (ع بالفتح) مال کی جمع - مال و دولت -

اُمور - (ع) جمع امر کی دیکھو امر - سوا نمبر ۲ کے اور سب معنوں میں مستعمل ہے -

اَمی - مونث - ماں - سوتیلی ماں - امی جان - امی جانی - بھی پیار سے ماں کو اور علاوہ ماں کے اور بڑے بڑے رشتے والیوں کو کہتے ہیں - (منیر) ماں سے تب بولی ہرمزی خانم - اَمی جاں آپ کیوں ہوئیں برہم - بیگمات ساس کو امی جان کہتی ہیں -

اَمی جی - (عو) سکون اطمینان کی حالت بیفکری کا زمانہ - خیریت - جیسے امی جی سے بیٹھے ہیں - یہاں تو امی جی ہے وہاں کی خیریت مناتے ہیں -

اُمیٹھنا - (ھ) متعدی - مروڑنا - بل دینا - جیسے کان اُمیٹھنا

اُمید - (ف - میم مشدد و غیر مشدد اور یائے مجہول و معروف

آم کے درختوں کی قطار) جہاں آم کے درخت جُھنڈ کے جُھنڈ ہوں
(جرات) وہ مکانِ خواجہ قطب الدین وہ امرتوں کی چھاؤں - اینڈتے
کیا کیا تھے ہم جوں تاک کے سایہ تلے -

امزجه - (ع - بالفتح وکسر سوم وفتح چہارم) مذکر - مزاج کی جمع

اُمس - (ہ - س - اشم - گرمی) مونث - وہ گھٹی ہوئی گرمی
جو برسات میں ہوا نہ چلنے سے ہوتی ہے - (قلق) ضبط آہِ سرد وگریہ سے
نہ کیوں دم پر بنے - سچ ہے کیا تکلیف دیتی ہے اُمس برسات کی -

امساک - (ع بالکسر روکنا - بند کرنا) مذکر - رکاؤ - جیسے -
امساکِ باران ۲ خست - کنجوسی - بخل (ناسخ) زاہدا ہے فرق جتنا جود اور
امساک میں - جان اتنا ہی تفاوت زہر اور تریاک میں ۳ منی کا دیر کو
نکلنا - امساک باراں - مینھ کا وقت پر نہ برسنا - (اسیر) کردن جب ضبط
رونے کو مکدر دل نہو کیونکر - کہ طائر لوٹتے ہیں خاک پر امساکِ باراں میں

امسال - (ف) مذکر - اسکے برس (فقرہ) امسال کیسی کیسی گھٹائیں آتی ہیں
مگر پانی نہیں برسا -

اَمصار - (ع - جمع مصر کی) - شہر -

امعان - (ع بالکسر) مذکر - گہری نظر کرنا - خوب سوچنا -

اَمک ڈھمک - (ہ - س - اَمُک - فلاں) - عو - وغیرہ
اغیرا وغیرا - (فقرہ) عالم آرا - حسن آرا - امک ڈھمک سبھی جمع تھیں ۲
الم غلم - خراب اور نکمی چیزیں - (فقرہ) ماما کو جب سودے کو بھیجو امک ڈھمک
جو کچھ باقی ہے اٹھا لاتی ہے - امکا ڈھمکا - (عو) ایسا ویسا - ایرا غیرا -
تحقیر کی جگہ کہتی ہیں - (فقرہ) تمھارے سامنے امکا ڈھمکا بات نہیں کر سکتا

امکان - (ع - بالکسر - ہوسکنا - طاقت - قدرت - کسی شے
کا عدم و وجود ضروری نہونا) مذکر ۱ مجال - طاقت - (رند) امکان کیا
جو الفت گیسو و رخ چھٹے - دیدے جو کوئی حاصلِ چین وحلب مجھے ۲ مقدور
اور مقدرت کی جگہ - (فقرہ) میرے امکان میں ہوتا تو آج موتیوں سے
منھ بھر دیتا ۳ قابو - اختیار - (فقرہ) اُنکے امکاں میں جو کچھ ہوگا تمھارے
لئے اُٹھا نہ رکھیں گے ۴ قِدم کی ضد - وہ عالم جو فنا ہو جائیگا - اور جسکا
وجود عارضی ہے - (محسن) آدم سے مَلک تک ایک دم میں - امکاں سے
قدم تک اک قدم میں - امکانی - صفت ممکن - جو ہو سکے - امکاں سے نسبت
رکھنے والا -

اُمگا - (س - اُؤ - اوپر - گمن - ڈوبا ہوا - بھرا ہوا اُمنگنا سے
مشتق ہے اردو میں اُمنگنا مستعمل نہیں ہے صرف اُمگا مستعمل ہے) ابھرا
(منیر) رنگ نکھرا جوبن اُمگا فتنے برپا ہو چلے - قابلِ تعظیم ہے اٹھتی جوانی
آپکی ۲ ابھرا ہوا - (مسرور) کیا قیامت کر گیا ظالم کے سینے کا ابھار - اور اُمنگ
آئیں اُمنگیں اُمگا جوبن دیکھکر -

اَمَل - (ع بفتح اول و دوم) مذکر - اُمید - (محسن) خضر فرماتے ہیں
سنبل سے تری عمر دراز - پھول سے کہتے ہیں پھلتا رہے گلزارِ اَمَل -

املا - (ع بالکسر) مذکر ۱ رسم الخط کے موافق لکھنا - (تسلیم) عالمِ وحشت
میں جب لکھا کوئی خطِ فراق - ربط بگڑا میری انشا کا غلط املا ہوا ۲ وہ عبارت
جو رسم الخط درست ہونے کے لئے مبتدی کو لکھاتے ہیں - رشک نے مونث
بھی کہا ہے ۵ نامۂ جاناں ہے یا لکھا مری تقدیر کا - خط کی انشا اور ہے
لکھنے کی املا اور ہے - ترجیح تذکیر کو ہے -

ہوں اُس جگہ طنزاً کہتے ہیں کہ ابھی اُنکے یہاں کی نہ کہو ایک ایک میری کارخانہ ہو

امین ۔ (اصلی تلفظ امین عربی ہے) ۱۔ امانت دار ۔ معتمد ۲۔ بندوبست میں پیمایش کرنیوالا عہدہ دار ۳۔ عدالت مال میں بٹوارا کرنیوالا ۴۔ عدالت دیوانی میں مدیون ڈگری کی جائداد قُرق کرنے اور جانچنے والا ۔

اَن ۔ (س بالفتح) ۱۔ مذکر (ہندو) غلّہ ۔ اناج ۲۔ (ہندو) پرایا ۳۔ ایک کلمہ ہے جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملکر نفی کے معنے دیتا ہے ۔ جیسے انمول ۔ اَن بَن ۔ مونث ۔ نااتفاقی ۔ رُکاوٹ ۔ رنجش ۔ بگاڑ ۔ (ہونا کے ساتھ) ۔ (داغ) اَن بَن ہوئی ہو غیر سے اُسکی خدا کرے ۔ سنتے ہیں لاگ ڈانٹ کسی سے کیسی ہم ۔ ان پڑھ ۔ بے پڑھا ۔ جاہل (داغ) مری قسمت کا لکھا پڑھکے لکھتے ۔ کراما کاتبیں اَن پڑھ نہیں ہیں ۔ انجان ۔ ناواقف بیگانہ ۔ اجنبی ۔ انجان بننا ۔ جان بوجھکر نادان بننا ۔ اَن داتا ۔ روٹی کا دینے والا ۔ آقا ۔ مالک ۔ خداوند نعمت ۔ اکثر برہمن اور فقیر کہتے ہیں ۔ اَن دیکھی ۔ نادیدہ ۔ بے دیکھے ۔ (فقرہ) اَن دیکھی بات کا کیا اعتبار ۔ اَن سُنی ۔ مونث ۔ بغیر سُنی ہوئی بات ۔ عجیب ۔ (فقرہ) اَن سنی بات سُنکے کیونکر کان کھڑے نہوں ۔ اَن کہی ۔ مونث ۔ جو بات کہنے کے قابل نہو ۔ بُرا بھلا ۔ (جلال) میرے پیامبر کو نہ کہتے بُرا بھلا ۔ وہ اَن کہی مجھی کو سناتے تو خوب تھا ۲۔ ہندوؤں میں جب کوئی سختی نزع میں مبتلا ہوتا ہے تو نزع آسان ہو جانیکے لئے اُس سے وہ الفاظ کہلاتے ہیں جو اللہ کی توحید پر دلالت کرتے ہیں ۔ اور اُن الفاظ کو اَن کہی کہتے ہیں ۔ انگنا برس (عو ۔ آٹھ کا عدد عورتوں کے اعتقاد میں نحس ہوتا ہے اور خیال ہے کہ اٹھوانسا بچہ نہیں جیتا ہے اور آٹھواں برس بچے پر سخت ہوتا ہے اسلئے انگنا برس اور انگنا مہینہ کہتی ہیں) ۔ بچہ کی عمر کا آٹھواں سال (زنانہ) بتلا) ۔ بہر کیف بتلا کسی نہ کسیطرح خدا کے فضل سے پل بلا کر بڑا ہوا یہانتک کہ انگنا برس بھی خیر سے گزرا ۔ انگنا مہینہ ۔ (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ ۔ اَن گنتی ۔ (عو) بے شمار ۔ اَن گھڑ ۱۔ بدقطع ۔ بیڈول ۔ ناموزون (فقرہ) یہ بڑھئی ہمیشہ ایک اَنگھڑ چیز بناتا ہے ۲۔ بے سلیقہ ۔ بے ڈھنگا ۔ بیہودہ (فقرہ) چار خدمتگار ہیں چاروں انگھڑ ۔ اَن گھڑت بات ۔ بے تکی ۔ اوَل جلُول بات (نکمت) بُت زرگر نہ ہے زرگری بول ۔ زباں کو انگھڑت باتوں پہ مت کھول ۔ انملا ۔ صفت مذکر ۔ بیگانہ خو ۔ جو مل جُل کے نہ رہے (جلال) ہائی وہ آنکھ جو ہوئی اپنی عشق میں ۔ وہ دل ملا ہیں کہ رہا ہم سے انملا ۔ انمل بے جوڑ ۔ بے تکی باتیں ۔ بیقرینے بیڈھنگے کام ۔ انملی ۔ صفت مونث ۔ بے جوڑ بے ربط کلام (رشک) تقریر اُسے ملی بھی تو خاطر شکن ملی ۔ ملنے کی گفتگو میں سناتا ہے انملی ۲۔ ہندی میں چند بے جوڑ چیزوں کو جنمیں باہم کوئی علاقہ نہیں ہوتا نظم یا نثر میں لاتے ہیں اور اُنکو انملی کہتے ہیں ۔ کرنی اور دسخنی کی قسم سے دل بہلانیکے لئے انملی بناتے ہیں جیسے امیر خسرو کی انملی یہ ہے ۔ کھیر پکائی جتن سے چرخا دیا جلا ۔ آیا کتا کھا گیا تو ڈھول بجا ۔ دلی میں اسکو انمل کہتے ہیں ۔ انمول ۔ بے بہا ۔ بہت ہی عمدہ نہایت نادر ۔ انمیل ۔ (م) صفت ۔ بے میل ۔ کھرا ۔ بے جوڑ ۔ (قدر) کتنی انمیل طبیعت ہے تمھاری صاحب ۔ چہرہ سیمیں تھا تو مُو بافِ سنہرا ہوتا ۔ اَن ہُوت ۔ (عو) مونث ۔ ناداری ۔ مفلسی ۔ ان ہونی ۔ نہونیوالی بات ۔ مُحال ۔ ناممکن ۔ (فقرہ) ان ہونی باتوں پر اصرار بیکار ہے ۔

اِن ۔ (ھ ۔ س ۔ این ۔ ت ۔ ایں) اسم اشارہ قریب ۔ جمع

ہر طرح سے مستعمل ہے) ۱ آس۔ توقع۔ (فقرہ) مجھکو آپ سے ایسی اُمید نہ تھی ۲ آرزو۔ خواہش۔ جیسے اُمید برآنا ۳ حمل۔ (فقرہ) سنا ہے دو مہینے سے اُنکے گھر مین اُمید ہے۔ اُمید اُٹھ جانا۔ لازم۔ آسرا جاتا رہنا۔ توقع نہ رہنا۔ (ناظر) گر چہ سو بار تیرا امتحاں ابتو ہمیں۔ تجھسے اُمیدِ وفا اے بے مروت اُٹھ گئی۔ اُمید برآنا۔ آرزو پوری ہونا ۲ مقصود حاصل ہونا۔ (غالب) کوئی اُمید بر نہیں آتی۔ کوئی صورت نظر نہین آتی۔ اُمید برلانا۔ آرزو پوری کرنا۔ (شرف) واہ کیا مہر ہے قربان تری رحمت کے۔ یہ تو اُمید گنہگاروں کی برلاتی ہے۔ اُمید بندھانا۔ متعدی۔ (دہلی) ڈھارس دینا (مومن) توڑنا جان کا ہو جائیگا مشکل آخر۔ چارہ ساز و مری اُمید بندھا کیوں ہو۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ اُمید لانا کہتے ہیں۔ اُمید بندھنا۔ لازم آسرا پڑنا۔ (داغ) کچھ تو اُمید بندھے انسے وفاداری کی۔ کاش دشمن ہی سمجھکر وہ کریں یاد مجھے۔ اُمید پڑنا۔ لازم۔ آسرا بندھنا۔ (فقرہ) حکیم صاحب کی دوا سے زندگی کی کچھ اُمید پڑی ہے۔ اُمید توڑنا۔ آسرا توڑنا۔ (داغ) تم تو اُمید توڑ دیتے ہو۔ دم سے اُمید کوئی کیا رکھے۔ اُمید ٹوٹنا۔ یاس ہونا۔ (داغ) تم حرف دلشکن نہ نکالو زبان سے۔ اُمید ٹوٹ جائیگی اُمیدوار کی۔ اُمید دلانا۔ متعدی۔ سہارا دینا۔ (فقرہ) کوئی صورت مفر کی نہ تھی مگر تحصیلدار صاحب نے کچھ اُمید دلائی ہے۔ اُمید رکھنا۔ لازم۔ آسرا رکھنا۔ بھروسا رکھنا۔ دیکھو اُمید توڑنا۔ اُمید سے ہونا۔ لازم۔ حاملہ ہونا۔ اُمید قطع کرنا آسرا چھوڑ دینا۔ توقع نہ رکھنا ۔ اُمیدِ زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے۔ ظفر عشق و محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے۔ اُمید قطع ہونا۔ اُمید منقطع ہونا۔ لازم۔ (آتش) قطع اُمید ہوئی رحم بھی آجائیگی۔ ذبح کرنے مجھے منہ پھیر کے جلاد آیا۔ (ناسخ) اُمید صبح ہوئی منقطع بس اے دلِ زار۔ شب فراق میں ہے زلف کا خیال مجھے۔ اُمید کرنا۔ اُمید رکھنا۔ (فقرہ) مین اُمید کرتا ہون کہ میری التماس پر آپ ضرور توجہ فرمائینگے۔ اُمید گاہ۔ اُمید کی جگہ۔ اُمید لگائے بیٹھے ہیں آسرے میں ہیں۔ اُمیدوار ہیں۔ (مسرور) آئینہ رکھو ادھر آنکھ اٹھا کر دیکھو ہم بھی ہین دیر سے اُمید لگائے بیٹھے۔ اُمید لگی ہے۔ آسرا لگا ہے۔ سہارا باقی ہے۔ (قلق) یہہ جو اتنی لگی ہوئی ہے اُمید۔ شاید آئے ادھر بھی وہ خورشید۔ اُمیدوار ۱ توقع رکھنے والا۔ آرزومند ۲ پیرنشن بلا ملازمت کا اُمیدوار۔ اُمیدوار کرنا۔ آسرا دینا۔ (داغ) سنئے تو وعدۂ دیدار ہم سے کرنا تھا یہہ کیا کیا جو جہاں کو اُمیدوار کیا ۲ کسی بات کا وعدہ کرنا (قلق) نا اُمیدی کی ضد بھی رکھ لیجے۔ کچھ تو اُمیدوار کر دیجے۔ اُمید و بیم اطمینان اور خوف کی حالت جسمین طبیعت کو سکون اور یکسوئی نہو۔ (کیف) واعظ نہ کہہ فسانۂ خلد و جحیم کو۔ فرداپہ چھوڑ قصۂ اُمید و بیم کو۔

اَمِیر۔ (ع۔ کار فرما) ۱ بڑا آدمی۔ دولتمند۔ رئیس ۲ سردار۔ افسر جیسے امیرِ لشکر ۳ والی کابُل کا لقب ہے۔ امیر الاُمرا۔ بہت بڑا رئیس۔ نہایت دولتمند۔ امیر البحر۔ بحری فوج کا افسر۔ امیر المومنین۔ مسلمانون کا سردار خلیفۂ وقت۔ اسلام کا اعلیٰ حاکم۔ امیرانہ (ف) امیرون کی طرح کا امیرانہ کارخانہ۔ امیرانہ ساز و سامان۔ امیری کارخانہ امیرزادہ۔ (ف) امیر کا بیٹا۔ امیری۔ حکومت۔ ریاست۔ دولتمندی۔ امیرہ۔ ایک خاص رنگ کا کبوتر۔ امیری اور فقیری کی بو چالیس برس تک نہین جاتی۔ مقولہ۔ امارت اور فقر کا اثر بہت مشکل سے جاتا ہے۔ امیری کارخانہ ہے ۱ لفظی معنی مین ۲ جہاں حیثیت سے بہت بڑھکے فضول مصارف

اناث۔ (ع۔ بالکسر) اُنثٰی بالضم بمعنی مادہ کی جمع۔

اناج۔ (ھ) مذکر۔ غلّہ۔

اناجیل۔ (ع) جمع انجیل کی۔ اناجیل اربعہ۔ چاروں انجیلین متّی۔ مرقس۔ لُوقا۔ یوحنا کی جنمین دو شخص متی اور یوحنا حواری ہیں اور مرقس اور لوقا تابعین میں سے۔

اناد۔ (ہندو) ۔ ازل۔ انادی۔ (ھ) صفت۔ ازلی۔

انار۔ مذکر۔ (ف) ایک مشہور میوہ ہے۔ جو جنگلی۔ بُستانی۔ دیسی ولایتی دانہ دار اور بیدانہ ہوتا ہے۔ اُسکے درخت کو بھی انار کہتے ہیں ۲ (ھ) انار کی قطع کی آتشبازی ہوتی ہے۔ (چھڑانا۔ چھوڑنا کے ساتھ) (میرا) ہر اک شرارہ بنا خال چہرۂ زنگی۔ چھڑاے آہ نے ہر چند انار آتشبار۔ انارا سُرخ آنکھ کا کبوتر۔ جو گرہ باز ہوتا ہے۔ (دہلی مین اناری کہتے ہین) انار بھرنا۔ انار مین بارود بھرنا۔ انار چھوڑنا۔ انار چلانا۔ انار داغنا۔ آتشبازی کے انار میں آگ دینا۔ (جانصاحب) پروانوںکے یہ مرنیکی شادی ہے اسکے گھر۔ جھڑتے ہین پھول چھوڑ رہی ہے انار شمع۔ انار دانہ۔ مذکر۔ انار کے دانے خشک کئے ہوئے جو مزے میں ترش ہوتے ہیں ۲ چورن کی ایک قسم ہے جسمین انار کا دانہ بھی شامل ہوتا ہے ۳ ایک خاص قسم کا چارخانہ کپڑا جسکا اکثر زنانہ کپڑا بنتا ہے۔ انار دانہ بنا ہوا ہے۔ سرخ و سفید ہے۔ موٹا تازہ بنا ہوا ہے اناری۔ دیکھو انارا۔

اناڑی۔ (ھ۔ س اناری) کھلاڑی کی ضد۔ پھوہڑ۔ ناتجربہ کار۔ ناواقف۔ بے سلیقہ۔ اناڑی پن۔ مذکر۔ حماقت۔ ناتجربہ کاری۔ اناڑی کا سونا بارہ باٹ۔ مثل۔ ناتجربہ کار اور بدسلیقہ آدمی اپنی چیز کی قدر نہیں کرتا تہس نہس اور غارت ہو جاتی ہے۔

اُناسی۔ (ھ۔ اُن۔ ایک کم) ۹، ۔ ۷۹ ۔

انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔ (ع۔ تحقیق ہم اللہ کیواسطے ہیں اور تحقیق ہم اسی کیطرف رجوع کرنیوالے ہیں) قران مجید کی آیت کا ایک جز دوسرے پارے کے تیسرے رکوع میں ہے۔ حالت مصیبت میں خصوصًا کسیکے مرنیکی خبر سنکر اسکو پڑھتے ہیں۔

انام۔ (ع بالفتح) مخلوقات۔ خلقُ اللّٰہ۔

انانیت۔ (ع بالفتح۔ وکسر چارم و فتح پنجم) ۔ مونث۔ خودی پندار۔ غرور۔ (فقرہ) خدا بخشے اُنمین انانیت بہت تھی۔

انبار۔ (ف۔ بالفتح) ۔ مذکر۔ ذخیرہ۔ ڈھیر۔ انبار خانہ (ف) گدام۔

انبساط۔ (ع۔ تلفظ انبساط بالکسر وکسر سوم) ۔ خوشی۔ (ناصر) ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں۔ انبساط طبع بھی جاتی رہی (حالی) دن اب ایدل منقبض رہنے کے ہیں۔ ہو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔

انبوہ۔ (ف۔ تلفظ انبوہ) مذکر۔ ہجوم۔ بھیڑ۔

انبہ۔ (ف۔ تلفظ انبہ) ۔ مذکر۔ آم کا درخت۔ آم کا پھل۔

انبیا۔ فعلُن کے وزن پر۔ انب۔ فع۔ یا لُن۔) مونث۔ کیری کچا آم جسمین جالی نہ پڑی ہو۔

انبیا۔ (ع۔ نبی کی جمع فاعلن کے وزن پر اَن فا۔ بیا۔ علُن تلفظ انبیا) مذکر۔ رسول۔ پیغمبر۔

کیلئے اور کبھی تعظیماً واحد کیلئے بھی آتا ہے۔ (فقرہ) اِن بزرگ کا کیا کہنا۔ اِن آنکھون سے کیا کیا نہین دیکھا۔ بہت کچھ دیکھ چکے ہیں بہت تجربہ ہو چکا ہے (ناصر) اس عمر میں اِن آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا۔ پر حیف کہ اُس شوخ کا جلوہ نہیں دیکھا ۴ بڑی بڑی مصیبتیں جھیل چکے ہیں۔ طرح طرح کے صدمے اُٹھائے ہوئے ہیں ۵ کیا کیا اِن آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے اے صبا۔ کیا کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھئے۔ اِن باتوں میں کیا رکھا ہے۔ یہ باتین بیفائدہ ہیں۔ یہ حرکتیں فضول اُو بےنتیجہ ہیں۔ (داغ) چھوڑ یئے ان باتوں میں رکھا ہے کیا۔ آپ نے پھر ذکر عدو کا کیا۔ اِن بیچاروں نے ہینگ کہاں پائی۔ یہ اس قابل کہاں۔ انکو اتنی عقل کہاں۔ اِن تلوں تیل نہیں۔ بہت بیمروت ہیں۔ دستیں نہیں۔ رُکھائی کرتے ہیں (بہار عشق) آپ سے میل ہی نہ تھا گویا۔ ان تلوں تیل ہی نہ تھا گویا۔ اِن دنوں۔ اِن روزوں۔ آجکل۔ اس زمانے میں۔ ہمارے زمانے میں۔ (امیر) اِن دنوں دختر رز کا نہیں لگتا پتا۔ کہیں قاضی کے تو گھر جا کے نہیں بیٹھ گئی۔ اِن مولوں کیا مھنگا ہے۔ اس طرح حاصل ہو تو کچھ مضایقہ نہیں۔ انھون۔ اسم اشارۂ قریب۔ فاعل کیلئے تعظیماً آتا ہے (فقرہ) انھون نے کچھ جواب نہیں دیا۔ انھیں۔ بکسرِ اول و دوم وسکون یائے مجہول۔ اِنکو۔ مفعول کیلئے آتا ہے۔ (فقرہ) یہ بڑے چلتے ہوئے ہین انھیں کوئی کم نہ سمجھے۔ انھین بکسرِ اول و دوم وسکون یائے معروف حصر کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) انھیں باتوں سے میں گھبراتا ہوں۔ انھیں بھی لکھو۔ (انھیں یائے مجہول سے) انکو بھی احمقوں میں داخل کرو۔ انھیں (یائے معروف) پاؤں بلاتوقف۔ بہت جلد۔ فوراً۔ پلٹنے کی جگہ۔ (منیر) انھیں پاؤں ابھی ابھی آنا۔ کہ مجھے بھی محل میں ہے جانا۔

اُن۔ (ھ۔ سنسکرت میں ایک کم جیسے اُنتیس فارسی میں آں) اسم اشارۂ بعید جمع اور تعظیم کیلئے۔ اُن دنون۔ اُن روزوں۔ اُس زمانے میں۔ اُسوقت۔ اُن کی سی کہنا۔ (اُن کی جگہ اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں) کیسکی طرفداری کرنا۔ (فقرہ) تمھارا گواہ اُنکی سی کہتا ہے۔ اُنھوں۔ اسم اشارہ فاعل کیلئے تعظیماً آتا ہے۔ اُنھیں۔ مفعول کیلئے آتا ہے۔ دیکھو انھیں۔ اُنھیں حصر کیلئے۔ دیکھو انھیں۔

انّا۔ (ت) دایہ۔ وہ عورت جو بچوں کے دودھ پلانیکے لئے نوکر رکھی جاتی ہے۔ انّا دادا دالے۔ (لکھنؤ) ۱ عہد شاہی مین محلات کی دائیوں کھلائیوں کی سفارش اور توسّل سے جو لوگ فوج میں بھرتی ہو جاتے تھے شریف سپاہیوں میں اُنکی وقعت نہوتی تھی اور تحقیر سے انادادا والے کہلاتے تھے ۲ غیر شریف۔ ایسے ویسے ۳ (مجازاً) عورتوں کی کمائی پر بسر کرنیوالوں کو بھی کہتے ہیں۔

انا الحق۔ (ع۔ میں خدا ہوں) یہ ایک کلمہ ہے جسکو منصور حالت محویت وکیفیت استغراق میں کہا کرتے تھے اسلئے علما کے فتوے سے وہ سولی پر چڑھادئے گئے۔ (بحر) انا الحق پکارا سرِ دار وہ۔ جسے معرفت تیری حاصل ہوئی۔

اناپ شناپ۔ (ھ۔ اناپ میں الف نفی کا ہے یعنی بےناپ بےپیمانہ اور شناپ اسکا تابع مہمل ہے) بےمعنی اور فضول باتین۔ لغو اور مہمل کام۔ (فقرہ) ساری تقریر اناپ شناپ کر گئے کوئی بات بھی ٹھکانےکی نہ کی۔ کو توالی والے جسکو پاتے ہیں اناپ شناپ پکڑ کر چالان کر دیتے ہین۔ (داغ) کھائے جاتا ہے غم اناپ شناپ۔ بڑھ گئی دل کی انتہا کیسی۔

انتقال-(ع بالکسر وکسر سوم-ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا) مذکر۔نقل وحرکت۔دوسرے مکان کو جانا۔جگہ بدلنا(صبا) پس از فنا بھی یہی ہے جو بیقراری روح۔بہشت سے نہ کہیں اور انتقال کریں ؎۔(کنایۃً) مرجانا۔رحلت۔(کرنا ہونا کے ساتھ) یہ کیا کہا کہ تجھکو تو ناحق کا رشک ہے۔میرے رقیب کر گئے سب انتقال کیا ؎ (الجبرا کی اصطلاح) مساوات میں سے کسی مقدار کو ایک طرف سے دوسری طرف علامت بدل کر لیجانا۔انتقال جائداد۔جائداد کا دوسرے کے نام ہوجانا۔(فقرہ) مرزا نے نیلام سے بچا نیکو بی بی کے نام انتقال جائداد کر دیا۔انتقال ذہنی۔ذہن کا ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا۔

انتقام-(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔بدلا۔عوض۔(لینا کے ساتھ) (مومن) کس صنم کو چھیڑ دیا واعظا۔اے خدا تجھسے انتقام مرا۔

انتہا-(ع بالکسر وکسر سوم۔مادہ نہی کسی کام یا بات وغیرہ سے رُکنا یا باز رکھنا۔انتہا کے لغوی معنی رُکنا یا باز رہنا۔) مونث۔حد۔نہایت (فقرہ)۔لوگو تمھاری شرارت کی انتہا نہیں ؎ اخیر۔انجام۔خاتمہ۔(فقرہ) ستمبر سے برسات کی انتہا اور جاڑے کی ابتدا ہوتی ہے۔انتہا کا۔پلے سرے کا۔حد سے زیادہ۔(فقرہ) یہ آدمی انتہا کا شریر ہے۔انتہا لینا۔کسی بات کی حد کا اندازہ کرنا۔(صبا) خدا کو انتہا لینی تھی اے دل جورِ گردوں کی۔وگرنہ کب عدم سے ہم سا آفت کوش آتا ہے۔

انتی۔یا انتیا۔(ھ) مونث کان کے زیور دمیں نتھ کی قطع کا ایک زیور۔انتی سار ہو کر نکلے۔(انتی سار سنسکرت میں آتی سار ہے جسکے معنی اسہال کا مرض ہیں)۔عو۔کٹ کٹ کر گرے بددعا کے طور پر کہتے ہیں۔(فقرہ) میری مٹھائی جسنے کھائی ہو خدا کرے انتی سار ہو کر نکلے۔

انتیس-(س-اَن۔ایک کم) صفت-۲۹-بیس اُنیس کا۔انتیسویں کا چاند۔وہ چاند جو انتیس تاریخ کو نکلتا ہے۔(شعور) ابرو دکھائی دیتا ہے انتیسویں کا چاند۔یہ خوبی صباحت محبوب دیکھئے۔

انٹا-(ھ)۔مذکر۔بڑی گولی افیون کی (فقرہ) وہ پانچ پیسے بھر کا انٹا کھاتا ہے ؎ کھیلنے کی بڑی گولی جو شیشے اور لاکھ وغیرہ کی ہوتی ہے ؎ بڑی گولی بندوق کی ؎ ایک انگریزی کھیل ہے۔بڑی میز پر گولیوں سے کھیلتے ہیں۔(منیر) جیت جاتے اک مہینے بھر کے بوسے بات میں۔ہم جو انٹا اُس قمر سے تیس دیکر کھیلتے ؎ (عم) اوپر کا کوٹھا۔سب سے اونچی چھت (فقرہ) چوکیدار انٹے پر بیٹھا رہا اور سیندھ لگ گئی۔انٹا چت پڑے ہیں۔سیدھے سیدھے پیٹھ کے بھل لیٹے ہیں۔(فقرہ) کوئی آئے جائے کچھ مطلب نہیں جب دیکھو انٹا چت پڑے ہیں ؎ مدہوش پڑے ہیں۔(فقرہ) جاکے جو دیکھتا ہوں تو سب انٹا چت پڑے ہیں کسیکو ہوش نہیں۔انٹا چت ہوگئے۔پیٹھ کے بھل گر پڑے۔(فقرہ) بہت دوڑے ہوئے جا رہے تھے ایک مرتبہ پاؤں جو پھسلا تو انٹا چت ہوگئے ؎ نشے میں مدہوش ہوگئے۔(فقرہ) وہ ایک ہی چھینٹے میں انٹا چت ہوگئے۔انٹا غفیل ہوگئے۔مرگئے۔اصل میں شُہدوں کی اصطلاح ہے ظرافت سے اور لوگ بھی بول جاتے ہیں۔انٹا غفیل ہیں۔نشے میں چور ہیں۔بدمست ہیں۔انٹا گھر۔وہ مکان جہاں انٹا کھیلتے ہیں۔

انٹرینس-(انگ) مذکر دروازہ۔داخلہ۔اول درجہ۔

انٹ کا سنٹ-(عم)۔اوٹ پٹانگ۔مہمل۔لغو۔(فقرہ) میری بات کا جواب تو دیتے نہیں انٹ سنٹ بک رہے ہیں۔

اُنتالیس ۔ (ھ س ۔ اُن ۔ ایک کم ۔ تالیس ۔ چالیس) ۳۹ ۔

انتباہ ۔ (ع ۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ خبرداری ۔ اطلاع ۔ آگاہی (فقرہ) حالات سُنکر بھی تمکو انتباہ نہین ہوا ۔

انتخاب ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱۔ پسند کرنا ۔ چُننا (فقرہ) آپ کا انتخاب پسندیدہ ہے ۲۔ منتخب ۔ چیدہ ۔ (فقرہ) آپ کا سب کلام انتخاب ہے (کرنا ۔ ہونا کیساتھ) ۔

انترا ۔ (س) ۔ مذکر ۱۔ کڑی ۔ گانیکی چیز کا وہ ٹکڑا جو آستائی کے بعد ہو ۔ گیت کا فقرہ سوا پہلے فقرے کے ۲۔ لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں اک ضرب دست کا نام ہے ۔

انتربید ۔ (ھ ۔ س ۔ انتر ویدی) ۔ مذکر ۔ وہ سرزمین جو گنگا اور جمنا کے بیچ میں ہے ۔

انتر منتر ۔ (ھ ۔ اصل منتر ہے اور انتر اُسکا تابع مہمل ہے) ۔ مذکر جادو ۔ ٹونا ۔ جھاڑ پھونک ۔

انتڑی ۔ (ھ س ۔ انتر) مونث ۔ آنت ۔ انتڑیاں جلنا ۔ نہایت بھوک کا ہونا ۔ (فقرہ) یہاں انتڑیاں جل رہی ہیں آپ کہتے ہیں ابھی نبض میں امتلا باقی ہے ۔ انتڑیوں کو مسوس کر رہجانا ۔ بھوک کو ضبط کرنا ۔ بھوک کی کمال تکلیف برداشت کرنا (فسانہ مبتلا) ۔ غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسّر نہیں آتا اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہجاتا ہے ۔ انتڑیوں کا قُل ھُو اللہ شروع کر دینا ۔ بھوک کی شدت ظاہر کرنیکی جگہ ۔ (توبۃ النصوح) مسجد میں آنے سے پہلے اُسکی انتڑیوں نے قُل ھُو اللہ پڑھنا شروع کر دی تھی ۔

انتزاع ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ چھوڑنا ۔ اکھاڑنا ۔ اکھڑنا (فقرہ) ۱۸۵۶ء میں انتزاع سلطنت اودھ ہوا ۔

انتساب ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ لگاؤ ۔ نسبت ۔ (داغ) زاہد کا دخترِ رز سے گر انتساب ہوتا ۔ وہ بھی ہماری صورت آج آفتاب ہوتا ۔

انتشار ۔ (ع بالکسر و کسر سوم ۔ پھیلنا ۔ پراگندہ ہونا) مذکر ۔ تردد گھبراہٹ ۔ پریشانی ۔ انتشارِ حواس ۔ حواس کا بجا نہونا ۔

انتظار ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ راہ دیکھنا ۔ (رکھنا ۔ کرنا کھینچنا ۔ ہونا) کے ساتھ ۔ (غالب) نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ ۔ اگر شراب نہیں انتظار ساغر کھینچ ۔ انتظاری ۔ انتظار ۔ یہ لفظ محققین کے کلام مین بہت کم دیکھا گیا ہے ۔ اور اُسکا ترک مستحسن ہے ۔ (تسلیم) ۔ پھیر کی انتظاری نے بنایا بُت مجھے ۔ بھر بہ رنگِ چشم روزن چشم کا حلقہ ہوا ۔

انتظام ۔ (ع بالکسر و کسر سوم ۔ بندوبست ۔ سلسلہ وار ہونا موتیوں کا ۔ کام کا تمام ہونا) مذکر ۱۔ بندوبست ۔ اہتمام ۔ جیسے آپ مُلک کا انتظام کرتے ہیں ۲۔ ترتیب (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب چیزیں انتظام سے رکھو ۔ انتظام بیٹھنا ۔ (دہلی) لازم ۔ قاعدے سے بندوبست ہو جانا ۔ (مراۃ العروس) جب ہر ایک چیز کا معمول بندھ گیا اور انتظام بیٹھ گیا اصغری دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہوئی ۔ انتظام دینا ۔ ترتیب دینا ۔ آراستہ کرنا ۔ اب فصحا نہیں بولتے ۔

انتفاع ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ فائدہ حاصل کرنا ۔ نفع ۔ (اختر) عوضِ دل اگر اِک بوسہ ۔ ہم یہ سمجھے کہ انتفاع ہوا ۔

اَنجَن۔ (س اَنجن) مذکر۔ کاجل۔ سرمے کیطرح جو شے آنکھوں میں لگائی جائے۔

اِنجَن۔ (انگ) مذکر۔ کل۔ آلہ۔ ریل گاڑی میں سب سے آگے لگایا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے سے ریل چلتی ہے۔ انگریزی میں بالکسر و کسر سوم ہے اردو میں بالفتح و فتح سوم زبانوں پر ہے۔ اِنجن ڈرائیو (انگ) اِنجن چلانیوالا۔

انجینیر۔ (انگ) اصول تعمیرات کا ماہر۔

اَنجیر۔ (ف۔ بالفتح۔ و یائے معروف) مذکر۔ ایک مشہور میوہ ہے۔

انجیل۔ (بالکسر و یائے معروف یہ لفظ انگلیون کا معرّب ہے جو فارسی میں اسی معنی میں ہے۔ فوربس نے اپنی ڈکشنری میں اُسکو یونانی زبان کا لفظ لکھا ہے۔ عربی میں نجل کے معنی اصل کے ہیں)۔ مونث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسیٰؑ پر اُتری تھی۔

اِنچ۔ (انگ) مذکر۔ تیری گز کا چھتیسواں حصہ۔ تین جو کی لمبائی۔ فٹ کا بارھواں حصہ۔

انچارج۔ (انگ۔ بالکسر)۔ وہ شخص جسکے زیر اہتمام کوئی چیز یا کوئی انتظام ہو۔

اُنچاس۔ (ہ) ۴۹۔ ۴۹ ۔

اَنچاس۔ (اُداس کے وزن پر) اُنچاس۔ بروزن گمان۔ اُنچائی بروزن مُلائی۔ (ہ)۔ مونث۔ بلندی فصحا کے استعمال میں اُنچائی زیادہ ہے۔ (رشک) اُنچائی چاہئے قبر شہید تیر مژگان کو۔ اُنچلا چال۔ (اُنچلا۔ ہ۔ نچلا کی ضد۔ بیقرار۔ چنچل۔ شوخ۔) مونث چنچل پنا۔ شوخی و شرارت۔ (رشک) تجھ میں اُنچلا چال ایسی ہے کہ اُڑتے ہیں حواس۔ چال کا بالفرض اگر کبک دری میں لطف ہے۔

اَنچھر۔ (ہ۔ س۔ اکشر)۔ مذکر۔ حرف۔ جادو سحر کا ایک فقرہ۔ مجازاً جادو کے بول۔ وہ پرتاثیر بات جسکا دوسرے شخص پر خاطر خواہ اثر پڑے (جانصاحب) مجھ سے آ آکے جو لڑتے ہیں میاں کے شاگرد۔ یہ تو انچھر ہیں پڑھائے ہوئے اُستادوں کے۔ انچھر پڑھکے مارنا۔ جادو کرنا۔

اِنچے اینچے رہنا۔ (دہلی) کھنچے کھنچے رہنا۔ دُور دُور رہنا۔

انحراف۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ پھر جانا۔ سرکشی۔ روگردانی مخالفت۔ نافرمانی۔ (فقرہ) میرے حکم سے کبھی اِسنے انحراف نہیں کیا۔

اِنحصار۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ کسی پر موقوف ہونا۔ کسی سے گھر جانا۔) مذکر۔ گھرنا۔ (فقرہ) ایک مصرع میں سب پہلوؤں کا انحصار کیونکر ممکن ہے۔ منحصر ہونا۔ (جانصاحب) کیا مرا دلکوئی یار نہ تھا۔ کچھ اُسی پر تو انحصار نہ تھا۔

اِنحطاط۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ اُترنا) مذکر۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ (تسلیم) داغ دل مٹ چلا بڑھاپے میں۔ ماہ کامل کو انحطاط ہوا۔

اِندارا۔ (ہ)۔ مذکر۔ بہت بڑا پختہ کنواں جسمیں اکثر تو ادیلپتو لگی ہو (بحر) کیا کمی ہے برکت چاہئے ساقی تیری۔ جام سب حوض ہیں خم جتنے ہیں اندارے ہیں۔

انداز۔ (ف) مذکر۔ طرز۔ ڈھنگ۔ طور۔ (نواب) رد دیا جسنے لوٹتے دیکھا۔ ہائے انداز تیرے بسمل کا۔ معشوقانہ ادا۔ ناز۔ آن۔ (فلق) روشنی سامنے دکھاتی ہوئیں۔ قدم انداز سے اُٹھاتی ہوئیں ۔

اُنٹنی - مونث اونٹ کی مادہ۔

اَنٹی - ۱ گرہ۔ (ہندو) ذرا انٹی کھولو ۲ سُوت یا ریشم کی لچھی ۳ دو انگلیوں کے بیچ کی جگہ۔ گھائی ۴ وہ لکڑی جسپر سُوت چڑھاتے ہیں ۵ جیب (فقرہ) تم ایسے تو میری انٹی میں پڑے ہیں۔ انٹی باز ۱ انٹی مار۔ وہ شخص جو انگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپالے۔ مجازاً فریبی۔ چالاک۔ دغا باز (نصیر) نقد جاں کی جانبری دشوار ہے۔ زلف کافر کیش انٹی مار ہے۔ (اصل میں جُواریوں کی اصطلاح ہے) انٹی پر چڑھانا۔ اپنے مطلب پر لگانا۔ دام میں لانا۔ قابو میں لانا۔ (فقرہ) ہوشیار آدمی کا انٹی پر چڑھانا بڑا کام ہے۔ انٹی پر چڑھ جانا۔ لازم (فقرہ) کوئی انٹی پر چڑھگیا ہے جبھی اللے تللے ہو رہے ہیں۔ انٹی دینا۔ گردنی دینا۔ گردن ناپنا۔ (فقرہ) ایسی انٹی دی کہ منھ کے بھل آرہا۔ انٹی کرنا ۱ سُوت لپیٹ کر انٹی بنانا ۲ عیاری اور فریب سے کسیکا مال لے لینا۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے وہ آپ کی ساری جمع انٹی کرلیں تو سہی۔

اُنثیین - (ع بالضم وکسر ثاو فتح یائے اول وسکون یائے دوم وسکون نون) ۱ دونوں خصیے۔

اِنجاح - (ع بالکسر) - مطلب پورا کرنا۔ مراد بر لانا۔

اَنجام - (ف بالفتح - آغاز کی ضد) مذکر ۱ خاتمہ۔ انتہا۔ (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ جس کام میں ہاتھ ڈالے اُسکو انجام تک پہنچائے ۲ نتیجہ۔ مآل ۵ سرکش ہو کوئی اگر کبھی برپا نہیں ہوتا۔ انجام بُرے کام کا اچھا نہیں ہوتا ۳ تکمیل۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) اس کام کا انجام تمسے بہت دشوار ہے۔ انجام بخیر ہونا مآل کار اچھا ہونا نتیجہ اچھا نکلنا۔ (آتش) ۵ یارب آغاز محبت کا بخیر انجام ہو ۲ خاتمہ اچھا ہونا۔ ایماں کے ساتھ مرنا۔ (اسیر ع) انجام بخیر ہے سخنی کا ۔ انجام پانا لازم۔ تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) ریاست کا سب کام آپ ہی کے دم سے انجام پاتا ہے۔ انجام دینا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) تم اس کام کو انجام نہیں دے سکتے۔ انجام سُوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ نتیجے پر نظر کرنا۔ دیکھو انجام نمبر ۲۔ انجام کار ۱ آخر کار۔ آخر کو ۵ رُتبہ یہ روشن کلامی سے ہوا انجام کار۔ بحر اک ذرہ تھا اب مہر درخشاں ہو گیا ۲ مآل کار۔ نتیجہ۔ (بحر) انجام کار کیا ہے ہنسی کا سوائے رنج۔ ممکن نہیں کہ خوش طبعی میں نہ آئے رنج۔ انجام کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ ختم کرنا (فقرہ) کام چھڑ تو گیا ہے خدا ہی انجام کو پہنچائے۔ انجام کو پہنچنا۔ لازم۔ (فقرہ) خدا کرے یہ کتاب اسی خوبی کے ساتھ انجام کو پہنچ جائے۔ انجام ہو جانا۔ لازم ۱ مرجانا۔ اِن معنی میں اب استعمال مین نہیں ہے ۲ ختم ہو جانا۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اس کام کا انجام ہو گیا۔

انجر پنجر - مذکر۔ اعضا۔ ہڈی پسلی۔ جوڑ جوڑ۔ انجر پنجر ڈھیلے کر دئے ۱ مضمحل کر دیا۔ اعضا تھکا دیے (فقرہ) اِکے کی سواری نے سب انجر پنجر ڈھیلے کر دئے۔ (فقرہ) تم نے تو دو ہی روز میں صندوقچے کے انجر پنجر ڈھیلے کر دئے۔ انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے۔ جوڑ جوڑ ہل گئے۔ عضو عضو تھک گیا۔

اُنجل - (س میں بالضم و بالفتح - دفتح سوم ہے) - جس طرح دونوں ہاتھ ملا کے دعا مانگتے ہیں اسی طرح ملے ہوے ہاتھوں کو انجل کہتے ہیں بیشتر غلہ اور جنس کے لینے دینے میں اسکا استعمال ہے عوام اُسکو انجلی کہتے ہیں۔ (فقرہ) انجل بھر آٹا سائیں کو دیدو۔ اُنجلی نکالنا (عم) کسان غلہ تیار کرنیکے بعد فقیروں اور مالی کو انجل بھر بھر کے دیتے ہیں اُسکو اُنجلی نکالنا کہتے ہیں۔

اَنجُم - (ع) مذکر نجم کی جمع۔ ستارے۔

اَنجُمَن - (ف مجلس محفل۔ گروہ۔ فوج) مونث ۱ محفل ۲ کمیٹی۔

اندراج۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ درج کرنا۔ داخل ہونا۔ لکھنا۔ اندراجات۔ لکھے ہوئے۔ مندرجہ۔

اندرائن۔ (ھ) مذکر۔ ایک پھل جو دیکھنے میں خوبصورت اور مزہ میں تلخ معلوم ہوتا ہے۔ اندرائن کا پھل۔ مجازاً وہ آدمی جو صورت کا اچھا اور سیرت کا بُرا ہو۔ اندرائن کا پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہیں۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا ظاہر اچھا ہو اور باطن خراب۔

اندرون۔ (ف) مذکر۔ ۱ اندر۔ بھیتر۔ (شرف) حنا سے بڑھکے دو رنگی کسی میں کیا ہوگی۔ کہ اندرون تو ہے سُرخ اور باہر سبز۔ ۲ کنایۃً دل۔ باطن۔

اندرسا۔ (ھ۔ س۔ اِندرسا) ایک قسم کی مٹھائی چاول کے آٹے میں شکر ملا کر خمیر کرنے اور پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں۔ اور جو گولی کی مثل بناتے ہیں اُسکو اندرسے کی گولیاں کہتے ہیں (بیخود)۔ یہ کہتا ہے کوئی شکر لب بیاں۔ مزیدار اندرسے کی ہیں گولیاں۔ جانصاحب نے نسبکول دال کہا ہے۔ ۵ ہے چاند اندرسا تو ستارے ہیں گولیاں۔ شاخیں کرن ہیں اور یہ سورج سُہال ہیں۔

اندفاع۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر دور ہونا۔ دفع ہونا (فقرہ)۔ آپ نے اندفاع مرض کی کیا تدبیر کی ہے۔

اندک۔ (ف بالفتح و فتح سوم) کم۔ تھوڑا سا۔ ذرا سا۔

اندمال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ زخم کا بھر آنا۔ (سحر) یہ کسکا مرہم زنگارِ سبزۂ خط تھا۔ جگر کے زخموں کا کچھ اندمال بھی نہوا۔

اندوختہ۔ (ف) مذکر۔ جمع کیا ہوا روپیہ پیسا۔ (فقرہ) یہی مصارف ہیں تو اگلا اندوختہ کب تک اکتفا کریگا۔

اندوہ۔ (ف) مذکر۔ رنج و غم۔ (غالب) گر نہ اندوہِ شبِ فرقت بیاں ہو جائیگا۔ بے تکلف داغ مہ مہر دہاں ہو جائیگا۔ اندوگیں۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ اندوہناک۔ رنجیدہ۔

اندھا۔ (ھ۔ س۔ اندھ) صفت۔ ۱ نابینا۔ کور۔ ۲ کم جلا۔ بے قلعی کا (فقرہ) جوڑے کا سالا رکھے رکھے اندھا ہو گیا۔ مکان بے استرکاری کے اندھا اندھا معلوم ہوتا ہے۔ اندھا آئینہ۔ غیر شفاف آئینہ جس میں صورت صاف نہ دکھائی دے۔ (فقرہ) گرد و غبار میں رکھے رکھے آئینہ بالکل اندھا ہو گیا۔ اندھا اندھا جلتا ہے (یا) اندھی اندھی جلتی ہے۔ (روشنی کی چیز کی نسبت کہتے ہیں شمع ہو خواہ چراغ)۔ بجھی بجھی سی روشنی ہے۔ (جانصاحب) دیکھو روشن جل رہا ہے کسقدر اندھا چراغ۔ ہے دکھاتا شام ہی سے صبح کا نقشہ چراغ۔ (ولہ) جلتی جو اندھی اندھی ہے روشن ہوا مجھے۔ غم میں ہے اپنے دکھڑوں کے یہ سوگوار شمع۔ اندھا بانٹے ریوڑیاں ہر پھر اپنوں ہی کو دے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر صورت سے اپنوں ہی کو نفع پہنچائے اور اوروں کی نفع رسانی میں اپنی معذوری کا حیلہ کرے۔ اندھا بگلا۔ گھبراہٹ میں بدسلیقگی سے کام کرنیوالا بیشتر جلدی جلدی گھبرا کے جو کھانا کھائے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ اندھا بنانا۔ ۱ شوق اور جوش سے بدحواس کر دینا کہ کچھ سجھائی نہ دے (بحر) اشتیاق دید نے اندھا بنایا ہے مجھے۔ دیکھنا ملتا ہے پر تاب نظر ملتی نہیں۔ ۲ بیوقوف بنانا۔ فریب کرنا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ (بنات النعش) حسن آرا تم تو غضب ڈھانے اور دُنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں۔ اندھا پھنسا۔ بہت سے لڑکے جمع

قرینہ-قیاس-اٹکل-تخمینہ-(فقرہ) بھلا اندازے سے بتاؤ تو یہ کتنے کا مال ہے (منیر)
ملتی ہو اگر وضع کسی سے تو بتاؤں-انداز میں آتا نہیں انداز تمھارا ۳: اعتدال-
حد-مقدارِ معین-(فقرہ) مفت کی دولت مل گئی ہے بے انداز روپیہ اٹھاتے
ہیں ۴: نمونہ پیمانہ-(فقرہ) درزی کو چوگوشیا ہی ٹوپی دیدو سر کا انداز تول جائیگا
انداز اڑانا-کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا-کسیکا طرز اڑالینا ؎ گل سُننے کو نالے
ہمہ تن گوش ہیں (آتش) بلبل نے اڑایا ہے تمھارا مگر انداز-اندازے سے باہر ہونا-
حدِ اعتدال سے بڑھنا ؎ رنج ہے عشق میں اندازے سے باہر ناسخ-کہتے ہیں
قامت منصور سے بھی دار دراز-انداز نکلنا-لازم بشان پائی جانا-(اسیر)
سمندِ عمر کیا میری طرح تجھکو بھی وحشت ہے-ترے چلنے میں انداز رم آہو نکلتا
ہے-انداز ملنا ۱: اٹکل ہو جانا-تخمینہ ہو جانا ۲: طرز ملنا-(داغ) دروازے
پر آہی گئے وہ میری صدا سے-ملتا تھا بہت غیر کی آواز کا انداز-

اندازہ-(ف) مذکر-قیاس-اٹکل-تخمینہ-(فقرہ) تمھارے
اندازے میں یہ کپڑا کے گز ہوگا ۲: امتحان-جانچ-(سالک) کیا لے مبدء
فیاض سے دیکھیں ہمکو-آج اندازۂ تسلیم و رضا کرتے ہیں ۳: حدِ اعتدال
(فقرہ) اندازے سے زیادہ بوجھ ہوگا تو کشتی ڈوب ہی جائیگی ۴: ناپ-پیمانہ
(فقرہ) درزی کو اچکن-شیروانی کچھ دیدو تو کمر کا اندازہ ہو جاے-اندازہ پانا
اٹکل ملنا-(فقرہ) مولانا کے علم کا اندازہ پانا دشوار ہے-اندازہ کرنا ۱: تخمینہ کرنا-
اٹکل سے کام لینا ۲: امتحان کرنا جانچنا-

اندام-(ف ۱: بفتح) مذکر-بدن (وزیر) ہے آب و خاک و نار و ہوا
میں بھی تفرقہ-اس درجہ اضطراب میں اندام ہو گیا-

اَندَر-(ف) ۱: باہر کی ضد (فقرہ) اسوقت باہر نہ جھو اندر آؤ ۲:

(اردو)-میں-(آتش) کیا انتظارِ یار کی حالت بیاں کروں-رہتی ہے جان
آنکھوں کے اندر تمام رات-اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے بھیتر کے معنوں
میں بولتے ہیں-اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر-کبھی تنگ کپڑے
کی نسبت کہتے ہیں کہ پہنا جائے تو سانس لینا دشوار ہوتا ہے کبھی خوف یا انتہا
سے کمال تحیر اور سکوت ہو جانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اُسنے ایسی ڈانٹ بتائی کہ
اندر کی سانس اندر اور باہر کی سانس باہر رہ گئی-اندر وار (عو) اندر کیطرف
(فقرہ) شیشہ کوٹھری میں لیجا کر الماری کے چور خانہ میں اندر وار کو دیوار سے
لگا کر رکھدیا-اندر والا (عو) ۱: دل-جی-(فقرہ) کیا کروں اندر والا نہیں
مانتا ۲: بچہ جو رحم مادر میں ہو-اندر والی-(عو) کلیجی-بدشگونی کے وہم سے صبح صبح
کلیجی نہیں کہتی ہیں اندر والی کہتی ہیں-اندر رہے-چھپکے چھپکے-پردے پردے میں-(سوز) جو دم
لیتا ہوں تو شعلہ جگر کا دل جلاتا ہے-جو چپ رہتا ہوں تو تو اندر ہی اندر جان
کھاتا ہے ؎ یہ دل نازک گداز غم سے پانی ہو گیا-گھر ہی گھر میں گھل گیا اندر ہی
اندر آئینہ-

اِندَر-(س-اِندر) مذکر-دیوتاؤں کا بادشاہ-اندر آسن-(ھ)
اندر کا تخت-اندر کا اکھاڑا ۱: راجہ اندر کی سبھا جہاں حسین پریاں ناچتی تھیں
کنایۃً خوبصورت عورتوں کا مجمع ۲: جہاں ارباب نشاط اور حسینوں کا جمگھٹا
ہو-(جانصاحب) گھر اپنا بھی ازروز دل ہے اندر کا اکھاڑا-دن رات پری زاد
نظر آتے ہیں معشوق-اندر جال (ھ) مذکر ۱: راجہ اندر کا جال جو بوقت
جنگ دشمن کو دھوکا دینے کے لئے کام میں لایا جاتا تھا-مجازاً دھوکا-فریب
۲: شعبدہ-اندر جو (ھ)-مذکر-ایک درخت کا بیج جو سرخی مایل اور جَو سے مشابہ
ہوتا ہے-

بہت ظلم ہوتا ہے - یا نوکروں کو وقت پر تنخواہ نہ ملتی ہو - اندھے کو اندھارا آئینہ
کیونکر بتائے - جو شخص خود گمراہ ہو وہ اوروں کی کیا رہبری کر سکتا ہے
اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے - مقولہ - نااہل کو نصیحت کرنا
مفت اپنا سر پھرانا ہے عورتیں آنکھوں کی جگہ دیدے بھی کہتی ہیں - (شاد) بحث
کر جاہل سے تخم دشمنی کیوں بوئے - روئیے اندھے کے آگے اپنے دیدے کھوئیے
اندھے کی جورو کا اللہ بیلی - جہاں کوئی شخص اپنی چیز کی اچھی طرح حفاظت
اور نگرانی نہیں کر سکتا اس جگہ کہتے ہیں - اندھے کی داد نہ فریاد اندھا
مار بیٹھے گا - مثل - معذور کی بے عنوانی گرفت کے قابل نہیں ہوتی - ایک
کھیل بھی ہے کہ چند لڑکے جمع ہو کر ایک انمیں سے آنکھیں بند کر لیتا ہے
اور چار طرف لاٹھی گھماتا ہے اور یہ جملہ اندھے کی داد نہ فریاد الخ کہتا جاتا ہے
اور سب لڑکے اُس سے دور دور کھڑے ہوتے ہیں تاکہ چوٹ نہ کھائیں
اندھے کی لاٹھی یا لکڑی - ضعیفی کا سہارا - وہ لڑکا یا لڑکی جو کئی بچوں کے
بعد جیا ہو - بیکس کا سہارا - (جانصاحب) ع لکڑی اندھے کی سمجھتی ہوں
میں اس پوتی کو - اندھے کے ہاتھ بیر لگا - مثل - کم حوصلہ کو اُسکی لیاقت
سے زیادہ کبھی کوئی چیز ملجانے کی جگہ کہتے ہیں اور بیر کو اندھے کے ہاتھ
لگا بٹیر کہتے ہیں اور بٹیر کی تانیث اور تذکیر میں اختلاف ہونے کیوجہ سے
کے کی جگہ - کی - اور لگا کی جگہ لگی بھی بولتے ہیں - اندھی نگری چوپٹ راج
(دیا) اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا - مثل - جہاں
بادشاہ یا حاکم کی غفلت اور بے عنوانیوں سے اندھا دھند اور بدنظمی پھیلی
ہو وہاں کی نسبت کہتے ہیں یعنی اسطرح کا اندھیر ہے کہ ساگ اور کہاجا ایک
بھاؤ بکتے ہیں اعلےٰ ادنیٰ نیک و بد کی تمیز نہیں -

اندھڑ - (ہ) مذکر - تیز اور تند ہوا - (فقرہ) آج تو ایسا اندھڑ
چل رہا ہے کہ سب چیزیں اُڑی جاتی ہیں -

اندھلانا - (ہم) اندھا بنانا - دھوکا دینا - فصحا اس جگہ اندھا
بنانا کہتے ہیں -

اندھیارا - (ہ) مذکر - اندھیرا - اس جگہ اندھیرا کو ترجیح
ہے (محسن) اندھیارے کے دیکھ لیں اُجالے - آئیں سر طور جانیوالے -
(اختر) تیغ ابرو نے بے اجل مارا - زلف سے آنکھ میں ہے اندھیارا -

اندھیاری - دیکھو اندھیری - (منیر) دیدار کا مزہ نہیں
بال اپنے باندھ لو - کچھ مجھکو سوجھتا نہیں اندھیاری رات ہے - اندھیارے
اُجالے - اب متروک ہے - دیکھو اندھیرے اُجالے -

اندھیر - (ہ) ۱ - مذکر - ا قہر - ستم - آفت - غضب - (امانت) اندھیر
ہے لگاؤں جو اس شمع رو سے لو - پروانہ غیر پردہ رہے میں جلا کروں ۲
بے انصافی - بدنظمی - کس مپرسی کی جگہ (فقرہ) اپنی اپنی طرف سب لوٹے کھاتے
ہیں ایک اندھیر ہے ۳ (رنج و غم کی جگہ) - سیاہ - تاریک جیسے دنیا اندھیر
ہونا - اندھیر پکارنا - ظلم کی فریاد کرنا - (رشک) جس سے ہم انگلیں لہو
جس سے پکاریں اندھیر - پان کھائے ہیں وہی مسی لگائے ہیں وہی
اندھیر چھانا - لازم - اندھیرا چھانا - (قدر) بکھری جو منھ پہ زلف بتا ماہ نے اور
اندھیر چھا گیا - کیا چاند چودھویں کا چھپا ہے گہن میں آ - سال دور دور فنا
کمال ظلم کرنا - (اشرف) فراق یار میں اندھیر کیوں ا ب کا - انڈے ہونگے تو بچے
رُندھا ہے دل مرا گھیرے ہے میرا کیوں - ثمر سبزی ہو ہی جائیگی درخت
انصافی کرنا ظلم کرنا - (جلال) شستی - انڈکس - (انگ) بالکسر وکسر سوم

ہوکرایک کو بھینسا بناکر ایک لڑکا اُسکی پیٹھ پر سوار ہوکر دونوں ہاتھوں سے
اسکی آنکھیں بند کرلیتا ہے باقی لڑکے باری باری اسکے نیچے سے نکلتے
ہیں۔ سوار اپنے بھنسے سے ہر ایک نکلنے والے کا نام پوچھتا جاتا ہے
جسکا نام وہ بتا دیتا ہے پھر اُسکو بھینسا بناکر بتلانے والا سوار ہوجاتا ہے
اندھا تب پتیائے جب دو آنکھیں پائے۔ اندھا دیکھے تو پتیائے
کام ہوجائے تو جانیں۔ غرضمند کو جب اطمینان ہو کہ اسکی غرض پوری
ہوجائے۔ اندھا دربار۔ بُرا راج جسمیں ظلم و ستم بہت ہوتے ہوں۔
اندھا دُھند۔ (بروزن مفاعیل)۔ مذکر۔ ۱۔ بے سوچے سمجھے۔ ۵
دل اندھا دھند ہی آتا ہے ہمیشہ اے داغ۔ جھان بین اسمیں نہ کچھ
چھان پھٹک ہوتی ہے ۲۔ بے حساب۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) بے سوچے سمجھے
اندھا دھند روپیہ اٹھاتے چلے جاتے ہیں ۳۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ (تسلیم)
گیسوے یار نے جسدم سے چڑھائی کی ہے۔ کشورِ دل میں اندھا دھند
رہا کرتا ہے۔ نصیر نے اندھا دُھند بروزن مفعولان بھی کہا ہے ۵ رُخ
پہ دوڑے ہے فوجِ خطِ سیاہ۔ کشور ہند میں ہے اندھا دُھند۔ اندھا
دھند لُٹانا۔ بے سوچے سمجھے خرچ کرنا۔ اندھا دھند مچ رہا ہے۔
بڑی بے انصافی ہورہی ہے۔ بڑی بدانتظامی ہے۔ اندھا دُھندا
نابینا۔ کم سوجھ جسے صاف نہ دکھائی دے۔ اندھا راجا چوپٹ نگری
ظالم اور بیوقوف بادشاہ کی نسبت بولتے ہیں جو برے بھلے میں تمیز نہ
کرسکے یا جو رعایا کے حال سے ناواقف ہو۔ اندھا کرنا ۱۔ نابینا کرنا۔ (زند)
کیوں روتے ہیں یوں پھوٹ کے فرقت میں الہی۔ اندھا تو مجھے دیدۂ گریاں
نہ کرینگے ۲۔ شوق اور جوش سے بدحواس کردینا کہ کچھ نہ سجھائی دے۔
(قلق) کردیا فرطِ شوق نے اندھا۔ جاؤ بیجا کا کچھ نہ دھیان رہا۔ اندھا
کنواں۔ خشک اور تاریک کنواں۔ (جانصاحب) دل جو اُسمیں گرا یوسف
کیطرح چھپ گیا صاف۔ مجھکو وہ اندھے کنویں سے بھی سوا ہوگئی ناف اندھا
کیا جانے بسنت (یا لالے) کی بہار۔ جسمیں کسی چیز کا مادہ ہی نہوگا وہ اُسکی قدر
کیا جانے گا۔ ناقدرشناس آدمی اچھی چیز کی کچھ قدر نہیں جانتا۔ اندھا
کیا چاہے دو آنکھیں۔ مثل۔ حاجتمند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہے
(داغ) کیوں نہ یوسف کو چاہتے یعقوب۔ اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں
اندھا گائے بہرا بجائے۔ مثل۔ جب کسی کام میں ناقابل ہی ناقابل جمع
ہوں تو اس جگہ کہتے ہیں۔ اندھا گھوڑا۔ (آزاد فقیروں کی اصطلاح) جوتا
اندھے گھوڑے پر سوار کردے۔ (آزاد فقیروں کی اصطلاح) جوتا پہنادے
اندھا ملا ٹوٹی مسجد۔ مثل۔ ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہے۔ اندھا ہو۔
قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (کیف) دیکھے گا راہ یار کی اب کون اسقدر۔ اندھا
ہو آج سے جو کرے انتظار روز۔ اندھا ہو جائے (عو) کو سنا۔ (داغ)
ہائے کہنا وہ کسی بُت کا دمِ نظارہ۔ آنکھ بھر کر ہمیں دیکھے تو بس اندھا
ہوجائے۔ اندھا ہونا ۱۔ نابینا ہونا ۲۔ شوق اور جوش سے بدحواس ہونا
(فقرہ) زید محبت میں اندھا ہورہا ہے اُسکو بُرا بھلا کچھ نہیں سوجھتا
۳۔ پس و پیش نہ دیکھنا۔ اندھوں میں کانا راجا۔ مثل۔ بیوقوفوں میں جو ذرا
بھی فہمیدہ ہو یا نالائقوں میں جو کچھ بھی جانتا ہو وہی سردار سمجھا جاتا
ہے اندھی پیسے کُتا کھائے۔ مثل۔ بدسلیقگی اور پھوہڑپن کی جگہ کہتے
ہیں۔ اندھے حافظ۔ کانے راجا۔ عموماً۔ مذاق سے اندھے مسلمان کو
حافظ اور کانے کو راجا کہتے ہیں۔ اندھی سرکار۔ بڑی سلطنت جسمیں

گھر کا چراغ - اندھیرے گھر کا اُجالا - (شوق) نہ دکھاتا الٰہی اُسکا داغ - ہے یہی تو اندھیرے گھر کا چراغ - اندھیرے منھ - بہت سویرے - تڑکے - جس وقت صرف مُنھ دکھائی دے - (محشر) اندھیرے منھ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا چمپت - ملا ہے یار مو اصبح خیز یا کیسا -

اندیشہ - (ف) - مذکر - دھڑکا - خوف - کھٹکا - فکر - تردد - اندیشہ ناک - خوفناک - پُرخطر -

انڈا - (ھ - س - انڈا) - مذکر - ۱ بیضہ ۲ آدمی کا خایہ - انڈا اُبال کرنا - (بائل - انگ) جوش دینا انڈے کو گرم پانی میں جوش دینا - انگریزی خانساماں بولتے ہیں انڈا اٹھانا - انڈا سینے کی غرض سے رکھنا - دیکھو انڈا سینا - (منیر) اگر مرغی کے انڈے تم بٹھا دو اس جزیرے میں - عجب کیا ہے جو پیدا اُس سے ہوں زاغ بیابانی - انڈا اکھڑنا - پرند کے بچے نکلنے کی علامت جب بچہ نکلنے کو ایک آدھ دن رہتا ہے تو انڈا کچھ کچھ شق ہونے لگتا ہے اور وجہ اُسکی یہ ہوتی ہے کہ بچہ اندر سے چونچیں مارتا ہے - (ناسخ) انڈا اُکھڑ کے نکلی ہے باہر تو کیا ہوا - بُلبُل کو جسم بیضۂ فولاد ہو گیا - انڈا نیم برشت - آدھا تلا ہوا انڈا - انڈا گندہ ہونا - انڈے کا بگڑ جانا - جو نہ کھانے کے لائق رہتا ہے اور نہ اُس سے بچہ پیدا ہو سکتا ہے (فقرہ) تازہ انڈا گندہ نہیں ہوتا - انڈوں پر ہے ۱ مادہ پرند بچے نکالنے کیلئے انڈوں پر بیٹھتی ہے - انڈے سیتی ہے ۲ انڈے دینے پر ہے - اب انڈے دیا چاہتی ہے - انڈا دوائی - (دہلی) مرغی یا اور کوئی پرند جو انڈے دینے پر آمادہ ہو - انڈیائی ہوئی ہے - انڈیا گئی ہے - انڈے دینے پر ہے - انڈے اڑانا - (دہلی) مجازاً بہت جھوٹ بولنا - انڈے بول میں بچے کھجوریں - مثل کوئی چیز کہیں ہے کوئی چیز کہیں - ضرورت کی چیزیں مہیا اور یکجا نہ ہونیکی جگہ کہتے ہیں - انڈے بچے - عم - مجازاً - لڑکے بالے - متعلقین - انڈے تلنا - انڈوں کا خاگینہ بنانا - انڈے دینا - انڈے پیدا کرنا - انڈے رکھنا - انڈے دینا - انڈے سینا - سینا یا سے مجہول کے ساتھ ۱ مادہ پرند کا بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا - پرند جانوروں کا دستور ہے کہ انڈے اپنے پیٹ کے نیچے رکھتے ہیں اُسکی گرمی سے مدت معیّنہ گزرنے پر بچے نکل آتے ہیں ۲ جو شخص گھر میں گھسا بیٹھا رہتا ہے باہر نہیں نکلتا اُسکی نسبت مذاق سے کہتے ہیں کہ کیا انڈے سے رہے ہیں - وہ کیا انڈوں پر بیٹھے ہیں - (انشا) عُقبےٰ کی بھی کچھ فکر ہے انسان کو لازم - مرغی کیطرح بیٹھ کے انڈے ہی نہ سے تو - انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی - (یا) انڈے سیوے فاختہ کوّے میوے کھائیں - مثل - مشقت کرے کوئی اور مزے اڑائے کوئی اور - انڈے کا شہزادہ - انڈے کے ملوک - جو گھر سے کبھی باہر نہ نکلے ناتجربہ کار آدمی - سادہ آدمی - بھولے بھالے امیر کی نسبت کہتے ہیں - انڈے کا ستارا - یعنی خالی انڈا گھی میں تلا ہوا - انڈے لڑانا - عوام یا جواری اکثر نوروز کے دن مرغی کے انڈے لڑاتے ہیں - ایک شخص مٹھی میں اس طرح انڈا لیتا ہے کہ اُسکا ایک سرا کچھ باہر رہے اور دوسرا شخص اپنے ہاتھ کے انڈے سے اُسپر نوک کی طرف سے چوٹ لگاتا ہے جسکے ہاتھ کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور جو بازی بدی گئی ہو اُسے دینا پڑتی ہے (منیر) اس سال دور دور فنا ہو جہان میں - نوروز میں لڑائے انڈا حباب کا - انڈے ہونگے تو بچے بہت ہو رہیں گے - مثل - جڑ قائم ہوگی تو سرسبزی ہو ہی جائیگی درخت سلامت رہے گا تو پھلوں کی کیا کمی - انڈکس - (انگ بالکسر) کسر سوم

کہ اُسکو لیکے نہ آسمان نکل آیا۔ اندھیر کھانا۔ سخت بدمعاملگی۔ بے ایمانی۔
(داغ) محبت کی نہ دینگے داد وہ خط کو مرے پڑھکر۔ وہاں انصاف پھر کیا ہو
جہاں اندھیر کھاتا ہو۔ اندھیر کی بات۔ بے انصافی کی بات۔ (امیر) اے شب
فرقت عجب اندھیر کی یہ بات ہے۔ ساری دنیا میں تو دن اک میرے گھر میں رات
ہے۔ اندھیر مچانا۔ ۱ ظلم و ستم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ (شوق) چار دن چاندنی
دکھاؤ گے۔ وہی اندھیر پھر مچاؤ گے ۲ کھلم کھلا بیہودہ حرکتیں کرنا۔ (قلق)
بہت اُس سے مرنے اڑائی تھی۔ بہت اندھیر وہ مچاتی تھی ۳ لوٹ مچانا۔ (فقرہ)
پیشکار نے اندھیر مچا رکھا ہے اجلاس پر رشوت لیتا ہے۔ اندھیر نگری۔
دیکھو اندھی نگری۔

اندھیرا ۔ (ہ) مذکر ۱ تاریکی۔ (فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو
ہاتھ نہیں سجھائی دیتا ۲ تاریک جیسے اندھیرے کا اُجالا۔ اندھیرا جھک آنا۔
لازم۔ تاریکی بڑھ جانا۔ (منتظر) پہلو سے چلا دل تو کسی زلف نے گھیرا رستے
میں مسافر تھا کہ جھک آیا اندھیرا۔ اندھیرا چھانا۔ انتہا کی تاریکی ہونا۔ (رشک)
اندھیرا چھا گیا اے ماہ کامل تیرے چھپنے سے۔ منور کر زمانے کو نکل غیبت کے
پردے سے۔ اندھیرا کرنا۔ (متعدی) ۱ روشنی کو روکنا۔ (فقرہ) دیکھو اندھیرا
نکرو شمع سے الگ ہٹ کے کھڑے ہو ۲ چراغ گل کرنے روشنی بڑھا دینے
کی جگہ (فقرہ) خادم نے چراغ گل کر کے بالکل اندھیرا کر دیا۔ اندھیرا گھُپ۔
... ہاتھ کو ہاتھ نہ سجھائی دے۔ (محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا
ق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لانا مشعل۔ اندھیری
اجو شہر یار در شوخ گھونٹے کی آنکھوں پہ
جھک آئیں کہ پھیر دل ہاتھ گالوں پر۔

اندھیری ہے سمند حسن کو خار دے گلگوں کا۔ (ناسخ) شہسواری کا
جو اُس چاند کے ٹکڑے کو ہے شوق۔ چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری
کا ۲ تاریکی۔ سیاہی۔ (مومن) بن ترے پیش نظر تھی یہ اندھیری چھا گئی۔
جائیں آنکھیں پھوٹ اگر دیکھے ہوں آخر رات کو۔ (ناسخ) نام سنتا ہوں
جو میں گور کی اندھاری کا۔ دل دھڑکتا ہے جدائی کی شب تار نہو ۳
تاریک سیاہ جیسے اندھیری رات۔ اندھیری چھانا۔ لازم ایسی تاریکی پھیلنا
کہ کچھ دکھائی نہ دے ۔ تم نظر آتے ہو مجھکو نہ پتنگوں کو چراغ۔ چھا گئی ہے
یہ اندھیری شب فرقت کیسی۔ اندھیری رات۔ شب تار۔ چاندنی رات کی
ضد۔ (رشک) کہیں زلفوں سے دل آنکھیں نہ لیلیں۔ اندھیری رات ہے
چوروں کا ڈر ہے (ناسخ) اندری روشنی مرے سینے کی داغ کی۔ اندھیاری
رات میں نہیں حاجت چراغ کی۔ اندھیری کوٹھری۔ تاریک کوٹھری۔ مجازاً
انسانی جسم کا اندرونی حصہ جسکا حال بوجہ تاریکی کے نہیں معلوم ہو سکتا ہے
(فقرہ) طبیب اپنی عقل کے موافق مرض تشخیص کرتا ہے باقی اندھیری کوٹھری
کا حال کیا معلوم۔ (شاد) سیہ قلبوں کے جی کا کیا کہے حال۔ دل کافر اندھیری
کوٹھری ہے۔ اندھیرے اُجالے۔ وقت بیوقت۔ اویر سویر۔ (داغ)
ہمیں بھی رات دن اس تاک میں گذرتی ہے۔ کبھی اندھیرے اُجالے
وہ مل ہی جائینگے۔ اندھیرے گھر کا اُجالا۔ نہایت پیارا جسکی ذات سے
گھر کی آبادی اور رونق ہو۔ زیادہ تر اولاد کی نسبت کہتے ہیں مجازاً اکلوتا
بیٹا۔ (میر) رہے خیال نہ کیوں ایسی ماہ طلعت کا اندھیرے گھر کا ہمارے
تو وہ اُجالا ہے۔ اندھیری گور۔ تاریک قبر۔ (حبیب) اندھیری گور سے بدتر
فراق میں گھر ہے۔ مرے پڑے ہیں کوئی زندگی کی آس نہیں۔ اندھیری

میں جو کہا آیا ہے۔ یہی انسب ہے یہ ہی اولےٰ ہے۔

انسپکٹر۔ (انگ)۔ معائنہ کرنیوالا۔ نگران۔ جیسے سررشتہ تعلیم کا انسپکٹر۔ پولیس کا انسپکٹر۔

اُنسٹھ۔ (ھ) ۵۹۔ لوصم

انسداد۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ بند ہو جانا۔ روک (تسلیم) آہیں رُک سکتی ہیں روکے سے مگر۔ انسداد اشکوں کا ہو سکتا نہیں

انشا۔ (ع بالکسر۔ عبارت لکھنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا عربی میں آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ عبارت۔ طرز تحریر۔ وہ کتاب جسمیں خطوط۔ اور قواعد خط کتابت لکھے ہوں۔ (تسلیم) قاتل کو اپنا حال لکھوں گا کہاں تلک۔ خط کی جگہ میں بھیج دوں انشا قتیل کی۔ انشا پرداز۔ منشی۔ انشا پردازی۔ نہایت عمدہ مضمون لکھنے کی مہارت۔ انشا کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ انشائیہ۔ مذکر۔ وہ جملہ جسمیں صدق وکذب کا احتمال نہو۔

انشاء اللہ۔ (ع بالکسر۔ اِنْ شاءَ اللہ۔ اگر اللہ نے چاہا) زمانہ آئندہ کے متعلق جب کوئی بات کہی جاتی ہے تو اسکے ساتھ اس کلمے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ (فقرہ) انشاء اللہ تعالیٰ میں وہاں سے کل ہی واپس آؤنگا۔

انشراح۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ کھُلنا۔ کشادہ ہونا۔ فرحت جیسے آپ کی صحبت میں انشراح خاطر ہوتا ہے۔

انصار۔ (ع بالفتح۔ ناصر کی جمع) مددگار۔ وہ اصحاب کبار جنھوں نے زمانہ ہجرت میں آنحضرتؐ کو مدینے میں مدد دی تھی۔ انصاری انصار سے منسوب۔

انصاب۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرنا۔ ٹپکنا کسی رقیق شے کا۔ (جان صاحب) دم بدم آرہی ہے اُبکائی۔ ہے غضب انصاب صفرے کا

اِنصاف۔ (ع بالکسر) مذکر۔ داد۔ نیاؤ۔ انصاف چکانا۔ فیصلہ کرنا۔ (شہیدی) جلد انصاف چکا خلق کا اے داورِ حشر۔ پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا۔ انصاف سے دیکھنا۔ حق پر نظر کرنا۔ (اسیر) دل نکلوا دیا جان بھی اب کرتے ہیں قرباں۔ انصاف سے دیکھو کہ ہمارا یہ جگر ہے۔ انصاف کا خون کرنا۔ انصاف نکرنا۔ انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا (فقرہ) سچ پوچھو تو حاکم نے بہت اچھا انصاف کیا۔ حق پر نظر کرنا۔ (مے) آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے۔ انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک۔

انصرام۔ (ع بالکسر وکسر سوم انجام کو پہنچنا) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست۔ (مسرور) کام کا خوب انصرام کیا۔ حق تو یہ ہے کہ اُسنے نام کیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

انضباط۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ضبط کرنا۔ خاص خاص کاموں کے لئے مُعیّن کرنا۔ انضباطِ اوقات۔ وقت کی تقسیم وقت کی پابندی (نوازش) اشکباری دن کو ہے شب کو فغاں۔ ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا۔ (فقرہ) کاموں میں انضباطِ اوقات نہونے سے بڑا حرج ہوتا ہے۔

انضمام۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ پیوستہ ہونا۔ پیوند ہونا۔ وصل ہونا۔

انطباع۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نقش ہونا۔ چھپنا۔

وسکوں چارم وپنجم) مذکر۔ فہرست ضمیمہ۔

انڈلانا۔ اٹھلانا۔ شوخیاں کرنا۔ اب اینڈنا اور اٹھلانا کہتے ہیں

انڈوا۔ (ہ بالکسر) مذکر۔ اکنڈلی۔ پرانے کپڑے یا بان کا حلقہ اسکو سر پر رکھکر بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اور گھڑون اور مشکوں کے نیچے بھی رکھتے ہیں ۲ عمدہ کپڑے اور لچکے پٹھے سے بناکر پہلوان اور خوبرو جوان اور آرائش پسند مرد اور عورتیں بازوؤں میں پہنتی ہیں۔ اس جگہ انڈوی بھی کہتے ہیں (سحر) کیا کیا ہوئے ہیں سروقدوں کے بدن ہرے۔ چڑھتے ہیں نورتن نہ اُترتی ہیں انڈویاں ۳ جوگی اور جوگنین زیبائش اور آرائش کے واسطے سر پر رکھتی ہیں۔ جوگی اور جوگنیں اپنے بالوں کی جٹاؤں کو لپیٹ کر دیسے ہی حلقے سر پر بنا لیتی ہیں۔

اُنڈل پڑنا۔ لازم گر پڑنا۔ (فقرہ) پانی اُنڈل پڑا۔ انڈیلنا۔ (ہ) متعدی کسی رقیق شے کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں گرانا۔ ڈالنا ؎ ساقی ذراسی آج برانڈی اُنڈیل دے۔ اور یہ نہیں تو ہانڈی کی ہانڈی اُنڈیل دے۔

انزال۔ (ع بالکسر) مذکر۔ اُتارنا۔ منی کا نکلنا۔

انزجار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ہٹ جانا۔ پلٹ جانا۔ (مصحفی)۔ غیر کے ساتھ دیکھکر اُسکو۔ کیا طبیعت کو انزجار ہوا۔

اَنس۔ (س)۔ مذکر ۱ توانائی۔ طاقت۔ (فقرہ) بدن میں انس نہیں رہا ۲ (علم نجوم کی اصطلاح) حصہ۔ درجہ جیسے سورج کے دس انس آئے۔

اِنس۔ (ع) مذکر۔ انسان۔ انس و جان۔ آدمی اور جن۔

اُنس۔ (ع۔ بالضم خوگر ہونا) مذکر۔ محبت۔ اُلفت۔ مانوس ہونا (کرنا۔ رہنا۔ رکھنا ہوجانا) کے ساتھ (میر) عشق ہو حیوان کا یا اُنس ہو انسان کا۔ لاگ جی کی جس سے ہو دشمن ہے اپنی جانکا۔

انسان۔ (ع۔ اسکے اشتقاق میں اقوال مختلف ہیں۔ بعض کہتے ہیں ۱ کہ یہ لفظ اُنس (ظاہر) سے بنا ہے اسلئے کہ انسان مثل جن کے پوشیدہ نہیں ہے اور اس خیال پر جن کا لفظ دلیل ہے جسکے معنی پوشیدہ کے ہیں ۲ کہ اُنس سے بنا ہے اس اعتبار سے کہ آدمیوں میں بہ نسبت حیوانات یا اور مخلوق کے اُنس کا مادہ زیادہ ہے ۳ اس لفظ کی اصل نسیاں ہے۔ اس لحاظ سے کہ انسان کے لئے خطا اور نسیان لازم ہے۔) مذکر ۱ بنی آدم۔ آدمی ؎ بحر یہ کیا حال ہے کیا شکل ہے۔ عشق میں انسان سے حیواں ہوا ۲ مہذب بخلاق اور صفات انسانی سے موصوف (داغ) رندان بے ریا کی ہے صحبت کسے نصیب۔ زاہد بھی ہم میں بیٹھکے انسان ہوگیا ۳ آنکھ کی پتلی۔ (ناصر) چاہیئے انسان جگہ پیدا کرے۔ دیدۂ مردم میں انسان کیطرح۔ انسان بنانا متعدی آدمی بنانا۔ آدمیت سکھانا۔ (فقرہ) جانور سے انسان تو ہم نے بنایا پہلے وہ کچھ جانتے ہی نہ تھے۔ انسان بننا۔ لازم۔ آدمیت سیکھنا۔ (جانصاحب) تم ہوئیں گھر بار کی تُبو بنو انسان اب۔ انسان میں کچھ نہیں۔ زندگی کا ذرا اعتبار نہیں (داغ) ہم نہ مدت سے یہ کہتے تھے کہ مر جائیں گے۔ تم نہ برسوں سے یہ سُنتے تھے کچھ انساں میں نہیں۔ انسان ہی تو ہیں۔ آدمی سے خطا ہو ہی جاتی ہے انسانیت۔ مونث۔ آدمیت۔ صفات انسانی۔ (فقرہ) آدمی بنو ذرا انسانیت سیکھو یہ کیا بد تہذیبی ہے۔ انسانیت برتنا۔ مروت سے پیش آنا۔

اَنسَب۔ (ع افعل التفضیل) بہت مناسب۔ (قلق) راسطے قدس

انقطاع۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ کٹ جانا۔ الگ ہو جانا۔ بند ہونا۔

انقلاب۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ الٹ۔ پلٹ۔ نیرنگیٔ زمانہ۔ (تسلیم) نالوں سے اپنے اکدن وہ انقلاب ہوگا۔ دم بھر میں آسمان کا عالم خراب ہوگا۔ انقلابِ آسمان۔ انقلابِ دہر۔ انقلابِ زمانہ نیرنگی گردش۔ وقت کی کایا پلٹ۔ (آتش) انقلابِ دہر سے ایمن نہیں ہے حسن بھی۔ سبزۂ خط سے ہوئے ہیں لالہ گوں رخسار سبز۔ (وزیر) کیا خبر تھی انقلابِ آسمان ہو جائیگا۔ دوست کا ملنا نصیبِ دشمناں ہو جائیگا۔

انقیاد۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فرمانبرداری۔ (صریر)۔ سر جھکانے کیوں نہ پیشِ تیغِ ناز۔ انقیاد امرِ واجب تھا ہمیں۔

انکار۔(ع۔ بالکسر۔ اقرار کی ضد) مذکر۔ کسی بات کو نہ ماننا۔ پرہیز۔ (فقرہ) تمکو میری چیز سے اتنا انکار نہ چاہیئے۔ عذر۔ (فقرہ) وہ اصرار کرتے ہیں تو روپیہ لیلو اب زیادہ انکار کا موقع نہیں ہے۔

انکسار۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ ٹوٹ جانا)۔ مذکر۔ شکستگی۔ خاکساری۔ فروتنی۔ (صریر) زمین سے سُو گردون مرا غبار بڑھا۔ بلند رتبہ ہوا جتنا انکسار بڑھا۔

انکشاف۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ کھولنا۔ کھلنا۔ ظاہر ہونا۔ (ناصر) چیر کر سینہ اُسنے دل دیکھا۔ تیغ سے انکشافِ حال کیا۔

انکم ٹکس۔(انگ) مذکر۔ رعایا پر آمدنی کے حساب سے سرکاری محصول

انکنا۔(ہ)۔ لازم۔ انچنا۔ تخمینہ ہونا۔ (فقرہ) آپ کی نظر میں یہہ مال کتنے کا انکتا ہے۔ عمل بانسر سے گلٹی کا رُک جانا کہ تحلیل ہو جائے۔ (فقرہ) ایک ہی بار انکنے سے گلٹی ذرا سی رہگئی۔

انکھڑیاں۔ آنکھ کی جمع۔ پیار سے معشوق کی آنکھوں کو کہتے ہیں۔ (آتش) ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا۔ سلام جھک کے کرونگا اگر حجاب آیا۔ اب یہ لفظ بول چال میں نہیں ہے۔

انکھ مند۔ انکھ مندی۔ دیکھو آنکھ مندی (جان صاحب) آنکھ مندی اُٹھ جاؤں تو باجی گناہوں سے بچوں۔ کھول کر آنکھیں جو دیکھا اُو ہی دنیا خواب ہے۔

انکھوا۔(ہ۔ س۔ انکر) مذکر۔ سوئی سی باریک اور سفید سے جو پہلے پہل بیج میں قوتِ نمو سے پیدا ہوتی ہے۔ پھوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ آٹے کی ایک چیز شگوفے کے مثل بنا کر گھی میں پکاتے ہیں اور شیرے میں ڈالکر کھاتے ہیں۔ اور اکثر عورتیں دفع چشم بد کے لئے اُسپر نیاز دلواتی ہیں۔ ماش اور مونگ کے لمبے لمبے ریزے جو دلنے میں دال سے الگ ہوکے نکلتے ہیں۔

انکھیارا۔ صفت۔ آنکھوں والا۔ اندھے کی ضد۔ (قدر) لیکن اُنمیں عجب تماشا ہو۔ ایک انکھیارا ایک اندھا ہو۔ صاحبِ بصیرت۔

انکھیاں۔ مونث۔ آنکھ کی جمع۔ (ز۔ ل) سُرخ لاتی ہیں نشے پیچ جوڑ ورے انکھیاں۔ دل زخمی پہ لگاتی ہیں کٹورے انکھیاں۔ اب متروک ہے۔ ایک چیز شکل کھجوروں کے جو میٹھی ہوتی ہے اسکو تلکر بناتے اور نیاز دلواتے ہیں۔ عموماً مدار صاحب کی انکھیاں کہتے ہیں۔

انگ۔(ہ) مذکر۔ تمام جسم۔ سارا بدن۔ جوڑ۔ عضو۔ انگ لگنا۔ غذا کا جزوِ بدن ہو جانا۔

انطباق ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ منطبق ہونا۔ آپس میں ملنا۔

انطفا ۔ (ع ۔ بالکسر وکسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مذکر۔ بجھ جانا۔ افسردہ ہونا۔

انعام ۔ (ع بالکسر نعمت دینا۔) مذکر۔ عطیہ۔ بخشش کسی بات کا صلہ۔ (انیس) بے قتل سواروں کو نہ آرام ملیگا مسلم کا جو سر لاؤ تو انعام ملیگا۔ انعام اکرام۔ انعام۔ (فقرہ) جو انھوں نے انعام اکرام میں دیدیا وہ تمھیں نصیب بھی نہوگا۔ انعام کرنا۔ انعام دینا۔ بخشنا۔ اب متروک ہے

انعدام ۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ صاحب منیر اللغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے) مذکر۔ نیست و نابود ہونا۔

انعقاد ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بندھنا۔ منعقد ہونا۔ (فقرہ) جلسے کا انعقاد کب ہوگا۔ انعکاس ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱۔ اُلٹنا ۲۔ منعکس ہونا عکس کا کسی شفاف چیز جیسے شیشے یا پانی وغیرہ سے۔ (نوازش) رُخِ روشن کا پرتو دل سے غم کا داغ دھوتا ہے۔ فروغِ مہ کا باعث انعکاس مہر ہوتا ہے۔

اَنفار ۔ (ع بالفتح جمع نفر کی) مذکر۔ لوگ۔ سپاہی۔ عوام۔ کمینے

اَنفاس ۔ (ع نفس بفتح اول و دوم کی جمع)۔ مذکر۔ دم۔ سانس (چراغ کعبہ) سناٹے کا دم انیس و ہمدم۔ انفاس ہوا رفیق و محرم۔

اِنفراد ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ اکیلا ہونا۔ تنہا ہونا۔

انفراغ ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم فارغ ہونا) فراغت۔ (فقرہ) الحمد للہ بڑے کام سے انفراغ ہوا۔

انفساخ ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فسخ ہونا۔ ٹوٹ جانا جیسے انفساخِ معاہدہ۔

اِنفصال ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ جدا ہونا) مذکر۔ فیصلہ۔ (جلال) مرے دل کا اور میرا وہی بس چکانے جھگڑا۔ جو کچھ انفصال ہوتا وہیں انفصال ہوتا۔

انفعال ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ شرمندہ ہونا) مذکر۔ ندامت شرمندگی۔ (سحر) نگاہ تیز ہے ڈر ہے تمھارے دیدے سے۔ شہید کرکے مجھے انفعال کچھ نہوا۔

انفکاک ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم فک جُدا کرنا۔ چھوڑنا) مذکر۔ جُدا ہونا۔ الگ ہونا۔ انفکاکِ رہن۔ مذکر۔ جائداد کا رہن سے چھوٹ جانا۔ (داغ) اب سر ساقی ہے اور دستارِ شیخ۔ انفکاکِ رہن ہو سکتا نہیں۔

انفلوئنزا ۔ (انگ) مذکر ایک قسم کا وبائی زکام ہے۔

انقباض ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرفتگی۔ طبیعت کا ناخوش ہونا۔ سکڑنا۔ (صریر) شگفتہ ہوکے جو اکدن ملے نہ تم مجھسے۔ مہینوں غنچۂ خاطر کو انقباض رہا۔

انقراض ۔ (ع بکسر اول و سوم) مذکر۔ مقررہ مُدّت کا ختم ہونا گزرنا۔ پورا ہونا۔

انقسام ۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ منقسم ہونا۔ حصہ حصہ ہونا۔

انقضاء ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا انقضائے میعاد۔ مقررہ مدت کا گزر جانا۔

(انگڑائیاں توڑنے سے کام نہیں چلیگا کچھ دوڑ دھوپ بھی کرو تب نوکری ملے۔

انگڑ کھنگڑ۔ مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ کاٹھ کباڑ۔ بہت سی پھیلی ہوئی چیزوں کی نسبت بول اٹھتے ہیں کہ یہ انگڑ کھنگڑ دیجیئے۔

انگش بنگش۔ اول جلول۔ مہمل واہیات۔ خرافات۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) اُنکی بات کا کیا ٹھیک وہ ایسی ہی انگش بنگش اُڑایا کرتے ہیں۔

انگشت۔ (ف۔ سنسکرت میں تا۔ سے ہندی سے انگوٹھا) مونث۔ اُنگلی۔ (اسیر) دعویٰ خوں ہمیں درکار ہے کیوں حشر کے دن۔ سرخ منہدی سے ہے انگشت شہادت تیری۔ انگشتانہ۔ (ف) مذکر۔ شام کے شکل لوہے یا پیتل کا خول جسے کپڑا سینے کے وقت چھنگلیا کے پاس کی انگلی میں پہن لیتے ہیں تاکہ سوئی نہ چبھے ۲ ہڈی یا سینگ کا وہ حلقہ جسکو تیرانداز تیر لگاتے وقت ہاتھ کے انگوٹھے میں پہنتے ہیں۔ انگشت بدنداں ہونا۔ لازم۔ دانتوں تلے انگلی دبانا حیرت سے (غالب) خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھیے۔ ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیے۔ انگشت بلب ہونا۔ ہونٹھوں پر انگلی رکھنا خموش رہنے کا اشارہ کرنیکی جگہ ۵ چُپ خامشی کی یہ جا ہے مومن انگشت بلب جا ہے مومن۔ انگشتر (ف)۔ مونث۔ انگوٹھی (ناسخ) جو دہن ہے نقش ہے اُسمیں تمہارا نام پاک۔ کوئی انگشتر جہاں میں بے نگیں ملتی نہیں۔ انگشتری۔ (ف۔ رائے مہملہ نسبت کے واسطے اور یائے تحتانی زائد ہے) مونث۔ انگوٹھی۔ (گلزار نسیم) انگشتری اپنی اُس سے بدلی۔ مُہر خط عاشقی بدلی۔ انگشت شہادت کلمے کی انگلی جو ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس ہوتی ہے۔ انگشت شہادت کہنے کی یہ وجہ ہے کہ مسلمان نماز میں جب التحیات پڑھتے ہیں تو کلمہ شہادت کے وقت اسی انگلی کو اٹھاتے ہیں۔ انگشت ششم۔ مونث وہ زاید انگلی جو بعض لوگوں کی چھنگلیا میں ہوتی ہے۔ یہ انگلی بیکار ہوتی ہے (محسن) ہاتھ کھینچے ہوئے ہے۔ ننگ ہے مانی کا فق۔ قلم انگشت ششم ہے کف افسوس ورق۔ انگشت نر۔ (ف) مذکر۔ انگوٹھا۔ انگشت نما۔ وہ شخص جسپر انگلیاں اُٹھیں۔ بدنام۔ رسوا مطعون خلائق۔ انگشت نما کرنا۔ متعدی۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ (اسیر) ماہ نو ابرو پرخم کے چڑھا مُنہ تو چڑھا۔ کر دو اب اسے انگشت نما جانے دو۔ انگشت نما ہونا۔ لازم ۵ ماہ نو زیر اُنسکو لگا یا ہی نہیں۔ مفت میں انگشت نما ہو گیا۔

انگل۔ (س۔ بفتح الف و ضم گاف فارسی ہے ہندی میں بالضم و فتح گاف ہے) مذکر۔ انگلی کی چوڑائی کی مقدار (فقرہ) کپڑا ایک انگل چوڑا پھاڑ لو۔

انگلش۔ (انگ۔ انگلستان کی طرف منسوب) ا۔ صفت۔ انگلستان کی زبان۔ انگلستان کی قوم۔ انگلستان کے باشندے ۲ اردو مونث۔ پنشن۔ وہ تنخواہ جو ملازم کو ایک مدت معینہ تک ادائے خدمات کے بعد گھر بیٹھے ملا کرتی ہے۔ اس معنی میں یہ لفظ اسوجہ سے مستعمل ہوا ہے کہ یہ طریق سلوک و حق شناسی کا سلطنت انگلشیہ ہی سے ہندوستان میں شایع ہوا ہے۔

انگلی۔ (س میں بفتح الف و ضم گاف فارسی ہے اردو میں بالضم و سکون حرف سوم بولتے ہیں) مونث انگشت۔ اُنگلی پکڑتے پہنچا پکڑا۔ مثل ذرا سا سہارا پا کر پاؤں پھیلائے۔ تھوڑے ہی سے التفات پر بڑھ چلے۔ انگلی رکھنا نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ (محسن) انگلی ہر ایک ہے

انگا۔(ھ) مذکر۔ انگرکھا۔

انگارا۔(ھ۔س۔انگار) مذکر۔ آگ کا دہکتا ہوا بڑا انگڑا۔ ۲۔ تشبیہًا نہایت سرخ چیز کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) کس قدر ہے تیز ظالم آتش رنگِ حنا۔ سنگ پا لگتے ہی بس تلوؤں سے انگارا ہوا۔ انگارا بننا۔ یا انگارا ہو جانا۔ غصے کے مارے لال ہو جانا۔ (امیر) لعل داب سے بڑھکے انگارا ہوئے ہیں ہاتھ پاؤں۔ کیا رچی ہے اسے پری ہیکر حنا بیستا کی۔ انگاروں پر لٹانا۔ متعدی۔ جلانا۔ تڑپانا۔ بیقرار کرنا۔ (اسیر) منھ سے کبھی نہیں وہ لگاتے شراب کو۔ انگارون پر لٹاتے ہیں کیا کیا کباب کو۔ انگاروں پر لوٹنا۔ لازم۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (رند) لوٹا کرتا ہوں شب ہجر میں انگاروں پر۔ جلنے لگتا ہے جدھر رکھتا ہوں پہلو اپنا ۲۔ رشک و حسد سے جلنا۔ (بحر) لوٹتا ہے کیا ہی انگاروں پہ شعلہ رشک سے۔ جب سے دیکھا ہے ترے تفتیدہ دل کا اضطراب۔ انگارے۔ عو۔ کچھ مانگنے پر جب نہ دینا مقصود ہوتا ہے تو کبھی تکیہ کبھی شوخی سے کہدیتی ہیں انگارے۔ (جرأت) قیمت جو مانگی بوسہ تو انگارے کہدیا۔ کیا اپنے جنس دل کا خریدار گرم ہے۔ انگارے برسنا۔ کنایہ ہے شدت گرمی پڑنے لو چلنے کا۔ (فقرہ) یہہ اساڑھ کا مہینہ ہے اور انگارے برس رہے ہیں۔ انگارے برسیں۔ عو۔ بد دعا۔ غضب الٰہی نازل ہو۔ انگارے پھانکنا وہ کام کرنا جسکی پاداش بہت سخت ہو۔ (کیف) انگارے پھانکنا ہے پینا شراب کا۔ ؎ ہے کس عذاب سے فصل خزاں تمام۔ انگارے کی طرح دہ[illegible] رہا ہے۔ عو۔ جب کسیکو شدت سے بخار ہو تو کہتی ہیں کہ بدن انگارے کی طرح دہک رہا ہے۔

انگبیں۔(ف) مذکر۔ شہد (ناسخ) میرے آقا کو امیر النحل ملنا تھا خطاب۔ خانۂ زنبور میں تب انگبیں پیدا ہوا۔

انگرکھا۔(ھ۔س۔انگرکشا)۔ مردون کی ایک پوشاک مسلمانوں کے انگرکھے میں دہنی طرف اور ہندوؤں کے بائیں طرف پردہ ہوتا ہے۔ (بفتح اول و سوم و سکون چہارم) (محسن) وہ انگرکھے ترے گلکاری کے۔ جنکی کلیوں میں تنجیے ہیں کانٹے۔ بعض لوگ بسکون کاف فارسی و فتح راے مہملہ بولتے ہیں اور قیاس بھی اسیکو چاہتا ہے کہ انگ معنی بدن ہے مگر بیشتر زبانوں پر صورت اول ہی ہے (جانصاحب) معنی کے بدلے رکھی اب شعر میں حکمت اے جان پہنو انگرکھا ہاتھی کے تھان کا۔

انگریز۔(پرتگالی لفظ بالکسر تھا) مذکر۔ فرنگی۔ زبانوں پر بروزن مفعول ہے۔ (انشا) انگریز کے اقبال کی ہے ایسی ہی رستی۔ آویختہ ہے جیسے فرانسیس کی ٹوپی۔ بعضوں نے فاعلان کے وزن پر کہا ہے (ناسخ) دل ملک انگریز میں جینے سے تنگ ہے۔ قید حیات بھی مجھے قید فرنگ ہے اب بروزن رنگریز زبانوں پر ہے۔ **انگریزی**۔(ی نسبت کی ہے) انگریزوں کی زبان۔ انکی حکومت۔ انکی وضع۔ انکی ولایت کی چیز۔ (جانصاحب) انگریزی رہے قیامت تک۔ دے نہ اکدن کہیں خدا را اوٹ۔

انگڑائی۔(ھ) مونث۔ خمیازہ۔ آنا لینا کے ساتھ (رند)۔ انگڑائیاں جو لیں مرے اس تنگ پوش نے۔ چولی نکل گئی شانہ مسک گیا۔ انگڑائی توڑنا۔ لازم۔ انگڑائی لیتے وقت کسیکے کاندھے پر ہاتھ رکھکر اپنے جسم کا بار ڈالنا جسکو عام طور پر نحس سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ انگڑائی توڑنیوالیکی سستی پھر آجائیگی۔ ۲۔ مجازاً نکما رہنا۔ بیکار رہنا۔ (فقرہ) [illegible]

انگلیاں نچانا۔ متعدی۔ انگلیاں چمکانا۔ (میر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑے ہزار لیتے ہیں پردے میں توڑ کے۔ **انگلیوں پر نچانا**۔ ہنسی اُڑانا۔ نہایت دق کرنا۔ کسیکو ایسا دق کرنا چھیڑنا کہ ناچتا پھرے ذلیل ہو۔ (میر) انگلیوں پر چرخ نیلی کو نچایا اسقدر۔ تیرے فیروزے کا چھلا دور گردوں ہو گیا۔ **انگلیوں میں فندق لگانا**۔ (فُندُق بضم اول وسوم۔ ولایتی میوہ ہے جو سُرخ رنگ کا ہوتا ہے) اُنگلیوں کے سرے پر مہندی لگانا۔ (ذوق) آگئیں اُنگلو لگانی انگلیوں پر فُندُقیں۔ ذوق مژگاں پر مرے اشکِ جگرگوں دیکھکر۔

انگلیٹ۔ (ہ بفتح الف ولام) مونث۔ جثہ۔ جسم کی خلقی قطع۔ (جانصاحب) کوئی پوشاک بدن پر نہیں پھبتی باجی۔ نوج انگلیٹ ہو ایسی بھی کہ باجی۔

انگنائی۔ (ہ بروزن تنہائی)۔ مونث صحن۔ آنگن۔ (رشک) رنگ یہ خانہ نشینی میں دیا وحشت نے۔ گھر کی انگنائی رہ دامنِ صحرا نکلی۔

انگوٹھا۔ (ہ۔ انگشتھ)۔ مذکر۔ انگشتِ نر۔ ابہام۔ **انگوٹھا چومنا** مسلمان پیغمبر صاحب کا نام سُنکر بطور اظہار تعظیم انگوٹھا چومتے ہیں **انگوٹھا دکھانا**۔ انکار کرنے یا بے پروائی جتانے کی جگہ ناز ونخرے سے عورتیں انگوٹھا دکھاتی ہیں۔ (میرحسن) کہا جو پریزاد نے ہاتھ لا۔ انگوٹھا دکھا یا کہ اترا نہ جا۔ **انگوٹھا چوسنا**۔ شیرخوار بچّا اکثر منہ میں انگوٹھا رکھتے ہیں۔ ۲ (کنایۃً) جب کوئی سیانا نادانی کی بات کرے تو طنز سے کہتے ہیں کہ یہ تو ابھی انگوٹھے چوستے ہیں یعنی شیرخوار ہیں۔ **انگوٹھے باندھنا**۔ بعد دم نکل جانے کے میت کے سیدھے رہنے کو دونوں انگوٹھے باندھ دیتے ہیں۔

انگوٹھی۔ (ہ) مونث۔ انگشتری۔

انگوچھا۔ (ہ۔ س۔ انگ۔ بدن۔ انچھن۔ پوچھنا) مذکر وہ مختصر ساکپڑا جسے ہندو رومال یا لنگی کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

انگور۔ (ف) مذکر ۱ ایک مشہور میوہ ہے ۲ جب زخم بھرنے لگتا ہے تو ایک قسم کا سرخ سنا ہوا دانہ دار گوشت پیدا ہوتا ہے وہ انگور کہلاتا ہے۔ (رشک) اور حاصل باغ دُنیا سے نظر آتا نہیں۔ زخم کا انگور ہے انگور ہری تاک کا۔ **انگور بندھنا**۔ لازم۔ زخم کا اچھا ہونے پر ہونا۔ (قلق) ہوں وہ مست انگور اے جرّاح بندھجائے ابھی۔ میرے زخموں کو پھیا رادے جو برگِ تاک کا **انگور پھٹ جانا**۔ لازم بھرتے ہوئے زخم کا پھٹ جانا۔ (داغ) پھر تیری تیغ ناز نے تڑپا دیا ہے دل۔ پھر میرے دل کے زخم کا انگور پھٹ گیا۔ **انگور کا پھوٹ بہنا**۔ لازم۔ بھرتے ہوئے زخم کا شق ہو کر اس سے مواد جاری ہونا (انشا) جس جگہ پھوٹ بہا زخم جگر کا انگور۔ سیکڑوں کوس تلک واں شجرِ تاک اُگے۔ **انگور کا گچھا**۔ خوشۂ انگور۔ **انگور کھٹے ہیں** مثل۔ دیکھو آخ تھو۔ **انگور کی ٹٹی**۔ تاکِ انگور جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں۔ **انگوری بیل**۔ کپڑے پر کڑھی یا بنی ہوئی بیل جو انگور کی بیل سے مشابہ ہو (رند) اسقدر رشک پری مائل مخموری ہے۔ بیل بھی ہے جو دوپٹے میں تو انگوری ہے **انگوری شراب**۔ جو انگور سے کھینچکر تیار کیگئی ہو۔

انگیا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا کپڑا جسے عورتیں چھاتیاں چھپانے اور تنے اور کسے رہنے کے لئے پہنتی ہیں۔ مشہور ہے کہ اسکو زیب النسا عالمگیر بادشاہ کی بیٹی نے ایجاد کیا ہے۔ **انگیا کا بنگلہ**۔ انگیا کی کٹوریوں پر مسالا ٹانکنے کی کئی صورتیں ہیں جو چھ پھانک کا لگا ہوتا ہے اُسکو بنگلہ اور دس بارہ

وہ مصرعِ موزون بلند۔ انگلی رکھ سکتے نہیں جسپہ کہیں دانشمند۔ انگلی نہ لگانا دہلی۔ ذرا نہ چھونا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ (ذوق) مانع جو ہوا دست درازی کو ترا عدل۔ پروانے نے پھر شمع کو انگلی نہ لگائی۔ لکھنؤ میں اس جگہ ہاتھ نہ لگانا بولتے ہیں۔ انگلی دبانا۔ انگلی دانت تلے دبانا۔ حیران ہونا۔ افسوس کرنا۔ (قدیر) نرم دل ہیں قتل پر میرے ہوا انکو بھی رنج۔ دیکھنا دانتوں تلے انگلی دبا کر رہ گئے۔ انگلی دکھانا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ (فقرہ) کوئی انگلی دکھائے تو میں اُسکی آنکھیں نکلوا ڈالوں۔ انگلی پکڑانا۔ انگلی پکڑا کے چلانا۔ چھوٹے بچوں کو علی العموم اسیطرح چلنا سکھاتے ہیں۔ انگلی پکڑنا۔ سہارا لینا۔ انگلی کرنا کنایہ ہے کسیکو پوشیدہ آزار دینے سے۔ انگلی میں لہو لگاکے شہید ہونا۔ کسی کام میں ذرا سا دخل پاکر مدعی یا حقدار بنجانا۔ انگلی کے پورے دیکھو پورے۔ انگلیاں اُٹھانا۔ مطلق اشارہ کرنیکی جگہ۔ (داغ) باغ میں گل کھلے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔ انگلیاں سرو اُٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔ اس جگہ واحد کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہر بار انگلی اٹھاتے ہو زبان سے کچھ نہیں کہتے۔ ۲ رسوا اور مطعون شخص کیطرف اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) اُنکی رسوائی کا یہ حال ہے کہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اٹھاتے ہیں۔ انگلیاں اٹھنا۔ لازم ۱ مطلق اشارہ ہونیکی جگہ (وزیر) مشورت کچھ قاتلون میں ہے ہمارے قتل کی۔ بسطرح اُٹھنے لگی ہیں جانب سر انگلیاں ۲ رسوا اور مطعون شخص کیطرف اشارہ ہونیکی جگہ (رند) اک زمانہ ترا عاشق مجھے تبلاتا تھا۔ انگلیاں اٹھتی تھیں جس راہ سے میں جاتا تھا ۳ نمود کی چیز کیطرف اشارہ ہونیکی جگہ۔ (بحر) تری انگوٹھیوں پر کیوں نہ انگلیاں اُٹھیں۔ لگے ہیں لعل ترے ہاتھ سے نگینوں کو۔ انگلیاں توڑنا۔ متعدی ۱ انگلیوں کو اس طرح کھینچنا

یا دبانا کہ چٹ چٹ آواز نکلے۔ (صبر) درد اعضا میں ہوا اُسنے جو لی انگڑائی۔ انگلیاں یار نے توڑیں تو مرا دل توڑا ۲ عورتیں کسیکی بلائیں لیکے اپنی کنپٹیوں کے اوپر ہاتھ رکھکر اور کبھی کوسنے اور بد دعا دینے کیوقت دونوں ہاتھ ملاکر انگلیاں توڑتی ہیں۔ انگلیاں ٹوٹنا۔ لازم۔ انگلیاں چٹکانا۔ متعدی۔ انگلیاں توڑنا۔ (بحر) ہماری موت ہے تیرِ ادا یہ او قاتل۔ تیغیں چلتے ہیں ہمپر نہ انگلیاں چٹکا۔ اس جگہ پہلے انگلیاں چٹخانا بولتے تھے۔ انگلیاں ٹپکنا۔ لازم (ظفر) شانے سے کبھی ایک چٹکتی نہیں انگلی۔ زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں چٹاچٹ۔ انگلیاں ٹپکانا۔ متعدی۔ انگلیاں چمکانا۔ ہاتھ اُٹھاکر انگلیوں کو نچانا۔ عورتیں اور زنانے کبھی آپس میں لڑتے وقت اور کبھی ناز غمزہ یا شوخی و تمسخر سے انگلیاں چمکا کر بات کیا کرتے ہیں۔ (برق) مہر بیچ کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے۔ انگلیاں تو بھی تو اے ماہ منور چمکا۔ (فلق) مسکراکر وہ حور غمزے سے۔ انگلی چمکاکے بولی ٹھینگے سے۔ انگلیاں دانتوں میں دبانا۔ لازم۔ (دیکھو انگلی دبانا) نہایت افسوس کرنا۔ حیرت کرنا (منیر) انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں۔ نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر۔ انگلیاں کانوں میں دینا۔ (موذن اذان دیتے وقت انگلیاں کانوں میں دیتے ہیں)۔ نہ سُننے کی کوشش کرنا کسی بات سے بیزاری کی جگہ۔ (شوق قدوائی) اے موذن چپ بھی رہ تو پھر چکا اسلام سے۔ انگلیاں کانوں میں دیتا ہے خدا کے نام سے۔ انگلیاں کاٹنا۔ تاسف کے ساتھ حیرت زدہ ہونیکی جگہ ؎ مُنہ آئینے میں جو دیکھے وہ غیرتِ آتش۔ ادھر یہ اور اُدھر عکس انگلیاں کاٹے۔ انگلیاں گھسنا۔ کوئی دست اندازی کرنا جس سے انگلیوں پر گرد لگے (داغ) آخر تمکی زبان گھسی یا گھسیں انگلیاں۔ اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں

انوار ۔(ع) نور کی جمع ۔ روشنی۔

انواسنا ۔(ھ)۔ متعدی۔ کورے برتن کو کھنگالنا۔ انواسی۔ صفت ۔ اکنواری کی ضد (قلق) ہیں یہ انواسی انکو ڈر کیا ہے۔ تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے ۔ استعمال کی ہوئی۔ کھنگالی ہوئی۔

انواع ۔(ع) نوع کی جمع ۔قسم۔ انواع انواع کے ۔قسم قسم کے ۔ طرح طرح کے۔

انوپ۔ انوپان ۔(ھ) مونث ۔ وہ چیز جو دوا کے ساتھ اس غرض سے دیجاتی ہے کہ دوا حلق سے اُتر جائے۔

انوشت ۔ع (بضم اول و دوم وسکون واو معروف وفتح چہارم) مادہ ہونا۔ زن ہونا۔ فارسیوں نے حرف چارم کو کسرہ دیکر یائے مشدد مفتوح اضافہ کرلی ہے (عرفی) مایۂ نشۂ انوثیت ۔ بازو ریطن مادر اندازد۔

انوٹ ۔(ھ بالفتح) ۱۔مذکر۔ ایک زیور جسے ہندو عورتیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں ۲ (عو)۔(دہلی)۔ مونث ۔ وضع ۔ (داغ) وہ حسن وہ انداز وہ پھر بانکپن اُسکا۔ چھل بل ہے قیامت کی تو انوٹ ہے غضب کی۔

انوٹھا ۔(عی) ۱جھوٹے کی ضد۔ وہ کھانیکی چیز جسمیں سے کسی نے کھایا نہو ۲ انوکھا ۔(منتظر) چالیں چلتی ہو نرالی کہ نہ دیکھیں نہ سنیں ۔ سب انوٹھی ہیں انوکھی ہیں تمھاری باتیں ۔ اس معنی میں اب مخصوصاً لکھنؤ انوکھا زیادہ بولتے ہیں ۔ انوٹھی بات ۔ نئی بات۔ نادر بات۔

انور ۔(ع) صفت ۔ بہت روشن۔

انوکھا ۔(ھ) صفت مذکر ۔ نرالا ۔عجیب و غریب ۔ نادر ۔ سب سے الگ ۔ انوکھی ۔ صفت مونث ۔ (جلیل) مشتری دل کا یہ کہہ کہکے بنا یا انکو ۔ چیز انوکھی ہے نئی جنس ہے ال اچھا ہے ۔

اُنھ یا اُونھ ۔(ھ) مونث ۱۔ استغنا اور بے پروائی کی جگہ ۔ (فقرہ) اُنھ وہ نہ آئیں ہمیں بھی کچھ پروا نہیں ۲ گریز اور نفرت کی جگہ (فقرہ) اُنھ کیا بدمزہ دوا ہے ۳ کراہنے کی آواز ۔

انھتر ۔(ھ)۔ صفت ۔ ۶۹ ۔ لیا

انھوریاں ۔(ھ)۔ مونث ۔ وہ ذرا ذرا سے دانے جو گرمی میں جوشِ خون سے بدن پر بکثرت نکل آتے ہیں۔

انہدام ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ ویران ہونا ۔ مسمار ہونا

انہزام ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ شکست پانا ۔ بھاگ جانا۔

انہماک ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ محو ہونا کسی کام میں (تسلیم) کوئی مرے کہ جئے انکو ہو خبر کیونکر ۔ کہ دلبری میں انھیں انہماک رہتا ہے۔

انی ۔(س بفتح اول وکسر دوم) ۔ مونث ۱۔ نیزے کی نوک (ہلال) اے شبِ ہجر فلک ہے کہ نیستاں کوئی ۔ انی نیزے کی نظر آتی ہے ہر تارے میں ۲ برچھی کی نوک (سحر) رہا ہے اُسکی مژگاں پر فدا یہ مرغ جاں برسوں ۔ کیا ہے ہنسنے برچھی کی انی پر آشیاں برسوں ۳ جوتے کی نوک (فقرہ) جوتے کی انی سے ٹھوکر لگا دی ۴ بھکیتوں کی اصطلاح میں سامنے کی سیدھی چوٹ کو کہتے ہیں ۔ جیسے انی کا ہاتھ لگا یا انی

بھانکیں بنائی جاتی ہیں تو خربوزہ کہتی ہیں۔ اور راہی پشت کا م جال اور جلیبیوں کی شکل حلقہ نما ہو تو چکر کہلاتا ہے۔ انگیا کا ٹھرا۔ وہ بٹا ہوا دھاگا جسکو عورتیں انگیا کے نیچے کی گوٹ میں داخل کرتی ہیں۔ (سحر)۔ اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو۔ کیسں ٹھرے کے ہوس میں نہ یہ مینوار بندھے۔ انگیا کا [illegible]۔ انگیا کا گھاٹ۔ (منیر) آپ کے دل کی کدورت بجلی خاکِ شفا۔ کربلائی دیکھئے انگیا کا کنٹھا ہو گیا۔ انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کا گریبان۔ وہ مقام جو گلے کے نیچے کھلا ہوتا ہے۔ (امانت) گھاٹ انگیا کا کم ویش جو پایا اُسنے۔ جسکے خیاط کو چڑیا کا بنایا اُسنے۔ انگیا کے بازو۔ انگیا کے وہ حصے جو دونوں پہلوؤں کو چھپاتے ہیں (جانصاحب) الٰہی اکو ڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں کو۔ کتر کے کر دیا غارت مری انگیا کے بازو کو۔ انگیا کے بند۔ انگیا کے ٹھرے جن سے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہے (رند) کھولئے شوق سے بند انگیا کے۔ لیٹ کر ساتھ نہ شرمائیے آپ۔ انگیا کے پان۔ کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں۔ (سحر) بوسہ لیا ہے یار کے انگیا کے پان کا۔ کھایا ہے پان آج نئے خاصدان کا۔ انگیا کے پٹھے وہ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں (سحر) انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ یا ڑھیں سرو ہیوں کی ہیں وقتے پڑتے نہیں۔ انگیا کے پچھوے۔ انگیا کے وہ ٹکڑے جو پشت کی جانب ہوتے ہیں۔ انگیا کی چڑیا۔ وہ سیون جو دونوں کٹوریوں کے بیچ میں ہوتی ہے۔ (ناسخ)۔ مار ڈالا ہے تری انگیا کی چڑیا نے صنم۔ مرغِ دل کو کم نہیں کنجشک بھی شہباز سے۔ انگیا کی خسی۔ انگیا کی خواسی۔ وہ سیون جو کٹوریوں کو آستینوں سے وصل کرتی ہے۔ انگیا کی دیواریں۔ دیکھو انگیا کے پان۔ (سحر) ترے محرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہیں۔ ایک ہتھ پھیری میں نگلا نہیں دیوار نہیں۔ انگیا کی ڈوری۔ وہ قیتی یا ریشمی ڈوری جو انگیا کے کنٹھے اور پٹھے میں زیبائش کیلئے ٹانکی جاتی ہے۔ (قلق) گلوں پر صاف دھوکا ہو گیا انگیں کٹوری کا۔ رگِ گل میں جو عالم ہو گیا انگیا کی ڈوری کا۔ انگیا کی کٹوری۔ انگیا کا وہ حصہ جسمیں چھاتیاں رہتی ہیں (ذوق) اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھکے مست۔ ساقیا اب نہ دکھا ساغرِ صہبا مجھکو۔ انگیا کی کنٹھی۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کی لہر۔ کٹوریوں پر ٹکنا ٹکا ہوا مسالا۔ (اسیر) انگیا کی لہر دیکھ کے پستانِ یار پر۔ کہئے حباب سے یہ ہوا ہے قرانِ موج۔

انگیٹھی۔ (ھ) مونث۔ وہ ظرف جسمیں آگ رکھکر تاپتے یا خوشبو کی چیزیں سُلگاتے ہیں۔

انگیز۔ مونث۔ (عو) برداشت۔ انگیز کرنا۔ برداشت کرنا گوارا کرنا۔ (فقرہ) مجھسے روز روز کی یہ مصیبت انگیز نہیں کیجاتی انگیز نا (دہلی) جبر سہہ لینا۔ (ظفر) جسکی جانب سے ترا تیر نگاہ تیز جائے۔ اسکا دل میرا ہی سا ہو تو اُسے انگیز جائے

اَنَنّاس۔ (برتگالی لفظ ہے) مذکر۔ ایک مشہور پھل۔

انند کے تار بجانا۔ (آنند۔ خوشی ہ آنند سے انند ہو گیا دہلی ملازم۔ عیش وعشرت کے ساتھ بسر کرنا۔ خوشی منانا۔ (نکہت) کہیں ہے نغمۂ قانون وہیں وچنگ وستار۔ بجا رہے ہیں ہر اک بزم میں انند کے تار۔

اُوپ- (ھ واو مجہول)- مونث ۱- چمک- آب تاب- جلا ۲- رونق- (مسرور) رونق جہاں میں ابرو خمدار سے ہوئی- قاتل کی ساری اُوپ اسی تلوار سے ہوئی- اسی لفظ سے اُپی بنا ہے دیکھو اُپی-

اُوپچی- (ھ) مذکر- بانکا سپاہی- ہتھیار بند- مُسلّح (قدر) مارے غصہ کے چڑھی ہیں آنکھیں- اُوپچی بنکے وہ جلاد آیا-

اُوپر- (ھ- س- اُپر) ۱- حرف ظرف- "پر" کی جگہ آتا ہے- (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھوں میں خار تھا- لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات- اب اس جگہ "پر" زیادہ فصیح ہے ۲- بالا- نیچے کی ضد- (ناسخ) زبس واژوں ہے اپنا کوکب بخت- زمیں اوپر ہے نیچے آسماں ہے ۳- کوٹھے بالا خانے کی جگہ- (آبحیات) نوکر نے شربت نیلوفر کٹورے میں گھول کر کوٹھے پر تیار کیا اور کہا کہ اوپر تشریف لیچلئے ۴- (عو)- بعد- (مراۃ العروس) یہ لڑکا کئی بچوں کے اُوپر پیدا ہوا ہے ۵- باہر- (فقرہ) جو کپڑے پہنو وہ اُوپر رکھ لو باقی صندوق میں رکھدو ۶- اُس سے پہلے- (فقرہ) میں جو کچھ اوپر لکھ چکا ہوں اب اُسکے دُہرانے کی ضرورت نہیں ۷- اپنی ذات پر- اپنے حال پر- (فقرہ) آدمی کو چاہئے پہلے اپنے اوپر قیاس کرے پھر اور کا عیب ۸- زیادہ- (فقرہ) مجھکو یہاں آئے کچھ اوپر سال بھر کا زمانہ ہوا ۹- (عو) سہارے- بھروسے پر- (فقرہ) ہم کسیکے اوپر بیٹھے رہتے- **اُوپر اُوپر** ۱- الگ الگ- پوشیدہ- بالا بالا- (فقرہ) ہم بیٹھے کے بیٹھے رہے وہاں اُوپر اوپر کار روائی ہوگئی ۲- ظاہری دکھاوٹ- (نیرنگ خیال) انجام یہ ہوا کہ فقط اُوپر اُوپر کے تزک و احتشام تھے اندر کچھ نہ تھا- **اُوپر اُوپر جانا**- لازم- بیکار جانا- بے اثر ہونا- بے نتیجہ ہونا- (داغ) چھائی ہیں زلفیں رخ پر تیرے ایک بلا برسائینگی- کیا یہ گھٹائیں یونہی نیچی اُوپر اُوپر جائینگی- **اُوپر تلے**- متواتر- ایک کے بعد دوسرا- ایک کے اوپر ایک- (مراۃ العروس) واہ ری اصغری اوپر تلے دو بچے مرے لیکن سدا خدا پر شاکر رہی- (توبۃ النصوح) اُوپر تلے چار پڑیاں اسنے اپنے سامنے پلائیں- **اوپر تلے کے**- (عو) وہ دو بچے جنکے درمیاں میں کوئی اور بچہ نہ پیدا ہوا ہو- عورتوں کا خیال ہے کہ ان میں باہم نہیں بنتی- اسجگہ "تلے اوپر کے" زیادہ بولتی ہیں- (ظفر) آنسو کوئی بلا مژہ پر تلے کے ہیں- کیا ہی شریر لڑکے یہ اوپر تلے کے ہیں- **اُوپر دھڑی**- (معنوں) کے دیکھتے ہوئے قیاس چاہتا ہے کہ اسکی اصل اُوپر دھری ہو)- مونث- ناحق کا الزام- مُفت کی تہمت (مسرور) ہمکو معلوم اُنکی گھاتیں ہیں- یہ تو اُوپر دھڑی کی باتیں ہیں- **اُوپر سے** ۱- بلندی سے- (سالک) بارے وہ تخت اترا اُوپر سے- صاحب تخت دونوں پھر اُترے ۲- اُسپر- دوسرے- اِسکے علاوہ- (فقرہ) ایک تو کتاب ہضم کرلی اوپر سے آنکھیں نکالتے ہیں ۳- بالائی رقم تنخواہ کے علاوہ- رشوت- (فقرہ) وہ تنخواہ میں ہاتھ نہیں لگاتے جو کچھ اوپر سے ملتا ہے اُسی میں بسر کرتے ہیں- **اُوپر سے اُوپر**- **اُوپری اُوپر**- علیحدہ سے علیحدہ- بالا بالا- (فقرے) وہ بیٹھے ہی رہے یہاں اُوپر سے اُوپر معاملہ بھگت گیا- ہمنے تو اُوپری اُوپر سب حال دریافت کرلیا- **اُوپر کا**- بیگانہ- غیر- (گلزار نسیم) شبنم کے سوا اچڑ الینا- اُوپر کا تھا کوں آینوالا- اس شعر کے سوا اور کہیں نظر سے نہیں گزرا- **اُوپر کا کام**- فالتو کام- **اوپر کے دل سے**- ظاہرداری سے- (امیر) توڑو ہمارے آبلۂ سینہ شوق سے- اوپر کے دل سے کرنی ہے خاطر شکست کی- **اُوپر دم آنا**- لازم- الٹی سانس چلنا- قریب

باردی۔ انی دار جوتا۔ ایک قسم کا گھیتلا جوتا جسکی لمبی نوک اوپر کو اٹھی ہوتی ہے۔ عہد شاہی تک اسکے پہننے کا کثرت سے رواج تھا۔ انیاں بتانا۔ سامنے کی سیدھی چوٹ لگانا۔ (قدر) بدل کے پیتری انیاں بتای ہیں ایسی۔ کہ اس نگاہ سے مُنھ پھر گیا ہے بانے کا۔ انی کا ہاتھ۔ انی کی چوٹ انی کی ضرب۔ سامنے کی سیدھی چوٹ۔ انی کی ٹلی ہزار برس۔ (مقولہ) مصیبت گھڑی بھر کے لئے ٹلجائے تو گویا ہزار برس تک تسکین اور دلجمعی ہے۔

اینا ٹانک۔ (عم) ٹھیک تول کو کہتے ہیں جسمیں ذرا کمی بیشی نہ ہو۔

انیائی۔ (س۔ نیائے (انصاف) میں الف نفی کا ہے اور ی نسبت کی) انصاف نہ کرنیوالا۔ ظالم۔ مجازاً شریر اور ناشایستہ بچہ۔

انیس۔ (ع) اُنس رکھنے والا۔ دوست۔ ہمدم۔

اُنیس۔ (ھ) صفت۔ ۱۹۔ لوعہ۔ اُنتیس بیس۔ ذرا سے فرق اور ادنیٰ کمی بیشی کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) کل سے مرض میں کچھ اُنیس بیس کا فرق ہے۔ (داغ) دیدار یار سے مجھے صحت نہیں ہوئی اُنیس بیس بھی تپ فرقت نہیں ہوئی۔

اُنیسون۔ (ھ) مونث۔ ایک دوا ہے۔

اَنیلا۔ (ھ) مذکر۔ ناواقف۔ ناتجربہ کار۔ نادان۔ انیلاپن بھولاپن۔ ناتجربہ کاری (شوق) انیلاپن اُسکا مجھے بھا گیا۔ کروں کیا دل اُسپر مرا آگیا۔ انیلی۔ صفت۔ مونث۔

او۔ (س۔ حرف ندا)۔ اے۔ ارے۔ آپ۔ آپ سے چھوٹے اور کم رتبہ آدمی کو پکارنے اور اُس سے خطاب کرنیکے لئے موضوع ہے۔ اور بے تکلفی میں چھوٹے اور کم رتبہ کی تخصیص نہیں ہوتی۔ (امیر) آئینہ سامنے آتا ہے عوض لینے کو۔ ہوشیار او مرے دیوانہ بنانیوالے۔

اوازہ توازہ۔ مذکر۔ طعن تشنیع۔ بولی ٹھولی۔

اوائل۔ (ع۔ اوّل کی جمع) ۱ ابتدا۔ آغاز۔ پہلے حصے۔ جیسے اوائلِ عمر میں ایسا ہوا ہی کرتا ہے ۲ (ھ)۔ مذکر۔ وہ ڈورا جسکو چرخے پر تان دیتے ہیں اور اُسی سے چرخہ چکر کھاتا ہے۔

اَواخر۔ (ع۔ آخر کی جمع) پچھلے حصے (آبحیات) اواخر ایام میں ایک دفعہ بادشاہ بیمار ہوے۔

اوائی۔ (ھ) مونث۔ آمد۔ کیسکے آنیکی خبر۔ فصحائے لکھنؤ آمد زیادہ بولتے ہیں۔

اُوباش۔ (ع۔ بوش کی خلاف قیاس جمع ہے) بدچلن۔ آوارہ مزاج۔ (قلق) کہیں ایسا نہو کہ یہ اوباش۔ گھات سے کرتے ہوں ہماری تلاش۔ یہ لفظ واحد کی جگہ بھی مستعمل ہے (فقرہ) وہ بڑا اوباش ہے۔

اُوبنا۔ (ھ) لازم۔ اُکتانا۔ (فقرہ) اب محنت سے طبیعت اوبتی ہے۔

اُوبی۔ (ھ۔ واو مجہول)۔ مونث۔ وہ گڑھا جو ہاتھی کے پھنسانے کیلئے جنگل میں خس پوش کیا جاتا ہے۔

اُوٹنا۔ (ہ) مذکر۔ چرخی اوٹنے والا۔ اوٹنا۔ (ہ) چرخی کے ذریعہ سے بنولوں سے روئی کو صاف کرنا۔ اُوٹنی۔ (ہ) مونث۔ روئی اُوٹنے کی چرخی۔

اوج۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بلندی۔ (صبا) پستی سے اَوج خاک مین مل کر بدل گیا۔ ذرے سے تو نصیب کا اختر بدل گیا ۲ مرتبہ۔ عروج۔ ترقی (ناسخ) ایک ساعت بھی زمانے میں ہوا ہمکو نہ اَوج۔ آسماں پر کیا ہمارے بخت کا اختر نہیں۔ اوج موج۔ مذکر۔ شان و شوکت۔ بلند اقبالی (ہلال) چشم دریا بار طوفاں ایک قطرہ گومتی۔ اوج موج اپنا دکھائیگی مجھے کیا گومتی ۲ ترقی۔ دھوم۔ دھام۔ (بحر) اسکے فرات فیض کا کیا اوج موج ہے۔ ہی چرخ پر گمان مجھے آسیاب کا۔

اُوجڑ نگری سُونا دیس۔ عو۔ ویران مقام کی نسبت کہتی ہیں۔ (مراۃ العروس) یہ خاک ملا محلہ تو اُوجڑ نگری سُونا دیس ہے۔

اُوجھ۔ (ہ) مذکر۔ پیٹ۔ آنتیں۔ (جانصاحب) مردوے ایک بلا نوش ہے تو۔ اوجھ کیوں اتنا بڑھا رکھا ہے۔

اُوجھا۔ (ہ) ایک قسم کے برہمن۔ ہندوؤں میں جو لوگ جھاڑ پھونک کرتے ہیں انکو بھی کہتے ہیں۔

اُوجھڑ۔ (ہ۔ او۔ اوپر۔ جھاڑنا۔ پھینکنا)۔ مونث۔ ۱ ڈھال کی جھڑپ (سحر) ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی لچک۔ پُتلی کی یہ گردش ہے کہ اوجھڑ ہے سپر کی ۲ دینا۔ لگانا۔ لگنا۔ مارنا کے ساتھ ۲ مطلق جھڑپ۔ (جادۂ تسخیر) اُدھر اُس دشمن جانی نے انگڑائی لیکر اُلٹا ایک ہاتھ مارا شاہزادہ اوجھڑ کھا کر کھڑکی کے باہر جا گرا۔

اُوجھڑی۔ (ہ) مونث۔ جانوروں کا معدہ۔

اُوجَھل۔ (ہ) مونث۔ آڑ۔ پردہ۔ حجاب ۲ سامنے کی ضد

اوچھا۔ (ہ) ۱ کمظرف۔ (داغ) کیا غیر چھپائیگا تراراز محبت۔ اُوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا ۲ احسان جتانیوالا۔ (خلیل) ست ہی رہی ساغر لبریز کی مجھکو۔ اوچھے کی طرح جام نہ ساقی کبھی چھلکا۔ ۳ اَدھورا۔ ہلکا۔ اُچٹتا ہوا۔ جیسے اُوچھا وار۔ اُوچھا ہاتھ۔ اوچھی تلوار۔ اُوچھی پھری۔ (شرف) اُوچھی چھری پھری تو کیا بے چھری حلال۔ گردن مروڑ ڈالی جو بسمل نہو سکا ۴ چھوٹا۔ اُتھلا۔ (فقرہ) یہ درزی جو کپڑا سیتا ہے اوچھا کر دیتا ہے ۵ کم گہرا۔ خفیف جیسے اوچھا زخم۔ اُوچھا برتن اُبلتا ہے۔ مثل۔ کمظرف تھوڑی پونجی مین اِترا جاتا ہے۔ اُوچھا پن۔ (ہ) کم ظرفی۔ (جلال) ہنسے میری تڑپ پر خود مرا زخم۔ کوئی دیکھے یہ اوچھا پن کسیکا۔ اوچھا زخم۔ خفیف زخم۔ وہ زخم جو گہرا نہو۔ (آتش) کچھ جو غیرت ہے تو او سفاک اک وار اور بھی۔ زخم اوچھے ہنستے ہیں منہ پر ترے تلوار کے۔ اُوچھا وار۔ اُچٹتی ہوئی ضرب جو کاری نہو۔ (نفیس) نامرد ہے کچھ جنگ میں کد کر نہ سکے وہ۔ اوچھا سا مرا وار بھی رد کر نہ سکے وہ۔ اُوچھا ہاتھ پڑنا۔ ہلکا ہاتھ پڑنا جس سے چوٹ کم آئے۔ (فقرہ)۔ خیریت ہوئی کہ ہاتھ اُوچھا پڑا تھا ورنہ کام تمام ہو گیا ہوتا۔ اوچھی بات ہلکی بات۔ نازیبا بات۔ نامناسب بات۔ اُوچھی تلوار۔ تلوار کا اُچٹتا ہوا وار جو خوب کاٹ نہ کرے۔ (اسیر) اوچھی پڑتی ہے جب کوئی تلوار۔ دہن زخم مسکراتے ہین۔ اُوچھے کا احسان بُرا ہوتا ہے۔ کمظرف کا احسان کبھی نہ لے۔ اوچھے کی پیت اور بالو کی بھیت۔ مثل۔ کمظرف کی دوستی اور

مرگ ہونا۔(عرش) اُوپر کے مجھے دم آرہے ہیں۔ اُسکو ہے خیال بام پرکا۔ اوپر
کے دم بھرنا لمبی سانس لینا۔ کنایۃً حالتِ نزع ہونا۔(داغ) بیمار میں ترے کیا
دھرا ہے۔ اُوپر کے دم وہ بھر رہا ہے۔ اُوپر کی سُوجھنا۔ دور کی سوجھنا۔
(شاد) دم خرام نہ کیوں محو قدِ بالا ہوں۔ وہ چالئے ہیں مجھے سُوجھتی ہے
اُوپر کی۔ اُوپر وار۔(ع) اوپر کی طرف۔(فقرہ) ایک ہاتھ سے اُوپر وار کو
پھوٹے اٹھائے۔ اوپر والا۔ ع ۱ خدا۔(فقرہ) خیر تم جو چاہو عیب لگاؤ اُوپر
والا تو دیکھتا ہے ۲ نیا چاند۔(انشا) جب تلک آئے نہ گھر میں مرا ماہ نو والا۔
اے دوا اُوج دکھائی پڑے اُوپر والا ۳ بالائی کام کا نوکر۔ اُوپر والے ۱
غیر۔ جنکو کوئی واسطہ اور استحقاق نہو۔ الغنے۔(فقرے) مُدعی اُور مدعا علیہ
تو خاموش ہیں اُوپر والے کٹے مرتے ہیں پس انداز کیونکر ہو اُوپر والے
لُوٹے کھاتے ہیں ۲ مُنتظم اور کارکُن لوگ۔ اُوپر والیان۔ ع ۱ چھلیں
۲ پریاں ۳ چڑیلیں ۴ اصیلیں اور پیش خدمت عورتیں۔ اُوپری ۱
بدزیب۔ ناموزوں۔(فقرہ) صورت جو ابھی نہ تھی تو گہنا پاتا سب اُوپری
معلوم ہوتا تھا ۲ ظاہری۔(فقرہ) ابھی اُنکے یہ سب اُوپری ٹھاٹھ ہیں
گھر میں خاک نہیں ۳ اجنبی۔ غیر۔(آدمی۔ جگہ۔ بات کیلئے)(فقرہ)۔
انھوں نے ایک اوپری آدمی کو بھیج دیا اُسکو روپیہ کیونکر دیا جائے ۴
بالائی۔(فقرہ) تنخواہ میں کیا ہوتا ہے میاں کے سارے اُللے تللے اوپری
آمدنی سے ہیں۔ اُوپری بات۔ بیکار بات۔ رسمی اور معمولی بات۔(بحر) اُوپری
بات ہے کیا چاند کہوں میں اُسکو۔ یار خورشید ہے آئینہ قمر اُسکا ہے۔ اُوپری
دل سے۔ ظاہرداری سے۔ بناوٹ سے۔(امیر) بگڑے تشبیہ ماہ کامل
سے سمجھے تعریف اُوپری دل سے۔ اُوپری دل کی۔ ظاہرداری کی بناوٹ
کی۔(عاشق) دھوکا تھی وہ سب تری بناوٹ۔ صرف اوپری دل کی
تھی لگاوٹ۔

اُوپنی۔(ھ) مونث۔ سان۔ بول چال میں سان زیادہ ہے

اُوت۔(ھ۔ واو معروف بروزن بھوت) مذکر۔ ۱ وہ شخص
جو جوان ہو کے بن بیاہا مر جائے ہندو عورتیں اُسکی روح سے بہت ڈرتی
ہیں۔ مسلمانوں میں شب برات کو اوتوں کی نیاز دولہ کے سہرے میں بھوا
دیتی ہیں ۲ (مجازاً) بیوقوف۔ بلّلا۔(رنگین) مجھے زہر لگتا ہے خیلا پن
اُسکا۔ بلّلا سا ہے یہ ترا اوت خوجا ۳ لاولد۔ ناکام۔ نامراد۔ اُوت پڑنا۔
لازم۔(عم) نفع ہونا۔ بچت ہونا۔ اوتوں کا فاتحہ۔(ع) وہ فاتحہ جو بے
اولادے کا دلایا جائے۔

اوتاد۔(ع۔ بالفتح۔ وتد۔ میخ) اولیاء اللہ کے طبقے میں ایک قسم
کے صاحبانِ خدمت جنکو انتظام باطنی میں مداخلت ہوتی ہے۔ یہ گروہ اپنی
جگہ سے نہیں ہٹتا ہے۔ مثال کیلئے دیکھو ابدال۔

اوتار۔(س صحیح اَوتار۔ اللہ تعالیٰ کا دُنیا میں بشکلِ انسان آنا)
مذکر۔ ولی۔ خدا رسیدہ آدمی۔

اوٹ۔(ھ۔ واؤ مجہول) مونث ۱ آڑ۔ پردہ۔ حجاب۔(انشا)
کی جو شرما کے اُوٹ تکیے کی۔ لگ گئی انکو چوٹ تکیے کی ۲ اوجھل۔ غایب۔ سامنے
کی ضد۔ جیسے آنکھ اُوٹ پہاڑ اوٹ ۳ لکڑی کا وہ بڑا چوکھٹا جسے کپڑے سے
منڈھوا کر پردے کے لئے کھڑا کرتے ہیں۔ اوٹ کرنا۔ پردہ کرنا۔ آڑ کرنا

اوٹ پٹانگ۔(ھ) مُہمل۔ بیہودہ۔ بے تکا۔ بے جوڑ۔
(میر) میں نے کیا اس غزل کو سہل کیا۔ قافیے تھے سب اسکے اوٹ پٹانگ

اور	اور کیا

اور لا نیا - خلافِ سابق - متغیر۔ کبھی روتے ہو کبھی ہنستے ہو کبھی چپ گئے
نالاں - حال آپ کا ہم دیکھتے ہیں آج ظفر اور [۱۲] آگے کہو - پھر - اسکے بعد
جیسے کوئی سلسلۂ سخن میں رُک جائے تو اس سے کہتے ہیں " اور " [۱۳]
خلاف - برعکس - (فقرہ) تم اور سمجھے ہو میرا مطلب اور ہے - (انیس) -
راحت کے دن گزر گئے اب فصل اور ہے - اب یوں بسر کرو جو یتیموں کا طور
ہے [۱۴] طرفہ - نیا - جیسے لو اور سنو - (امیر) گلۂ جور کیا میں نے تو وہ بُت
بولا - قدرت اللہ کی تم اور شکایت میری [۱۵] علاوہ اسکے (جلال) دل
ملا کر کے وہ پامال چلے جاتے ہیں - اور بھی دست تاسُّف بھی ملے جاتے
ہیں - اور ارادے سے دیکھنا - ارادہ بدل کر دیکھنا - بدنیتی سے دیکھنا
(ناسخ) میں نے دیکھا جو اور ارادے سے - ہنسکے بولے کہ وہ نظر بدلی - اور
اور - غیر - بیگانے - ایسے ویسے - (سحر) صحبت کا رنگ اور ہے کچھ طور
اور ہیں - کوئی قدیمیوں میں نہیں اور اور ہیں - اور اور باتیں [۱] عجیب
عجیب باتیں [۲] کچھ کی کچھ باتیں [۳] مختلف باتیں - اور اُلٹے - برخلاف -
(آتش) عرصۂ محشر میں جاتے ہی جہنّم میں پڑا - اور اُلٹے یاں ارادہ تھا
مجھے فریاد کا - اور بات ہے - جداگانہ امر ہے - (غالب) ضد کی ہے اور
بات مگر خُو بُری نہیں - بھولے سے اُسنے سیکڑوں وعدے وفا کئے -
اور بھی - اور زیادہ - (ذوق) خط پڑھکے اور بھی وہ ہوا پیچتاب میں -
کیا جانے لکھدیا اُسے کیا اضطراب میں - اور بھی تنے سُنا - عجیب بات کی
نسبت کہتے ہیں - (داغ) اور بھی تنے سنا غیر نے کیا کام کیا - اُسکے پہلو میں
نئی آج تو صورت دیکھی - اور تماشا دیکھو - اور تماشا سنو - کسی بات پر
نہایت تعجب ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں - (رند) نظر لطف و عنایت سے تو میں

در گزرا - آنکھیں دکھلاتے ہیں لو اور تماشا دیکھو - (انشا) میں نے جو کہا میں
ہوں ترا عاشق شیدا - اے کان ملاحت - فرمانے لگے ہنسکے سنو اور تماشا
یہ شکل یہ صورت - اور تو اور - حیرت کی بات یہ ہے - اور دن کو جانے
دو - (سحر) آپ بگڑے ہوئے ہیں بال ہیں ٹیڑھے ہمسے - اور تو اور کمر
ہے کئی بل کھائے ہوئے - اور دیکھنا - تعجب اور حیرت کی جگہ - (شوق قدوائی)
غیروں کے ساتھ مجھپہ بھی ہونے لگے ستم - آٹے کے ساتھ گھُن بھی پسا اور
دیکھنا - اور رنگ لائی گلہری مثل - (عم) - ایسی جگہ حیرت اور استعجاب
سے بولتے ہیں جب کوئی نئی بات کسی سے اُسکے حوصلے اور طاقت سے بڑھکے
ہو - اور سنو - نئی سنو - اور تماشا دیکھو - (انشا) یہ بھی انصاف ہے کچھ سوچو
تو اپنے دل میں - تم تو سو کہہ لو مری کچھ نہ سنو اور سنو - اور سے اور ہو جانا
حالت پلٹ جانا - ترقی یا تنزل سے - (امیر) لٹ گئے ایسے جفا کار ترسے
جور سے ہم - چار ہی روز میں کچھ اور ہوئے اور سے ہم - (داغ) گھڑیوں
بڑھتا ہے حسینوں کا جمال - اور سے اور ہوے جاتے ہیں - اور عالم
میں ہونا - اور ر[illegible] مین ہونا - اور [illegible] مین ہونا - آپ مین نہونا - دوسرے
رنگ مین ڈوبا ہونا - (فقرہ) تم یہہ سب کچھ کہتے کس سے ہو وہ آپنے اور
عالم میں ہیں - اور عالم ہو جانا - لازم - دوسری کیفیت پیدا ہو جانا -
(اسیر) وسعتِ عالم سے بابا وسعتِ دل کو سوا - بند آنکھیں کیں جو ہم نے
اور عالم ہو گیا - اور کو نصیحت اپنے تئیں فضیحت - مقولہ - اُس شخص کی
نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو نصیحت کرے مگر خود عمل نکرے - اور کوئی -
دوسرا شخص - رشتہ دار - دوست - (عالم) ہو کے برہم وہ اُس سے کہنے لگی
جھوٹی تم یا تمھاری اور کوئی - اور کیا [۱] بیشک - کسی بات کی تصدیق کرنے

بالو کی دیوار برابر ہے۔ یعنی نہ اسکو قیام نہ اسکو ثبات۔ اُوچھے کے گھر کھانا جنم جنم کا طعنہ۔ مثل۔ کمظرف تھوڑا سا احسان کر کے ہمیشہ طعنے دیا کرتا ہے۔

اُوچّھا۔ اوچھا جی۔ اوچھے جی ۔ واہ وا۔ اُہو ہُو ہُو۔ چہ خوش چرا نباشد۔ کبھی مذاق سے کبھی کس بات پر طنز سے کہتے ہیں۔

اُوچھَن پوچھَن ۔ مذکر۔ کھانا کھا چکنے کے بعد برتنوں میں سے جو بچا ہوا نکالا جائے۔

او خویشتن گم ست کرا رہبری کند ۔ جو شخص خود کسی قابل نہیں ہے وہ دوسرے کے لئے کیا کر سکتا ہے۔ (فقرہ) میر صاحب پر خود ہی عتاب ہے وہ میری سفارش کیا کرینگے۔ او خویشتن گم الخ۔

اُودا ۔ (ہ) صفت مذکر وہ رنگ جسکی سیاہی سرخی مائل ہوتی ہے۔ اُوداہٹ۔ اُودی مائل ہونا۔ اودی۔ صفت مونث۔

اُود بلاؤ ۔ (ہ۔ س۔ اُدر۔ پانی والا۔ بڑال۔ بلاؤ) مذکر۔ بلی سے مشابہ ایک جانور جو اکثر دریا کے کنارے رہتا ہے اور مچھلی مینڈھک کھاتا ہے۔

اُودھم ۔ دیکھو اُدھم۔

اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین ۔ مثل۔ (اُودھو۔ کنھیا کا دوست۔ مادھو۔ کنھیا) سب جھگڑوں سے الگ بالکل بے فکر ہونیکی جگہ کہتے ہیں کہ نہ کسیکے لینے میں نہ دینے میں۔ (فقرہ) یہاں کی نوکری کیا نشد نشد کہین اور محنت مزدوری کرینگے چین سے تو رہیں گے اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین اپنی نیند سوئیں گے اپنی نیند جاگینگے۔

اَور ۔ (ہ۔ س۔ اَپَر) نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷- مین کبھی فاع اور فع کے وزن پر آتا ہے مگر نمبر ۳ میں فع ہی کے وزن پر خوبصورت اور زیادہ مستعمل ہے۔ اور نمبر ۸ لغایتہ ۱۴ فاع ہی کے وزن پر استعمال میں ہے ۱ حرفِ عطف۔ (فقرہ) زندگی کے واسطے پانی اور ہوا دونوں کی اشد ضرورت ہے ۲ پھر (رشک) غرق فرعون میں تھا مردم آبی کا کلام۔ اور دعوائے خدائی کرے بندہ ہو کر ۳ مگر کی جگہ (امیر) حذر مے سے مُسکّم اور رجو واعظ۔ لے دست بتان نازمیں سے ۴ کسی امر خلاف قیاس پر حیرت اور استعجاب ظاہر کرنیکی جگہ۔ جیسے یہ مُنہ اور مسالا۔ تم اور شاعری ۵ سمجھ کے عشق میں لو امتحان بخت جلال۔ ہمت اور حوصلہ تقدیر آزمائی کا ۶ بلکہ۔ ترقی کیلئے۔ (فقرہ) ہان ہان وہ تم سے اچھے ہیں اور نہایت اچھے ۷ کیا نتیجہ ہوا گر۔ (امیر) چڑھکے منبر پر ہجو مے واعظ۔ اور جو سُن لے کوئی خراباتی ۸ بیشک اور ضرور کی جگہ۔ (فقرہ) اجی ہمکو کون روک سکتا ہے جائیں اور ضرور جائیں (شوق قدوائی) یہ سمجھو کہ آفت ہے آئی ہوئی۔ اندھیرا ہوا اور چڑھائی ہوئی ۹ لازمی نتیجہ ظاہر کرنیکے لئے۔ (فقرہ) حکیم صاحب آئے اور میں اچھا ہوا ۱۰ زیادہ (فقرہ) اتنی روشنائی کافی نہ ہوگی اور منایت کیجئے۔ (امیر) بلائیں لیتے ہی وہ اور ہو گیا وحشی۔ ہم اپنے ہاتھ سے اپنا شکار کھو بیٹھے ۱۱ دوسرا۔ (غالب) جاتے ہوئے کہتے ہو قیامت کو ملینگے۔ کیا خوب قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور (فقرہ) یہ ذکر جانے دو اور باتیں کرو ناحیز بیگانہ۔ (داغ) اور راور ہین آپ آپ ہین کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانے میں اگر رشک قمر

تیرے کوچے میں کبھی بستر کبھی چادر کیا - اوڑھنا بچھونا بنالینا۔ کسی چیز کو ہر وقت کام میں لانا۔ (فقرہ) کلکتے والوں نے انگریزی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیا ہے - اُوڑھنی -(ھ) مونث۔ چھوٹا دوپٹا جسے لڑکیاں اوڑھتی ہیں ۲ وہ سُرخ کارچوبی مسالا لگا ہوا دوپٹا جو دلھن کے جوڑے میں لگایا جاتا ہے۔ اوڑھوں بچھاؤں - اُوڑھوں کہ بچھاؤں - جہان کسی بات کے صلے میں صرف تعریف ہی تعریف ہو اور کوئی نفع نہو اُس جگہ کہتے ہیں کہ مین صرف تعریف کو لیکر کیا کروں اوڑھوں کہ بچھاؤں (انشا) لیکے میں اُوڑھوں بچھاؤں - یا لپیٹوں کیا کروں - روکھی پھیکی ایسی سوکھی مہربانی آپ کی۔

اَوزار -(ع بالفتح - وزر کی جمع) مذکر۔ آلات۔ ہتھیار یہ لفظ واحد میں بھی بولا جاتا ہے - (فقرہ) اوزار خراب ہوگیا۔

اُوس -(ھ - س - اُوشیائی) مونث۔ شبنم - اُوس پڑنا - لازم ۱۔ اُوس گرنا ۲ افسردگی چھانا - رونق نرہنا۔ بیرونقی برسنا - اُداسی چھا جانا (مونس) بانی کے عوض ظلم کے تیرون کی جھڑی تھی گلدستۂ زہرا پہ عجب اُوس پڑی تھی - اُوس گرنا - شبنم گرنا - (فقرہ) آجکل تو شام ہی سے اوس گرنے لگتی ہے - اوس چاٹے پیاس نہین بجھتی - اُوس سے پیاس نہین بجھتی - اُوسوں پیاس نہین بجھتی - اُوسوں سے پیاس نہین بجھتی - مثل - زیادہ خواہش میں تھوڑی چیز ملنے کی جگہ کہتے ہیں - یعنی اُس سے آسودگی نہیں ہوتی - (ذوق) سلسبیل آکے اگر خلد میں ہو آبِ سبیل - کہے منوش کہ بجھتی ہے کہیں اُوس سے پیاس - (میر) دل کی دو داشک سے نکلی بھڑاس - اُوسوں بجھتی نہیں ہے پیاس کہیں - (جرات) فقط باتوں سے پاسے تشنۂ وصل آہ کیا تسکین - کہیں بجھتی بھی ہے پیارے بجھائے پیاس اُوسوں سے - (شاد) آبلوں کو ہوئی نہاروں سے جو یاس بولی شبنم کہ تمھیں کیا ہے ہراس - تو ہی منصف ہو یہ کانٹوں نے کہا - اُوس چاٹے کہین بجھتی ہے پیاس -

اوسان - (ھ بالفتح) مذکر۔ حواس - اَوسان آنا - (دہلی) لازم - ہوش آنا - حواس درست ہونا - (مومن) تمھیں بھیجو کہ جان میں جان آئے - دلِ خود رفتہ کو اَوسان آئے - اوسان اڑانا - متعدی ہوش اُڑانا - بدحواس کر دینا - (فقرہ) تمنے تو یہ خبر سُنا کر میرے اَوسان اُڑا دئے - اوسان اُڑنا - لازم - (برق) رستم کی رستمی نہ چلے میرے سامنے - اڑجائیں مجھکو دیکھکے اوسان شور کے - اَوسان ٹھکانے ہونا لازم - حواس درست ہونا - (بیخود) ٹھکانے تمھارے کب اَوسان ہیں - ابھی میرزا بیگمی بان ہیں - اَوسان جانا - لازم - ہوش جانا - بدحواس ہونا - (امیر) سان پر تیغ لگائی جو مرے قاتل نے - دیکھتے ہی ملک الموت کے اوسان گئے - اَوسان خطا ہو جانا - لازم - حواس بجا نرہنا - (مصحفی) آیا جو وہ کل بزم میں - اپنے تو اَوسان خطا ہو گئے - اَوسان درست رہنا - لازم - حواس بجا رہنا - (آتا ہے سامنے جو وہ غارتگرِ شکیب - اوسان داغ رہتے ہیں اپنے کہاں درست - اوسان کھو جانا - گھبرا جانا - (ظفر) رہتے کل جو اپنے گھر میں مہمان وہ کہاں ہیں - جو کھو گئے تھے یارب اوسان وہ کہاں ہیں - اَوسان کھو دینا - متعدی - گھبرا دینا - بدحواس کر دینا - (شوق) سارے اُلفت نے کھو دیئے اوسان - ورنہ یہ کہتی میں خدا کی شان - اوسان گئی - مونث صفت - (عو) - بدحواس عورت

اور ہاں لینے کی جگہ کہتے ہیں ۲ کلمۂ استفہام یعنی اسکے علاوہ کیا کہتے ہو اور کیا چاہتے ہو۔ اورکے نام انڈے بچے ہمارے نام گڑ ٹک۔ مثل۔ شکایت سے کہتے ہیں یعنی اوروں کے واسطے سب کچھ ہے اور ہمارے لئے مجبوری ظاہر کیجاتی ہے۔ اور رگھر دیکھو۔ دوسری جگہ اپنی فکر کرو۔ (داغ) حضرت دل نہیں قرار تمھیں۔ نکلو یہاں سے اور گھر دیکھو۔ بیشتر فقیر سائل سے کہا جاتا ہے انکار کی جگہ۔ (اسیر) بنکے سائل گئے جو ہم در پر۔ ہنس کے بولے کہ اور گھر دیکھو۔ اور نہیں تو کیا۔ یہی بات تو ہے۔ اور ہوا ہونا۔ لازم۔ دوسری کیفیت ہونا۔ نیا رنگ ہونا۔ (گلزار نسیم) بیماری عشق لا دوا ہے۔ اس باغ کی اور ہی ہوا ہے۔ اور ہی۔ دوسرے ڈھنگ کا۔ (ناسخ) یہ تجلی ہو گل خورشید کہ شبنم ہو جائے۔ دیکھے عالم جو ترا اور ہی عالم ہو جائے۔ اور ہی بات ہے۔ تعریف کی جگہ کہتے ہیں۔ نرالی کیفیت ہے۔ عجیب وصف ہے (فقرہ) یون تو پوری غزل اچھی کہی ہے مگر اس شعر مین اور ہی بات ہے اور ہی۔ اسکی اصل اور ہی ہے۔ (رشک) کرے عاشق جو فرمایش تو اور ہی راگ لاتے ہیں۔ اُپج کی لینے لگتے ہیں وہ گاتے ہیں بجاتے ہیں۔

اَوْراد۔ (ع۔ وِرد۔ کی جمع) مذکر۔ وظایف۔

اوراق۔ (ع۔ وَرَق کی جمع) ۱ کاغذ کے پرت ۲ درخت کے پتّے۔

اُور۔ (ھ) مونث۔ (عم) سمت۔ طرف۔ اُور چھور۔ (ھ) مذکر۔ انتہا۔ حد۔ کنارہ۔ (فقرے) بات کیا ہے ساہی کی آنت ہے جسکا اُور چھور ہی نہیں۔ برسات مین گھاگھرا کا اور چھور نہیں ملتا۔

اُوَرکوٹ۔ (انگ) مذکر۔ پاؤن تک لمبا کوٹ جو اکثر جاڑوں میں انگریزی پوشاک پہننے والے پہنتے ہیں۔

اُوْرما۔ (ھ) مذکر۔ سیوَن کی ایک قسم ہے۔ کپڑے کے دونون کنارے تلے اُوپر رکھکر اس طرح ڈوب نکالتے ہیں کہ باہر سے پھندا پڑ جاتا ہے۔ (فقرہ) بخیہ کرنے میں دیر ہو گی اُوْرما کر دو۔ اورما بنانا۔ اور ماکرنا۔ (عم) بہت مارنا مارتے مارتے اُلو کر دینا۔

اَوْرَنگ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ تختِ شاہی۔ (ناسخ) میں ہوں کیا خاک نشیں مورِ ضعیف۔ کر دیا موت نے اورنگِ سلیمان خالی ۲ ایک پھول کا نام۔ اَوْرنگ زیب۔ عالمگیر بادشاہ دہلی کا لقب ہے۔

اُوڑھلی لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ مثل۔ بیحیا بے شرم کی نسبت بولتے ہیں۔ پیشتر اس جگہ "منھ کی گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی" بولتے تھے۔ (میر) آتی ہے شمع آگے منھ پر ترے یہ کہکر۔ منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی۔

اُوڑھ لینا۔ گوارا کرنا۔ اپنے ذمے لے لینا۔ (اسیر) عشق میں پاس کہان ذلّت و رسوائی کا۔ اُوڑھ لیتا ہوں مین سب کچھ یہ رضائی کی طرح۔ اوڑھنا۔ (س۔ اُورنا۔ ڈھانکنا) متعدی ۱ بدن پر کپڑے ڈالنا۔ (فقرہ) اس طرح چادر نہ اُوڑھو ۲ مذکر۔ اُوڑھنے کی چیز۔ جیسے چادر دُلائی۔ لحاف وغیرہ۔ بچھونے کے ساتھ مستعمل ہے۔ تنہا اُوڑھنا نہیں بولتے ہیں۔ (اسیر) تیرے وحشی سو رہے ہیں واہ کس آرام سے۔ اوڑھنا ہے دامنِ صحرا بچھونا خاک ہے۔ اُوڑھنا بچھانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو ہر وقت استعمال کرنا۔ (شرف) پاک دامانی ہی کو اُوڑھا بچھایا عمر بھر

لازم۔ گزر بسر ہوئے جانا۔ (مصحفی) خدا کے لُطف سے کچھ کچھ ترے کرم سے بھی یہ چلی ہی جاتی ہے اوقات میری یوں تو مدام۔ اب استعمال میں بہت کم ہے۔ اوقاتِ خمسہ۔ نماز کے پانچوں وقت سے کنایہ ہے (رشک) اب ہجر میں موذنِ اوقات خمسہ ہیں۔ فریاد و آہ و نالۂ و شور و فغاں سے ہم۔ اوقات ضایع کرنا۔ بیکار کاموں میں وقت کھونا۔ (فقرہ) دو گھڑی بیٹھکر پڑھا نہیں جاتا۔ اِدھر اُدھر اوقات ضائع کرتے پھرتے ہیں۔ اوقات کاٹنا۔ اوقات بسر کرنا۔ (مومن) وہ چین سے کاٹے اپنے اوقات۔ یاں دل کو ہوا اضطراب دن رات۔ اوقات کٹنا۔ لازم۔ (داغ) کٹتی ہے ہجر یار میں اوقات اسطرح۔ کوئی کتاب یا کوئی اخبار دیکھکر اوقات کھونا۔ اوقات ضائع کرنا۔ (میر حسن) اسیطرح اوقات کھونا اُسے۔ سدا اپیں سُن سُنکے رونا اُسے۔ اوقات کیا ہے۔ حیثیت کیا ہے۔ دیکھو اوقات نمبر ۲۔ اوقات گزرنا۔ لازم۔ اوقات بسر ہونا۔ (مومن) کیسے آرام سے گزرتی اوقات۔ اے کاش کہ میرا دل بھی تجھسا ہوتا۔

اَوقاف۔ (ع بالفتح) جمع وقف کی۔

اَوک۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) چلّو۔ (داغ) کب گدا ئے درِ میخانہ کو عار آتی ہے۔ اوک سے پی جو میسّر قدحِ مُل نہوا۔

اَوک چُوک۔ بھُول۔ چوک۔ اب استعمال میں بھول چوک زیادہ ہے۔ اُوکے چُوکے۔ بھُولے بھٹکے۔ اتفاق سے۔ کبھی کبھی۔

اوکنا۔ (ھ) لازم۔ (عو) قے کرنا۔ (مختشر) س ع۔ اُوکتی پھرتی ہے گھر بھر میں تمہاری کُتیا۔

اُوکھ۔ (ھ۔ س۔ اِکش) مونث۔ گنّا۔

اُوکھلی۔ (ھ۔ س۔ اُلوکھل) مونث۔ لکڑی یا پتھر کی گہری کونڈی جو زمین میں گڑی ہوتی ہے اور اُسمیں غلہ وغیرہ ڈال کر موسل سے کوٹتے ہیں۔ اوکھلی مین سر دینا۔ آپ سے خطرے مین پڑنا۔ وہ امر اختیار کرنا جس میں ضرر کا اندیشہ ہو۔ سخت مصیبت مین پڑنا۔ اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہان کسی دھڑکے کے موقع پر بیدھڑک بنکے جرأت کیجائے (جانصاحب)۔ جب اوکھلی میں سر دیا دھمکوں سے کیا ہے ڈر۔ سبکو خدا دے چپسا دیا ہے جگر مجھے۔

اَوکھی۔ (ھ) مونث۔ بیجا اور بیموقع بات۔ (فقرہ) کسی کہنے والے نے آپ کو کوئی اوکھی سنائی ہوگی اُسکی کسر آپ یاروں سے نکالتے ہین۔ اوکھیان آنا۔ آوازے کسنا۔ غمزہ زنی کرنا۔ اوکھیان چھوڑنا۔ آوازے کسنا۔ (شوق قدوائی) موا اُوکھیاں مجھپہ چھوڑا کیا۔ بکا کر کلیجے کو پھوڑا کیا۔ اوکھیان سُنانا۔ متعدی۔ آوازے کسنا۔ اوکھے گوکھے۔ (اصل گوکھے ہے اور اوکھے تابع ہے) ایسے ویسے۔ گنوار۔ دہاتی احمق۔ بیوقوف۔

اُوگرا۔ (ھ۔ اُو۔ بغیر۔ گرا۔ گھی) اُبالا۔ بدمزہ کھانا کھانیکو کوئی شے جو نہایت بدمزہ پکی ہو۔ (فقرہ) ماما کو ذرہ سلیقہ نہیں ہمیشہ اوگرا پکا کے رکھدیتی ہے۔

اَوگھی۔ (ھ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ وہ لمبی رسّی جسکو گھوڑا نکالنے اور سدھانے کیوقت اُسکے پیچھے پھٹکارتے ہیں۔

اَوگی۔ (ھ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ کار چوبی جوتے کا تپّا۔

کی نسبت کہتی ہیں ؎ تیری رنگیں سے کہیں آنکھ لڑی سچ کہدے۔ کچھ تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گئی۔ اوسان لیجانا۔ بدحواس کردینا۔ (میر حسن) چنپا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول۔ بالی کی جھونک سب مرے اوسان لیگئی۔ اوسان میں آنا۔ (عو) ہوش میں آنا۔ (فقرہ) لڑکی اپنے اوسان میں آیے تو کیا کہتی ہے۔ اوسان نہ رہنا۔ لازم۔ ہوش ٹھکانے نہ رہنا (جرأت)۔ اوسان نہیں رہتے جو دیکھ اُسکو کہوں کچھ۔ یوں کہنے کو کہتا ہوں کہ کیا کیا نہ کہونگا۔

اُوسَر۔ (ہ۔ س اَوْسَر) بھینس یا گائے جو گابھن ہونے کی عمر کو پہنچ گئی ہو) مونث۔ نوجوان بھینس جسکے بچہ نہوا ہو۔

اُوسَر۔ (س۔ اُوشَر) مونث۔ شور زمین جسمیں کچھ پیدا نہوتا ہو۔ اوسر کھیت میں کیسر۔ مثل (کیسر۔ زعفران) بصورتیں خوبصورت نا اہلوں میں اہل پیدا ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔

اَوْسَط۔ (ع بالفتح و فتح سوم) ۱۔ صفت بیچ کا۔ درمیانی۔ میانہ ۲۔ مذکر۔ برابر کا پڑتا۔ (فقرہ) اُنکی آمدنی کا اوسط تیس ہزار روپے ماہوار ہے (نکالنا کے ساتھ) (فقرہ) سال بھر کی آمدنی کا اوسط نکال لو۔

اَوْصاف۔ (ع بالفتح۔ وصف کی جمع) مذکر ۱۔ کمالات۔ جوہر۔ ہنر (فقرہ) آپ کو بھی اللہ نے کیا کیا اوصاف دئے ہیں ۲۔ تعریفیں (محسن) قدکے اوصاف رکھو یاد نہ بھولو بخدا۔ سجدۂ سہو نہیں ایسی عبادت میں روا ۳۔ حالات۔ (فقرہ) یہ آپکے ساتھ کون بزرگ ہیں ان کے اوصاف بیان کیجئے ۴۔ عادات۔ اخلاق۔ (فقرہ) اُن میں علمی لیاقت نہ رہے گر اوصاف اچھے نہیں سُنے جاتے اس جگہ صفات کا استعمال زیادہ ہے۔

اوصیا۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) وصی کی جمع۔ وہ لوگ جنکو وصیت کی گئی ہو۔

اوضاع۔ (ع بالفتح جمع وضع کی) مذکر۔ افعال۔ کردار۔ کرتوت (فقرہ) اُنکے اوضاع و اطوار خراب ہیں۔

اوقات۔ (ع بالفتح) وقت کی جمع (فقرہ) انسان کو اوقات کی پابندی لازم ہے۔ مندرجۂ ذیل صورتوں میں واحد کی جگہ اور مونث استعمال کیا جاتا ہے ۱۔ گزارے کی صورت ؎ ہے توکل پر گزر اپنی امیر اُسکے در کی بھیک پر اوقات ہے ۲۔ حیثیت۔ استطاعت۔ بساط۔ کائنات۔ (امیر) دل ہی عاشق کی بڑی سوغات ہے۔ اور کیا بیچارے کی اوقات ہے ۳۔ ذلت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) تیری اوقات ہی یہ ہے کہ راہ چلتوں کی گالیاں کھایا کرے ۴۔ زندگی (شوق) کی ترے پیچھے تلخ سب اوقات۔ دن کو دن سمجھی اور نہ رات کو رات ۵۔ گزر بسر حالت۔ (میر حسن) چشم تر رات مجھکو یاد آئی۔ اپنی اوقات مجھکو یاد آئی۔ اوقات بسر نا۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن کاٹنا ؎ کام جو کرتے ہیں بیہودہ ظفر کرتے ہیں۔ ہرزہ گردی میں ہم اوقات بسر کرتے ہیں۔ اوقات بسری۔ گزر بسر۔ گزراوقات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت سے اوقات بسری کی صورت نکل آئی۔ فصحا اس جگہ بسر اوقات بولتے ہیں۔ اوقات بھیک پر ہونا۔ مانگ چانچ کے زندگی بسر ہونا۔ دیکھو اوقات بُرا۔ اوقات تلخ ہونا۔ بُری طرح زندگی بسر ہونا۔ (منیر) کہتے ہیں تغافل سے نہ مجھے زہر کھلا کر۔ ان روزوں بہت تلخ ہے اوقات تمہاری۔ اوقات چلی جانا

ہوا خشک ہے کہیں اُدلے پڑے ہیں۔

اُولاد۔ (ع۔ وَلَد کی جمع) بطور واحد مُستعمل ہے۔ مونث ۱۔ بیٹا بیٹی لڑکے بالے۔ بال بچے۔ (امیر) مضمون سے پس مرگ مرا نام ہے زندہ۔ کس کام کی ہے کام جو اُولاد نہ آئی ۲۔ ایک نسل اور ایک خاندان کے لوگ (فقرہ) سادات اولادِ رسول ہیں۔ اولادِ آدم۔ آدمی۔ انسان۔ اولادِ ناث۔ دختری اولاد۔ اولاد ذکر۔ نرینہ اولاد۔ اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے مثل اولاد کی ماتنا کی نسبت بولتے ہیں۔ (شاد) گر پڑے آنسو تو جل کر شمع نے فریاد کی۔ یہ مثل سچ ہے بُری ہوتی ہے آنچ اولاد کی۔

اُولاموُلا ۱۔ بیوقوف۔ (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ اولاموُلا ہیں ۲۔ اول جلول۔ (فقرہ) اُنکی ایسی ہی اولاموُلا باتیں ہیں۔

اُولتی۔ (ہ) مونث۔ سائبان کا وہ کنارہ جہاں سے مینھ کا پانی نیچے گرتا ہے۔ اولتی کا پانی بلینڈی نہیں چڑھتا۔ (بلینڈی۔ جھونپڑی کی لکڑی) مثل۔ کمینہ شرافت کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔ اور اسیطرح ہر ایک ناممکن امر کی نسبت کہتے ہیں (منتظر) دل کو اُس سرد کے یہ اشک کریں کیا پانی۔ اولتی کا تو بلینڈی نہیں چڑھتا پانی۔

اُولٹا۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی انگریزی شراب۔

اُول جلُول۔ بدسلیقہ۔ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ مہمل۔ (داغ) قاصد مری بات کچھ نہ سمجھا۔ کیا اُول جلُول آدمی ہے۔

اُول فُول بکنا۔ اول فول۔ لغویات سخت سُست)۔ بیہودہ اور لاطائل باتیں کرنا۔ فحش بکنا۔ (شوق) پہلے غصہ تھا طور تھے بے طور سکتے تھے اُول فُول اور ہی اور۔

اولما۔ مذکر۔ گرم پانی میں جوش دیا ہوا گوشت۔ اولما کرنا کھولتے ہوئے پانی سے کھال جدا کرنا۔ اولما ہونا۔ کھولتے ہوئے پانی سے پوست کا جدا ہونا۔ (مسرور) گرم ہنسو گرے جو آنکھوں سے۔ اولما ہو گیا بدن میرا۔

اولوالابصار۔ (ع۔ اولو بمعنی صاحب۔ حالتِ رفع میں واو کے ساتھ حالت نصب و جر میں ی کے ساتھ عربی میں مستعمل ہے)۔ صاحب بصیرت (تسلیم) نور بخش دیدہ معذور ہے دیدۂ جن کیا تعجب گر بنے چشم اولی الابصار گُل۔ اولوالعزم (ع) باہمت فراخ حوصلہ۔ اولوالعزمی مونث۔ جرأت۔ ہمت۔ استقلال۔

اَولےٰ۔ (ع) بہت بہتر۔ بہت مناسب۔ سب سے اچھا۔ فارسیوں نے اولےٰتر بھی کہا ہے جسمیں کلمہ تر زاید ہے۔ (شیخ سعدی) سخاوت بہرحال اولےٰ ترست۔ اولویّت۔ (ع) بہتری۔ دیکھو فضیلت

اولیا۔ (ع ولی کی جمع) ۱۔ اہل اللہ۔ خدا رسیدہ ۲۔ مجازاً۔ سیدھے سادے اور بھولے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) بیگم صاحب تو اولیا آدمی ہیں اور انھیں کے قدم کی برکت سے گھر چلتا ہے اگرچہ بطور واحد اسکا استعمال کیا گیا ہے مگر اہل تحقیق بطور جمع ہی استعمال کو فصیح جانتے ہیں۔

اُوُن۔ (ہ۔ س۔ اُورنا)۔ مونث۔ پہاڑی بھیڑ اور بکریوں کے بال۔ اُونی۔ صفت۔ پشمی۔ اون کا۔

اونا۔ (ہ۔ بروزن سُونا۔ چُونا۔ س۔ اُون۔ چھوٹا۔ کم) ۱۔ مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہے جو عاشق

اُول - (ھ) ہندی مین مونث ہے۔ امیر مینائی نے امیراللغات
مین مذکر لکھا ہے) ضمانت۔ عزیز کو روپیہ ادا ہونے یا اور کسی عدے
کے ایفا کی ضمانت کے طور پر کسیکے حوالے کر دیتے ہین اُسکو اُول کہتے
ہین۔ (داغ) آپ اُسکا وعدہ کرتے ہو کیا اسکا اعتبار۔ بلوا دو اپنی اُول مین
میرے رقیب کو۔ (دنیا۔ رکھنا۔ رہنا۔ لینا کے ساتھ) (جرأت) اب
قید سے ذرا تو رہائی اُسے تو دے۔ بے جان اپنی دل کے عوض تجھکو
اُول دے۔ (ناصر) بدگمانی یہ حسینان چگل رکھتے ہین۔ جان لینے
کے لئے اُول مین دل رکھتے ہین۔ (قلق) کیا کیا نہین دکھ قید
مصیبت کے سہے ہین برسون دل ناشاد مرا اول رہا ہے۔ (سحر)
ہمکو چھوڑا جو قید گیسو سے۔ دلِ وحشت زدہ کو اُول لیا۔ اُول مین
چھُول دہی مین موسل۔ عو۔ مثل۔ اُس جگہ کہتی ہین جب کسی بات کے
ذکر مین کوئی اور بات جسکو اس ذکر سے کچھ مناسبت نہو چھیڑ دی جائے
یا ہوتے ہوئے کام مین کوئی اڑنگا لگ جائے۔

اَوّل - (ع) ۱۔ ابتدا۔ آغاز۔ (فقرہ) اس کتاب کے اوّل
آخر کے چار چار صفحے غایب ہین ۲۔ بہتر۔ اعلےٰ۔ افضل۔ (فقرہ) ان سب
مین آپ کا خط اوّل ہے ۳۔ پہلے۔ (گلزار نسیم) اوّل ہی بدنگاہی اپنی۔ بعد
اُسکے وہ سب تباہی اپنی ۴۔ مقدم۔ پہلا۔ (فقرہ) مختصر سہی مگر اس فن
مین وہی کتاب اوّل ہے۔ اول آخر۔ مذکر۔ ابتدا۔ انتہا ۲۔ (عو)۔
باپ دادا آل اولاد۔ اوّل اوّل۔ شروع مین۔ پہلے پہل۔ (داغ) وہ
کب لطف کرتے ہین بے آزمائے۔ کرم آخر آخر عتاب اوّل اوّل۔
اوّل خویش بعدہٗ درویش۔ (ف) مقولہ۔ پہلے اپنے اعزا کے ساتھ
سلوک کرنا چاہیئے بعد اُسکے اغیار سے۔ دیکھو اپنے سے بچے تو اور کو دے
اول دن سے ۱۔ ابتدا سے۔ شروع سے۔ (فقرہ) مین تمکو اول دن
سے منع کرتا تھا کہ خراب صحبت مین نہ بیٹھو ۲۔ روز پیدایش سے (فقرہ)
اس بچے کو اول دن سے ماں کا دودھ نہین ملا۔ اول منزل۔
قبر سے مراد ہے (شوق) دیکھئے کسطرح پڑیگی کل۔ سخت ہوتی ہے
منزلِ اول۔ اول منزل پہنچانا۔ قبر مین رکھنا۔ دفن کرنا۔ اوّل
منزل پہنچنا۔ لازم۔ (بحر) تمھارے کوچے مین جو ایڑیاں رگڑتا تھا
سُنا ہے منزلِ اول وہ ناتوان پہنچا۔ اول منزل کر دینا۔ (عو) دفن
کر دینا۔ اوّلین (ف) ۱۔ پہلا۔ (مومن) صُور کا نفخ اوّلیں افغاں۔ فتنۂ
محشر آخرین افغاں ۲۔ گلے لوگ۔ پہلے زمانیوالے۔ (ناسخ) اوّلِ خیلِ
ائمہ ثانی آلِ عبا۔ مقتدائے اولین و آخرین پیدا ہوا۔

اولا - (ھ) مذکر ۱۔ انجارات جو بلند ہو جاتے ہین اور زیادہ
سردی سے قطرے قطرے جمع ہونے کے بعد جمکر نیچے گرتے ہین اُنکو
اولے کہتے ہین ۲۔ شکر یا قند سے لڈو کے مثل گول بناتے اور اکثر
اسکا شربت پیتے ہین ۳۔ (لکھنؤ) چاول کی پیچ مین کولا پیسکر گول گول
خشک کر لیتے تھے اسکو کولے کی جگہ چلم مین آگ دکھا کر رکھتے تھے ۴۔
مجازاً۔ نہایت سرد۔ (فقرہ) اسوقت جاڑے کی نہ پوچھئے ہاتھ پاؤں اولا
ہو رہے ہین۔ اُولا ہو جانا۔ (عو) بدن کے بہت سرد ہو جانیکی جگہ۔
(داغ) دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تو اے چارہ گر۔ دم کہاں ہے
جھ مین اُولا ہو گیا ہے تن بدن۔ اُولون ماری فاختہ۔ مصیبت زدہ
اور دُکھیا کی نسبت کہتے ہین۔ اولے پڑنا۔ لازم۔ اولون کا گرنا۔ (فقرہ)

کلمن نکلا ہے وہ بھی اونٹالو۔ اونٹنا۔ (ہ) لازم۔ جوش کھانا۔ کھولنا۔

اُونچ۔ (ہ) تنہا استعمال مین نہین ہے۔ اونچ نیچ۔ مونث۔ نشیب و فراز۔ نیک و بد۔ نفع نقصان۔ اونچ نیچ بتانا۔ متعدی۔ نیک و بد بتانا۔ نشیب و فراز سمجھانا ؎ اے ظفر خالق نے سب اس مین بنائی اونچ نیچ۔ یہ جو کی نیچی زمین اور آسماں اونچا کیا۔ اونچ نیچ دکھانا۔ متعدی۔ نشیب و فراز دکھانا۔ کنوئین جھکانا۔ پریشان کرنا۔ اونچ نیچ سجھانا۔ متعدی۔ نیک و بد سے آگاہ کرنا۔ (ظفر) اگر سجھاتا ہون اونچ نیچ اسکو۔ ہے تبا آسماں زمیں دیتا۔ اونچ نیچ سمجھانا۔ متعدی۔ اونچ نیچ بتانا۔ (داغ) ناصح نے اونچ نیچ تو سمجھائی ہے بہت۔ پر اسکو کیا کرون کہ یہ دل مانتا نہیں۔ اونچ نیچ سمجھنا لازم ؎ بہت ہی سیدھے ہین نام خدا میاں مسترور۔ کچھ اونچ نیچ سمجھتے نہین ذرا ملنےکی۔ اونچ نیچ سوجھنا۔ لازم۔ (شوق قدوائی) انجان کو کوئی جاننے بوجھے۔ آنکھین کھلین اونچ نیچ سوجھے۔ اونچ نیچ ہو جانا۔ لازم۔ خرابی پڑجانا۔ قباحت پیش آنا۔ (فقرہ) اگر کوئی اونچ نیچ ہو گئی پھر بنائی نہ بنے گی۔ اونچا۔ (ہ۔ س۔ اچ) ۱۔ بلند۔ (فقرہ) یہ طاق بہت اونچا ہے میرا ہاتھ نہیں پہنچتا ۲۔ معزز۔ عالی مرتبہ۔ دولتمند۔ (فقرہ) وہ بہت اونچی سرکار ہے۔ (امیر) توبہ ٹوٹی ہے ضرور آج کسی اونچے کی۔ توبہ توبہ کی صدا آتی ہے میخانہ سے ۳۔ کوتاہ۔ چڑھا ہوا۔ (فقرہ) کپڑا کتنا لیا اور پھر بھی درزی نے پاجامہ اونچا کر دیا ۴۔ زوردار۔ دھیمے کی ضد۔ جیسے اونچا سُر۔ اونچی آواز ۵۔ نکلتا ہوا۔ لمبا۔ (فقرہ) وہ مجھسے کچھ ہی اونچے ہیں ۶۔ افضل۔ اعلےٰ۔ بالا۔ جیسے بات اونچی ہونا۔ اونچا سُنائی دینا۔ کم سُنائی دینا۔ (ذوق) نالہ اس شور سے کیون میرا دُہائی دیتا۔ اے فلک تجھکو جو اونچا سُنائی دیتا۔ اونچا سننا۔ لازم۔ کم سُننا۔ بہرا ہونا۔ (امیر) کہنے لگے جو عاشقِ قدانسے دردِ دل۔ اونچا لگے وہ سُننے گران گوش ہو گئے۔ اونچا کرنا۔ متعدی۔ بلند کرنا۔ اوٹھانا۔ اونچا گھر۔ امیر گھر۔ نامور خاندان۔ بڑا گھرانا۔ اونچا نیچا۔ ناہموار۔ اونچی اسامی۔ مالدار آدمی جس سے مطلب نکلے۔ اونچی چوٹی ۱۔ پہاڑ کی بلند چوٹی ۲۔ بغیر مانگ نکالے سر کے بال تین حصے کرکے پُشتِ سر کی انتہائی اونچائی سے گوندھے جاتے ہین (سالک) اونچی چوٹی گُندھی ہوئی شفاف۔ نقرئی وہ بڑا ہوا مُوباف۔ اونچی دکان۔ بڑی اور نامی دُکان۔ (داغ) بیٹھے ہین بام پر وہ ہر ایک مشتری ہے۔ لیتے ہین نفع کیا کیا اونچی دکان والے۔ اونچی دُکان پھیکا پلوان۔ مثل۔ نام اور شہرت کے خلاف پائے جانیکی جگہ بطور طعن و تشنیع کہتے ہین۔ (جرأت) رکھتا ہے جو مہر دمہ سے گردون دو نان۔ اس کھانے پہ کوئی گیا ہو اس کا مہمان۔ بس دیکھ لی اُسکی گرم بازاری واہ۔ اونچی دوکان اور پھیکا پکوان۔ شعر ے نے اس جگہ "اونچی دوکان پھیکی مٹھائی" کہا ہے ؎ نہ دکھلائے فلک نقلِ کواکب۔ مٹھائی پھیکی ہے اونچی دکان ہے۔ اونچی نا والا۔ تبرا معزز در۔ شیخی خورا۔ بے غیرت ؎ محل مین بھیجتے ہیں ماں بہن کو بیچا نکٹے۔ زبانی شیخیان محشر ہین اونچی ناک والون کی۔ اونچی ناک ہونا۔ لازم۔ اقران و امثال مین عزت ہونا۔ اونچے نیچے پاؤن پڑجانا۔ لازم۔ ناہموار زمین مین پاؤن پڑنا۔ (فقرہ) نازک آدمی ہیں کہین اونچے نیچے پاؤن پڑ گیا موچ آگئی ۲۔ بہک جانا۔ عورت کا خراب اور آوارہ ہو جانا۔ (محشر) اونچے نیچے میں کہین پاؤن زناخی نہ پڑے۔ کچی ککڑی ابھی اٹھتو

تیرے ابرو پر ہلال۔ آگے تھا تیغ اب وہ اُونا ہو گیا۔ ۲۔ اردو میں اسکا مخفف اُن مستعمل ہے جیسے اُنسٹھ یعنی ایک کم ساٹھ۔ اونا ہو جانا۔ تلوار کا اُتر جانا خراب ہو جانا۔ (رشک) چاند دیکھا مُنھ ترا دیکھا نہیں۔ ماہ نو ابرو سے اونا ہو گیا۔

اُونبھی۔ (ھ) مونث۔ گیہوں کے ہولے۔ کچّی بالیوں کو آگ میں بھون کر لیتے ہیں۔ ۲۔ (واو مجہول کے ساتھ) وہ خس پوش گڑھا جو جنگلی ہاتھیوں یا اور اُسی قسم کے جانوروں کے گرفتاری کیلئے اُنکی راہ میں کھودتے ہیں۔

اونٹ۔ (ھ) مذکر۔ شتر۔ ۲۔ مذاق سے بہت لمبے آدمی کو کہتے ہیں۔ اونٹ برابر ڈیل۔ (عو)۔ درازقد۔ بیڈول آدمی۔ اونٹ برابر ڈیل بڑھایا پاپوش بھر عقل نہ آئی۔ مثل۔ کسی بیوقوفی کی بات پر کہتے ہیں کہ اتنے بڑے ہوگئے اور شعور ذرا نہیں۔ اونٹ جب بھاگتا ہے تو پچھم کو۔ مثل۔ ہر ایک اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہے تب آپ کو سمجھتا ہے۔ مثل۔ اپنے آپ سے زبردست کا مقابلہ ہونے پر قدر عافیت معلوم ہوتی ہے۔ اونٹ چڑھے پونٹ مانگے۔ مثل۔ بے موقع اور بے محل بات کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اونٹ دیکھئے کس کل (کروٹ یا پہلو) بیٹھے۔ مثل۔ کسی معاملے کی نسبت کہتے ہیں کہ دیکھا چاہئے کیسا ظہور میں آئے اور نتیجہ کیا ہو۔ (جرات) کیا دکھاتا ہے یہ چرخ بے مُہار۔ بیٹھتا ہے اونٹ کس کل دیکھئے۔ اونٹ رے اونٹ تیری کونسی سیدھی۔ مثل۔ (عو) بے ڈھنگے آدمی کی نسبت کہتی ہیں جسکا کوئی قول کوئی فعل ٹھیک نہو۔ (مسرور) چرخ کجرو کے تو حق میں یہ مثل سیدھی ہے۔ اونٹ رے اونٹ تری کونسی کل سیدھی ہے۔ اونٹ سستا ہے پٹا مہنگا ہے۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ سے بڑے اور نام چھوٹے خان۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ کا پاد۔ (عم) اُگوز شتر کا ترجمہ۔ بے اثر بات۔ بیفائدہ بات۔ بے تکی بات (فقرہ) اُنکی بات کیا جیسے اونٹ کا پاد نہ زمین کی نہ آسمان کی۔ اونٹ کٹارا۔ ایک چھوٹا سا خار دار درخت ہے۔ مشہور ہے کہ اُسکو اونٹ نہایت شوق سے کھاتے ہیں اونٹ کی پکڑ کُتے کی جھپٹ۔ مقولہ۔ کُتا جسوقت جھپٹتا ہے رکتا نہیں اور اونٹ پکڑ لیتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔ اونٹ کی چوری نہورے نہورے (یا) اونٹ کی چوری جُھکے جُھکے۔ مثل اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص ایسی بُرائی کرکے چھپانا چاہے جو چھپ نہ سکتی ہو۔ اونٹ کے مُنھ کا زیرہ (یا) اونٹ کے مُنھ میں زیرہ۔ مثل۔ ۱۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں بڑے پیٹ والے کو ذرا سی چیز کھانیکو دی جائے۔ (اسیر) کھا گیا بیفائدہ مجھکو فلک۔ اونٹ کے مُنھ کا میں زیرا ہوگیا۔ ۲۔ کبھی عام طور پر حاجت کے دیکھتے چیز کے بہت کم ہونیکی جگہ بھی بولتے ہیں (مراۃ العروس) ماما نے کھایا ہو سیر بھر گوشت کے کباب نہیں ٹکے کا دہی اونٹ کے مُنھ میں زیرہ کیا ہوگا۔ اونٹ گاؤ۔ (ھ) مونث۔ ایک خوبصورت اور خوش قطع جانور جسکی اونٹ کی سی گردن اور آگے کے دونوں پاؤں لمبے اور پیچھے کے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہیں۔ اونٹ کھیتی کو بھاگتا ہے۔ مثل ہر ایک اپنی اصل کیطرف رجوع کرتا ہے۔

اونٹانا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا۔ کھولانا۔ فقرہ آج چھ

ٹھیلتے کا اک بہانا ہوگیا۔ اونگھتے کو سوجاتے کیا دیر۔ مثل۔ جب ایک
امر کا مادہ موجود ہے تو اُسکا وقوع مین آجانا کتنی بڑی بات ہے۔
(صبا) عشق کہتے ہین جسے وہ موت کا پیغام ہے۔ اونگھتے کو کچھ نہین
ہے دیر سوجاتے ہوئے۔ اُونگھنا۔ (ھ) لازم ۱ غنودگی آنا۔ نیند
سے جھونکے لینا ۲ مجازاً سُست کام کرنے اور آہستہ قدم اوٹھانیکی
جگہ کہتے ہین ۳ متعدی۔ پہیون مین چکنائی دینا۔ اس جگہ اونگنا
صحیح ہے۔

اَونے پَونے۔ قیمت کی کمی بیشی کا لحاظ کئے بغیر (بیچ ڈالنا۔
دے ڈالنا۔ لگا دینا کے ساتھ) (منتظر) جنس دل گرمول لین غمہائے
دہر۔ اونے پونے بیچ ڈالا چاہئے۔

اُوہ۔ (ھ) ۱ استغنا اور بے پروائی کی جگہ۔ (مسرور)
در جاناں پہ جو بیٹھے بیٹھے۔ اوہ اب کون یہاں سے اُٹھے۔ اس معنے
مین اُوہ جی بھی کہتے ہین۔ (داغ) دل کو لیکر دیکھتے ہو کیا ہمین۔ اوہ
جی کیا اسکی ہے پروا ہمین۔

اوہا۔ (ھ) مذکر۔ چولہے کا گول خانہ جسپر توا یا پتیلی رکھکر کھانا
پکاتے ہین۔

اوہام۔ (ع) مذکر۔ وہم کی جمع۔

اُوہو یا اُہو۔ کبھی تعجب اور حیرت سے اور کبھی اظہار مسرت
کی جگہ کہتے ہین۔ (ظفر) ۱ اے صد آفرین سر پر اُٹھایا بار غم تو نے۔ کہ تو
یہ ناتوان ہے اور یہ بارگران اوہو۔ (دلؔ) مرا کہنا کہ کیا عالم ہے
تمھر واہ واہ صدقے۔ اور اُنکا ناز سے ہنس ہنسکے یہ کہنا کہ ہائے اوہو

اُوہی۔ اُوئی۔ (عو) کبھی ناز اور نخرے کبھی درد و تکلیف سے
اور کبھی تکیہ کلام کے طور سے ذرا ذرا سی بات پر بولتی ہیں۔ (جان صاحب)
اجی پتھر پڑین ایسی ہنسی پر سنگی خانم کی۔ لگا ہے اُوہی کیسا آکے
میری آنکھ مین ڈھیلا۔

اَویر سویر۔ (اویر۔ دیر۔ سویر۔ جلدی) ۱ وقت بیوقت
کبھی دیر کو کبھی جلدی۔ (فقرہ) اویر سویر کھانا کھانے سے طبیعت
برمزہ ہو جاتی ہے ۲ آگے پیچھے۔ (نبات النعش) کوئی لڑکی سدا میکے
مین نہین رہتی اویر سویر ایک نہ ایک دن اسکو سسرال جانا
ہوگا۔

اُویس قرن۔ اُویس قرنی۔ اُویس عاشق
جانباز آنحضرت صلعم کے تھے۔ قرن۔ (بفتح اول و دوم) مُلکِ یمن
کے ایک قبیلہ کا نام ہے (محسن) شکن پر وطالع نارسا۔ اُویسِ قرن
عاشق مصطفےٰ۔

اَہا۔ دیکھو آہا۔ اہاہاہا۔ یہ ایک کلمہ ہے کبھی نہایت خوش
ہوکر اور کبھی تعریف کرنیکی جگہ اور کبھی تعجب کی جگہ کہتے ہین۔ (فقرہ)
اہاہا کیا ٹھنڈی ہوا آئی ہے۔

اہار۔ دیکھو آہار۔ زبانون پر اہار زیادہ ہے۔ اہار
لگانا۔ کلف دینا۔

اہالی۔ (ع) جمع اہل کی۔ صاحبان۔ کام والے لوگ ۲
اے رشک نلج دیکھ رہا ہے وہ شام سے۔ عیش مصاحبان واہالی
کی رات ہے ۳ اہالی موالی۔ (موالی۔ مولےٰ کی جمع بمعنی یاران) مذکر

تمھاری بچی۔

اُونَد۔ (ھ) مذکر۔ وہ رسّی جس سے چھپّر کو اوپر کی طرف مضبوط کھینچکر باندھتے ہین۔ (باندھنا۔ کاٹنا۔ کھولنا وغیرہ کے ساتھ)۔

اَونْدھا۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ اُلٹا۔ مُنھ کے بھل۔ چِت۔ (فقرہ) پیالے اوندھے پڑے ہیں ۲ ٹیڑھا۔ جیسے اوندھا چلن ۳ احمق۔ اُلٹی سمجھ کا۔ (سودا) اے چرخ سفلہ پرور اے آسمان بھیر۔ واژوں ہے عقل تیری اوندھا ہے توجنم سے۔ (پڑنا۔ لیٹنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ اوندھا چلن۔ ٹیڑھی وضع۔ (قدر) کوئی جہان میں آکر ٹھہر نہین سکتا۔ مثالِ چرخ ہے اوندھا چلن زمانے کا۔ اوندھا کرنا ۱ اُلٹا۔ مُنھ کے بھل کردینا۔ چِت کرنا ۲ شکست دیکر دبا لینا۔ دبا لینا مغلوب کرلینا۔ (فقرہ) ایسا حاکم خاک انصاف کریگا جسنے چاہا چار روپے دیکر اوندھا کرلیا ۳ نشے مین بیہوش کرنا۔ (ور) پارسائی کی بہت لیتا تھا شیخ۔ ایک ہی چُلّو مین اوندھا کردیا۔ اوندھانا۔ چِت کرنا۔ سیدھے سے اُلٹا کرنا ۲ کسی بڑے ظرف پرکوئی برتن ڈھانکنا۔ بند کرنا ۳ خالی برتن کو اُلٹا کرکے رکھنا۔ (فقرہ) کھانا کھایا اور برتن اوندھائے کبھی دھو کے نہ رکھے ۴ (عم) گرادینا۔ بکھیر دینا۔ اوندھ جانا۔ اوندھنا۔ چِت ہوجانا۔ اوندھی۔ صفتِ مونث۔ اوندھی پیشانی لُجھکا ہوا ماتھا۔ (مسرور) نہ مقابل ہوا اس ابرو سے کہ لاثانی ہے۔ ماہ نو دیکھ لے اوندھی تری پیشانی ہے ۲ بد قطع۔ بھنگم آدمی۔ (مشرا) باجی اترائی پڑی پھرتی ہے ما مادر گور۔ اوندھی پیشانی موئی کل مُنھی پیپا در گور ۳ بدنصیب۔ منحوس۔ اوندھی پیشانی ۴ کم عقل۔ بیوقوف (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہین ناصح سا کوئی بیوقوف۔ اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی۔ اوندھی سمجھ۔ اوندھی عقل ۱ اُلٹی سمجھ۔ بے عقلی۔ حماقت۔ (فقرے) اوندھی سمجھ نہوتی تو وہ اس حالت کو کیون پہنچتے۔ عجب اوندھی عقل کا آدمی ہے کوئی بات سمجھتا ہی نہین۔ اوندھی کھوپڑی کا۔ (لکھنؤ) اُلٹی سمجھ والا کم فہم۔ دیکھو اوندھی پیشانی کا۔ اوندھی کھوپڑی اُلٹی مت۔ احمق کی بیوقوفی کی نسبت کہتے ہین۔ اوندھے منھ گرنا۔ لازم۔ مُنھ کے بھل گرنا ۲ زک اٹھانا۔ اپنی غلطی سے خفیف ہونا۔ (فقرہ) وہ اس معاملے مین ایسے اوندھے مُنھ گرے کہ مُنھ دکھانیکے قابل نرہے ۳ ٹوٹ پڑنا۔ نہایت راغب ہونا۔ (فقرے) یہ کیا ندیدہ پن ہے کسی چیز دیکھی اور اوندھے مُنھ گر پڑے۔ تم پیام تو دو وہ تو اس نسبت کو سنکر اوندھے مُنھ گر پڑینگے۔

اونس۔ (انگ آؤنس) مذکر۔ سونا چاندی اور اور قیمتی چیزیں تولنے کا باٹ۔ پونڈ کا سولھوان حصہ۔

اونگنا۔ (ھ) پہیّون مین چکنائی دینا۔ گاڑی کے دھُرے کو چکنائی لگانا۔

اُونگھ۔ (ھ) مونث ۱ غنودگی۔ نیند کے جھُونکے ۲ پینک جو افیونی کو نشے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اونگھتے کو ٹھیلنے کا بہانا۔ مثل ۱ اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام کرنیکو خود کسیکا جی نہ چاہے اور دوسرے کے منع کرنے سے باز رہے ۲ جہان کوئی شخص کسی بات پر پہلے سے آمادہ ہو اور پھر اُسکو ایک حیلہ بھی ہو جائے (ناسخ) مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو۔ اونگھتے کو

اہلِ عزا - ماتم کرنیوالے اعزا - (داغ) جس شکل سے ہنستے ہیں مرے حال پہ احباب - روتے ہوئے یون اہل عزا کو نہیں دیکھا - اہلِ عرفان عارف لوگ - (منیر) صوفیانِ صاف طینت وصلِ اہلِ حق ہو گئے - خود نما دو چار ننگِ اہلِ عرفان ہوں تو کیا - اہلِ غرض - غرض والا - اہلِ قلم لکھے پڑھے آدمی - جنکا پیشہ لکھنے پڑھنے سے متعلق ہو - اہلِ کار - کارکن کارندہ عملہ - اہلِ کتاب - صاحب کتاب - وہ پیغمبر جن پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں جیسے حضرت داؤدؑ حضرت موسیٰؑ - حضرت عیسیٰؑ - حضرت محمدؐ - اسی اعتبار سے انکی امت کے لوگ بھی اہل کتاب کہے جاتے ہیں - اہلِ محلہ محلے والے (شرف) میرا نالہ نہ کسی اہل محلہ نے سنا - ناتوانی سے رہی گھر ہی میں گھر کی آواز - اہلمد - اجلاسون میں پیشکار کے ماتحت محرر ہوا کرتے ہیں جنکے متعلق مسلون کی ترتیب اور معمولی کاغذات کی تعمیل ہوتی ہے - وہی اہلمد کہلاتے ہیں (محسن) اہلِ مدِ کہکشاں ہے مغرور - یہ وانہ نویس شمع کافور - اہلِ نظر - اہل بصیرت - صاحب اثر - (مومن) زاہد نگاہ بھر کے وہ بیدید دیکھ لے - اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض - محبت کی نظر رکھنے والا - طالب دیدار - (ناسخ) درد ہوا اہل نظر کا کیا انھیں جو ہیں حسیں - پوچھتا ہے کوئی گل کب نرگس بیمار کو - پرکھنے والا - باریک بیں مجازاً عاشق لوگ - اہل و عیال - بال بچے - متعلقین - اہل ہنر - ہنرمند -

اہلیت - مونث - قابلیت - آدمیت - لیاقت - اہلیہ - مونث - بیوی - جورو

اہلے گہلے پھرنا - (عو) خوش فعلیاں کرتے پھرنا - اتراتے پھرنا - ناز کرتے پھرنا - (داغ) منھ لگا لیتے غیرون کو بہت - کیون نہ اہلے گہلے اتراتے پھرو - عورت کے لئے اہلی گہلی کہتے ہیں - (رنگیں) پھرے کیونکر نہ اہلی گہلی بانکی - دوگانا ہے حرم ننھے میاں کی -

اَہَم - (ع) سخت تر - بہت مشکل -

اُہُوں - (ھ) نہیں - اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں -

اُہو ہو - اہو ہو ہو - دیکھو اہاہا -

اہیر - (ھ - س - ابھیر) ہندوؤں میں ایک نیچ قوم کے لوگ جو گائے بھینس پالتے اور دودھ بیچتے ہیں - گوالا - گھوسی - اہیرن - اہیرنی مونث - اہیر کی عورت - اہیری - مونث - گوالن - اہیر کی عورت - ایک مشہور راگ کا نام -

اے - (عربی میں بالفتح فارسی میں بالکسر اور اردو میں دونون طرح مستعمل ہے) - حرفِ ندا - اکثر جملے عورتوں کی زبان پر آتے ہیں جنمیں اے زیادہ ہوتا ہے - جیسے اے ہٹو بھی - اے سنو تو - اے مین صدقے - اے یہاں تو آؤ - اے میں قربان - (منیر) بت بھی عاشق ہیں اپنی صورت کے - اے میں قربان تیری قدرت کے - (میر) بیکے ملنے لگا وہ بت ہمسے - اے تری شان کبریائی کی - (نجم) اے تو سہی قرار انھیں بھی نہ آئے آج - وہ بھی تڑپ نجائیں تو درد جگر نہیں - اے باد صبا این ہمہ آوردۂ تست - (ف) - یہ مصرع بطور مثل مستعمل ہو گیا ہے یہ سارا فساد تمھارا ہی اٹھایا ہوا ہے - اے روشنی طبع تو بر من بلا شدی (ف) اُس جگہ کہتے ہین جہان اپنی ہی ذہانت و لیاقت اپنی مصیبت یا ضرر کا باعث ہو - اے زر تو خدا نۂ ولیکن بخدا - ستار عیوب و قاضی الحاجاتی (ف) روپے کی تعریف مین مبالغے سے کہتے ہیں یعنی ہر عیب اس سے چھپ جاتا ہے - اور تمام حاجتیں رفع ہو جاتی ہیں - اے لو

یار۔ دوست۔ مصاحب۔ عملہ۔ نوکر چاکر۔ (فقرہ) آٹھ پہر اہالی موالی جمع رہتے ہین گنجفہ اُڑا کرتا ہے۔

اہانت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ توہین۔ تحقیر۔ سُبکی۔ (تسلیم) امتحان غیر کا لینے میں قباحت ہوگی۔ اُسکے ساتھ آپ کی بھی مُفت اہانت ہوگی۔

اہتدا۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مونث۔ راہ پانا۔ ہدایت کرنا۔

اہتزاز۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ہوا کا چلنا۔ پھولون کا کھِلنا۔

اہتمام۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست سرانجام۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ خوف محشر اسیر کیا مجھکو۔ ہے وہان اہتمام احمدؐ کا۔

اَہُرا۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ آگ جلانیکے لئے زیادہ ایندھن ایک خاص قطع سے تلے اوپر جوڑنے کو کہتے ہین۔ (جلانا۔ لگانا۔ چُننا کے ساتھ)۔

اَہرامِ مصری۔ مصر کے مثلث نما چوپہل مینار۔ یہ عمارات دریائے نیل سے پانچ میل کے فاصلے پر واقع ہین۔

اہر تہر۔ (ھ۔ س۔ اہر بفتح اول و دوم خیریت ہونیکے معنے مین ہے)۔ مونث (عو) بفتح اول و چارم وکسر دوم و پنجم بول چال مین ہے۔ تلاطم۔ گھبراہٹ۔ خصوصًا مرتے دم کی اُلجھن۔ (پڑنا کے ساتھ)۔

اَہُرن۔ (ھ) مذکر۔ لوہے کی نہائی جس پر لُہار لوہا پیٹتے اور سنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہین۔

اہل۔ (ع) ۱ صاحب۔ خداوند۔ جیسے اہل علم۔ ان معنون مین جمع کے لئے مخصوص ہے۔ یہ نہ کہین گے کہ فلان شخص اہل قلم ہے یا اہل علم ہے بلکہ کہینگے کہ اہل قلم مین سے ہے ۲ لایق۔ مناسبت اور صلاحیت رکھنے والا۔ (فقرہ) جو شخص جس چیز کا اہل ہی نہو وہ اُسکی قدر کیا کرے ۳ خلیق۔ شایستہ جس مین صفات انسانی ہوں (فقرہ) افسوس ہے اُنکی اولاد مین کوئی اہل نہین۔ اہلِ ادراک۔ خدارسیدہ (تسلیم) دلِ آسودہ مثل اہلِ ادراک۔ ہوا مصروف سیر عالمِ پاک۔ اہل اللہ۔ اللہ والے۔ ولی۔ خدارسیدہ۔ اہلِ باطن۔ صاحب باطن۔ عارف۔ اہلِ بیت۔ گھر کے لوگ خصوصًا آنحضرتؐ کے گھر اور خاندان کے لوگ۔ اہل تسنن۔ اہل سنت و جماعت سُنی جو آنحضرتؐ کے چارون خلفا کو مانتے ہین۔ اہل تشیع۔ شیعہ چارون خلیفون مین سوا حضرت علیؓ کے اور کیسکو نہین مانتے۔ اہلِ حرفہ۔ پیشہ ور۔ اہلخانہ۔ گھر کے لوگ۔ بیوی۔ اہلِ دل۔ دیکھو اہل باطن۔ (میر) ہر اک اپنے پہلو مین سمجھا ہے اِیکو۔ سبھی اہل دل ہین اگر دل یہی ہے۔ اہلِ دوَل۔ (دوَل۔ جمع دولت کی) دولتمند لوگ۔ اہل دُنیا ۱ دنیا کے لوگ۔ انسان ۲ دُنیا دار۔ دُنیا کے بندے اہلِ رائے۔ دانشمند۔ اہل رزم۔ سپاہی آدمی۔ اہلِ روزگار۔ نوکری پیشہ لوگ۔ اہل زبان ۱ وہ شخص جسکی زبانِ مادری اس سرزمین کی ہو جسکی زبان مستند مان لی گئی ہو جیسے ہندوستان مین دہلی اور لکھنؤ کے لوگ۔ اہل سخن۔ شاعر۔ اہلِ سنت۔ سُنی فرقہ اہل سیف۔ تلوار والے۔ فوجی آدمی۔ اہل صنعت۔ دستکار۔ کاریگر

ایجاب۔ (ع بالکسر) مذکر۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ اقرار۔ اقبال۔ (منتظر) دم سحر کی تھی فریاد خالی کیا جاتی۔ دُعا ادھر سے تو ایجاب اسطرف سے ہوا۔ ایجاب وقبول۔ (ع دونوں لفظوں کے لغوی معنی بتا ہیں) مرد عورت کا یا اُنکے وکلا یا اولیا کا دونوں میں باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنیکی گفتگو کرنا۔ سب سے پہلے جسکی رضامندی ظاہر کیجائے خواہ مرد کی ہو یا عورت کی اُسکو ایجاب کہتے ہیں اُسکے بعد دوسرے کی گفتگو کو قبول کہتے ہیں ٢۔ بیع وشرا کے معاملے میں جو فریقین رضامندی کا اظہار کرتے ہیں اُسمیں پہلے کے قول کو ایجاب اور دوسرے کے قول کو قبول کہتے ہیں۔

ایجاد۔ (ع) مذکر۔ اختراع۔ نئی بات پیدا کرنا۔ نئی چیز بنانا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۔ اے سحر شعر بہت تم نے نیا کرکے کہا۔ قوت آخذہ کے حصے میں ایجاد آیا۔ (نسیم دہلوی) قبر پر آیا ہے دینے کو مبارک باد مرگ۔ یہ نیا ایجاد ہے میرے ستم ایجاد کا۔ بعض حضرات کی زبان پر یہ لفظ مونث ہی ہے۔ ایجادِ بندہ اگرچہ گندہ۔ جب کوئی اپنے بیہودہ ایجاد کی تعریف کرتا ہے تو اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں۔

ایچ پیچ۔ (ایچ۔ تابع مہمل اپنے متبوع پیچ پر مقدم ہے)۔ ١ چکر۔ ایرپھیر۔ (فقرہ) راستے کے ایچ پیچ سے اُنکا مکان بمشکل ملتا ہے ٢ مکر وفریب۔ دھوکے بازی۔ (فقرہ) وہ سیدھے سادے آدمی ہیں ایچ پیچ کیا جانیں۔ ایچ پیچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ پیچدار باتیں (داغ) نہیں جو پیچ سے خالی تمھاری کوئی بات۔ یہ ایچ پیچ کی باتیں سمجھ میں کیا آئیں۔ ایچ پیچ سمجھانا۔ زمانیکے مکر و فریب سے واقف ہونا۔ سیدھا سادھا ہونا۔

ایڈرس۔ (انگ) مذکر ١ القاب۔ سرنامہ۔ پتا ٢ سپاسنامہ یہ تحریر تکلف کے ساتھ تیار کرکے کسی امیر یا حاکم کے سامنے بطور اظہار مسرت یا شکرگزاری کے پیش کیجاتی ہے۔ ایڈرس دینا۔ ایڈرس پڑھنا۔ سپاسنامہ پیش کرنا۔

ایڈووکیٹ۔ (انگ) مذکر۔ وکیل۔ مشیر ٢ ایک سرکاری خطاب جو وُکلا کو دیا جاتا ہے۔

ایڈیکانگ۔ (انگ)۔ مذکر مصاحب رفیق۔

ایذا۔ (ع۔ بالکسر آخر میں ہمزہ تھا فارسیون نے حذف کرکے استعمال کیا)۔ مونث۔ تکلیف۔ دُکھ۔ (اُٹھانا۔ پانا۔ پہنچانا۔ پہنچنا۔ جھیلنا۔ دینا۔ سہنا۔ کھینچنا۔ گزرنا کے ساتھ)۔ (صبا) جی چاہتا ہے جان پر اب کھیل بیٹھئے۔ کبتک فراقِ یار کی ایذا اُٹھائیے۔ (قلق) جتنے گزرے ہیں انبیا اگلے۔ پائی ایذا ہر اک نے اُمت سے۔ (عرش) دستِ قاتل کو نہ ایذا پہنچے۔ آپ سر تن سے جدا کرتے ہیں۔ (جرأت) کھینچوں ایذائے غم ہجر کہانتک قاتل۔ اس نہ آنے سے تو اک کھینچکے شمشیر لگا۔ (رند) صدمے گزرے ایذا گزری ہجر میں تیرے کیا کیا گزری۔

ایرا۔ (یائے معروف سے۔ غالباً عربی ایراد کا بگڑا ہوا ہے جسکے معنی وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ ارد ب۔ (غالب) آئے اگر بلا تو جگہ سے ٹلے نہیں۔ ایرا ہی دیکے ہم نے بچایا ہے کشت کو۔

ایرا پھیری۔ (ایرا یائے مجہول سے)۔ مونث۔ سودا

الو۔ عورتوں کا تکیہ کلام ہے۔ لو دیکھو سنو کی جگہ۔ (داغ) نام ناصح کا لیا تھا میں نے۔ لے لو حضرت وہ چلے آتے ہیں۔ اور کبھی زاید زبانوں پر آتا ہے۔ (قلق) عرض مطلب سے بھی قسم لیلو۔ چپ ابھی سے میں ہوتی ہوں اے لو (انشا) کہیں کھڑکیوں کی طرف بندھی مری ٹکٹکی تو الو ابھی۔ گل نرگس اُسکے لگا گئی وہ پری ہر ایک ڈرا ڑیں۔ اے واہ۔ عو۔ کیوں نہو۔ کیا خوب۔ طنز کی جگہ کہتی ہیں۔ اے وائے۔ ایک کلمہ ہے جو حسرت و افسوس کی جگہ بولا جاتا ہے۔ اے وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی جب کوئی شخص کسیکو اچھی خبر سناتا اور کسی بات سے خوش کرتا ہے تو اُسکو دعا دینے کے طور پر یہ کہتے ہیں۔ لے ہاں۔ عورتوں کی زبان پر قریب قریب تکیہ کلام کے ہے۔ کبھی کسی بات سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے اور کبھی کوئی بھولی ہوئی بات یاد آجانے کی جگہ اور کبھی اور مقام پر بولتی ہیں۔ (نظر) اے ہاں ہوگا کہاں کا جھگڑا نکالا ہے۔ اے ہاں ایک بات تو تم سے کہنے کو رہی گئی۔ اے ہے۔ (عو) کلمہ افسوس جسمیں کسیقدر تعجب کا بھی لگاؤ ہو۔ (مراۃ العروس) پھر جمن آپ ہی آپ بولی کہ اے ہے پاندان کے ڈھکنے پر کیل رکھی رہگئی۔ اے یہی تو ہے۔ (عو) (اے زاید ہے)۔ قریب ہے۔ سامنے ہے۔ بہت نزدیک ہے۔

ایاز۔ (ف) مذکر۔ سلطان محمود غزنوی کے ترکی غلام کا نام جسکو وہ بہت چاہتا تھا۔ ایاز قدر خود بشناس۔ (ف) مثل۔ اپنی حالت پہچاننا چاہئے۔ اپنی حیثیت اور حالت کا خیال کرکے بڑی بات منہ سے نکالنا یا کسی فعل کے متعلق دعوے کرنا چاہئے۔

ایاغ۔ (ت) مذکر۔ شراب پینے کا پیالہ۔ پیالہ۔ (صبا) دل پُر داغ بلا غ کسکا ہے۔ دیدۂ تر ایاغ کسکا ہے۔

ایال۔ (فارسی میں یال ہے) مذکر۔ گھوڑے کے گردن کے بڑے بڑے بال۔

اَیّام۔ (ع یوم کی جمع) لمدن۔ رات کی ضد۔ زمانہ۔ شب و روز۔ (میر) ملنے کی بات داخل ایام کیا نہیں۔ برسوں کہاں تمہیں (تمک) اے یار آجکل ہے۔ (عو) حیض کے دن۔ ایام بیض۔ ہر مہینے کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخیں۔ اکثر ان تاریخوں میں روزے رکھتے ہیں۔ ایام سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایّام گزاری۔ مونث۔ دن کاٹنا۔ وقت ضایع کرنا۔ دیر لگانا۔ ٹالنا۔ (شور) دو ڈر کر خانۂ اغیار میں جانا ہر شب۔ ہم سے یوں حیلۂ ایام گزاری رکھنا۔

اتیر۔ اتیرا۔ (ه) خودنما۔ کمظرف۔ اترانیوالا۔ ۵ اتیر ہیں کتنے حضرت دل بھی خدا گواہ۔ تنتے جو ہنسکے بات کی اترائے جاتے ہیں۔ اتیرپنا۔ اتیراپن۔ ذرا سی بات میں ابھر جانا۔ اترانا۔ شیخی مارنا۔ اتیر کے گھر تیتر۔ مثل۔ سأس نااہل کی نسبت کہتے ہیں جسکو اپنی لیاقت سے بڑھکر مرتبہ حاصل ہو۔ کمظرف کو جب کوئی چیز ملجاتی ہے تو بولا جاتا ہے اور طرح طرح اُسکی نمود چاہتا ہے اور یوں بھی بولتے ہیں۔ اتیر کے گھر تیتر سبحان تری قدرت۔ (انشا) ٹک اس طرف تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب۔ ہمسے قدیمی بندے شایستہ ستم ہوں ماتیر کے گھر میں تیتر سبحان تیری قدرت۔ جو ہیچ پوچ ہو دیں سو ایسے محرم ہوں۔ اور کبھی بتیر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر بھی بولتے ہیں۔

ایثار۔ (ع بالکسر) مذکر۔ اوروں کو اپنے اوپر مقدم سمجھنا۔

ترے صدقے اُتارے تلوے - ایڑی سے چوٹی تک - سر سے پاؤں تک
(فقرہ) لڑکی ایڑی سے چوٹی تک زیور سے لدی ہوئی ہے - ایڑیاں رگڑ رگڑ
کے مرجانا (یا رگڑ رگڑ کے مرنا) لازم - بے بسی اور سخت اذیت کے ساتھ مرجانا
(شوق) چارپائی پہ کون پڑ کے مرے - کون یوں ایڑیاں رگڑ کے مرے
ایڑیاں رگڑنا - لازم ۱ نہایت مصیبت اور تکلیف میں زندگی کاٹنا (داغ)
نہ رہنما ہے نہ منزل کا ہے پتا کوسوں - طریق عشق میں ہم ایڑیاں رگڑتے
ہیں ۲ جانکنی کی اذیت اُٹھانا (بحر) جبتک کہ تم نہ آؤ گے رگڑوں گا ایڑیاں
میں بھی ہوں سخت جان جو تمکو ترس نہیں ۳ دوڑ دھوپ اور نہایت
کوشش اور جستجو کی جگہ - (نکہت) اُس کے تلوے کے مقابل پر نہ پایا
روئے مہر - ایڑیاں رگڑیں زمیں پر لاکھ چرخ پیر نے ۴ بچوں کا ضد
کرنا - مچلنا - (جانصاحب) روئی بچپن میں ہوں جب سُنتی ہوں طوفان
آیا - ایڑیاں ہٹ سے جہاں رگڑیں ہیں چشمہ نکلا - ایڑیاں رگڑوانا ایڑیاں
رگڑنا کا متعدی - ایڑی کا پسینا سر کو آنا - حد سے سوا دوڑ دھوپ محنت
مشقت کرنے یا کسی کام میں انتہائی کوشش کرنے یا کسی چیز کی تلاش یا
خدمتگزاری میں دن کو دن رات کو رات نہ سمجھنے یا آندھی پانی سردی
گرمی کا خیال نکرنیکی جگہ بولتے ہیں - ایڑیاں گھس گئیں - انتہا کی دوڑ دھوپ
کرنے اور گردش اُٹھانیکی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) مُدتوں سے رات دن پھرتا ہوا
کوئے یار میں - گھس گئی ہیں ہائے مجھ بیخواب و خور کی ایڑیاں -

ایزد - (ف بکسر اول و سوم و سکون یائے مجہول) جناب باری تعالےٰ کا نام -

ایزاد - (ع م) مذکر - زیادہ - (فقرہ) اصل اتنی تھی اُنہوں نے
کچھ اپنی طرف سے ایزاد کر دیا - یہ لفظ عربی نہیں ہے عوام نے بنا لیا ہے

ایسا - (ہ - س - ایدرش) ۱ اس قسم کا - اس شکل کا (فقرہ)
ایسا قلمدان ہر ایک سے بننا دشوار ہے ۲ اسقدر - اتنا - (فقرہ) ایسا
مارا کہ ادھموا کر دیا ۳ مانند - مثل - (فقرہ) تم ایسے بہیترے مل جائینگے
۴ اسطرح - یوں - (فقرہ) تم انسے صاف صاف کہدینا کہ میر صاحب یہ
کہتے تھے ۵ کبھی اچھائی یا برائی کی جگہ بطور مبالغہ بھی استعمال کرتے ہیں
(فقرے) ایسا وقت قسمتوں سے ملتا ہے - کوئی ایسی بات مُنہ سے نکالتا
ہے - ایسا تیسا - تحقیر کا کلمہ جو اکثر آزردگی اور غصے کی حالت میں کسیکی
نسبت کہتے ہیں - (داغ) رنج فرقت میں تری ہنسنے اٹھایا کیسا - تجھ سے
آئندہ ملیگا کوئی ایسا تیسا - ایسا کیا شہر شملہ ہے - (ع) ایسا کیا اندھیر
ہے - ایسی کیا لوٹ مچی ہے - ایسی کیا پریشانی ہے کہ کوئی کسیکی داد کو نہ
پہنچے - ایسا مُنہ نہیں - اتنی ہمت نہیں - اتنا حوصلہ نہیں - (منیر) اِن
بیدہنوں میں جو پئے کوئی مئے عشق - ایسا نہیں مُنہ اسے لب پیمانہ کسیکا
ایسا میٹھا کیا ہے - کچھ فائدہ نہیں - نفع کیا ہے - (منیر) جان شیریں یونہی
دم بھر کے مزے میں کھو دوں - بوسے لوں ہونٹوں کے ایسا مجھے میٹھا
کیا ہے - ایسا کیا گیا گُزرا ہے - ایسا کمزور نہیں ہے - اتنا ذلیل و خوار
نہیں ہے - (سرور) بنائیں ٹھیک اگر وہ ادا پچی بن بن کے سب نکلیں -
ہم ایسے کیا گئے گزرے ہیں جو غیروں سے دب نکلیں - (امیر) تیرے
کوچے سے اب نہ گزرینگے - ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے - ایسا نہو - مبادا
- خدانخواستہ (صبا) کس سے ملتا ہے دیکھ اے دل - غافل ایسا نہو دغا ہو
ایسا ویسا - ایسی ویسی - ایسے ویسے ۱ معمولی ۲ ردی - بے حقیقت - کمتیل

خریدکے بار باراسکو پھیرنا۔ اور ربدلوانا اور کچھ سودے کی تخصیص نہیں ہے
عام طور پر باہمی رد وقدح سے چیز کے بار بار پھیرنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) اب حصہ
لیکر رکھ لو اس ایرا پھیری میں تو میرے پاؤں تھک گئے

ایراد ۔ (ع بالکسر۔ وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ اعتراض۔ (کرنا
ہونا کے ساتھ)۔

ایرا غیرا نتھو خیرا ۔ ایرا۔ بالفتح۔ (عم) ایرے غیرے۔
کم حقیقت۔ بیرونی آدمی۔

ایران ۔ نام ملک و شہر مشہور۔ ایران توران کرنا۔ (عو)
زمین آسمان ایک کرنا۔ بڑی کوشش سے تلاش کرنا۔ ایراں چوری نہ
پیراں دغابازی (عو) اپنی برات کی جگہ کہتی ہیں کہ ہمیں کچھ دھڑکا نہیں
نہ ہم کسیکے لینے میں نہ ہم کسیکے دینے میں۔ ایرانی۔ (ایران کیطرف منسوب)
ایران کا رہنے والا۔ ایران کی زبان۔ ایران کی چیز۔

ایر پھیر ۔ (دونوں لفظ بالکسر یائے مجہول کے ساتھ ہیں) ۱
بیوپار۔ تجارتی مال کو بار بار خریدنے اور بیچڈالنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ)
جیسے چار ہی بار کے ایر پھیر مین سوائے ہوگئے ۲ گردش۔ انقلاب (فقرہ)
زمانے کیا ایر پھیر سے خدا بچائے ۳ دور۔ جیسے کمر کا ایر پھیر پیشواز کا ایر پھیر
ایر پھیر کے تولنا۔ جنس کو کبھی ایک پلے میں کبھی دوسرے پلے میں رکھکر تولنا
تاکہ پاسنگ کی کمی زیادتی نہ رہے۔ ایرے پھیرے۔ چکر لگانا۔ مکاں کے
گرداگرد پھرنا۔ بار بار آنا جانا (عاشق) دس ہیں کے جو ایرے پھیرے۔
شل ہوگئے تھک گئے لیٹرے۔

ایر غیر ۔ ایرے غیرے۔ (عو)۔ الفقے۔
بیرونی۔ غیر لوگ۔ اغیار جن سے کچھ واسطہ نہو۔ دیکھو ایسا ویسا۔ ایرے غیرے
پچکلیان۔ (عم) الفقے۔ اغیار۔

ایڑ ۔ (ہ بالکسر۔ یائے مجہول) مونث۔ سواری میں گھوڑے کو
پیر سے ٹھکرانے کو کہتے ہین۔ ایڑ کرنا۔ متعدی ۱ گھوڑے کو تیز کرنیکے لئے
ایڑی مارنا۔ گھوڑے کو تیز کرنا ہمیز کرنا۔ (فقرہ) کیا گھوڑا ہے ذرا ایڑی اور
کوسوں نکل گیا ۲ ٹہل جانا چل دینا۔ (فقرہ) اچھا جھانسا دیا لے دیکر ایڑ
کر گئے۔ اِن معنوں میں ایڑ کر جانا ہی زیادہ ہے۔ ایڑ لگانا۔ متعدی ۔
ایڑ کرنا۔ (فقرہ) اصیل گھوڑا تھا ایڑ لگاتے ہی بگڑ گیا ۲ گھوڑے کو تیز کرنا۔
ایڑ کھانا۔ لازم۔ ایڑی کی چوٹ کھانا۔ (صریر) چالاک ہے یہ ابلقِ ایام
آجتک۔ کھائی نہ اُسنے ایڑ کسی شہسوار کی۔ ایڑ مارنا۔ ایڑ لگانا۔ (فقرہ) عجب
گھوڑا ہے الکھ ایڑین مارو کوڑے لگاؤ کسیطرح بڑھتا ہی نہیں۔ ایڑی
(ہ۔ بالکسر یائے اول مجہول) مونث ۱ پاشنہ۔ پنجے کا مقابل ۲ جوتے کا
پچھلا حصہ جسپر پاؤن کی ایڑی ہوتی ہے۔ (فقرہ) جوتے کی جہان ایڑی
نکلی پھر چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ ایڑی چوٹی پر صدقے کروں۔ ایڑی
چوٹی پر قربان کروں۔ ایڑی چوٹی پر نثار کروں۔ ایڑی چوٹی پر
واروں۔ (عو) کبھی غصے کی حالت مین اور کبھی کمال نفرت اور حقارت
سے کسی کی نسبت کہتی ہین یعنی اپنے سر پاؤں پر سے قربان کروں۔ (شوق)
ایسا ہرجائی نوج ہو انساں۔ ایڑی چوٹی پہ میں کروں قرباں۔ (شوق)
نوج ایسے کا اعتبار کروں۔ ایڑی چوٹی پہ میں نثار کروں۔ (جانصاحب) یا ترے
نے سمجھکے مجھے کیا لکھا ہے بی۔ میں اپنی ایڑی چوٹی پہ ڈالوں یہ دار خط۔
(امانت) لات دی میں نے ہنسی سے تو یہ اُس بُت نے کہا ایڑی چوٹی پہ

ایصال۔(ع بر وزن افعال۔ بالکسر) مذکر۔ پہنچانا۔ ملانا۔ ایصالِ ثواب۔ مذکر۔ ثواب پہنچانا۔ (مسرور) مدفنِ عشاق کو روندا کیا۔ اُسنے ایصالِ ثواب اچھا کیا۔

ایضًا۔(ع۔ یہ لفظ منصوب ہوکر ہمیشہ مستعمل ہوتا ہے۔ بحیثیت ترکیب عربی کے مفعول مطلق ہے اُسکا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے اصل آض ایضًا ہے)۔ وہی۔ بشرح صدر۔ جب کوئی رقم یا لفظ تلے اوپر بار بار لکھنے کی حاجت ہوتی ہے تو ایضًا لکھدیا کرتے ہیں اس سی مطلب یہ ہوتا ہے کہ جو اوپر لکھا ہے وہی نیچے بھی ہے۔

ایطا۔(ع بالکسر۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف کر دیا ۱۔ لغوی معنی پامال کرنا ۲۔ اصطلاح عروض مذکر۔ قافیے کا بعینہ لفظًا و معنًا مکرر لانا۔ دانا۔ دردا میں ایطا نہیں کیونکہ الف زاید تو ہیں لیکن معنی مختلف ہیں اول مین الف فاعلیت کا ہے اور دوسرے میں الف ندبہ کا اسیطرح بتاں۔ اور ہڈیاں میں بھی ایطا نہیں (قلق) زائل نہیں ہوئی تپِ عشقِ بتاں ہنوز۔ چھلکتی ہیں سُوزِ غم سے مری ہڈیاں ہنوز۔ کیونکہ ایک جگہ الف و نون جمع فارسی کا ہے دوسری جگہ جمع ہندی کا۔ مولف کی رائے میں ایسے قوافی سے جنمیں بظاہر ایطا ہو اور دو نون قافیوں میں نازک فرق ہو احتیاط چاہئے۔ ایطائے جلی جسمیں قافیے کی تکرار خوب واضح ہو۔ جیسے اس شعر میں (درد) مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا بتخانہ تھا۔ ہم سبھی مہمان تھے واں توہی صاحبخانہ تھا۔ اسیطرح یاراں دوستاں۔ دردمند۔ حاجتمند۔ فسونگر جھگڑ میں بھی جلی ایطا ہے اور یہ قسم معیوب تر ہے۔ ایطائے خفی۔ جن قافیوں میں تکرار کیطرف ذہن فورًا منتقل نہو۔ جیسے اس شعر میں (ناسخ) عطر اُن کے نہانے سے لبسکہ آب ہوا۔ حباب بحر ہر اک شیشہ گلاب ہوا۔ مثلًا (الف) ایسے زاید الفاظ قافیے ہوں جو اپنی اصل حالت پر نہ رہے ہون جیسے مزدور۔ رنجور جنمیں ور اپنی اصلی حالت پر نہیں رہا۔ واو اصل میں متحرک تھا۔ یہاں ساکن ہے۔ (ب) با زاید الفِ فاعل یا الف فاعل اور اُسکے بعد نون زاید بھی ہو۔ جیسے دانا۔ بینا۔ خنداں۔ گریاں۔ (ج)۔ زوایدِ تاے مصدری یا شین مصدری ہوں جیسے شجاعت۔ سخاوت کاوش۔ سازش (د) یا قافیے کے حذف کے بعد اکثر مزید علیہ بےمعنی ہوجاتی ہوں جیسے ادھر۔ اُدھر۔ جدھر۔ کدھر۔ جہاں کہاں۔ وہاں۔ یہاں۔ اس جس۔ کس۔ اِن۔ جن۔ کن (ہ) یا حرف علت علامت افعال ہندی متصل بحرف اصلی ہوں جیسے۔ سُنا رہا۔ اکثر فصحائے حال رنجور۔ مزدور دانا۔ بینا۔ خنداں۔ گریاں۔ سخاوت۔ شجاعت۔ کاوش سازش جن کن اِن کے ایسے ایطائے خفی کو استعمال کرتے ہیں۔ (امیر) سنگدل تجھکو مرے ساتھ یہ کاوش کبتک۔ میری سوزش کیلئے غیر سے سازش کبتک۔ (جلال) ہوئے ہیں عاشق بھی کن گلوں کے کہ خود ہی شاکی ہیں جن گلون کے۔ نہیں ہے وعدے میں اِن گلون کے وفا کی بو اعتبار کا رنگ۔ اور اُن حروف علت کو ہندی میں بھی روا رکھتے ہیں جنکے بعد حرف وصل و خروج ہوں جیسے ملایا۔ سُنایا۔ (الف اول اصلی نہیں ہے مگر ردی قرار دیا گیا اور ری وصل اور الف آخر خروج) یا جب حرف علت ایسی علامت فعل ہو جسکے حذف کرنے سے اُس فعل کا صیغہ امر نہو سکے جیسے دکھا بیٹھا انمیں سے جب الف حذف کر دینگے دکھ بیٹھ رہ جاینگے۔ سنا مٹا کے ایسے قافیون سے احتراز رکھتے ہیں ادھر۔ اُدھر۔ کدھر۔

(فقرہ) صاحبزادے ایسا ویسا کھانا نہیں کھاتے بڑے نازک دماغ ہیں۔ ع بات تازہ کوئی اسیر کہو۔ ایسی ویسی سنی سنائی ہے (داغ) ایسے ویسوں سے کیا ملے کوئی۔ ایرے غیرے ہیں تری محفل میں ع اسیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں۔ نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے۔ ایسی تقدیر کہاں یہ دن کہاں نصیب۔ مایوسی کی حالت میں کہتے ہیں۔ (امیر) رہنے دیتا نہیں صیاد بھی اپنے گھر میں۔ ایسی تقدیر کہاں ہے کہ گلستاں میں رہوں

ایسی تیسی۔ ایسی تیسی کی۔ ایک سخت کلمہ ہے جسے گالی کی جگہ مہذب لوگ استعمال کرتے ہیں۔ (سوز) یار آتا ہے ترے یار کی ایسی تیسی۔ پیار آتا ہی ترے پیار کی ایسی تیسی۔ (امیر) کیا کہوں مجھ سے تو نے کیسی کی۔ ہٹ ترے دل کی ایسی تیسی کی۔ ایسی کہی کہ چھا گئی۔ جب کوئی موزوں بات کسی پر خوب پھبتی ہوئی کہی جائے تو اُس جگہ مذاق سے کہتے ہیں (اسیر) پھبتی سحاب کی مری خاطر میں آگئی۔ ایسی کہی کہ دیدہ گریاں پہ چھا گئی۔ ایسی کہی کہ دُھوئے نہ چھوٹے۔ اتنی سخت بات کہی کہ دل سے اُسکا اثر ہرگز نہ جائیگا۔ ایسی بیتی ہونا۔ دلی مصیبت واقع ہونا۔ مرجانا۔ ایسی ویسی بات۔ خلاف شان بات معمولی بات بیہودہ بات۔ ایسی ویسی چیز۔ خراب چیز۔ کم حقیقت چیز۔ ایسی ویسی خبر۔ جھوٹی سچی خبر۔ ایسے پر تین حرف۔ (تین حرف۔ لعن) جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سے بچتے ہیں تو اُس جگہ ان الفاظ میں کہتے ہیں۔ ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں۔ یعنی میں تم سے کہیں زیادہ ہشیار ہوں تمہارے دم میں نہیں آسکتا۔ (شوق) ہم کہیں آتے اِس فریب میں ہیں۔ تم سے تو ایسے میری جیب میں ہیں میری کی جگہ دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں ع وحشت میں لاکھ چاک گریباں کیا ستم۔ ایسے پڑے ہوئے ہیں بہت انکی جیب میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں۔ (عو) ایسی کون عجیب بات ہے (شوق قدوائی) بیٹھ تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزار دن میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں تیرے رخساروں میں۔ ایسے گئے جیسے گدہے کے سر سے سینگ (گدہے کے سر پر سینگ نہیں ہوتے ہیں) یعنی معدوم محض ہو گئے۔ نشان تک باقی نہ رہا۔ ایسے لڑکے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے تو بہت میری جیب میں پڑے ہیں۔ (شوق قدوائی) ہم سے بڑھکر عشق جتائیں قیس اور وامق کا منہ کیا۔ ہم سے پوچھو ایسے لڑکے ہم نے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے مرے بھولے (عو) جب کوئی شخص جان بوجھکے ناواقف بنتا ہے تو طنز سے کہتی ہیں۔ (جانصاحب) کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھولے۔ جھوٹوں بھی تو بازی نہیں ہارے کئی دن سے۔ ایسے میں۔ (عو) اس حالت میں۔ ایسے موقع پر۔ (انشا) چمن میں جامِ صہبا ہے گھٹا ہے جائے خلوت ہے اگر ایسے میں آجاؤ تو صاحب وقت فرصت ہے۔ ایسے ہوتے تو عید بقرعید کے کام آتے۔ نکمے آدمی کی نسبت جو کسی قابل نہو ظرافت سے کہتے ہیں۔ اور بعض اسقدر بولتے ہیں۔ ایسے ہوتے تو عید کے کام آتے۔ ایسے ہی ۱۔ اسی طرح۔ (ذوق) آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم۔ تو ڈبو دو نہیں دریا میں سفینہ بھر کے ۲۔ بغیر کسی وجہ یا سبب کے (فقرہ) میں ایسے ہی چلا آیا۔ ایسے ہی بھولے ہیں۔ (طنز سے) یعنی نادان نہیں ہیں بڑے ہوشیار اور چالاک ہیں۔

ایسان۔ (س) مذکر۔ پورب اور اتر کا درمیانی گوشہ

ایشر۔ (م) مذکر۔ پرمیشر۔ خدا۔

ایک

مہربانی کرے اور دوسرے کو محروم رکھے اور اس جگہ بھی کہتی ہیں
جہاں کوئی شخص گھڑی بھر میں مہربان ہو جائے اور گھڑی بھر میں
بری طرح پیش آئے (فقرہ) ہم کہتے ہیں قانونی دلالوں کی کیا خصوصیت
ہے ساری دنیا کے دلالوں اور کمیشن لینے والوں سب کیواسطے قانون
ہے۔ ایک آنکھوں نہیں الخ۔ ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ (عو) ذرا نہیں بھاتا۔ بالکل
پسند نہیں۔ ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ (عو) دو لڑکوں کے ساتھ برابر محبت
کرنے اور یکساں سمجھنے کی جگہ کہتی ہیں۔ ایک آدے کے برتن ہیں۔
مثل۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ ایک ہی گھرانے کے ہیں بیشتر ہجو کی جگہ
کہتے ہیں (فقرہ) اجی انکا شکوہ ہی کیا جیسے چھوٹے ویسے بڑے سب ایک
ہی آدے کے برتن ہیں۔ ایک اکیلا دو سے گیارہ۔ (یا) ایک اکیلا دو کا
میلا۔ دیکھو ایک اور ایک گیارہ۔ ایک انار سو بیمار۔ مثل۔ چیز ایک اور
طالب بہت۔ جہاں چیز تھوڑی ہو اور حاجتمند بہت اُس جگہ بولتے
ہیں۔ (تسلیم) ایک معشوق کتنے عاشق زار۔ ہے مثل ایک انار سو بیمار
ایک انڈا وہ بھی گندا۔ مثل۔ ایک بیٹا وہ بھی نالائق اور اسی طرح ہر
شے کی نسبت کہتے ہیں جو ایک ہو اور بیکار ہو۔ ایک انگور سو زنبور۔ مثل
دیکھو ایک انار سو بیمار۔ ایک اور ایک گیارہ۔ مقولہ۔ چونکہ ایک ہندسے
پر ایک اور بڑھانے سے گیارہ کا عدد بڑھ جاتا ہے اسلئے اس جگہ
کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ ایک سے دو بہت ہیں۔ دو
شخص ملکر بہت کام کر سکتے ہیں۔ ایک اور دس کا فرق۔ ایک اور
سو کا فرق۔ بڑا فرق ہے۔ جب ایک قسم کی دو چیزوں میں باہم زیادہ تفاوت
ہوتا ہے تو اُس جگہہ کہتے ہیں کہ ان دونوں میں ایک اور سو کا فرق ہے

ایک

(صبا) ایک اور سو کا مجھ میں اُسمیں ہے فرق۔ لاکھ نالے کرے
ہزار چمن اِس جگہ ایک اور ہزار کا فرق بھی کہتے ہیں۔ ایک ایک
۱۔ ہر ایک۔ سب (قلق) حسن میں ایک ایک ماہ جبیں۔ غیرت لعبتان
لندن و چین ۲۔ فرداً فرداً۔ باری باری۔ (فقرہ) سب ایکبارگی [illegible]
بکھرو ایک ایک جاؤ۔ ایک ایک دن ایک ایک مہینے کے برابر ہے۔
انتظار کی تکلیف ظاہر کرنیکو کہتے ہیں (داغ) ترا دو روز کا وعدہ
بھی نہیں حشر سے کم۔ ایک اک دن مجھے اک ایک مہینا ہوگا۔ ایک ایک
دم میں سو سو رنگ بدلتا ہے۔ ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔ گھڑی میں
کچھ گھڑی میں کچھ۔ تلون مزاج کی نسبت کہتے ہیں (نکہت) شب
فرقت کو روز وصل سے بدلے ہے ہر سو میں۔ زمانہ ایک دم میں رنگ
سو سو بدلے ہے۔ ایک ایک سے۔ ہر ایک سے۔ فرداً فرداً۔ (آتش)
زلف مشکیں کے جو سودے سے ہے دل گھبراتا۔ پوچھتا پھرتا ہوں اک
ایک سے تاتار کی راہ۔ ایک ایک کا دامن پکڑ کے رونا۔ نہایت
بیکسی اور بے بسی کی حالت میں ہونا۔ (مومن) دامن پکڑ کے
روئیں نہ کیوں ایک ایک کا۔ جب چھوڑ جائے بیکس و تنہا قضا
ہمیں۔ ایک ایک کا منھ تکنا یا دیکھنا۔ لازم حیرت اور حسرت کے
عالم میں ہونا (فقرہ) بیچاری ایک ایک کا منھ تک رہی تھی کہ شاید کسیکو
رحم آجائے۔ (امیر) کرتے ہیں جو لوگ ذکر اُنکا۔ ایک ایک کا منھ میں
دیکھتا ہوں۔ ایک ایک کرکے۔ ایکبارگی کے خلاف۔ رفتہ رفتہ۔
ایک ایک کو چن چنکر۔ (فقرے) آخر اُس محفل سے ایک ایک کرکے
سب اُٹھ گئے۔ تمنے تو ایک ایک کرکے سب امرود اسیوقت کھا لئے

جدھر وغیرہ کے مثل قافیے بھی استعمال نہیں کرتے۔

ایفا۔ (ع بالکسر) مذکر۔ پورا کرنا۔ انجام۔ ادا۔ ایفائے وعدہ۔ مذکر۔ اقرار پورا کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (رند) جان لب پہ آکے پھر گئی پر وہ نہ آ پھرا۔ ایفائے وعدہ خوب میرے یار نے کیا۔ (بحر) ایفائے وعدہ آپ سے اے یار ہو چکا۔ اسکا بھی امتحان کئی بار ہو چکا۔

ایک۔ (س) ۱۔ ایک عدد۔ جیسے اللہ ایک ہے ۲۔ دوسرا (گلزار نسیم) چتون کو ملا کے رکھئی ایک۔ ہونٹوں کو ہلا کے رکھئی ایک ۳۔ بڑا نہایت۔ بہت۔ مبالغے کی جگہ (جانصاحب) اسکو پروا نہیں کوئی مرجائے ایک بیدرد یہ موا ہے عشق ۴۔ تنہا۔ صرف۔ (فقرہ) کیا ایک ہمین نوکر ہیں اور لوگوں سے بھی کام لیجئے۔ (امیر) اک مجھی سے رکگیا سارے زمانے کا حجاب۔ کون ہے جس سے وہ عالم آشنا ملتا نہیں ۵۔ سارا۔ تمام۔ (فقرہ) اجی ہم کیا ہیں ایک زمانہ شاہ صاحب کا معتقد ہے۔ (جلال) نئے شیوون ہیں دل لبھانیکے اُو دغا باز اک زمانیکے ۶۔ منتخب۔ یکتا۔ بے نظیر۔ (فقرہ) یہ غزل بھی ایک ہوئی ہے۔ (جلیل) ہستی ہے عدم مری نظر میں۔ سوجھی ہے یہ ایک عمر بھر میں ۷۔ کوئی۔ (فقرہ) جہاں ایک بات سُنی لے اُڑے ۸۔ یکساں۔ متحد۔ برابر جیسے ساری کتاب کا قلم ایک ہے (امیر) اس سے رشک اس سے ضرر دونوں خدا کے نیک ہیں۔ رہنما رہزن تمھاری راہ میں سب ایک ہیں ۹۔ متفق (فقرہ)۔ اس امر میں اُن سبکی رائے ہمیشہ سے ایک ہے ۱۰۔ پورا۔ پکا۔ (فقرہ) اگر تم بات کے دھنی ہو تو وہ بھی اپنے قول کا ایک ہے۔ ایک آتا ہے ایک جاتا ہے۔ آنے جانیوالوں کا تانتا لگا ہے (شوق قدوائی) ہے دم لینا بھی اب مشکل کہ وہ شرما کے کہتے ہیں۔ یہاں تو شوق ہر دم ایک آتا ایک جاتا ہے ۱۱۔ لیکن حسن کلام کے لئے زائد ہوتا ہے (فقرے) آپ جکا ذکر کر رہے ہیں وہ ایک تند مزاج آدمی ہیں۔ جو کام شروع ہوتا ہے آپ اسمیں ایک اڑنگا لگا دیتے ہیں۔ ایک آدھ۔ (قلت اور کمی کی جگہ) اکّا دُکّا۔ کوئی کوئی۔ (داغ) تم نیم اشارے پہ تو آنکھیں نہ نکالو۔ اک آدھ خطا کیا جو خطاوار سے ہو جائے۔ ایک آم کی دو پھانکیں ہیں۔ دونوں ایک ہی شکل وصورت کے ہیں۔ ایک آن میں ۱۔ دم بھر میں۔ لمحہ بھر میں (ناسخ) لشکر ناز و ادائے یار کا تو ذکر کیا۔ قتل عالم کو کیا اک آن سے اک آن میں ۲۔ یک لخت۔ (داغ) رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے۔ پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا۔ ایک آنچ کی کسر رہ گئی۔ (یہ جملہ ہوسوں کی زبان کا ہے جب کیمیا بنانا نہیں ناکامی ہوتی ہے اور ٹھیک نہیں بنتی تو اُس جگہ بولتے ہیں مگر اب کوئی تخصیص نہیں رہی) ذرا سا نقصان باقی رہا۔ تھوڑی سی کسر رہ گئی ایک آنچ کی کسر ہے۔ قریب تیار ہونے کے ہے۔ کھانیکی نسبت کہتے ہیں اور ہوس کیمیا کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) کھچڑی تیار ہے فقط ایک آنچ کی کسر ہے۔ ایک آنکھ۔ (عو) ذرا۔ بالکل۔ مطلق۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ (عو) آدمی کا ایک بچہ مرجائے تو چاہیے کہ دوسرے کو عزیز رکھے اور اُس سے غافل اور بے پروا نہ ہوجائے یہ مثل سمجھانے کے طور پر بولتی ہیں۔ ایک آ[illegible] ۱۔ ایک آنکھ سے سب کو دیکھنا۔ سبکو برابر جاننا۔ یکساں برتاؤ کرنا۔ (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو اک آنکھ۔ روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں۔ ایک آنکھ لہر بہر ایک میں خدا کا قہر۔ مثل (عو) اس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص اپنی اولاد یا عزیزوں میں سے ایک پر بہت لطف اور

ہے نشۂ ایک تو ڑے میں سحر۔ لاکھ دولت کو چھپاؤ یہ مگر چھپتی نہیں۔ ایک
بولی تین کام۔ ایک وقت میں کئی کام ہونیکی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ ایک بھی
نہ ماننا۔ دیکھو ایک نہ ماننا۔ (امیر) ایک بھی مانتا نہیں وہ بت ہم خوشامد
ہزار کرتے ہیں۔ ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے۔ مثل۔ ایک کی بدچلنی سے گھر کا
گھر تباہ ہو جاتا ہے۔ ایک پانی۔ ایک جھالا بارش کا۔ (ناسخ) اگر نہیں باران
رحمت اشک حسرت ہی سہی۔ میری کشتِ آرزو کو ایک پانی چاہیئے۔ ایک
پانی کی ہے۔ ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے۔ ایک بار سینچنے اور
پانی دینے کی ضرورت باقی ہے۔ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ گھڑی
یہاں گھڑی وہاں۔ کبھی اندر کبھی باہر۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی
کمال اضطراب یا کثرت کار سے ایک جگہ نہ ٹھہر سکے۔ (فقرہ) وہ اپنے
حواس میں کہاں ہیں کام کی وہ کثرت ہے کہ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں
باہر ہے۔ پاؤں پھرنا۔ برابر پھرتے رہنا۔ دم نہ لینا۔ انتہائی گردش
بہت دوڑ دھوپ اور کوشش کرنیکی جگہ کہتے ہیں (ذوق) نقطۂ خال
اُسکا سودا خیز ہے۔ پھرتے ہیں اک پاؤں ہم پرکار سے۔ ایک پاؤں
سے کھڑا رہنا۔ بہت ہی فرمانبردار ہونا۔ کمال اطاعت اور فرمانبرداری
کی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) کہہ رہا ہے انتظار یار میں ہر سرو باغ۔ عمر گزری
منتظر اک پاؤں سے ایستادہ ہوں۔ ایک پاؤں کہیں ایک کہیں۔ ایک
جگہ قیام نہیں ہے (امیر) ہوا ہے اُس زلف و رُخ کا سودا نہیں ہے
ہمکو قرار اکجا۔ حلب میں ہے ایک پاؤں اپنا تو ایک مُلکِ تتار میں ہے
ایک پاؤں گھر میں ایک پاؤں باہر۔ دیکھو ایک پاؤں اندر ایک پاؤں
باہر۔ ایک پر ایک۔ متواتر۔ لگاتار ؎ جب کبھی داغ کیا تمنے سوال بوسہ

سیکڑوں اُسنے دئے سخت جواب ایک پر ایک۔ ایک پر ایک گرا پڑتا ہے
یا ٹوٹا پڑتا ہے۔ تماشائیوں یا خریداروں کے ہجوم کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔
(امیر) واہ رے شوقِ شہادت ایک پر گرتا ہے ایک۔ عمر گزری ہے کہ
دم لینے نہیں پاتی ہے تیغ۔ (فقرہ) اُس دکان پر کون ایسی چیز ہے کہ ایک
پر ایک گرا پڑتا ہے (داغ) لب جو سیر کو آیا ہے جو وہ بحر جمال۔ ٹوٹا پڑتا ہے
تماشے کو حباب ایک پر ایک۔ ایک پاؤں رکاب میں رہنا۔ روانہ ہونے
پر مستعد رہنا۔ (داغ) ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد۔ رہتا ہے ایک
پاؤں ہمارا رکاب میں۔ ایک پر بیٹھ رہنا۔ (عو) ایک شوہر یا ایک آشنا پر
قناعت کرنا۔ (جانصاحب) ایک پر بیٹھ رہوں اور کسی سے نہ ملوں ایسے
بندی نے کئے ہی نہیں اقرار کہیں۔ ایک پر سے سو توتے بناتا ہے۔ مثل
ایک بات کی سو باتیں بناتا ہے۔ ایک بات میں سو پہلو نکالتا ہے۔ فریبی
اور چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ ایک پڑا لوٹے دوسرا کہے مجھے
چوکھی دے۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص کسی لذت کا نتیجہ
بھگت رہا ہو اور دوسرا ناعاقبت اندیشی سے اس سے اعلیٰ تر کی خواہش
کرے (مسرور) کچھ عجب رسم ہے اس میکدۂ دُنیا کی۔ ایک تو لوٹے پڑا
دوسری چوکھی مانگے۔ ایک پل میں۔ لحظہ بھر میں۔ ایک پلک۔ (عو)
پل بھر۔ دم کی دم۔ ذرا دیر۔ ایک آن۔ (رنگین) ؎ کہتے ہیں وہ دہن
کو جھٹک سونے دے۔ بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے
اب متروک ہے۔ ایک پنتھ دو کاج۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک
تدبیر میں دو کام سرانجام پائیں۔ ایک پیٹ کے۔ متحد البطن۔ حقیقی بھائی
(فقرہ) ہیں تو ایک پیٹ کے مگر دم بھر آپس میں نہیں بنتی۔ ایک تارا دیکھکے

سب۔کل۔(فقرہ) بھونے ایک ایک کرکے نو جوڑے غارت کر دیئے
فرداً فرداً۔جدُا۔جدُا۔(فقرہ) اسباب یوں نہ دے آنا ایک ایک کرکے
داروغہ کے سپرد کر دینا۔ایک ا ۔کی چار چار لگانا۔مبالغے کے ساتھ
چغلی کھانا۔ذراسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا کہ فساد برپا ہو۔(۔۔ہ) یہی
ما مامردار ایک ایک کی چار چار لگا آئی ہے۔ایک ایک کے دس دس
ہونا۔لازم۔تجارت میں زیادہ منافع ہونیکی جگہ مبالغے سے کہتے ہیں
(اسیر)۔ترک احسان نہ کرائے تاجر بازار جزا۔ایک کے دس ہیں ترا
اسمیں خسارا کیا ہے۔ایک ایک کے دو دو ہونا۔لازم۔تجارت
میں دونا نفع ہونا۔(اسیر) دیکھتا ہوں جسکو دو ٹکڑے ہے مقتل میں
ترے۔ہوتے ہیں ایک ایک کے دو دو اسی بازار میں۔ایک ایک
گھڑی بھاری ہونا۔ایک ایک گھڑی پہاڑ ہونا۔لازم۔ایک ایک لمحے
کے ناگوار ہونے کی جگہ۔(شوق قدوائی) فرہاد ہوں میں بھی کہ یہ دن
کاٹ رہا ہوں۔فرقت میں پہاڑ آج کی اک ایک گھڑی ہے۔(داغ)
انکو وعدے میں بھی دشواری ہے۔مجھکو ایک ایک گھڑی بھاری ہے
ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔مثل۔تھوڑے سے فایدے کیلئے بہت
بڑا نقصان گوارا کرنا۔دُنیا کیواسطے دین کھونا۔(میر) مت ان نمازیوں
کو خانہ ساز دیں جانو۔کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہیں مسجد۔
ایک بات۔بالکل آسان سہل امر۔پختہ بات۔مضبوط بات۔معقول بات
ایک بات تھی منھ سے نکل گئی۔یہ فقرہ بطور معذرت کے بولتے ہیں۔
یعنی یوہیں ایک بات کہدی اسپر گرفت نکرنا چاہیئے۔(اسیر) بوسے
کے مانگنے سے خفا اسقدر نہو۔اک بات تھی کہ منھ سے ہمارے نکل گئی

ایک بات میں۔ذراسی جنبش لب میں۔کچھ کہکر۔(فقرہ) وہ بہت بڑھ بڑھکے
بولتے تھے میں نے ایک بات میں بند کر دیا۔ایک بات ہزار منھ۔اس جگہ کہتے
ہیں جب کسی امر میں ہر شخص نئی بات کہے (فقرہ) ایک بات ہزار منھ میں کس
کسکی سنوں۔ایک بات ہے کہ اسکی کوئی اصلیت نہیں۔(ناسخ) خلق نے
بہتان پہ باندھی کمر کب ہے کمر۔ہے کہاں اُسکے دہن اک بات ہے افواہ
میں۔ادنی اور آسان بات ہے۔بہت ہی سہل ہے۔(غالب) اک کھیل
ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک۔اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے۔
اک خاص ادا ہے (منیر) اُنکی ہر بات میں اک بات ہے ماشاءاللہ۔چھیڑنا
آپ ہی اور آپ ہی شرما جانا۔یکساں ہے۔کچھ فرق نہیں ہے۔لازمی نتیجہ
ہے (فقرہ) اُنکے نزدیک گھوڑے پر سوار ہونا اور جان دینا ایک بات ہے
معاملہ واحد ہے۔(فقرہ) ہماری تمھاری ایک بات ہے۔ایکبار۔
دیکھو اکبار۔ایک بال چل نہیں۔سر مو فرق نہیں۔(میر) آوارہ میرے
ہونیکا باعث وہ زلف ہے۔کافر ہوں اسمیں ہوئے اگر ایک بال چل
اب اس جگہ بال برابر فرق نہیں زیادہ بولتے ہیں۔ایک بال کا مول
حُسن کی تعریف میں مبالغے کے طور پر کہتے ہیں کہ وہ ایسا حسین ہے
کہ اتنی قیمت تو اُسکے ایک بال کا مول ہے (ظفر) پائے کیا شک ترے
زُلف خط و خال کا مول۔چین و تاتار نہ جب دونوں ہوں اک بال
کا مول۔ایک بغل ہو جاؤ۔عم۔بیچ سے ہٹ جاؤ کنارے ہو جاؤ۔فصحا ایک
طرف ہو جاؤ کنارے ہو جاؤ بولتے ہیں۔ایک بوتل کا سُرور (نشہ)۔اسقدر
نشہ جو شراب کی ایک بوتل پینے سے ہو (شاد)۔نشۂ زرین یہ کمظرف
جہاں ہے مدہوش۔ایک بوتل کا سرور آٹھ پہر رہتا ہے۔ایک بوتل کا

ہوئی-ایک تو میاں اونگھتے اُسپر کھائی بھنگ-مثل-(عو) جب کوئی کاہل اور سُست آدمی عمداً ایسا فعل اختیار کرے جو کاہلی بڑھ جانیکا باعث ہو اُس جگہ بولتی ہیں-

ایک تول-یکساں-مساوی-ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی-مثل-(عو) ایک خاندان یا ایک نسل کے دو شخص ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اگرچہ دونوں کی حیثیت مختلف ہو (فقرہ) تم کیا جنت میں لیجاؤگے وہ کیا مُجھے دو نرخ دکھائیگی-مُجھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں ایک توے کی الخ-ایک تھان کے ٹکڑے ہیں-(یا) ایک تھیلی کے تتّے ہیں (یا) ایک تھیلی کے چٹّے بٹّے ہیں-مثل-ایک آوے کے برتن ہیں-ایک تیری جوانی کی آتی ہے-فقط تیری جوانی پر افسوس آتا ہے ؎ سب کو مرنا ہے یوں تو پر اے میر-آسے ہے ایک تری جوانی کی-ایک ٹانگ پھرنا-عم-ایک پاؤں پھرنا-برابر ادھر اُدھر چلتے پھرتے رہنا-ایک ٹانگ کھڑا رہنا-حکم بجالانیکے لئے ہر وقت مستعد رہنا-ایک ٹکے پر مسجد ڈھانا-ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا-(جانصاحب) پیسے والے ایک ٹکے کے واسطے مسجد کو ڈھائیں-ایک جا کرنا-فراہم کرنا-جمع کرنا-ایک جان دو تن-ایک جان دو قالب کمال اتحاد اور انتہائی دوستی کی جگہ کہتے ہیں-دوسرا محاورہ عموماً زبانوں پر ہے-ایک جان دو تن گلزار نسیم میں دیکھا گیا ؎ ایک جان دو تن تھے سر و بالا-صحبت کا مزہ ہوا دو بالا-(شرف) یہی چرچا ہے جب سے یار نے آئینہ دیکھا ہے-ملے ہیں دو پری پیکر دو قالب ایک جاں ہوکر ایک جان ہزار امید (یا) ایک جان ہزار ارمان-مثل-زندگی بھر آدمی کے ساتھ ہزاروں امیدیں لگی رہتی ہیں-جان کے ساتھ ہزاروں آرزوئیں لگی ہوئی ہیں-ایک جان ہزار غم-ایک شخص پر طرح طرح کی مصیبتیں ہونیکی جگہ کہتے ہیں-ایک جان ہونا-عم-کئی چیزوں کا مل جانا-ایک جنگلے میں دو شیر نہیں رہ سکتے-دیکھو-ایک میان میں دو چھُریاں نہیں رہ سکتیں-ایک جاننا-برابر جاننا-یکساں سمجھنا-(ناسخ) کود کانہ ہوتے ہیں مُردے بے کاندھے پر سوار-جانتے ہیں ایک ہم انجام کو آغاز کو-ایک چُپ لاکھ بلا ٹالتی ہے-مقولہ-چُپ رہنے میں بہت سی آفتوں سے نجات ہوتی ہے-(ہلال) ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہے بلا-بخل بھی آپ کا ہے گویا قبض-اور لاکھ کی جگہ ہزار اور سو بھی بولتے ہیں-ایک چلّو پانی ڈوب مرنیکو بہت ہے-بیحیائی کی حرکت پر عبرت دلانیکے لئے کہتے ہیں-(شاد) یہ سچ ہے ڈوب مرنیکو بہت ہے-حیاداروں کو پانی ایک چلّو-ایک چُپ ہزار ہرا دے-ایک چُپ ہزار چُپ-خموشی ایسی چیز ہے کہ سب کے مُنہ بند کردیتی ہے-ایک چنے کی دو دالیں ہیں-نہایت متفق ہیں-بالکل ہمشکل ہیں-ایک سی صورت ہے-ذرا سا خط و خال اور نقشے میں فرق نہیں ہے-ایک چھوڑ دو دو اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کی جگہ دو ہوں-(فقرہ) اُنکے پاس ایک چھوڑ دو دو گاڑیاں ہیں-ایک چھینکے ایک ناک کاٹے-مثل-آدھا کام کوئی کرے اور آدھا کام کوئی سرانجام دے-طنز سے کہتے ہیں-ایک چیخ زمین ایک چیخ آسمان-بے انتہا چیخنے چلّانے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) بچے نے تو وہ فیل مچایا کہ گھر سر پر اٹھا لیا ایک چیخ آسمان اور ایک زمین-ایک حساب سے-ایک پہلو سے ایک وجہ سے-(فقرہ)-

ایڑی دیکھنا - (عو) چونکہ ایک تارا دیکھنا نحس سمجھا جاتا ہے اسلئے جب کبھی ایک تارے پر نظر پڑتی ہے اور دوسرا تارا نظر نہیں آتا تو عورتیں اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں - انکا خیال ہے کہ اس سے نحوست جاتی رہتی ہے - (ناسخ) کیوں نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر - کم نہیں تاروں سے اُس رشک قمر کی ایڑیاں

ایک ترکش کے تیر ہیں - دیکھو ایک آوے کے برتن ہیں - (ظفر) چشم کے دُنبالہ سے کہتے ہیں مژگان و نگاہ - قتل کو عاشق کے تم دونوں ہو اک ترکش کے تیر - ایک تل بھر - بہت ذرا سا - (بحر) ایک تل بھر نہ محبت نہ مروت انمیں - دیکھا رے تری آنکھوں کے پھکارے دیکھے - تل بھر اور تل برابر زیادہ کہتے ہیں - ایک تم کیا ہو - اکیلے تم پر نہیں موقوف ہے - (داغ) زباں کھلے جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو - ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم - تم کی جگہ وہ بھی کہتے ہیں - ایک تندرستی ہزار نعمت - مقولہ - تندرستی سب نعمتوں پر غالب ہے - آدمی لاکھ دولتمند اور صاحب ثروت ہو جب تندرست ہی نہیں تو اسکو کسی چیز کا لطف نہیں - ایک تنکا نہیں چھوڑا - کچھ نہیں چھوڑا - سب لوٹ لیگیا - ایک تن کے بہتّر تن ہونا - (عو) بُری گت ہونا بہت ہی بے آبرو ہونا - (محشر) اُجڑے ہے مرد وا اسکے نہ منہ چڑھنا او اِتُو - کہو پھر کیا رہے جب ایک تن کے ہوں بہتّر تن - ایک تنکے کا احسان نہ لینا ایک تنکے کا شرمندہ نہونا - لازم - ذرا بھی ممنوں نہونا - اظہار استغنا و حمیت کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) اتنی عمر آئی ہمنے آج تک ایک تنکے کا احسان نہیں لیا - (منیر) بھولے سے پھانس نکالی نہ ہمارے دل کی - ایک تنکے کے بھی شرمندہ تمھارے نہوئے - ایک تنکے کا بھی احسان بھاری ہوتا ہے احسان چاہے تھوڑا سا کیوں نہو مگر احسان اٹھانیوالے پر اسکا بار بہت ہوتا ہے - (بحر) ایک تنکے کا بھی احسان بہت بھاری ہے - پلّہ جھک جاتا ہے آنکھوں کا ترازو کیطرح - ایک تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے - حالت ناداری اور بیکسی میں تھوڑا سہارا بھی بہت غنیمت معلوم ہوتا ہے - ایک تنکے کا سہارا نہیں - کسی سے ذرا بھی امداد کی امید نہیں - (منیر) بحر آفت میں تن لاغر بھی تھا نا آشنا - ایک تنکے کا سہارا جوش طوفاں میں نہ تھا - ایک تو - اول تو (کیف) ایک تو یوں ہی نہیں عشق میں ہے خاطر جمع دوسرے ہجر میں کرتے ہیں پریشاں آنسو - ایک تو آپ دوسرے بغل چاپ اول تو خود ہی بیموقع اور بیوقت آئے دوسرے اپنے ساتھ ایک اور کو بھی لگا لائے - ایک تو تھا ہی دیوانہ اُسپر آئی بہار - مثل - آوارہ کے لئے آوارگی کا سامان بھی مہیّا ہوگیا اب خدا ہی حافظ ہے - ایک تو چوری اُسپر سینہ زوری - یا ایک تو چوری دوسرے سرزوری - مثل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی قصور کرکے نہ ڈرے اور اُلٹے ڈھٹائی کی باتیں کرے (شوق) اب کہا تنگ کروں میں غمخواری - ایک تو چوری اُسپہ سرزوری - ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے - ایک تو مہیب اور غصہ ور تھے ہی دوسرے ذی اختیار ہوگئے - ایک تو کانی جائی (بیٹی) دوسرے پوچھنے والوں نے جانی - مثل - (عو) یعنی عیب دار کو ایک تو اپنے عیب کا افسوس دوسرے لوگ اُسکا ذکر چھیڑ چھیڑ کے شرمندہ کرتے ہیں - یعنی رنج کی بات کو دُہرانا بھی رنج دیتا ہے - ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا - مثل - ایک تو بُرے تھے ہی دوسرے اور بھی بُرائی کے اسباب پیدا ہوگئے - (فقرہ) بیوی ایک تو اُس سے یونہی جلی ہوئیں دوسرے بھوک کی جھاجھا ایک تو کڑوا لا خوب ہی بیچاری پر کُندی

ایک دن خدا کو مُنہ دکھانا ہے۔ خدا سے ڈرو۔ ناانصافی نہ کرو۔ ایک دن سب کو مرنا ہے۔ ایک دن دُنیا سے جانا ہے۔ کوئی کسیکے مرنے سے خوش نہو موت سب کے لئے ہے۔ یا یہ کہ کوئی شخص اپنے عزیز دوست کے مرنے سے کیوں اتنا واویلا کرے یہ منزل سبھی کو درپیش ہے۔ اور بُری بات سے پرہیز کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے میں ایسی بات کہکے کیوں عاقبت خراب کروں ایک دن سب کو مرنا ہے۔ (منتظر) کیوا سے بھائیو خدا لگتی ایک دن دیکھو سب کو مرنا ہے (امیر) نہ واعظ ہجو سے کر ایک دن دُنیا سے جانا ہے۔ ارے مُنہ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے۔ ایک دن کھوٹا پیسا بھی کام آتا ہے۔ مثل۔ ناقص بھی کبھی کام کا ہو جاتا ہے۔ (رشک)۔ ایک دن کام ہی آجاتا ہے کھوٹا پیسا۔ داغ سینے کا چراغ شب ہجراں ہوگا۔ ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہیں۔ مقولہ۔ بدلا لینے کو سال بھر پڑا ہے کبھی نہ کبھی موقع مل ہی جائیگا۔ ایک دو تھوڑے سے۔ چند۔ (رند) ایک دو ساغر کر بینگے نشہ کیا۔ خم کے خم پیتا رہا ہوں ساقیا۔ ایک دو بول کنایۃً نکاح میں ایجاب قبول (جانصاحب) چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام۔ ایک دو بولوں سے حلال ہوا۔ ایک دو تین لاو بُوجھ کو چھین۔ گنجفے میں جب بُوجھ کا وقت آتا ہے تو بُوجھنے والا پتے اُلٹ پھیر کے یہ الفاظ کہکر کھلانیوالے کے ہاتھ کے گرد جسمیں پتے ہوتے ہیں پتے لئے ہوئے اپنے ہاتھ کو گردش دیتا ہے (نکہت)۔ ق۔ سوختہ حاصل نہ کیوں رقیب کو ہو۔ کھیلے جب گنجفہ وہ شوخ جبیں۔ ایک دو چار بوسے لیکے کہوں۔ ایک دو تین بُوجھ کو لا چھین۔ ایک دمڑی نہیں چھوڑی۔ کچھ نہیں چھوڑا۔ سب لوٹ لے گیا۔ ایک دیگا دس پائیگا۔ (فقرا کی صدا) خیرات اجر عظیم کا باعث ہے۔

ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے۔ مقولہ۔ دو مخالف شخصوں میں دشمنی کا خوف طرفین کو ہوتا ہے۔ ایک ڈال۔ دیکھو اکڈال۔ (انشا) چھتوں میں موتیوں کی جھالریں لٹکتی ہوئیں۔ سب ایکڈال زمرد ہر اک کواڑ کے پٹ (سالک) آئینے سنگ کو وہ طور کے تھے۔ جھاڑ سب ایکڈال نور کے تھے۔ ایک ڈوبا تو جگ سمجھائے یہاں تو سب جگ ڈوبا جائے۔ مثل۔ یعنی اگر ایک شخص خطا پر ہو تو اور لوگ سمجھا کر اُسکو راہ پر لائیں یہاں تو سب کے سب عقل کے دشمن ہیں کون کسکو ہدایت کرے۔ ایک ذات۔ ایک جنس کا۔ ایک قسم کا۔ برابر۔ ([illegible]) چھانٹتے کیا ہو سب ایک ذات ہیں جو خاصدان چاہو لیلو۔ ایک ذات کرنا۔ حل کرنا۔ باہم خوب ملا دینا۔ (فقرہ) پہلے معنی اور زہر مہرے کو خوب ایکذات کرو پھر اور دوائیں ملانا۔ ایک راس ایک ذات۔ (میرحسن) جڑاؤ وہ استادے الماس کے۔ ڈھلے ایک سانچے کے اک راس کے۔ ایک رتی باون تولے۔ اکسیر کی نسبت کہتے ہیں جس سے باوجود تھوڑی مقدار ہونیکے بہت سا سونا بن جاتا ہے۔ (سحر) ایک رتی میں یہاں بنتے ہیں باون تولے۔ کیمیا گر نہیں خاک شفا کی تعریف ایک رسی میں بندھنا۔ بہت آدمیوں کا ایک جرم میں ماخوذ ہونا (محسن) کھنچے اک شکنجے میں فقر و غنا۔ بندھے ایک رسی میں شاہ و گدا۔ ایک رنگ صفت۔ ایک وضع کا۔ سچا دوست۔ ایک رنگ آتا ہے ایک جاتا ہے چہرے کا رنگ فق ہے۔ منہ پر ہوائیاں چھوٹ رہی ہیں۔ (شوق) دل جو صدمہ بڑا اُٹھاتا تھا۔ ایک رنگ آتا ایک جاتا تھا۔ ایک رنگ پر رہنا۔ لازم۔ ایک حالت پر رہنا۔ تغیر ہوتا رہنا۔ (صبا) دو دن اگر خزاں ہے تو دو دن بہار ہے۔ اک رنگ پر نہیں رہتا جہاں کا رنگ۔ ایک

ایک حساب سے تم بھی سچ کہتے ہو کہ نہ آنا ہوتا تو وہ سواری کیوں منگواتے
ایک حال پر بسر ہونا۔ ایک حال میں گزرنا۔ یکساں بسر ہونا۔ (آتش)
عمرِ دو روزہ ہوگئی اک حال پر بسر۔ خالی رہا زمانہ مرا انقلاب سے۔ (داغ)
عاشق کی ایک حال میں گزرے تو لطف کیا۔ دل کو کبھی سکوں ہو کبھی
اضطراب ہو۔ ایک حمام میں سب (یا سبھی) ننگے ہیں۔ مثل۔ جتنے
ہیں سبکا ایک ہی رنگ ہے کون کسکو بُرا کہے۔ سب ایک ہی حال میں
گرفتار ہیں۔ (شاد) قطعہ۔ نل ور دامن ہوئے سڑی جتنے۔ مثل مجنوں
برہنہ پا دیکھے۔ شرم عریاں تنی ہو کیا ہم کو۔ ایک حمام میں ہیں سب
ننگے۔ ایک خطا دو خطا تیسری خطا در بخطا۔ یعنی دو ایک مرتبہ چوک
ہو جانا مقتضائے بشریت ہے مگر بار بار کی خطا کمینہ پن اور شرارت
کی دلیل ہے۔ کسی سے بار بار خطا سرزد ہونے پر یہ جملہ بطور ملامت
کہتے ہیں۔ ایک در بند ہزار در کھلے۔ مثل۔ کسی جگہ سے آمدنی بند
ہونے یا نوکری جاتی رہنے کی جگہ تسلی کے طور پر کہتے ہیں یعنی خُدا
مسبّبُ الاسباب ہے ایک جگہ سے قطع تعلق ہو گیا تو نا امید نہونا چاہئے
دوسری جگہ کوئی صورت ہو جائیگی۔ ایک دل ہزار داغ۔ دیکھو ایک
جان ہزار غم۔ (سودا) اے لالہ گو فلک نے دئے مجھکو چار داغ۔
چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ۔ ایک دل یاروں میں ایک
چوکیدار دمیں۔ (عو) یعنی اُدھر بھی خیال لگا ہوا ہے اور ادھر بھی
کام کیونکر ٹھکانے سے ہو بیشتر نا اصیلوں کو بے توجہی سے کام کرنے
پر کہتے ہیں۔ ایکدم ۱۔ آنِ واحد۔ ایک سانس لینے کا وقفہ۔ (فقرہ)
ایکدم ٹھہرو ۲ برابر۔ بلا توقف پیہم۔ (نکہت) کو جبہ ہے چاکِ جیب کا
دلچسپ کسقدر۔ صد کاروانِ اشکِ رواں ایکدم گئے۔ اب فصحائے لکھنؤ
سے نہیں سُنا جاتا ۳ اکیلی جان۔ تنہا شخص (فقرہ) گھر بھر میں ایک دم
بیگم کا ہے ۴ دفعتہً۔ ریلا کر کے کسی فعل کا کرنا ۵ ایک دم میں مُلکِ ہستی سے
سفر کر جائینگے۔ سچ تو ہے اے رشک آپنے ساتھ کچھ لشکر نہیں۔ ایک دم آیا
نہ آیا (یا) ایک دم آیا آیا نہ آیا نہ آیا۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں دم رُکا
اور جان گئی۔ ایک دم کا بھروسا نہیں۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں (شعور)
ٹالے نہ آج وعدۂ دا یہ وہ صنم۔ واللہ ایک دم کا بھروسا نہیں مجھے
ایک دم کا دامسہ ہے۔ چندروزہ زندگی کیلئے کیا کیا سامان کرنا پڑتے
ہیں زندگی کی ناپایداری کی نسبت کہتے ہیں۔ ایک دَم کی روشنی ہے
۱ چار دنکی چاندنی ہے۔ ناپایدار اور بے ثبات ہے ۵ خانۂ تن میں چراغِ
صبحگاہی روح ہے۔ ایک دم کی روشنی ہے ایک دم کی روشنی ۲ صرف دَم
کے ساتھ زندگی کی ساری باتیں ہیں جب دَم نہیں تو کچھ نہیں ۳ اُس شخص
کی نسبت کہتے ہیں جسکی ذات سے گھر کی رونق اور ہر ایک کام کی زینت
ہو۔ (؟) اگر وہ نہوں تو گھر خاک میں ملجائے بس ایکدم کی روشنی ہے
ایک دَم میں ہزار دم۔ مثل۔ بیشتر مریض کے جاں بلب ہونے پر ڈھارس
دینے کے طور پر بولتے ہیں یعنی ایک پل میں خدا جانے کیا سے کیا ہو جاتا ہے
شاید مریض اچھا ہو جائے ۵ نو مید مصحفی سے نہو یار وقتِ نزع۔ تو نے
نہیں سُنا ہے کہ اکدم ہزار دم۔ ایک دَم ہزار اُمید۔ دیکھو ایک جان ہزار
امید (مسرور) طرفہ دکھلاتی ہے بہار امید۔ ہے مثل ایک دَم ہزار امید
ایکدن۔ کسی روز کسی نہ کسی دن۔ عنقریب۔ (منیر) اور چندے جو
اسی طرح رہا جوشِ سرشک۔ ایکدن آنکھوں کو روئینگے رو نیوالے

کانے کو کہتے ہیں - ایک طرف ہو جاؤ یا کنارے ہو جاؤ - (فقرہ) دیکھو گھوڑا سوار کے قابو سے باہر ہے ایک طرف ہو جاؤ یا کسی ایک کے شریک ہو جاؤ - (فقرہ) یہ کیا کبھی اُنکی سی کہتے ہو کبھی میری سی بھئی ایک طرف ہو جاؤ دیکھو ایک طرف - ایک عالم - سارا جہان - تمام دُنیا - (آتش) ایک عالم میں ہو ہر چند مسیحا مشہور - نام بیمار سے تمکو خفقاں ہے کہ جو تھا - ایک عالم ہے - عجب بہار ہے - طُرفہ کیفیت ہے - نرالا جوبن ہے - (مسرور) اُسکا جو وصف کیجیے کم ہے - رُخِ جاناں پر ایک عالم ہے - ایک عُمر - دیکھو اک عمر - ایک غریب کو مارا تھا نو مَن چربی نکلی تھی - جب کوئی شخص اپنی غریبی کا اظہار کرے اور وہ درصل غریب نہو تو اُس جگہ یہہ جملہ طنز سے کہتے ہیں -

ایک کا مُنہ شکر سے بھرا جاتا ہے سَو کا مُنہ خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا - مقولہ یعنی ایک شخص کی کاربرآری تو ہر طرح ہو سکتی ہے مگر بہت لوگوں کی تھوڑی حاجت روائی بھی دشوار ہے ؎ ایک سائل ہو تو بوسہ وہ شکر لب دے اُسے - سیکڑوں کا مُنہ کبھی بھرتے نہ دیکھا خاک سے - ایک کا ہو رہنا ایک کے سوا دوسرے کی طرف مائل نہونا - (صبا) مجنوں نہیں کہ ایک ہی لیلی کے ہو رہیں - رہتا ہے اپنے ساتھ نیا لک نگار روز - ایک کناری ہونا - ایک طرف ہو جانا - کنارے ہو جانا - الگ ہو جانا - (منیر) مجھ سے لپٹی رہیگی غیر کی جا بنداری - مثل دریا کبھی تم ایک کنارے نہوئے

ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا - کسی کی طرف سے بالکل بیخبر ہو جانا - مطلق التفات نہ کرنا - ایک کانٹے میں تولنا - یکساں وزن کرنا - (شعور) - ساتھ مجنوں کے جو تولیں ایک کانٹے میں مجھے - لاغری سے دونوں تلے ہوں برابر چاہئے - ایک پَل کی گھڑی - لمحہ بھر - (امیر) درازی سنتے تھے مدت سے ہم روزِ قیامت کی - سو اک پَل کی گھڑی نکلی ہمارے روزِ فرقت کی - ایک کرے دس بھریں - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص خطا کرے اور اُسکا خمیازہ سب کو اُٹھانا پڑے - ایک کوڑی کی بھی آمد نہیں - کچھ بھی آمدنی نہیں - (منیر) ایک کوڑی کی بھی نہیں آمد - خرچ دیکھو تو گھر کا ہے بیجد - ایک کو سائی ایک کو بدھائی - عو - ہر کسی سے وعدہ ہر ایک سے اقرار - فریب اور مکاری کرنے اور لوگوں کو مختلف امیدوں پر لگا رکھنے کی جگہ کہتی ہیں - پوری مثل اِسطرح ہے - ایک کو سائی ایک کو بدھائی ایک کو بیٹا ایک کو بھائی - مگر زبانوں پر صرف اوپر ہی کا فکرا زیادہ ہے - ایک کہوگے تو دس (یا دو) سنوگے - تھوڑی سی بدزبانی کرکے بہت کچھ سُننا پڑیگا - زبان روکنے اور زبان درازی سے باز رکھنے کی جگہ کہتے ہیں - (بحر) جو ایک کہوگے دو سنوگے - پر دانہیں خموش ہو یا خفا ہو - دو اور دس کی جگہ سَو بھی کہتے ہیں - (قدر) مجھے جو ایک کہیگا میں سَو سناؤنگا - زباندراز ہوں میں اور بدزباں صیّاد - ایک کھیل ہے - آسان کام ہے - دیکھو ایک بات ہے - ایک کی ایک سے کہنا لگائی بجھائی کرنا - (منیر) ایک کی ایک سے کہنا نہیں زیبا اَے بُت کون کہتا ہے خدا ہو کے پیمبر ہونا - ایک کی ایک سے نہیں بنتی - آپس میں نااتفاقی ہے - (داغ) تونے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں - ایک کی ایک سے نہیں بنتی - ایک کی دارو دو (یا) ایک کی دوا دو - (یا) ایک کی دوا دو دو کی دوا چار - مقولہ - یعنی ایک شخص کے مغلوب کرنیکو دو آدمی کافی ہوتے ہیں - (نکہت) ذوالفقارِ دو زباں اُس شوخ کے ابرو ہیں دو - ہو دو چار اُنسے نہ اید ل ایک کی دارو ہیں دو - (منتظر) منکر نکیر

رنگ میں ہیں۔ ایک حالت میں ہیں۔ ایک زبان۔ متفق۔ (فقرہ) جتنے یہاں ہیں سب ایک زبان ہو کر کہیں تو شاید کچھ اثر ہو۔ (انیس) آقا پہ فدا ہونیکو سب ایک زبان تھے۔ ایک زمانہ۔ دیکھو ایک عالم۔ ایک سا۔ برابر۔ یکساں (فقرہ) سب کا دل ایک سا نہیں ہوتا۔ (داغ) لُطف جب ہے کہ غمِ فُرقت میں۔ ایک سا حال ہو میرا اُنکا۔ ایک ساتھ۔ (ایک حُسن کلام کے لئے زاید ہے اصل ساتھ ہے)۔ ساتھ ساتھ۔ (انشا) سو رہتے ہیں ایک ساتھ لیکن۔ تلوار کی بیچ آڑ سی ہے۔ ایک ساں۔ فارسی یکساں کا بگاڑا ہوا ہے)۔ (ناسخ) چشمِ عاشق میں برابر ہے دلا گھر باہر۔ ایکساں جلوۂ معشوق ہے اندر باہر۔ ایک سانچے کے ڈھلے ہیں۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ وضع قطع میں بال برابر فرق نہیں۔ مثال "ایک راس" میں گزری۔ ایک سانس میں کچھ دوسری سانس میں کچھ۔ ابھی جو کہا تھا اُسکے خلاف کہنے پر کہتے ہیں۔ ایک سَنخیا۔ وہ شخص جو ایک دام کہے پھر اُسمیں کمی بیشی نہ کرے۔ ایک سر ہزار سودا۔ مثل۔ ایک آدمی ہزار کام۔ ایک دل اور سو طرح کی فکریں۔ ایک دل اور بہت سی تمنائیں۔ (داغ) دُنیا کے کام پُورے انساں سے ہوں کیونکر۔ یہ تو وہی مثل ہے اک سر ہزار سودا۔ ایک سرے سے۔ دیکھو اک سرے سے۔ ایک سُور ما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ اکیلا آدمی چاہے کیسا ہی لایق اور ہمت والا ہو اُس کام کو نہیں انجام دے سکتا جو بہت سے آدمیوں کے کرنیکا ہے۔ ایک سی۔ یکساں۔ ایک ہی طرح کی۔ (امیر) بیقراری ایک سی دونوں طرف مقتل میں تھی۔ ہم اُدھر تڑپا کئے قاتل اُدھر تڑپا کیا۔ ایک سے ایک۔ بہتر سے بہتر۔ ایک سے ایک بڑھکر۔ ایک سے ایک اچھا۔ (شرف) عالم میں اک سے ایک پری شکل ہے تو ہو۔ تیرے سوا کِسی کی تمنا نہیں مجھے

۲ ایک سے ایک شریر۔ ایک سے ایک چھٹا۔ ایک سے ایک اعلیٰ سبحان ربّی الاعلےٰ۔ اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں بدی اور شرارت میں ایک سے ایک بڑھا ہوا ہو۔ ایک سے دن نہین رہتے۔ مقولہ۔ کسیکا زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ حالت میں تغیّر ہوتا رہتا ہے۔ (فقرہ) اتنا تقدیر کو کیوں روتے ہو خدا افلاس دور کریگا کیونکہ ایک سے دن نہیں رہتے۔ ایک سے دو بھلے مقولہ اکیلے سے دُکیلے بھلے۔ تنہائی سے کسیکا ساتھ رہنا اچھا ہے۔ بیشتر سفر کی حالت میں ساتھی کے مل جانیکی جگہ کہتے ہیں۔ ایک سے لاکھ تک ایک سے ہزار تک۔ بہتات اور کثرت کی جگہ کہتے ہیں (قلق) ایک سے لاکھ تک اُٹھاتا تو۔ ہاتھ خالی مگر نہ آتا تو۔ (صبا) وہ روشنی چراغ رُخِ جیب کہاں۔ جلائے ایک سے لیکر کوئی ہزار چراغ۔ ایک سے ہزار ہونا ۱ تھوڑے سے بہت ہونا (کثرت کی جگہ) (فقرہ) یہ خبر سنکر میرا رنج ایک سے ہزار ہوگیا ۲ مرتبہ حاصل ہونا۔ بڑے پایہ پر پہنچنا۔ (اسیر) تیغ فرقت نے کیا بند سے ہر بند جدا۔ ہوگیا ایک سے گویا میں ہزار آجکی رات (تسلیم) بہار میں گل صد برگ پر نثار ہوئی۔ ہزار شکر کرے ایک سے ہزار ہوئی۔ ایک شیر مارتا ہے سو لُومڑیاں یا گیدڑ کھاتے ہیں۔ مثل۔ ہمت والے ایک اپنی کمائی سے بہت سے داماندوں کی پرورش کرتے ہیں۔ ایک صورت سے۔ یکساں حالت سے۔ اک طرح۔ (داغ) گزری اوقات عیش و عشرت سے۔ دو مہینے تک ایک صورت سے۔ ایک طرح۔ ایک طرح پر۔ ایک حالت سے ایک وضع سے۔ (داغ) نیرنگ روزگار سے بدلا نہ رنگ عشق۔ اپنی ہمیشہ ایک طرح پر گزر گئی۔ ایک طرح کا۔ ایک قسم کا۔ ایک طرف کا بازار بند ہے۔ ایک طرف کی دُنیا غایب ہے۔ ایک آنکھ ندارد ہے۔ مذاق سے

کہتی ہیں۔(قلق) ہاں کا کیا ذکر بار بار نہیں۔کہتی تھی ایک نا ہزار نہیں
ایک نشد دو شد۔عم۔اس جگہ کہتے ہیں جب ایک کے بعد دوسرا امر عجیب
واقع ہو ایک نظر۔ذرا سا۔ایک بار دیکھنے اور سرسری نظر ڈالنے کی جگہ کہتے
ہیں۔(فقرہ) ایک نظر آپ بھی اس غزل کو دیکھ لیجئے۔(داغ) ایک نظر دیکھ
بھال کر کوئی۔لیگیا دل نکال کر کوئی۔ ایک نظر کے گنہگار ہیں۔صرف ایک
بار دیکھا ہے۔(خلیل) گلگشت نہ کی تھی جو ہوئے بند قفس ہیں۔ہم ایک نظر
کے ہیں گنہگار چمن ہیں۔ ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔مقولہ۔لباس سے
آدمی کا حسن بڑھ جاتا ہے۔ ایک نہ ایک۔کوئی نہ کوئی۔(بحر) لاحق حال
ہے ہجور کو رنج ایک نہ ایک۔پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھہرا۔ایک
نہ چلنا۔کچھ اثر نہونا۔(امیر) ہمکو چالیں تو لگا لینے کی آتی ہیں بہت۔یار
کے آگے مگر ایک نہیں چلتی ہے۔ ایک نہ سُننا۔کوئی بات نہ ماننا۔ذرا التفات
نکرنا۔(فقرہ) بھائی بھاوج نے لاکھ سر ٹپکا مگر اُس اللہ کی بندی نے ایک نہ سنی
(اسیر) کچھ کہے کوئی وہ اپنی بجز اکہتے ہیں۔ایک سنتے نہیں کہئے اسے کیا کہتے
ہیں۔ایک نہ ماننا۔کوئی بات قبول نہ کرنا۔(فقرہ) ہزار سمجھا تا رہا مگر ایک نمانی
سوار ہو کر چلے گئے۔(مومن) چارہ گر زنداں میں اُسکے آستاں سے
لیگئے۔ایک بھی مانی نہ میری لاکھ سر ٹپکا کئے۔ایک نہیں ستر بلا ٹالتی ہے۔
مقولہ۔بعض وقت تھوڑی بیمروتی بہت آفتوں سے بچاتی ہے۔ایک نیم ستو
کو نہی۔دیکھو ایک انار سو بیمار۔فصحا کم بولتے ہیں۔ایک ہاتھ چھوڑنا۔ا...
ضرب لگانا۔ایک تلوار مارنا۔(قدر) ہم در کنار غیر پہ چھوڑا نہ ایک ہاتھ۔
بس کھولے کمر سے یہ شمشیر ہے عبث۔ ایک ہاتھ سے تال نہیں بجتی۔ایک
ہاتھ (یا ایک ہاتھ سے) تالی نہیں بجتی ۔لڑائی دوستی اور رحمت کا نباہ اُسی
حالت میں ہوتا ہے جب طرفین سے برابر کا برتاؤ ہوتا ہے ۔صرف
ایک فریق کی زیادتی سے لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا محبت یا عداوت
ایک طرف سے نہیں ہوتی ۔ اک ہاتھ سے تالی بجتی نہیں اے قدر ہمیں
کیوں خبط ہوا۔لو تمکو تو بھولے بیٹھے ہیں وہ تم کرتے ہو اُنکو یاد عبث ۔
کیا خوب یہ بات ہے نرالی۔بجتی نہیں ایک ہاتھ تالی۔ایک ہاتھ کا ہے
تلوار کے ایک وار میں ختم ہے۔(داغ) کیا ہو سکے مقابلہ مژگان
یار کا۔دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا۔ایک ہاتھ کی لینی ایک
ہاتھ دینی۔خیرات کرنیکی جزا فوراً مل جاتی ہے۔دیکھو اس ہاتھ
دے اُس ہاتھ لے ۔کسی چیز کا ادلا بدلا کرنے میں بے اعتباری سے
کہتے ہیں۔یعنی ایک ہاتھ سے اپنی چیز ہمکو دو اور دوسرے ہاتھ سے
ہماری چیز تم لو۔ایک ہاتھ کے ہیں ۔اکیلے کمزور ہونیکی نسبت کہتے
ہیں یعنی بہت آسانی سے زیر ہو سکتے ہیں ۔ ایک ہی وار کافی ہے
دوسرے وار کی ضرورت نہیں۔ ایک ہاتھ لگانا۔ایک ہاتھ چھوڑنا۔
ایک ہاتھ میں دو دیلے۔ایک ضرب میں دو ٹکڑے ۔ایک ہنر اور
ایک عیب ہر آدمی میں ہوتا ہے۔مقولہ۔کوئی نہ کوئی عیب کوئی
نہ کوئی صفت ہر شخص میں ہوتی ہے۔عیب و ہنر سے کوئی بشر خالی
نہیں۔ایک ہنسی ایک دُکھ۔اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک بات خوشی
کی اور دوسری غم کی ہو (جرات) دل کا لگ جانا ہی گویا اک ہنسی ہے
ایک دُکھ۔مجھکو روتے دیکھ اُسکو مسکرانا لگ گیا۔ایک ہو جانا۔لازم
متفق ہو جانا۔ایکا کر لینا۔(فقرہ) وہ دونوں ایک ہو گئے تو تمہارے
بنائے کچھ نہ بنیگی۔ایک ہے۔بے مثل ہے۔فرد ہے۔اپنا جواب نہیں

دویں مُردہ غریب اکیلا - کیا اُسکا بس چلیگا ہیں ایک کی دواد و - ایک
کی تتولیا ایک کی دس سناتا ہے - سخت بد زبان اور منہ پھٹ ہے - (داغ)
وہ سُنایا ہی کئے ایک کی سو سو مجھکو - حرف مطلب مرے لب پر نہ کبھی آیا -
(مصحفی) دھیان میں کب کسیکو لاتا ہے - ایک کی دس وہ اب سُناتا ہے
ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ - مثل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک سائل
بہت شخصوں سے اپنا سوال پُورا کرانا چاہے - ایک پیچھے ایک - یکے
بعد دیگرے - متواتر - ایک گال ہنسنا - ایک گال رونا - (عو) گھڑی
ہنسنا گھڑی رونا - ایک گرد کے بالکے ہیں - دیکھو ایک آدے کے برتن
ہیں - ایک گھاٹ اُتارنا - سب کے ساتھ ایک ہی سا معاملہ اور یکساں
برتاؤ کرنا - اِس جگہ کچھ بُرائی کا پہلو ضرور ہوتا ہے - (شوق) تیغ ابروئے
صنم ہے کشتیِ دریائے حسن - ایک گھاٹ اُسنے اتارا کافر و دیندار کو -
ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں - دونوں کے ساتھ یکساں انصاف ہے -
(منیر) عدالت اندنوں ایسی دہائی ہے زمانے نے - کہ شیر و گلو پیتے
ہیں اک ہی گھاٹ پر پانی - اک بچے تو سب گھر بچے - شطرنج اور
چوسر وغیرہ کے کھیل میں کسی مشکل چال کے وقت کہتے ہیں کہ اس گھر پر
مہرہ یا گوٹ بچ جائے تو گویا بازی جیت لی - ایک لاٹھی سبکو ہانکنا - اعلٰے
ادنے میں امتیاز نہ کرنا - سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا - (گلزار نسیم) موسٰی
کا عصا تھا لٹھ جواں کا - ایکی لاٹھی سے سبکو ہانکا - ایک لڑی کیا جلے کیا
اُجالا ہو - مثل - ایک آدمی کی بساط ہی کیا ہے - اکیلی ذات کہا تک دلسوزی
کرے - ایک ماں باپ کا ہونا - عم - ایک نطفے سے ہونا - غیرت اور تنبیہ دلانے کی
جگہ کہتے ہیں جیسے ایک ماں باپ کے ہو تو آجاؤ - ایک ماں باپ کے ہو گے

تو پھر ایسا کام نکروگے - ایک محلہ اُجاڑ ہے - مذاق سے کالنے کی نسبت کہتے ہیں
یعنی ایک آنکھ ندارد ہے - ایک مچھلی سارے تالاب (یا جل) کو گندہ کرتی ہی
مثل - ایک کی نالائقی سے خاندان کے خاندان پر حرف آتا ہے - ایک کی
بدوضعی سے قوم کی قوم بدنام ہوجاتی ہے - ایک بُرا شخص تمام قوم کو بدنام کرتا
ہے - ایک مُرغی نو جگہ حلال نہیں ہوتی - مثل - تھوڑی سی چیز بہت لوگوں
میں بانٹنے نہیں بنتی - ایک مُشت - اکٹھا - ایک منھ - ایک منھ ہو کر ہمزبان
متفق (داغ) دل بھی شاکی ہے ترا میرے ساتھ - ایک منھ ایک زبان
ہیں دونوں (فقرہ) جس محفل میں ذکر ہوتا ہے سب ایک منھ ہو کر کہتے ہیں
وہ بڑی لپاٹن ہے - ایک منھ میں ہزار باتیں کہہ جانا - (عو) لگاتار سیکڑوں
باتیں سُنانا - بے انتہا بُرا بھلا کہنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) واہ وا باجی
ایک منھ میں ہزار باتیں مجھے کہہ گئیں بھلا یہ بھی کوئی بات ہے - ایک منھ
موتیوں سے بھرا جاتا ہے نسو منھ خاک سے بھی نہیں بھرے جاتے دیکھو
ایک کا منھ شکر سے بھرا جاتا ہے الخ - ایک میان میں دو تلواریں یا
چھُریاں نہیں رہ سکتیں - مثل - ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار ملکر
نہیں رہ سکتے جیسے ایک عورت کے دو یاروں اور ایک مُلک کے
دو بادشاہوں میں نہیں بن سکتی - ایک میرے گھر آتا دوسرے روتا - اُس جگہ
کہتے ہیں جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ ہمارے یہاں کچھ بڑا سامان اور بھاری
کارخانہ نہیں ہے تھوڑے سے نوکر چاکر ہیں بس اللہ اللہ خیر سلا - ایک میں دوسرا
میرا بھائی تیسرا انجام نائی - اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں کوئی بہت سے
آدمی اپنے ساتھ لیکر آئے اور پھر بھی ظاہر کرے کہ میرے ساتھ کوئی نہیں
ہے یا بہت کم آدمی ہیں - ایک ناہزار نہیں - (عو) نہایت انکار کی جگہ

ایمان پھر جانا۔ ایمان میں فرق آجانا۔ (داغ) کعبے کی سمت جاکے
مرا دھیان پھر گیا۔ اُس بُت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا۔ ایمان ٹھکانے
نہونا۔ ایمان ٹھکانے سے نہونا۔ لازم۔ نیت ٹھیک نرہنا۔ بدنیت ہونا
(فقرہ) جسکا ایمان ہی ٹھکانے نہیں اُسکی بات کا کیا اعتبار ۲ بدگمان
ہونا۔ کسیکی بات کا اعتبار نکرنے اور یقین نہ لانے کی جگہ کہتے ہیں۔
(داغ) جھوٹی قسمون کے کہاں تک [illegible] - کیہ کھائے۔ نہیں ت
ٹھکانے تمھیں ہم جانتے ہیں۔ (ذوق) اگرچہ لیچکا ہے تو دل و دین
اک زمانیکا۔ نہیں اسپر بھی اے کافر ترا ایماں ٹھکانے سے ایمان
ٹھیک نہونا۔ ایمان ٹھکانے نہونا۔ بدنیت ہونا۔ (فقرہ) ایسے لالچی آدمی
کا ایمان کبھی ٹھیک نہیں ہوتا۔ ایمان جانا یا جاتا رہنا۔ لازم۔ ایمان
مین خلل پڑنا۔ (داغ) خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا۔ جھوٹی
قسم سے آپ کا ایمان تو گیا۔ ایمان چور (یا) ایمان چوٹٹا۔ بے ایمان
آدمی۔ دغاباز آدمی۔ ایمان چھوڑنا۔ بے ایمانی کرنا۔ حق سے کنارہ کرنا
(فقرے) ذرا سی چیز کے لئے ایمان چھوڑدیا۔ آپ حق بات کہئے ایمان
نہ چھوڑیے۔ ایماندار ۱ دیانت دار۔ (فقرہ) ایماندار ہوتے تو ایسے ہی
میرا مال غایب کر دیتے ۲ راست باز۔ منصف۔ (فقرہ) ایماندار تو بہت
بنتے ہیں مگر ایک بات بھی ایمان کی نہیں کہتے۔ ایماندار کھائے بوٹی بے
ایمان کھائے روٹی۔ ایماندار دیانت کیوجہ سے ہمیشہ کوفت اُٹھاتا ہے اور
بے ایمان لوٹتا کھاتا رہتا ہے۔ ایمانداری اٹھگئی۔ راست بازی اور دیانت
کا زمانہ نہیں۔ (داغ) منصفی دُنیا سے ساری اٹھگئی۔ اے بتو ایمانداری
اُٹھگئی۔ ایمان درست نہونا۔ دیکھو ایمان ٹھیک نہونا۔ (فقرہ) جسکا
ایمان درست نہین اُسکے قول وفعل کا کیا اعتبار۔ ایمان ڈانوان
ڈول ہوجانا۔ لازم نیت میں فرق آجانا۔ (فقرہ) ۱ روپیہ وہ چیز ہے
کہ بڑون بڑون کا ایمان ڈانواں ڈول ہوجاتا ہے۔ ایمان ساتھ
جاتا ہے۔ جب آدمی مرجاتا ہے تو اُسکے ساتھ صرف اُسکا اعتقاد
ہوتا ہے۔ (داغ) کہدے ایمان سے تو غیر کے گھر جائیگی۔ کہ فقط
جائیگا ایمان ہی انسان کے ساتھ۔ ایمان سے پوچھو۔ انصاف تو یہ
ہے۔ حق یہ ہے۔ (فقرہ) ایمان سے پوچھو تو کیسکا اسمیں قصور نہیں
ایمان سے بولو۔ ایمان سے کہو۔ حق حق کہو۔ خدا لگتی کہو۔ (فقرہ)
ایمان سے کہو کتنی تم وہاں سے مار لائے (شاد) مومن رُخ حق بین ہے
یا کافر زلف سیاہ۔ اے بتو بہر خدا بولو تمھیں ایمان سے۔ ایمان کا سودا
ہے۔ ایمان کا معاملہ ہے (داغ) بوسے پہ نہیں جھگڑا کچھ جان کا سودا ہے
ایمان سے تم کہدو ایمان کا سودا ہے۔ ایمان کانپنا۔ لازم۔ خدا کا خوف
غالب ہونا بہت ڈرنا۔ انتہا کا خائف ہونا۔ (تسلیم) جھوٹے وعدوں سے
دل ایجان مرا کانپتا ہے قسمیں تم کھاتے ہو ایمان مرا کانپتا ہے (حبیب)
فرقت کے نام سے دل ایجان کانپتا ہے۔ اس بلا سے میرا ایمان
کانپتا ہے۔ ایمان کی۔ بات کا لفظ یہاں محذوف ہے۔ حق حق
سچی بات (داغ) دیکھا ہے بتکدے میں جو اے شیخ کچھ نہ پوچھ۔
ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا۔ ایمان کی کہنا۔ حق بات کہنا
خدا لگتی کہنا۔ سچ بولنا۔ (ذوق) تو جان ہے ہماری اور جان ہے
تو سب کچھ۔ ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ۔ ایمان لانا۔ ۱
دین اسلام قبول کرنا۔ مسلماں ہونا (داغ) ایسا ہے تیرے

رکھتا۔(بحر) جو معترف کاملوں کے ہیں اگر ہوتے وہ آج۔ ہمکو بھی کہتے یہ اپنے فن میں کامل ایک ہے۔ ایکی۔ ایک ہی کا مخفف ہے (رشک) ایکی ادا جلالی بھی ہے مارنی بھی ہے۔ اک آن میں دکھاتے ہیں وہ انقلاب دو۔

ایکا۔ (ھ) مذکر۔ اتفاق۔ یکدلی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) مجھکو طریقِ عشق میں قائل نہ کر سکے۔ ایکا ہزار کافر و دیندار نے کیا۔ (کیف) ہندوؤں میں ہے نہ ایکا نہ مسلمانوں میں پیر بن پھاڑ کے ملجائنے دیوانو نہیں۔ ایکا ایکی۔ (عو) دفعۃً۔ اچانک۔ (فقرہ) وہ ایسے ایکا ایکی آگئے کہ مجھے حیرت ہوگئی۔

ایکٹ۔ (انگ) مذکر ۱ نقل۔ سوانگ ۲ قانون۔ ایکٹر۔ (انگ) نقل کرنیوالا۔ تماشا کرنیوالا۔ ایکٹریس۔ (انگ) تماشا کرنیوالی عورت

ایکھ۔ (ھ۔ یائے معروف)۔ مونث۔ گنّا۔

ایلچی۔ (ت) مذکر ۔ قاصد۔ پیغامبر۔ ایلچی کو زوال نہیں۔ مقولہ پیام کے نفع و ضرر سے پیام رساں محفوظ رہتا ہے۔ (داغ) اے صبا تو پیام پہنچا دے۔ ایلچی کو کوئی زوال نہیں۔ ایلچی گری۔ قاصدی۔ نامہ بری۔

ایل کلی۔ (عربی انقلی (تبتی) سے بگاڑ کر بنا یا ہے) ایک [illegible] کا کھار۔

ایلوا۔ (ھ) مذکر۔ مُصبّر۔

ایما۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف) مذکر ۱ اشارہ۔ حکم۔ (پانا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) کچھ بھی ایما جو آپ کا پائیں۔ سیکڑوں روز نسبتیں آئیں۔ (مومن) گر کرے ایما ذرا وہ مستِ ناز۔ طائفِ میخانہ ہوں اہل حجاز ۲ منشا۔ عندیہ۔ (پانا۔ لینا کے ساتھ) (ذوق) واں ہلے ابرو یہاں گردن پہ پھیری ہمنے تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہمسے سیکھ جائے (قلق) لیکے اس ماہ کا غرض ایما۔ شام ہی کو بدل کے بھیس اپنا۔ چپکے پہنچی وہ رشکِ حور وہاں۔ نالہ کش وہ ستم زدہ تھا جہاں۔

ایمان۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف کے ساتھ۔ فارسی بغیر اعلان نون بولتے ہیں۔) بےخوف کرنا۔ امن دینا۔ شریعت اسلام میں دل سے خدا پر یقین لانا۔ اور زبان سے اُسکی خدائی اور توحید کا اقرار کرنا۔ دین۔ مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱ انصاف کی جگہ۔ دیکھو ایمان سے پوچھو ۲ اعتبار اور اعتماد کی جگہ۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا ۳ نیت کی جگہ۔ دیکھو ایمان ڈانواڈول ہونا۔ ایمان بغل میں دبانا ۱ ایمان بغل میں مار لینا ۱ ہٹ دھرمی کرنا۔ بے ایمانی کی باتیں کرنا۔ (ہلال) جسطرح دبا لیتے ہیں ایمان بغل میں۔ بس یون ہی اُٹھا لیتے ہیں قرآن ہزاروں ۲ ایمان کو چھپانا۔ (شوق قدوائی) کافر وہ بنا دیتا ہے شوق ایک ہی پل میں۔ جانا تو دبائے ہوئے ایمان بغل میں۔

ایمان بیچنا۔ متعدی۔ دُنیا کے لئے دین کھونا۔ اپنی غرض کو یا کیسی خاطر سے ایمان کے خلاف کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (داغ) ایمان کانپتا ہے اُنکی شہادتوں سے۔ جو کوڑیوں پر اپنا ایمان بیچتے ہیں۔ ایمان پر چھوڑنا۔ ایمان پر کوئی بات حصر کرنا۔ (فقرہ) تمھیں فیصلہ کر دو جاؤ تمھارے ہی ایمان پر چھوڑ دیا۔ ایمان پر رکھ دینا۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا (فقرہ) ہم اس معاملے کو تمھارے ایمان پر رکھے دیتے ہیں جو چاہو کرو

اینٹ	کنند

کنند۔ (ف) کیاکہنا ہے یہہ کام تمھیں سے ہوسکتا ہے اور مرد ایسا ہی کرتے ہیں بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں۔ ایں گل دیگر شگفت۔ (ف) کوئی نئی بات واقع ہونے پر کہتے ہیں۔ (وزیر) انسکے بولاوہ گل ترایں گل دیگر شگفت۔ دانہ گوہر کف رنگیں میں جب گلگون ہوا۔ این واں۔ (ف) مذکر۔ یہ وہ یہ کنایۃً حجت و دلیل۔ چون وچرا۔ (صبا) ایک ایک سے بگاڑ تھو بات بات پر۔ قصہ تمام ہے جو ہو یہہ این وآں تمام۔ (آتش) کس آئینے میں نہین جلوہ گر تری تمثال۔ تجھے سمجھتے ہیں ہم این وآں نہین معلوم ہے ہر کس و ناکس۔ (تسلیم) بتاکر حسن مطلب این وآں کو کرون آلودہ کیا اپنی زبان کو۔ این وآں کرنا۔ لازم۔ دلیلین نکالنا حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ (قلق) خطرۂ جسم ناتواں نہ کرد۔ ہے دم نزع این و آں نہ کرد۔ ایں ہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر۔ (ف)۔ مقولہ۔ مصیبت پر مصیبت یا ضرر پر ضرر پیش آنیکی جگہ کہتے ہیں کہ جہاں بہت کچھ بھگت چکے ہیں وہاں یہ بھی سہی۔ ایں ہم بچۂ شتر است۔ یہ بھی اُسی گروہ کا ہے۔ یہ بھی اُسی قبیل کا ہے۔ شیخ سعدی نے گلستان میں ایک حکایت لکھی ہے اُسیکا یہ ایک فقرہ ہے۔ ایک لومڑی گھبرائی ہوئی بے تحاشا بھاگی جاتی تھی۔ کسینے اُس سے اس وحشت کا سبب پوچھا کہا میں نے سنا ہے کہ اونٹ بیگار پکڑے جاتے ہیں مجھے خوف ہے کہ ایسا نہو کوئی میری نسبت کہدے کہ ایں ہم بچۂ شتر ست۔

اینٹ۔ (ھ)۔ (س۔ اشٹکا) مونث۔ خشت۔ سونے اور چاندی کے بڑے ڈلے کو بھی جو مربع یا مستطیل ہو اینٹ کہتے ہیں۔ اینٹا۔ بڑی اینٹ کو کہتے ہیں۔ اینٹ اُلٹنا۔ عورتون کا ٹوٹکا ہے جب کسی سے عداوت ہوتی ہے تو مسجد میں اسکا نام لیکر اینٹ اُلٹی کر کے رکھدیتی ہیں انکا خیال ہے کہ اس عمل سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے۔ (جانصاحب) رکھین ہمسائی مرا مال جرا کے گھر میں۔ اینٹ اُلٹونگی دگانا میں خدا کے گھر میں۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ متعدی۔ تباہ کرنا برباد کرنا۔ گھر بار تک کھدوا ڈالنا۔ (داغ) لشکر غم نے کیا کعبۂ دل کو برباد۔ اینٹ سے اینٹ بجادی ہے خدا کے گھر مین۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ لازم۔ (فقرہ) اُنکو اپنی دولت پر گھمنڈ تھا زمانہ کی نیرنگی دیکھو کہ چار ہی دن میں اینٹ سے اینٹ بجگئی۔ اینٹ کا گھر مٹی کا در۔ بے جوڑ بات کی جگہ کہتے ہیں۔ اینٹ کا گھر مٹی کر دینا۔ فضول خرچی سے گھر کو تباہ کر دینا۔ دولت کو خاک میں ملا دینا۔ (فقرہ) صاحبزادے کی بدچلنی نے اینٹ کا گھر مٹی کر دیا ہے کیا کرایا سب خاک میں ملا دینا۔ (قدر۔ رباعی) گھل گھل کے ہوا ہے جسم سارا مٹی۔ مٹی میں ملانہ اے خود آرا مٹی۔ کھدوا کے لحد تباہ و برباد نہ کر۔ تو اینٹ کا گھر نہ کر ہمارا مٹی۔ اینٹ کا گھر مٹی ہو گیا۔ محنت ضایع ہوگئی۔ کیا کرایا سب خاک میں مل گیا۔ گھر تباہ ہو گیا۔ اینٹ۔ لئے مسجد ڈھانا۔ دیکھو ایک اینٹ کے لئے الخ۔ (آتش) کون چھینے بت کو توڑے برہمن کے دل کو کون۔ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا۔ اینٹ کی لینی پتھر کی دینی۔ مثل۔ جب کوئی شخص کیکو سخت بات کہے اور اُسکے جواب میں اُس سے بڑھکر برا بھلا کہا جائے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ یہ تو اینٹ کی لینی پتھر کی دینی ہے۔ (نازش) غیر اگر ایک کہے سخت تو میں چار کہوں اینٹ کی لینی تو پتھر کی یہاں دینی ہے۔ اینٹ گلانا۔ متعدی۔ اینٹ کو پیوست کرنا۔ اینٹ گلنا۔ لازم۔ (فقرہ)

مصحف رخسار کا اعجاز۔ ایمان وہ لاتے ہیں جو غارتگر دیں ہیں ۲؎ ماننا برحق جاننا کسی پر یقین لانا۔ (ذوق) دعوے صدق پہ لائے ترے ایماں تصدیق دست ہمت پہ کرے تیرے سخاوت بیعت۔ ایمان لگتی کہنا۔ حق بات کہنا کسیکی طرفداری نہ کرنا۔ (فقرہ) ہمتو ایمان لگتی کہیں گے چاہے کوئی خوش ہو یا ناخوش ہو۔ ایمان لے آنا۔ دیکھو ایمان لانا۔ (مومن) اگر مشہور ہے افسانہ اپنی بت پرستی کا برہمن کیا عجب ایمان بے آئین بنارس میں (داغ) مجھے یہ ڈر ہے کہ ایمان لے نہ آئیں لوگ۔ خدا کرے غلطی کچھ مرے سخن میں رہے۔ ایمان میں آنا۔ انصاف کے روسے کوئی بات تجویز کرنا۔ کوئی امر کسی پر حصر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) میں تمسے کچھ نہیں کہتا جو تمھارے ایمان میں آئے فیصلہ کردو۔ ایمان میں فرق آنا۔ ایمان میں رخنے پڑنا۔ اعتقاد ضعیف ہونا۔ (فقرہ) جس شخص کے ایمان میں فرق آیا وہ گویا دونوں جہان سے گیا۔ (میر) کھپ گئیں دل میں اگر پلکیں نکلی زاہدا۔ سیکڑوں پڑجائینگے رخنے ترے ایمان میں۔ ۲؎ بد دیانت ہونا۔ نیت بگڑ جانا۔ (فقرہ) حاجتمند تو تھا ہی بہت سا روپیہ دیکھا ایمان میں فرق آگیا۔ ایمان ہے۔ کسی چیز کے ساتھ کمال اعتقاد ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (میر) تیرا رخ مخطط قران ہے ہمارا۔ بوسہ بھی لیں تو کیا ہے ایمان ہے ہمارا۔ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ یعنی ایمان کی محافظت سب پر مقدم ہے جب ایمان ہی نہیں تو کچھ نہیں۔ مثال کیلئے دیکھو ایمان کی کہنا۔

ایمن۔ (ع۔ بالکسر و میم مکسور) صفت۔ بیخوف۔ بے دہشت امالہ آمِن بکسر میم کا۔ اس معنے میں صرف فارسیوں نے استعمال کیا ہے ۲؎ (بالکسر و فتح میم) صفت۔ زیادہ بیخوف۔ امن کا امالہ ہے ۳؎ (بالفتح و میم مفتوح) صفت۔ (الف) مبارک تر۔ اس معنے میں ایمن سے اسم تفضیل ہے۔ (ب) جانب دست راست۔ اس معنے میں یمن سے ماخوذ ہے یمین کے معنی سیدھا ہاتھ ۴؎ (بالفتح و میم مفتوح) مذکر۔ وہ دشت جس میں کوہ طور واقع ہے۔ (محسن) ہر دشت ہے مثل دشت ایمن۔ ہر کوہ برنگ طور روشن۔

ایمہ۔ (ترکی۔ یمہ بکسر اول و فتح میم و آیمہ بکسر الف و یائے تحتانی غیر ملفوظ و فتح میم۔ خوراک۔ روزینہ) ف مونث۔ معافی و جاگیر جو شاہان مغلیہ کے عہد میں مسلمان علما اور درویشوں کو دیجاتی تھی۔ ایمہ دار۔ جاگیر دار۔ معافی دار۔

اَئِمّہ۔ (ع) امام کی جمع پیشوایان دین۔

اَیُن۔ (ہ۔ چین کے وزن پر) مذکر۔ گائے بھینس بکری وغیرہ کے دودھ اترنیکی جگہ۔ جو دودھ اترنے سے ابھر آتا ہے۔ (کرنا نکالنا کے ساتھ) فقرہ۔ بھینس اَیُن کرآئی ہے اب بچہ دینے کا زمانہ قریب ہے۔

اَیں۔ (ہ بالفتح ہیں کے وزن پر) ایک کلمہ ہے جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱؎ تعجب کے مقام پر۔ (فقرہ) این وہ ابھی تو یہاں بیٹھے تھے کہاں چلے گئے ۲؎ سوال کے ساتھ۔ ایں کیا کہا ۳؎ تنبیہ اور تہدید کی جگہ۔ (فقرہ) ایں تم نہیں مانتے۔

اِیں۔ (ف بالکسر) اسم اشارہ قریب۔ یہ۔ ایں جانب (اردو) ہم۔ مابدولت واقبال۔ این خانہ تمام آفتاب ست۔ (ف) مقولہ۔ (یعنی) گھر کا ہر شخص لائق فائق اور قابل تعریف ہے۔ کبھی واقعی تعریف اور کبھی ہجو کے طور پر کہتے ہیں۔ ایں کار از تو آید و مرداں چنیں

پڑگئی تو ایک نہ بنائے بیگی۔ اینڈی بینڈی چال۔ مستانہ چال۔ اینڈی بینڈی سُنانا۔ بُری باتیں سنانا۔ گالیاں دینی۔ (داغ) بانکپن اُنکا وہ دکھاتے ہیں۔ اینڈی بینڈی مجھے سناتے ہیں۔

ایوان۔ (ف) مذکر۔ محل۔ مکان۔ (امیر) گلشن فردوس اُس کوٹھی کا پائیں باغ ہے۔ پست ترتہ خانہ سے ایوان ہے فغفور کا۔

ایوارا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مکان جو مویشیوں کیواسطے جنگل میں بناتے ہیں۔

ایوب۔ ایک پیغمبر کا نام ہے جو مصیبتوں اور بلاؤں پر نہایت صابر و شاکر تھے۔

ایہام۔ (ع۔ لغوی معنی۔ وہم میں ڈالنا) مذکر۔ اصطلاح شاعری میں اُس صنعت کو کہتے ہیں کہ شاعر شعر میں ایک ایسا لفظ لائے جسکے دو معنے ہوں ایک معنی مراد ہوں اور دوسرے معنے مراد ہوں لیکن مقدم اور متوتر الفاظ سے اُسکو مناسبت ہو۔ مثلاً۔ اس مصرع میں (ع) ایسا گنہ کیا ہے کہ کچھ جسکی حد نہیں۔ حد کا لفظ دو معنے رکھتا ہے۔ انتہا ۲ گناہ کی سزا۔

ب
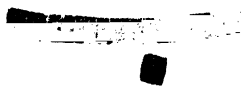
مونث۔ اُردو۔ فارسی عربی کا دوسرا حرف اسکو بائے مُوحّدہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اسکے دو عدد فرض کئے گئے ہیں۔

رسم الخط

(نمبر۱) جب۔ ب پ ت ٹ ث۔ ن۔ ی حرف اوّل کسی لفظ کا ہوتے ہیں اور ران کے بعد س ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ د۔ ی۔ میں سے کوئی حرف ہوتا ہے تو لام مختصر کی صورت میں لکھے

ملہ۔ وہ ب جو لفظ کا حرف اصلی نہیں ہوتی ہے اور جسکے معنی ساتھ سے وغیرہ کے ہوتے ہیں۔ جب اُن حروف سے پیشتر آئے جنکے اعراب پیش یا زیر ہو یا اُن حروف کے پیشتر آئے جو قاعدہ نمبر ۲ کی رو سے کاف کے مرکز کی طرح لکھے جاتے ہیں تو بجائے ب کے بہ لکھنا مناسب ہے جیسے بہ اجزا۔ بہ پشت بہ پشت۔ بہ بحر۔ بہ بخور۔ یہ ب کبھی ٹ کے پیشتر نہیں آتی ہے۔ فن جمل کی رو سے کسی صورت میں ب کے عدد سات نہیں لیتے ہیں لیکن مؤلف کی یہ رائے ہے کہ جن صورتوں میں بجائے ب کے بہ لکھیں الفاظ مکتوبی کے لحاظ

کچھ دیر کی محنت میں ایک اینٹ جو ذری ڈھیلی گلی تھی ہٹالی۔

اَینٹھ۔(ھ) مونث۔ اکڑ۔ مروڑ۔ شیخی۔ اینٹھ جانا۔ اکڑ جانا۔ خفا ہو جانا۔ دیکھو اینٹھنا۔ اینٹھ رکھنا۔ دل میں کینہ رکھنا۔ اینٹھکر چلنا۔ غرور کے ساتھ چلنا۔ اِترانا۔ اینٹھ لینا۔ کسی چیز کو دبا لینا چھین لینا۔ دبا رکھنا۔ (داغ) نہ کی معاملے کی بات زلف نے تیری۔ سمجھکے مفت کا مال اُسنے دل کو اینٹھ لیا۔ اینٹھن۔ (ھ) مونث۔ اینٹھنا کا حاصل مصدر [۱] تشنج۔ رگوں کا کھنچاؤ۔ جیسے ہاتھ پاؤں میں اینٹھن ہے [۲] بل۔ (اسیر) پیدایشی جو عیب ہے ہوتا نہیں وہ دور۔ اینٹھن نہ جائے کوئی جلائے رسن ہزار

اینٹھنا۔(ھ) لازم [۱] اکڑنا تننا۔ (غرور یا ناز سے) (میر حسن)۔ نشے مین وہ آحسن کے بیٹھنا۔ وہ چھب تختی اپنی کو دیکھ اینٹھنا۔ (غافل) رہے قدر شرافت کیا زمانیکا چلن بگڑا۔ رذالے اینٹھتے پھرتے ہیں ایسا بانکپن بگڑا [۲] چال کرکے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ مار لینا۔ دبا بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ عجیب بدنیت ہیں جہاں کسیکا مال پایا اینٹھ لیا۔ (شوق قدوائی) مسافر نکلے کچھ قصدِ وطن کے نام سے۔ گھر میں مرد رکھنگے کچھ اینٹھ کے نام سے [۳] اعضا میں کھنچاؤ اور تشنج ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا سبب ہے کئی دن سے خود بخود ہاتھ پاؤں اینٹھے جاتے ہیں [۴] ٹھٹھر جانا۔ سکڑ جانا۔ (فقرہ) شیخی سے کچھ پہنتے نہیں جاڑے کے مارے اینٹھے پھرتے ہیں [۵] روٹھنا۔ آزردہ ہونا۔ کشیدہ ہونا۔ (فقرہ) ایسی بھی کیا نازک مزاجی کہ ذرا سی بات ہوئی اور اینٹھ گئے [۶] (دہلی)۔ گوشمالی کرنا۔ اینٹھے خان۔ یا اینٹھے باز۔ (عم) اکڑنے والے کو کہتے ہیں۔

اَینچا تانا۔ مذکر۔ بھنگا۔ اینچا تانی۔ دہلی۔ اینچا کھینچی۔ (میر) ملاقات ہوتی ہے تو کشمکش سے۔ یہی ہمسے ہے جب نہ تب اینچا تانی

اینچا کھینچی۔ مونث۔ کشاکشی۔ کھینچا کھینچی۔ ایک چیز کو دو شخصوں کے اپنی اپنی طرف کھینچنے کی حالت۔ اینچ تان کے۔ بدقت۔ بہزار مشکل۔ (فقرہ) اس کام کے لئے اتنی رقم کافی تو نہ تھی مگر خیر جس طرح ہوا اینچ تان کے پورا کر دیا فصحاءِ لکھنؤ کی زبان پر کھینچ تان کے ہے۔ اینچ لینا [۱] کھینچ لینا۔ نکال لینا [۲] میان سے تلوار باہر نکال لینا [۳] دم لگانا۔ پینا [۴] ذمہ دار ہونا [۵] بہت سا روپیہ کما لینا۔ اینچنا۔ (ھ) متعدی [۱] کھینچنا۔ اب فصحا کھینچنا ہی بولتے ہیں [۲] جذب کرنا [۳] پتنگ بازوں کی اصطلاح) نیچے سے پیچ لگا کے جلدی جلدی ہاتھ مار کے کاٹ دینا۔ اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے مثل۔ عو۔ یعنی ایک آفت تو تھی ہی دوسری اُس سے بڑھکے آپڑی۔

اِیندھن۔ (ھ۔س۔ اندھن) مذکر۔ لکڑی۔ اُپلے۔ جلانیکی چیزین۔ ایندھن ہو جانا۔ جلانیکے قابل ہو جانا۔ ناکارا ہو جانا۔

اَینڈنا۔ (ھ) بل کرنا۔ غرور کرنا۔ اکڑنا۔ (داغ) حشر مین اینڈتے ہوئے یارب۔ کسکے تقصیر وار پھرتے ہیں [۲] بدن کو تاننا۔ لیٹے لیٹے انگڑائیاں لینا۔ (قلق) پیارا پیارا وہ بچیز سونا۔ اور وہ اینڈ اینڈ کر سونا [۳] سستی کرنا۔ اینڈا اینڈا پھرنا۔ اِتراتے پھرنا اینڈ کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ شیخی سے چلنا۔ اینڈ ہونا۔ نکما ہونا۔ بگڑ جانا بھن جانا۔ اینڈی بینڈی۔ (بات کا لفظ یہاں محذوف ہے) ناشائستہ سخت و سست۔ (فقرہ) دو چار اینڈی بینڈی سُنا دیں سیدھے ہو گئی اینڈی بینڈی پڑ جانا۔ کسی مشکل کا سامنا ہو جانا۔ کوئی نقصان والی بات پیش آجانا۔ (فقرہ) ہر ایک سے اینٹھتے پھرتے ہو کوئی اینڈی بینڈی

الگ کرکے۔ جدا کرکے (فقرہ) سب رئیس باستثناء نواب صاحبات کے جلسے میں شریک ہوے۔ بافراط (بَ + اِفراط۔ کثرت سے (فقرہ) اس سال آم بافراط پھلا ہے۔ بالآخر (بَ + الآخِر) آخر کار۔ سب تدبیرین کرچکنے کے بعد۔ تھک کر۔ (فقرہ) دو سال تک بہت فکرین کین کہیں کرایہ پر اچھا گھر نہ ملا بالآخر یہی طے کیا کہ اپنا ذاتی مکان بنانا چاہئے۔ بالاتفاق ع (ب + اتّفاق) بغیر اختلاف کے رضامندی سے سب کی مرضی سے۔ ملکر۔ اک زبان ہوکر۔ (فقرہ) آج کمیٹی میں یہ معاملہ بالاتفاق طے ہوگیا بالاجماع (ع ب + الاجماع یکزبان ہونا) سب کے کہنے سے۔ بالاتفاق بِالاجمال ۔ع (بَ + الاجمال مختصر طور پر بیان کرنا) (۱) مختصر طریقے سے (فقرہ) مین نے تمھارے فرائض۔ بالاجمال تم سے ظاہر کردئے۔ اب تم جانو تمھارا کام جانے (۲) بہیئت مجموعی۔ مشترکہ طریقے سے (فقرہ) ڈگری بالاجمال سب مدعاعلیہون پر ہوئی ہے ۔ بالارادہ۔ (ب + الارادہ ع چاہنا) ارادے سے قصداً (فقرہ) اس تذکرے کا کوئی موقع نہیں تھا آپ نے یہ بحث بالارادہ چھیڑی ہے۔ بالاستقلال ۔ع (ب + الاستقلال۔ محکم ہونا) مستقل طور سے۔ برابر۔ مضبوطی سے (فقرہ) کبھی کبھی کا آنا جانا کیا اب تو وہ بالاستقلال یہیں رہتے ہیں۔ بالاشتراک ۔ع (ب + الاشتراک ساجھا کرنا)۔ ساجھے میں۔ شرکت میں (فقرہ) دونوں بھائی بالاشتراک گاؤں کے مالک ہیں۔ بالاعلان۔ ع (ب + الاعلان ۔ ظاہر کرنا) علانیہ۔ کھلم کھلا۔ (فقرہ) خفیہ نہین وہ تو بالاعلان جان لینے کو کہتے ہین۔ بالانفراد۔ ع (ب + الاِنفراد۔ اکیلا ہونا) جدا جدا۔ الگ الگ۔ بالتحقیق ۔ع (ب + التحقیق درست کرنا) ٹھیک۔ یقینی۔ بے شبہہ۔ بالتخصیص۔ (ب + التخصیص۔ خاص کرنا) خاصکر۔ خصوصیت سے (فقرہ) دعوت عام نہیں ہے بالتخصیص مجھکو بلایا ہے۔ بالتصریح (ب + التصریح۔ ظاہر کرنا) تفصیل سے صراحتہً۔ صاف صاف۔ بغیر ابہام کے (فقرہ) آپ تو معاملے کی بات چیت اشارے کنائے میں کرتے ہیں تمام شرائط بالتصریح بتائے۔ بالتفصیل (ب + التفصیل کھولکر بیان کرنا) الگ الگ۔ واضح طور پر تفصیلوار منفصل طور سے (ابن الوقت) یورپ آپ کا وطن ٹھہرا وہان کے حالات سے تو آپ بالتفصیل واقف ہین بالجملہ۔ (ب + الجملہ سب۔ تمام) الحاصل۔ خلاصہ یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے (چراغ کعبہ) بالجملہ وہ دونون محرم قُرب۔ پروانہ و شمع عالم قرب۔ یون آئے ہو جسطرح سے عاجل۔ پروانہ چراغ کے مقابل۔ بالجبر۔ (ب + الجبر ظلم۔ زبردستی کرنا) جبریہ۔ زبردستی۔ (فقرہ) وہ خوشی سے جانا نہیں چاہتے تو آپ کیا بالجبر لیجائیں گے۔ بالخاصّہ۔ (ب + الخاصّہ ع۔ وہ بات جو ایک ہی شے مین پائی جائے) اپنے اثر سے۔ مزاج کی حالت سے طبیعت سے اُس اثر سے جو خدا نے کسی چیز مین رکھا ہے (فقرہ) آگ بالخاصہ جلادیتی ہے ۔ بالخیر ۔ع (ب + الخیر۔ نیکی) اچھی طرح ۔ اچھے طریقے سے ۔ بالذات ع (ب + الذّات ۔ ہر شے کی حقیقت) بالصفات کا مقابل۔ خود۔ بے واسطہ۔ بے شرکت غیرے (منیر) ع بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ۔ بالرّاس وَالعیَنْ۔ ع (عربی مین۔ راس سر۔ عین آنکھ) بسر و چشم۔ خوشی اور رضامندی ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہیں (فسانہ عجائب) شہزادہ بالرّاس والعین آداب بجالایا۔ بالضّرور۔ (ب + الضرور بضم ضاد و را ع یقینی لازمی) یقیناً۔ (فقرہ) آج نہیں حاضر ہو سکتا ہون کل بالضرور

جاتے ہیں۔ جیسے بس۔ پشیمان۔ تصویر۔ ٹوپی۔ ثعبان۔ ثواب۔ یعقوب
لیکن۔ ی کے ساتھ ملنے میں یہ قید ضروری ہے کہ ی آخر لفظ ہو۔ جیسے
نے اور اگر ی آخر لفظ نہ ہو تو شوشے کی صورت میں لکھے جائیں گے۔ (۲)
جب مذکورہ بالا ساتوں حروف حرف اول کسی لفظ کا ہوں اور انکے بعد
والا حرف ج ح خ چ میں سے کوئی حرف ہو تو کاف کے مرکز کی طرح
لکھے جائیں گے۔ جیسے۔ بحر۔ بجز۔ بخرا۔ بچہ۔ (۳) جب مذکورہ بالا
ساتوں حروف (الف) حرف اول کسی لفظ کا ہوں۔ اور انکے بعد
کوئی اور حرف علاوہ حروف مذکورہ قاعدہ نمبر ۲ کے واقع ہو۔ یا
(ب) حرف اول یا آخر لفظ کا نہ ہوں تو صرف ایک شوشے کی صورت
میں لکھے جاتے ہیں۔ جیسے بیک بینی (۴) جب مذکورہ بالا ساتوں
حروف کسی لفظ کے آخر میں واقع ہوتے ہیں تو اپنی اصلی صورت
میں لکھے جاتے ہیں۔

تلفظ

وہ حروف جنکے پیشتر عربی کا۔ ال۔ کوئی آواز نہیں دیتا ہے حروف
شمسی کہے جاتے ہیں۔ اور وہ حروف جنکے پیشتر۔ ال۔ آواز لام
کی دیتا ہے۔ حروف قمری کہے جاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔ ا۔ ب
ج۔ ح۔ خ ع غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔ بقیہ حروف
شمسی ہیں جیسے بالارادہ۔ بالتخصیص اول میں لام کی آواز ہے اور
دوم میں کوئی آواز نہیں ہے فارسی ترکیبوں میں حسب ذیل معانی
ہوتے ہیں۔ اور ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے (۱) ساتھ۔ جیسے بخیر و عافیت
بسر و چشم (۲) طرف جیسے رو براہ (فسانہ عجائب) ہر شخص رو بقبلہ ہو کر
دعائے فتح و ظفر مانگنے لگا۔ (۳) مقابل۔ آمنے سامنے۔ جیسے روبرو۔
(۴) صلہ۔ اتصال۔ سلسلہ ظاہر کرنے کے لئے جیسے ماہ بماہ۔ سال
بسال۔ روز بروز۔ در بدر۔ رنگ برنگ۔ دمبدم۔ اس ب کو ہندی الفاظ
میں ملانا صحیح نہیں ہے (۵) قسم جیسے بخدا۔ برب کعبہ۔ (۶) ابتدا۔ آغاز
جیسے بنام خدا۔ (۷) مطابق۔ موافق۔ جیسے بقول شخصے ۵ غالب
اپنا یہ عقیدہ ہے بقول ناسخ۔ آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہین (۸)
بیان ب کیلئے (غالب) وہ مری چین جبیں سے غم پنہاں سمجھا۔ راز
مکتوب بہ بے ربطی عنوان سمجھا۔ (۹) تیمن و توسل۔ وسیلہ۔ جیسے یارب
برسالت رسول الثقلین۔ (۱۰) میں۔ جیسے خاک بدہانم۔ (۱۱) بائے زائدہ
جو حروف پر آتی ہے جیسے بجز بغیر۔ تابکے۔ تابکجا۔ عربی ترکیبوں میں
ب ہمیشہ مکسور ہوتی ہے اور اردو الفاظ میں مندرجہ ذیل معانی
دیتی ہے (۱) سے۔ جیسے۔ بالارادہ۔ ارادے سے۔ بالقصد۔ قصد
سے (۲) قسم جیسے واللہ باللہ (۳) وسیلے سے۔ برکت سے جیسے بحرمتہ
النبی و آلہ الامجاد۔ ذیل میں وہ الفاظ درج کئے جاتے ہیں جو ب
کی ترکیب سے اردو میں عموماً بولے جاتے ہیں۔ بآسانی (ب+ آسانی
ف سہولت) بغیر دقت کے۔ سہج سے۔ بآواز (ب+ آواز۔ ف منہ کا
بول) آواز سے (فقرہ) چپکے چپکے کیا پڑھتے ہو بآواز پڑھو۔ باجرا (ب+
اجرا) (قانون) کسی حکم کے نافذ کرنے سے کسی حکم کے عمل میں لانے سے
(فقرہ) کل روپیہ باجراء ڈگری وصول ہو گیا۔ باجلاس (ب+ اجلاس)۔
(قانون) اجلاس میں۔ کچہری میں پیشی میں یہ روبرو (فقرہ) یہ مقدمہ
باجلاس حاکم پرگنہ پیش ہوگا۔ باستثنا (ف۔ ب+ استثنا) چھوڑ کے

بتراضی طرفین طے ہوگیا۔ بتمناے گوشت مردن بہ۔ کہ تقاضائے زشت قصاباں۔ ف۔ قصاب کا تقاضا اٹھانے سے گوشت کی آرزو مین مرجانا بہتر ہے شیخ سعدی کا شعر ہے) مقولہ اُدھار اور قرض کی مذمت میں بولتے ہیں۔ بجد۔ (جِدّ ع۔ کسی کام مین کوشش کرنا) صفت کوشش کرنیوالا۔ ہٹ کرنیوالا۔ بفتح اول و کسر دوم زبانوں پر ہے۔ بجد ہونا۔ لازم۔ ع۔ ساعی ہونا۔ مُصر ہونا۔ اَڑنا۔ (بہار عشق) کچھ کسیکا کہا نہیں کرتے۔ سب بجد ہین دوا نہین کرتے۔ بجُز۔ (ف) حرف ربط۔ سوا۔ مگر۔ بدون علاوہ۔ بغیر۔ (امیر) کوئی آتا نہین مجھ تک جو بجز یاد خدا لامکان گوشہ ہے شاید مری تنہائی کا۔ بجنسہ۔ ع۔ تلفظ بجنسہی ہے۔ کُل۔ ٹھیک ٹھیک ہوبہو۔ درصل۔ ویسا ہی۔ اُسی حالت سے (محصنات) آپ کا سوال بجنسہ اسی طور کا ہے جیسے کوئی پوچھے کہ کہربا گھاس کو اور مقناطیس لوہے کو کیون کھینچتا ہے۔ اس جگہ عورتین بجنس بولتی ہین (گلزار نسیم) یہ مال یہ زر یہ جتنے بندے۔ یون ہی یہین رکھ بجنس چندے۔ بجہت (ف بہ + جہت بکسر اول و فتح دوم) بسبب۔ بوجہ۔ سبب سے۔ وجہ سے بچشم۔ (ف)۔ خوشی سے منظور ہے بسر و چشم بچشم خود دیکھنا۔ اپنی آنکھ سے دیکھنا خود دیکھنا۔ ایسے موقع پر کہتے ہین جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ معاملہ سُنا سُنایا نہین ہے اپنی آنکھ کا دیکھا ہے اور اس وجہ سے زیادہ قابل اعتبار ہے۔ بچشم سر (ف)۔ ظاہری آنکھ سے (فقرہ) پیمبرون نے شیطان کو بچشم سر دیکھا ہے۔ بحدیکہ۔ بحدیکہ (ف) یہانتک۔ اس حد تک۔ بحساب۔ ایک حساب سے۔ گویا۔ (فقرہ) اگرچہ آٹھ سال کی عمر سے چھ برس تک نواب صاحب کتب مین رہے لیکن کتب کیا تھا برائے نام یعنی بحساب

چودہ برس کی عمر تک دایہ کی گود میں پرورش پاتے رہے۔ بحق۔ درمیں معاملے میں مفید (فقرہ) یہ تنقیح بحق مدعی فیصل ہوئی۔ بحکم۔ ارشاد سے حکم سے (فقرہ) یہ روبکار بحکم عدالت جاری ہوا ہے۔ بحمد اللہ (ع خدا کا شکر ہے)۔ خدا کے فضل سے۔ (محسن) کہا قاصد سے کہدینا نہ لکھیں خط کبھی ہرگز۔ بحمد اللہ کہ نکلی رسم پیغام زبانی کی بحضور۔ (ف) اجلاس میں پیشی میں روبرو۔ بحول اللہ۔ (ع) خدا کی مدد سے۔ بخدا (ف) قسم خدا کی۔ بخلاف۔ (ف) برخلاف برعکس۔ بخوبی۔ (ف) اچھی طرح پوری طرح۔ بخیر۔ (ف) ا۔ اچھی طرح بھلائی سے (عاشق) بخیر دیکھیے اپنا مآل ہو کہ نہ ہو۔ ۲۔ ناممکن دشوار۔ ان ہونی بات کی جگہ (طلسم الفت)۔ رات سے حال غیر ہے اُسکا جینا ممکن بخیر ہے اُسکا۔ بخیر انجام ہونا۔ اچھا نتیجہ ہونا (قدر) ع بخیر انجام ہوگا اُسکا ہے نیت بخیر اُسکی بخیر گزری اچھی طرح کٹی۔ (گلزار نسیم) نرمی سے کہا بخیر گزری۔ کس سختی سے تم بخیر گزری بخیر و عافیتہ۔ (ف)۔ اچھی طرح۔ بغیر کسی زحمت کے (فقرہ) آج ہم بخیر و عافیتہ لکھنؤ پہونچے۔ بخیر یاد کرنا۔ بھلائی سے تذکرہ کرنا (امیر) بخیر کیجئے گا یاد حضرت موسےٰ کبھی جو ذکر ہمارا حضور سے آئے۔ بدرجۂ غایت۔ (ف) حد سے زیادہ۔ انتہائی جی بھر کے (بنات النعش) سہیلیوں کی خرابیاں البتہ بدرجۂ غایت محمودہ کے دل میں اتر گئی تھیں۔ بدرجہا۔ (ف) بہت زیادہ (فقرہ) گھر پر بیکار بیٹھے سے اسکول مین پڑھنا بدرجہا بہتر ہے۔ بدست۔ (ف بہ + دست۔ ہاتھ) ہاتھ مین۔ بذریعۂ۔ بدستور۔ (ف) قاعدے کے مطابق۔ عملدرآمد کے مطابق۔ حسب معمول۔ عادت کے مطابق۔ پیشتر کے انداز سے (میر) کہیں جو تسلی ہوا ہو یہ دل وہی

حاضر ہونگا۔ بالطبع۔ طبیعت سے۔ فطرت سے۔ ذاتی۔ طبعی (کا بالیٹ) کریم
کی بیوی اول تو بالطبع بلند نظر فی الجملہ آزاد خیال دوسرے اپنو نسے بردشتہ
خاطر تیسرے اتنا مہار ابھلا کب رُکنے والی تھی۔ بِالعَشِی وَالاَبکار۔ (ع
بکسر شین معجمہ و کسر حرف دہم شام صُبح۔ بالعکس۔ (ع) اُلٹا۔ برخلاف۔
ضد سے۔ برعکس (فقرہ) طائف کے رئیس سے امداد کی توقع تھی وہان
بھی معاملہ بالعکس پیش آیا۔ بالعُموم۔ (ع) عام طور سے۔ بالغُدُوِّ والآصال
(ع بضم غین و دال و تشدید واو اول و مدّ الف ماقبل صاد) صبح و شام۔
بالفرض۔ اگر۔ مان لینے سے۔ مان کر تسلیم کر کے۔ قبول کر کے۔ بغرض استدلال
تسلیم کرنے کے بعد (سحر) دبدبہ ایسا ہے آجائے جو دارا بالفرض چوب سے
روک دے دربان حسام الدولہ۔ بالفعل۔ حال میں اسوقت۔ اب سردست
فی الحال (اصطلاح منطق) بالقوۃ کا ضد۔ بالقصد۔ قصداً۔ بالارادہ۔ بالقوہ
(ب + القُوۃ) بقوت سے۔ ازروئے قوت کے ۲ (منطق کی اصطلاح) اُس
قوت سے جو وجود میں آنے کے قابل ہو لیکن ابھی وجود میں نہ آئی ہو عربی
مین بالقُوۃ ہے۔ اُردو فارسی میں بالقُوہ یعنی قاف کو پیش اور واو کو زبر
اور ہ ساکن بولتے ہیں۔ بالقابہ (ب + القاب تلفظ بِالقابِہی ہے) یہ کلمہ
بجائے ”موصوف“ کے استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب بالقابہ
جلسے مین سب کے بعد تشریف لائے۔ بالکل۔ ع (ب + الکل۔ سب) تمام
سہارا تمام و کمال۔ ہوبہو۔ پوری طرح سے۔ اچھی طرح (فقرے) آپ تو
ہم کو بالکل بھول گئے۔ یہ لڑکا بالکل اپنے باپ کی صورت کا ہے۔ بالکنایہ
ع (ب + الکنایہ۔ پوشیدہ طور پر بات کہنا تلفظ بل کنایہ ہے) اشارے سے
کنائے سے۔ باللہ۔ ع (ب + اللہ) خدا کی قسم (فسانہ عجائب) کسی نے

کہا غور سے دیکھ ماہ ہے ایک جھانک کر بولی باللہ ہے۔ باللہ العظیم۔ ع (اللہ
العظیم بڑا بزرگ) قسم خدائے بزرگ کی۔ بالمرّہ۔ (تلفظ بل مرّہ عربی مین
آخر مین ت ہے اردو فارسی میں ہ ہے۔ مرۃ کے معنی ایک مرتبہ۔ ہمیشہ
بالکل۔ بالمشافہہ (المُشافَہہ ع۔ بضم میم و فتح شین و فا و ہا و سکون ہائے
آخر۔ روبرو بات کہنا) تلفظ بل مُشافہہ ہے دوبدو۔ روبرو۔ آمنے سامنے
بالمضاعف۔ (ب + المضاعف۔ ع۔ دُگنا۔ دوچند۔ بالمقابلہ۔ (ب +
المقابلہ۔ ع۔ روبرو ہونا تلفظ بل مقابلہ ہے)۔ آمنے۔ سامنے۔ روبرو۔
موجودگی مین (فقرہ) پیٹھ پیچھے کہنے سے کیا فائدہ جو کہنا ہو بالمقابلہ کہو۔ بالمقطع
(ب + المقطع ع۔ انتہا کی جگہ۔ کاٹنا تلفظ بل مقطع ہے) علی الحساب مجمل طور
سے۔ یک لخت۔ چکّا کر فیصل کر کے۔ بالمقطع۔ جمع۔ مجمل لگان یا مالگزاری
جمعبندی کا عہد و پیمان۔ بالمواجہہ۔ (ع مواجہہ بروزن مشافہہ رو
برو ہونا) آمنے سامنے۔ بالمشافہہ۔ بالواسطہ۔ (ف) عربی میں بالواسطہ
ہے۔ وسیلے سے ذریعے سے۔ بالیقین (ف) یقیناً۔ عربی مین نون کے
اعلان سے اور فارسی اُردو مین نون غنہ سے بولنا صحیح ہے۔ بایں
ریش و فش (ف۔ بہ۔ باوجود این۔ ریش داڑھی۔ فش بفتح طرّۂ دستار)
بطور طعن کے بولتے ہیں یعنی یہ صورت اور اُسکے ساتھ یہ حرکات بیہودہ۔
(انشا) یہ لوٹنے کی جا ہے کہ گدہے پہ ہو سوار۔ زاہد نے عزم کعبہ بایں ریش
و فش کیا۔ بایں ہیئت کذائی۔ (اُردو) اِس وضع قطع سے (فسانہ عجائب)
کہ جب بایں ہیئت کذائی وہ پروردۂ دامن ناز و آغوش شاہی گھر سے
نکلا۔ بتراضی طرفین۔ (ف بہ + تراضی۔ رضامندی طرفین دونوں فریق
دونون فریقون کی رضامندی سے (حاجی بغلول) روئی کپڑے پر معاملہ

دل) رضامندی سے۔ دل کی خوشی سے۔ رغبت سے۔ بطیبِ خاطر (ف
بہ + طیب۔ خوشی خاطر دل) خوشی سے۔ رغبت سے۔ بعونِ اللہ تعالےٰ
بعونہٖ (ع۔ خداے تعالیٰ کی مدد سے) مذکر۔ ہندوستان مین پُرانے طرز تحریر
مین لفافون پرپتا لکھنے سے پہلے یہ عبارت لکھدیا کرتے تھے۔ بعینہٖ۔ (بکسر
اول و فتح ثانی و کسر نون و ہائے ہوز زدہ۔ اپنی حقیقت سے۔ اپنی ذات
سے) ہو بہو بجنسہٖ۔ بذاتہٖ۔ ویساہی۔ عین مین۔ عربی مین تلفظ بسکون نہی
(مفاعلن) ہے فارسیون نے اور انکی تقلید سے شعراے اردو نے بسکون بہ
(بروزن فعولن) نظم کیا ہے۔ (محسن) ع بعینہٖ افتتاح سورۂ صاد آنکھ
کو کہئے۔ بغیر۔ (ف بہ + غیر اجنبی) بجز۔ علاوہ۔ غیبت مین۔ جُدائی مین (غالب)
گھر جب بنالیا ترے در پر کہے بغیر۔ جانیگا اب بھی تو نہ مرے گھر کہے بغیر۔ (بحر)۔
حلال کرتا ہے آب حرام یار بغیر۔ چھُری کی دھار ہے موج شراب ساغر مین،
بغیر کہے نہین بنتی۔ ضروری کہنا پڑتا ہے (غالب) ہرچند ہو مشاہدۂ حق
کی گفتگو۔ بنتی نہین ہے بادہ و ساغر کہے بغیر۔ بفضلہٖ تعالےٰ۔ (ع۔ تلفظ ب
فضلہی تعالےٰ ہے۔ معنی۔ خداے برتر کے فضل سے)۔ الحمد للہ خدا کے فضل
سے ماشاء اللہ (فقرہ) ہم سب بفضلہٖ تعالےٰ بڑے آرام سے زندگی بسر
کرتے ہین۔ پُرانی وضع کی تحریرون مین لفافے پر پتے سے پیشتر یہ فقرہ لکھدیتے
تھے۔ بقدرِ ضرورت۔ (بہ۔ موافق + قدر۔ اندازہ + ضرورت حاجت)
ضرورت کے انداز سے۔ اُتنا جو کام نکالنے کے واسطے ضروری ہو (مرأۃ العروس)
غرض کردیتم کو لڑکون کی طرح اچھا لکھنا نہ بھی آیا تاہم بقدرِ ضرورت ضرور
آجائیگا۔ بقول۔ (ف بہ موافق + قول کہنا۔ کہا۔ گفتگو)۔ کہنے کے مطابق
گفتگو کے موافق۔ بقول شخصے۔ کسی کے کہنے کے مطابق۔ جب کوئی مقولہ

یا مثل بیان کرتے ہین تو بولتے ہیں (کایا پلٹ) مُوکل نے دیکھا کہ معشوقہ خوا
مخواہ اپنے ذہن میں اور دوسرون کے نزدیک مریضہ سمجھی جاتی ہے اور
انکا کہنون کسیطرح پُورا نہین ہوتا بقول شخصے کوے کی سوداگری مین ہاتھ
کالے۔ بقیدِ حیات۔ (ف بہ + قید + حیات)۔ زندگی مین۔ زندہ (فقرے)
مین چاہتا ہون آپ کے بقیدِ حیات سفر کو جاؤن۔ ابھی تمھارے باپ
بقیدِ حیات ہین۔ بکار آمد۔ (ف بہ کار + آمد۔ ب زائد ہے) کار آمد مفید
(فقرہ) حدیث ایک ایسی بکار آمد چیز ہے کہ اُسپر مسلمان جسقدر فخر کرین بجا ہے
بلا۔ (ب + لا یہ لفظ ہندوستان مین بنا لیا گیا ہے) حرف نفی۔ بجز۔ بغیر
سوا۔ محققین بوجہ ترکیب خلاف قاعدہ ہونے کے عربی۔ فارسی ہندی۔
الفاظ کے ساتھ ملانے سے احتراز کرتے ہیں الفاظ مندرجہ ذیل اکثر
بول چال میں ہین۔ بلا ارادہ۔ بے قصد۔ بلا اکراہ و اجبار۔ بغیر زبردستی
کے یعنی رضا و رغبت سے۔ بلا اشتباہ۔ بے شبہ ؎ اس دلربا کے عشق
مین ہے رشک کا یہ رنگ جسطرح کہربا ہے بلا اشتباہ زرد۔ بلا تحاشا
(ع میں تحاشی۔ بفتح اول و کسر شین ہے فتح شین سے اور یائے تحتانی
کے جگہ الف پڑھنا فارسیون کا تصرف ہے)۔ بے درنگ۔ بے توقف۔
بے خوف۔ بلا تردد۔ بے تامل۔ بے وسواس۔ بے فکری سے۔ بلا تشبیہ
بغیر نسبت دئے۔ بلا مناسبت۔ جب کوئی تشبیہ ایسی دیتے ہیں جو کسی
حیثیت سے ناموزون یا نامناسب ہوتی ہے تو کہتے ہین بلا تشبیہ اس جگہ
بے تشبیہ نہین بولتے۔ بلا تصنع۔ ٹھیک ٹھیک۔ بغیر بناوٹ کے۔ بلا تکلف۔
بے روک ٹوک۔ بلا دسواس۔ بے ساختہ فی البدیہ۔ بلا تصنع برجستہ۔
بلا توقف۔ فوراً۔ اُلٹے پاؤن۔ مثا۔ بہت جلد۔ بغیر دیر کئے۔ بلاحساب

بیقراری بدستور ہے۔ بدفعات۔ کئی دفعہ۔ بارہا۔کئی مرتبہ کرکے۔
بدقت۔مشکل سے دشواری سے۔ بدل و جان۔ خوشی سے۔ بدولت۔
(ف مجازاً آسرا) ۔سبب سے۔ ذریعہ سے۔ طفیل سے۔ اقبال سے (فقرہ)
ہم نے حضور کی بدولت آج یہ دن دیکھا۔ متقدمین نے اِن معنون مین
دولت بھی کہا ہے۔ اب متروک ہے (ناسخ) تنگئی محفل کی دولت بھرِ کے
بیٹھا مجھ سے یار۔ رات اہل بزم کی کثرت کا احساں ہوگیا۔ بدُون (ف)
حرف استثنا۔ بغیر۔ بجز۔ سوا۔ فارسی میں بفتح اول و ضم ثانی ہے اُردو
مین بکسر اول زبانون پر ہے (الحقوق والفرایض) سلما تو دوسرے گھر مین
میں گھر والون سے پوچھے اور رانسے سلام علیک کئے بدون نہ جایا کرد۔
بدین (ف) اس سے (فقرہ) مین نے بدین غرض جناب کو تکلیف دی ہے
بدین حال۔ بدین سبب۔ بدین غرض بدین نظر وغیرہ بول چال میں ہین
بذات خود (ف)۔ اپنی ذات سے بنفس نفیس خود ہی (فقرہ) نواب صاحب جن
لوگون کے حلقے میں رہتے ہین اُنمین سے ہر ایک اُستاد ہے نواب صاحب
کو بذات خود سوا ہا ہو ہو کے اور کسی بات کا سلیقہ نہین۔ بذاتہٖ۔ (ع)
خاص اپنی ذات سے۔ اپنے دم سے۔ بلا شرکت غیر سے۔ برَبِّ کعبہ۔
(ف) قسم کعبے کے پروردگار یعنی خدا کی (اشرف) ترے بندے ہیں تجھکو
قبلہ عالم سمجھتے ہیں۔ برب کعبہ کعبے کو ترا مقدم سمجھتے ہین۔ بَرنگ۔ مثل۔ یہ
لفظ بغیر اضافت مستعمل نہیں ہے۔ برُوے۔ (ف۔ ب+ روے۔ مُنہ) مُنھ
پر۔ پہ (قدر) بخارات دل آہ پر چھاگئے ہین۔ گھٹا ہے بروے ہوا
کالی کالی۔ بسر و چشم۔ (ف بہ+ سر+ و چشم) سر آنکھون پر۔ خوشی سے
بہت اچھا (بنات النعش) اُستانی نے کہا مگر حسن آرا کو بھی شریک

رکھنا۔ محمودہ نے کہا بسر و چشم بسفر رفتنت مبارکباد۔ بسلامت روی و
باز آئی۔ (ف) مقولہ۔ مسافر کو رخصت کرتے وقت بطور دعا کہتے ہین۔
بشرحِ صدر (ف)۔ وہی۔ جب کوئی لفظ یا عبارت خواہ رقم تلے اوپر بار
بار لکھنا پڑے تو ایکبار ابتدا میں لکھکر بشرح صدر رکھدیتے ہین یعنی جو اوپر
ہے وہی یہان بھی ہے۔ بشرطِ آنکہ۔ (ف) بشرطیکہ۔ اگر (راسخ) بہار آنے
دے واعظ ابھی کعبہ کا ارادہ ہے بشرط آنکہ میخانہ سے وحشت ہوگئی مانع۔
بشرطیکہ۔ (ف)۔ اس شرط سے۔ اگر۔ ہ مصحفی ہم تو فقط دید ہی پر صبر کرین
پر بشرطیکہ کبھی وہ بھی میسّر آئے۔ بشکل (بہ+ شکل) صورت سے۔ انداز سے
اضافت سے استعمال مین ہے۔ بصَد۔ (ف۔ بہ+ صد۔ ۱۰۰) کثرت کا اظہار
کرنیکو اس لفظ کے بعد الفاظ لاکر استعمال کرتے ہیں (داغ) کبھی رکھنا نہ
رقیبون کو تم اپنے گھر مین۔ اور رکھنا تو بصد ذلت و خواری رکھنا۔ بصراحت
(ف۔ بہ+ صراحت آشکارا ہونا)۔ وضاحت سے۔ کھلم کھلا۔ بصورت
(بہ+ صورت شکل) انداز سے وضع قطع سے۔ پیرائے میں۔ بغیر اضافت
استعمال میں نہیں ہے۔ بصیغۂ (بہ+ صیغہ)۔ مدمیں۔ محکمے میں۔ فقرہ) یہ
مقدمہ بصیغہ مال دائر ہوگا یا بصیغہ دیوانی۔ بضد ہونا۔ لازم۔ عو۔ ہٹ کرنا
مُصر ہونا (فقرہ) آپ نے بضد ہوکر کبھی پوچھا تو ہوتا۔ بطرز (بہ+ طرز۔ وضع۔
انداز) انداز سے۔ طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال مین نہین ہے۔ بطور
(بہ+ طور۔ طریقہ۔ طرز) مثل۔ طرز سے طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال
مین نہین ہے۔ بطور خود۔ (ف)۔ اپنی رائے سے۔ اپنی طرف سے (فقرہ)
کسی کے مشورے کی کیا ضرورت ہے آپ بطور خود اس معاملے مین
رائے قایم کیجئے۔ بطوعِ خاطر۔ (ف۔ ب+ طوع۔ ع۔ اطاعت۔ خاطر۔ ع۔

ہر شکل سے۔ ہر انداز سے۔ بہرطور۔ ہر صورت سے۔ ہر طرح (مومن) نزع
ہے اور روز وعدہ وصل۔ ہے بہرطور دم شماری آج۔ بہر عنوان۔ (ف
بہ+ ہر عنوان) ہر طرح۔ ہر طریقے سے (رشک) حقیقت مین بہر عنوان
خط تقدیر جل جاتا بڑھائی مشق ضبط آہ آتش بار پہلے سے۔ بہزار دقت
(ف)۔ بڑی مشکل سے بڑی مصیبت سے (بنات النعش) بہزار دقت کوئی
پہر دن چڑھے تک پھول کی منڈی پہنچے۔ بہم۔ (ف) باہم کا مخفف۔
آپس میں۔ ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ (غالب) بہم صلح کرتے پارہ ہائے
دل نمکدان پر۔ بہم پہنچنا۔ لازم ۱ حاصل ہونا۔ قبضے مین آنا ۲ مہیا ہونا۔ میسر ہونا
(داغ) بہم ہوتا نہیں کیا جانب ملک عدم پہنچیں بہم پہنچے اگر سامان جانے کا
تو ہم پہنچیں۔ بہم کرنا۔ متعدی۔ حاصل کرنا۔ قبضہ مین لانا۔ مہیا کرنا۔ جمع کرنا
(اسیر) بہم کرون تری دعوت کا اے اجل سامان۔ بہم ہونا۔ لازم ۱ چسپان
ہونا۔ ملنا۔ پیوست ہونا۔ (داغ) جانا اسکو مین نے یہ پورا ہے آشنا جو تیر
میرے دل سے بہم ہوکے رہگیا ۲ حاصل ہونا۔ ہیئت مجموعی۔ اچھی طرح۔ مکمل
طور سے (فسانہ عجائب) روشنی یہ روشن تھی کہ سوار کو چیونٹی ہیئت مجموعی
مفصل معلوم ہوتی تھی۔ بیک بینی و دو گوش۔ صفت تن تنہا بغیر کسی ساز و
سامان کے۔ بالکل نادار۔ خالی ہاتھ (الحقوق والفرایض) خداتعالی نے
آدم کو بیک بینی و دو گوش بہشت سے نکال کر زمین پر لابسایا۔ بیک کرشمہ دو کار
بیک گرد و فاختہ (ف) مثل۔ اوس جگہ کہتے ہین جہان ایک تدبیر سے دو کام
بن جائیں (شور) ہاتھ آئی ہے حسن کی سرکار۔ اسکو سمجھو بیک کرشمہ دو کار۔

با۔ (ف) ۱ باوجود جیسے باآنکہ۔ باایں ہمہ ۲ صاحب۔ جیسے با
اثر۔ باادب۔ بااقبال باوفا ۳ بعض الفاظ سے ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے

جیسے باتدبیر بمعنی مدبر۔ باخبر بمعنی ہوشیار۔ باکمال بمعنی کامل ۴ مطابق و
موافق جیسے باضابطہ باقاعدہ ۵ والا جیسے باایمان۔ باحیا۔ باوضع ۶ رسیدہ
جیسے باخدا۔ باآبرو۔ صفت آبرو رکھنے والا۔ باآنکہ۔ (ف) باوجودیکہ
بااثر۔ (با۔ اثر) صفت تاثیر رکھنے والا۔ موثر جیسے تقریر بااثر عمل بااثر
ستارہ بااثر۔ بااختیار۔ صفت جو قانونی اختیار رکھتا ہو۔ صاحب اختیار
وہ جسکو کامل حکومت حاصل ہو۔ خودمختار۔ بااخلاص۔ (ف با+ اخلاص
بے ریا کے دوستی رکھنا)۔ صفت مخلص۔ بے ریا کے دوستی رکھنے والا۔
سچے دل سے محبت رکھنے والا۔ باادب۔ صفت ادب کے ساتھ۔ ادب سے
(فقرہ) تم باادب یہ عرض کرنا ۲ ادب رکھنے والا تمیز رکھنے والا۔ جیسے زید
بہت باادب ہے ہمیشہ جھک کر سلام کرتا ہے۔ باادب بانصیب بے ادب
بے نصیب۔ (ف) مقولہ جو بزرگونکا ادب کرتا ہے خوش نصیب ہوتا ہے
اور جو ادب نہین کرتا وہ بدنصیب ہوتا ہے (توبۃ النصوح) تم تو کتابیں
پڑھتے ہو مان باپ کا کیسا کچھ ادب لکھا ہے لوگون مین ابھی اسکی کہاوت
مشہور ہے باادب بانصیب الخ۔ باایمان۔ ف ۱ ایمان کے ساتھ (فقرہ) زید
باایمان فوت ہوا ۲ دیانت دار۔ راست باز ایماندار۔ باایں ہمہ۔ (ف
اس سب کے ساتھ) باوجود اسکے (غالب) گرچہ ہے کس کس برائی سے
ولے باایں ہمہ۔ ذکر میرا مجھسے بہتر ہے کہ اُس محفل مین ہے۔ باتدبیر (ف)
صفت۔ مدبر منتظم ہوشیار۔ باتمیز۔ (ف) صفت۔ تمیز والا۔ خوش سلیقہ
باحیا۔ (ف) صفت۔ حیادار۔ شرم والا۔ باخبر (ف)۔ صفت۔ ہوشیار
واقف راز اطلاع پایا ہوا عقلمند۔ باخدا (ف) صفت۔ خداپرست۔
(امیر) بتون نے خدا ہی کا جلوہ دکھایا۔ برہمن بھی کیا باخدا آدمی ہے

بے حساب بہت زیادہ (قدر) فصد دنسے گیا نہ اپنا سودا۔ گو خون
بلا حساب نکلا۔ بلاشبہہ۔ یقینی۔ بغیر شبہے کے۔ بغیر شک کے۔ بلا شرط۔ بے
شرط کئے بغیر عہد و پیمان کے۔ یون ہی۔ بلا شک۔ بے شبہہ۔ البتہ بیشک
(طلسم الفت) کہ بلا شک لگا نشانے پر تیر۔ اپنی بے شبہہ بن پڑی تدبیر۔ بلا
فیس۔ بغیر اُجرت پائے ہوئے۔ بلا قید۔ بغیر روک ٹوک کے۔ بلا شرط۔
(سحر) رقیبون کی ہو قید اپنی بلا قید۔ ذرا دربان پہ پھر تاکید ہو جائے۔
بلا کم و کاست۔ صفت۔ بغیر کمی کے۔ پورا پورا (فقرہ) بیٹے کی دوا دوش سے
اتنا تو ہوا کہ باپ کے زمان حیات مین جتنی تنخواہیں تھین بلا کم و کاست پوری
پوری کھل گئین۔ بلا میعاد۔ بغیر مقرر کرنے زمانے کے (قلق) گرفتار قفس
ہمکو بلا میعاد کرتے ہین۔ بلا ناغہ۔ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ بغیر ناغہ کئے
ہر روز (فقرہ) ڈاکٹر بلا ناغہ علی الصباح اسپتال آ جاتا تھا آج کیا ہوا جو شام
تک نہین آیا۔ اس جگہ بے ناغہ نہین بولتے۔ بلا واسطہ۔ براہ راست۔ سیدھا
ناحق۔ بغیر کسی ذریعے کے۔ بلا واسطے۔ بے دلیل۔ بے سبب خواہ مخواہ۔
یونہی۔ بلا وجہ۔ بے دلیل۔ بے سبب۔ خواہ مخواہ۔ بے واسطے۔ ناحق۔
بلا وضعات۔ بغیر کمی کے۔ بغیر مجرا کئے (مصنفات) بعض سیر چشم سرکارون نے
پچھلے چھ مہینہ کی چڑھی ہوئی تنخواہ بھی بلا وضعات دی۔ بلطائف الحیل
(ف بہ + لطائف جمع لطیفہ کی حیل جمع حیلہ کی)۔ حیلے بہانے سے۔ ٹالے بالے
سے (فسانہ عجائب) توتے نے چاہا کہ بلطائف الحیل اس عزم بیجا سے باز
رکھے۔ بمدارج۔ (ف بہ + مدارج۔ راہین۔ زینے) کئی درجے (مصنفات)۔
بدوضع عالم سے جاہل بمدارج بہتر ہوتا ہے۔ بمراتب۔ (ف بہ + مراتب
جمع رتبہ کی) بمدارج۔ بمشکل (بہ + مشکل۔ دقت دشواری) دقت سے ۔

دُشواری سے (رشک) ٹھہراؤن جو گھر وصل کے قابل بہت اچھا۔ تو بھی
کہے ہے نیکو بمشکل بہت اچھا۔ بمرگش بگیر تا بہ تب راضی شود (ف موت
کی دھمکی دوگے تب پر راضی ہو جائیگا)۔ بہت زیادہ ایذا کے خوف سے
انسان تھوڑی ایذا برداشت کرنے پر راضی ہو جاتا ہے۔ بمنزلہ (ف
ب + منزلہ) بجائے۔ بطور قائم مقام (فسانہ عجائب) جسے جی پیار کرتا
ہے اگر وہ جھوٹ بھی بولے عاشق کو سچ کیا بمنزلہ حدیث و آیت ہو جاتا
ہے۔ بموجب۔ (ف ب + موجب)۔ موافق۔ مطابق۔ بناراضی۔ (قانون)
برخلاف۔ یادداشت اپیل کے عنوان مین لکھتے ہین "اپیل بناراضی فیصلہ
حاکم ماتحت"۔ بنام۔ (قانون) بمقابلہ۔ عرضی دعوے اور درخواستون
کے عنوان لکھنے کے بعد فریقین کا نام اسطرح لکھتے ہیں احمد سعید مدعی۔
بنام حمایت حسین مدعاعلیہ حمایت حسین مدعاعلیہ اپیلانٹ بنام احمد سعید
مدعی رسپانڈنٹ۔ بنایزد۔ (ف بنام ایزد کا مخفف ہے) تعجب اور
قسم کا کلمہ ہے ماشاء اللہ چشم بد دور کی جگہ بھی بولتے ہین۔ بوجہ حلال۔
(ف) جائز طریقے سے جائز ذریعے سے۔ (فقرہ) برکت اُنکی کمائی میں
ہے جو بوجہ حلال روزی پیدا کرتے ہیں۔ بہر۔ (ف بہ + ہر) تنہا استعمال
میں نہیں ہے۔ بہر تقدیر۔ ہر طرح سے۔ ہر حال مین۔ بہر حال۔ (ف)۔
ہر صورت میں۔ ہر طرح جسطرح ہو سکے۔ (فسانہ عجائب) بندہ فرمان
بردار بہر حال ہے جو کہو گے بجا لاؤنگا۔ بہر زمیں کہ رسیدیم آسماں پیداست
(ف)۔ جہاں جاؤ مصیبت یا بلا کا سامنا ہوتا ہے۔ بہر صفت موصوف۔
جملہ خوبیون سے بھرا ہوا۔ (دھرم) خدانے ہمکو کیا ہے بہر صفت موصوف۔
تڑپ مین برق ہیں ہم قطب ہیں قرار مین ہم۔ بہرصورت۔ (ف) ہر طرح

باب تھا ۹ کتاب کا وہ حصہ جو تقسیم مضامین کے لحاظ سے علحدہ ہو (مومن) حسرتین میرے نصیبون مین لکھی ہیں کیا کیا - اتنے دفتر میں کہین فصل نہین ہے ۱۰ نہین ۵ امر - بارہ معاملہ حق - بابت متعلق - (برق) کب تک درِ امید پہ اُفتادہ جان دون - ارشاد کچھ تو کیجئے بندے کے باب مین ۵ لایق - قابل (غالب) دلی مین مرگیا جو نہ باب نبرد تھا - عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا - اب اس جگہ متروک ہے ۱۱ دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی ۱۲ ایک قسم کا سرکاری ٹکس - اس جگہ ابواب ہی بولتے ہین - باب اجابت - دعا قبول ہونیکا دروازہ (میر) ہوتا نہین ہے باب اجابت کا وا ہنوز بسمل پڑی ہے چرخ پہ میری دعا ہنوز - باب باز ہونا - لازم - دروازہ کھلنا (ناسخ) فصل گل ہے چار دن ایام توبہ مین مدام - عمر بھر اے سیکشو باب اجابت باز ہے - باب توبہ بند ہونا - مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ جب قیامت قایم ہوگی دروازہ توبہ کا بند ہو جائیگا یعنی اسوقت کیسیکی توبہ قبول نہین ہوگی - باب عالی - مذکر - عثمانی سلطنت کے دارالوزرا کا نام - باب وا ہونا - لازم - دروازہ کھلنا -

بابا - (ف - باب - (باپ) الف زاید لگاکر بولتے ہیں فارسی میں باب بزرگ جو بمنزلہ پدر ہو - سنسکرت میں باب ہندی مین باپ جناب) مذکر باپ دادا کی جانب خطاب کا لفظ ۲ درویش - فقیر - قلندر ہنتون کا سردار - اس معنی میں فقرائے اہل ہنود کی نسبت مخصوص ہے اور سوا بابا فرید گنج شکر کے اور کسی مسلمان فقیر کی نسبت زبانون پر نہین ہے ۳ (طنز سے) حضرت - جناب - جیسے بابا تم جیتے ہم ہارے ۴ خطاب کرنیکا عام لفظ جسکو اکثر فقرا اور کمتر اور لوگ بولتے ہیں - جیسے بابا خدا حافظ ہے ۵ اہل ہنود کی اصطلاح مین دادا کو بھی کہتے ہین ۶ پیارے باپ اپنے بیٹے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتا ہے (طلسم الفت شہزادے سے رخصت کے وقت بادشاہ کہتا ہے) ذی لیاقت ہزار ہو بابا - ابھی ناکردہ کار ہو بابا ۷ انگریزون کے شاگرد پیشہ انگریزون کے بچون کو اس لفظ سے مخاطب کرتے ہیں (فقرہ) بابا دیکھو وہ تمھارے پیارے پاپا آرہے ہیں ۹ باپ دادا - بڑا بوڑھا - بزرگ ۱۰ بنگال میں عموماً بیٹے بیٹی لڑکے لڑکی اور جوان کو بھی کہتے ہین - بابا آدم - مذکر ۱ حضرت آدم ۲ انسان کا مورث اعلیٰ ۳ رَوِیّہ - وضع - طریقہ - انداز - (فقرہ) انکا بابا آدم ہی نرالا ہے - بابا آدم بدل گیا - نئی وضع ہے پیشتر کا انداز نہین ہے - (توبۃ النصوح) نہ وہ زمین رہی نہ وہ آسمان گھر کا بابا آدم ہی کچھ بدل گیا ہے نہ وہ ہنسی ہے نہ وہ دل لگی ہے نہ وہ چرچے ہین نہ وہ مذاق - بابا آدم کے پوتے ہین - مقولہ - انسان ہین حضرت آدم کی اولاد ہین (انشا) کیون نہ دیں آبرو کورو ٹی پر - بابا آدم کے ہم بھی پوتے ہیں - بابا آدم نرالا ہے - مثل عجب طرح کا انداز ہے عجب قسم کی وضع ہے - نرالا ڈھنگ ہے (داغ) بظاہر آدمی ہیں آدمیت کب ہے غیرون مین - عجب خلقت ہے انکا بابا آدم ہی نرالا ہے - بابا جان - ۱ - پیارے چھوٹے اپنے باپ چچا دادا کو کہتے ہین - بابا لوگ - انگریزون کے شاگرد پیشہ انگریزونکے بچونکو غائب کے حالت مین کہتے ہین اس صورتمین بابا انگریزی لفظ بے بی کا مُنند ہے (ابن الوقت) سامنے والی پیلی کوٹھی مین فوج کے ایک صاحب رہتے ہیں اُنکی میم صاحب اور بابا لوگ بھی ہین -

بابت - (ف) اُردو مونث ۱ نسبت - بابت - بارے مین معاملے میں (صبا) مجھسے اکرو زمعلم سے بگڑ جاے گی - بحث اے طفل دبستان

باشوق۔ شوق سے۔ خوشی خوشی۔ باشعور۔ (ف) باشعور جاننا۔ دریافت کرنا)۔ صفت سلیقہ ور۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ باضابطہ۔ قانون کے مطابق۔ قاعدے کے مطابق۔ پابندی کے ساتھ حسب معمول۔ قاعدے کے موافق باطہارت۔ طہارت سے۔ وضو سے۔ پاکی سے۔ بافراغت۔ عو۔ اچھی طرح۔ اطمینان سے (فقرہ) جہوری نے کہا نہیں سمندر سمندر ایک مہینے میں بافراغت لندن پہنچ جاتے ہین۔ باقاعدہ۔ (ف) قاعدے سے۔ قرینے سے۔ دستور کے مطابق۔ باقرینہ۔ (ف)۔ قاعدے سے۔ ترتیب سے۔ انتظام سے۔ بامراد۔ صفت۔ کامیاب۔ (فقرہ) اس پہاڑ پر ایک بڑا کامل فقیر رہتا ہے جو اُسکے پاس گیا بامراد آیا۔ بامروت۔ (ف) صفت۔ مروت والا۔ صاحب مروت۔ خوش اخلاق۔ آنکھون میں میل رکھنے والا۔ بامزہ (ف) صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ بانقط۔ (ف) صفت۔ نقطے دار۔ اُن الفاظ یا عبارت کی نسبت کہتے ہین جنمین سب حروف نقطے دار ہون۔ جیسے۔ بخ بخ ثبیتش۔ بامسلمان اللہ اللہ بابرہمن رام رام۔ مثل۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔ کسی سے خصوصیت نہین جیسا موقع دیکھا ویسی بات کی صلح کل آدمی کی نسبت بولتے ہین جسکو کسی سے پرخاش نہو۔ بانوا۔ (ف) ا۔ مذکر۔ ۱۔ آوازدار ۲۔ بے پروا مسلمان فقیرون کا ایک گروہ۔ باوجود۔ (ف) اگرچہ۔ باوصف۔ (ف) باوجود۔ اس حال سے۔ باوضو۔ (ف) صفت وضو کئے ہوئے پاک۔ (ذوق) ع باوضو ہوکے نمازی نے ہے باندھی نیت۔ باوضع۔ (ف) صفت۔ وضعدار۔ خوش اخلاق۔ اچھی روش کا پابند۔ خاص انداز کا خوگر۔ باوفا۔ (ف) صفت۔ صاحب مروت۔ خیرخواہ۔ بنا ہنے والا۔ نمک حلال۔ بات کا پورا کرنے والا۔ باوقار۔ (ف) صفت۔ عزت والا۔ تمکین والا۔ باہم۔ (ف لفظی معنی عم مین شریک ہم بہ تشدید میم تھا۔ فارسیون کے یہان بغیر تشدید مستعمل ہے۔ اور یکجا کے معنی ہین)۔ ساتھ ساتھ۔ یکجا۔ شرکت مین۔ بالاتفاق۔ آپس میں۔ پوشیدہ۔ باہمدگر۔ باہم۔ آپس میں لکھنؤ مین اس جگہ باہم مستعمل ہے۔ باہمہ وبے ہمہ۔ (ف) ۱ صفت خدا تعالٰی کی صفت مین بولتے ہیں ۲۔ مرنجان مرنج۔ آزاد و بےفکر۔ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو سب لوگون سے میل جول رکھے اور جھگڑے بکھیڑے سے الگ رہے۔ باہمی۔ (ف)۔ صفت۔ آپس کا۔ ساتھ کا۔ باہمین مردماں بباید ساخت۔ (ف) مقولہ اچھے کہاں سے آئیں بُرے بھلے جیسے ہیں انھیں سے نباہ کرنا چاہئے (فقرہ) دنیا اک طلسم جلسازی ہے کوئی شخص کسی سے بےغرض نہیں ملتا لیکن کیا کیا جائے باہمین الخ۔

باب۔ (ع) مذکر۔ ابواب جمع ۱۔ دروازہ (امیر) مانگی ہے دعا کسنے الٰہی کہ کھلا ہے۔ آغوش تمنا کیطرح باب اثر آج ۲۔ نوع۔ قسم ۳۔ مصدر کے ماضی و مستقبل کی تصریف (غالب) فرش سے تاعرش وان طوفان تھا موج رنگ کا۔ یان زمین سے آسمان تک سوختن کا باب ۴۔ عربی قواعد صرف مین بغرض دریافت اس امر کے کہ ماضی و مضارع کے عین کلمے کا اعراب کیا ہے معدا تعین کردیئے ہیں کہ صرف اسقدر جاننے سے کہ یہ مصدر فلان باب کا ہے معلوم ہو جائے کہ اعراب کیا ہے اور کل گردان کس وزن پر ہوگی مثلاً جب کہیں کہ یہ مصدر باب ضرب یضرب سے ہے تو یہ مطلب ہوگا کہ ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا مکسور ہے اور کل صیغون کے اعراب مطابق باب ضرب یضرب کے ہین۔

پشت پیڑھی۔بڑے بوڑھے۔باپ دادا سے۔پیڑھیون سے۔باپ
دادا کا نام برباد کرنا۔موروثی عزت میں دھبّا لگانا۔(جانصاحب)
رنڈوے کب تک رہوگے بھائی گھر آباد کرو۔باپ دادا کے نہ تم نام
کو برباد کرو۔برباد کرنا کی جگہ مٹانا خراب کرنا وغیرہ بھی کہتے ہین۔باپ
دادے کا نام ڈوب جانا۔لازم ۱ خاندان کی عزت جاتی رہنا ۲ خاندان
کی یادگار باقی نرہنا۔خاندان کا نشان باقی نرہنا۔(شعور) کیا اُٹ لالہ
فام ڈوب گیا۔باپ دادے کا نام ڈوب گیا۔باب رے باپ۔عم
تعجب اور خوف کے وقت یہ کلمہ بولتے ہین۔خدا کی پناہ۔خدا بچائے
باپ سے بیر پوت سے سگائی۔مقولہ۔اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی
دشمن کے یگانون سے دوستی کرے۔جو شخص کسی گھر کے بڑے آدمی
سے بیر اور چھوٹے سے محبت رکھے اسکی بیوقوفی کی نسبت بولتے ہین۔
باپ کا یا باپ کی صفت۔موروثی۔مملوکہ مقبوضہ (فقرہ) کیا یہ کوٹھی
تمھارے باپ کی ہے جو کرایہ ندوگے۔باپ کرے باپ کے آگے آئے
بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے یا باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا
پائے۔مثل جو بدی کریگا اُسی کو بھگتنا پڑیگی۔ہر ایک اپنے اعمال کی
سزا بھگتے گا۔باپ مارے کا بیر۔مثل۔قدیمی عداوت جانی دشمنی۔
وہ عداوت جو بزرگون سے چلی آتی ہے (معروف) دشمن اولاد کا آدم
کی ہوا کیون شیطان۔باپ مارے کا تو بیر آدم و شیطان مین نہ تھا۔باپ
نہ دادے سات پشت حرامزادے۔مثل۔یعنی پشتہا پشت کا مفسد بدذات
ہمیشہ کا شریر اور فتنہ انگیز ہے۔باپ نہ دادے مار خوزادے)۔
مثل۔اُس بے حقیقت آدمی کی نسبت کہتے ہین جو فخریہ دعوے کرے
اور نودولتون کی نسبت بھی کہتے ہین۔خوزادے خواجہ زادے کا
مخفف ہے۔باپ نہ مارے پدڑی بیٹا تیرانداز۔مثل۔اُس شخص
کی نسبت بولتے ہین جو اپنے خاندان سے زیادہ فخریہ دعوے کرے
جب کسی سے ایسا کام بن پڑے جو اسکے مرتبے درجے اور حیثیت
سے بالا ہو یا کوئی شخص ایسے کام کی جرأت کرے جو اُسکے خاندان
میں کسی نے نہ کیا ہو یا ایسا ہنر سیکھے جو اسکے باپ دادا نے نہ سیکھا
ہو تو بھی یہ مثل طنزاً بولتے ہین۔

بات۔(ھ۔س۔وارتا۔ورت۔بولی۔مونث) ۱ لفظ۔
بول۔تقریر۔بیان۔(رند) کیا جانئے کیا بات نکل جائے دہن سے
اب گنگ ہی رہنا ہے بھلا میری زبان کا ۲ قول۔کہنا۔کہا (معروف)
زلف رخ پر جو چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی۔کیون نہ کہتا تھا مری بات
ہوئی یا نہ ہوئی ۳ رائے (فقرہ) تمھاری بات لکھ رکھنے کے قابل
ہے ۴ مثل۔کہاوت۔(مصحفی) جلنے سے شوق دل کے سبب بچ گیا
خلیل۔وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہین ہے آنچ ۵ طعن تشنیع۔سخت کلامی
(فقرہ) مجھے بات کی برداشت نہین ۶ طرز۔روش (ناسخ) نہ تری بات
بُری ہے نہ تری گات بُری۔نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بُری ۷
حسن۔خوبی (جرأت) ہزار گل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی۔ولے ہے
بات کہان آپکے دہن کی سی ۸ واقعہ۔واردات (میرحسن) وان
تلک کسی نے ہنس کے ذرا اُس سے بات کی یان جی لگا نکلنے کہ یہ
بات کیا ہوئی ۹ سرگزشت (مومن) یاس دیکھو کہ غیر سے کہدی
بات اپنی امیدواری کی ۱۰ تذکرہ۔ذکر (تسلیم) منہ سے قیس آگے

تری بابت ہوگی ۲؎ وسیلہ۔ سفارش۔ ذریعۂ اعانت (میرحسن) رہاکون اور کس کی بابت رہی۔ موئے اور جیتے رہی ہے وہی۔ اب اس معنی مین متروک ہے ۳؎ حرف سب کی تختی چوب کا جوڑ ملانیکو لکھتے لکھاتے ہین (میر) ایسا لکھنا کسو کی (کسی کی) طاقت ہے۔ ہے جلی بھی تو ایک بابت ہے ۴؎ سبب۔ واسطے (اختر) اس طرفداری کے صدقے جائیے۔ ہمسے لڑتے ہین وہ بابت غیر کی ۵؎ لایق قابل (میر) ہمین لیتے ہو آنکھین موندکر دم کر جنس اپنی۔ وفا و مہر ہے سود ہ نہین بابت دکھانیکے۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بابر۔ (ہ) مونث ۱؎ ایک قسم کی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے ۲؎ ایک قسم کی مٹھائی۔ بابرلوٹ۔ مذکر۔ جالی لوٹ۔ بابرلیٹ۔ دیکھو بابن لیٹ۔ مونث (لکھنؤ) جالی لوٹ۔ ایک قسم کا باریک جالی کا کپڑا۔

بابرنگ باؤبرنگ۔ (ہ) مونث ایک دوا کا نام جسکو بیج کابلی بھی کہتے ہین۔

بابل۔ (ع۔ مذکر۔ بکسر حرف سوم و بضم حرف سوم دونون طرح صحیح ہے لیکن ترجیح اول کو ہے) عراق کے شہر کا نام (محسن) ہے دور مین جسکے سحر باطل۔ افسون ہے اسیر چاہ بابل۔ شہر بابل ایک زمانے میں سحر اور شراب خواری کی کثرت کیوجہ سے مشہور رہا۔

بابل۔ (ہ بضم سوم)۔ مونث گھر کے چھوٹنے کا ایک دردانگیز گیت جو عروس کے مائکے سے چلی رخصتی کیوقت گایا جاتا ہے (حاجی بغلول) اور بادل درد مند و چشم گریان گوڑی کو اسطرح رخصت کیا جسطرح بابل سُننے کے بعد لڑکی سسرال جاتی ہے۔

بابن۔ (انگ۔ بابن بکسر بائے دوم) ۱؎ مونث۔ باریک فیتا ۲؎ بہت باریک بنی ہوئی ڈوری جو کپڑون مین لگائی جاتی ہے اُردو مین زیادہ تر بضم بائے دوم ہے۔ بابن لیٹ۔ (انگ۔ بابن نیٹ) مونث۔ (دہلی) جالی لوٹ۔

بابو۔ (ہ) مذکر ۱؎ بنگالی کا لقب ۲؎ عزت دار آدمی کا لقب ۳؎ نفرہ اہل ہنود اپنی اصطلاح مین ہر مرد کو بابو کہتے ہین۔ بچہ۔ بالک ۴؎ بنگال مین ہر چھوٹے لڑکے کو بابو کہتے ہین ۵؎ راجہ کے معزز اہل خاندان کو بھی بابو کہتے ہین ۶؎ دفتر کا منشی ۷؎ انگریزی دان کا خطاب۔

بابونہ۔ (ف) مذکر نباتات مین ایک قسم کی بوٹی ہے جسکے پھولونکا روغن درد مفاصل مین مفید ہے۔

بابی۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک مذہبی فرقے کا لقب جسکی ابتدا ایران مین ہوئی اس فرقے کے پیشوا کا نام محمد علی اور لقب باب العلم تھا

باپ۔ (ہ) مذکر ۱؎ پدر۔ والد ۲؎ بزرگ (محصنات)۔ ناظر نہین ناظر کے باپ بھی قبر سے اٹھکر آئین تو کیا کرلین گے ۳؎ گرو۔ اُستاد (فقرہ) یہ تو شیطان کا بھی باپ ہے۔ باپ بنانا۔ باپ کے برابر سمجھنا۔ اپنا بزرگ سمجھنا ۲؎ خوشامد کرنا۔ خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا باپ بھکاری پوت بھنڈاری۔ مثل۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہین۔ باپ بنیا پوت نواب۔ مثل۔ بے اصل شیخی باز کی نسبت بولتے ہین۔ باپ پر پوت پتا پر۔ ڑا بہت نہین تو تھوڑا تھوڑا۔ مثل۔ عربی مین اسکے ہم معنی مثل۔ الولد سِرٌ لابیہ ہے مطلب یہ ہے کہ نسلون مین اپنے بزرگون کی مشابہت تھوڑی بہت ضرور رہتی ہے۔ باپ تک جانا یا پہنچنا۔ باپ کی گالی دینا۔ کیسکے باپ کو برُا بھلا کہنا۔ باپ دادا۔ مذکر۔ مُربی

عقلمندی (مومن) ع بات جب ہے کہ بات ٹالو تم ۳۸ خبر۔ پیغام۔ (داغ)
پیغامبر کی بات پر آپ یمین رنج کیا۔ میری زبان کی ہے نہ تمھاری زبان کی
ہے ۳۹ اشارہ۔ زبانی تنبیہ (مقولہ) گھوڑے کو لات آدمی کو بات ۴۰ بد
زبانی (منیر) ساس بھی اُسکی بات سہتی ہے یہی مختار گھر کی رہتی ہے
۴۱ وقفہ۔ درمیان (فقرہ) ایک رات کی تو بات تھی صبح کو اپنے گھر سدھائین
۴۲ خیال وہم۔ (فقرہ) میرے جی مین یہ بات آئی ۴۳ قصد۔ حوصلہ
دعویٰ۔ ضد۔ ہٹ۔ (مومن) گو حسد سے ہو پر اب بھی ہے وہی ناصح کی
بات۔ ناحق اُس جان جہان کو اک نظر دکھلا دیا ۴۴ وجہ۔ سبب۔
(امانت) آدھی رات اور ہم ترے در پر۔ دل لگانیکی ہے یہ ساری
بات ۴۵ نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ (فقرہ) اتنا سر مارا پھر بھی کوئی بات نہ نکلی ۴۶
فعل۔ طرز۔ ادا۔ چال۔ ڈھال سجاوٹ (صبا) ہے تری ہر بات کا انداز
اے دلدار خوش۔ بندش دستار خوش رفتار خوش گفتار خوش ۴۷
مہارت۔ ہنر۔ خوبی صفت۔ کمال۔ (ابن الوقت) فرنیچر کا سجانا بڑا
مشکل کام ہے اچھے اچھے چوک جاتے ہیں مگر ہم صاحب نے میری پیچھے
بڑی جان ماری ہے تب کہین برسون مین جاکر یہ بات حاصل ہوئی ہے
۴۸ پالسی۔ حکمت عملی (فقرہ) بادشاہونکی بات بادشاہی جانین ۴۹ اتفاقی
شُدنی (میر حسن) ع کہان ہم کہان تم ہوا یہ جو ساتھ۔ یہ تھی بات سب
آب دانے کے ہاتھ ۵۰ جوکھم (مراۃ العروس) ہزاری مل نے کہا کہ دو چار
روپے کی بات ہوتی تو مین چھپا بھی لیتا ۵۱ سخن تکیہ (سودا) جھڑکی
تو مدتوں سے مساوات ہو گئی۔ گالی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہو گئی
۵۲ روزمرہ کا معاملہ۔ دستور۔ (آتش) کھیل زلفونکو ہے اُلجھ پڑنا۔ اُنکی
آنکھونکو ہے لڑائی بات ۵۳ کھیل معمولی بات (غالب) اک کھیل ہے اورنگ
سلیمان مرے نزدیک۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ۵۴ تدبیر۔
علاج (فقرہ) مریض کی طبیعت ایسی خراب ہے کہ حکیم صاحب کی سمجھ مین
کوئی بات نہین آئی ۵۵ شان۔ شوکت۔ اشارے کے ساتھ (ابن الوقت)
مگر انعام اکرام ملاکر دس روپیہ کا نوکر ایسی اچھی شان سے رہتا ہے کہ
ہمارے یہان سَو کی تنخواہ دار کو وہ بات نصیب نہین ۵۶ مافی الضمیر
(مومن) ہان ہان تری بات اب مین سمجھی۔ ہے بات یہی قسم خدا کی ۵۷
لطف۔ حالت۔ کیفیت خو۔ عادت (امیر) بُت مین نہ وفا کی بات پائی
بے عیب خدا کی ذات پائی ۵۸ مجال (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی غلام کے
کان تک بات پہنچتی اور سرکار مین نہ عرض کرتا ۵۹ وضع۔ چلن (منیر) سنو
داری جو بیبیان ہین نیک۔ چال اُنکی ہے ایک بات ہے ایک ۶۰ سامان
(فقرہ) امیری کی بات مفلسی مین کہان ۶۱ آرزو۔ ارمان (فقرہ) یہ بات
جی ہی مین رہ گئی کہ تم سے کبھی اطمینان سے ملاقات ہو جاتی ۶۲ طریقہ فیشن۔
رسم و رواج (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اٹھائیے۔ آنا ہے تمکو
بیٹھے بٹھائے خیال کیا (فقرہ) ہمارے بزرگونسے یہ بات چلی آتی ہے
۶۳ رسم و راہ۔ (مومن) مین جو آیا تو التفات نہین۔ وہ نظر وہ سخن وہ
بات نہین ۶۴ برتاؤ۔ معاملت (مصحفی) مانگا جو بوسہ مین نے تو کہنے لگا
وہ ماہ۔ جاؤ جی آشنا نہین مین ایسی بات کا ۶۵ قیمت۔ نرخ مول
(فقرہ) ایک بات کہدو جھوٹ نہ بولو ۶۶ مضائقہ۔ خوبی (فقرہ) اسمین
کیا بات ہے ۶۷ حکایت۔ افسانہ (منیر) بات اک یاد آئی ہے مجھکو میری
آنکھون کے آگے گزری جو ۶۸ وصل کا کنایہ (جرات) ع جو بات نہ تھی

بات

مرے نام وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے ۱۸ درخواست۔عرض
التجا۔(نسیم) منظور رجو ہو حیات میری۔ تو مان لے ایک بات میری
۱۷ منگنی۔نسبت (جان صاحب) بنو کی بات غیر سے کرینگی مین نہین۔
سو بار مین نے آپسے انکار کر دیا ۱۸ تدبیر۔حکمت۔تجویز۔مسئلہ
(طلسم الفت) بہت اس نے پسند کی یہ بات۔گئی اس روز تو نہ وہ
خوش ذات ۱۹ کام۔کارنمایان (دبیر) کس تیغ کے وہ منھ سے ہو بات
اُس سے جو ہوئی۔زخمی کے لب سے آہ جو نکلی تو وہ ہوئی ۲۰ گفتگو۔
بحث حجت (میر حسن) یہان تابکی اب سمائی نہین۔بنی اور علی مین
جدائی نہیں ۲۱ دلیل ثبوت (داغ) بات کیا چاہیئے جب مفت
کی حجت ٹھہری۔اس گنہ پر مجھے ارا کہ گنہگار نہ تھا ۲۲ چیز۔شے۔امر (فقرہ)
آپ کیا بات پوچھتے ہیں ۲۳ مضمون۔(فقرہ) خط مین کیا بات لکھی ہے
جو وہ اتنے پریشان ہیں (مراۃ العروس) وکیلون کو تو باتین حاکم
کی میز پر سوجھتی ہین ۲۴ حالت۔صورت۔کیفیت۔ان معنون مین
"اور" "یا" دوسری کے ساتھ بولتے ہیں (غالب) ضد کی ہے اور بات
مگر خو بری نہین۔بھولے سے اُسنے سیکڑون وعدے وفا کئے۔(فقرہ)
یہ دوسری بات ہے کہ آپ کسیکی سنناہی نہین چاہتے ۲۵ مطلب۔مقصد۔
غرض حاجت (فقرہ) وہ بات کیا ہے جسکے لئے آپ اتنی خوشامد کرتے
ہیں ۲۶ راز۔بھید۔نکتہ۔نہ (صبا) غوطے کھلواتی ہین یہ رمز مین تری
اے بحر حسن۔تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر لیتی نہیں (رقعات غالب)
آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے ۲۷ حکم۔ارشاد۔(فقرہ) ایسا کب ہوا مین نے
آپکی بات نہ مانی ہو ۲۸ شکل۔صورت ۲۹ اصل کی بات نہین نقل

بات

مین قطعی اے رشک۔کیا ہوا ناوک مژگان سے ہوئے تیر دراز ۳۰ وعدہ
عہد۔قول۔(قلق) بے ثبات آنکی بات ہے واللہ۔بے مروت یہ ذات
ہے واللہ ۳۱ عزت وقعت۔شان (داغ) آپ کے دم ہی سے تھی بات
قم عیسیٰ کی خضر کا راہنما ہے بخدا کون کہ آپ ۳۲ نصیحت مشورہ۔صلاح۔
ہدایت (داغ) یہ ترک راہ و رسم وفا کا سبب ہوا۔ناصح کی بات پہ جو گئے
ہم غضب ہوا ۳۳ تعریف۔مدح۔اس معنی مین "کیا" کے ساتھ مخصوص ہی
(غالب) زاہد نہ خود پیو نہ کیسیکو پلا سکو۔کیا بات ہے تمھاری شراب طہور
کی ۳۴ وقعت۔شہرت۔ساکھ۔آبرو۔(سحر) اپنی تو ہر طرح بسر اوقات ہوگئی
وہ بات کی کہ شہر مین اک بات ہوگئی (داغ) بات اُنکی ہے جو ہین پختہ مزاج
لطف دیتا ہے مزہ پکا ہوا ۳۵ خطا۔کھوٹ۔قصور۔سو دا کسی کو وہ تو
ستائے نہ بے سبب۔کیا جانئے کہ تجھ سے ہے کیا بات ہوگئی ۳۶ کمی۔نقصان
(ابن الوقت) آپکی صورت شکل اور شان مین ماشاء اللہ کسیطرح کی کمی
نہین خدانے آپ کو امیر کیا ہے کچھ یہ بات نہین کہ آپ اونچی حیثیت سے
نہین رہ سکتے ۳۷ چٹکلا۔لطیفہ۔خوبی۔نزاکت کلام (مومن) انکی ہر بازنئی
طرز ملاقات مین بات۔بذلہ آمیز بیان حرف و حکایت مین بات۔کس ادا
سے کرے ایما و اشارات مین بات ہر سخن مین سخن نغز ہو ہر بات مین بات
۳۸ ملامت (فقرہ) لات کا آدمی بات سے نہین مانتا ۳۹ گلہ۔شکوہ شکایت
(مثل) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے ۴۰ دشوار۔مشکل (فقرہ) بات
ہی کیا ہے ۴۱ موقع۔محل (منیر) ہوتی ہے صبح دیکھئے تھوڑی سی رات ہے
کروٹ ادھر کی لیجئے یہ کون بات ہے ۴۲ الزام۔حرف (امانت) لائیگی
ایک دن محبت مین۔آبرو پہ اشکباری بات ۴۳ دانشمندی۔فراست

باقی رہی ہیں دو چار گالیاں بھی دیدیجئے۔ بات اُٹھنا۔ لازم۔ بات کی برداشت
ہونا (داغ) واہ رے اُنکی نازکی کی بات۔ اُنسے اُٹھتی نہین کسی کی بات
بات اُڑانا۔ متعدی ۱۔ نقل اُتارنا (عاشق) اک ایک بات اُڑائی حسینوں
نے آپکی۔ طاؤس کو کچھ اور نہ آیا سوائے رقص ۲۔ مطلب کو ٹالنا۔
(طلسم الفت) بات اُڑا دیتی ہے مری سنکر ہے صبا بھی ہوا کے گھوڑے
پر ۳۔ خبر اُڑانا۔ گپ اڑا دینا (آتش) دامن اُس گل کا کیا چھو گئی صبا۔
یہ کسی نے ہے جھوٹ اڑائی بات۔ بات اُڑا دینا۔ متعدی۔ بات کو ٹالدینا
(فقرہ) خالدنے زید کی بات سُنکے اِس کان سے اُس کان اُڑادی۔ بات
اُڑنا۔ لازم ۱۔ مشہور ہونا گپ اُڑنا (رشک) شہد لب نے ہمین بھیجے جو
بیٹڑونکے کباب۔ یہ اُڑی بات کہ خوان مَن و سلوی آیا ۲۔ بات کا ٹلنا۔
معاملے کا بھول میں پڑنا (فقرہ) زید اور خالد مین صلاح کی گفتگو ہو رہی
تھی مگر بکر کی در اندازیون سے وہ بات ایسی اُڑی کہ گویا کچھ تھی ہی نہین
بات اِس کان سے سننا اس کان سے اڑا دینا۔ بات پر لحاظ نہ کرنا۔ بات
بے پروائی سے سننا (شاد) وہ رند ناشنوا ہون جو پند گونے کی بات۔
اس کان سے اُڑائی اُس کان سے سُنی بات۔ بات اظہر من الشمس ہونا
لازم۔ جو بات بہت واضح ہوتی ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں دیکھو اظہر من الشمس
بات اُلٹنا۔ متعدی ۱۔ بات بدلنا۔ تردید کرنا۔ کافی جواب دینا (منیر) جو
کچھ کہو برعکس کوئی کہہ نہیں سکتا۔ کیا بات ہے اُلٹے جو کوئی بات تمہاری
۲۔ کہکے مکرنا (فقرہ) تم سب کے سامنے کہہ چکے اب بات اُلٹنے سے کیا ہوتا
ہے۔ بات اکارت جانا۔ لازم (عو) بات ضایع ہونا (داغ) جو کہا مین
نے سمجھ سوچ کے وہ مان گئے۔ شکر ہے آج مری بات اکارت نہ گئی

بات اور رہے۔ جو معاملہ سمجھا گیا تھا وہ نہین ہے (سحر۔ واسوخت)
کچھ بات اور ہی تھی ہوا احتمال کچھ۔ بندے کو تو پسند نہ آئی یہ چال کچھ
۲۔ اسکا تو کچھ ذکر نہین ہے۔ اسکا تو کچھ حساب نہین۔ یہ اتفاقی امر
ہے۔ (مصحفی) شب فراق مین بچنا بشر کا ہے مشکل۔ یہ بات اور ہے
آئی ہوئی قضا پھر جائے۔ بات اونچی رہنا۔ لازم۔ عو۔ بات بالا رہنا
بات اونچی کرنا۔ متعدی۔ عو۔ بات بالا کرنا۔ بات اونچی ہونا۔ لازم
عو۔ بات بالا ہونا۔ سرو بالا کا ترے وصف جو کہتا ہے ظفر۔ سب مین
بات اُسکی ہی اے غیرت گلشن اونچی۔ بات ایک طرح رہنا۔ لازم
ایک قسم کا برتاؤ رہنا۔ برتاؤ مین فرق نہ آنا (شعور) مہربان عاشق
ناشاد یہ ہو کوئی گھڑی۔ نہ رہے ایک طرح آٹھ پہر تیری بات۔ بات
بات۔ ہر بات (داغ) کس دن قبول خاطر اہل وفا ہوئی۔ ناصح
کی بات بات ہماری دعا ہوئی ۲۔ ہر ادا۔ ہر انداز (امیر) آئینے نے جواب
دیا بات بات کا۔ لو آج تو کھلی کھلی اے دلربا ہوئی ۳۔ ہر فعل ہر
کام۔ ہر لفظ (فقرہ) تمھارے بات بات پر اُن کو غصہ آتا ہے۔ بات
بات پر۔ ذرا ذرا سے معاملے میں۔ ہر فعل پر۔ ہر حرکت پر۔ ہر لفظ پر
ہر کام مین۔ ادنے ادنے بات مین (امیر) خنجر دکھا کے کہتے ہین وہ بات
بات پر۔ مجھکو تو اس زبان سے ہے گفتگو پسند (قلق) ہر وقت بات
بات پہ دیتے ہو دھمکیان۔ کیون صاحب اب ہماری یہ اوقات ہو گئی
۲۔ ہر شوخی پر ہر شرارت پر۔ ہر بے عنوانی پر (نبات النعش) مین
بات بات پر روکتی رہتی ہون پھر بھی کیا اثر ہوتا ہے۔ بات بات
مین۔ بالکل۔ سرتا سر۔ ہر بات مین۔ ہر امر مین (امیر) دشمن ہین

ماننے کی مان گئے ہم - بات آپڑنا - لازم پیچ آپڑنا - اتفاق پیش آجانا
(دبیر) مونس مری اسوقت رفاقت کی گھڑی ہے - حرمت یہ مرے شاہ
کی بات آن پڑی ہے - بات آ رہنا - لازم - نتیجہ نکلنا منحصر ہو جانا (فقرہ)
زید اور خالد مین جھگڑا ہوتے ہوتے ابتو اسپر بات آرہی ہے کہ مین
فیصلہ کردون - بات آزمانا - متعدی - کسی امر کا تجربہ کرنا (رشک) حلق
سے نکلی خلق مین پھیلی - ہمنے سوبار آزمائی بات - بات آگے آنا - لازم -
کہا پورا ہونا (فسانۂ عجائب) اُسوقت شہزادہ سمجھا دوسری زک اُٹھائی
توتے کی بات آگے آئی - بات آنا - لازم ۱ الزام آنا - بُرائی آنا (داغ)
بات آئے نہ ہمپر اے قاصد - یون ادا کیجو ہماری بات ۲ نسبت کا پیغام
آنا نسبت آنا - (طلسم الفت) دھوم مستون نے یہ مچائی ہے - دختر رز کی بات
آئی ہے ۳ سلیقہ ہونا ؎ کچھ اور بھی تجھے اے داغ بات آتی ہے - وہی
بتونکی شکایت وہی گلۂ دل کا - بات آنچل مین باندھنا - متعدی (عو) کوئی
واقعہ خیال مین رکھنا - کسیکا قول یاد رکھنا - کوئی معاملہ دھیان مین رکھنا
(جانصاحب) سرکی چادر تلک نہ چھوڑیگا - باندھ رکھو مری بات آنچل مین -
بات آنکھونسے سننا - بات خوشی سے سننا - رغبت سے سننا (شعور) حسن
تقریر مین ہے نور کا عالم اے شمع - کیون نہ آنکھون سے سنین شمس وقمر
تیری بات - بات آئینہ ہونا - حال ظاہر ہونا ؎ قلعی تمھارے عشق کی
ایجان کھل گئی - سب باتین آپ کی ہین مرے دل پر آئینہ - بات آئی گئی
ہوجانا - لازم - بات کا بھول مین پڑجانا - رفت وگزشت ہوجانا (فقرہ)
بہت دنون اس بات کا گھر گھر چرچا رہا پھر آئی گئی ہوگئی اور لوگ بھول
بھال گئے - بات آئے پر چوکنا - لازم - موقع ملنے پر چوکنا دھیان مین

آئی ہوئی بات نہ کہنا (ظفر) کیونکر نہ کہون یار سے آئی ہوئی دلکی - لازم ہے
بشر کو کہ نہ بات آئے یہ چوکا بیشتر نفی کے ساتھ استعمال مین ہے - بات اتنی
ہے - اصلیت اسقدر ہے - اصل بنیاد یہی ہے (اسیر) انھین تو کیب نظر التفات
اتنی ہے ہمین کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے - بات اٹکا رکھنا - معاملے
کو اُلجھاوے مین ڈالنا - کسی امر کو لیت ولعل مین رکھنا (ایامی) آخر مین
نے سوچ سمجھکر ایک صاحب کو پسند کیا ہے مگر ابتک ہامی نہین بھری اور
انکار بھی نہین کیا باتکو اٹکا رکھا ہے - بات اٹکنا - کسی امر کا منحصر ہونا
(فقرہ) ابتو اسی پر بات اٹکی ہے کہ زید خالد سے خود معافی مانگے - بات
اٹھا رکھنا - کسی معاملہ کو ملتوی رکھنا (داغ) حشر پر تمنے ملاقات اٹھا
رکھی ہے - آجکی کل پہ عبث بات اٹھا رکھی ہے - بات اٹھا نہ رکھنا -
دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا - کونسی بات اُٹھا رکھی ہے یا کیا بات اٹھا رکھی
ہے سلبی معنی مین ہین یعنی کوئی کسر اٹھا نہین رکھی (داغ) آپ نے میرے
ستانے کے لئے - کونسی بات اٹھا رکھی ہے - بات اٹھانا - متعدی - بد
زبانی کی برداشت کرنا - جھڑکی کا تحمل کرنا - تو تڑاق سہنا - برا بھلا سہنا
حکم ماننا (اسیر) سنگ گران کسی نے اٹھایا تو کیا ہوا - زور آور اُسکا نام
ہے جس نے اٹھائی بات ۲ (عو) گفتگو کی ابتدا کرنا - تذکرہ چھیڑنا -
(فقرہ) بہن تمھین نے خود یہ بات اٹھائی اور اب تمھین چپ ہو -
بات اُٹھ رہنا - لازم - کسی معاملے کا ملتوی رہنا کوئی تدبیر باقی رکھنا
(سحر) آخر کو ملتجی لب جان بخش کے ہوئے - کیا بات اُٹھ رہی ترے
رنجور کے لئے - سلبی معنی مین کوئی دقیقہ فروگزاشت نہونا کچھ کسر نہ رہنا
(جادہ تسخیر) مجھے ڈومنی تو بنا لیا کوئی بات اُٹھ رہی اب گالیان دینی

بات

مین اُسکی بات بنا رکھی تھی ۵ سُدھارنا ۔ درست کرنا (رشک) کہون کیا کیا سکوت کے احسان ۔ میری بگڑی ہوئی بنائی بات ۔ بات بنا لینا متعدی ۔ بات بنانا ۔ دل سے کوئی بات گڑھ لینا ۔ کسی بات کی توجیہہ کرنا (میر) سچ پوچھو تو کب ہے اُسکا سا دہن غنچہ ۔ تسکیں کے لئے ہم نے اک بات بنالی ہے ۔ بات بن پڑنا ۔ لازم ١ عزت حاصل ہونا ۔ ساکھ قایم ہونا (فقرہ) مہاجنی مین زید کی بات خوب بن پڑی ہے چاہے وہ زبان پہ ہزارون روپے لیلے ٢ تدبیر بن پڑنا ۔ معاملہ بن پڑنا ۔ کامیابی ہونا (فقرہ) زید نے تجارت کی تو ٹھانی ہے مگر وہ لاؤ بالی آدمی ہے اُس سے کون بات بن پڑتی ہے جو یہ بن پڑے (سحر) چپ رہنے کے سوا نہین بن پڑتی کوئی بات ۔ بلبل نہین جو نالہ و فریاد کیجیے ٣ گفتگو کرتے بن پڑنا ۔ (مراۃ العروس) اصغری نے شاہ زمانی کو ایسا آڑے ہاتھون لیا کہ بات نہ بن پڑی ۔ بات بن جانا ۔ لازم ۔ تدبیر راس آنا ۔ معاملہ درست ہونا (ریاض) سنوارے جائینگے گیسو الٰہی بات بن جائے ۔ دل صد چاک میرا ہے جو شانہ بنکے آتا ہے ۔ بات بن رہنا ۔ لازم ۔ وقار کا قایم ہو رہنا ۔ اعتبار کا بڑھ رہنا (ابن الوقت) سب سے بڑھکے تو صاحب کا زیر دست پایہ ہے خدا انکو سلامت رکھے آج اسٹیشن مین انکی وہ بات بن رہی ہے کہ واہ واہ ۔ بات بننا ۔ لازم ۔ بناوٹ ہونا ۔ گھرلت ہونا ۔ کامیابی ہونا ۔ مراد حاصل ہونا ۔ ساکھ بننا ۔ عزت حاصل ہونا ۔ موقع ملنا ۔ (غالب) تجھسے قسمت مین مری صورت قفل ابجد ۔ تھا لکھا بات کے بنتے ہی جدا ہو جانا (شیفتہ) ساقی کے رو برو نہ بنی بات رانکو ۔ مضطرب اگرچہ کام مین اپنے یگانہ تھا ۔ بات بنی رہنا ۔ لازم ١ یادگار باقی رہنا ۵ پھر سب کھیل زمانیکا بگڑ جاتا ہے ۔ شاعرونکی فقط اک بات بنی رہتی ہے ٢ ساکھ قایم رہنا ۔ اعتبار برقرار رہنا (فقرہ) معاملے کی صفائی سے بات بنی رہتی ہے ورنہ مہاجنی خاک مین لمجاتی ہے ۔ بات بھاری ہونا ۔ لازم ١ بات ناگوار ہونا ۔ (راسخ) نازیبا سے تیرے حیز کی بات ۔ مجھپہ بھاری زیادہ ہوتی ہے ٢ بات باوقعت ہونا ۔ (فقرہ) آج شہر مین انکی بات ایسی بھاری ہے کہ دوسرے کو اختلاف کی مجال نہین ۔ بات بھانا ۔ لازم ۔ بات پسند آنا (۵) تیرے شیرین کلام کو سنکر پھر نہ آتش کیسکی بھائی بات ۔ شعرائے متاخرین لکھنؤ نے "بھانا" ترک کر دیا ہے ۔ بات بہکنا ۔ لازم ۔ بات کا بے سلسلہ ہونا ۔ تقریر کا ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر ہو جانا (منیر) ہونٹوں سے جو پھر جاتی ہے مُنھ کی طرف ایجان ۔ کیا نشہ مین بہکی ہوئی ہے بات تمھاری ۔ بات بھلانا ۔ متعدی سُنے ہوئے کلام کا سہو کرنا ۔ وعدہ پورا نکرنا ۔ حکم کی تعمیل نکرنا ۔ (انیس) اسوقت الگ ہو کہ زیادہ ہے نڑائی ۔ ا آن نہ کہین یہ کہ مری بات بھلائی بات بھولنا ۔ بات کو بھول جانا (فقرہ) مین نے کئی باتین زید سے کہنے کو کہی تھین تم سوا ایک کے اور سب بھولے ۔ بات بیچ مین سے لینا ۔ متعدی ١ بات کاٹنا دخل در معقولات دینا (داغ) بات پوری کر دو تمھاری بات بیچ مین سے تولی نہین جاتی ٢ ایک شخص کی گفتگو تمام ہونے سے پہلے دوسرے کا وہی گفتگو کرنا (فقرہ) زید تو حلق کا داروغہ ہو گیا ہے مین بولا اور اُسنے بیچ مین سے بات لی ۔ بات پانا ۔ بات پا لینا ۔ متعدی ١ اصل حقیقت معلوم کرنا ۔ اصل مطلب سمجھنا ۔ بات کی تہ کو پہنچنا (ناسخ) کھوئے جب آپکو ملے محبوب ۔ گم ہوئے تب یہ بات پائی ہے ٢ خوبی پا

بات بات مین وہ بدگمان ہین - ظاہر مین دیکھئے تو بڑے مہربان ہین
بات بات مین چھری کٹاری - صفت ہر بات مین لڑنے کو تیار - بات
بات مین موتی پرونا - سخن سازی کرنا - (داغ) کی گفتگو ئے یار بڑی
آب وتاب سے قاصد تو بات بات مین موتی پرو گیا - بات بالا رہنا
لازم - آبرو و بڑھی رہنا - (طلسم الفت) آج سب طرح اے شہ والا -
آپکی بات رہتی ہے بالا - بات بالا ہونا - دیکھو بات بالا رہنا - (فقرہ) زید
وخالد کی ایک منطقی بحث تھی خالد کی بات بالا ہوئی تو زید کو غصہ آگیا
بات بدلنا - متعدی - کہتے کہتے کچھ اور کہنے لگنا - کہکے مکرنا - وعدہ کرکے
مکرنا - بات کے دوسرے معنی پہنانا - کہے سنے کے خلاف کرنا - (داغ)
باوفا کہکے بیوفا نہ کہو - کیون بدلتے ہو ایسی پیاری بات - بات بُری
لگنا - لازم - بات ناگوار ہونا (قلق) بات ایسی بُری لگے گی مری - بات
بڑھانا - متعدی ۱ بحث بڑھانا جھگڑے کو طول دینا - (آتش) قصہ
کوتہ وہان یار کا تھا - مجنون نے مری بڑھائی بات ۲ عزت کو ترقی
دینا - بات مشہور کرنا - واقعے کو شہرت مین ڈالنا (جرأت) سبھون
کی ہے زبان پر داستان میری خموشی کی - مرے کم بولنے نے بات
یہ کیسی بڑھائی ہے - بات بڑھتی چلی جانا - لازم - معاملے مین طوالت
ہو جانا - معاملہ ٹلتا رہنا (فقرہ) آپکے شاگردوں کی بات ٹھہری ہوئی
تھی تین برس گزر گئے بیچ مین اُنکے یہان غمیان ہو گئین بات بڑھتی
چلی گئی - بات بڑھکے کرنا - شیخی مارنا - ڈون کی لینا - اپنی حیثیت سے
زیادہ کوئی کام کرنا (سحر) دعوائے بیدہائی اُسیر یہ لن ترانی - زیبا نہیں
بتونکو یون بڑھکے بات کرنا - بات بڑھنا - لازم ۱ حجت ہونا تکرار
ہونا جھگڑا ہونا ہر کسی سے نہ اُلجھ جان بقول آتش - بات بڑھجاتی ہے
کھو دیتی ہے تکرار لحاظ ۲ کسی معاملے مین طوالت ہونا (داغ) وعدۂ وصل
کی تکرار نے ہمکو مارا - فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھجانے سے ۳ آبرو
زیادہ ہونا (منیر) کعبے تک آپکی شہرت پہنچی - بڑھ گئی قبلہ حاجات کی بات
بات بڑی کرنا - (دہلی) کلام کی تائید کرنا - ہان مین ہان ملانا - بات
کو طول دینا ۲ قطع کلام کرنا - بات کاٹنا - بات بڑی ہونا - لازم - بات بالا
ہونا - (شعور) میری چھوٹی سی کہانی سنئے - آپ کی بات بڑی ہوتی ہے
بات بگاڑنا - متعدی ۱ معاملے کو خراب کرنا کام بگاڑنا - گڑبڑ کرنا اعتبار
کھونا - ساکھ مٹانا (فقرہ) تم نے ہماری بات بگاڑی ۲ دوالا نکالنا ۳ عو
(کنایتہً) رانڈ کر دینا - بیوہ کر دینا - (فقرہ) خدا نے میری بات بگاڑی -
بات بگڑنا - لازم - کام بگڑنا - عزت مین فرق آنا - برباد ہونا حیثیت
بگڑنا عیب لگنا - الزام آنا - (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہین
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہین - (فقرہ) اُس مہاجن کی بات بگڑ گئی
بات بن آنا - لازم - بات بن پڑنا اے ظفر بیٹھا بنایا کرے باتین کوئی
اُسکے بے فضل بن آتی نہین انسان سے بات - بات بنانا - متعدی ۱
بات کو پھیر پھار کر اپنے مطلب کے موافق کہنا سخن سازی کرنا (آتش)
دہن یار میں نہ آئی بات - شاعرون نے بہت بنائی بات ۲ جھوٹ بولنا
منہ ہے گویا کا اُس کا بوسہ لے - بات دشمن نے یہ بنائی ہے ۳ فضول
گفتگو کرنا بناوٹ سے کہنا (مصحفی) آئینگی تیرے کہکے مرا دل تو خوش کیا -
قاصد نے گو کہ اپنی طرف سے بنائی بات ۴ بھرم قایم رکھنا - ساکھ بنانا
(ابن الوقت) حقیقتہً بات یہ بھی کہ انھین نوکرون نے انگریزی سوسائٹی

ہونا۔ نام پر جان نثار کرنا (انیس) اُنسے قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہین
ہین سخی ابن سخی بات پر سر دیتے ہین۔ بات پر قایم رہنا۔ (یا) ہونا لازم ضد
پر اڑا رہنا۔ قول پر اڑا رہنا۔ قایم کی جگہ بر قرار بھی بولتے ہین۔ بات پر
قیام ہونا۔ وعدے پر مستقل ہونا۔ کہے پر اڑا رہنا۔ ہونا کی جگہ کرنا رہنا کیساتھ
بھی بولتے ہین (داغ) وہ کاش وصل کے اقرار ہی پہ قایم ہون۔ مگر انھین
تو کسی بات پر قیام نہین۔ بات پر کان رکھنا۔ بات کو غور سے سننا (شمشاد)
بعد مدت کان رکھے ہین جو میری بات پر سُن گئے تقریر سمجھے مدعا کچھ بھی نہین
بات پر مٹنا۔ لازم ۱ لاگ ڈانٹ مین تباہ ہونا۔ نام کے لئے برباد ہونا
(فقرہ) زید کے پھکون سے خالد ایسا بات پر مٹا کہ ایک ہی لڑکے کی
شادی مین دوالا نکال بیٹھا ۲ آبرو پر جان دینا۔ آن بان پر مرنا۔
پر نثار ہونا ؎ بے وفائین نہو عالم شما بات پر اپنی مٹے جاتے ہین ہم
بات پر مرمٹنا۔ لازم۔ دیکھو بات پر مٹنا۔ (بحر) جان کیا چیز ہے آئے پہ
نہ چوکے انسان۔ مرمٹے بات پر اتنی تو حمیت رکھے۔ بات پر مرنا۔ لازم
۱ سخن پروری کرنا۔ ہٹ کرنا (قدر) استقامت نہ پھر خطا پہ کرے۔ ہر
جگہ اپنی بات پر نہ مرے ۲ عزت پر جان دینا۔ نام پر مٹنا (فقرہ) شاہی
مین بات پر مرنیکو کھیل سمجھتے تھے۔ بات پڑنا۔ لازم۔ موقع پڑنا۔ تذکرہ
ہونا (فقرہ) جو لوگ اُمرا کے پاس دوستانہ آمد و رفت رکھتے ہین سب
طرح اچھے رہتے ہین پھر جب کوئی بات پڑے تو یہ کہنے کو موجود ہین کہ
کیا ہم کیسکے ذکر ہین۔ بات پذیرا ہونا۔ لازم۔ درخواست قبول ہونا۔
عرض منظور ہونا ؎ کسکی سنتا ہے بُت عربدہ جو عرض شعور۔ ہے بڑی
بات پذیرا ہو اگر تیری بات۔ بات پکڑنا۔ حرف گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔
بیجا حجت کرنا۔ کیسکے قول کی گرفت کرنا۔ کسی شخص کو اُسیکے قول سے
قایل کرنا (داغ) بات پکڑے نہ تیری اے قاصد۔ اُس سے کرنا یہ
ہوشیاری بات۔ بات پکی کرنا۔ متعدی ۱ پختہ اقرار کرنا۔ مضبوط اقرار
کرنا۔ مضبوط اقرار لینا۔ کسی معاملے کو یقینی طور پہ طے کرنا۔ معاملہ پختہ
کرلینا۔ (داغ) نہ رہجائے الٰہی کوئی خامی پیامی بات پکی کرکے آئے ۲
مضبوطی سے نسبت کو طے کرنا (فقرہ) زید اور رہندہ نے اپنے لڑکے لڑکی
کی بات آج پکی کی ہے۔ بات پکی ہونا۔ لازم۔ بات پلٹنا۔ متعدی ۱
کہکے مکرنا۔ بات بدلنا (فقرہ) بات پلٹنا زیبا نہین ایکبار ہان کرچکے تو کر
چکے اب نہین کا موقع نہین ۲ کسی سے جو سُننا اسکو انھین الفاظ مین جواب
دینا (فقرہ) ہندہ نے ایسی بات پلٹی کہ پھر سعیدہ کو کچھ بن نہ پڑی ٹیٹا گئی۔
بات پلے باندھنا۔ متعدی (عو) دیکھو بات آنچل مین باندھنا (فقرہ) ہندہ نے
صفیہ کی بات پلے باندھی اب وہ کھانا پکانا سیکھ رہی ہے۔ بات پوچھنا۔
متعدی ۱ تحقیقات کرنا۔ (فقرہ) ارے مان (میان) خالد تم نے زید
سے وہ بات پوچھی بھی تھی جو لا کو مین نے تم سے کہی تھی ۲ پرسان حال
ہونا۔ خبر لینا۔ حال دریافت کرنا (فقرہ) خدا کا شکر ہے انھون نے میری
بات پوچھی ۳ کیسکے ساتھ عزت سے پیش آنا۔ آدبھگت کرنا۔ خاطر
تواضع کرنا۔ قدر کرنا۔ توقیر کرنا۔ التفات کرنا (جرأت) جسکو غم ہے ترا نہ پوچھے
بات۔ اسکو کیا خاک شادمانی ہو۔ بات پوچھنا بات کی جڑ پوچھنا۔ کرید
کریدکے پوچھنا۔ ہندی کی چندی نکالنا (فقرہ) جج مین وکلا بات پوچھین
بات کی جڑ پوچھین۔ بات پہنچنا۔ لازم۔ خبر پہنچنا (فقرہ) سرکار مین بات
پہنچ گئی تو بڑا غضب ہوگا ۲ حالت ہونا کیفیت ہونا (میر) تھی ہجر کی سی

بھلائی دیکھنا (فقرہ) آپ نے اس چھڑی مین کیا بات پائی جو لوٹ ہوگئے
بات پتھر کی لکیر ہونا - بات پتھر کی لکیر ہونا - مضبوط قول مستحکم وعدہ - ایسا اقرار
جو کسیطرح نہ بدلے (تحریر) بات جو ہے کہی ہوگئی پتھر کی لکیر - صادق الوعد
غلامان حسام الدولہ (ارشاد) ہمین گنگنائی بھی تو کرینگے ہمین دیکھینگے جو یمن -
اسے صنم لکیر ہے پتھر کی اثر ... بات - بات پچنا - لازم - بات کا ہضم ہونا
کسی امر کا دل ہی دل مین سما جانا (ذوق) جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب
آنسے - روکین تو ایک بات ... تشکر اور زیادہ - بات پر - بولنے پر - گفتگو کرنے
پر (غالب) بات پر وان زبان کٹتی ہے - وہ کہین اور سنا کرے کوئی - عزت
پر - نام پر - ضد پر - ٹیک پر (فقرہ) خالہ کی دیکھا دیکھی زید بات پر آیا تو بیوقوف
نے ایک ہی تقریب میں سارا گھر لٹا دیا - (قدر) گنج باد آورد بھی کچھ مال
ہے - وہ اڑا دے چٹکیون مین بات پر سے خطا پر حرکت پر (مصحفی) کل ہی
اس بات پہ کھائے ہیں تمانچے مین نے - آج اس کوچے میں پھر رو بقفا
جاتا ہون - بات پر آنا - بات پر آجانا - لازم - بات پر مستقل ہونا - ضد کرنا -
اڑ جانا - جمنا - قول کی پچ کرنا - (فقرہ) ... تم اپنی بات پر آگئے جو چاہو
کہو - ارادہ کرنا ہمت کرنا (برق) بات پر آئے جو انسان باغ رضوان چھوڑ
دے - یہ نہین ممکن کہ عاشق کوئے جاناں چھوڑ دے - آبرو کا پاس کرنا -
نام کی پچ کرنا - (انیس) زخم تبر و تیر و سنان کھاتے ہین غازی - جب
بات پر آتے ہین تو مر جاتے ہیں غازی - بات پر بات چلنا - لازم - ایک
ذکر کے سلسلے مین ویسا ہی دوسرا ذکر نکلنا - ایک واقعے کے بیان مین
دوسرے اسی قسم کے واقعے کا بیان ہونا (مراۃ العروس) بات پر بات
چلی تو معلوم ہوا کہ اسی حجن نے کنجی گلی مین احمد بخش کی بی بی کا تمام

زیور اس حیلے سے ٹھگ لیا کہ فقیر سے دونا کرا دونگی - بات پر بات کہنا
کسی تذکرے مین کچھ کہنا - جواب میں کچھ کہنا - (مراۃ العروس) ماما نے
کہا خدا نکرے کیون لڑنے لگی بات پر بات مینے بھی کہدی - بات
پر بات یاد آنا - لازم - دوران تذکرہ مین کوئی واقعہ یاد آنا - ایک
موقع سے دوسرا موقع یاد آنا ایک ذکر سے اسی قسم کے دوسرے ذکر
کا دھیان آنا (داغ) بات پر بات یاد پھر آئی - کہہ چکا تھا اگرچہ
ساری بات - بات پر ٹھہرنا - لازم - قول پر مستقل رہنا - کہے پر مضبوط
رہنا (امیر) کبھی اقرار ملنے کا کبھی انکار کرتے ہو ٹھہرتے تم نہین اک بات
پر دل کسطرح ٹھہرے - بات پر جانا - لازم - کیسکی بات کا خیال کرنا کسی
کے کہے پر اعتماد کرنا - فقرے مین آنا - دم مین آنا (انیس) یہ سحر بیان ہین کہین
باتون پہ نہ جانا - بازو نہ کھلین رسی سے جبتک تو نہ آنا - بات پر جان دینا
بات پر سر دینا کمال ضدی ہونیکی جگہ بولتے ہین - بات پر چلنا - لازم - لکیر
کا فقیر ہونا - وضع نباہنا (رشک) ضعف مین پائے تصور سے ہے صحرا
گردی آج تک بات پہ اسے زور چلا جاتا ہون - بات پر خاک پڑنا -
لازم - کسی بات کا بھول مین پڑنا - کسی معاملے کا دبنا - کسی تحریک کا ناکامی
کیساتھ خموشی میں پڑنا - (فقرہ) پہلے تو زید مشترکہ تجارت کے لئے بہت
زور دے رہا تھا مگر اس بات پر ایسی خاک پڑی کہ ذکر تک نہین
ہے - بات پر خاک ڈالنا - متعدی - بات کا خیال نکرنا - بات کو بھلا دینا
بات سے درگزر کرنا - اس کان سنکر اس کان اڑا دینا - بات کو دبانا
(فقرہ) مین نے تو وعظ سنکر جھوٹ بولنا کسیکو پیٹھ پیچھے برا کہنا سب کچھ
چھوڑ دیا تم بھی ان باتون پر خاک ڈالو - بات پر سر دینا - عزت پر صدقے

کی زبان پر ہے ذرا بات ٹھنڈی پڑ جانے دو پھر دیکھا جائیگا۔ بات ٹھہرانا۔(یا) ٹھیرانا۔ متعدی ۱۔ کوئی تجویز قایم کرنا۔ کوئی امر طے کرنا (فقرہ) زیدنے یہ بات ٹھہرائی ہے کہ ایک متفقہ کمیٹی تجارت کی قایم کرے ۲۔ نسبت ٹھہرانا (فقرہ) خالد نے زید کے لڑکے کی بات ایک جگہ ٹھہرائی ہے مگر جب زید پسند بھی کرے۔ بات ٹھہرنا۔ یا ٹھیرنا۔ لازم ۱۔ تجویز قرار پانا (فقرہ) پنچایت مین یہ بات ٹھہری کہ دونون ایک دوسرے سے معافی مانگ لین ۲۔ معاملہ پیش آنا (جرات) ٹھہری کیا بات کیا منع یہ کسنے جو آج۔ کوئی شخص اسنے نہ بھیجا مرے بلوانیکو ۳۔ نسبت یا منگنی قرار پانا۔ (طلسم الفت) بات بھی ٹھہری ہے کہین انکی آپ کو فکر کچھ نہین انکی۔ بات جا پڑنا۔ لازم۔ گفتگو کے سلسلے مین کوئی اور ذکر ہو پڑنا۔ دوران تقریر مین کسی اور معاملے کا چھڑ جانا۔ (فقرہ) تم کیا کہتے تھے کیک کہنے لگے کہان سے کہان بات جا پڑی ۲۔ معاملے کے اٹک جانیکی جگہہ۔ (فقرہ) دلھن والون کیطرف سے بیاہ کی تاکید پر تاکید آرہی ہے لڑکی کا باپ باہر سدھارنے والا ہے برسون پر بات جا پڑیگی۔ بات جاتی رہنا۔ لازم۔ دیکھو۔ بات جانا۔ بات جانا۔ لازم ۱۔ بدنامی ہونا۔ سبکی ہونا اعتبار باقی نہ رہنا۔ وقعت کا مٹنا۔ ساکھ جانا۔ وعدہ خلافی کا الزام آنا۔ (شرف) عذر مرنے مین کرین کیا خط تقریر کے بعد بات جاتی رہے پھر جائین جو تحریر کے بعد (داغ) وہ جو بولین تو بات جاتی ہے۔ چپ رہون مین تو رات جاتی ہے ۲۔ خبر پہنچنا۔ پیام پہنچنا (عالم) شاہ جی تک یہ بات جائیگی۔ دیکھنا کیا خرابی آئیگی ۳۔ موقع نکلجانا۔ وقت نکلجانا۔ گو کہ آتش زبان تھے آگے میر۔ اب کی کہئے گئی

وہ تب کی بات ۴۔ منگنی کا پیام جانا (شعور) فرحت عید کو نسبت نہ رہی شادی سے۔ جسکے گھر رقعہ گیا اور تری بات گئی۔ بات جب ہے۔ اثر اسوقت ہے۔ تعریف اسوقت ہے (قدر) آہین وہ کھینچون کہ شعلے کی طرح کانپ اٹھین۔ بات تو جب ہے کہ وہ ہون سر محفل بیتاب۔ بات جمانا۔ متعدی۔ بات کا ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) مین نے زید کے دلمین یہ بات جمائی ہے کہ تجارت کرے نوکری گئی تو گئی۔ بات جمنا۔ لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا۔ کسی بات کا اثر پیدا ہونا (داغ) بات اپنی وہان نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جمائے لوگون نے۔ بات جو جا ہے اپنی پاپانی مانگ نہ بی۔ مقولہ عزت جب ہے کہ سوال نہ کیا جائے۔ بات جھٹالنا۔ (عو) بات کو غلط سمجھنا۔ بات کی تردید کرنا (عاشق) بولا وہ کہ ہے یہ دوسری بات۔ کیونکر ہین جھٹالون آپکی بات۔ بات جھنڈی پر چڑھانا۔ متعدی بُری بات کا مشہور کرنا۔ (رجانصاحب) موسل کرین انہین نہ جہان سینک سمائے۔ بدبات کو یہ رنڈیان جھنڈے پہ چڑھائین۔ بات جھوٹ اُڑانا۔ غلط خبر مشہور کرنا۔ افواہ کو پھیلانا (آتش) دامن اُس گل کا کیا چھوئے گی صبا۔ یہ کسی نے ہے جھوٹ اُڑائی بات۔ بات جی سے گڑھنا یا گھڑنا۔ بات بنانا۔ جھوٹی بات بنانا (داغ) سلسلہ بات کا بگڑتا ہے۔ نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے۔ بات جی کو ۱۔ (عو) لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا۔ بات جی مین بیٹھنا ۱۔ بات کا دل پر اثر ہونا۔ منصوبے کا جی مین مضبوطی سے قایم ہونا (ایلی) بات جی مین نہین بیٹھتی اسواسطے کہ غرور کی عادت نہین ۲۔ کسی خبر یا واقعے کا قرین قیاس ہونا۔ (فقرہ) زیدنے خالد کے

لہر کہ آئی چلی گئی۔ پہونچی ہے اس سرے تئین طبع روان کی بات۔ بات پھوٹنا۔ لازم۔ بھید کھلنا افشائے راز ہونا۔ (داغ) بات دلکی نہ پھوٹ جائے کہین۔ رکھ لے میری یہ رازداری بات۔ بات پھیرنا۔ متعدی۔ بات بدلنا۔ بات پھیلانا۔ متعدی۔ کسی بات کو شہرت دینا۔ کسی معاملے کو طشت از بام کرنا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ بات پھیلنا۔ لازم۔ بات مشہور ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ مشتہر ہونا۔ بات پھینکنا۔ متعدی۔ عو طعنے مارنا۔ آوازے کسنا۔ بات پیدا کرنا۔ متعدی۔ حیلہ کرنا (جلیل) بن نہین پڑتی شب وعدہ بت عیار سے۔ دیکھا ہے وہ زبان اب بات کیا پیدا کرے۔ لطیف پیرایہ نکالنا۔ بات پیدا ہونا۔ لازم۔ بات پیش جانا۔ لازم۔ تقریر یا بحث مین غالب ہونا (مصحفی) نہ گئی پیش کوئی بات مری اُس گل سے۔ اُسکی شوخی کا گلہ کیا مین کرون بلبل سے بیشتر اسکا استعمال نفی کے ساتھ ہے۔ بات پی جانا۔ لازم۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا درگزر کرنا۔ خاموشی سے برداشت کرنا۔ اپنے خیالات کو دبا دینا۔ (معروف) تلخ بات اُسکی بھلا سُنکے نہ کیون پی جاؤن۔ میرے نزدیک وہ ایک گھونٹ ہے شربت کا سا۔ بات تاڑنا متعدی۔ انداز سے معاملے کو سمجھنا (رشک) قصد جان و دل ہے لے شفاک تاڑی تیری بات۔ اک کٹاری بھی کمر مین رہتی ہے خنجر کے پاس۔ بات تلخ ہونا۔ لازم۔ بات بدمزہ ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بات تو یہی خلاصہ یہ ہے۔ مختصر یہ ہے۔ اصل یہ ہے۔ (فقرہ) بات تو یہ ہے کہ زید کو ہندہ کی لڑکی کے ساتھ اپنے لڑکے کی نسبت منظور ہی نہین ورنہ ہندہ تو ہامی بھر رہی ہے۔ بات ٹل انہ بیڑے کی۔ ۱۔ مقولہ وعدہ

کبھی پورا نہین ہوتا۔ قول پر قایم نہین رہتے۔ متلون المزاج کی نسبت کہتے ہین۔ بات تہ کر رکھنا۔ گفتگو ملتوی رکھنا (فقرہ) نصیحت کی باتین تو اسوقت تہ کر رکھئے تباے صلاح کیا ہے۔ بات تیر لگنا۔ لازم۔ کسی بات کا بیحد ناگوار ہونا۔ کسی بات کا دل خراش ہونا (داغ) جواب کیون نہ دین کچھ اُسکا ہمکو دنیا ہے۔ کہ تیر لگتی ہے دشمن کی ہمکو آدمی بات۔ بات تیر سی لگنا بھی کہتے ہین۔ (ناسخ) تیر سی لگتی ہے دلمین بات جو کرتا ہے تو۔ ہین لب نازک ترے مثل لب سوفار سرخ۔ بات ٹالنا۔ متعدی۔ بات کا جواب نہ دینا اور رد وسرا تذکرہ چھیڑنا۔ اِس کان سُنکے اُس کان اُڑا دینا۔ سُنکے چپ رہنا جھگڑے کو فرو کرنا۔ تعمیل حکم سے پہلو تہی کرنا (رند) آپکی باتون کو ٹالون مین عیاذاً باللہ۔ کاٹ دون سر کو اگر کیجئے ارشاد ابھی۔ بات ٹپکنا۔ لازم۔ بات ظاہر ہونا۔ کسی بات کا اشارہ معلوم ہونا۔ (بحر) اسکے نیسان عنایت سے ٹپکتی ہے یہ بات۔ سیپ دریا سے نہ اک بوند کبھی پانی مانگے۔ بات ٹلنا۔ یا ٹل جانا بات کا بھول مین پڑنا۔ معاملہ رفت و گزشت ہونا (مراۃ العروس) محمد عاقل نے سوچا کہ اب اگر مین کچھ رد و کد کرتا ہون پہلے کی طرح رسوائی ہوگی اپنا سا منہ لیکر رہگیا اور افطار کیواسطے کچھ بازار سے مول لے آیا۔ غرض وہ بات ٹل گئی۔ بات ٹوٹنا۔ لازم (دہلی) بات نہ رہنا۔ بات ٹھانا۔ منصوبہ باندھنا۔ کسی کام کا قصد کرنا۔ کسی ارادے پر جمنا (عالم) یہ جینے کونسی ہے بات ٹھانی۔ مٹاتا ہے کوئی یون بھی جوانی۔ بات ٹھن جانا کسی بات کا دل مین جم جانا۔ بات ٹھنڈی پڑنا۔ معاملے کا دب جانا کسی امر کی شورش فرو ہو جانا۔ (فقرہ) ابھی تو اُس معاملے کا چرچا ہر شخص

دہلی - بات دب دبا جانا - تذکرہ موقوف ہونا - معاملے پر خاک پڑنا -
(مراۃ العروس) شاہ زمانی اس فکر مین ہوئی کہ محمودہ کی بات دب
دبا جائے تو دلدار جہان کی بات ٹھہرا دوں - بات دل پر نقش ہونا
بات با اثر ہونا - کارگر ہونا (ظفر) بات میری جب ترے دل پر نہ ہوا ے
یار نقش - فائدہ کیا جب کے لکھون روز گر دو چار نقش - بات دل سے
گھڑنا (یا گڑھنا) - متعدی بات جی سے گڑھنا - جھوٹ بولنا - (ظفر) ہم نے
اب جانا کہ جو کہتی تھی خلق - بات تھی تحقیق اپنے دل سے دو گھڑتی
نہ تھی - بات دل کو لگ جانا - لازم - چوٹ پڑنا دل پر اثر ہونا (داغ)
اچھی کہی اچھا نہین کچھ دل کا لگانا یہ لگ گئی اے ناصح نادان مرے
دل کو - بات دُکھنا - متعدی (عو) بات قبول نکرنا بات کی تردید
کرنا (عاشق) کس منھ سے دکھتی آپ کی بات - اعجاز ہے ہر سخن کرامات
بات دل مین اُتر جانا - لازم - بات کا دل مین اثر کرجانا - بات دل مین
بیٹھ جانا - لازم بات کا دل پر اثر کرجانا - بات دل مین پھرنا - کسی امر کا
بار بار خیال آنا (داغ) جی دھڑکتا ہے کہ مین تجھسے کہون یا نہ کہون
بات اک دلمین مرے رشک پری پھرتی ہے - بات دل مین پکانا - یا
بات دل ہی دل مین پکانا - متعدی - منصوبہ باندھنا ع پکاؤ بات
ابھی داغ دل ہی دل مین تم - کھُلے گا راز محبت تو غیر کھٹکین گے -
بات دلمین چبھ جانا - لازم - بات کا دل مین اثر کرجانا - (داغ) دل
مین ہمارے آپکی جو چبھ گئی ہے بات - پیکان سے بڑھکے تیز ہے نشتر
سے کیا کہین - بات دل مین کھُب جانا - لازم بات کا دل مین اثر کرجانا
- بات - کا دل مین جم جانا - بات دماغ سے نکالنا - کوئی نئی بات
نکالنا - کوئی لطیف مضمون پیدا کرنا - بات دماغ سے نکلنا - لازم (فقرہ)
جو بات اُسکے دماغ سے نکلتی ہے دنیا مین فتنہ اور ہنگامہ پیدا کرتی ہے
بات دو کوڑی کی ہونا - لازم ساکھ جانا بے وقعت ہونا - بھرم نہ رہنا
(توبۃ النصوح) باپ دادون کی عزت رہے یا جائے تمنے گھر سے باہر
قدم رکھا اور تمھاری بات دو کوڑی کی ہوئی - بات دُور پہنچنا - لازم
۱- کلام کا پھیلنا - سخن کا مشہور ہونا (بحر) اُڑتے اُڑتے دُور پہنچی بات
جو بنے کہی - طائر مضمون کو ہر مصراع لب پر ہو گیا ۲- کشمکش کا بڑھنا -
معاملے مین طوالت ہونا (فقرہ) زید اور خالد کا قضیہ معمولی نہین رہا بات دور
پہنچی اب بے عدالت فیصلہ مشکل ہے - بات دُور کھنچنا - لازم - دیکھو بات
دور پہنچنا (مصحفی) کھڑکیان بند ہوئین روزن در بند ہوئے - بات
اب دور کھنچی راہ گزر بند ہوئے - بات دھرانا - متعدی ۱- کہی ہوئی
بات پھر کہنا - (بحر) تو ہوا شیرین سخن مشہور اس باعث سے یار - بات
دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا ۲- کسی کی کہی ہوئی بات کو پلٹ کے اُسیطرح
کہنا (داغ) مین نے اُن پر ڈھال دی جب بیوفا مجھکو کہا - اک مزہ
ہے اس محل پر بات دُہرانے مین بھی - بات دھری اٹھائی نہین جاتی
نہ اقرار کرتے بنتا ہے نہ انکار - نہ ہان کہتے بنتا ہے نہ نہین - نہ باتکا جواب
دیتے بنتا ہے نہ چپ رہتے (داغ) کبھی اقرار ہے تجھکو کبھی انکار وصال
بات تیری نہ اُٹھائی نہ دھری جاتی ہے - بات دینی آنا - لازم (دہلی)
ذمہ داری ہونا - باز پرس ہونا - پوچھ گچھ ہونا - جوابدہی کا ذمہ دار
ہونا (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دلکو واپس مانگ کر - اور لیجئے ہمکو الٹی
بات دینی آگئی - بات ڈالنا - (عو) کہا نہ ماننا یا بات رد کرنا ۲- عم - معاملہ

متعلق جو بات مجھسے کہی خالد لاکھ انکار کرے مگر وہ بات ٹھکانے کی ہے ۔ ۲ جی مین بیٹھتی ہے ۔ بات جی مین نہ رہنا ۔ لازم ۔ پیٹ کا ہلکا ہونا (رنگین) بات رہتی نہین ترے جی مین ۔ تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا ۔ بات چبا چبا کے کرنا ۔ ۱ صاف صاف گفتگو نہ کرنا ۔ اصل مطلب کو چھپانا (ناسخ) یون نہ باتین چبا چبا کے کرو ۔ مہربان بات ہے بنات نہین ۲ دباد با کے بات کہنا ٹکڑے ٹکڑے کر کے بات کہنا (داغ) کہتے ہو کیون چبا چبا کر تم ۔ ایسی شیرین ہے کیا تمھاری بات ۳ شیخی مارنا کی جگہ (عاشق) تم اپنے جو دل پہ ہاتھ دھرتین باتین نہ چبا چبا کے کرتین ۔ بات چبا جانا ۔ لازم بات ٹال جانا ۔ کہتے کہتے رک جانا ۔ کلام کے رخ کو پلٹ دینا (میر) کیا کہئے ایک عمر مین وہ لب ہلے تھے کچھ سو بات پان کھاتے ہوئے وہ چبا گیا ۔ بات چلّی ہے ۔ لڑکو نکی سی ہے (صبا) ناز بیجا نہ کرا ے یار وہ دن بسن نہ رہے ۔ بات اب تک ہے چلی یہ لڑکپن کب تک ۔ بات چٹکیون مین اڑانا ۔ کسی بات کو ہنسی مین ٹالنا ۔ جانصاحب ۔ مجھے تم خیلا ہو سمجھے صاحب ۔ چٹکیون مین جو مری بات اُڑا دیتے ہو ۔ بات چرا کے کہنا ۔ چھپا کے کہنا (جانصاحب ۔ ع) یہ بات مین کیا کہتی ہون کچھ انسے چرا کے ۔ بات چلانا متعدی ۔ تذکرہ کرنا ۔ ذکر چھیڑنا (مصحفی) اُس گل کی باغ میں جو صبا نے چلائی بات ۔ غنچے نے مسکرا کے کہا ہمنے پائی بات ۔ بات چلنا ۔ سلسلۂ گفتگو شروع ہونا ۔ تذکرہ ہونا ۔ (داغ) جب شب وصل اُنسے بات چلی بات کی بات ہی مین رات چلی ۔ بات چلی جانا ۔ بات کا سلسلہ نہ ٹوٹنا (میر) بات انکی چلی ہی جاتی ہے ۔ ہے مگر عوج بن عنق کی ٹانگ بات چندرا کے کہنا ۔ لازم ۔ عو ۔ انجان بن کے بات کہنا (جانصاحب) چندرا کے چھندسے نہ کر اب مجھسے بات تو ۔ مین بودلی نہین جو ترے دم مین آؤن گی ۔ بات چھڑنا ۔ بات چھیڑنا کا لازم ۔ بات چھوٹ جانا ۔ لازم عو ۔ خصلت نہونا ۔ انداز نہونا ۔ (فقرہ) بیٹے مین ماں باپ کی ایک بات بھی چھو نہیں گئی ۔ بات چھیڑنا ۔ متعدی (عو) بات چلانا ۔ گفتگو کا آغاز کرنا (فقرہ) مین تو ایک بات چھیڑ کر عذاب مین پڑ گئی ۔ بات چیت ۔ مونث ۱ گفتگو ۔ بول چال ۔ تقریر (نحر) کبھی سحر بات لطیفہ کبھی ذو معنین بات بات چیت آپکی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی ۲ نسبت منگنی (فقرہ) تمھارے باپ خدا بخشے بات کے دھنی تھے میان بشیر کے بیٹے کی بات چیت ٹھہرا نا کیا تھے پکی کر آئے تھے ۔ بات خالی جانا ۔ کہے کا بے اثر ہونا ۔ درخواست کا قبول نہ ہونا ۔ (ایامی) کہون بھی تو ایسے طور سے کہون کہ بات خالی نہ جائے ۔ بات ختم ہونا ۔ ۱ بات پوری ہو جانا ۲ کسی صفت کا کامل طور سے پایا جانا (شرف) حسن کلام سورۂ یوسف سے کم نہین ۔ یہ بات ختم ہے تری تقریر کے لئے ۔ اس معنی مین بیشتر پر اور لئے کے ساتھ استعمال مین ہے بات خوش آنا ۔ لازم نصیحت پسند آنا ۔ گفتگو پسند آنا ۔ (مصحفی) کہتا تھا یہ کہ دل نہ کسی سے لگائیے ۔ اک روضہ خوان کی رات مجھے کیا خوش آئی بات ۔ بات دبانا ۔ متعدی ۔ ضبط کرنا ۔ معاملے کو خفیہ رکھنا ۔ (شوق قدوائی) ہمارے قتل کا اقبال ہے تنگ ظرفی ۔ ذرا سی بات تھی اُسکو بھی تو دبا نہ سکا ۔ بات دبنا ۔ لازم ۱ بات کا چھپنا (فقرہ) ۔ زید نے خالد کے متعلق جو بات کہی وہ چار ساد میون مین آ کر دبی کیونکر ۲ بند بند گفتگو ہونا ۔ ہچکچاہٹ کے ساتھ بات ہونا ۔ کورد نبار منیر) عدو کے سامنے میرے حدیث زیر لبی ۔ دبی ہے کچھ تو مجھی سے تمھاری بات

رکھیو بات کٹ گئی شب بھر تم نہ آئے تو کیا سحر نہ ہوئی ۔ الزام رہجانا ۔
برائی رہجانا ۔ شکوہ رہجانا (فقرہ) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے
بات رہنا ۔ لازم ۔ عزت قایم رہنا (فقرہ) بات رہے نہ رہے زید
قرض مانگنے مین آندھی ہے مہاجن کے دروازے پر کھڑا رہتا ہے
بات زبان پر آنا ۔ لازم ۔ تذکرہ کرنا ۔ بات زبان پر لانا ۔ تذکرہ کرنا ۔ بات
زہر سے بھری ہونا ۔ بات مین شرارت بھری ہونا (امیر) بھری زہر
سے ہیں عیادت کی باتین ۔ مریضون کو اچھی دوا مل رہی ہے ۔ بات زہر لگنا
بات زہر ہونا ۔ ا ۔ لازم ۔ گفتگو کا بیحد ناپسند ہونا ۔ تقریر سخت ناگوار ہونا ۔ (داغ)
اپنے مطلب کی پھر نہیں سنتے ۔ زہر لگتی ہے انکو میری بات (داغ) مری
تو ہے بات زہر انکو وہ انکے مطلب ہی کی نہ کیون ہو ۔ کہ اُنسے جو التجا سے
کہنا غضب ہے انکو وہی نکرنا ۔ بات سبک کرنا ۔ بات ہلکی کرنا ۔ بات سبک
ہونا ۔ لازم ۔ بات ہلکی ہونا ۔ بات سجھانا ۔ متعدی ۔ کسی امر سے واقف کرنا ۔
آگاہ کرنا ۔ خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا (آتش) چشم پوشی ہے قہر آنکھون کو ۔
سُرمے نے بھی نہ سجھائی بات ۔ بات سرسبز ہونا ۔ بات کا کامیاب ہونا
التجا کا قبول ہونا ۔ درخواست کا منظور ہونا ۔ (قلق) بات کسطرح دم
شکوہ ہو سرسبز انہی ۔ ایک اپنا نہیں وان اُنکے طرفدار ہین سب ۔ بات سنانا
گفتگو سنانا آواز سنانا (رشک) نیم جان جیائے جانان ہون ۔ کہ نہ آدمی
کبھی سنائی بات ۔ بات سُننا ۔ متعدی ۔ بات سُننے کا دماغ ۔ گفتگو سننے
کی برداشت کیسی سخت زبانی کا تحمل ۔ (داغ) بات کرنی تو بار ہے تمکو ۔ بات
سننے کا بھی دماغ نہین ۔ بات سنوارنا ۔ بات بنانا ۔ بری کی اصلاح کرنا
(داغ) حال لکھکر پلٹ گیا قاصد ۔ خوب بگڑی ہوئی سنواری بات ۔

بات سو بات ۔ (دہلی) پھر جیسا موقع ہوگا دیکھا جائیگا (رویائے صادقہ)
مین کیا خدانخواستہ اپنی اولاد کا دشمن ہون یا مجھے یہ بیٹی کہین کوڑے
پر سے پائی ہے ۔ پوچھونگا تحقیقات کرونگا چار کی صلاح لونگا پھر بات
سو بات ۔ بات سوجھنا ۔ متعدی ۔ نیا مضمون خیال مین آنا ۔ معاملے
کی تہ کو پہنچنا ۔ تدبیر سمجھ مین آنا ۔ (فقرہ) زید کو بہت کچھ کھو کے یہ بات سوجھی
ہے کہ جو جائداد دینگے اسکو وقف علی الاولاد سے محفوظ کر دے ۔ بات
سوچنا ۔ معاملہ تجویز کرنا (مصحفی) اسقدر آپ کو پرہیز ہے کیون عاشق
سے ۔ بات جو سوچ ہو تم اپنے گمان مین وہ نہیں ۲ ۔ تدبیر سوچنا ۔
(فقرہ) آپ نے کیا بات سوچی ہے کوشش کا وقت تو نکلا ہی جاتا
ہے ۳ ۔ غور کرنا (ذوق) کوئی فکر کو تری ہوا اگر فکر تو کہے ۔ کہ آدمی جو
بات سوچکر تو کہے ۔ بات سوچ سمجھکے ۔ معاملے پر غور کر کے اونچ نیچ
دیکھکے ۔ بات سہنا ۔ بدزبانی برداشت کرنا ۔ کڑی سنکے تحمل کرنا ۔
تو تڑاق پر صبر کرنا (مومن) دل مرے کہنے مین ہوئے تو کہو اب بھی
نہ کہون ۔ یہ بگڑ ہی گئی جب بات تو کیون کر نہ سہون ۔ بات سے پھرنا
لازم ۔ کہکے مکرنا ۔ بدعہدی کرنا ۔ زبان بدلنا ۔ روئے سخن ایک جانب
سے دوسری جانب کرنا (رند) بات سے اپنی پھرین قول یہ مردون
کا نہین ۔ ہو سو ہوا تو ہم اس بت سے سخن ہارے ہین ۔ بات سے
کان آشنا ہونا ۔ لازم ۔ آواز کان مین پڑنا ۔ آہٹ سنائی دینا (شوق)
لڑین آنکھون سے آنکھین آشنا ہون کان باتون سے ۔ ادھر تم ہو
اُدھر ہم ہون نہ پردہ ہو نہ چلمن ہو ۔ بات سے نکل جانا ۔ لازم ۔ قول
سے بے قول ہوجانا (فقرہ) اب تو شادی بیاہ کے معاملے مین

پیش کرنا (فقرہ) یہ بات پنچون مین ڈالو - بات ڈبونا۔ متعدی - اعتبار کھونا
- بات ہلکی کرنا - وقار مٹانا - کام بگاڑ دینا (میر) بے طاقتی سے آگے کچھہ پوچھتا
بھی تھا سو - رونے نے ہر گھڑی کے وہ بھی ڈبوئی بات - بات ڈھالنا
الزام رکھنا (جرات) وقت اظہار وفا محفل مین اسکی جسکی آنکھ - مل گئی تو
بس وہ سب باتین اسی پر ڈھالنا - بات ڈھال کے کہنا - اشارے
کنائے مین کہنا - بات ذہن پر چڑھنا - لازم (عو) - بات خیال مین آنا
(فقرہ) بیچ مین اور ایک بات ذہن پر چڑھی جسکو بڑی دقت سے مرتب
کرکے تمام کیا - بات ذہن سے اتر جانا - بات کا بھول مین پڑ جانا -
بات دھیان سے جاتی رہنا (شعور) پوچھی جو وجہ جنبش لب ہنس
کے یہ کہا - کیا کہئے بات ذہن سے میرے اُتر گئی - بات ذہن مین آنا -
لازم - بات خیال مین آنا - بات کا دل پر اثر کر جانا (شعور) کردوہ
بات جو ذہن جوان و پیر مین آسکے - کر دمعقول گر لغزش مری تقریر مین
آئے - بات ذہن مین اُتر جانا - بات ذہن مین بیٹھنا - یا - بیٹھہ جانا - لازم
بات کا دل نشین ہونا - منصوبے کا گٹھنا (ابن الوقت) یہ بات کسیطرح
انکے ذہن مین بیٹھہ جانا چاہئے کہ ہمارے سرزمین سونے کی سرزمین
ہے - بات رفت و گزشت ہونا - لازم - بات دب جانا - موقع نکلجانا
کسی امر کا بھول مین پڑنا (الحقوق والفرائض) کسی کو مرتے دیکھا یا
آپ مبتلائے مصیبت ہوئے خدا یاد آگیا بات رفت و گزشت ہوئی
یاد خدا ابھی بھولی بسری ہوگئی - بات رکھہ لینا - متعدی ۱ کہا مان لینا
(طلسم الفت) دل شکستہ ہے اسکا جی رکھہ لے - میری بات آج اسے
پری رکھہ لے ۲ عزت رکھہ لینا - آبرو نہ بگڑنے دینا عیب چھپا دینا
پردہ رکھہ لینا (صبا) بات رکھہ لی دل ناکام نے مرتے مرتے - تالب گور
زبان تک نہ شکایت آئی - بات رکھنا - متعدی ۱ عزت قایم رکھنا -
اعتبار رکھنا - آبرو رکھنا - (رشک) ان ہتو نسے جورہ و رسم ہے
جاری رکھنا - (ایجزاو ندجہان بات ہماری رکھنا ۲ الزام لگانا - چھیڑ
رکھنا (برادر سر کے ساتھہ) (موجد) صاف کہدو اگر نہین آتے - بات
رکھتے ہو کیون نزاکت پر - بات رومین نکلجانا - سلسلۂ گفتگو مین یا گفتگو
کے جوش مین کسی بات کا منھہ سے نکلجانا - بات رہجاتی ہے وقت نکلجاتا ہے
مقولہ - مصیبت کا وقت ٹلجاتا ہے مگر برتاؤ یاد رہجاتا ہے - ضرورت
کی گھڑی گزر جاتی ہے جو ضرورت کیوقت کام نہ آئے اُس سے شکایت
باقی رہجاتی ہے (نوٹ) کسی سے امداد کی امید رکھکے مایوس ہو جانیکی
حالت مین یہ مقولہ بولا جاتا ہے (جلیل) مرینو الون سے رکاوٹ نہین
اچھی قاتل - بات رہجاتی ہے اور وقت نکلجاتا ہے - بات رہجانا - لازم
عزت رہجانا - آبرو رہجانا (قلق) باتین سنائین غیرون کے آگے جوا یار
نے - فرمایئے پھر آپکی کیا بات رہگئی ۲ یادگار باقی رہجانا تذکرہ باقی
رہجانا (داغ) ایک دن ہم نہ ہونگے دُنیا مین - اور رہجائیگی ہماری
بات ۳ عرض قبول ہوجانا - آرزو پوری ہوجانا (شرف) سوال دید
ترا کوہ طور پر ہو قبول - خدا کرے کہ تری بات اے زبان رہجائے ۴
موقع نہ ملنا - کامیابی نہونا - تمنا کا باقی رہجانا - (قلق) کیا جلد وصل یار
کی کم رات رہگئی - جو بات چاہتے تھے وہی بات رہگئی ۵ وعدہ وفا ہو
جانا - (عاشق) گھڑی بھر کے لیے ایجان وعدہ پر جو آجاتے - تمھاری
بات رہجاتی مرے دلکا گلا جاتا ۶ ساکھہ رہجانا - اعتبار رہجانا (شاد) -

بے سلسلہ ہونا۔(داغ) کیون دعوے رقیب سراسر غلط نہو۔جب انکی بات
کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو۔ بات کا فروغ پانا۔ بات بالا رہنا۔ بات کا قیام نہین۔
بات کا ٹھیک نہین۔ مُتلوّنُ المزاج کی نسبت بولتے ہین (راسخ) اب کسی بات
کا قیام نہین۔ انکا وعدہ سفر مین رہتا ہے۔ بات کارگر ہونا۔ تدبیر کا با اثر
ہونا۔ نصیحت مین اثر ہونا۔ فہمایش با اثر ہونا (فقرہ) دوا دعا سب کچھ کی
کوئی بات کارگر نہین ہوئی۔ بات کا کنایہ۔ بات کا پہلو۔ بات کا لپکا۔ کسی
مزے کی چاٹ (پڑنا کیساتھ) (رنگین) تری خاطر کرون کبتک مین دُگانا
بیاری۔ تھا اس بات کا لپکا تجھے در گور پڑا۔ بات کا موقع۔ گفتگو کا محل۔
بات چیت کی فرصت (پانا۔ ملنا کیساتھ) (راسخ) دیکھئے موقع ملے کب بات
کا دیکھتا رہتا ہون چتون کیطرف۔ بات کان پڑنا۔ کسی بات کا سُنائی دینا
(لااعلم) اُسکی جب بات کان پڑتی ہے۔ تن بیجان مین جان پڑتی ہے۔ بات
کان تک پہنچنا۔ بات سنائی دینا۔ خبر پہنچنا ؎ ہرگز نبچے نہ بات قیامت کی
رات ہو۔ جسدن یہ بات پہنچے ہُوا اُسکے کان تک۔ بات کان سے سُننا
غور سے سننا (منیر) سن مری بات کان سے قاصد۔ سکہ چلنا زبان سے
قاصد۔ بات کان مین پڑنا۔ بات گوش گزار ہونا (منیر) پڑتی نہین کانون
مین مزے کی باتین اب سنتے ہین تجھسے رُوکھی رُوکھی باتین۔ بات کانون
پڑی رہنا۔ بات دھیان مین رہنا۔ معاملے کا یاد رہنا (شاد) کام آئیگی
فغان عنادل کو گوش کر۔ اچھی ہے بات کان مین اے گُل پڑی رہے۔
بات کان مین پھونک دینا۔ بات کان مین ڈال دینا۔ صلاح یا مشورے
کی طور سے کسی سے کچھ کہنا (فقرہ) جو بات روز اول کان مین پھونک
دیگئی تھی ویسے نہ نکلی (داغ) وہ اُسے سمجھین نہ سمجھین دیکھئے۔ ڈال دی

ہے بات اُنکے کان مین۔ بات کا کچا۔ بات کا ہیٹا۔ صفت۔ نامعتبر۔
ناقابل اعتبار۔ بے اعتبار۔ جو بات پر قایم نرہے۔ بات کتر دینا۔
متعدی۔ عو۔ بات کاٹنا (شور) تیز گفتاری عاشق سے یہ ہے انکو
گلہ۔ کیا بُری خو ہے تری بات کتر دیتی ہے۔ بات کٹ جانا۔ بات کاٹنا
کا لازم۔ (داغ) ذکر آتا ہے اگر انکا تو کٹ جاتی ہے بات۔ تیغ سے
بڑھکر کہین تیور مین ہین ابرو سے دست۔ بات کرسی نشین
ہونا۔ (دہلی) بات ٹھیک بیٹھ جانا۔ بات کا قبول ہوجانا۔ کسی بات کا
تسلیم کیا جانا۔ بات کرنا۔ مُنھ سے بولنا۔ گفتگو کرنا (ابن الوقت)۔
اسوقت مجھکو آپ سے بات کرنیکی مُطلق فرصت نہین ۲۔ متوجہ ہونا
مخاطب ہونا (جلال) دیر تک بھی مثل مستبد ر الگان اوقات کی۔
کچھ خدا نے ہمکو پوچھا کچھ بتون نے بات کی ۳۔ خبر لینا (فقرہ) وہ قدم قدم
پر ٹھوکرے بات کرتا تھا ۴۔ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا (امیر) وہ دیکھتے ہی بزم مین
مجھکو بگڑ گئے۔ کچھ بات بھی تو کی نہین یہ بات کیا ہوئی۔ بات کرنیکا سلیقہ
نہین۔ گفتگو کا ڈھب نہین۔ گفتگو کی تمیز نہین۔ بھولا ہونیکی جگہہ بھی
بولتے ہین (راسخ) نہین ڈھب کوئی عرض حال پُر آفات کرنیکا۔ کہ
مجھکو ہے نہ قاصد کو سلیقہ بات کرنیکا۔ بات کرنے مین۔ آناً فاناً۔ لمحے
مین۔ ذراسی دیر مین۔ بات کرنے مین پھول جھڑنا۔ لازم۔ کنایہ
ہے بات کے ملایم ہونیکا۔ شیرین گفتار ہونا (نکہت) شعلہ رو ہے وہ
پھلجھڑی کی طرح۔ بات کرنے مین پھول جھڑتے ہین۔ بات کرید کرید
کے پوچھنا۔ بات مین ہندی کی چندی نکالنا (کالاپلٹ) آپ ہی تو کرید
کرید کے بات پوچھا اور آپ ہی یون جامے سے باہر ہو۔ بات کڑوی

بیٹے تمکو اختیار کامل دیدیا ہے اگر بات سے نکل جاؤن تب ہی کہنا۔
بات شیر و شکر ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ (شور) حیف صد حیف کہ
انصاف زمانے مین نہین۔ زہر ہے بات مری شیر و شکر تیری بات
بات شیرین ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ بات ضایع جانا۔ آبرو جاتی رہنا
ساکھ جاتی رہنا۔ کہے پر عمل نہ ہونا۔ بات ظاہر کر دینا۔ راز ظاہر کردینا
بات ظاہر ہو جانا ۱ راز کھلنا ۲ نتیجہ نکلنا ۵ مصحفی قصہ داؤ دسے
ظاہر ہے یہ بات۔ حسن وہ شے ہے کہ ہے جسپہ ہمیر عاشق۔ بات کا آشنا
نہین۔ برتاؤ کا خوگر نہین (مصحفی) مانگا جو بوسہ مین نے تو کہنے لگے کہ
واہ جاؤ جی آشنا نہین مین ایسی بات کا۔ بات کا اشارہ۔ بات کا پہلو
بات کا اعادہ۔ بات کا دُہرانا۔ بات کو پھر کہنا (نوازش) دل کا اُس
شوخ سے ہر بار تقاضا کیسا۔ بات جو ہو چکی پھر اُسکا اعادہ کیسا۔ بات
کا اُور چھور۔ عو۔ (لکھنؤ) بات کا سر پیر معاملے کا اصل مطلب۔ (کایا پلٹ)
موی کسی باتکا اور چھور ہے کچھ تبا آخر معاملہ کیا ہے۔ بات کا ایما پانا۔
اشارہ سمجھنا۔ مطلب سمجھنا (ذوق) دان ہلے ابرو یہان گردن پہ پھری
ہفتے تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ بات کا تبنگڑ بنانا۔
بات کا تبنگڑ کرنا۔ متعدی کسی سے سیدھی باتین جھگڑا پیدا کرنا ۲ دوسرے
کی تقریر کو مبالغے سے بیان کرنا۔ چھوٹی سی باتکو بڑھانا۔ معاملے کو طول
دینا۔ ذراسی بات کو بڑی کر دینا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ عورتین تبنگڑ بولتی
ہین (رویائے صادقہ) خلاصہ یہ ہے کہ والد نے بات کا ایسا تبنگڑ بنایا
کہ ناخوش ہو کر شہر مین جا رہے سارے کنبے کو جمع کر لیا اور مجبور ہر طرح کا
دباؤ ڈلوا الٹا چاہا۔ بات کا تبنگڑ۔ دیکھو بات کا تبنگڑ۔ بات کا بھید۔ باتکی
تہ۔ معاملے کا راز۔ بات کا پا جانا۔ لازم۔ دیکھو بات پانا (ذوق)
کیا ذہن کی جودت ہے جھٹ دل کی اُڑا جانا۔ ہونٹون کا یہان ہلنا وان
باتکا پا جانا۔ بات کا پورا۔ بات کا پکا۔ بات کا دھنی بات کا سچا صفت
باوفا۔ صادق القول۔ وہ شخص جو اپنے کہے کے مطابق کرے۔
جو کہے وہی کرے (داغ) کیونکر یقین ہو کہ وہ پورے ہین بات کے۔
ہم سے جو کوئی وعدہ وفا ہو تو جانئے۔ (ایامی) معلوم ہوتا ہے کہ بات
کا ہے پکا منہ سے کہیگا تو اُسکو ضرور پورا کریگا۔ بات کا پہلو۔ باتکا انداز۔
بات کا اشارہ کنایہ۔ بات کاٹنا۔ بات مین بولنا۔ بات مین بات کہنا
بیچ مین بولنا۔ اُسوقت بولنا جب دوسرا گفتگو کرتا ہو۔ دوسرے کی بات
مین دخل دینا۔ سلسلہ گفتگو کو توڑنا۔ بات کو رد کرنا۔ پوری بات کہنے نہ
دینا (جرأت) ہماری بات کاٹی غیر کی تائید کی اُسنے۔ گھٹانا اسکو
کہتے ہیں بڑھانا اِسکو کہتے ہین (قلق) سُن مُنکے مراتذکرہ کیون کاٹتے
ہو بات۔ تم جس سے ہونا دم یہ وہ مذکور نہین۔ (نبات النعش) پھر
بھی مری بات کاٹنا اُسکو مناسب نہین تھا۔ بات کا چوکا آدمی۔ ڈال کا
چوکا بندر پھر سنبھلتا نہین۔ مقولہ۔ جو شخص موقع پر چوک جاتا ہے وہ اسکی
تلافی نہین کر سکتا۔ اور نقصان اٹھاتا ہے۔ جسطرح بندر کے ہاتھ سے
درخت کی شاخ چھوٹ جاتی ہے تو وہ ضرور گر پڑتا ہے۔ بات کا چھینٹا
بات کا کنایہ۔ بات کا اشارہ (داغ) سُنا کلام جو رندونکا شیخ گھبرایا۔
وہان تو بات کا چھینٹا بھی بے شراب نہ تھا۔ بات کا رنگ پانا۔ بات
کا با اثر ہونا (میر) کسو (کسی) کی بات نے آگے مرے نپایا رنگ۔ دلون
مین نقش ہے میری بھی رنگسازی کا۔ بات کا سر پیر نہ ہونا۔ گفتگو کا

دکھا جانیکو گویا آیا۔ بات کی بات کو۔ ۱۔ (دہلی) دم بھر کے لیے تھوڑی
دیر کے واسطے۔ بات کی بات ہین۔ لمحے ہین۔ جلدی سے۔ آناً فاناً۔
(میر حسن) کٹی رات حرف و حکایات ہین۔ سحر ہو گئی بات کی بات
ہین۔ بات کی بات لات کی لات۔ بات کی بات خرافات کی خرافات
مثل۔ پوری مثل یہ ہے بات کی بات خرافات کی خرافات بکرے کے
سینگونکو چرگے بیری کی بات۔ جب ہنسی مذاق ہین کوئی ناگوار واقعہ
بیان کیا جاے یا معمولی بات ہین درپردہ کسی ناگوار معاملے کا اشارہ
ہوا سوقت یہ مثل بولتے ہین۔ بات کی پچ۔ سخن پروری۔ عزت آبرو
کا لحاظ (داغ) انکی عادت ہین جھوٹ ہے سچ ہے۔ وہ ہٹیلے ہیں بات کی
پچ ہے (انیس) ہے بات کی پچ نام پہ مرتے ہیں بہادر۔ جو کہتے ہین منھ سے
وہی کرتے ہین بہادر۔ بات کی تاب آنا۔ سخن کی برداشت ہونا۔
بدزبانی کا تحمل ہونا۔ (بحر) بغیر تو ن ہین کوئی نہین آشنائے رنج۔ دشنا
ہے کہ شیر کو تاب آے بات کی۔ بات کی تہ۔ اصل مطلب۔ باتکا رمز (ملنا۔ پانا
وغیرہ کے ساتھ) (امیر) دیکھا ہو کچھ اس آمد و شد ہین تو ہین کہون۔
خود گم ہوا ہون بات کی تہ اب جو پا گیا۔ بات کی ٹھیس لگنا۔ لازم۔ بات
ناگوار ہونا (جانصاحب) پھڑا ہی تڑپا ٹھیس اگر بات کی لگی۔ ٹوٹن
موا ہے دل یہ کبوتر تمہارے پاس۔ بات کی جان۔ ۱۔ اصل معاملہ۔
خاص معاملہ۔ بات کی رٹ لانا۔ ایک ہی بات کو بار بار کہنا (ایامی)۔
جسطرح کیکو جنون ہوا اور ایک بات کی رٹ لگجائے چلتے پھرتے اٹھتے
بیٹھتے اُسکو اُسی کی دھن تھی۔ بات کے شاخسانے۔ بات کے پہلو (مصحفی)
حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے۔ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہین۔ بات
کی کر باندھنا۔ (کر ہندی بمعنی خراج ٹیکس) معمول مقرر کرنا (مصحفی) گالیان
روز جو آ کر مجھے دیجاتے ہو۔ مجھپہ روز آپ نے اس بات کی کر باندہی ہے
بات کی گرفت۔ بات کی روک ٹوک نکتہ چینی۔ اعتراض (شوق) مجھسے
کہتا ہون کوئی بات کی ہے اسمین گرفت۔ ل کے غیر دشنے دو نو عاشق میرا نہ
کو چھوڑ۔ بات گانٹھ مین باندھنا۔ (عو) بات آنچل مین باندھنا۔ بات گرہ
باندھنا۔ بات گرہ مین باندھنا۔ دیکھو بات آنچل مین باندھنا۔ (داغ)
چھوڑ گیسو نہ پھڑانا انکو۔ تم گرہ مین باندہ لو اس بات کو۔ بات گڑھنا۔ (دیکھو
دیکھو بات گھڑنا۔ بات گلے سے اُترنا۔ لازم۔ بات قابل قبول ہونا۔
بات گول کر جانا۔ بات کو ٹالنا۔ صاف صاف نہ کہنا (فقرہ) ابھی صلاح
تو یہ ہے کہ اب یہ بات گول ہی کر جاؤ۔ بات گھڑنا۔ بات بنانا۔ سخن سازی
کرنا۔ خلاف واقعہ کہنا۔ جی سے بات بنانا۔ اپنے جی سے بات بنا کے کہنا
بات گئی گزری ہونا۔ لازم۔ معاملہ رفت گزشت ہونا۔ تذکرہ موقوف ہونا
بات بھولی بسری ہونا۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل نے کہا ضرور دیکھنا
چاہیے لیکن ایسا نہ ہو چوری کا مال ہو پیچھے کوئی خرابی پڑے اور یہان
جن کوئی ٹھگنی ہو مرزا جدار نے کہا خدا خدا کرو وہ جن ایسی نہین
ہے غرض بات گئی گزری ہوئی۔ بات گئی پھر ہاتھ نہین آتی۔ مقولہ۔
جب ایک مرتبہ ساکھ بگڑ جاتی ہے پھر نہین بنتی۔ بات کی مہلت۔ گفتگو کا
موقع (راسخ) الٰہی توبہ ہے کسوقت مرنیکی ملی فرصت۔ اجل نے دی نہ
مہلت بات کی بھی رہگئی حسرت۔ بات لانا۔ نسبت کا پیغام لانا۔ (منیر)
نئی مشاطہ روز آتی تھی۔ بات اونچے گھرون سے لاتی تھی۔ الزام
لگانا۔ (امانت) لائیگی ایک دن محبت مین۔ آبرو پر یہ اشکباری بات

ہونا- بات کا ناگوار ہونا بدزبانی کی نسبت کہتے ہین - بات کو- کہنے کو-
برائے نام (داغ) کوئی دن راکو نہین ملتا- آدمی باتکو نہین ملتا بات کو
چکر دینا- متعدی- بات کو پھیر پھار کے کہنا- (فقرہ) آپ بات کو گھما کے
اور چکر دیکر اپنے مطلب پر لاتے ہین- بات کوڑی کی ہو جانا- دیکھو بات
دو کوڑی کی ہو جانا- (منیر) جیسی بہت کھیلتے ہو غیر سے ایجان- کوڑی
کی نہ ہو جائے کہین بات تمھاری- بات کو طول دینا- متعدی- بات
بڑھانا- جھگڑا بڑھانا - بات کہہ اُٹھنا- لازم- بے سمجھے بوجھے بول اُٹھنا
ے ایسی کیا بات کہہ اٹھے تم امیر کہ کسیطرح پھر بنا نہ سکے- بات کہتے-
(کنایۃً) فوراً (میر) حق تو سب کچھ ہی ہے تو ناحق نہ بول- بات کہتے سرکٹا
منصور کا- بات کھٹائی مین پڑنا- لازم- جھگڑا پڑ جانا- توقف ہو جانا
بات کھٹائی مین ڈالنا- بات اُٹھا رکھنا- معاملے کا ہست نیست کچھ جواب
نہ دینا (ذوق) ہو کے اک بوسے پر ترش ابرو- بات کو ڈالنا کھٹائی مین-
بات کھٹکنا- لازم- خلش ہونا- ناپسند ہونا (یاس) مجھکو انکی ایک ہی بات
کھٹکتی ہے کہ بازی ہو کر گھوڑدوڑ کی لت ہے- بات کہکے گنہگار ہونا-
لازم- کچھ بول کے پچھتانا- کچھ کہکے شرمندہ ہونا (مصحفی) لب ہلاتے ہی
مرے مجھسے جو بیزار ہوا- بات کہکر ترے آگے مین گنہگار ہوا- بات کھلنا
لازم- بات پھوٹنا افشائے راز ہونا- شہرت ہونا (رشک) نہ دہن ہے نہ
کمر ہے کہ مضامین بند ہین- کھل گئی اے بت معدوم کمر تیری بات- بات
کہہ نہ آنا- بات کہتے نہ بن پڑنا- پیغام اچھی طرح نہ پہنچانیکی جگہ- سلیقے
سے بات نہ کرنا (مصحفی) ہر چند اُسنے میرا ایک سے بنائی بات- قاصد
کو اُسکے سامنے کچھ کہہ نہ آئی بات- بات کہنا ۱ منھ سے بولنا (مصحفی)
اول تو تھوڑی تھوڑی چاہت تھی درمیان مین- پھر بات کہتے لکنت
آنے لگی زبان مین ۲ ذکر کرنا تذکرہ کرنا- خبر سنانا- کہانی کہنا- قصہ
بیان کرنا ۳ نصیحت کرنا- فہمایش کرنا- (مصحفی) جون ہی کسینے بات
کہی ہنسے رو دیا- جو حوصلہ کہ تھا ہمین آگے وہ اب نہین- بات کہنے کو رہگئی
یادگار رہنے شکوہ باقی رہنے کی جگہ (رند) وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم
نہ مر گئے- کہنے کو بات رہگئی اور دن گزر گئے- بات کہنے مین- بہت جلد-
لمحے بھر میں- جھٹ پٹ ے بات کہنے مین وہ کیونکر نہ جلادے مردے- اسکی
جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کی بات- بات کہنے مین آتی ہے- اُس موقع
پر بولتے ہین جب کوئی ایسی بات کہنا ہوتی ہے جو بیجا یا نامناسب ہو-
(داغ) نہ کیا تونے کبھی غیر کا شکوہ ہمسے- بات کہنے ہی مین اے عربدہ
جو آتی ہے- بات کھونا- بے آبرو ہونا- بے وقعت ہونا (داغ) اسنے مانی
نہ کوئی میرے بات- منتین کرکے بات بھی کھوئی- بات کہے کی لاج-
مونث- سخن پروری- کہے کا نباہ- قول کی شرم- بات کہی اور پرائی
ہوئی- مثل- راز ظاہر ہوتے ہی مشتہر ہو جاتا ہے (آتش) یہ صدا آتی ہے
خاموشی سے- منھ سے نکلی ہوئی پرائی بات- بات کیا ہے ۱ واقعہ کیا ہے مطلب
کیا ہے اصل یہ ہے (داغ) اسے دیکھکر دل مین قائل ہے ناصح- مگر بات کیا
ہے سخن پروری ہے ۲ آسان ہے- دشوار نہین ے تنگ کیون ہوتا ہے
غم کھاتا ہے تو کون اے شور- بات کیا ہے تجھکو مضمون دہن مل جائیگا
بات کی بات- مونث ۱ معمولی بات (جانصاحب) سمجھو مطلب تو ذرا کیا
کہا سمدہن نے مری- طعن کی طعن ہے یہ اور راجی بات کی بات ۲ تھوڑی
دیر (رشک) بات کی بات وہ ٹھہرا مرے جی اُٹھنے کے بعد- لب جان بخش

سکوت کرنا (انیس) زینب نے کہا جس مین رضائے شہ عالی - مین نے تو کوئی
بات نہین منھ سے نکالی - بات منھ سے نہ نکلنا - لازم - عاجز ہونا - (رشک)
بات منھ سے پھر نکلنے کی نہین - مجھکو ہر دم اے زبان آور نہ چھیڑ - بات
منھ میں پڑنا - لازم - تذکرہ ہونا - معاملے کا مشہور ہونا (فقرہ) بات
عوام الناس کے منھ مین پڑی تو اک شورش ہو گئی - بات میں - لمحے بھر مین
طرفتہ العین مین (میر) شام شب وصال سحر ہو گی بات مین - قلعی کھلے گی
آئینہ چرخ پیر کی - بات میں بات - ایک قسم کے تذکرے مین دوسری قسم
کا تذکرہ - ایک شخص کی گفتگو مین دوسرے کا کچھ کہنا (میر) نالے کیا نکر سنا
نوحے مرے پہ عندلیب - بات مین بات عیب ہے مین نے تجھے کہا نہین
بات مین بات ملانا - کسی کے کلام مین دخل دینا - معاملے مین باریکی نکالنا
بات مین بات نکالنا [1] باریکی نکالنا - (داغ) گالیون مین ادا نکالی ہے -
بات مین بات کیا نکالی ہے [2] کوئی نازک پیرایہ نکالنا [3] سلسلہ گفتگو مین
اسی قسم کا دوسرا تذکرہ کرنا [4] نکتہ چینی کرنا - بات میں بات نکلنا - لازم سلسلہ
گفتگو مین اسی قسم کے دوسرے امور کا تذکرہ ہونا [2] باریکی نکلنا - خاص
ادا نکلنا - (عاشق) ابرو مین بل ہنسی مین کنایہ نگہ مین کج - کاکل مین پیچ بات
نکلتی ہے بات مین - بات مین بٹا لگانا - ساکھ مٹانا - عیب لگانا - بات میں بٹا
لگنا - عیب لگنا بدنامی ہونا - ساکھ مٹنا - بات میں بل ہونا - لازم جھوٹ
ہونا (عاشق) محبت کیون جتاتے ہو بناکر زلف پیچا نکو - پھنساتے ہو بکھیڑے
مین تمھاری بات مین بل ہے - بات میں بولنا - معاملے مین دخل دینا - بیچ
مین بولنا - بات میں پخ نکالنا - متعدی [1] اعتراض کرنا - نکتہ چینی کرنا (داغ)
خالی نہین پخ سے کوئی بات - ہر بات مین پخ نکالتے ہو - بات میں پخ نکلنا

لازم - بات میں پھرنا - قول سے پھرنا - وضع یا دستور کے خلاف کرنا (قدر) نہ کبھی
یار پھرا بات مین ہٹ دھرمی سے - نہ کبھی آئی ہوئی موت کو ٹلتے دیکھا - بات میں
پہلو نکالنا - متعدی - بات مین شاخین نکالنا - بات مین پہلو نکلنا - لازم - بات
مین پھول جھڑنا - لازم - بات کا عام پسند ہونا - گفتگو کا دلچسپ ہونا (عاشق)
باتو نمین پھول جھڑتے ہین آواز خوش کے ساتھ - تھنے پر دیئے رشتہ صوت
حسن مین گل - بات میں پے نکالنا - دیکھو باتمین نئی نکالنا - بات مین توڑنا
عو کسی معاملے مین قائل کرنا - گفتگو مین حقیر کرنا (فقرہ) جیسی تو ہماری بیوی
ہین اللہ رکھے ابتک بچپن کی عادتین نہین گئین ویسے ہی یہان ذرا ذرا
سی بات مین اُنکو توڑتے ہین - بات مین ثبات نہین - قول فعل مین استقلال
نہین (شعور) پانی مین جسطرح سے بتاسے کا حال ہو - اے لب شکر ثبات
نہین تیری باتمین - بات میں چیپان لگانا - صاف صاف نہ کہنا (داغ) -
بے جوڑ تیری باتین ہین ساری پیامبر - تو چیپان لگانے لگا بات بات مین
بات میں دخل دینا - بیچ مین بولنا (فقرہ) مین تم سے بات چیت نہین کرتا تھا
پھر تمکو میری بات مین دخل دینا کیا ضرور تھا - بات مین دخل کرنا - بیچ مین
بولنا - نکتہ چینی کرنا - (مصحفی) ہین دخل کسی بات مین کرتا ہون تو کافر - کہتا ہی
میری بات مین بولا نہ کرو تم - اب اس جگہ بات مین دخل دینا بولتے ہین -
بات میں رخنے نکالنا - متعدی - بات مین پہلو نکالنا - نکتہ چینی کرنا (جان صاحب)
مردون کو گھور چھید کرو تم قنات مین - رخنے نکالو مجھسے نہ تم بات بات مین -
بات میں رخنے نکلنا - لازم - بات مین زہر بونا - فساد ڈالنا - (شمشاد) اب ہان
جانے سے بجز بے مزگی کیا حاصل - زہر ہر بات میں بونے لگے بونے والے -
بات مین سے بات نکالنا - دیکھو بات مین بات نکلنا - (ابن الوقت) اسیطرح باتمین

بات لاکھ کی کرنی خاک کی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو باتین
بنانے مین اُستاد ہو اور عملاً کچھ نہ کرے۔ باتین بہت اور کام خراب۔ دعوے
بڑا اور عملی طور پر کچھ نہین۔ بات لب تک آنا۔ لازم بات کا زبان سے
نکلنا۔ (راسخ) گئی گزری جو لب تک آئی بات۔ مُنھ سے نکلی ہوئی پرائی
بات۔ بات لٹکائے رکھنا۔ معاملے کو گول رکھنا۔ صاف صاف نہ کہنا
(ابن الوقت) ابن الوقت اس مزاج کا آدمی تھا کہ بات کو لٹکائے
رکھے مگر موقع ہی بولنے کا آپڑا تھا۔ بات لکھ رکھنا۔ بالکو یقینی سمجھکر یاد
رکھنا (ابن الوقت) جب اسلام کی اصلی اور حقیقی عمدگی تمھارے ذہن
مین بیٹھ جائیگی تو میری یہ بات لکھ رکھو کہ انگریزی وضع خود تم ہی کو بتقاضائے
مذہب وبال معلوم ہونے لگے گی۔ بات لکھنا۔ کیفیت تحریر کرنا (داغ)
بات پر بات یاد پھر آئی۔ لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات۔ بات لگانا ۱ پیٹھ پیچھے
کہنا۔ چغلی کھانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ کان بھرنا (مصحفی) وہ مجھسے اندنون
مین جو کچھ بولتا نہین۔ شاید کسی نے جاکے اُسی سے لگائی بات ۲ نسبت
یا منگنی ٹھہرانا ۳ فروخت کی بات چیت کرنا۔ معاملہ ٹھہرانا ۴ الزام رکھنا
تہمت لگانا۔ بات لگنا۔ نسبت قرار پانا۔ (ایامی) تم تو بیٹی کی کہین
بات نہین لگنے دوگے۔ بات لمبی چوڑی ہونا۔ بات مین طوالت ہونا
بات مات کرنا۔ چال نہ چلنے دینا۔ کسی چال مین نہ آنا ۵ بات بھی اپنی
گئی اور نہ چڑھا داؤن یہ وہ۔ جانصاحب نے بڑی چال سے یہ بات کی
بات۔ بات ماننا۔ کہا ماننا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ (رشک) کون پوچھیگا
مجھے بات نہ پوچھیگا جو تو۔ کسکی مانونگا نہ مانونگا اگر تیری بات۔ بات مغز سے
اُتارنا۔ (دعو) نازک بات نکالنا۔ ذہانت سے بات پیدا کرنا۔ (ابن الوقت)
مین ایک ایک سے کہتی تھی کہ آج میرا بھتیجا اس قابل ہی نہین وہ
تو انگریزونکو عقل سکھانیوالا ہے لاکھ جتن کرینگے ایک نہ ایک بات مغز
سے ایسی اُتار کرکے گا کہ سب اُسکا منھ دیکھنے لگین گے۔ بات مقدور
سے باہر کرنا۔ حیثیت سے بڑھکر برتاؤ کرنا۔ (جانصاحب) بیٹی اور داماد
کے کسنے اٹھائے ایسے ناز۔ بات باہر کررہے ہو اپنے تم مقدور سے۔ بات
منگوانا۔ نسبت منگوانا۔ (بنات النعش) ورنہ حکیم صاحب بچارے کا کچھ
قصور نہین کیسی کیسی باتین حُسنا کے واسطے منگوائین ایک سے ایک بڑھ
چڑھی۔ بات منھ پر آنا۔ لازم۔ چرچا ہونا۔ تذکرہ ہونا ۵ تم۔۔ نہ کیون
عشق کی چھپائی بات۔ آخر اے رشک منھ پہ آئی بات۔ بات منھ پر
رکھنا۔ کسی بات کو جتانا تذکرہ کرنا (بحر) آج تک منھ پہ ترے مین نے
نہ رکھی کوئی بات۔ ہوئے کیا کیا نہین فتنے مرے برروپیدا۔ بات
منھ پر کہنا۔ کسیکے سامنے کچھ کہنا (مصحفی) ہے غیر کی خواہش جو ترے
دل مین تو ہو یار۔ یہ بات نہ کہہ عاشق دیگر کے منھ پہ۔ بات منھ پر
لانا۔ باتکا ذکر کرنا۔ خیال ظاہر کرنا۔ (ذوق) اب خبردار یان نہ
آئیگا پھر نہ یہ منھ پہ بات لائیگا ۲ احسان جتانیکی جگہہ۔ بات منھ تک
آنا۔ بات دھیان مین آنا۔ بات زبان پر آنا (آتش) درد دل کہنے مین
ہے کیا پس وپیش۔ کہی جاتی ہے منھ تک آئی بات۔ بات منھ سے نکلی پرائی
ہوئی۔ بات منھ سے نکلی ہزارین پڑی۔ مثل۔ راز زبان سے نکلتے ہی
مشہور ہو جاتا ہے (امیر) بات اپنی اپنے دل ہی مین رہے۔ منھ سے
نکلی اور پرائی ہوگئی ۵ (آتش) کا رنگ طبع اڑاتی ہین بلبلین۔ پڑتی ہے
بات منھ سے نکلکر ہزارین۔ بات منھ سے نہ نکالنا۔ شکوہ نہ کرنا۔ عذر نہ کرنا

اے سحر یہ پکارتا ہے دل اپنا کہ اے زبان خاموش ۲؎ آواز نہ سُننا (مصحفی) یاران عدم سنتے نہین بات کسی کی۔ کسطرح ہم ان قافلے والون کو پکاریں ۳؎ کہا نہ ماننا (شعور) جو بات بھی نہ سنتے تھے کہتے ہین داستان خدمت وہ اور قلت فرصت کدھر گئی۔ بات نہ کرنا۔ بھولے پن سیدھے پن یا خوف کیوجہ سے بات کہنے نہ بن پڑنا (رند) قدرت خدا کی بات نکر آتی تھی جنھین۔ لیتے ہین اب وہی مرے آگے نمود کی۔ بات نہ ہونا۔ (کچھ یا کوئی کے ساتھ) لازم ۱؎ آسان ہونا۔ دشوار نہونا۔ (داغ) ہمکو اک ایک گزرتی ہے قیامت کی گھڑی۔ اسکے نزدیک تو کچھ بات نہین آج سے کل۔ بات نہین تنگڑا ہے معمولی بات نہین ہے فساد کی بات۔ ۲؎ جھگڑے کی بات ہے۔ بات نیچی پڑنا۔ لازم۔ آبرو جاتی رہنا بیوقعت ہونا۔ (ریاض) ترے عہد ستم مین اسکا کیا ذکر۔ فلک کی بات بھی نیچی پڑیگی۔ بات نیچی رہنا۔ لازم۔ بیوقعت ہو جانا (فقرہ) ملکہ نے کہا ایسا نہو کہ مری بات نیچی رہے اور چھوٹی پڑون۔ بات ور رہنا۔ لازم۔ (عو) بات بالا رہنا۔ بات وہ ہے۔ قابل ذکر وہ معاملہ ہے صف یہ ہے (میر) نکتہ دانان رفتہ کی نہ کہو۔ بات وہ ہے جو ہووے اب کی بات۔ بات ہاتھ آنا۔ بات ہاتھ لگنا۔ ۱۔ نتیجہ حاصل ہونا (سحر) پاؤن کی مہندی سے ہاتھ آئی یہ بات۔ باغ ابراہیم کی تمثال ہو۔ بات ہلکی کرنا۔ متعدی۔ ساکھ مٹانا۔ بات ہلکی ہونا۔ دوسرے کی نظر مین بے وقعت ہونا۔ ساکھ بگڑنا۔ سبکی ہونا۔ قدر گھٹنا۔ بات کا پایہ اعتبار سے گرنا۔ اعتبار یا توقیر نہ رہنا۔ (منیر) فرمایشوں کا بوجھ رقیبوں سے نہ اٹھا صد شکر کہ ہلکی نہ ہوئی بات ہماری۔ بات ہنس کے ٹال دینا۔ بات کا بیوقعت سمجھکے جواب نہ دینا۔ (شعور) ہمین رلاتے ہین کیا کیا ملال دیتے ہین۔ ہماری بات جو وہ ہنسکے ٹال دیتے ہین۔ بات ہنسی مین اُڑا دینا۔ کسی ناگوار تذکرے کو مذاق مین ٹالنا (ابن الوقت) ہرچند ابن الوقت بات کو کسی نہ کسی تدبیر سے ہنسی مین اُڑا دیا کرتا تھا مگر دلمین یہ بھی سوچتا تھا کہ ایسا نہو گھٹ گھٹکر بیمار پڑجائین۔ بات ہونا ۱؎ کسی امر کا وقوع مین آجانا ۲؎ عو۔ نسبت ٹھیک ہو جانا۔ منگنی ہو جانا۔ (فقرہ) بیٹی اگر یہ بات ہو جائیگی تو مین تمھین بہت خوش کر دونگی۔ بات ہیٹی ہونا۔ (یائے اول مجہول دوم معروف) سُبکی ہونا۔ ساکھ بگڑنا۔ عزت مین فرق آنا (مراۃ العروس) فرمایش کرنے سے آدمی نظر و نسے گھٹ جاتا ہے اور اُسکی بات ہیٹی ہو جاتی ہے۔ بات ہی کیا ہے۔ آسان ہے۔ دشوار نہین۔ بات یہ ہے۔ بات تو یہ ہے۔ اصل مطلب یہ ہے۔ اصل مقصد یہ ہے۔ خلاصہ یہ ہے۔ (منیر) بات یہ ہے کہ گھر نہو بدنام۔ مجھکو لونڈی سمجھ لو اسکو غلام۔ (داغ) بے لطف کرین انکی ملاقات تو یہ ہے۔ منظور نہین بات کوئی بات تو یہ ہے۔ باتون۔ بات کی جمع۔ باتوں باتوں۔ ۱۔ باتونمیں۔ گفتگو مین یعنی باتون باتون مین۔ باتوں باتوں میں چٹکلون مین۔ لطیفوں میں۔ دلیل و حجت میں۔ بات چیت مین۔ مفت۔ آسانی سے۔ ترکیب سے۔ مذاق مین ہنسی میں۔ دوران گفتگو مین۔ (امیر) فقرے فقرے میں دلپہ ہیں چوٹیں باتوں باتوں مین جان لیتے ہیں (داغ) نامہ بر دیکھکے تیور انھیں خط دینا تھا۔ باتوں باتوں میں فقط کام نکالا ہوتا۔ اس جگہ باتوں ہی باتوں۔ باتوں ہی باتوں میں اور باتوں باتوں بھی کہتے ہیں۔ (وزیر) تم جو بولے ہوگیا ثابت دہن۔ باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا (وزیر) باتوں ہی باتوں میں بڑھ جائیگا قصہ عشق کا۔ یہ سخن ہو کر مکرر داستاں ہو جائیگا۔ (تسلیم) باتوں باتوں

سے بات نکلتی چلی آتی ہے۔ بات مین شاخ یا شاخین نکالنا۔ یا۔ بات مین شاخسانہ
نکالنا۔ بات میں پہلو نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا (بحر) شاخین نکالتے
ہیں وہ اب بات بات میں۔ دو چار دنیں دیکھئے کیا گل پھُلاے رنگ دیکھو
بات کا شاخسانہ۔ بات میں شاخین نکلنا۔ بات میں شاخسانے نکلنا لازم
(امیر) اور شاخون کا تو کیا ذکر یہ ہے فیض نمو۔ نکلے گر بات میں بھی شاخ تو پھوٹے
کوپل۔ بات میں فرق آنا۔ اعتبار باقی نہ رہنا۔ وضع کے خلاف ہونا (اسیر)
لب پر اے دل گلۂ یار نہ آنے پائے۔ بات مین فرق خبردار نہ آنے پائے۔ بات
مین فی نکلنا۔ متعدی۔ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ کسی بات مین نقص یا عیب
نکالنا۔ یہ فی بمعنی عیب مخفف ؏ بی جملہ فیہ نظر کا ہے۔ اسی معنی میں "بات
مین پے نکالنا بھی کہتے ہین۔ (بہار عشق) بات مین پے نکال دیتا تھا۔ سبکے
کہنے کو ٹال دیتا تھا۔ بات مین فی نکلنا۔ لازم۔ بات میں قند گھولنا۔ ہنسی مذاق
کی باتین کرنا۔ چہل کرنا (میر حسن) پہر رات تک ہنستی اور بولتی۔ ہر ایک بات
مین قند تھی گھولتی۔ بات میں کجی ہونا۔ دیکھو بات مین بل ہونا۔ بات میں
کلام ہونا۔ لازم ۱۔ بولنے سے عاجز ہونا (شوق قدوائی) بڑھی یہ میری حیرت
اب کہ بات مین کلام ہے۔ جو ایک چپ مین صبح ہے تو ایک چپ مین شام
ہے ۲۔ کسی امر مین شبہہ ہونا ۔ اعتراض ہونا (فقرہ) مجھے تو اس بات میں
کلام ہے کہ آپ اس گاڑی پر سوار ہو کر ٹرین کے وقت تک اسٹیشن پہنچ
سکینگے۔ بات میں گھُڑ پینچ نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بات مین لگانا۔
گفتگو مین مشغول کرنا بہلانا۔ فریب مین پھانسنا ؎ انشا نے آگاہی لیا تم کو بات
مین۔ ظالم وہ چوکتا ہے کوئی اپنی گھات مین۔ (امیر) خوش بیانی ہو تری
سارے چمن مین مشہور۔ کچھ تو صیاد کو باتون میں لگالے بلبل باتون

مین لگانا زیادہ بول چال مین ہے۔ بات مین ہندی کی چندی نکالنا۔ کرید
کرید کے پوچھنا۔ بال کی کھال نکالنا (فقرہ) پولس والے تو آپ جانئے ہر بات
مین ہندی کی چندی نکالتے ہین۔ بات بنا ہنا۔ وضع پر قایم رہنا (شرف)
بنا ہا بات کو راہ وفا مین بات پر آکے۔ نہ یہ کو جو کبھی بدلا نہ پھر مجھسے زبان
بدلی۔ بات نکالنا ۱۔ تذکرہ کرنا (رشک) چھیڑا اُسنے یہ بہنگام ملاقات نکالی۔
جس بات مین رنجش ہو وہی بات نکالی ۲۔ مضمون پیدا کرنا۔ تدبیر پیدا کرنا (داغ)
حشر مین کچھ نہ کچھ نکالے گی۔ میری شرم گنا ہگاری بات۔ بات نکلنا ۱۔ منھ سے
کوئی کلمہ نکلنا ؎ جنبش نہ زبان کو ہو تو پھر بات نہ نکلے۔ گویائی سے گردش
ہے وزیر اہل سخن کو ۲۔ نتیجہ نکلنا (بحر) اہل تدبیر کے قولون سے نکلتی ہے یہ
بات۔ جو کہ تقدیر سے غافل ہوا غافل ٹھہرا ۳۔ ادا نکلنا (داغ) نکل آیا ہے خط
ہر چند تیرے روئے گلگون پر۔ نکلتی ہے مگر ایک بات تجھ مین دلستان پھر بھی
بات نشتر ہونا۔ بات ناگوار ہونے کی جگہ (شعور) جانکر جوش جنون فصد کا
تو قصد نہ کر۔ اے ستمگر تری ہر بات ہے نشتر مجھکو۔ بات نظر مین ہونا۔ معاملہ
یاد ہونا۔ دھیان مین ہونا۔ (جگر) سب جانتا ہون مین مجھے غافل نہ جانئے
ہر ایک بات آپکی میری نظر مین ہے۔ بات نہ آنا۔ لازم۔ کچھ کہتے نہ بن پڑنا۔
جواب نہ آنا۔ قائل ہونا۔ (امیر) بھاتی ہے مجھے یار کی اک بوسہ مین یہ آن۔
لکنت سے اُلجھ جاکے اُسے بات نہ آئی۔ بات نہ پوچھنا۔ خبر نہ لینا۔ بے پروائی
کرنا۔ خاطر تواضع نہ کرنا۔ منھ نہ لگانا۔ بے التفاتی کرنا۔ خاطر مین نہ لانا۔ (جرأت)
جسکو غم ہے ترا نہ پوچھے بات۔ اسکو کیا خاک شادمانی ہو۔ (مومن) کیا کیا
نہ کہے غیر کی گر بات نہ پوچھو۔ یہ حوصلہ میرا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا۔ بات نہ
سُننا۔ لازم ۱۔ متوجہ نہونا۔ بے پروائی کرنا ؎ ہماری بات جو سنتا نہین کوئی

پسبر کی وست درازی تودیکھنا۔ باتون مین شیخ شہر کا عمامہ لیگیا۔ خوشامد سے۔ چاپلوسی سے (فقرہ) چار باتونمین خوش کردیا۔ افعال ناشایستہ مین۔ شرارت مین (امیر) بوسہ مانگا تو کہا پھیر کے منھ ظالم نے۔ کہ زبان کٹتی ہے انسان کی انھین باتونمین۔ باتون مین آنا۔ یا۔ آجانا۔ لازم۔ دھوکے مین آنا۔ دم مین آنا۔ دھوکا کھاجانا۔ کہنے مین آنا (داغ) پیامبر تری باتون مین کب ہم آتے ہین۔ وہان ضرور گیا اور تو ضرور آیا۔ باتون مین اڑانا متعدی ایہنسی مین اڑانا۔ ٹالنا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا (بحر) اب یہ عالم ہے کہ باتون مین اُڑاتے ہین ہمین۔ کاغذ باد انکی الفت مین جو ہم لاغر بنے (رشک) ہم نے جب خط و کبوتر کی حقیقت پوچھی۔ صاف باتون مین اُڑانیکو وہ تیار ہوا۔ باتون مین اُڑنا۔ لازم۔ شیخی کی لینا ؎ اڑنے لگا جو ہمسے وہ باتون مین مصحفی۔ ہمنے بھی اُسکے کوچہ مین جانا اڑادیا باتون مین اُلجھانا۔ متعدی۔ باتونمین لگانا ؎ شور خستہ صبح وصل تو نے۔ اُسے باتونمین الجھایا تو ہوتا ؎ بات چیت مین دیر لگانا۔ باتون مین الجھنا۔ باتون مین پھنس جانا۔ باتونمین جھگڑنا۔ باتون مین بند کرنا۔ متعدی۔ گفتگو مین ساکت کرنا۔ اس جگہ باتون باتون مین بند کرنا بھی کہتے ہین۔ (ابن الوقت) اکثر ابن الوقت کو ہم لڑکے باتون باتون مین بند کر دیتے ہین۔ باتون مین بند ہونا۔ قائل ہونا لاجواب ہونا (آتش) باتون مین بند ہوگیا غماز پوچ گو۔ ٹیڑھے سوال رد ہوے سیدھے جواب سے۔ باتون مین بہلانا۔ خیال بانٹنا۔ دوسری طرف متوجہ کرنا۔ باتین بنا کر خوش کرنا۔ باتون مین لگانا۔ دم جھانسا دینا۔ (داغ) مرے دلکو باتون مین بہلا رکھا ہے۔ قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر۔ باتون مین بہلنا۔ یا بہل جانا۔ لازم (مومن) حور زن کی ثنا خوانی واعظ یونہی کب مانی۔ لے آگہ ہے نادانی باتونمین بہل جانا باتون مین پھسلانا۔ باتونمین بہلانا۔ دم دینا۔ باتون مین تاڑلینا۔ انداز گفتگو سے سمجھ لینا (مراۃ العروس) غرض حجن نے مزاج دار کو باتون مین تاڑ لیا کہ یہ عورت ڈھب پر جلد چڑھ جائیگی۔ باتون مین ٹالنا۔ باتون مین وقت گزارنا (امیر) مہربان وصل مین قصے یہ نکالے کیسے۔ آج کی رات بھی کیا ٹالنے گا باتونمین۔ باتون مین ٹٹولنا۔ گفتگو کرکے دل کا حال دریافت کرنا (داغ) اُس شوخ دغاباز کا کھلتا نہین کچھ بھید۔ جب تک اُسے باتون مین ٹٹولا نہین جاتا۔ باتون مین جھلانا۔ ٹالنا۔ (منیر) اساون مین بھی وعدہ کبھی پورا نہین کرتے۔ باتونمین جھلاتے ہیں یہ اچھا نہین کرتے۔ باتون مین دھر لینا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ گفتگو مین غلبہ حاصل کرنا (معروف) میں تو کم گو ہوں زبس ہے وہ زبان کا طرار۔ مجھکو ہر بات میں باتوں مین وہ دھر لیتا ہے۔ باتوں میں کھلنا یا کھل جانا۔ گفتگو میں بے تکلف ہوجانا۔ اصل حال کہدینا (ظفر) انکی باتونپہ نہ جانا پیچھے پچتائیگا دل۔ تجھسے وہ باتونمین گو پہلے بہل کھلجائینگے باتونمیں کھولنا۔ گفتگو سے اصل حال دریافت کرنا (انیس) پاس آکے ضعیفہ نے بہت باتونمین کھولا۔ تیوری وہ چڑھائے رہا کچھ منھ سے نہ بولا۔ باتونمیں لگانا۔ دیکھو بات مین لگانا۔ باتون مین لگنا۔ بات چیت مین مصروف ہونا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت اور نوبل صاحب کون دقتون سے باتونمین لگے ہیں۔ باتون ہاتھی پاے۔ باتون ہاتھی پاؤن مثل۔ پہلے زمانے مین جب بادشاہ کسی سے خوش ہوتا تھا تو اُسکو ہاتھی دیتا تھا اور مرتکب جرم اور ناراضی کی حالت مین مجرم کو ہاتھی

آگئی ہے درمیاں تکرار کچھ۔ کچھ کہوں منھ سے نہیں کہتا بتِ عیار کچھ (گویا) باتوں
ہی باتوں قاتل بے موت مارتے ہیں۔ شمشیر کی زباں سے مجھکو پکارتے ہین۔
باتوں باتوں میں کہنا۔ کسی اور تذکرے مین مطلب کی بات کہنا (قلق) ایک
دن یہ کسی مصاحب نے۔ باتون باتون مین کہدیا اُس سے۔ باتون بوڑھا
کرتب خوار۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکی باتین تجربہ کارون کی سی
اور افعال خراب ہون۔ باتوں پر جانا ۱۔ افعال کی تقلید کرنا (فقرہ) محمد علی تو
ایک بلا چھوکرا ہے تم اسکی باتون پر کیون جاؤ ۲۔ کسیکے حرکات کا بُرا ماننا لحاظ
کرنا (فقرہ) تم اپنی طرف دیکھو انکی باتوں پر نہ جاؤ۔ باتوں چکنا کاموں خوار۔ مثل
اسکی نسبت بولتے ہین جو باتین خوب بناتا ہو لیکن کام کرنا نہ جانتا ہو یا کام خراب
کرتا ہو۔ باتوں سے ڈر جانا ۱۔ لازم۔ دھمکی میں آجانا (مصحفی) ادھکی سناتے ہو
عبث بار بار۔ آپکی باتون سے مین کیا ڈر گیا۔ باتوں سے کام نہین چلتا۔ مقولہ
یعنی کام کرنے سے ہوتا ہے لفاظی کا کوئی نتیجہ نہیں ہے۔ عمل کرنیکی ضرورت ہے
خیالی باتیں بیکار ہیں۔ باتوں سے کلیجا پک جانا۔ شرارت سے بیزار ہونیکی جگہہ
بولتے ہیں (رنگین) پک گیا ہے تری باتوں سے کلیجا میرا۔ تجھکو دوں جیلوں
کو گر ہو مرا مقدور دوا۔ باتوں کا الم نشرح کرنا۔ (عو) راز کو برملا کہنا ڈھنڈورا
پیٹنا (فقرہ) جب گھر کی باتوں کو الم نشرح کر چکیں تو سیدھی اُٹھیں بڑی
بہن کے یہاں چلی گئیں۔ باتوں کا باغ لگانا۔ پچھے دار باتین کرنا۔ فضول باتین
کرنا (فقرہ) بنتے تو باتون کا باغ لگا دیا مطلب کی کہو۔ باتون کا تار۔ باتون کا
سلسلہ۔ بک۔ (جانصاحب) تار باتون کا ٹوٹنے اے گائن۔ کہین کھوٹی سے یہ ستار
گرے (بحر) تار باتون کا جو باندھا غیر سے اُس شوخ نے میرے دلکو ہر سخن
سنگ فلاخن ہوگیا۔ باتون کا جمع خرچ۔ خالی باتین۔ لفاظی۔ باتون کا جھاڑ

باتونکا سلسلہ۔ باتونکا تار۔ باتون کی جھڑی (محسن) نظر آنے لگی اک سرو
چراغان کی بہار۔ جھاڑ مین باتون کے گویا کہ لگائے ہین کنول۔ باتون کا
جھاڑ باندھنا۔ برابر بولے جانا۔ لگاتار کہے جانا۔ فضول بک بک کرنا۔
باتون کا جھاڑ بندھنا۔ لازم۔ باتون کا دھنی۔ بہت باتین بنانیوالا۔ باتون
کا دفتر کھولنا۔ گلہ شکوہ کرنا۔ (جانصاحب) مین گلہ کرتی نہیں کرتی ہو تم شکوہ
عبث۔ آج دفتر پچھلی باتونکا ہوا کھولا عبث۔ باتون کا لچھا۔ باتون کا پیچ۔
باتون کا سلسلہ (منیر) ہم سے وحشی چند فقرونمین مقید کر لئے۔ آپکی باتونکا
لچھا دام آہو گیر ہے۔ باتون کا منھ چومنا۔ باتون کے دلچسپ ہونیکی جگہ بولتے
ہین (امیر) لوٹ ہے جیسے تبسم وہ دہن کسکا ہے۔ باتین منھ چومین وہ
انداز سخن کسکا ہے۔ باتون کی پُٹڑیا۔ باتون کا مجموعہ۔ بہت باتونی (منیر)
(رباعی) مکتوب بت آئینہ سیما ہے یہ۔ سا غنچہ گلزار تمنا ہے یہ۔ پیچیدہ لفافے
مین ہین لاکھون مضمون۔ نامہ نہ کہو باتون کی پڑیا ہے یہ۔ باتون کی جھڑی
باتون کا سلسلہ۔ باتون کی کنسوئیان لینا۔ باتون کی ٹوہ لگانا۔ (الحقوق
والفرائض) یہ یہودی چھوٹی چھوٹی باتونکی کنسوئیان لیتے پھرتے ہین۔ باتون
کے قربان۔ (عو) باتون کے صدقے ۲۔ طنز سے بھی کہتی ہین (راسخ) وصف
خرام ناز یہ دین گالیان مجھے۔ قربان تیری باتونکے کیا بول چال ہے۔ باتون
کی طرف کان لگانا۔ متوجہ ہو کر سننا۔ باتون مین۔ ۱۔ گفت و شنید مین۔ بات
چیت مین (انشا) ہم دو گھڑی بھی ساتھ ترے سو رہے نہ ہاے۔ باتون مین
یونہی چار پہر رات کٹ گئی (سحر) یون سختی زمانہ کو باتون مین کاٹئے۔ جسطور سے
کہ دانتونمین گویا زبان رہے ۲۔ واہیات مین۔ مزخرفات مین (فقرہ) کیون
باتون مین دن کھوتے ہو ۳۔ فقرون مین۔ دم جھانسے مین (مصحفی) مطرب

کے ثناخوان ہین بہم خسرو و فرہاد۔ اے مصحفی کچھ تم بھی کرو یار کی باتین ۲۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا ۳۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔ (شعور) یہ طاقت جوش وحشت نے دکھائی ناتوانی پر۔ گریبان سے مرے کرتا ہے باتین چاک دامن کا۔ دیکھو آسمان سے۔ باتین گھلانا۔ باتین بنانا۔ باتین لڑانا۔ (عو)۔ باتین کرنا۔ باتین بنانا۔ جھوٹی سچی غیبت کرنا۔ باتون مین وقت کاٹنا۔ باتیں لگانا۔ اچغلی کھانا۔ باتیں ملانا۔ ہان مین ہان ملانا۔ بے سمجھے بوجھے کسی شخص کے کلام کی تائید کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ باتین گھڑنا۔ باتیں ہو جانا ا۔ مشورہ ہو جانا۔ بات چیت ہونا ۵ حضرت راسخ سے باتیں ہوگیئں۔ آج ہم مل آئے ہیں سبحان سے۔ باتیں ہو چکنا۔ ا۔ باتین ختم ہونا ۲۔ لطف جاتا رہنا۔ کیفیت جاتی رہنا۔ (مصحفی) کہاں ہم اور کہاں رونا سحر تک۔ یہ باتین ہو چکین بس چشم تر تک۔ باتین ہین۔ ڈھکوسلے ہین۔ (ذوق) خضر باتین ہین کہ ہے چشمہ حیوان جان بخش۔ ہے یہی خاصیت اُسکے لب جان بخش مین خاص باتیں ہی باتیں ہیں۔ عمل کچھ نہیں ہے صرف لفاظی ہے (داغ) کئے وعدے وفا کسدن یہ دھوکے ہیں یہ گھاتین ہین۔ جو تم کہتے ہو وہ کرتے نہین باتیں ہی باتیں ہیں ۲۔ حیلہ حوالہ۔ ٹال مٹول کی جگہ (امیر) تو چشم سخنگو سے مجھے پوچھے اتنا۔ ہین باتین ہی باتین کہ ہے کچھ تد نظر بھی۔

بات۔ (ھ) مذکر ا وزن۔ وہ لوہے پیتل یا پتھر کے ٹکڑے جن سے ترازو یا کانٹے مین تولتے ہیں ۲۔ مونث۔ گنجفہ اور تاش کے پتون کی تقسیم ۳۔ (دہلی) راہ۔ راستہ۔ باٹ کا روڑا۔ مذکر ا۔ وہ اینٹ کا ٹکڑا جس سے راہ چلنے میں رکاوٹ ہو ۲۔ سنگ بالیں جیسا کہ جب باٹ کا روڑا ہوا۔ سخت کرجی کو گیا اس جا سے وہ رنجور گیا ۳۔ (مجازاً) غریب۔ مفلس نادار آدمی

باٹ مارنا۔ (دہلی) رستہ کھوٹا کرنا نقصان پہنچانا (توبتہ النصوح) تب یہ دوسرا صدمہ نصوح کے دل پر ہوا کہ وا حسرتا میں تو تباہ ہوا ہی تھا میں نے تمام بندگان خدا کی باٹ مار دی۔

باج۔ (ف) مذکر ٹیکس۔ محصول۔ خراج۔ زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے محصول۔ باجدار۔ (ف) محصول دینے والا باج دہ یک۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا ٹکس عُشر۔ (آب حیات) پنڈت دیاشنکر نسیم مثنوی مذکور اپنے استاد کے پاس لیگئے انھون نے کہا کہ بھیا اتنی بڑی کتاب کو دیکھیگا کون وہ انپادہ یک کا قانون یہان بھی جاری کرو اس کنائے میں یہ اشارہ تھا کہ پنڈت صاحب فوج شاہی میں منشی تھے اور بموجب قانون حکومت کے سب کی تنخواہوں میں سے وہ یکی کاٹ لیتے تھے۔ باج گزار۔ (ف)۔ صفت محصول دینے والا۔ سرکاری محصول دینے والا۔ باجگیر۔ (ف) صفت سرکاری محصول لینے والا۔

باجا۔ (ھ س۔ باجہ) مذکر۔ بجنے کی چیز۔ مزامیر۔ ساز۔ باجا گاجا مذکر (گاجا تابع مہمل ہے) مختلف قسم کے باجے۔ دھوم دھام (فقرہ) بڑے باجے گاجے سے برات نکلی۔

باجپئی۔ (ھ) ہندوؤں میں برہمنوں کی ایک قسم۔

باجرا۔ (ھ) مذکر ا۔ ایک قسم کا غلہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے۔ جسکی روٹی اکثر غربا کھاتے ہیں ۲۔ (بوجہ چھوٹے چھوٹے دانے ہونیکے)۔ پانی کی ننھی ننھی بوندون یعنی ترشح اور پھوار کو بھی باجرا کہتے ہیں ۳۔ (لکھنؤ) وہ چھالیا کے ڈہرے جو بہت چھوٹے چھوٹے گول کترے جاتے ہیں۔ باجرا برسنا۔ (دہلی) ترشح ہونا۔ پھوار پڑنا۔ باجرا سا بکھرنا۔ ا۔ (دہلی) بیکل ہونا

باتین	باتون

کے پاؤن سے کچلوا دیتا تھا۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہان عروج اور
زوال زبان ہی کی بدولت ہو۔ باتون۔ باتونی باتونیا۔ بہت باتین کرنے والا
بکی (داغ) سنکے افسانہ مرا یہ داد دی۔ واہ باتونی تری کیا بات ہے۔ باتین
ا۔ مونث۔ بات کی جمع ۱ سہل کام (فقرہ) شاعری ہے کہ باتیں ۲ قاعدے۔
قانون (محصنات) ہمالیہ پہاڑ اپنی جگہ سے سرک جاے تو سرکجائے مگر خدا کی
باتیں نہ کبھی ٹلی ہیں نہ کبھی ٹالے ٹلیں ۳ مثالین (فقرہ) مجھکو ایسی سیکڑون
باتیں یاد ہیں ۴ بے تکلف روزمرّہ (فقرہ) شعر کیا ہین باتیں ہین ۵ لچھن۔
شرارت (ذوق) پھر مجھے لیجلا ادھر دیکھو۔ دل خانہ خراب کی باتیں ۶ افعال
حرکات ۷ واقعات۔ لطف (ذوق) مہ جبین یاد ہین کہ بھول گئے۔ وہ شب
ماہتاب کی باتین۔ باتیں آنا۔ سخن ساز ہونا۔ طرار ہونا (سحر) بتوں کو ساری
خدائی کی باتیں آتی ہیں۔ یہ راہ و رسم و محبت مگر نہیں معلوم۔ باتین آئینہ
ہو جانا۔ راز کھلجانا۔ باتین اڑانا۔ تعلی کرنا۔ لفاظی کرنا۔ باتیں بگھارنا۔ سخن
سازی کرنا۔ شیخی مارنا (صبا) بس نہ باتیں بگھار واے ناصح۔ تم بھی آخر تو
حور چاہتے ہو۔ باتیں بنانا ۱ جھوٹ بولنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔
حیلہ حوالہ کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ (رشک) واعظوں کو بنانے دو باتین دوستی
کے نہ آشنائی کے (رنگین) باتیں نہ بنا قاصد اُس شوخ ستمگر سے۔ جو میں نے
کہا تجھسے کب تو نے کہا ہوگا ۲ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا (بہار عشق) مجھسے
باتیں نہ اب زیادہ بنا چل تجھ مردوے حواس میں آ ۳ معذرت کرنا۔
(سحر) جیتے جی کوئی ہوا پرسان نہ میرے حال کا۔ قبر مین آئے ملک باتین
بنانے کے لئے ۴ الزام رکھنا (ابن الوقت) مگر حاکمون کے روبرو جو
لوگ جا کر الٹی سیدھی باتین بنا آتے تھے اُنسے ابن الوقت کو بڑا نقصان
پہنچتا تھا۔ باتین جڑنا۔ چغلی کھانا۔ لگائی بجھائی کرنا (فقرہ) دو باتین ایسی
جڑین کہ انکو آگ کر دیا۔ باتیں چبا چبا کے کرنا ۱ شیخی مارنا۔ غرور کے ساتھ
اکڑ اکڑ کے باتیں کرنا۔ (عاشق) تم اپنے جو دلپہ ہاتھ دھرتین۔ باتین نہ چبا
چبا کے کرتین۔ باتین چکنانا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ (شوق قدوائی)
چلنے لگے آکے مجھسے گھاتیں۔ چکناؤ انھیں سے جا کے باتیں۔ باتین چھانٹنا
جھوٹی باتیں بنانا۔ طنز آمیز باتیں کرنا۔ طعنے دینا (رشک) ہنر پہ اگر باتین
نہ چھانٹے تو کرے کیا۔ دنیا کے بد و نیک سے بیکار ہے واعظ (داغ) خدا
کی شان ہے محفل مین تیری۔ عدو بھی ہمپہ باتین چھانٹتے ہین۔ باتین سنانا
۱ حالات سنانا۔ قصہ سنانا ۲ گالیاں دینا۔ طعن تشنیع کرنا۔ (برق)۔
سنائیں باتین جو کچھ حال دل کہا اُنسے۔ دکھائیں آنکھیں اگر ذکر انتظار
آیا۔ باتیں سُنا کروں۔ باتیں سنا کرے۔ (عو) کیسکی خوش بیانی کی
تعریف میں کہتی ہیں۔ (فقرہ) باتیں کرتی ہے تو بس منھ سے پھول جھڑتے
ہین بس جی یہی چاہتا ہے کہ اسکی باتیں سُنا کرون۔ باتین سنوانا۔ بُرا
بھلا کہلوانا۔ گالیان دلوانا (قلق) باتین سنوانا ہے سارے گھر خون کی
دل اُنھین۔ تاب آتی تھی کبھی جنکو نہ آدھی بات کی۔ باتین سننا ۱ بُرا بھلا
سُننا۔ صلواتین سُننا (مصحفی) کچھ منھ سے نہیں کہتے ہیں اُس کوچے میں
جیسر ہر روز سنا کرتے ہیں دو چار کی باتیں ۲ گفتگو سننا۔ فریاد سننا (مصحفی)
کیونکر باد صبا باغ مین جاتے ہوے تو نے۔ سُن لیں نہ کبھی مرغ گرفتار کی
کی باتیں۔ باتین قیامت ہونا۔ باتون میں شوخی ہونے شرارت ہونے
کی جگہ (سیر) جوانی میں کیا کیا نہ ڈھاؤ گے آفت۔ ابھی سے ہین باتین قیامت
تمھاری۔ باتیں کرنا ۱ تذکرہ کرنا۔ حالات بیان کرنا۔ تعریف کرنا ۲ شیرین

بادخورہ - (ف) مذکر گنج - وہ بیماری جس سے گھوڑے کے بال گر جاتے ہین - بادرفتار - (ف) صفت - نہایت چالاک اور تیز گھوڑا - بادزن - (ف) مذکر - پنکھا - بادِ سُرخ - (ف) مونث - نام مرض کا - بادِ سموم - مونث - بہت گرم ہوا - لو - سموم - بادسنج - (ف) صفت (مجازاً) خام طمع - بیفائدہ کام کرنیوالا - بیہودہ گو - بادسیر - (ف) صفت ۱ تیز گھوڑا - سریع السیر گھوڑا ۲ مغرور شخص - بادِ شُرطہ - (ف - شرط - نشان) مونث (جہاز رانون کی اصطلاح) وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے موافق ہو - یہ ہوا صرف اسلئے اچھی سمجھی جاتی ہے کہ طوفان کے دور ہونیکی علامت ہے - بادِ صبا (ف) مونث ۱ صبح کے وقت کی گوشہ شمال و مشرق کی ہوا - پُروا ہوا (عموماً) ہوا - بادِ صرصر - (ف) - مونث تیز ہوا - (تسلیم) غیر ممکن ہے کہ ٹھہرے بادِ صرصر مین چراغ - بادِ فتق - (ف) - مذکر - نام مرض کا جس سے خصیہ بڑھ جاتا ہے - بادفر - (ف) - مونث - پھرکی - لڑکوں کے ایک کھلونے کا نام جو کبھی کاغذ اور کبھی چمڑے سے بناتے ہین - بادفروش - (ف) صفت باتونی - خوشامدی - جھوٹی خوشامد کرنیوالا - بھاٹ - شیخی خور - (میر) مجھکو دماغ وصف گل و یاسمن نہین - مین جُوں نسیم بادفروش چمن نہیں بادِ فرنگ - مونث - آتشک - بادکش (ف) مذکر - لٹکانیوالا پنکھا جسکو رسّی لگا کر چلاتے ہین - بادگرد - (ف) - مذکر - بگولا - بونڈلا - بادمُراد - (ف) - مونث - بادموافق (اسیر) المدد موقع مدد کا ہے یہ اے باد مراد - ڈوبتی ہے اپنی کشتی ناخدا ملتا نہین - بادِ مخالف (ف) مونث - وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو - طوفان - آندھی - (رشک) میری کشتی کی تباہی بحر غم مین دیکھکر - شور ہے باد مخالف مین مبارک باد کا

بادِ موافق - (ف) مونث - وہ ہوا جو جہاز یا کشتی کے موافق ہو - بادِنما - (ف) مذکر - وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہوتا ہے - بادہوائی - (ف - بغیر اضافت) ۱ صفت - جھوٹا وعدہ - لغو - بیہودہ - ہزل - بے معنی ۲ ناکارہ نکما - (نسیم) اک بادہوائی توڑ کر پھول - کہنے لگے پھول پھول کر غول - (داغ) اسکو کہتے ہین یہی بادہوائی ہے جواب - خط کے پُرزے مری جانب وہ اُڑا دیتے ہین -

بادام - (ف) مذکر - ایک مشہور میوے کا نام ہے جو کابل کیطرف سے آتا ہے - شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہین - (رند) بے مغز ہے جو کرتا ہے پھر اُس سے چشم چار - شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو چکا - بادام پچھا - مذکر - ایک قسم کی مٹھائی - بڑھیا کا کاتا - بادامچہ - مذکر - چاندی سونے تانبے یا پیتل کا پتر جسکو صندوقچون اور بندوقون کے کندے پر نصب کرتے ہین - بادامہ (ف) - مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا (امانت) جوڑ توڑا ایسے بھلا انکو کہان آتے تھے پیتی گوٹ نہ بادامے مین ٹکواتے تھے ۲ ریشم کا کویا ۳ وہ گدڑی جو مختلف قسم کے کپڑون کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑون سے بنائی جاتی ہے - بادامی - (ف) صفت ۱ ہلکا زرد ۲ مونث - ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جسمین زیور اور جواہرات رکھتے ہین ۳ مذکر - وہ خواجہ سرا جسکا عضو تناسل نہایت چھوٹا ہو ۴ صفت بادام کے رنگ کا ۵ صفت - بادام کی قطع کا ۶ مونث - وہ رکابی جو بادام رکھنے کی ہوتی ہے ۷ مذکر ایک قسم کا چاول - بادامی آنکھ - ا - مونث چھوٹی آنکھ -

بادرنج - بادرنگ کا معرب -

بادرنجبویہ - ف - مذکر - ۱ - ایک قسم کی خوشبودار گھاس - بلی لوٹن -

بیچین ہونا۔ پریشان ہونا۔ منتشر ہونا ۲؎ تھک کر چور ہونا۔ باجرا مُرغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ پرند جسکے پروں پر باجرے کے برابر زرد رنگ کی چتیاں پڑی ہوتی ہیں۔ باجری ۱؎ مرغیون کا ایک رنگ ۲؎ چھوٹی قسم کا باجرا۔

باجن۔ (ھ)۔ یہ لفظ جمع مین بولا جاتا ہے) ڈھول تاشہ وغیرہ۔ (فقرہ) باجن بجنے لگے۔

باجنتر۔ باجنتری۔ (ھ) ۱؎ باجے والا ۲؎ وہ ٹیکس جو گانے ناچنے والون سے لیا جاتا تھا۔

باچھ۔ (س۔ باکش۔ مُنھ۔ ہونٹ۔ تقسیم)۔ مونث ۱؎ لب کا سرا۔ باچھین جمع (انیس) اعدا کا لہو تیغ کی باچھون مین بھرا تھا ۲؎ چندہ۔ لگان ۳؎ خراج۔ جمعبندی۔ معاملے کی تقسیم ۴؎ رسدی شرح زمین کی ۵؎ ہر ایک کی ذمہ داری جو اراضی کے متعلق ہو۔ باچھ ڈالنا۔ وہ محصول ادا کرنا جو چندے سے جمع کیا گیا ہو۔ باچھ کرنا۔ (دہلی) چندہ کرنا۔ (الحقوق والفرائض) یہ صلاح ٹھری کہ ہنگامہ کرکے اُسکو مار ڈالو بہت ہوگا دیت بھرنی آئیگی سب باچھ کرکے بھر دینگے۔ باچھین آنا۔ ہونٹھون کے کونوں کا پک جانا۔ ہونٹھون کے کونوں مین ننھی ننھی پھنسیان نکلنا۔ باچھین پکنا یا باچھین پھٹنا۔ باچھین آنا۔ باچھین ٹھوڑی تک آنا۔ (مجازاً) بہت ہنسنا اور خوش ہونا۔ باچھین کھلنا یا کھلجانا بیحد خوش ہونا۔ خوشی مین بہت زیادہ ہنسنا (فسانہ عجائب) جانعالم کا یہ نقشا تھا چہرے پر بشاشت سے سُرخی باچھین تا بناگوش کھلین۔

باچھا۔ (ھ) مذکر (ہندو)۔ بچھڑا۔

باختر۔ (ف۔ بہ + اختر۔ اختر۔ آفتاب ماہتاب) ۱؎ اکثر بمعنی مشرق مستعمل ہے اور کہین کہین بمعنی مغرب بھی ہے۔

باد۔ (ف۔ ہوا۔ س مین وات) مونث۔ ہوا۔ (میر) آئی کنعان سے بادِ مصر ولے۔ نہ گئی تا بکلبۂ یعقوب۔ بادآور۔ بادآورد۔ (ف) مونث ۱؎ خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام۔ قیصر نے یہ خزانہ کشتیون پر لدوا کر ایک جزیرے کو بھیجا تھا کشتیان ہوا کے زور سے خسرو پرویز کے لشکر کے قریب پہنچ گئین۔ خسرو نے کل خزانہ لیلیا اور بادآورد نام رکھا (سحر) خرچ بالائی ملے جاتا ہے دستِ غیب سے گنج بادآورد ہے اپنے لئیے ۲؎ دوا کا نام۔ بادبان۔ (ف) مذکر۔ پال۔ وہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رُخ بدلنے کیواسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہین۔ بادبانِ اخضر (ف) کنایۃً آسمان۔ بادبانی جہاز۔ مذکر۔ وہ جہاز جو بادبان کے ذریعے سے چلتا ہے۔ بادبہار۔ بادبہاری (ف)۔ مونث ۱؎ موسم بہار کی ہوا ۲؎ (عموماً) ہوا۔ (داغ) چمن کوچہ جانان سے مری تربت پر۔ لاکے دو پھول ہی اے بادبہاری رکھنا۔ بادبرین۔ (ف) وہ ہوا جو شمال سے چلے۔ (عموماً) ہوا۔ بادپا۔ (ف۔ تیز قدم) صفت ۱؎ ہوا کیطرح تیز چلنے والا گھوڑا ۲؎ کنایۃً گھوڑا (محسن) پہنچے مرا بادپا ارم تک۔ پہنچا دے مجھے ترے قدم تک۔ بادپیما۔ (ف۔ بیہودہ گو آدمی۔ یاوہ گو) صفت۔ ہوا کیطرح تیز چلنے والا۔ گھوڑے کی نسبت کہتے ہین۔ (گھوڑے کی تعریف مین رند) ۶۔ پہنچے ہے یہ بادپیما یاں سے واں اور وان سے یاں۔ بادِ تُند (ف) صفت۔ تیز ہوا۔ طوفان۔ آندھی۔ بادخایہ۔ (ف) مذکر۔ وہ بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہین۔ گھوڑے کے فوطے بڑھجانیکا مرض۔ بادِ خزان (ف) مونث۔ وہ ہوا جو پت جھڑ ہونیکے واسطے چلتی ہے۔ بادِ خُنک۔ (ف) مونث ٹھنڈی ہوا۔ بادخوان۔ (ف) صفت۔ (مجازاً) خوشامدی۔ بادخو

چھانا (قدر) رُت ہی ہنسیا کی کرکچلی بن ہے باغ پیل مست آئے کہ بادل
جھوم کر۔ بادل جھوم جھوم کے آنا بھی کہتے ہین۔ بادل جھوم جھوم کے برسنا۔
بادل کا زور وشور سے برسنا (اسیر) ہے جوش بادہ تو بھی ذرا آکے دھوم کر۔
اے ابر نوبہار برس جھوم جھوم کر۔ بادل چڑھنا۔ ابر کا بلند ہونا۔ گھٹا کا اُفق
سے آگے بڑھنا۔ بادل چلنا۔ بادل کا حرکت کرنا۔ (محسن) سمت کاشی سے
چلا جانب متھرا بادل۔ برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل۔ بادل چھانا
گھٹا کا گھرنا۔ ابر گھرنا (اسیر) چھایا ہے جو ابر سب جہان پر۔ قبضہ ہے زمین
و آسمان پر۔ بادل کا آسمان پر گھر آنا۔ بادل کا آسمان پر پھیل جانا۔ بادل
چھٹنا۔ ابر کا منتشر ہونا۔ آسمان کھُل جانا۔ (شمشاد) آپ چھٹ جائینگے دو
روز مین غم کے بادل۔ بارش متصل لخت جگر ہونے دو۔ بادل دَوڑنا۔ بادل
کا بہت تیز چلنا (امانت) ابر دوڑا ہوا جاتا ہے خدا خیر کرے۔ آج بدلی نظر آتی
ہے گھٹا ساون کی۔ بادل دیکھکر گھڑے پھوڑنا۔ امید بر آنیکی آثار پاکر
نقصان کر بیٹھنا۔ بادل رُندھ رُندھ کے آنا (عو) بادل کا گھر کے آنا۔ اقتو
بولتی ہین جب بادل کا گھرنا گوارا ہو۔ بادل کا بھاگنا۔ ہوا کے زور سے بادل
کا تیز جانا (مصحفی) ابریون بھاگا ہوا جاتا ہے بالائے فلک۔ جسطرح فیل
کوئی بھاگے تڑاکر زنجیر۔ بادل کا رونا۔ پانی برسنے کا کنایہ ہے (امیر) ابھی
جو ابر ادھر سے ہوگیا ہے ہماری خاک پر بھی رو گیا ہے۔ بادل کڑکنا۔
بادلونکے ٹکرانیکی آواز نکلنا۔ بادل کھلنا۔ بادل سے آسمان کا صاف ہونا
(قدر) رات دن بادل ذرا کھلتا نہین۔ باغ مین یکسان ہین اب آٹھون پہر
بادل کا ٹکڑا۔ پارۂ ابر (ریاض) کیا کیا خوشامدین ہین کہ پی لون بہارین۔
بادل کے ٹکڑے سر پہ مرے چھائے جاتے ہین۔ بادل کی طرح گرجنا۔
غصہ کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا (محصنات) غیرت بیگم اور بھی بے محابا ہوکر
لگی بادل کیطرح گرجنے اور بجلی کیطرح کڑکنے۔ بادل گرجنا۔ بادلون کے
ٹکرانے سے آواز ہونا (قدر) بہار آئی صدا طوطی کی ہے نقار خانہ مین
ذرا بادل گرجنے مین سنو مورونکے شیون کو۔ بادل گھرنا یا گھر آنا۔ بادلون
کا جمع ہونا (قدر) آتش لالہ طاؤس سے اُٹھا جو دھوان۔ ہوکے یکجا وہ بخارات
گھر آیا بادل۔ اس جگہ بادل گھر کے آنا بھی کہتے ہین (اسیر) مکان یار
دریا ہوگیا ہے میرے رونے سے۔ یہ پردے بادلے کے ہین کہ بادل
گھر کے آیا ہے۔ بادل مین تھگلی لگانا (عو) دشوار کام کر گزرنا (عالم)
تھگلی بادل مین یہ لگائین گی۔ دیکھنا کیسے گل کھلائین گی۔ بادل مین ڈوب
جانا۔ لازم۔ جب چاند بادل سے چھپ جاتا ہے تو کہتے ہین بادل مین
ڈوب گیا۔

بادلا۔ بادلہ۔ (ہ)۔ مذکر۔ سونے چاندی کے تار جو گوٹا
بننے اور کلابتون بٹنے مین کام آتے ہین ۲ زربفت۔ زری کا کپڑا جو ریشم
اور چاندی کے تارون سے بنا جاتا ہے (محسن) چرخ پر بادلا پھیلا ہے
زمین پر مخمل۔ بادلا منڈھے سے نیم نہین چھپتا۔ مثل۔ صورت بدلنے سے
سیرت نہین بدلتی۔

بادمُہرہ۔ (ف)۔ مذکر۔ مُہرہ سانپ کا جو مارگزیدہ کے لئے
تریاق ہے۔

بادنجان۔ معرب باذنگان کا۔ مذکر۔ بینگن۔

بادہ۔ (ف بروزن سادہ) مذکر۔ شراب (ناسخ) چشم حیران
جام کو اُس چشم میگون نے کیا۔ بادہ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہوگیا۔ بادہ

بادرنگ۔ (ف۔ مذکر) ۱۔ ایک قسم کا کھیرا ۲۔ ترنج۔

بادرِیسہ۔ (ف۔ ہ زاید ہے) مذکر ۱۔ (مجازاً) وہ گول سوراخ دار لکڑی جو خیمے کی چوب پر رکھتے ہین۔ پھرکی۔

بادشاہ۔ بادشہ۔ (ف یہ لفظ پادشاہ کا مُہنّد ہے۔ پاد بمعنی تخت شاہ بمعنی خداوند۔ یہ لفظ باے فارسی سے صحیح ہے لیکن اسوجہ سے کہ باے فارسی سے جزء اول بمعنی بیخ ہے عموماً زبانون پر بادشاد ہے بادشا بغیر ہاے ہوز بھی شعرا نے کہا ہے۔ ؎ نہین ہے قیصر و فغفور سے طمع اے داغ۔ بہت ہین لطف و کرم اپنے بادشا کے مجھے۔ خدا و دعا قافیے ہین) مذکر سلطان۔ تاج و تخت کا مالک ۲۔ مالک۔ حاکم۔ خود مختار (فقرہ) مین بھی اپنے جی کا بادشاہ ہون ۳۔ اُستاد۔ بادشاہانہ۔ (ف) صفت۔ بادشاہون کیطرح کا۔ بادشاہون کا سا۔ امیرانہ۔ بادشاہت (ف) مونث۔ سلطنت۔ فارسیون نے عربی قاعدے سے بادشاہ کا اسم مصدر بنا لیا ہے بادشاہزادہ۔ مذکر۔ بادشاہ کا بیٹا۔ بادشاہزادی۔ مونث۔ بادشاہ کی بیٹی۔ بادشاہی صفت۔ شاہانہ ۲۔ مونث۔ سلطنت۔ شعرا نے بادشائی بغیر ہاے ہوز بھی کہا ہے۔ (رشک) ولایت نے اے رشک رتبہ بڑھایا۔ خدائی ہوئی بادشائی علی کی۔ اس غزل کے قافیے خدائی پائی وغیرہ ہین۔ بادشاہی حکم مذکر سلطنت کا حکم۔ بادشاہی خرچ۔ مذکر۔ شاہانہ خرچ۔ امیرانہ خرچ فضول خرچ حیثیت سے بڑھکر خرچ۔ بادشاہی سند۔ مونث۔ شاہی فرمان۔ شاہی سرٹیفکٹ۔ بادشاہون اور دریاؤنکا بھیر کس نے پایا ہے۔ مثل یعنی بادشاہونکا مافی الضمیر کسیکو معلوم نہین ہوتا۔ بادشاہونکی باتین بادشاہی جانین۔ مثل۔ بڑون کی باتین بڑے ہی سمجھین ادنے آدمیون کو دخل دینے سے کیا مطلب۔

بادل۔ (بھاشا مین بادر سنسکرت مین بارد) ۱۔ وہ بھاپ جو ہلکی ہونے کے سبب سے ہوا پر جاتی اور آفتاب کے عکس سے رنگ برنگ ٹکڑون مین نظر پڑتی ہے)۔ مذکر ۱۔ ابر ۲۔ ابرِ مُردہ۔ اسفنج۔ بادل آنا۔ لازم۔ بادل گھرنا گھٹا اوٹھنا (آتش) برق چمکی تو سرفراز کیا۔ ابر آیا تو مہربانی کی۔ بادل اٹھنا۔ بادل کا آسمان پر نمودار ہونا ؎ ابر جب اوٹھتا ہے اے ناسخ خیال برق مین۔ آگ برساتا ہون اپنے دیدۂ خونبار سے۔ بادل اُمنڈ کے آنا۔ یا امنڈنا۔ لازم۔ بہت جوش سے گھٹا آنا (شمس) مانند سرشک بادل اُمڈے جسطرح کہ جنگ کو دَل اُمڈے (قلق) غم فرقت سے دل جو گھبرایا۔ ابر مژگان تر اُمنڈ آیا۔ بادل اُمنڈ اُمنڈ کے آنا بھی کہتے ہین۔ بادل اُمنڈ گھمنڈ کے آنا۔ (عو)۔ بہت جوش سے بادل کا آنا (کایاپلٹ) وہ ابر سیہ کا اُمنڈ گھمنڈ کے آنا مور کا زنگھا پھوکنا عروس بہار کی سواری باد بہاری کا سمان دکھاتا ہے۔ بادل برسنا۔ پانی برسنا ؎ دیکھتا گرکہین محسن کی فغان و زاری نہ گرجتا کبھی ایسا نہ برستا بادل۔ بادل پھٹنا۔ بادل کے ٹکڑون کا تتر بتر ہوجانا۔ بادل کا دور ہوجانا (قدر) وہ پھٹ گیا ہے بادل وہ کھل گیا ہے سورج۔ وہ رخ چمک رہا ہے گیسوئے پرشکن مین۔ بادل پھیلنا۔ بادل گھرنا بادل چھانا (ظفر) کمی کریگا اگر پھیلنے مین ابر سیاہ۔ ہم اپنی آہ سے اسمین دھوان پلا دینگے (نصیر) کیون نہ اب جلوۂ طاؤس دکھائے مینا۔ ہر طرف ابر ہے اے بادہ پرستان پھیلا۔ بادل جھکنا۔ بادلونکا بہت نیچا ہوجانا (قدر) بادل اگر اسقدر رجھک جھک پڑے۔ سرو سے ٹکرا گئے ہین بیشتر۔ بادل جھوم کے آنا۔ ابر جو اُمنڈ کے آتا ہے اُسکی رفتار کو جھومنا کہتے ہین۔ ابر کا زور شور سے

بادشاہ یا راجہ یا کسی حاکم کی جان کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہین۔

باذل۔ (ع) صفت۔ سخی بخشنے والا۔

بار۔ (انگ) ۱۔ وہ جگہ جہان وکلا کھڑے ہوکر موکلون کیطرف سے عدالت مین تقریر کرتے ہین ۲۔ بیرسٹرون وکیلون کی جماعت۔ بار اسوسی ایشن۔ (انگ) مونث وکیلون کی مجلس۔ بار روم (انگ) مذکر۔ وکیلون بارسٹرونکی نشست کا کمرہ۔ بار لائبریری۔ (انگ) مونث وکیلون کا کتب خانہ۔

بارّ۔ (ع۔ مہربان۔ نیکوکار۔ فرمان بردار۔ اسکی جمع۔ بَرَرَہ ہے) مذکر۔ خداتعالی کا نام۔

بار۔ (ھ) ۔مونث ۱۔ عرصہ۔ دیر (میرحسن) اُسے فصل کرتے نہیں لگتی بار۔ نہ ائس سے مایوس امیدوار ابضا اس جگہ نہین بولتے ۲۔ موقع۔ مرتبہ۔ نوبت۔ دفعہ (غالب) کچھ خریدا نہین ہے ابکی سال۔ کچھ بنایا نہین ہے ابکی بار ۳۔ (گھر کے ساتھ بطور تابع کے) اہل وعیال۔ لڑکے بالے (فقرہ) زید خبرگیری کیا کریگا اسکو اپنے گھر بار کی توکچھ پروا نہیں۔

بار۔ (ف) مذکر ۱۔ گرانی۔ وزن۔ بوجھ (ناسخ) سنا نہین کوئی اس بحر حسن سا نازک۔ کہ کان سے نہین اُٹھتا ہے بار مچھلی کا ۲۔ دخل۔ رسائی۔ اس معنی مین تذکیر وتانیث مین اختلاف ہے ترجیح تذکیر کو ہے۔ (رند) روز وشب خورشید ومہ رہتے ہین چکر مین مرے۔ بار تجھ تک غیرت رشک قمر ملتی نہین (ناظم) اُسکے در پر جو مجھکو بار ہوا۔ اپنے صدقے ہزار بار ہوا ۳۔ مرتبہ۔ شمار۔ نوبت (فقرہ) تم سے دس بار کہا مگر تم کب سنتے ہو۔ اسکی جمع بارہا بمعنی اکثر کئی بار۔ متعدد مرتبہ ہے۔ (میر) بارہا گور دل جھکا لایا۔ اب کی شرط وفا بجالایا ۴۔ برسانیوالا جیسے ابر گوہربار چشم دریابار ۵۔ ناگوار۔ تکلیف دہ۔ غم واندوہ کا سبب۔ (فسانۂ عجائب) قلم مین برگ نکلتے ہین لکھنا بار ہوتا ہے ہاتھ پاؤن پھولتے ہین ۶۔ (کنایۃً) حمل ۷۔ پھل (رشک) یہ راست ہے ترا آنا پھلا نہ مجھے اے سرو۔ نہال خشک تمنائے دل مین بار آیا ۸۔ کار کے ساتھ بطور تابع کے۔ داد عاطفہ زیادہ کرکے استعمال مین ہے۔ (فقرہ) کاروبار بگڑ گیا ۹۔ کسی چیز کی کثرت کی جگہ۔ جیسے جوئبار۔ زنگبار ۱۰۔ اجازت۔ لیسنس ۱۱۔ درخت کی جڑ۔ شاخ ۱۲۔ انسان اور حیوان کے پیٹ کا بچہ ۱۳۔ جلیل۔ بزرگ جیسے بار خدا (برق) اگر جا ہے یہ بات بار الہ۔ رجاؤن مین دختر سے اسکا بیاہ ۱۴۔ باریدن کا امر ۱۵۔ (قانون) ذمہ داری قرض۔ (فقرہ) اس جائداد پر بہت بار ہے۔ **بار آنا** ۱۔ باری آنا موقع آنا (قلق) تمھاری بزم مین دیکھین کب اپنی بار آئے۔ جو اُٹھکے دو گئے پہلو سے اور چار آئے اب اس جگہ باری آنا بولتے ہیں ۲۔ پھل آنا۔ (قلق) نہال قامت دلکش مین انکی بار آئے۔ **بارآور**۔ (ف) صفت ۱۔ پھل لانیوالا پھلدار۔ (درختون کی نسبت) ۲۔ (عورتون کی نسبت) حاملہ۔ وضع حمل کرنیوالی ۳۔ نتیجہ خیز۔ **بارآور ہونا**۔ پھلنا۔ پھل لانا۔ (فقرہ) جب چنا بارآور ہوا تو خدا جھوٹ نہ بلوائے آدمی بکری نبکر لاکھون من بونٹ چر جاتے ہین۔ **بارالہہ۔ بارِالٰہا**۔ (ف) اے بزرگ خدا۔ (صبا) بارالہا اپنا جوش عشق دے۔ قطرہ ناچیز کو طوفان کر۔ **باربار** کئی مرتبہ مکرر سہ کرر۔ گھڑی گھڑی۔ نوبت بہ نوبت۔ (امیر) جاتا تو

پرتگالی۔ پرتگال کی شراب بہت مشہور ہے (میر) نگاہ چشم پرخشم تباں
پر مست نظر رکھنا۔ ملا ہے زہرا سے دل اس شراب پرتگالی میں۔ بادہ پیما۔
بادہ خوار۔ بادہ کش۔ بادہ نوش۔ (ف)۔ صفت شراب پینے کا خوگر۔
بادہ پرستی۔ بادہ پیمائی۔ مونث۔ میخواری۔ شرابخواری۔ بادۂ دوشینہ
(ف) مونث رات والی شراب (غالب) ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں
گے نکیرین۔ ہاں منہ سے اگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے۔ بادۂ ریحانی۔ (ف)
پھولوں کی شراب۔ بادۂ سرجوش۔ (ف)۔ صفت صاف شراب جسمیں
تلچھٹ نہو۔ بادہ فرسا۔ (ف)۔ صفت۔ بادہ پیما۔ بادہ گسار۔ (ف) صفت
بادہ خوار۔

بادھ۔ (ھ)۔ مذکر۔ ڈوری۔ رسّی۔

بادھا۔ (س۔ درد۔ تکلیف بادھنا۔ بڑھنا) (دہلی) فزونی
بڑھوتری۔ رقم سوا۔

بادی۔ (ف) صفت ۱۔ بار دنفاخ باد انگیز ۲۔ (ھ)۔ مونث
وجع مفاصل۔ بائی۔ گٹھیا۔ (ر دیائے صادقہ) جسطرح گھوڑا تھان
پر بندھے بندھے ہڈی نکال لاتا بادی میں بھرجاتا ہے ۳۔ ف (بواسیر
کی نسبت) صفت۔ خونی کا مقابل ۴۔ (ف)۔ مونث ارد۔ سرد۔ برودت
اور ریاح پیدا کرنیوالا مادہ جسم پھلا دینے والا مادہ (مراۃ العروس)
اصغری کے اس طرز ملاقات سے رفتہ رفتہ لڑکیونکا انبوہ کم ہوگیا بادی
کیطرح چھٹ کر الگ ہوگئیں ۵۔ (ع)۔ شروع کرنیوالا۔ اول ہر شے کا۔
ظاہر ۶۔ (ھ وادی) شریر بدذات۔ مدعی۔ نالشی۔ داد خواہ۔ بادی الرائے
(ع)۔ (بادی اسم فاعل بدایت (آغاز۔ اول) کا ہے جب الرائے کیطرف
مضاف ہوا تو ی پر ضمہ ثقیل تھا گرا دیا۔ ی اور لام میں اجتماع دو ساکنوں
کا ہوا ی محذوف ہوئی لیکن رسم الخط میں یہ ی باقی رہی اور اسکو مفتوح
بولتے ہیں)۔ ابتدائی فکر۔ سرسری رائے۔ بادی النظر (ع) ۱۔ ابتدائی
نظر میں۔ دیکھتے ہی۔ سرسری نظر سے۔ بظاہر (فقرہ) بادی النظر میں ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کا انتظام حکام وقت کرتے ہیں مگر ہمارا کہنا یہ ہے کہ
چھٹانک بھر انتظام حکام وقت کا قانون کرتا ہے تو من بھر قانون الٰہی
بادی پن۔ (ھ)۔ مذکر نفخ پیدا کرنیکی استعداد (فقرہ) شکر سے دودھ کے
بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ بادی پھیلانا۔ (عم) سستی اتارنا۔
انگڑائیاں لینا۔ فساد برپا کرنا جھگڑا کھڑا کرنا۔ غل مچانا۔ بادی چور۔
مذکر۔ مشاق چور۔ پکا چور۔ دزد کامل (داغ) ہے یہ باد خزاں وہ بادی
چور نہیں چھوڑا چمن میں تنکا تنک (یہ بادی فارسی نہیں ہے مرہٹی ہے)
بادی کا بدن۔ موٹا بدن۔ موٹا جسم۔ وہ موٹاپا جو بلغم کی زیادتی سے ہو

بادیان۔ (ف بہ اعلان نون) مونث۔ سونف۔

بادِیہ۔ (ف)۔ مذکر۔ تانبے کا بڑا پیالہ یا کٹورا۔ گہرا کٹورا
(جانصاحب) جنگل میں گھومے بادیہ لائے نہ آج تک۔ کہتے تھے چلکے
شہر میں لے دینگے جام ہم۔ مولف نفائس اللغات نے بادیان لکھا ہے
یہ لفظ فارسی بادیہ کا مُہنّد ہے ترکی میں بڑے پیالے کو بادیہ کہتے ہیں ۲۔
(ع) جنگل۔ بیابان۔ صحرا۔ بوادی جمع۔ بادیہ پیما۔ بادیہ گرد (ف)
صفت جنگل میں پھرنے والا (رشک) وحشت میں جب سے نام ہمارا
نکل گیا۔ جنگل سے قیس بادیہ پیما نکل گیا۔

باڈی گارڈ۔ (انگ)۔ تن کا محافظ ۱۔ مذکر۔ وہ سوار

بوجھ لادنیوالا جانور ہو یا گاڑی - بارگہ - بارگاہ (ف - بار - دخل -
گاہ - کلمۂ ظرفیت) مونث - دربار - اجلاس - کچہری - عدالت - محل شاہی -
خیمۂ شاہی (امیر) اتری نیفہ دکھائین جو مرتبہ اپنا - نظر سے اُترے چڑھی بارگاہ
شاہ ہونگی - بار ملنا - رسائی ہونا (میر) مجلس مین اسکے بار نہ مجھکو ملی کبھو -
دروازے ہی سے گرچہ بہت مین رہا لگا - بارگیر - (ف - بار - گھوڑا - گیر -
صیغہ امر) مذکر ۱ وہ سوار جسکا ذاتی گھوڑا نہو ۲ بوجھ اُٹھانیوالا جانور ۳ سائیس
اردو مین معانی نمبر ۲-۳ مین مستعمل ہے - بارور - (ف) صفت پھل لانیوالا -
صاحب اولاد (گلزار نسیم) اک ملک مین ایک صاحب فوج - رکھتا تھا محل
مین بارور زوج ۲ نتیجہ خیز - کامیاب (فقرہ) الحمدللہ مری کوشش بارور
ہوئی - باریاب - (ف) صفت - اجازت پانیوالا - درباری - حضوری
حاصل کرنیوالا - داخل (ناسخ) شام کیا ہے میرے گھر مین باریاب -
نور سے ہے سایۂ دیوار صبح - باریابی - مونث - بارگاہ کا داخلہ - حضوری
حاضری -

بارا - (ہ) مذکر ۱ وہ شخص جو آبپاشی کی غرض سے کوئین پر
کھڑا ہو کر پانی سے بھرا ہوا چرسے کا ڈول (موٹ یا چرس) لیتا ہے -
اُس گیت کو بھی کہتے ہین جو وہ اُس وقت گاتا ہے ۲ جنتری مین تار
کھینچنے کا فعل ۳ آبپاشی کے لئے کوئین سے پانی نکالنا ۴ وہ کھانا جو بوڑھے
شخص کے فوت ہونے پر دیا جاتا ہے - کاج ۵ ہیوا ۶ اہیرون کے دودھ
دوہنے کے لوازم -

بارات - دیکھو برات -

بارادری - (ہ) - مونث - گرمی کے موسم مین رہنے کا
مکان - دیکھو بارہ دری -

باران - (ف - بار - باریدن سے امر کا صیغہ - الف نون
فاعلیت کا ہے) ۱ - مذکر - مینھ - موسم برسات ۲ اظہار کثرت کے واسطے
(آتش) ابر نے ناحق مجھے گلگشت کی تکلیف دی - تیر باران ہو گیا
بے یار باران باغ مین ۳ برستا ہوا - برسنے والا (آتش) برق وش یار
کی فرقت مین ہوے جب بیتاب - ابر باران کی طرح روکے کیا
دل خالی - باران دیدہ (ف) صفت ۱ وہ جسپر مینھ پڑ چکا ہو جیسے
کشت باران دیدہ ۲ (گرگ کے ساتھ - ذم کا پہلو لئے ہوئے)
تجربہ کار (فقرہ) شیخ صاحب ٹھہرے گرگ باران دیدہ وہ لڑکون
کے پھانسے مین کب آتے ہین - باران رحمت - مذکر - رحمت کا پانی
بارش - مینھ (آتش) ع - مین اگر اللہ سے باران رحمت مانگتا - باران
کوٹ - مذکر - برساتی کوٹ - باران گیر - (ف) - مذکر - چھجا - بارانی
(ف) مونث ۱ وہ زمین جو صرف آسمانی پانی سے سیراب ہوتی ہو
۲ ایک قسم کا کوٹ جس سے پانی بدن تک نہین پہنچتا - برساتی
کوٹ (قدر) یہی ثابت ہو جاتا ہے ہوا پر ابر کا تکہ - چڑھے اُن پر
جو کوئی اوڑھ کر بارش مین بارانی ۳ برسنے والا - بارانی زمین یا
کھیت - وہ زمین جسکی زراعت برساتی مینھ سے ہوتی ہو -

باراہ - (ہ - س وراہ - خنزیر) ۱ گاؤن کے قریب کی زمین -
(سور گاؤن کے قریب چرتا ہے) ۲ وشنو کا تیسرا اوتار - یہ اوتار سور
کے روپ مین ہوا تھا -

باربر - (انگ) مذکر - حجام -

اسکے کوچے مین ہے بار بار دل۔ کھائے نہ چوٹ پاس کی امید وار دل
بار بٹا لینا۔ ذمہ داری مین شریک ہونا (رشک) پیچ و تاب غم گیسو مین
تن و جان ہین شریک۔ یار بار الم بار بٹا لیتے ہین۔ بار بٹائی۔ مونث
غلے کی مانڈنے سے پیشتر فصل کا بوجھون مین تقسیم کرنا۔ باربُد۔ (ف۔ بار۔
دخل۔ رخصت۔ بُد۔ خداوند۔ لفظی معنی حاضر باش)۔ مذکر۔ ایک مطرب
کا نام جو خسرو پرویز کا مصاحب اور فن موسیقی مین اُستاد کامل تھا۔ وہ
ہر وقت بادشاہ کے پاس جا سکتا تھا۔ اسلئے باربُد نام ہوا (غالب) خامہ
میرا کہ وہ ہے باربُد بزم سخن۔ شاہ کی مدح مین یون نغمہ سرا ہوتا ہے۔ باربر۔
(ف) صفت۔ بوجھ اُٹھانیوالا۔ باربردار۔ (ف)۔ صفت ۱۔ بوجھ اٹھانیوالا
قُلی ۲۔ جانور جسپر بوجھ لادا جاتا ہے ۳۔ گاڑی جسپر اسباب لادا جاتا ہے۔ بار
برداری۔ مونث ۱۔ اسباب لیجانیکا سامان۔ وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے
ہین ۲۔ مزدوری ۳۔ سواری گاڑی چھکڑا ۴۔ گاڑی اونٹ وغیرہ کا کرایہ
۵۔ بوجھ اٹھانیکا کرایہ یا خرچ۔ باربرداری۔ جانور۔ وہ جانور جسپر اسباب
لادا جاتا ہے۔ بار پانا۔ دخل ہونا۔ سائی ہونا۔ (رشک) پایۂ طاقت
سے بار دل اٹھانا چاہیئے۔ یعنے بزم عاشقان مین بار پانا چاہیئے۔ بارِ
تردید۔ تردید کرنیکا بوجھ۔ جوابدہی کی ذمہ داری۔ بارِ ثبوت ۱۔ ثابت
کرنیکی ذمہ داری ۲۔ (قانون) جب کسی شخص کو کسی معاملہ کا ثابت کرنا
ایسا لازم ہوتا ہے کہ اگر وہ اُسکو ثابت کرسکے تو وہ معاملہ اسکے خلاف
طے کیا جاے تو کہتے ہین کہ بار ثبوت اُس شخص کے ذمے تھا۔ بارِ ثبوت
منتقل نا۔ ثبوت کی ذمہ داری فریق ثانی پر ڈالنا۔ بار ثبوت منتقل
ہونا۔ لازم۔ بار جہاز۔ مذکر۔ اسباب جو جہاز پر لادا جائے۔ بارِ خاص

مذکر۔ خاص اجازت ۲۔ دربارِ خاص۔ نج کا اجلاس۔ بارِ خاطر۔ (ف)
صفت۔ ناگوار۔ طبیعت کے خلاف۔ تکلیف دہ۔ اندوہ خاطر۔ بار خاطر
نہین یار شاطر ہون۔ مقولہ۔ یعنی سچا دوست ہون کوئی بات ایسی نہین
کرونگا جس سے ایذا ہو۔ بار خاطر ہونا۔ ناگوار ہونا (اسیر) طایر رنگ چمن
ہمکو بنایا ضعف نے۔ باغبان کیونکر ہون بار خاطر گلزار ہم۔ بارخانہ (ف)
مذکر۔ اٹالا۔ کاٹھ کباڑ۔ گھر کا اسباب۔ بارِ خدا۔ (ف) مذکر۔ خداوند تعالی
جسکے دربار مین ہر شخص ہر وقت دخل پاسکتا ہے۔ خدائے بزرگ ایزد
تعالی۔ بار الٰہ (داغ) ہم دہائی تری یا بار خدا دیتے ہین۔ بار خدایا۔
اے خدائے بزرگ (منیر) ع۔ یہ چاند کدھر بار خدایا نکل آیا۔ باردار
(ف)۔ صفت ۱۔ پھل لانیوالا۔ پھلا ہوا ۲۔ حاملہ عورت ۳۔ بوجھ سے
لدا ہوا۔ بھرا ہوا۔ باردانہ۔ (ف مین باردان ہے جسکے معنی ظرف
اور خورجی کے ہین) مذکر ۱۔ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ تھیلا ۲۔ اسباب
رکھنے اور باندھنے کا سامان ۳۔ فوج یا لشکر کے کھانے پینے کا سامان
۴۔ دکان کے متفرق برتن ۵۔ سوداگری اسباب کے خالی بکس۔
بیٹھن بورے وغیرہ ۶۔ بار پہنچانے کا اسباب۔ بار دینا۔ جانے
دینا۔ دربار مین جانے دینا۔ اجازت دینا۔ (غالب) بعد یک عمر ورع
بار تو دیتا بارے۔ کاش رضوان ہی در یار کا دربان ہوتا۔ بار رہن
جب جایداد پر کوئی ایسا قرض ہوتا ہے جسکے عوض مین جائداد مستغرق
یا مکفول ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ اس جائداد پر بارِ رہن ہے۔ بار عام
(ف) مذکر۔ دربار عام۔ عام اجازت۔ عام کچہری (اسیر) جب قیامت
مین اژدحام ہوا۔ ہم یہ سمجھے کہ بارِ عام ہوا۔ بارکش۔ (ف)۔ صفت

باڑہ

۲ اراضی گاؤن کے قریب یا ارد گرد کی۔ بارہ ابھرن سولہ سنگار۔ عورتون
کا پورا سنگار۔ بارہ ابھرن یعنی بارہ جگہ پہننے کے زیور۔ دیکھو ابھرن۔ سولہ سنگار
یہ ہین ۱ غسل کرنا ۲ تیل ملنا ۳ سر گوندھنا ۴ سر کو زیور سے آراستہ کرنا ۵
چندن بھرنا ۶ لباس پہننا ۷ قشقہ کھینچنا ۸ کاجل لگانا ۹ گوشوارہ لٹکانا ۱۰ ناک
کا زیور یا موتی سے آراستہ کرنا ۱۱ گلے مین زیور پہننا ۱۲ پھولون یا موتیون کا
ہار گلے مین ڈالنا ۱۳ مہندی لگانا ۱۴ کمربند کا جسمین گھنگرو ہوتے ہین کمر مین لپٹنا
۱۵ پاؤن کو زیور سے آراستہ کرنا ۱۶ پان کھانا۔ بارہ امام۔ حضرات ذیل سے
مراد ہوتی ہے ۱ حضرت علیؓ ۲ امام حسنؓ ۳ امام حسینؓ ۴ امام زین العابدینؓ
۵ امام محمد باقرؓ ۶ امام جعفر صادقؓ ۷ امام موسیٰ کاظمؓ ۸ امام علی موسیٰ رضاؓ
۹ امام محمد تقیؓ ۱۰ امام علی نقیؓ ۱۱ امام حسن عسکریؓ ۱۲ امام محمد مہدیؓ۔ بارہ
باٹ۔ (ص) صفت (لغوی معنے بارہ راستے) ۱ متفرق۔ جدا جدا۔ منتشر۔
۲ پریشان۔ ضایع۔ بیکار۔ برباد۔ ویران۔ خراب۔ آوارہ۔ (ہونا کرنا کیساتھ)
ع دل اپنا غم دہر سے کر تو نہ اُچاٹ۔ جسطرح کٹین روز مصیبت کے کاٹ
اے ذوق فلک آپ ہے بارہ حصے۔ سودا ہو نہ کیوں زیر فلک بارہ باٹ
(فقرہ) باپ کے مرتے ہی سب لڑکے بارہ باٹ ہوگئے۔ بارہ برج۔ علم
نجوم کی اصطلاح مین ۱ حمل ۲ ثور ۳ جوزا ۴ سرطان ۵ اسد ۶ سنبلہ ۷
میزان ۸ عقرب ۹ قوس ۱۰ جدی ۱۱ دلو ۱۲ حوت۔ بارہ بارہ چوبیس کوس
زیادہ فاصلہ بتانے کیواسطے کہتے ہین یعنی دور دور تک۔ بہت دور تک (حاجی
بغلول) اگر سائیس کا بارہ بارہ چوبیس کوس پتا نہین۔ بارہ بانی۔ (ص)
صفت۔ (ع) ۱ خالص۔ کھرا۔ کامل۔ ماہر۔ بے عیب۔ بے نقص ۲ شرط
بارہ بچے والی۔ (ع) ۱ سورنی خنزیر کی مادہ ۲ (مجازاً) تحقیر سے کثیر الاولاد

بارہ

عورت کو کہتے ہین۔ بارہ برس پیچھے (بعد) کوڑے (گھورے) کے
دن پھرتے ہین۔ مثل۔ پریشانی اور مصیبت کا زمانہ ہمیشہ نہین رہتا۔
مدت کے بعد کمتر اعلیٰ ہو جاتا ہے۔ بارہ برس دلّی مین رہے اور بھاڑ ہی
جھونکا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو عرصہ تک اچھوں کی صحبت
مین رہکر بیوقوف بنا رہے یا کسی قسم کی ترقی نہ کرے یا اچھی جگہہ رہکر کچھ
نہ سیکھے۔ بارہ برس مین فقیری اور امیری کی بو نہین جاتی۔ مثل۔ عادت
بہت عرصے کے بعد چھوٹتی ہے۔ بارہ پتھر۔ چھاونی یا شہر کی وہ حدود
جنکو بارہ ستونون سے گھیرتے ہین۔ وہ نشانات جنکی حدود مین پاخانہ
پیشاب کرنے یا نجاست ڈالنے کی ممانعت ہوتی ہے۔ بارہ پتھر باہر کرنا
(دہلی) پڑاؤ یا چھاونی کی حد سے نکال دینا۔ شہر بدر کرنا۔ بارہ پنی توپ
مونث (دہلی) ۱ وہ توپ جسمین چھ سیر (بارہ پونڈ) کا گولہ ہوتا ہے ۲ مجازاً
نہایت فربہ اور موٹے آدمی کو کہتے ہیں۔ بارہ ٹوپی۔ مونث۔ ۱ یورپ
کی قومون اور اُنکی طاقت سے مراد ہے چونکہ ٹوپیاں مختلف ہوتی ہیں لہذا بارہ
ٹوپی کہتے ہیں۔ بارہ کے قید کی کوئی اور خصوصیت عدد کے اعتبار سے نہین
ہے ۲ عقلمند اور ہوشیار آدمیوں کی نسل۔ بارہ خانوادے۔ مذکر۔ فقرا کے
بارہ فرقے جو بارہ صوفیوں کے نام سے مشہور ہیں ۱ قادریہ شیخ عبد القادر
جیلانی کے نام سے ۲ نقشبندیہ۔ خواجہ نقشبند کے نام سے ۳ صوفیہ شیخ
صفی کے نام سے ۴ عبد الروسیہ۔ شیخ عبد الروس کے نام سے ۵ نوریہ۔
شیخ ابو الحسن نوری کے نام سے ۶ شطاریہ۔ شیخ عبد اللہ شطاری کے نام
سے ۷ یوسفیہ۔ شیخ احمد یوسفی کے نام سے ۸ انصاریہ عبد اللہ انصاری
کے نام سے ۹ زاہدیہ۔ خواجہ بدر الدین زاہد کے نام سے ۱۰ قلندریہ محمد

بارتنگ -(ف)- مونث۔ دوا کا نام (اسیر) شہید عشق ہوں کسکے دہان تنگ کا مین۔ بجاے سبزہ لحد پر جو بارتنگ لگی۔

بارِد -(ع)- صفت۔ سرد۔ بُوَارِد جمع۔

بارِز -(ع)- صفت۔ آشکارا۔ ظاہر۔ بوارز جمع۔

بارِش -(ف۔س۔ درشا۔مینھ)- مونث۔ برسات۔ مینھ۔

بارش کا تار۔ مذکر۔ جھڑی۔ مینھ کا سلسلہ (محسن) راکھیاں لیکے سلونوں کی برہمن نکلیں۔ تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل۔

بارَکَ اللہ -(ع خدا تجھکو برکت دے) بجائے سبحان اللہ تعریف اور تعجب کے موقعوں پر استعمال میں ہے (محسن)۔ ع۔ بارک اللہ یہ گردن ہے کہ فوارۂ نور۔

بارَکَ اللہُ یومَ السَّبْتِ وَالخَمِیْس -(ع) سنیچر اور جمعرات کا سفر مبارک ہے۔

بارَک -(انگ)- مونث۔ ١ فوج کے سپاہیوں کے مکانات ٢ چھاونی۔ بنگلے اور کوٹھیاں جنمین فوجی لوگ رہتے ہین (فقرہ) دور تک بارکین بنی ہوئی ہین۔ بارک یا بارگ ماسٹر (انگ) مذکر فوجی مکانات کا محافظ۔

بارِگاہ۔ بارگہ۔ دیکھو بار۔

بارگی -(ف مین جب کسی لفظ کے آخر مین ہ ہوتی ہے اور اس سے حاصل مصدر بناتے ہین تو ہ کو حذف کرکے "گی" آخر مین بڑھا دیتے ہین جیسے پختہ سے پختگی) اُردو مین عموماً اک کے ساتھ استعمال مین ہے۔ (فقرہ) وہ تو اکبارگی بگڑ گئے یعنی فوراً بگڑ گئے۔

بارگیر - دیکھو بار۔

بارنش -(انگ وارنش۔ عوام بارنش کہتے ہین صحیح وارنش ہے) مونث۔ تلک۔ روغن مرکب جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

بارُو -(ہ) مونث (عم)۔ ریت۔

باروت -(ت) دیکھو بارود۔

بارود -(ف لفظی معنی شورہ) مونث ایک مرکب سفوف جس سے توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے اور آتشبازی بناتے ہین۔ بارود خانہ (ف) مذکر ١ وہ مقام جہان بارود بنتی ہے ٢ بارود جمع کرنیکا مقام۔ بارود گولا۔ مذکر۔ سامان جنگی۔ باروت اڑنا۔ باروت کا آگ پکڑنا۔ (ناسخ) ہے سوز عشق شہپر پرواز مرغ دل۔ باروت کب اُڑے رہے جبتک شرر سے دور۔ بارود بنانا۔ بارود کا تیار کرنا۔ بارود کا دانہ۔ باروت کے ذرے (شمشاد) خال و رخسار جبین پر ہے محیط آتش حسن۔ حافظ اللہ ہے باروت کے ان دانوں کا۔ باروت مین آگ لگانا ١ اصلی معنی مین ٢ مجازاً۔ اکبارگی اشتعال پیدا کر دینا (ناسخ) باروت مین لگا دے کوئی آگ جسطرح۔ کرتے ہی عشق دل نرہا اختیار مین۔ باروت مین آگ لگنا۔ لازم۔

بارہ -(ف باخفائے ہائے ہوز) ١ متعلق۔ باب۔ معاملہ۔ حق شان (قدر) پہلے سُن یار کے بارے مین نہ کچھ کہہ اُٹھنا۔ پھر جو سمجھانا ہوا ے واعظ کامل سمجھا ٢ نوبت۔ دفعہ۔ (فقرہ) دوبارہ زندگی پائی۔

بارہ -(ہ)- صفت ١ ١٢۔ بارہوں جمع ٥ اے رشک انھیں کا بُلبُل بُستانِ مدح ہوں۔ جو بارہوں ہیں گلشن خیر البشر کے پھول

(گلزار نسیم) باری باری سے جو پری ہے۔ راجہ اندر کی مجرائی ہے۔
باری سے۔ ایک ایک دن چھوڑ کر (رشک) باری سے رہتا ہے مرے
گھر میں وہ رشکِ حور۔ دوزخ مین ایک دن ہون تو ایک دن بہشت
مین ۔باری کی تپ۔ مونث۔ وہ تپ جو ایک دن چھوڑ کر آئے۔

بارے۔ (ف) ۱ بالجملہ۔ الغرض لیکن۔ خیر ۲ سنتے ہین
داغ کل وہ آئے تھے۔ بارے ابتو سلوک باہم ہے (قلق) دور آخر مین
مجھے جام دیا ساقی نے۔ بارے صد شکر کہ اب بھی مین تجھے یاد آیا (فقرہ)
بارے آپ بھی آپہنچے۔

باریک۔ (ف) ا۔ صفت ۱ مہین ۲ پتلا ۳ نازک ۴
لطیف ۵ مشکل ۶ خفیف ۔باریک آواز۔ مونث۔ مہین اور مدّہم
آواز۔ باریک بات۔ مونث۔ نازک بات۔ لطیف بات ۔نکتہ ۔باریک
بیں۔ (ف) ۔صفت۔ تیز فہم ۔مُبصر۔ واقفکار۔ معاملے پر غور سے نظر
کرنیوالا۔ دقیقہ شناس۔ باریک خیال۔ صفت۔ نازک خیال۔ عالی
خیال ۔باریک کام۔ مذکر۔ نازک کام ۔مشکل کام۔ وہ کام جسکے
کرنمین آنکھ پر زور پڑے۔ مہین کام ۔باریک نظر۔ صفت۔ باریک
بیں۔ بلند نظر۔ باریک میاں۔ (ف) صفت پتلی کمر والا۔

باریکا۔ (ف۔ یائے معروف) مذکر ۱ حاشیہ۔ کنارا ۲
مصوّرونکا وہ قلم جس سے باریک خط کھینچتے ہین۔ وہ باریک خط جو
جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے کناروں پر ہوتا ہے (ناسخ)
وصف خط ہے کہین دیواں میں کہیں وصف کمر۔ چاہئے جدول
زنگار میں اک باریکا۔ (رشک) دانت ہیں براق ریخو نبر یہ پھبتی
خوب ہے۔ نیل کا گویا ہے باریکا بیاض شیر مین۔

باریکی۔ (ف) ۔مونث ۱ پتلا پن ۲ نکتہ ۔نزاکت۔ لطافت
موشگافی۔ دِقت ۔باریکی نکالنا۔ (دہلی) نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا۔ خورد
گیری کرنا ۲ لطیف مضمون نکالنا۔ باریکیاں چھانٹنا۔ (دہلی) نکتہ چینی کرنا۔ نازک
باتین نکالنا۔ باریکیاں چھٹنا۔ لازم (دہلی) لطافت نکلنا (داغ) ہنسی مین
تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں چھٹتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد ہیں
باریکیاں نکالنا۔ باریکیان چھانٹنا۔

باڑ۔ (ہ۔ دھار۔ احاطہ۔ جھاڑ بندی حاشیہ۔ سپاہیون
کی قطار) ا۔ مونث (دہلی) لکھنؤ مین باڑھ بولتے ہین۔ دیکھو باڑھ۔

باڑا۔ (ہ) ۔مذکر ۱ احاطہ۔ چار دیواری دایرہ ۲ کٹہرا ۳ دنگل
۴ میدان ۵ گورستان۔ تکیہ (شوق) کہان لائی ہے واہ ری تقدیر۔
موا باڑے کا جسطرح سے فقیر ۶ خیرات جو ہند و شادی مین دیتے ہین

باڑھ۔ (ہ۔ سیلاب ۔دریا کی طغیانی زیادتی) مونث (لکھنؤ)
۱ دھار۔ دم شمشیر (میر) مشکل آسان نہوئی تیرے گنہگار ونکی حیف
منھ موڑ گئی باڑھ بھی تلوار ونکی ۲ آڑ۔ کانٹونکی روک ۔حد۔ کنارہ۔
حاشیہ۔ (جانصاحب) نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھین ڈبڈبائی ہین
کنارے پر اجی نہرونکے باڑھیں ہیں ہزارے کی ۳ مہرہ۔ زد۔ سامنے
آگے (فقرہ) تمنے ہم ہی کو باڑھ پر رکھا ۴ فوجی سپاہیون کی صف۔ (فقرہ)
ایک گراب میں باڑھ کی باڑھ ٹوٹ گئی ۵ کھیت کی وہ احاطہ بندی
جو کانٹون سے کردیتے ہین ۶ درختونکی قطار (داغ) ہمراہ غیر تھے وہ
درختونکی باڑ میں ہم دیکھتے رہے دم گلگشت آڑ مین ۷ بوچھار۔ گئی بندوقون

قلندر کے نام سے ۱۱ خضرویہ - احمد خضروی کے نام سے ۱۲ حسینیہ - حضرت امام حسینؑ کے نام سے -

بارہ دری - مونث - بارہ دروازونکا ہوادار مکان جو اکثر دریا کے کنارے یا باغ مین بنا لیتے ہین لیکن اب بارہ سے کم دروازے والے مکان کو بھی کہتے ہین - بارہ سنگھا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا پہاڑی ہرن جسکے سینگ شاخ در شاخ بہت لمبے ہوتے ہین - بارہ ماسہ - (ھ) مذکر - بارہ ٹکڑونکا ہندی گیت جسمین عورت کی زبان سے بارہون مہینون کے فراق کا بیان کیا جاتا ہے - بارہ ماسی - صفت ۱ اُس درخت کی نسبت کہتے ہین جو سال بھر پھلے یا سرسبز رہے ۲ اُس قلی کی نسبت کہتے ہین جو مستقل طور پر ملازم رہے - بارہ مسالے - (یعنی ۱ زیرہ سفید ۲ زیرہ سیاہ ۳ پودینہ ۴ الاچی ۵ مرچ سیاہ ۶ سونف ۷ نمک ۸ دھنیا ۹ ہلدی ۱۰ ادرک ۱۱ اجوائن ۱۲ کلونجی) - مذکر جملہ سامان - کل ضروری چیزین - (کا یا پلٹ) اندھیری بھی جھکی آتی ہے خستہ بھر بھرسے بھی ہو رہے تھے ماندگی کی بیڑیاں پاؤن مین جُدا پڑی تھیں غرض کہ بارہ مسالے اکٹھا تھے (الحقوق و الفرائض) قرآن کی ترتیب کچھ اسطرح کی دلکش واقع ہوئی ہے کہ تنوع مضامین بارہ مسالے کی چاٹ کا مزا دیتا ہے - بارہ مقام - ایرانیونکی تقسیم کی مطابق موسیقی کے بارہ پردے (ذوق) مایل موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا - کبھی مین بارہ مقام اور کبھی چار دن مت - بارہ مہینے - کُل سال - سلسلہ وار ہمیشہ (سحر) کچھ مہینون پر نہین موقوف مژگان کی تری - رہتی ہے بارہ مہینے چشم تر خسخانے مین بارہ مہینے بارہ برس ہوگئے - انتظار کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین (قدر)

ہجر کے بارہ مہینے ہوگئے بارہ برس - سخت گزرا ہے تمھارا انتظار ابکی برس - بارہ مہینے تیس دن - ہر وقت ہر ساعت - ہمیشہ (رشک) خود غرض رہتے ہین تیرے گھر مین دس دن بیس دن ہم ترے وارفتہ ہین بارہ مہینے تیس دن - بارھوان - عو - عمر کا بارھوان سال - بارہ وفات مذکر (عو) ۱ ربیع الاول ۲ ربیع الاول کی بارھوین تاریخ - بارھون پرا تیترا - وہ کبوتر جسکی دُم سفید ہو اور بقیہ حصہ سبز سرخ زرد یا سیاہ ہو -

باری - (ع) مذکر - خدائیتعالیٰ کا نام - پیدا کرنیوالا - رب باری تعالیٰ - خدائے برتر خدائے بزرگ - باری عزّ اسمہٗ (ع) خدا جسکا نام بزرگ اور بڑا ہے -

باری - (ھ) - مذکر ۱ وہ قوم جو پتّل بناتی ہے ۲ (ھ - ترہت بالنا - جلانا) وہ شخص جو مشعل دکھانیکا پیشہ کرتا ہے - مشعلچی ۳ مونث - باغیچہ ۴ (عم) بالی - بال ۵ سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی ۶ کان اور ناک مین پہننے کا زیور ۷ نوبت - موقع - وقت ۸ بخار کا دن - لرزے کا دن (مصنفات) یہ بے دقری دیکھکر وہ بڑے گھر کی باری کو تپ لرزہ کی باری سے کم نہین سمجھتا تھا ۹ پہرا چوکی - باری بھرنا - اپنے اپنے وقت پر پہرا چوکی دینا (شرف) باریاں حوریں بھریں آکر مجاور ہو ثواب گل نہین ممکن نہوں صحرا میں تربت ہو تو ہو - باری دار - مذکر - (عو) پہرے چوکی والا - امیرونکا چوکیدار (میر حسن) جہان تک کہ چوکی کے تھے باری دار - ہوا جو چلی سو گئے ایک بار - باری دارنی - مونث (عو) وہ عورت جو محلات مین چوکے پہرے کا کام کرتی ہے - باری کا بخار - وہ تپ جو ایک یا دو دن چھوڑ کے آئے - باری باری - ہر ایک اپنے نمبر پر

کسیکا ہو۔ (اسیر) شہرہ سرے سے ہوا تیغ نگاہ یار کا۔ ہے مثل پیچ باڑہ
کا بٹے نام ہو تلوار کا۔ باڑہ کا ڈورا۔ مذکر۔ خط شمشیر۔ وہ خفیف نشان
جو تلوار کی دھار سے پڑجاتا ہے (قلق) انھیں پروا نہین ہے کچھ نہو گر
باڑہ کا ڈورا۔ کہ ڈورے ڈالتے ہین یار کی ہم تیغ عریان پر۔ باڑہ کرجانا
چھری۔ تلوار۔ چاقو۔ یا اور کسی دھار دار آلے کا دندانہ دار ہوجانا
جب دھار آری کی صورت دندانہ دار ہوجائے تو ایسی دھار کو کہتے
ہین کر ساری دھار کرگئی (داغ) پھرہے مرا گلا بھی قاتل تلوار کی باڑھ
کرنہ جائے۔ باڑھ کرجانا۔ دھار کا خراب ہوجانا۔ باڑھ مارنا۔ باڑھ
اڑانا۔ چند شخصون کا ایک ساتھ بندوق مارنا (داغ) جا پڑی ہے نگہہ
شوق رخ قاتل پر۔ باڑھ مارے صف مژگان نہ ہمارے دل پر۔ باڑھ
مڑنا۔ باڑھ کا پھرجانا۔ باڑھیا۔ باڑیا۔ (ھ) مذکر۔ دھار رکھنے والا۔

باڑی۔ (ھ)۔ مونث ۱ کھیتی زراعت ۲ جائے سکونت
۳ باغ۔ وہ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگاتے ہین ۴ روئی کا کھیت
کپاس۔

باز۔ (ف) ۱ باختن کا امر جب یہ لفظ کسی اسم کے آخر مین آتا
ہے تو اُسکو اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے جیسے پتنگ باز۔ شطرنج باز ۲
(ع) مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔ شکرا ۳ (ف) پھر۔ مکرر۔ بار دیگر ۴
(ف) واپسی (ذوق) بازگشت اپنی ہے یون جانب قسام ازل۔ جیسے
ساقی کیطرف بازپس جام شراب ان معنون مین اب متروک ہے۔ باز آمدم
بر سر مطلب۔ (ف)۔ مین پھر اصل مطلب پر آیا۔ جب تمہید بیان کرکے اصل
معاملے کو کہنا چاہتے ہین یہ فقرہ بولتے ہین یعنی تمہید ختم ہوئی اصل مقصود اب
بیان ہوتا ہے۔ (اودھ پنچ) یہ جملہ معترضہ تھا باز آمدم بر سر مطلب
باز آنا۔ ہاتھ اٹھانا چھوڑ دینا۔ دست بردار ہونا (داغ) اسے
چشم یار دیکھ تغافل سے باز آ۔ دل ٹوٹ جائے گا کسی امیدوار
کا ۲ احتراز کرنا۔ پرہیز کرنا۔ توبہ کرنا (مومن) گو وصف ہے یؤمنون
بالغیب۔ پر بندہ تو اس سے باز آیا ۳ کسی فعل سے بیزار ہونیکی
جگہ۔ (سحر) ہچکیان ضعف مین آتی ہین تو دم گھٹتا ہے۔ باز
آئے نہ کرین بہر خدا یاد ہمیں۔ بازپرس۔ (ف)۔ مونث۔ محاسبہ
جوابدہی۔ مواخذہ۔ پوچھ گچھ۔ تحقیقات (کرنا۔ ہونا کیساتھ)۔
(فقرہ) تم سے بازپرس ضرور ہوگی۔ بازپس۔ بازپسین۔ (ف)۔
پیچھے ہٹنے والا) صفت۔ آخری وقت (میر) وہ آئینہ رخسار
دم بازپس آیا جب حس نرہا ہمکو تو دیدار دکھایا۔ بازخواست
(ف) مونث۔ مطالبہ۔ واپس مانگنا۔ دی ہوئی چیز کا پھر مانگنا۔ باز
خواہ۔ (ف)۔ صفت۔ جواب طلب کرنیوالا۔ تحقیقات کرنیوالا۔
(میر) ساتھ ہون اک بیکسی کے منزل ہستی کے بیچ۔ بازخواہ خون ہے
میرا کون اس بستی کے بیچ۔ باز دعوی۔ مذکر۔ نالش کا واپس لینا۔
دعوے سے دست بردار ہونا۔ دعوے چھوڑ دینا۔ (فقرہ) مدعی
نے باز دعوی دیدیا۔ بازدہی۔ (ف)۔ مونث۔ واپسی۔ واپس
دینا۔ بازدید۔ (ف)۔ ۱۔ اگر زید خالد سے ملنے آئے اور پھر خالد
زید سے ملنے جائے تو خالد کا آنا بازدید ہے۔ باز رکھنا۔ مداخلت کرنا
روکنا۔ منع کرنا۔ موقوف رکھنا۔ باز رہنا۔ لازم ۱ بیجا طور سے رکنا
ٹھہرنا۔ عادت چھوڑنا۔ ترک جانا (فقرہ) چاہے کچھ ہو تم اپنی باتون

یا توپونکا اک ساتھ فیر (فقرہ) اک باڑہ میں ہزار ون لوٹ گئے ۵ پیار
سے جھڑکی کبھی دے بیٹھتے تھے وہ ہمین - اے ظفر یہ گالیونکی باڑ سی جھڑتی
نہ تھی ۶ سیلاب - دریا کی طغیانی - چڑھاؤ (بحر) باڑھ پر اُسدن سے
ہے دریائے حسن اُس ترک کا - یعنی جس روز سے زیب کمر ہونے لگا
۷ شربت اور چاول ملا کر اندرسہ (ایک قسم کی مٹھائی) بناتے ہیں اس
مرکب کو باڑھ کہتے ہین ۸ دراز ی قد - نمو - بالیدگی (تسلیم) کل جو فتنہ تھا
قیامت آج ہے - دیدنی ہے باڑھ قد یار کی - باڑھ اُترنا - باڑھ
جاتی رہنا - باڑہ اُڑانا - قطار باندھکر فیر کرنا - کئی بندوقین ایک ساتھ
چلانا - فیر کرنا - باڑہ باندھنا - کانٹون یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا - روک
لگانا - حد بندی کرنا - باڑہ پر آنا ۱ زد پر آنا ۲ نمو ہونا (صبا) کٹ گئے مارے
خجالت کے جوانان چمن - باڑھ پر قد جو ترا اے ستم ایجاد آیا - باڑہ پڑنا -
بوچھار پڑنا - گولیون کی بوچھار ہونا (داغ) پڑے ہین چھید فلک مین نہین
ہین یہ اختر - پڑی ہے باڑھ کوئی دل جلون کے نالون کی -
باڑہ پر چڑھانا ۱ دھار تیز کرنا ۲ آمادہ کرنا - مستعد کرنا - اشتعال
دینا - اکسانا - غیرت دلانا ۳ طبیعت کو تیز کرنا ۴ دم مین لانا - باڑھ
پر چڑھنا ۱ دھار تیز ہونا ۲ آمادہ ہونا ۳ طبیعت کا تیز ہونا ۴ دم مین
آنا - فریب مین آنا - باڑہ پر رکھنا - زد پر رکھنا نشانے پر رکھنا ۲ اشتعال
دینا - تیز کرنا (قدر) ہنر نے چھینٹے دئے ہر سرو کو - سرو نے نرگس کو رکھا باڑھ
پر - باڑھ پر ہونا - ترقی پر ہونا سیلاب ہونا - (امیر) پانی ترے چھُری کا ہے
یون ہی جو باڑہ پر - دریا ہین گے دشت مین خون شکار کے ۲ نمو پر
ہونا - باڑہ تیز کرنا - دھار تیز کرنا - باڑھ تیز ہونا - لازم - باڑھ جاتی

رہنا - دہار کا بگڑ جانا - خراب ہونا - باڑھ جھاڑنا - (دہلی) باڑھ اُڑانا
باڑھ چڑھانا ۱ دھار تیز کرنا ۲ آمادہ کرنا - اشتعال دینا - دھمکی دینا -
باڑہ چڑھنا - لازم - دھار تیز ہونا (داغ) جنگاہ سُرنگین بھی ہو گئی وہ
شرنگین - باڑھ چڑھکر آب اُتری ہے تری تلوار کی - باڑھ چلانا -
باڑھ مارنا - باڑھ چلنا - لازم - بندوقون یا توپون کا ایک ساتھ سر
ہونا (داغ) گرجتا ہے جو بادل کہتے ہین مست - یہ چلتی ہے فلک
پر باڑھ کیسی - باڑھ چھوڑنا - کئی توپون بندوقون کا ایک ساتھ چلانا
باڑھ چھٹنا - لازم - باڑھ داغنا - کئی توپوں بندوقوں یا پٹاخون کا
ایک ساتھ چھوڑنا - باڑھ در دری ہونا - جب تلوار چاقو چھُری
کو پتھر اینٹ یا کسی سخت چیز پر رگڑا جائے تو باڑھ بلکہ پھل پر بھی رگڑ سے
لکیرین اور کچھ نشان پڑ جاتے ہین یعنی دھار صاف اور چکنی نہین رہتی
ہے ایسی دھار کو در دری کہتے ہین - ایسی باڑھ مین کاٹنے کی قابلیت
زیادہ ہو جاتی ہے (صبا) وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہوا ے
ترک - چٹا لے سنگ ذرا باڑھ در دری ہو جائے - باڑھ دلانا -
اشتعال دینا - بڑھاوا دینا (رشک) دریا کو وہ سفاک اگر باڑھ دلائے
بن جائین اُسیدن سپر و تیغ بھنور موج - باڑہ دینا - کسی کام پر آمادہ
کرنا - اشتعال دینا - (آتش) کب اشارہ نہین آنکھونکو وہ پلکین کرتین
باڑہ دیتے نہین ترکون کو یہ خنجر کس دن - باڑھ رکھوانا - متعدی المتعدی
باڑھ رکھنا - باڑھ چڑھانا - باڑھ تیز کرنا (امیر) باڑھ رکھی ہے اُس
نے خنجر پر - ہائے اسوقت مجھ مین دم نہوا - باڑھ کاٹے نام تلوار کا مثل
سپاہی لڑتے ہین اور فتح سردار کی کہلاتی ہے - کام کوئی کرے نام

۲ واجبی قیمت ٹھیک قیمت - بازار کا چلن - بازار کا رواج - بازار کا دستور - بازار کا سد ہونا - لازم - بازار سرد ہونا (میر) کیا تشویش نے مدت سے ناچار - ہوا کا سد سخنگوئی کا بازار - بازار کا سودا - وہ مال جو بازار میں فروخت ہوتا ہے - (ناسخ) تیرے رستے سے جو گزرا اسے پری مجنوں ہوا - داغِ سودا ہے فقط سودا ترے بازار کا - بازار کا گز - صفت - وہ شخص جو مارا مارا پھرے - بازار کرنا - عام کر دینا (اسیر) قیس و وامق کو مرے ساتھ گرفتار نہ کر - اے جنون خانۂ زنجیر کو بازار نہ کر - بازار کھلنا - ۱ دکانیں کھلنا (آتش) یوسف کی اک دکان میں نہ تو نے تلاش کی - بازار کون کون سے اسے بے خبر کھلے - بازار کا مول - بازاری قیمت (میر) مول ہے بازار کا ہستی کے یہ - دل کے خریدار ہوا چاہئے بازار کی آواز - وہ آواز جو سودا بیچنے والے لگاتے ہیں - بازار کے بھاؤ بٹنا - لازم خوب بٹنا - اسطرح بٹنا کہ سبکو خبر ہو جائے - بازار کی گالی - عام بات - (داغ) خدا جانے کہا کسکو ستمگر راہ چلتوں نے - تھا کیوں ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے - بازار کی گالی کسکی - جو پھر کے دیکھے اُسکی - بازار کی گالی جسنے سنی اُسپر پڑی - ۱ - مثل - جو کسی عام الزام یا طعن کا جواب دیگا ظاہر ہو جائیگا کہ وہ الزام یا طعن اُسی جواب دینے والی کی نسبت تھا - بازار کی مٹھائی - مونث کنایۃً ۱ وہ چیز جو ہر شخص اپنے استعمال میں لا سکے ۲ (مجازاً) کسبی - بازار گرم ہونا - لازم ۱ خوب خرید و فروخت ہونا - بازار میں بکثرت مال کی مانگ ہونا ۲ بازار میں چہل پہل ہونا - کسی چیز کا زور رہنا - غلبہ ہونا (توبۃ النصوح) ایک بازار موت تو البتہ گرم تھا ورنہ جدھر جاؤ سناٹا (سحر) سنتے ہیں آجکل

ہے بازار گرم انکا - ہم مول لینگے قصہ ناحق فساد کر کے - بازار گرنا ۱ بھاؤ کم ہو جانا نرخ گھٹنا ۲ بے وقعت ہو جانا - بے رونق ہو جانا - بازار لگانا ۱ دکانیں کھولنا ۲ چیزوں کا پھیلانا - بے ترتیب رکھنا ۳ بھیڑ کرنا - بازار لگنا - لازم ۱ دکانیں کھلنا ۲ بھیڑ ہونا (مومن) اگو کسیکا ہے خریدار نہیں پر ظالم - سر فروشوں کا ترے کوچے میں بازار لگا - بازار میں آگ لگنا - (عو) غلہ گران ہو جانا - بازار میں آنا - فروخت کے واسطے آنا (غالب) غارتگر ناموس نہو گر ہوس زر - کیوں شاہد گل باغ سے بازار میں آئے - بازار میں بیچ لینا ۱ کنایہ ہے بیحد متقی شریر ہونیکا (فقرہ) اجی وہ تو ایسا چالیا ہے کہ تم ایسوں کو بازار میں بیچ لے - بازار میں سر منڈا گھر نہ کہنا - مثل - بات مشہور ہو گئی چھپانے سے کیا فائدہ - بازار ناپنا - بازار ناپتے پھرنا - (دہلی) مارے مارے پھرنا - آوارہ پھرنا ناحق بازار کے چکر لگانا - واہی تباہی پھرنا - بازارو صفت - وہ چیز جو جلد بک جائے - بازار کی بکری کی چیز ۲ معمولی وضع کی چیز - صرف نمائش کی چیز - بازاری - (ف) - صفت بازار کا ۲ عام - معمولی - غیر معتبر (رند) میرے دلدار کو یوسف سے بھلا کیا نسبت - خانگی ہے مرا محبوب وہ بازاری ہے ۲ رائج الوقت ۳ بازار کے بیٹھنے والے - شہدے - عوام (فسانۂ عجائب) لکھنؤ کے جیسے بازاری ہیں کسی شہر کے ایسے ہفت ہزاری ہیں - بازاری آدمی - عوام (ناسخ) ع - گفتگو کون کرے مردم بازاری سے - بازاری بات - گپ - افواہ - بازاری خبر - مونث - افواہ - بازاری عورت - مونث - عام عورت - کسبی - بیسوا - رنڈی - بازاری قیمت مونث - عام بھاؤ - عام نرخ - معمولی شرح - بازاری گپ - مونث

باز

سے باز رہنے والے نہین ۲ کھلا رہنا - (طلسم الفت) باز رہتا تھا باب
فیض وکرم - اُسکے در کا گدا تھا اک عالم - باز کی آنکھین سینا شکاری
باز کی آنکھین سی دیا کرتے ہین جب اُسکے ذریعے سے شکار کرنا ہوتا
ہے تا اُنکے توڑ دیتے ہین تاکہ شکار پر حملہ کرے - بازگشت - (ف) -
مونث واپسی - مراجعت - پیچھے ہٹنا - پھر آنا - (میرحسن) موئے
پر نہین اُس سے رفت وگزشت - اُسکی طرف سب کی ہے بازگشت
بازیافت (ف - خرید کرنا) مونث ۱ کسی گم شدہ چیز کی دستیابی -
پھر ملنا (فقرہ) کچھ اُلٹا دے ولا کر کھانے مین لکھوانا پڑا کہ مال مسروقہ
بازیافت ہوگیا ۲ منتقل شدہ زمین کا ضبط کرلینا -

بازار ۵ (ف - اِبا - شوربا + زار - یہ لفظ ابازار تھا
یعنی شوربا بکنے کی جگہ - کثرت استعمال سے ہر خرید و فروخت کی
جگہ کو کہنے لگے) - مذکر - خرید و فروخت کی جگہہ - (برق) مین وہ
دیوانہ ہون ہر نال رہی جیتے جی - مر گیا مین تو مرے شہر کا بازار
کھلا ۲ بکری - خرید و فروخت - جیسے بازار گرم ہے ۳ بھاؤ - نرخ
جیسے بازار اتر گیا ۴ مجمع عام کی جگہ - دیکھو بازار کرنا - بازار لگانا -
(اشرف) سو دائیون کی بھیڑ کوئی دم نہ کم ہوئی - ہر وقت گھر مین
یار کے بازار ہی رہا - بازار اتر جانا - نرخ گھٹ جانا - بازار اُٹھ
جانا - لازم - بازار بند ہو جانا - بازار اُسکا جو لیکے دے - مثل معاملے
کا صاف رکھنا اعتبار کا باعث ہوتا ہے - اعتبار اُسی شخص کا ہوتا ہے

بازار

جو قرض ادا کرے - بازار بنا - مذکر دستوری - کٹوتی - بازار بڑھنا - بازار بڑھنا
لازم - بازار کا اُٹھ جانا - (قلق) کشت خون کے خوف سے بازار سارا بڑھ
گیا ۲ نرخ بڑھجانا قیمت بڑھجانا - بازار بنانا متعدی - مسلسل دوکانین
بنانا - بازار بند ہونا - لازم - بازار کی دکانونکا بند ہونا - بازار بیٹھک -
(عم) - بازار مین بیٹھنے کا ٹکس - تہ بازاری - بازار تیز ہونا - لازم -
گرانی ہونا - نرخ تیز ہونا - (معروف) مانگتے ہین ابروئے خمدار کی قیمت
مین سر - ہے دیارِ حسن مین تلوار کا بازار تیز - بازار ٹھنڈا کرنا - متعدی -
بازار ٹھنڈا ہونا - لازم - بازار سرد ہونا ۵ ظفر لکھون غزل اک اور
تبدیل قوافی مین - کہتا ہو جائے اب بازار اربابِ سخن ٹھنڈا - بازار
چڑھنا - لازم نرخ گران ہو جانا - بازار چکنا - دیکھو بازار گرم ہونا - بازار
دکھانا - متعدی - عو - کسی چیز کو بیچنے کے واسطے بازار لیجانا - بیچ ڈالنا
(جانصاحب) مصری ہوئی خراف زلیخا سے زیادہ - یوسف کیطرح تم اسے
بازار دکھاؤ - بازار دیکھنا - لازم بازار مین سودا مول لینے جانا ۵
عالم کی سیر کیجئے آتش ملے گا یار - یوسف جو چاہین آپ تو بازار دیکھئے
۲ بازار مین تلاش کرنا - بازار سرد کرنا - متعدی بیرونق کرنا - (ناسخ) بازار
سرد سارے حسینون کا کردیا - تیرے حضور سنگ صنم مین شرر نہین -
بازار سرد ہونا - لازم - بیرونق ہونا (رشک) اسقدر رہے سرد بازار سخن
اسوقت مین - جلکے کہتا ہون کہ ایجاد دہن بیکار ہے ۲ خرید و فروخت
مین کمی ہونا - بازار کا بھاؤ - بازاری نرخ - کھلا نرخ - عام نرخ

۵ بازار اور ہاٹ کا فرق جو مستقل خرید و فروخت کی جگہ ہوتی ہے اسکو بازار کہتے ہین اور جو کبھی کبھی ہو اسکو "ہاٹ"۔

بولتے ہین (ابن الوقت) رہا دین اُسکا تم نے اور تمھارے اتباع نے
ملکر ایسا استخفاف کیا کہ بارِیش با باہم بازی کی بھی کچھ حقیقت باقی نہ
رہی۔ بازی بدنا۔ لازم۔ شرط بدنا۔ بازی لگانا۔ (داغ) اُنسے وفا
مین دیکھئے کیا ہار جیت ہو۔ بازی بدی ہوئی ہے یہ بازی لگی ہوئی
بازی پانا۔ بازی جیتنا۔ شرط جیتنا۔ شرط مین غالب ہونا۔ کامیاب
ہونا۔ بازی چڑھنا۔ لازم۔ بازی کا غالب ہونا۔ (داغ) کھیل
سمجھے وہ اُسے بھی جان پہ کھیلے جو ہم۔ ہو گئی کمزور بازی چڑھکے یہ
کیا ہار ہے۔ بازیچہ۔ (ف۔ چہ نسبت کا ہے یا تصغیر کا) مذکر۔ کھیل
تماشا۔ کھلونا (داغ) اُٹھا ہے زمین پہ پھینکا گا ہے زمین پہ ٹپکا۔ مشت
غبار اپنا بازیچہ ہے صبا کا۔ بازیچۂ اطفال۔ مذکر۔ لڑکون کا کھیل
بازی دینا ۱ ہرا دینا۔ مات دینا۔ بازی دیجانا چل دینا۔ فریب دینا
بازی کا پھول ۱ گل بازی ۲ (مجازاً) صفت۔ متلوّن المزاج۔ بازی
کرنا ۱ ٹھونکا کلا کرنا ۲ کبوتر ونکا گرہ کرنا۔ کھیلنا۔ (میر) دلا بازی نہ کر اُن
گیسوون سے۔ نہین آسان کھِلانا سانپ کالے۔ بازی کھانا۔
لازم ۱ مات کھانا شکست کھانا۔ ہارنا ۲ کبوتر کا گرہ کرنا ۲ فریب
کھانا ۲ ٹھونکا کلا کرنا۔ بازی کھیلنا۔ دیکھو بازی نمبر ۹ (میر) کیا عجب
تھا جیت جاتے تمسے چوپڑ وصل کی۔ ایک بازی ہم جو قسمت سے چھپا کر
کھیلتے ۲ کبوتر کا گرہ کرنا (رشک) اِس پہ پیر دکو مزہ کا بلیونکا جو پڑا
بازیان سیکڑون مرغان ہوا کھیل گئے۔ بازیگاہ۔ (ف)۔ مونث
کھیل کی جگہ۔ بازیگر۔ (ف) مذکر۔ تماشا دکھانیوالا بھانمتی۔ شعبدہ
باز۔ نٹ۔ بازی گرن۔ بازی گرنی۔ مونث۔ عم۔ تماشا کرنیوالی

عورت۔ بازیگری۔ مونث۔ شعبدہ بازی کا ہنر۔ چالاکی۔ فریب
بازی لگانا۔ شرط بدنا (رشک) مین بازی اسمین لگاتا ہون آپ
کھیلین اگر۔ تو شاہ گنجفے تک کا غلام ہوتا ہے۔ بازی لگنا۔ لازم
آپس مین کسی بات کی شرط ہونا۔ شرط بدی ہونا (بحر) ابتو شطرنج
محبت مین لگی ہے بازی۔ جان پر کھیل رہا ہون مجھے ڈر کچھ بھی نہین
بازی لیجانا۔ جیتنا۔ غالب رہنا۔ سبقت لیجانا (بحر) زلفین نے اتو نے
لیگئین بازی۔ گورے کالون سے یار ہارے دن۔ بازی نادار
ہونا۔ لازم۔ پتون کے کھیل مین کسی رنگ کے پتونکا نہونا۔ یا
بیٹرے سپتے نہ ہونا (امیر) نام کو بھی نہین محتاج کوئی دنیا مین۔
گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار۔ بازی ہاتھ رہنا۔ لازم۔
بازی مین جیت ہونا (ایامی) خیر دو بُرانے جھگڑے گئے تو گئے بازی
بازی تو نواب صاحب کے ہاتھ رہی۔ بازی ہارنا۔ شرط ہارنا۔ مات
کھانا۔ مغلوب ہونا۔ (داغ) جیت کر بازی سر مقتل بھی بازی لے گئے
ہم نہ تھے ایسے کہ جانبازی کی بازی ہارتے۔ بازی ہاتھ آنا۔ لازم
کامیاب ہونا (فقرہ) کبھی بازی ہاتھ آئی کبھی مُنہ کی کھائی۔ بازی
ہروانا۔ متعدی۔ کسیکو مغلوب کرانا۔ بازی ہرنا۔ لازم۔ شرط مین مغلوب
ہونا۔ کھیل مین مغلوب ہونا۔ کھیل بگڑ جانا۔ ہار ہونا۔

باس۔ (ھ)۔ مونث ۱ عم ہندو ۱ جائے سکونت۔ رہنے
کی جگہ ۲ (عو)۔ بو۔ رائحہ (رشک) ترے رخسار ہین کس نام کے کس
راس کے پھول۔ کہین دیکھے نہین اس رنگ کے اس باس کے
پھول ۲ سڑاہند ۳ (مجازاً)۔ عم۔ علامت۔ نشانی (فقرہ) بھلمنسا ہٹ

ناقابل اعتبار بات۔ عام افواہ۔ بازاری بات۔

بازرگان۔ (ف) بفتح رائے معجمہ مخفف بازارگان کا ہے (بضم رائے معجمہ غلط ہے) مذکر۔ سوداگر۔ بازار مین لین دین کرنیوالا۔ یہ لفظ بازارہ کی جمع ہے لیکن بطور مفرد مستعمل ہے۔

بازندگی۔ (ف)۔ مونث۔ مکّاری۔ حیلہ گری۔

بازندہ۔ (ف) صفت۔ کھلاڑی۔ کھیلنے والا ۲ ایک قسم کا کبوتر۔

بازو۔ (ف) مذکر ۱ کہنی سے شانے تک جسم انسان کا حصّہ ڈنڈ ۲ پرندون کے جسم کا وہ حصّہ جسمین شہپر ہوتے ہین ۳ (مجازاً)۔ قوت سہارا۔ دیکھو بازو ٹوٹنا ۴ ثانی۔ مقابل۔ جواب۔ دوسرا۔ برابر کا ۵ میمنہ میسرہ۔ دائیں بائیں کی فوج ۶ دروازے کے دونون طرف کی لکڑیان (رشک) اُس سہی قد کا نہ پہنچا پاؤن جس دروازے پر۔ گھٹ کے دو دو ہاتھ کا ایک ایک بازو ہوگیا ۷ دوست ۸ ساتھی مددگار ۹ جوڑ۔ وہ شخص جو مرثیہ خوان کے ساتھ آواز ملاتا ہے ۔ مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے اے داغ۔ انکی مجلس مین مگر کوئی بھی بازو نہ ہوا ۱۰ بازو بند ۱۱ انگیا کے وہ حصے جو دونون پہلوون کو چھپاتے ہین (جانصاحب) الہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھو نین۔ کر کے دیا غارت مری انگیا کے بازو کو۔ بازو بند۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسکو عورتین ہاتھ پر باندھتی ہین۔ بازو پھڑکنا۔ ا۔ لازم۔ دوست سے ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (جرات) الہی خیر کیجیو آج پھر بازو پھڑکتا ہے۔ ملیگا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے۔ بازو تولنا ۱ اُٹھنے پر مستعد ہونیکی جگہ کہتے ہین (رشاد) صیاد کو یہ ضد ہے کہ اُڑنے کا ذکر کیا تولا جو بازوون کو وہین پر کتر گیا ۲ (مزاح سے) آمادہ ہونا۔ بازو ٹوٹنا لازم ۱ اصلی معنی ہین ۲ قوت جاتی رہنا (توبۃ النصوح) کلیم کی موت ایسی بھاری موت تھی کہ مان باپ تو دونون گویا اُسکے ساتھ زندہ درگور ہوگئے بھائیون کا بازو ٹوٹ گیا۔ بازو دینا ۱ (دہلی) مدد دینا مدد کرنا۔ بازو رہجانا۔ لازم۔ بازو کا تھک جانا۔ بیکار ہو جانا۔ (داغ) یہ سخت جاں تو قتل سے ناشاد رہگیا۔ خنجر چلا تو بازوِ جلاد رہگیا۔ بازو کی مچھلی۔ بازو کے اندر کا گوشت جو کسیقدر ابھرا ہوا ہوتا ہے (ناسخ)۔ بیقراری کا ہون مُبتلا مثل موج اے بحر حسُن۔ کیون نہ ہر بازو کی مچھلی ماہی بے آب ہو۔

بازی۔ (ف) مونث ۱ کھیل۔ کرتب۔ تماشا ۲ شرط ۳ کابلی کبوتر کا گرہ کرنا ۴ داؤن ۵ زر شرط ۶ فریب دھوکا ۷ غلبہ جیت ۸ گنجفے یا تاش کے پتے ۹ گنجفے۔ شطرنج وغیرہ کا کھیل۔ بازی آنا۔ لازم ۱ کھیل سے واقف ہونا ۲ گنجفے یا تاش کے اچھے اوراق کا بانٹ مین ملنا۔ بازی اٹھنا۔ لازم۔ کھیل ختم ہونا (ظفر) درکار اجل کی دست درازی ذری سے ہے۔ اٹھنے مین عمر کی رہی بازی ذری سی ہے۔ بازی اڑنا۔ لازم۔ کھیل مین طوالت ہونا (رویائے صادقہ) وہ بیچارے اپنی طرف سے بہتیری جلدی کرتے تھے مگر بازی پر تو کسی کا بس نہین چلتا اڑی تو اڑی۔ بازی بازی باریش بابا ہم بازی۔ (فارسی مین۔ بازی بازی۔ کے معنی بے پروائی سے کام کرنا) مثل جب کوئی چھوٹا اپنے بڑے سے انجھے تو اُسی چھوٹے کی نسبت

توت ۵ رشک کی باصرہ و شامہ کیونکر نہون ایک ۔ بو کے مانند ہے
پوشیدہ تمھاری رنگت ۔

باطِل ۔ (ع بَطل ۔ جھوٹا ہونا بیکار رہونا) صفت ۔ مذکر ۔ حق کی
ضد ۔ غلط ۔ بے اثر ۔ بیکار ۔ لغو ۔ بیہودہ ۔ بیفائدہ ۔ بادہوائی ۔ ضایع
(داغ) محبت کی نشانی دفترِ عالم مین ہے مجھسے ۔ نہ کوئی بیزِ زاید ہون
نہ کوئی حرفِ باطل ہون ۔ باطِلہ ۔ صفت مونث ۔

باطِن ۔ (ع بَطن ۔ پیٹ ۔ شکم ۔ بواطن جمع) ۔ مذکر ۱ ظاہر کی
ضد ۔ اندرون ۲ پوشیدہ چیز ۔ پنہان شے ۔ اندرونی حصہ ۔ دل ۔ خیال ۔
طبیعت ۔ ضمیر ۔ (داغ) خدانے دیا ہے صفائی کا جوہر ۔ جو ظاہر ہمارا وہ
باطن ہمارا ۳ خدا کا نام ۔ باطنی ۔ صفت ۔ ظاہری کی ضد ۔ پوشیدہ ۔
پنہان ۔ مخفی ۔ باطنیہ ۔ (ع) مذکر ۔ شیعون کے ایک فرقے کا نام ۔ انکے
اعتقاد مین ہر امر شرعی کا ظاہر کچھ اور ہے اور باطن کچھ اور ۔ مثلاً روزے
کا باطن مذہب کو پوشیدہ رکھنا ۔ حج کا باطن حضرت امام مہدی کی
زیارت ۔ نماز کا باطن امام کی فرمانبرداری ۔

باعِث ۔ (ع بَعث ۔ اٹھانا بھیجنا) مذکر ۱ وجہ ۔ سبب
علت ۲ موجد ۔ مخترع ۳ اصل حقیقت ۔ بنیاد ۴ خدا کا نام ۔ باعثِ
اشتعال ۔ ایک امر جسکے سبب سے کسی کی طبیعت مین غصہ بھڑک اُٹھے
باعث کھلنا ۔ لازم ۔ وجہ ظاہر ہونا (داغ) اگر دش گردون کا باعث
اور کچھ کھلتا نہیں ۔ بھاگتا پھرتا ہے یہ تیری جفا کو دیکھکر ۔

باغ ۔ (ع ۔ ف ۔ یہ لفظ عربی فارسی دونون زبانون مین
ہے ۔ عربی مین اسکی جمع بیغان ہے) مذکر ۔ پھلواری گلزار ۔ چمن وہ جگہ
جہان بہت سے درخت لگائے گئے ہون ۲ (مجازاً) آل اولاد ۔
بال بچے ۔ (دبیر) جب کربلا مین دفتر ایمان الٹ گیا ۔ یعنی جناب فاطمہ
کا باغ کٹ گیا ۳ فردوس ۴ (مجازاً) دنیا ۔ باغ باڑی ۔ مونث ۔
(دہلی) ۱ پھلواری ۲ آرایش ۔ برات کے ساتھ کاغذی باغ کی
ٹٹیان بنا کرلیجاتے ہین جو عروس کے مکان کے قریب لٹائی جاتی
ہین ۳ (کنایۃً) بال بچے ۔ باغات ۔ (ف) مذکر ۔ فارسیون نے باغ
کی جمع بقاعدہ عربی بنائی ہے ۔ باغِ ابراہیم ۔ مذکر ۔ جب نمرود نے حضرت
ابراہیم کو جنکا لقب خلیل اللہ تھا آگ مین ڈلوا دیا تو وہ آگ باغ ہوگئی ۔
باغ باغ ۔ (ف) صفت ۱ خوش شگفتہ ۔ شادان ۔ فرحاں (کرنا ہونا
کے ساتھ) (سحر) ہمکو ملا کے خاک مین کیا باغ باغ ہے ۔ خلعت زمین
کو کیون نہ فلک سبز شال دے ۲ (طنزاً) ناخوش ۔ رنجیدہ ۔ باغبان
(ف) مذکر ۔ مالی باغ کا محافظ ۔ باغبانی ۔ مونث ۱ باغ کی محافظت
۲ مالی کا عہدہ ۳ وہ فن جسمین درختونکے متعلق تعلیم دیجاتی ہے ۔
باغ پیرا ۔ (ف باغ کو کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا) صفت مالی
باغِ خلیل ۔ دیکھو باغ ابراہیم ۔ باغ لگانا ۱ پھولون کے درخت لگانا
۲ (مجازاً) مضامین رنگین جمع کرنا (رشک) منظور رہے تعریف نہ مجھے
لالہ رُخوں کی ۔ اے چرخ کہن آج لگاتا ہون نیا باغ ۳ رونق
دیدینا ۵ ہائے وہ پھول سے رخسار وہ قد بوٹا سا ۔ جس جگہ بیٹھتے ہین
باغ لگا دیتے ہین ۔ باغچہ (ف) مذکر ۔ چھوٹا باغ چمن ۔ باغِ رضوان ۔
(ف) مذکر ۔ جنت ۔ بہشت ۵ یار کے سیب ذقن کا وصف ہم لکھتے
ہین بحر ۔ آم کھانیکو ہمارے باغ رضوان چاہئے ۔ باغ سبز دکھانا

کی باس نہین ہے۔

باسا۔ (ہ) ۱ سکونت۔ بسنے کی جگہ۔ مسکن۔ چند روزہ قیام کی جگہ۔ باسا کرنا۔ (ہندو فقیر) رات کی رات ٹھہرنا بسیرا کرنا۔

باسٹھ۔ (ہ۔ بآ دو یعنی ساٹھ اور دو) صفت۔ ۶۲ ۔

باسک۔ (ہ)۔ مذکر۔ وہ سانپ جسپر ہندو زمین کو قایم خیال کرتے ہین سب سانپون کا سردار۔

باسط۔ (ع) فراخی دینیوالا۔ خدائے تعالے کا نام۔

باسلیق۔ (یونانی بکسر سین و لام) مونث۔ انسانی جسم کی بانہہ کی رگ اُردو مین بفتح سین و کسر لام زبانون پر ہے۔

باسمتی۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا خوشبودار چاول ۲ کودئی۔

باسن۔ (ہ)۔ مذکر۔ برتن۔ ظروف۔

باسنا۔ (ہ۔ واسنا)۔ متعدی خوشبو مین بسانا۔ خوشبودار کرنا۔

باسور۔ (ع) ایک قسم کا مرض۔ زاید گوشت کا ٹکڑا جو مقعد یا ناک مین ظاہر ہوتا ہے۔ بواسیر جمع (فقرہ) سارا فساد ریاح باسوی کا ہے۔

باسی۔ (ہ) صفت ۱ (ہندو) رہنے والا۔ بسنے والا ۲ تازہ کا ضد ۳ مُرجھایا ہوا ۴ رات کا بچا ہوا۔ رات گزرا ہو جیسے باسی پھول باسی ہار (نواب مرزا شوق) جو ٹی لپٹی ہے باسی ہار دستے۔ لو رہی جگت کہار دستے ۵ مونث۔ ناشتہ جو صبح کو نیچے کہاتے ہین (کھانا کے ساتھ)۔ باسی بچے نہ کُتّا کھائے۔ مثل ۱ جو آمدنی دہ خرچ ۲ جو کچھ پاس ہو وہ سب صرف کر ڈالنا ۳ بیحد افلاس ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ باسی بھات مین اللہ میان کا کیا ساجھا۔ مثل۔ ناقص چیز مین احسان جتانا کیا۔ باسی تباسی۔ دو تین دن کا رکھا ہوا کھانا۔ باسی عید۔ مونث۔ عید کا دوسرا روز (داغ) وہ ملین عید کے جو دوسرے دن۔ عید سے بڑھکے ہو یہ باسی عید۔ باسی کڑھی مین اُبال آنا۔ بیوقت کسی کام کا ہونا۔ بڑھاپے مین جوانی کی وضع ہونا۔ (تسلیم) وہی ہے جوش جوانی کا وقت پیری بھی۔ غضب ہے باسی کڑھی مین اُبال آتا ہے۔ باسی کڑھی اُبلی۔ گئی گزری بات نے سر اٹھایا۔ باسی کوسی (کوسی بمعنی باسی)۔ صفت۔ باسی۔ باسی کھانا ۱ مذکر۔ بچا ہوا کھانا وہ کھانا جس پر رات گزر گئی ہو ۲ ناشتہ کرنا۔ باسی منہہ۔ صفت۔ نہار منہہ۔ بغیر منہہ دھوئے (قدر) بلبل نہ باسی منہہ کہین انکو پکار لے۔ کُلّی کرے گلاب سے جو نام یار لے۔

باشد۔ (ف) ہوا کرے۔ کچھ بھی ہو۔ کچھ پروا نہین۔ (داغ) رقیبونکو تمنا ہے تو باشد ہمھین مطلب برائی آرزو سے۔

باشندہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ساکن رہنے والا۔ بسنے والا ۲ (قانون) وہ شخص جو میونسپلٹی کی حدود مین عام طور پر رہتا ہو یا کاروبار رکھتا ہو یا جائداد کا مالک یا قابض ہو۔ باشندگان (ف) باشندہ کی جمع۔

باشہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔

باصرہ۔ (ع بصر آنکھ بینائی) دیکھنے کی قوت۔ بینائی کی

(توبۃ النصوح) گالی دینے مین انکو باک نہین۔ فحش بکنے مین انکو تامل نہین۔

باکره۔ (ف) مونث۔ ناکتخدا عورت۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ عربی مین اس معنی مین "بکر" ہے فارسیون نے عربی قاعدے سے "باکرہ" بنالیا۔ اس کا مذکر فارسی مین بھی نہین ہے۔

باکھ۔ (ھ) مذکر۔ گائے بھینس۔ بکری وغیرہ کے تھنون کے اوپر کا حصہ۔ اَینْ۔

باکھر۔ باکھل۔ (ھ۔ بَکھر) مذکر۔ ۱ مویشیون کا باڑا۔

باگ۔ (ھ)۔ مونث۔ ۱ تلوار کا سرا (امیر) خمیدہ قد ہے جنکا نیک و بد سے جُھک کے ملتے ہین۔ برابر دونون باگون پہ ہلالی تیغ کستی ہے ۲ لگام۔ راس۔ وہ تسمہ جسکا ایک سرا گھوڑے کے دہانے مین اور دوسرا سوار کے ہاتھ مین رہتا ہے ۳ (دکن مین باگھ کی جگہ) چیتا۔ باگ اٹھانا۔ (کنایۃً) گھوڑا دوڑانا (دبیر) اس حرف نے اک آگ کلیجون مین لگائی۔ شیرون نے پری پیکرون کی باگ اُٹھائی۔ باگ اٹھنا۔ لازم۔ گھوڑے کا چلنا۔ روانہ ہونا۔ (داغ) سمند ناز کی جب باگ اٹھی۔ ہوا پامال کیا کیا لشکرونکا۔ باگ پھرنا۔ لازم۔ باگ مُڑنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا (مصحفی) مژگان کی فوج نے وہیں گھوڑے اٹھادئے۔ باگین جدہر ذرا نگہ یار کی پھرین۔ باگ پکڑنا۔ ہندوون کے بیاہ مین رسم ہے کہ دولہا کی گھوڑے کی باگ خاندان کا داماد پکڑتا ہے جسکا نیگ یا صلہ اُسکو دیا جاتا ہے۔ باگ چھوڑ دینا۔ ۱ گھوڑے کو اُسکی مرضی پر چلنے دینا ۲ مجازاً۔ آزاد کردینا۔ نگرانی ترک کر دینا۔ باگ دینا۔ ۱ گھوڑے کے منہ مین باگ رکھنا۔ باگ ڈال دینا۔ باگ چھوڑ دینا (ظفر) توسن وحشت جدھر جائے یہ لیجائے مجھے۔ ہاتھ سے باگ اپنی مین بے طاقتی مین ڈال دون ۱ (مجازاً) نگرانی ترک کردینا۔ توجہ چھوڑ دینا۔ باگ ڈور۔ (ھ) مونث۔ وہ رسّی جسکو گھوڑے کی گردن مین باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ مین رکھتا ہے تاکہ گھوڑا چھوٹ نہ جائے (بحر) حسرت ہے باندھ کر مجھے لیجائے وہ سوار۔ فتراک پر نظر ہے کبھی باگ ڈور پر۔ باگ ڈھیلی کرنا۔ باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (مجازاً) انتظام مین ڈھیل ڈالنا۔ باگ ڈھیلی چھوڑنا ۱ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چھوڑنا ۲ (مجازاً) کسی شخص کو آزاد چھوڑ دینا۔ تنبیہ نہ کرنا باگ روکنا۔ گھوڑا ٹھہرانیکو لگام کھینچنا۔ گھوڑا ٹھہرانا۔ باگ سنبھالنا (کنایۃً) سوار کا چلنے پر مستعد ہونا۔ باگ کھینچنا۔ باگ روکنا (ظفر)۔ وادیٔ مجنون کی دیتے خاک اُڑا پھرتے اب تلک۔ توسن وحشت کی کھینچے باگ آئے ہم تو ہین۔ باگ لینا۔ ۱ باگ اُٹھانا کی جگہ (محسن) لی باگ تو اشہب سبک گام۔ تھا صبح بہار کشور شام ۲ گھوڑے کی باگ پکڑنا باگ کی برداشت نہونا۔ لازم گھوڑے کو باگ ناگوار ہونیکی جگہ شوخ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت کہتے ہین۔ باگ مڑنا۔ لازم ۱ لگام پھرنا گھوڑے کا رُخ دوسری طرف ہوجانا ۲ چیچک کے دانون کا مُرجھانا (برق) چیچک کی طرح غم سے سراپا ہون آبلہ۔ مُڑ جائے باگ وہ جوادھر باگ موڑ دے ۳ توجہ دوسری طرف ہوجانا۔ باگ موڑنا کسیطرف گھوڑے کا رخ پھیرنا۔ لگام پھیرنا لوٹانا۔ باگ ہاتھ سے چھوٹنا۔ لازم۔ بے قابو ہوجانا۔ بے اختیار ہوجانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔ باگ ہاتھ سے چھوڑنا۔ ۱ لگام کو ڈھیلا چھوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ انتظام سے بے پروائی کرنا۔ نگرانی ترک کرنا۔ تنبیہ موقوف کرنا۔

دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (انشا) گل باغ و خندۂ زخم سے
پڑے اور سیکڑوں آبلے۔ مجھے باغ سبز دکھائے ہے (دکھاتا ہے)
الم فراق مین باغ دل۔ باغ شدّاد۔ شداد نے ایک بہشت تیار
کرایا تھا جسمین قدم رکھتے ہی مرگیا۔ باغ قالی۔ باغ قالین۔ صفت
۱۔ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہین ۲۔ نمایشی۔ مصنوعی۔
خیالی۔ وہمی (بحر) چشم غفلت کھل گئی جب خوابگاہ دہر مین۔ باغ
سبز اپنی نظر مین باغ قالی ہوگیا۔ باغ قدس (ف) بہشت۔ باغ
والا۔ مذکر۔ باغ کا مالک۔ مالی۔ باغوان۔ (ف) مذکر۔ باغبان۔
باغ و بہار۔ صفت ۱۔ آراستہ بارونق۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر)۔
دکھلا رہا ہے سیر مرادا غدار دل۔ پایا خزان سے مین نے یہ باغ و
بہار دل۔ باغیچہ (عم) صحیح باغچہ ہے۔

باغی۔ (ع بغی۔ طلب۔ تلاش۔ نافرمانی) صفت۔ سرکش
بدخواہ۔ غدر کرنیوالا۔ مفسد۔ منحرف (واسوخت امانت) یہ ہوا بدلی کہ
باغی مجھے دینے لگے خار۔ ہارلالا کے دل اُس گل کا کیا باغ بہار
باغی کرنا۔ منحرف کرنا (فقرہ) سرحدی جرگون کو قحط نے باغی کردیا۔
باغی ہونا۔ ناخوش ہونا۔ پھر جانا۔ بگڑ بیٹھنا (فقرہ) وہ آجکل ہم سے باغی
ہوگئے ہین۔

باف۔ الفاظ کے آخر مین اسم فاعل کے معنی پیدا کرتا
ہے۔ جیسے زرباف۔ نورباف۔ بافت۔ (ف) مبادرت۔ بافتہ
(ف) مذکر ۱۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲۔ ایک قسم کے کبوترون کا رنگ ۳۔ (مرکبات
مین) بنا ہوا جیسے۔ زربافتہ ۴۔ مہر کی شکل کے بٹن۔

باقر۔ (ع۔ بکسر سوم ۱۔ عالم ۲۔ رئیس ۳۔ شیر) ۱۔ لقب ابوجعفر محمدؑ
بن علیؑ ابن الحسینؑ کا۔

باقرخانی۔ (ت)۔ مونث۔ ایک قسم کی شیرمال۔ یہ روٹی
باقرخان کی ایجاد ہے۔

باقلا۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ جسکی پھلیان پکا کر کھاتے ہین

باقی۔ (ع۔ بقی رہنا) مونث ۱۔ جو بچ رہے۔ بچا کھچا۔ رہا
سہا۔ بقایا ۲۔ واجب الادا۔ واجب الوصول ۳۔ (صفت) قایم۔ غیر
فانی۔ زندہ۔ موجود ۴۔ خدا کا نام۔ باقی آنا۔ حساب مین جمع سے خرچ
مجرا کرنیکے بعد رقم باقی نکلنا۔ باقی بیباق کرنا۔ حساب بیباق کرنا۔ کل
ادا کردینا۔ باقی پڑنا۔ لازم۔ مالگزاری کا بیباق نہونا۔ بقایا ذمہ
رہنا۔ باقی جمع۔ لگان کی رقم جو گزشتہ سالون کے بابتہ ادا نہوئی ہو
باقی چکانا۔ حساب بیباق کرنا۔ باقی دار۔ صفت۔ جسپر کوئی مطالبہ
باقی ہو۔ ادا نہوا ہو۔ باقی ساقی۔ مونث۔ (ساقی تابع مہمل) بیشی۔
بڑھتی۔ زیادہ۔ رہا سہا۔ بچا کھچا۔ فاضل (نسیم لکھنوی) باقی ساقی جو کچھ
ہو لیلے۔ باقی ساقی شراب دیدے۔ باقیماندہ۔ (ف) صفت۔ جو
باقی رہے۔ بقایا۔ بچا ہوا۔ باقی نکالنا۔ حساب مین باقی رقم نکالنا۔
باقی نکلنا۔ لازم۔ بعد مجرائی کے کسی رقم کا باقی رہنا۔ باقیات۔
مونث۔ باقی کی جمع۔ بقایا جو وصول شدہ نہو۔ باقیات الصالحات
یا باقیات صالحات (ع) مسلمانونکی اصطلاح۔ مونث ۱۔ صدقۂ جاریہ
۲۔ رفاہ عام کیلئے کوئی کام ۳۔ اولاد صالح۔

باک۔ (ف) مذکر۔ ہراس۔ خوف۔ اندیشہ۔ ڈر۔ دہشت

خزان رسیدہ ہوے ابتو برگ و بار شباب - بال اکھاڑنا - جسم سے
بال نوچنا - بال اکھڑنا - لازم - بال بال - (ھ) ۱ہر ایک بال - مُو بمُو
سر سے پاؤن تک - بالکل (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہان سے دینگی
بال بال تو قرضدار ہو رہی ہین - (بحر) کیسی زلف پر اپنا یہ حال ہونا
تھا اسیر دام بلا بال بال ہونا تھا - (ناسخ) ہوے کمر نظر ہی نہ آئے
تو کیا کرون - تعریف ورنہ کی ہے ترے بال بال کی ۲ادنے انقادت
سے - تھوڑے فرق سے جیسے بال بال بچ گئے - بال بال بچانا ۱
صدمے سے بالکل محفوظ رکھنا ۲بہت فریب سے بچا دینا ۵ اسیر
حلقۂ کاکل نہین ہوا اے داغ - مرے خدا نے بچایا ہے بال
بال مجھے - بال بال بچنا - بالکل محفوظ رہنا - ذرا آنچ نہ پہنچنا (شوق
قدوائی) بچی ایک دن بال بال آبرو - تو اب لے نہ ڈوبے یہ چال
آبرو - بال بال بندھنا - خوب اچھی طرح جکڑا ہونا - (فقرہ) جناب
امیر کی قسم بال بال قرضے مین بندھی ہوئی ہون بازار مین آدمی کا
نکلنا دشوار ہے - بال بال خطادار - صفت - بیحد خطاوار (فقرہ) یونتو
غلام بال بال خطاوار ہے - بال بال دشمن ہونا - ہر کس وناکس کا
دشمن ہو جانا - تمام زمانیکا دشمن ہونا (ذوق) جب سے اُس زلف
کا خیال ہوا - دشمن جان بال بال ہوا - بال بال گج موتی پرونا
(گج - ہاتھی) ہندوون کا یہ خیال ہے کہ موتی جو ہاتھی کی پیشانی سے
نکلتے ہین نہایت اعلےٰ درجہ کے ہوتے ہین) - عو - آراستہ ہونا - سر سے
پاؤن تک سنورنا - بال بال گنہگار - سراپا گناہون سے آلودہ (بحر)
غلط نہین کہ گنہگار بال بال ہون مین - بدن پہ رونگٹے مجھکو پے

حساب ملے - بال بال مین موتی ہونا - انتہائی آراستگی ظاہر کرنیکو کہتے
ہین (امیر) نظر جو آئے ترے بال بال مین موتی - گمان ہوا کہ حسین
جھولتے ہین جھولون مین - بال بال مجرم - بال بال گنہگار (عاشق)
بال بال اپنا ہے مجرم اُن گنہگارون مین ہون - بال بال موتی پرنا
دیکھو بال بال گج موتی پرونا - (رشک) نہین موتی پروے بال
بال اعضائے دلبر مین - وہ ہے عالی گہر مارا ہے غوطہ آب گوہر مین
بال بال مین موتی پرونا بھی کہتے ہین (امیر) آیا عرق تو اور بڑھائی
صفائے جسم - اُس گل کے بال بال مین موتی پرو گیا - بال باندھا -
صفت ۱ٹھیک - سچ - بے شبہہ - یقینی - تیر بہدف (امیر) نہین بچنے کا
ترے تیر مژہ سے دل زار - بال باندھا ہے یہ اے ترک نشانا تیرا
۲غلامونکی طرح کا مطیع - تابع - فرمان بردار ۳فوراً (نسیم) وہ دیو نی بال
باندھی آئی (نوٹ) مصحفی نے صرف باندھے بھی لکھا ہے لیکن متاخرین
کے کلام مین نہین پایا گیا ۵ آنکھون سے گر کرے وہ زلفون کو نکل اشارہ
آئین چلے ہزارون وحشی غزال باندھے - بال باندھا چور - مذکر - مشاق
چور کامل چور (جرأت) مانگ مانگے دلکو چھوڑا بال باندھا چور ہے -
چھٹتی ہے چوٹی تو بس دل کیا ہی قیچی کھائے ہے - بال باندھا غلام
مذکر - فرمان بردار غلام - بے عذر ملازم - اشارے پر کام کرنے والا
(ابرو) چھوڑ مت دام زلف سے یہ دل - بال باندھا غلام ہے
تیرا - بال باندھی کوڑی اڑانا - تیر بہدف نشانہ لگانا - ٹھیک نشانہ
لگانا - ایسی احتیاط سے کام کرنا کہ خطا نہو - بال باندھا نشانہ اڑانا
ٹھیک نشانہ لگانا - حکمی نشانہ لگانا (داغ) نہ چھوڑا تیر مژگان نے

باگا۔ (ھ) مذکر۔ خلعت۔ نوشاہ (دولہا) کا جوڑا۔ پوشاک
اُردو مین یہ لفظ تنہا مستعمل نہین ہے۔ جوڑے باگے بولتے ہین۔

باگڑ۔ (ھ)۔ گلڑآ ہو۔ باگڑبلّا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا بلّا
۲ عورتین بچون کو اس نام سے ڈراتی ہین۔

باگمبری۔ (ھ) مونث شیر کی خشک کھال جسپر بعض فقرا
سوتے ہین۔

باگ نکہ۔ (ھ۔ باگ + نکہ۔ ناخون) مذکر ۱ شیر کے ناخن
چاندی مین مڑھے ہوے آفات سے بچنے کی غرض سے دھاگے مین
پروکر بچون کے گلے مین ڈالتے ہین ۲ ایک قسم کا فولادی ہتھیار جسکی قطع
شیر کے ناخون سے مشابہ ہوتی ہے۔

باگھ۔ (ھ) مذکر۔ چیتا۔ باگھ بکری۔ مونث۔ ایک قسم کا
لڑکون کا کھیل۔ باگھ بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین۔ مثل (ہندی)
بڑے چھوٹے دونون کے ساتھ بغیر کسی طرفداری کے یکسان معاملت
ہوتی ہے۔ باگھ کا بٹھار۔ چیتے کا بچا۔

باگھن۔ باگھنی۔ (ھ)۔ مونث چیتے کی مادہ۔

باگھی۔ (ھ) مونث۔ بدٗ۔ وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک
کی وجہ سے جڑون مین پڑجاتی ہے۔

باگے۔ دیکھو باگا۔

باگیسری۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

بال۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ ۲ مونث۔ گیند۔

بال۔ (ھ) مذکر ۱ موے۔ زُردان۔ رونگٹا ۲ وہ خط جو کسی
صدمے سے شیشے یا چینی کے برتنون مین پڑجاتا ہے۔ باریک شگاف
(امیر) یہ مرادل ہے کہ ہے اسمین نہان الفت زلف۔ دیکھو اُنسے سے
اک بال چھپا یا نہ گیا ۳ مونث۔ گیہون۔ باجرا۔ جوار وغیرہ کا خوشہ
جسکو بالی کہتے ہین ۴ مذکر۔ مصری کا تاگا ۵ مونث۔ (کھیل مین) وہ
گولی جو گولیان پھینکتے وقت سب گولیون سے زیادہ فاصلے پر ہو
بال کہلاتی ہے۔

بال۔ فارسی مین پرندون کو کہتے ہین سنسکرت مین آدمی
اور چرندون کے بالون کو کہتے ہین) ۱ مذکر۔ پرندون کے بازو کا
جوڑ جسکی قوت سے وہ پرواز کرتا ہے ۲ پَر۔ جیسے بالِ مگس۔ بالِ
پروانہ (مصحفی) کھل پڑا نامہ مرا اُس کے پرون سے یارب۔ یا الٰہی
مین کوئی بال کبوتر ٹوٹا ۳ بازو۔

بال۔ (ع) ۱ حال۔ شان۔ تن آسانی اطمینان خاطر
۲ دل۔ اس معنی مین فارغ البال کی ترکیب سے اُردو مین مستعمل
ہے۔ بال آنا۔ لازم ۱ بال پڑنا۔ شیشے تلوار یا ظروف چینی مین خط
پڑنا۔ ٹوٹنے کا اثر ظاہر ہونا۔ (بحر) صفائی اڑگئی جوہر کی جب خط ہی
نکل آیا۔ کہان رہتی ہے وہ قیمت جہان چینی مین بال آیا۔ (بحر)
باریک کمر ہے کیا ہی اُسکی۔ تلوار مین بال آگیا ہے ۲ خوشہ نکلنا۔
(بحر) شمیم زلف نہ حاصل نہ خال کا بوسہ۔ نہ بال آئی مری کھیت مین
نہ دانہ لگا ۳ بال پیدا ہونا۔ بال نکلنا ۴ دراڑ پڑنا۔ بال اُترنا۔ بال
اترجانا۔ لازم ۱ از خود بالون کا جھڑجانا۔ مو تراشی ہونا یا بال گرجانا۔
مونڈن ہونا۔ (قلق) تمام دانت گرے بال اُترگئے سارے۔

بال بیکا ہونا۔ (جانصاحب) ناک کٹوا کے ہین منڈ وا ئی بی سوت کا سر۔ دشمنون کا مرے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا۔ بال جھاڑنا۔ متعدی ۱؎ کنگھی کرنا ۲؎ بالون کو گرانا۔ بال جھڑنا۔ لازم۔ سر کے بالون کا گرنا۔ بال جھٹکنا۔ متعدی۔ بالون کو صدمہ پہنچانا۔ بالون کو جھٹکا دینا۔ بال چٹ جانا۔ لازم۔ بال کا میلا ہو جانا۔ جب بالوںمین میل کی شدت سے ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ آپس مین چمٹنے لگتے ہین تو کہتے ہین بال چکٹ گئے (منیر) منعدی مین تھا لہو جو کسی خاکسار کا۔ عطر حنا سے بال تمھارے چکٹ گئے۔ بال چنوانا۔ متعدی۔ موچنے سے بالون کو نکلوانا بال چننا۔ موچنے سے بالون کو کھینچنا۔ بال چھتری۔ مونث ۱؎ (لکھنؤ) وہ چھتری جو کبوترون کے واسطے بناتے ہین (بحر) یار کی زلفون سے دل کا چھوٹنا دشوار ہے۔ کیا ہی پھنسکر بال چھتری مین کبوتر رہگیا ۲؎ (دہلی) انسان کے سر کی چاندی کے بال ۳؎ شاہجہانی پگڑی۔ بالچھڑ (ھ) مذکر۔ ایک خوشبودار دوا کا نام۔ بال خورا۔ مذکر۔ ایک قسم کی بیماری جس سے سر کے بال گر جاتے ہین (جانصاحب) نہ آبخورے سے ڈلواؤ سر پہ پانی تم۔ اسی سے اے بوا ہو جاتا بال خورا ہے۔ بالدار صفت۔ روئین دار۔ بال دھوپ مین سفید کرنا۔ کنایہ ہے بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنے کا۔ عموماً نفی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ بال دھوپ مین سفید ہونا۔ لازم۔ بال دھلوانا۔ متعدی۔ بال دھونا۔ کھلی بیسن وغیرہ سے بالون کو صاف کرنا۔ بال دینا۔ (ھ) ۱؎ ہندوؤن کے یہان رسم ہے کہ موت ہو جانے پر متوفی کے خاص عزیز بال منڈاتے ہین۔ اس رسم ادا کرنیکو بال دینا کہتے ہین ۲؎ ماتم کرنا چھاتی پیٹنا۔ بعض عورتون مین دستور ہے کہ محرم مین تعزئے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اسطرح ہلاتی ہین کہ انکے بال کبھی چہرے پر اور کبھی گدّی پر آ گرتے ہین اور اس حرکت کے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی پیٹتی جاتی ہین اس فعل کو بال دینا کہتی ہین۔ بال ڈالنا۔ خط ڈالنا (شمشاد)۔ بال سینے پر نہ ڈلے دلکو کر دے پاش پاش۔ خنجر مژگان مین کیا صانع نے جوہر رکھ دیا۔ بال رکھا۔ مذکر ۱؎ چٹائی کی اونچی نشست جسپر بیٹھکر کھیت کی حفاظت کیجاتی ہے ۲؎ وہ اجرت جو اس شخص کو ملتی ہے جو تیار غلے کی حفاظت کرے۔ بال رکھنا ۱؎ بالونکا بڑھنے دینا (منیر) جبسے اس بیوفا نے بال رکھے۔ صید بندون نے جال ڈال رکھے ۲؎ بالونکی منت ماننا (قلق۔ ۶) بال منت کے جو رکھوائے ہین جانان سر پر ۳؎ ہندو برہمن یہ منت مانتے ہین کہ جبتک انکے دشمن کو جان و مال کا نقصان نہوگا بال نہین بنوائین گے اسکو بھی بال رکھنا کہتے ہین۔ بال سکھانا۔ متعدی۔ تر بالونکو خشک کرنا۔ (رشک) چمن مین سنبل تر کا مزا ہے اے گل تر۔ نہا کے بال سکھانے کو کون کہتا ہے۔ بال سفید ہونا۔ لازم ۱؎ سیاہ بالونکا سپید ہو جانا۔ (مجازاً) بڑھاپا آنا۔ (ناسخ) بل بے طول شب فرقت نہوئی ابتک صبح۔ ہو گئے آہ مرے موئے سیہ فام سفید۔ بال سلجھانا۔ متعدی الجھے ہوئے بالون کو کھولکر صاف کرنا۔ کنگھی کرنا (امیر) تنگ ہو کر کہتی ہے مشاطہ انسے بار بار۔ اسقدر الجھو نہ صاحب بال سلجھانے بھی دو۔ بال سلجھنا۔ لازم۔ بالون کا الجھاؤ جاتا رہنا۔ بال سے باریک۔ صفت بہت مہین۔ بہت دبلا۔ نہایت لاغر (فسانہ عجائب)

مرادل - اڑا یا بال باندھا یہ نشانہ - بال باندھا نشانہ اڑنا - لازم - بال
بانکا ہونا - عو ـ لازم - بال بیکا ہونا (جانصاحب) سر پھوڑکے لہو کی
بہاؤنگی ندیان - گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا - بال بچوڑنا - (عو)
سر کے بالون کو ہٹا ہٹا کے دیکھنا تاکہ جلد کی حالت معلوم ہوسکے - بال
بچے - مذکر - اہل وعیال - لڑکے بالے - آل اولاد - بال بچے رکھنا -
صاحب اولاد ہونا - (فقرہ) وہ بال بچے رکھتا ہے کبھی حلف نہ اٹھائیگا
بال بچون والی - مونث ۱ـ اولاد والی عورت ۲ـ (دہلی) - عو - چیچک -
بال بچہ ہونے والا ہے - حمل ہے (محصنات) ہمتے نہین سنا بی غیرت کی
یہان بال بچہ ہونیوالا ہے - بال بر - (انگ باربر) مذکر - حجام - نائی -
بال برابر - صفت ۱ـ نہایت باریک ۲ـ ذرا - ذرا سا - خفیف - (امیر)
اُفتادگی مین بال برابر نہین ہے فرق - ہے ایک رنگ سایہ درویش
وشاہ مین - بال برابر لگی نہ رکھنا - ذرا بھی کوتاہی نہ کرنا - کوئی کسر نہ رکھنا
(ذوق) ہے ہے ترے کان زلف معنبر لگی ہوئی - رکھے گی یہ نہ بال برابر
لگی ہوئی - بال بڑھانا - بالون کو بڑھنے دینا (ناسخ) بال اپنے جن
دواؤن سے بڑھائے یار نے - کیا انھین سے گیسوے شبہائے ہجران
بڑھگیا - بال بڑھنا - لازم - بال بکھرنا - بالونکا پریشان ہونا - بال بکھیرنا
بالون کو پریشان کرنا - جھٹکانا - (داغ) دیکھئے پھنستے ہین اس جال مین
دل کس کس کے - دوش پر بال بکھیرے وہ چلے آتے ہین - بال بگڑنا
لازم - بالونکا پریشان ہونا (منیر) عاشق سے اُلجھے وصل بت فتنہ گر مین
بال - سو بار بگڑے اور بنے رات بھر مین بال - بال بنانا - متعدی
۱ـ خط بنانا - حجامت بنانا ۲ـ چوٹی گوندھنا - کنگھی کرنا - بالونکو ہموار کرنا -

(قلق) دست رنگین سے جو تو بال بنائے اے جان اُنگلی اُنگلی تری شمع
شب گیسو ہو جائے - بال بھر - صفت - ذرا سا - خفیف سا (داغ) -
مثال نار گیسو ہے کمر بھی - نہین ہے فرق اسمین بال بھر بھی - بال بھونری
مونث - گھوڑے کا عیب (مرۃ العروس) ایک گھوڑا ہے رنگ کا صاف
ہاتھ پاؤن کا اچھا بال بھونری سے پاک - بال بیکا ہونا - (بیکا - ترچھا
بے ترتیب) - صدمہ پہنچنا - آنچ آنا - (اسیر) شانہ اغیار تو کرتے ہین تری
زلفون مین - ہاتھ کاٹون جو کوئی بال ہو بیکا تیرا - بال پالنا - بالون کے
بڑھانیکی تدبیر کرنا - بال پریشان کرنا - بالون کو جھٹکانا ۲ـ مجازاً ماتم
کرنیکی علامت ہے - بال پڑنا - دیکھو بال آنا - (داغ) ساقی ہمارے
جام مین کیون بال پڑگیا - ایسا نہو کہ عنبر کی جھوٹی شراب ہو - بال پکنا -
لازم - بالونکا سفید ہو جانا (امیر) زینت ہوئی بدن کی جو ہر بال پک
گیا - گویا پھری مکان مین سپیدی چمک گیا - بال پھیلانا - متعدی
غسل کے بعد بالون کو خشک کرنیکے لئے پریشان کرنا - بال پی جانا
کسی رقیق چیز کے ساتھ بال کا نگل جانا - عوام کا خیال ہے کہ جو شخص
بال پی جاتا ہے اُسکے گلے مین درد ہونے لگتا ہے - اسکے دفع کرنیکی یہ
ترکیب بتاتے ہین کہ پانی کو کٹورے مین رکھکر چاقو سے کاٹتے ہین اور
وہ پانی اُس شخص کو پلاتے ہین جسکے گلے مین درد ہوتا ہے - (اسیر) درد
اے قاتل گلے مین بسملون کے ہے کمال - پی گئے کیا بال پانی مین
تری تلوار کا - بالتوڑ - مذکر (دہلی) وہ پھنسی جو بال ٹوٹ جانے سے
ہو جاتی ہے (داغ) تو کریگا علاج کیا جراح - دل کا پھوڑا ہے بالتوڑ نہین
لکھنؤ مین اسی جگہ بلتوڑ بولتے ہین - بال بیڑھا ہونا - لازم - لکھنؤ - عو

پڑنا - لازم (مجازاً) مشکل پیش آنا کسی امر کا دقت طلب ہونا - بال نوچنا -
بال کا اکھاڑنا - وحشت یا پریشانی سے بالونکا پریشان کرنا (بحر) بال نوچو گے
مرے دلکی گرفتاری پر - عنبری زلف پر آئیگی بلا میرے بعد - بال و پر - (ف)
بازو اور پر (مجازاً) وسیلہ - ذریعہ - بال و پر نکالنا - پر پرزے نکالنا - اُڑنے
کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا ۲ اندرونی شرارت ظاہر کرنا
شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا ۳ نو دولت ہونا - نیا مال ہاتھ لگنا کی جگہ - بال
و پر نکلنا - لازم - بال ہٹ - (ہ) - مونث - لڑکین کی ضد -

بالا - (ہ) سنسکرت مین اس لڑکی کو کہتے ہین جو جوانی
کے اُٹھان مین ہو) - مذکر - انسان کا بچہ - لڑکا - اردو مین تنہا مستعمل
نہین ہے - لڑکا کے ساتھ استعمال میں ہے - جیسے لڑکا بالا ہونیوالا ہے
۲ سید سالار مسعود غازی کا نام (جرأت) جو ہین چھڑیون کے لوگ انکو چمک
دکھلا کے بالے کی - گئے تم ٹالے بالے دے مجھے درگاہ بالے کی - عموماً
اس جگہ بالے میان کہتے ہین ۳ ایک کیڑا جو گیہون اور جو کے چھوٹے
درختون کو کھالیتا ہے ۴ ایک خوشبودار درخت جسکی جڑ سے ٹٹیان
بنلتے ہین ۵ مذکر - ایک قسم کا کان کا زیور ۶ صفت - بچونکا سا جیسے
سر کا لا منہ بالا ۷ نا سمجھ - نادان ۸ جو اور گیہون کے درخت جبتک ہٹھی
بھر کے رہتے ہین انکو بھی بالا کہتے ہین ۹ فریب - حیلہ - بہانہ - بالا پہنانا
متعدی - بالا پہننا - لازم - (امتیاز کیلئے غلامون کو بالا پہنا دیا کرتے ہین)
حلقہ بگوش ہونا - مطیع ہونا - (ظفر) یہ آسمان غلام ہے کس مہ جمال کا -
پہنے پھرے ہے کان مین بالا ہلال کا - بالے کی مچھلی - مچھلی کی صورت
کا زیور جسکو عورتین بالے مین ڈالتی ہین (ناسخ) بوسے لیتی ہے ترے
بالے کی مچھلی اے صنم - ہے ہمارے دلمین عالم ماہی بے آب کا -

بالا - (ف) ۱ اوپر - زیر کا مقابل ۲ بلند - دراز - اونچا (صبا)
ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی - جبکہ طوفان مرے دیدہ تر سے اٹھا ۳ آگے
سامنے ۴ غالب - ترجیح رکھنے والا (میر) گرے ہے کان کی بجلی ہزارون
جانون پر - تمھارے گیسودن سے کسطرح ہو بالا سانپ ۵ قد و قامت
(امیر) آرزو اس بلند بالا کی کیا بلا میرے سر پہ لائی ہے ۶ اوپر گزرا ہوا
اوپر لکھا ہوا - جیسے مضمون مذکورۂ بالا پر غور فرمائیے - بالا بالا - (ف)
خفیہ - بے کہے سُنے - علٰحدہ - الگ ہی الگ - بے اطلاع - اوپر ہی اوپر
(امانت) پتے یاقوت کے دکھلاتا تھا کوئی لالا - بجلیان یار کو آنے لگین
بالا بالا - (فقرہ) ممکن ہے وہان بالا بالا دشمنون سے سازہو جاے اور ر
گورنمنٹ تک اطلاع بھی نہ پہنچے - (صبا) خون عشاق کا جاتا نہین
بالا بالا - برف سے پالے سے ہر سال حنا جلتی ہے - بالا بالا جانا - لازم
(مجازاً) ۱ اوپر اوپر جانا - خفیہ جانا - پوشیدہ جانا الگ الگ جانا -
(فقرہ) پانی کچھ بالا بالا گیا کچھ زمین مین پیوست ہوا ۲ بے نتیجہ ہونا - بے
اثر ہونا (شرف) تو جو سرگرداں اِسے رکھتا ہے روز اے آسمان -
بالا بالا یہ نہین جانیکی آہ آفتاب - بالا بتانا - ٹالنا - بہانہ کرنا - فریب
دینا - دھوکا دینا (میر حسن) خواصون کو بالا بتانا اُسے - اکیلے درختون
مین جانا اُسے - بالا بر - مذکر - انگرکھے کا وہ حصہ جو آگے کی کلی سے نکلا
ہوا ہوتا ہے اور دامن کے نیچے چھپا رہتا ہے - بالا بند - (ف) مذکر - وہ
گوشوارہ جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہین - سرپیچ - سربند ۲ دستار ۳ ایک
قسم کا لحاف ۴ ایک قسم کا لبادہ - بالا بلند - (ف - بالا - قد - بلند - اونچا)

ادرک کالچھا میان خیراللہ کی دوکان کا بال سے باریک کترا - بال سے پتلا - ا - صفت - بال سے زیادہ باریک - (قلق) کہ پتلی بال سے بھی وہ کمر ہے - بال سے کھال جُدا کرنا ۱ - باریک بات نکالنا - (رشک) فکر ہے اور مضامین کمر - بال سے کھال جُدا کرتے ہین ۲ گوشت سے پوست جدا کرنا - ایک عزیز سے دوسرے عزیز کو چھڑانا - آپس مین فساد ڈلوانا رنجش کرا دینا - بال صفا - مذکر - وہ دوا جس سے موئے زہار صاف کرتے ہین - بال کا پھندا - بال کا وہ حلقہ جس سے چڑیان پکڑتے ہین (ناسخ) اور طائر اوسمین پھنستے ہین تو اس مین مرغ روح - بال کے پھندے کو کیا نسبت کمر کے بال سے - بال کا کمبل بنانا - (دہلی) چھوٹی سے بات کو بڑا کر کے دکھانا - بیحد مبالغہ کرنا - بال کترنا - لازم - قینچی سے بال کا کٹنا - بال کتروانا - متعدی - قینچی سے بال کٹوانا - بال کترنے سے مُردہ ہلکا نہین ہوتا - مثل - بڑے ذخیرے سے اگر تھوڑا نکال لین تو کچھ فائدہ نہین ہوتا - تھوڑی مصیبت اگر ٹلی تو کیا - اگر تھوڑا بوجھ کم ہوا تو کیا - بال کمانی - مونث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے (منیر) (۶) نئی اسمین بال کمانی ہے جو گھڑی تمھاری کمر کی ہے - بال کھا جانا - جو شخص بال کھا جاتا ہے اُسکے گلے مین درد ہوتا ہے (منیر) درد گلو ہوا لب شیرین کو چوم کر - شاید کہ کھا گیا ہون کوئی اس شکر مین بال - بال کھچڑی ہونا - لازم - بالون مین سفیدی غالب ہونا - (فقرہ) زید خالد سے دو برس چھوٹا ہے لیکن سر کے بال کھچڑی ہو گئے ہین - بال کھڑے ہونا - لازم - رونگٹے کھڑے ہونا یہ حالت تپ آنے سے پہلے یا خوف مین ہوتی ہے (رشک) ہر موئے

تن سے ہم تری تعظیم کرتے ہین - بال اپنے خوف و قہر و غضب سے کھڑے نہین - بال کھولنا - ا - جوڑا کھولنا (سحر) گھٹا ہے کہ زہرہ نے کھولے ہین بال - دھنک ہے کہ موباف ہے لال لال ۲ نوحہ و فریاد کے لئے عورتونکا بالونکو پریشان کرنا (جلال) کھول کر بال پریشان نہ کرو روح کو تم - او مرے سوگ کے پردے مین سنورنے والے - بال کھلنا - لازم - بال کی بھیڑ بنانا - (دہلی) بال کا کمبل بنانا - بال کی کھال کھینچنا ۱ - باریکیان نکالنا - موشگافی کرنا - بے انتہا چھان بین کرنا (داغ) مضمون کمر مین ترے شاعر - کیا بال کی کھال کھینچتے ہین ۲ بہت ایذا پہنچانا (اسیر) - صدقہ حسین امام کا ایذا سے بچ رہون - لاغر بہت ہون بال کی کھینچے نہ کھال دھوپ - بال کی کھال نکالنا - تحقیقات کرنا ۲ ہندی کی چندی کرنا - (فقرہ) فارسی کورس کو بھی بنظر تحقیق پڑھا کرو ہر لفظ مین بال کی کھال نکال لیا کرو - بال گندھانا - بال گندھوانا - متعدی بالون کی چوٹی بنوانا - بال گوندھنا - چوٹی بنانا - بال گوپال (ھ) مذکر - بال بچے لڑکے بالے - وہ مرید جو بجائے بیٹے کے ہون - چیلے - (انشا) بال گوپالون نے اکثر اپنے بھی اے جبرئیل - سدرہ کے سایہ تلے جا کر جمایا بسترا - بال لینا - مونڈنا - استرے سے بال مونڈنا - موئے زہار کا مونڈنا - بال مسّے پر باندھنا - مسون کا علاج ہے کہ بال سے باندھتے ہین تا کہ خشک ہو کر گر پڑین (ذوق) اس نزاکت سے بسر کرتا ہے وہ رشک پری - بال بھی باندھے جو مسّے پر تو زلف حور کا - بال منڈوانا - بالونکا استرے سے صاف کرانا - بال مونڈنا - اُسترے سے بالون کا اڑا دینا - بال مین گرہ

بالسٹرین۔ (انگ) مونث۔ وہ ریل گاڑی جو سڑک کی تعمیر کے لئے مسالا ڈھوتی ہے۔ عوام بالش ٹرین کہتے ہین۔

بالش۔ (ف)۔ مذکر ۱۔ تکیہ ۲۔ مسند ۳۔ افزونی۔ سرھانا۔
بالش پر۔ مذکر۔ پرون کا تکیہ (سحر) زیر سر پھٹ پھٹ کے سارا بالش پر اُڑ گیا ہم یہ تڑپے دھجیان ہو ہو کے بستر اڑ گیا۔

بالشت۔ (س بت ست)۔ لکھنؤ مین مذکر دھلی مین مونث ہاتھ کے انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک تک کا فاصلہ۔ بارہ انگل کا پیمانہ۔ اس معنی مین یہ لفظ ٹھنڈ ہے اہل فارس کے کلام مین بمعنی "تکیہ" ہے (داغ) ہاتھ مین ہاتھ لیا ہم نے یہ کہکر انکا۔ ہین بڑی دیکھین ہماری کہ تمھاری بالشت۔

بالشتیا۔ صفت۔ بونا۔ نہایت پست قد۔ بالشت کے برابر آدمی۔

بالغ۔ (ع)۔ مذکر۔ سن بلوغ پر پہنچنے والا۔ سیانا۔ جوان۔ نابالغ کی ضد۔ (قانوناً) ۱۸ سال کی عمر کا مرد۔ بالغ نظر۔ (ف) صفت نکتہ رس۔ غور سے دیکھنے والا۔ کسی امر کا گہری نظر سے دیکھنے والا۔ بالغہ (ع)۔ مونث۔ جوان عورت پندرہ سال سے زیادہ عمر کی عورت۔

بالک۔ (ھ) مذکر۔ بچہ۔ شیر خوار بچہ۔ بالکا۔ (ھ) بچا۔ مرید جو بجائے فرزند کے ہو۔ فقیر کا مرید۔ چیلا۔ شاگرد۔ بالکی۔ (ھ)۔ مونث۔ مرید عورت۔

بالگیر۔ سائیس۔ دیکھو بارگیر۔

بالم۔ (ھ) مذکر جمع ۱۔ عاشق ۲۔ خاوند۔ بالم کھیرا۔ مذکر ایک قسم کا بڑا کھیرا۔

بالنگو۔ (ف) مذکر۔ (بکسر لام وضم گاف) ایک دوا کا نام

بالو۔ (ھ) مونث ۱۔ ریت۔ ریگ ۲۔ بھٹے کی وہ ریشے جو داڑھی کیطرح ہوتے ہین۔ بالو بُرد۔ مونث ۱۔ وہ زمین جو سیلاب آنیکی وجہ سے ریت مین چھپ جائے ۲۔ تخفیف مالگزاری کی جو اراضی ریت مین دب جانیکی وجہ سے ہو۔ بالوچری۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو بالوچر (مرشد آباد) مین بُنا جاتا ہے۔ بالوشاہی مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی (خستگی کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے) بالو کا آبخورا۔ ایک قسم کا مٹی کا آبخورا۔ بالو کی دوات۔ وہ مٹی کا چھوٹا ظرف جسمین ریت رکھتے ہین اور جس سے تر حرفون کے خشک کرنیکے لئے ریت کاغذ پر چھڑک دیتے ہین۔ بالو گھڑی۔ مونث۔ اک خاص شیشے کا ظرف جسکے اوپر کے حصے مین بالو ڈالتے ہین جو ایک چھوٹے سوراخ کے ذریعے سے نیچے کے حصے مین گرتی ہے جتنے عرصے مین پوری بالو گر جاتی ہے اُس سے وقت کا اندازہ کر لیتے ہین اور اسطرح اُس سے گھڑی کا کام لیتے ہین۔ (قدر) عشرتکدہ تھا دل وہ مکدر ہے چرخ سے۔ بالو گھڑی ہوا مرا شیشہ شراب کا۔

بالی۔ (ھ) مونث ۱۔ ایک قسم کا زیور جسکو عورتین کان مین پہنتی ہین ۲۔ (عو)۔ کم عمر لڑکی (رجانصاحب) کنواری بالی ہے موتی بیگم نہ بال کھولے ہوے پھرا کر۔ اس معنی مین بھولی اور کنواری کے ساتھ بولا جاتا ہے ۳۔ خوشہ۔ (منیر) کہ شک کیوڑے کی بالی کا ہوا

صفت - بلندقد والا معشوق (آتش) عاشقون سے جھک کے کب ملتا ہے وہ بالا بلند - **بالا بھولا** - (ھ) مذکر - سادہ مزاج - معصوم - سیدھا سادھا (نظیر) غل شور بالے بھولے کھلونیکی ہے بہار - کیا کیا مزے ہین عید کے اس عیدگاہ مین - **بالاپن** - (ھ) مذکر کم عمری - لڑکپن (رشک) طوق زرہو ہے بچپن سے اگر گردن کا - بالا ہے حلقہ گوش آپ کے بالے پن کا **بالاپوش** - (ف - لحاف) - مذکر - پلنگ پوش - اُس کپڑے کو کہتے ہین جو پلنگ لحاف یا توشک پر ڈالا جاتا ہے - غلاف (بحر) اب کہان آرام کیسی نیند کیسا لیٹنا - بھرگیا کانٹے وہ گل توشک مین بالاپوش مین - **بالاتر** (ف) صفت - زیادہ بلند - زیادہ مرتبے والا - **بالاجوبن** - (عم) اٹھتی جوانی - نوجوانی - **بالا چاند** - (س) مذکر - (دہلی) نیا چاند ماہِ نو - ہلال **بالاخانہ** - (ف) - مذکر - کوٹھا - وہ مکان جو چھت پر بنایا جائے - اوپر کا کمرہ - **بالادست** - (ف) صفت ۱ عالی مرتبہ - اعلےٰ - بلند مرتبہ - زبردست ۲ افسر - حاکم ۳ غالب ۴ بہتر - نفیس - پاکیزہ - افضل - (ناسخ) حسن ہو کیسا ہی پر رہتا ہے بالادست عشق - ہے زلیخا کو جنون اور جیب یوسف چاک ہے - **بالادینا** - فریب دینا (جرات) جو اس پرفن نے کان اپنے مین ڈالا - وہ بالا کیون نہ دیوے سبکو بالا - **بالاشاہی** - ایک قسم کا سکہ - **بالاکشی** - مونث - وہ آلہ جس سے وزنی چیزون کو نیچے سے اوپر چڑھاتے ہین - جرثقیل - **بالاگشتی** - (ف) مذکر - پولس کا انسپکٹر - **بالانشین** - صفت ۱ صدرنشین صدر انجمن ۲ وہ امیرانہ چیز جو حیثیت سے زیادہ جانچ مین آئے ۳ وہ شخص جو خاص عزت کی جگہ بیٹھے - (امیر) اعلیٰ ہوا سفلون کو ہے بحر جہان مین فوق - دریا مین موتیون سے ہے بالانشین حباب - **بالاوپست** - (ف) (مجازاً) آسمان وزمین (محسن) حبیب خداوند بالاوپست - فدا تجھپہ ہستی وہر آنچہ ہست - **بالائی** (ف) ۱ بلندی کا - اوپر کا ۲ غیر معمولی ۳ سطح کے اوپر کی ۴ مونث دودھ کی ملائی - یہ لفظ اس معنی مین فارسی مین مستعمل نہیں ہے یہ نام نواب سعادت علیخان مرحوم نے رکھا تھا - **بالائی آمدنی یا آمد** - مونث ۱ وہ آمدنی جو علاوہ معمولی آمدنی کی ہو - (آتش) مرد درویش ہون تکیہ ہے توکل میرا - خرچ ہر روز ہے یان آمد بالائی کا ۲ رشوت - **بالائی انتظام** مذکر - غیر معمولی انتظام متفرق انتظام - اوپر کا انتظام - (مراۃ العروس) مکتب کے واسطے محمود عاقل سے اتنا کہدیا کہ پڑھانا لکھانا وغیرہ سب محمود کرلیا کریگی آپ صرف بالائی انتظام کی خبر لیلیا کیجئے - **بالائی پیدا** مونث (دہلی) بالائی آمدنی - **بالائی خرچ** - مذکر - زاید خرچ - وہ خرچ جو معمول سے زیادہ ہو - (سحر) خرچ بالائی چلے جاتا ہے دست غیب سے گنج بادآورد ہے اپنے اُڑانیکے لئے - **بالائی رقم** - مونث - وہ رقم جو علاوہ مقررہ رقم کے ہو - وہ رقم جو مقررہ رقم سے زاید ہو - **بالائی مزے** مذکر - خفیہ لطف - چوری چھپے کے لطف - **بالائی یافت** - مونث - غیر معمولی آمدنی - رشوت - تنخواہ کے علاوہ آمدنی - **بالائے طاق** - (ف طاق پر) صفت - کنارے - الگ - علیحدہ - (داغ) صورت وسیرت رہی بالائے طاق - دل تو آجاتا ہے اچھے نام پر - (رہنا - ہونا - رکھنا کے ساتھ) -

بالٹی - (ھ) - مونث - لکڑی یا ٹین کا ڈول ۲ عموماً وہ ظرف جسمین گھوڑون کو پانی پلاتے ہین -

کی رسی جس سے چارپائی بنتے ہین (منیر) بٹھاکے پاس جو تو دل
مرا جلائیگا۔ ہر ایک بان پھٹے گا ترے کھٹولے کا ۲۔ مذکر۔ آتشبازی
(میر) ماہ لہ تا آسمان جاتا ہے۔ شور سے جیسے بان جاتا ہے ۳۔ مونث
طور۔ ڈھنگ۔ مزاج۔ خاصیت۔ آن کے ساتھ بطور تابع بولا جاتا
ہے ۴۔ مونث (دہلی) عادت۔ (ڈالنا۔ پڑنا سیکھنا کے ساتھ) (فقرہ)
جیسی بان ڈالوگے ویسی پڑیگی ۵۔ ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے
کی لڑائیون مین دشمن کیطرف پھینکتے تھے (مصحفی) جون مرغ صبح
بولا صدمہ یہ دلکو پہنچا۔ جیسے کسینے میری چھاتی پہ بان مارا۔ یہ لفظ
اگن بان کا مخفف ہے اگن بمعنی آتش۔ بان بمعنی تیر ۶۔ مذکر بڑا جوار
بھاٹا جو دریاؤن مین آتا ہے ۷۔ مونث (ہندو) مانجا۔ مائیان شادی
سے کچھ روز پہلے دولھا دلھن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے کہ
وہ کسی مکان کے گوشہ مین بٹھا دئے جاتے ہین ۸۔ مذکر۔ تیر تکا خدنگ
۹۔ زخمی جانور کے خون کے نشانات۔

بان بان کرنا۔ (ھ) لازم۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا

بان دار ۱۔ مذکر۔ ہوائی پھینکنے والا ۲۔ (مجازاً) وہ مسلح سپاہی جو حفاظت
کیلئے سواری کے ساتھ رہتا ہے (رشک) نہ وہ رکھتا ہے سواری
مین نہ دروازے پر۔ باندارون مین ٹھکانا ہے نہ دربانون مین۔

بانا۔ (ھ) ۱۔ عم۔ متعدی۔ کھولنا۔ (فقرہ) اُسنے منھ بایا ۲۔
مذکر۔ پوشاک۔ لباس ۳۔ تانا کے خلاف یعنی وہ تار جسے جولاہے کپڑے
کے عرض مین بنتے ہین ۴۔ ریشمی دھاگا جو بُننے اور سینے مین استعمال
کیا جاتا ہے ۵۔ وردی۔ وضع۔ بھیس (داغ) جگر پہ داغ سینے
پہ نشاں ہین انکے چھلے کے۔ یہی عاشق کا تمغا ہے یہی بانکے کا بانا ہے
۶۔ شکل۔ صورت۔ رنگ ۷۔ طلائی۔ نقرئی ریشمی ڈورا جو بہادر آدمی
اپنے ایک پاؤن مین دلاوری ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہین۔
(اترنا اور پڑنا کے ساتھ) (بحر) بس اب زندگی بیڑیون مین کٹے
گی۔ نہ اُتریگا پاؤنسے بانا ہمارا۔ (برق) ساتھ مرنے پر نہ چھوڑا قاتل
سفاک کا۔ پاؤنمین بانا پڑا ہے حلقہ فتراک کا ۸۔ حرفہ۔ پیشہ۔
ہنر (ناسخ) حقارت سے نظر کرتے ہو کیا چاک گریبان پر۔ نہ سمجھو
مفلسی ہم عشق بازونکا یہ بانا ہے ۹۔ ایک قسم کا آلۂ حرب جسکو لڑائی
مین دونون ہاتھون سے پکڑ کے پھراتے ہین ۱۰۔ ایک قسم کا لوہے کا
ڈول جس سے آبپاشی کیواسطے پانی نکالتے ہین ۱۱۔ دھاگون کا چھلا
جو کبوترونکے پاؤن مین ڈالتے ہین۔ بانا اُترنا۔ دیکھو بانا نمبر ۶۔ بانا
باندھنا ۱۔ دعوے کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔ ذمہ لینا (بحر)
سر اٹھایا بہت آشفتہ سری مین ہم نے۔ بیڑی پہنی کہ فن عشق مین بانا
باندھا ۲۔ ہتھیار بند ہونا ۳۔ تیار ہونا۔ کمر باندھنا ۴۔ کسی کام مین بیشل
ہونیکا دعوے کرنا ۵۔ شرط بدنا۔ بانا بدلنا۔ لازم۔ لباس تبدیل
کرنا۔ بھیس بدلنا۔ رُوپ بھرنا۔ بانا پڑنا۔ دیکھو بانا نمبر ۶۔

بانات۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا ادنی کپڑا جو دبیز اور
گرم ہوتا ہے۔ باناتی۔ صفت۔ بانات کا بنا ہوا۔ بانات کے رنگ کا۔
بہت سرخ رنگ کا۔

بانبی۔ (ھ نون غنہ) مونث ۱۔ سوراخ سانپ کا۔ (
جواب ہو نہ سکا تیری زلف کی لٹ کا۔ نکل کے سانپ نے بانبی سے لا

مسواک جانان پر ۲ عورتون کے سر کے باریک چھوٹے بال جو بڑھتے نہین ہین۔ بالی بھولی ۱ بھولی کم عمر لڑکی ۲ بیوقوف کم عقل عورت۔ بالی کی سوئیان۔ ۱۔ وہ چھوٹے سخت ریشے جو گیہون اور جو کے خوشون کے گرداگرد ہوتے ہین۔ بالی عمر۔ (ہندو) لڑکپن یا بچپن کی عمر۔ کم سنی

بالیدگی۔ (ف) مونث۔ نمو۔ روئیدگی بڑھنا۔ پیدائش۔ (فقرہ) جسم کی توانائی اور بالیدگی غذا پر موقوف ہے۔

بالے میان۔ مذکر۔ مسعود غازی (محمود غزنوی کے بھانجے) کا لقب ہے جو بمقام بہرایچ (اودہ) شہید ہوے۔ انکے نام کی چھڑیان بھی کھڑی کیجاتی ہین۔ (جانصاحب) آگیا تھا گنگا مہاجن آتے ہی پہنچا بالے میان کے میلے۔ نہ ٹالے بالے بتاؤ صاحب منگا دو بالے مرے چھڑا کر۔ بالے میاں کی میندنی۔ وہ گروہ جو بالے میان کے مزار کو میلے کے زمانہ مین جاتا ہے (انشا) یون چلی اشکون سے چشم خونفشان کی میندنی۔ جیسے بہرایچ چلے بالے میاں کی میندنی۔

بالین۔ (ف۔ بال+ین کلمہ نسبت) مذکر ۱ سرہانا۔ (امیر) آئے بالیں پر جو مجھ بیمار کے۔ خوب روئی موت ڈاڑھین مار کے ۲ تکیہ (تکیہ مین پر بھرتے ہین) (شمشاد) ع مضمون کو مخملی بالین سے ہے دوران سر۔ بالیں پرست۔ (ف) (مجازاً) بیمار ۲ آرام طلب۔

بام۔ (ف)۔ مذکر ۱ کوٹھا۔ چھت۔ بالاخانہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی ۳ قرض اس معنی مین بجاے بام کے دام بولا جاتا ہے۔ بام مسیح۔ ف (مجازاً) آسمانِ چہارم۔ بام نہم۔ ت (مجازاً) عرش۔

بامب۔ (انگ) مذکر۔ بم کا گولا۔ گولا۔

بامداد۔ بامدادان۔ ف (بامدادان مین الف نون زاید ہے)۔ صبح سویرے۔ قبل طلوع آفتاب۔

بامن۔ (ھ) مذکر برہمن۔ ویدون کا عالم۔ وشنوجی کے ایک اوتار کا نام۔

بامھن۔ (ھ)۔ مذکر۔ (عو) پنڈت۔ برہمن (جانصاحب) بامھن یہ مجھسے کہتے ہین پوتھی بچار کے۔ پھندے مین تم پھنسوگے ابھی تین چار کے۔ بامن کی بیٹی کلمہ بھرے (پڑھے) (عو) مسلمان عورتین نہایت خوش ذایقہ اور رسلونی چیز کی تعریف مین کہتی ہین (فقرہ) استانی جی نے جس ہنڈیا مین ہاتھ لگادیا ایسی بنگئی کہ بامن کی بیٹی ہو تو کلمہ پڑھے

بامنی۔ بامھنی۔ (ھ) مونث۔ برہمنی عورت ۲ ایک کیڑا جسکی دم سرخ اور جسم چکتا ہوا ہوتا ہے ۳ کنول کے پھول کا زردزیرہ ۴ آنکھ کی ایک بیماری جس سے پلکین گر جاتی ہین ۵ تخم ریزی۔

بان۔ (ع) مذکر ۱ ایک نازک خوشبودار درخت جسکے بیج سے تیل نکالتے ہین یہ درخت عرب مین ہوتا ہے ۲ بید مشک کو بھی کہتے ہین۔ بعض فرہنگ نگارون نے سہو سے درخت سہجنہ اور ریکائن کی معنی لکھے ہین۔

بان۔ (ف) اسم کے آخر مین ملانے سے ۱ صاحب۔ محافظ کے معانے دیتا ہے جیسے۔ باغبان۔ میزبان۔ دربان ۲ کبھی چلانیوالے کے جیسے۔ گاڑیبان۔

بان۔ (س۔ وان ۱ تیر ۲ راجہ بلی کے بیٹے کا نام) مذکر مونث

(ذوق) ترا ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا۔ تو مین نے تار اک رونے کا
لیلے ہچکیان باندھا ۱۴ عمدہ منظر بنانا۔ کیفیت دکھانا جیسے سمان باندھنا
۱۵ قید کرنا زبردستی کرنا (داغ) کیا قاصد نافہم کو مین باندھ کے بھیجون۔
وہ تو نہین جاتا نہین جاتا نہین جاتا ۱۶ لکھنا بیان کرنا نظم یا نثر مین لانا
جیسے مضمون باندھنا ۱۷ افسردہ کرنا (دل کے ساتھ) (ذوق) ترے
جوڑے کے کھلنے نے مرا دل داستان باندھا۔ عجب نفدیر نے
عقدہ وہان کھولا یہان باندھا ۱۸ کسی کام کو ساسا وار کرنا (ذوق)
نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہوکر جھاڑ لپٹا تھا۔ مجھی پر گالیون کا جھاڑ تو نے
بدزبان باندھا ۱۹ کسی کام کا مسلسل کرنا یا ہونا۔ (ذوق) اُڑا دینگے
دھوین اک آن مین اس چرخ گردان کے۔ اگرچہ کر دھوین نے
دل کے زیر آسمان باندھا ۲۰ جمانا۔ جیسے آسن باندھنا ۲۱ بٹھانا جیسے
خیال باندھنا۔ سیدھا باندھنا ۲۲ بدنا۔ جیسے شرط باندھنا ۲۳ تشخیص
کرنا قایم کرنا قرار دینا۔ لگانا۔ تجویز کرنا۔ مقرر کرنا۔ جیسے محصول
باندھنا۔ مہر باندھنا ۲۴ سوچنا۔ جیسے خیال باندھنا ۲۵ کسی
خیال کا دل مین جگہ دینا۔ جیسے بیر باندھنا ۲۶ نظر جمانا۔ جیسے نشانہ
باندھنا ۲۷ کمر سے لپٹنا۔ جیسے چپراس باندھنا ۲۸ لگانا جیسے محصول
باندھنا ۲۹ تشبیہہ دینا نظیر دینا۔ (انشا) سب اسکو سرو باندھے ہین
تو اوسکو تاڑ باندھ۔ بوسہ کی گر ہوس ہے تو گرد اسکے پاڑھ باندھ ۳۰
وزن کرنا۔ برابر کرنا۔ جیسے دھڑا باندھنا ۳۱ مسلح کرنا۔ لگانا۔ آراستہ
کرنا۔ جیسے ہتیار باندھنا ۳۲ مستقل ارادہ کرنا۔ جیسے نیت باندھنا
۳۳ ذمہ داری لینا۔ (فقرہ) کون خرچ باندھے ۳۴ گرفتار کرنا رسی
سے باندھنا۔ جیسے مشکین باندھنا ۳۵ ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ اپنے بس مین
کرلینا۔ جادو کے زور سے بیکار کر دینا۔ جیسے تلوار کی دھار باندھنا
چولھے کی آگ باندھنا۔ کڑاہی باندھنا۔ نظر باندھنا ۳۶ تیز کرنا۔
باڑھ بنانا۔ جیسے اُسترے کی دھار باندھنا ۳۷ گوندھنا۔ سنوارنا
درست کرنا۔ جیسے بال یا سر باندھنا ۳۸ مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔ جیسے وقت
باندھکر تپ آتی ہے ۳۹ گھیرنا۔ بنانا۔ جیسے مینڈ باندھنا۔ مورچہ باندھنا
۴۰ اٹھانا۔ اونچا کرنا۔ لپٹنا۔ جیسے چلمن باندھنا۔ پردہ باندھنا۔ (عو)
ذمے لگانا مقرر کرنا۔ اپنے سر لینا۔ اضافہ کرنا (فقرہ) خدا واسطے گھوڑی
کا خرچ کیون باندھتے ہو ۴۱ سمیٹنا۔ اُٹھانا۔ (فقرہ) جو کھانا ہو کھاؤ
باقی باندھ لو۔

باندھنو۔ (ھ)۔ مذکر ۱ چیرا جو مختلف قسم کے رنگ دینے
کے واسطے ڈوری سے باندھا کرتے ہین۔ وہ بندش جو رنگریز
چندریان رنگنے کے واسطے باندھا کرتے ہین۔ رنگنے کا طریقہ جسمین
کپڑے کو جگہ جگہ باندھتے ہین تاکہ بندھی ہوئی جگہ نہ رنگنے پائے
۲ جھوٹی تہمت۔ طوفان۔ الزام۔ بندش۔ سازش۔ افترا۔ بناوٹ
۳ پیش بندی۔ تجویز۔ تدبیر ۴ منصوبہ ۵ لوازم (فقرہ) آخر کو مینے
سب سے پہلے اسکی فکر کی کہ اُنکے وہم کا علاج کرون کیونکہ بڑے
بڑے خیال اسکے باندھنو ہین ۶ خیال۔ تصور ۷ خیالی افسانہ ۸
ایک ریشمی کپڑا ۹ ایک قسم کا ٹونا۔ باندھنو باندھنا۔ تہمت لگانا جھوٹ
بنا کر مشہور کرنا منصوبہ باندھنا۔ (رشک) ہون وہ سرگشتہ جسے
ہوش سر و سامان نہین۔ باندھنو یارون نے باندھا ہے سرو د

سرٹپکا۔

بانٹ۔ (س)۔ مونث ۱۔ بانٹنا کا حاصل مصدر ۲۔ تقسیم ۳۔ بٹوارہ (داغ) غیر کی قسمت سے ہون مین کم نصیب۔ بانٹ کیسی تھی یہ کیسی تقسیم کیا ۴۔ خارج قسمت۔ حاصل قسمت ۵۔ حصہ ۶۔ (گنجفہ بازونکی اصطلاح) تاش یا گنجفے کے پتّون کی تقسیم ۷۔ وہ چارہ دانہ جو گائے کے سامنے دودھ دوہتے وقت رکھ دیتے ہین ۸۔ (لکھنؤ) سنگِ ترازو۔ پتھر لوہے وغیرہ کے وہ آلات جن سے تولتے ہین دہلی مین بٹ یا باٹ کہتے ہین۔ بانٹ بونٹ کر۔ تقسیم کرکے۔ بانٹ چونٹ کرنا۔ (عو) دینا ۲۔ لانا تقسیم کرنا (الحقوق والفرائض) عرب کے لوگون نے پانسون کی جگہہ کچھ تیر بنا رکھے ہین اور اُنسے طرح طرح پر جوا کھیلتے مثلاً اونٹ ذبح کیا اور اُن ہی تیرون سے گوشت کی بانٹ چونٹ کی۔ بانٹ دینا۔ (گنجفہ بازونکی اصطلاح) پتون کا تقسیم کرنا ۲۔ تقسیم کردینا۔ بانٹ کھانا۔ تقسیم کرلینا۔ (بحر) گو سگ دنیا ہون پر تنہا خوری مجھ مین نہین ٹکڑا ٹکڑا بانٹ کھایا جو میسّر ہوگیا۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کرلینا۔ بانٹنا (ھ) متعدی۔ تقسیم کرنا۔ حصّہ لگانا۔

بانج۔ (ھ۔ بانجھ) صفت ۱۔ وہ عورت جسکے حمل نہ رہے۔ (جانصاحب) سوت کی بھتّی نہ کھائی بانج دنیا سے چلی ۲۔ (عم) اُوسر شور۔ بنجر زمین جسمین کچھ پیدا نہین ہوتا۔

بانچنا۔ (ھ) ۱۔ (عم) ا۔ پڑھنا۔

باندا۔ (ھ بغیر اعلان نون) مذکر۔ وہ پودے جو اور درختون پر پیدا ہوتے ہین (لگنا کے ساتھ) (حاجی بغلول) کھوپڑی مین باندا لگے آم کیطرح گمڑیان۔

باندھ۔ (س) مذکر ۱۔ بندھن۔ بند (فقرہ) باندھ مضبوط بندھا تھا پھر بھی پانی نہ رک سکا ۲۔ پشتہ ۳۔ باندھنا کا صیغہ امر۔ باندھا جانا۔ لازم۔ گرفتار ہونا۔ (آتش) ناخواندہ شرح شوق جلائے گئے خطوط۔ باندھے گئے وہ جو کہ مرے نامہ بر کھلے۔ باندھ رکھنا۔ باندھکے رکھنا۔ قید کرکے رکھنا۔ زبردستی روکنا (ذوق) ہل سکین پھر نہ جگہہ سے کبھی گر باندھ رکھین۔ ایک تارنگہ سُورسے سَوپیل وہان (قدر)۔ عشق بتان مین باندھکے رکھو نہ رہ سکون خوگر ہوا سکونت کہسار کا مزاج۔ باندھ کیسہ کھا ہریسہ۔ مثل (ہریسہ ایک قسم کا کھانا جسکو حلیم کہتے ہین) منشا یہ ہے کہ روپیہ اگر اپنے پاس ہے تو جو چاہو کھاؤ پیو۔ روپے سے سب کام نکلتے ہین۔ باندھنا۔ (س۔ باندنا) متعدی ۱۔ کھولنا کے خلاف۔ تلے اوپر رکھنا۔ جوڑنا ملانا (فقرہ) سُنی ہاتھ باندھکے نماز پڑھتے ہین ۲۔ کسنا (ذوق) یہ بہتان کس نے افشائے محبت کا یہان باندھا۔ جو بعد از مرگ میرے منھ کو تونے بدگمان باندھا ۳۔ زنجیر یا رسّی یا کسی چیز سے لپٹنا۔ کسی چیز کو لپیٹنا۔ ۴۔ کفن مثل حباب اے ذوق ہم نے سر سے یان باندھا ۵۔ صحیح مقام پر بٹھانا جمانا۔ ملانا۔ چڑھانا۔ جیسے ہڈی کا باندھنا ۶۔ مقرر کرنا۔ جیسے۔ شرط باندھنا ۷۔ رکھنا۔ دھرنا۔ جیسے ٹلِس باندھنا ۸۔ لگانا۔ جیسے بہتان باندھنا ۹۔ ایک قطار مین کرنا۔ ترتیب دینا۔ جیسے صف باندھنا ۱۰۔ تعمیر کرنا جیسے پُل باندھنا ۱۱۔ روکنا۔ بند لگانا۔ جیسے پانی باندھنا ۱۲۔ بنانا۔ جمع کرنا۔ صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا ۱۳۔ (تار کے ساتھ) سلسلے وار کرنا۔

- بولتے ہین - بانسون پانی ہونا - جب دریا مین بانس ڈالنے سے تھاہ نہین ملتی ہے تو کہتے ہین کہ بانسون پانی ہے یعنی پانی بہت زیادہ ہے گہرائی کا پتا نہین چلتا -

بانسا - (ہ نون غنہ) مذکر - دونون نتھنون کے بیچ کی ہڈی ۲ ریڑھ ۳ ایک درخت جسکے پتون سے سُرخ رنگ نکالتے ہین - اور جسکو پیا بانسا بھی کہتے ہین - بانسا پھر جانا - نتھنون کے بیچ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا - یہ حالت موت کے آثار مین سمجھی جاتی ہے - (توبۃ النصوح) کلیم لگا ہاتھ پاؤن توڑنے نبضین چھوٹ گئین ہچکیان لینے لگا ناک کا بانسا پھر گیا -

بانسری - بانسلی - (ہ بانسری بضم و نیز بسکون سین بانسلی بسکون سین - دونون کا تلفظ باخفاے نون ہے) مونث - نے - ایک قسم کا باجا جسکو منھ سے بجاتے ہین -

بانسی - (ہ بغیر اعلان نون) مونث - کِلک - ایک قسم کا نرکل جو بانس کے مانند مضبوط ہوتا ہے اور نیچون کے کام آتا ہے ۲ ایک قسم کا پتھر جسکا رنگ زرد سفیدی مائل ہوتا ہے - بانسی کا چاول - ایک قسم کا عمدہ باریک چاول -

بانک - (س نون غنہ کے ساتھ ٹیڑھا - دریا کا گھماؤ موڑ - خطا - جرم - شرارت) - مونث - فنون سپہ گری کی ایک قسم کی ورزش جسکو خمدار چھریون سے بیٹھکر یا لیٹ کر کھیلتے ہین (رشک) یار بانکا بنگیلا ہے کیونکر اُسکو گانٹھئے - بانک کے اے عشق ہمکو بھی بتا دو چار توڑ ۲ بانک کھیلنے کا ہتھیار - خنجر - کٹار ۳ ایک لوہے کا دھاردار آلہ جس سے بانس اور گنا کاٹتے ہین اور جو نعل کی شکل کا ہوتا ہے ۴ (عم) ٹیڑھا - ترچھا - خمیدہ - کج ۵ ایک قسم کی چھری جسکا پھل خمدار ہوتا ہے ۶ ایک قسم کا زیور جسکو ہندو عورتین پاؤن مین پہنتی اور مسلمان عورتین بازو پر باندھتی ہین ۷ ایک قسم کی چوڑی جو عورتین کلائی مین پہنتی ہین - (منیر) بل نکالا سیکڑون بانکون کا دست ناز سے - بانک کے فن مین ہوئین یکتا تمھاری چوڑیان ۸ (عم) نشتر ۹ (عم) دریا کا گھماؤ - موڑ ۱۰ گاڑی کے پہیے کے باہر طرف کی لکڑی جو ٹیڑھی اور لانبی ہوتی ہے اور پہیے کو گاڑی مین روکے رہتی ہے - بانک بگڑنا - لازم - ہندو - عو - (دہلی) بنا بنایا کام خراب ہو جانا ۲ رانڈ ہو جانا - (فقرہ) میرا بانک بگڑ گیا اب جو چاہو کہہ لو - بانک پٹا - مذکر - لکڑی کے بنے ہوئے سیف و خنجر سے محرم کے زمانے مین کھیلتے ہین اور اس کھیل کو بانک پٹا کہتے ہین - بانک کا چھلا - ایک قسم کا ٹیڑھا چھلا جو سینگ ہڈی وغیرہ سے بناتے ہین بانک کے توڑ - بانک کے داؤن پیچ - دیکھو بانک نمبر ا -

بانکا - (ہ) صفت - اینچا ہوا - خمدار - ٹیڑھا - ترچھا - مڑا ہوا - (فقرہ) آج تو آپ بانکی ٹوپی زیب سر کئے ہین ۲ ناراض - ناخوش - باغی - اس معنی مین سوا مندرجہ ذیل مثل کے کہین اور نہین پایا گیا زبان شیرین ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا ۳ مذکر - ایک خاص فرقہ جو سر پر ٹیڑھا دوپٹا باندھتا ہے اور ٹوپی پگڑی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھتا ہے (اسحر) کئی سو جو بانکا اکٹھا ہوا - وہ تیار ترچھا رسالا ہوا ۴ صفت - رنگیلا - رسیلا - چھبیلا ۵ بد وضع شخص ۶ ایک

دستار کا۔ باندھنو بندھنا۔ لازم۔(آتش) کرینگے افترے شاعر قبائے
یار پر کیا کیا۔ بندھینگے باندھنوا ہس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا۔

باندھو۔(س)(ہندو)۔ مذکر۔ رشتہ دار ۲ دوست۔

باندی۔(ھ) مونث۔ لونڈی۔ کنیز۔ باندی کا بیٹا۔ کنایۃً
بہت مطیع۔ فرمان بردار۔ باندی لو باندی کہار و دی۔ بی بی کو باندی
کہا ہنس دی۔ مثل۔ واقعی عیب کا اظہار ناگوار ہوتا ہے۔ باندی
کے آگے باندی بیٹھ گئے نہ آندہی۔ مثل ۱ کمینے کا کمینے پر حکومت کرنا
گویا بلا کا نازل ہونا ہے۔ کمینے کو دوسرے کی تکلیف کی پروا نہیں ہوتی

بانڈا۔(ھ) صفت ۱ بے دُم کا سانپ ۲ دُم کٹا ۳ بے
دُم کا ۴ کبڑا۔ کوزہ پشت ۵ ٹیڑھی ٹانگون والا۔

بانڈی۔(ھ)۔ مونث ۱ (دہلی) ایک قسم کی بانس کی
چھڑی ۲ چوپائے کی مادہ جسکے دُم نہو ۳ (عم)۔ بدقسمتی مصیبت ۴ (عم)
بنڈی۔ بانڈی باز۔ صفت (دہلی) ۱ لٹھ باز ۲ لڑاکا۔ شوُرہ پشت۔
فسادی۔ بانڈی چلانا۔ متعدی۔ لٹھ سے مارنا۔ بانڈی چلنا۔ لازم۔
(دہلی) لکڑیون سے لڑائی ہونا۔ لٹھ چلنا۔ مارپیٹ ہونا۔

بانس۔(ھ) مذکر۔ ایک لمبا پتلا گرہ دار درخت جو
اکثر اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے ۲ سوا تین گز کا پیمانہ جس سے کھیتون
کی پیمایش کرتے ہین۔ بانس برابر آدمی۔ بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین
بانس برابر قد۔ بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین۔ بانس پر ٹانگنا ۱
تیز کو بانس پر لٹکانا ۲ (عم) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ بانس پر ٹنگنا۔ لازم
بانس پر چڑھانا۔ اصلی معنی مین جیسے یہ بیل بانس پر چڑھا دو ۲ (عم)
بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ نکو کرنا۔ (فقرہ) نواب صاحب کی عیاشی نے
اُنکو بانس پر چڑھا دیا ۳ بہت تعریف کرنا۔ بانس پر چڑھنا۔ لازم ۱ اصلی
معنی مین (جرأت) عیب کرنیکو ہنر چاہئے دنیا مین ضرور۔ بانس پر بھی
جو چڑھے نٹ تو ہنر سے اُترے ۲ (مجازاً) بدنام ہونا رسوا ہونا۔ بانس
ٹوٹنا۔ بانس پڑنا یا بانسون سے پٹنا۔ خوب پٹنا (منیر) شمشاد و سرو سامنے
اُس گل کے آ گئے۔ ٹوٹینگے بانس آج ہر ایک چوبدار پر۔ بانس پھوڑ
صفت پیشہ ور جو بانس کی تیلیوں سے ٹوکریان اور چکین بناتے ہین۔
بیشتر اس جگہ بنس پھوڑ یا خفا سے نون بولتے ہین۔ بانس پڑنا۔ لازم
مار پڑنا یا بانس سے پٹنا۔ (قدر) بہت ستایا ہے جی مین ہے اُسیہ یا [illegible]
پڑین۔ یقین ہے اُسے ماریگا آپ کا اقبال۔ بانس چڑھے گرد گھمائے
مثل۔ بیحیائی اختیار کرے مطلب حاصل ہو۔ بانس کا جنگل۔ جہان
کثرت سے بانس کے درخت ہون۔ بانس کی کوٹھی۔ بانس کے درخت
کا جھنڈ۔ (قدر) اندھیرا دشت مین کر دیگی گھر کر بانس کی کوٹھی۔
کٹھرے مین پڑینگے خود بخود شیر نیستانی۔ بانس کھانا۔ مار پڑنا۔
(جان صاحب) آنکھین لڑائین اُس نے کہاری نے بانس کھائی
بانس کے بانس ملاحی کی ملاحی۔ دُہری تکلیف۔ نقصان مایہ و شماتت
ہمسایہ۔ بانسواڑی۔ بانسون کا جنگل۔ بانسون اچھلنا یا کودنا۔ خوشی
یا غصے کی شدت مین کودنا۔ بیحد خوشی منانا (داغ) فرط خوشی مین [illegible]
بانسون ا[illegible] رہا ہے۔ وہ جوش ہے کہ پانی بانسون اُچھل رہا ہے
بانسون پانی اُچھلنا۔ بانسون پانی چڑھنا ۱ پانی مین بہت جوش ہونا ۲
کسی معاملے مین بہت جوش ہونا۔ بُری بات یا بدنامی کی بات کی نسبت

رین بہشتی سب کی ہے یہ بانگی - بانگی دکھانا - نمونہ دکھانا (داغ) اے میفروش ہمتو لگائینگے دام پھر - تو بانگی دکھاہین پہلے شراب کی - بانگی دیکھنا - نمونہ دیکھنا -

بانو - (ف - واو مجہول) مونث ۱ خاتونِ خانہ - بی بی - بیگم ۲ ہر عزت دار عورت کو کہتے ہین -

بانوا - (س نون غنّہ) مونث - ایک قسم کی پانی کی چڑیا

بانوے - (ھ) صفت - ۹۲ بیانوے

بانہہ - (ھ) مونث - بازو - کہنی سے شانے تک ہاتھ کا حصہ ۲ آستین ۳ کنایۃً مدد - سہارا - معرفت - وسیلہ ۴ مددگار ۵ پرورش کرنیوالا ۶ مُربی - حمایتی - دستگیر - حامی - (مقولہ) بانہہ بل نہ زربل ۷ کھیت کو ایک مرتبہ جوت ڈالنا ۸ توانائی - طاقت ۹ زور - قوت ۱۰ کنایۃً بھائی
بانہہ بلند ہونا - (دہلی) ۱ طاقتور ہونا ۲ عالی حوصلہ ہونا - عالی ہمت ہونا (فقرہ) سخی کی بانہہ بلند ہے - بانہہ پکڑنا ۱ مدد کرنا - دستگیری کرنا - حمایت کرنا ۲ روکنا - (داغ) دستِ بسمل سے چھٹ گیا دامن - بانہہ پکڑی نہ اُسنے قاتل کی - بانہہ ٹوٹنا ۱ بازو ٹوٹنا ۲ (دہلی) مددگار کا اُٹھ جانا - مرجانا - بانہہ دینا - (دہلی) کیسکی مدد کرنا - کیسکو سہارا دینا - بانہہ گہنا (دہلی) بانہہ پکڑنا - بانہہ گہے کی لاج - دستگیری کی شرم - ہاتھ پکڑنیکا لحاظ (فقرہ) بانہہ گہے کی لاج کرنا عمر بھر نباہنا بڑے مردونکا کام ہے - بانہین چڑھانا - آستین سیٹنا کسی کام کرنیکی غرض سے ۲ لڑائی کے واسطے آستین چڑھانا - لڑائی کی آمادگی ظاہر کرنا ۳ (کنایۃً) ڈرانا ۴ دھمکانا

بانی - (ھ - س - زبان - تقریر - خوش بیانی) - مونث ۱ آواز - صدا ۲ صدا ۳ اسپیچ ۴ نظم - گیت ۵ خدائی علم ۶ فقیرون کی صدا ۷ ہندی دوہرے یا گیت جو رباعی یا قطعے کے طور پر ہون جیسے کبیر کی بانیان مشہور ہین ۸ علم کی دیبی - سرسوتی ۹ بیچنے والونکی صدا جسمین مقفےٰ الفاظ ہوتے ہین ۱۰ ایک قسم کی زرد مٹی جس سے کمہار برتن رنگتے ہین ۱۱ کپڑا بننے کا دھاگا ۱۲ اٹھنی روپیہ کی برابر بانٹ -

بانی - (ع) صفت - مذکر - بنیاد ڈالنے والا - ایجاد کرنیوالا - باعث - سبب - ذریعہ - بانیِ فساد - (ف) مذکر - بس کی گانٹھ - فتنہ انگیز - ورغلانے والا - سرغنہ - سرگروہ - بانیِ کار - (ف - معمار - مؤلف ومصنّف) صفت - ماہر - اُستاد کامل چالاک - مشاق - شریر - دغاباز - اشتعال دینے والا (سودا) جتنے نوکر ہین اُسکے خدمتگار - فن دزدی مین سب ہین بانی کار - بانی کاری - مونث - اُستادی مہارت - چالاکی - اشتعال - بانی مبانی - ۱ - صفت - اصل باعث - واقعی سبب موجد (سحر) ہر دل عزیز کیون نہون معشوق سب کے ہین - بانی مبانی محفل عیش وطرب کے ہین (فقرہ) میری تباہی کا بانی مبانی یہی مردود تھا -

باؤ - (ھ - عربی مین باؤ کے معنی فخر کرنا - تکبر کرنا) مونث - ۱ ہوا ۲ ایک مرض جو بد کار مردون اور عورتون کو ہوتا ہے - آتشک ۳ گھمنڈ - غرور ۴ گوز - ریح - باؤ آنا - لازم - عم - ریح خارج ہونا - باؤ باندھنا - (عم) ہوا باندھنا خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا - ہیر پھیر سے کام نکالنا - باؤ برنگ - مونث ایک قسم کی دوا - باؤ بک

باؤ بجہ - (ھ) مونث ۱ بکواس ۲ گھوڑے کا مرض - باؤ بندی -

قسم کی چھُری جو ٹیڑھی ہوتی ہے ۷ صفت۔طرحدار۔وضعدار۔خوش وضع (قلق) کشتہ کرتی ہے نظر باز دنکو تیغ رفتار۔ہم نے اِس نوز کا دیکھا نہین بانکا جوبن ۸ بہادر۔دلیر۔(فقرہ) واجد علیشاہ بڑا بانکا جوان تھا ۹ بیباک۔نڈر۔لُچا۔شہدُا۔سرہنگ ۱۰ شوخ بشریر ۱۱ آزاد ۱۲ کنایۃً معشوق۔بانکا ترچھا۔صفت۔مغرور۔سرکش۔غرور والا (قلق) مین تو کیا ہوتے ہین گل بھی کشتہ تیغ خرام۔بانکی ترچھی چلتے ہو رفتار قیصر باغ مین۔بانکا ٹیڑھا۔صفت۔بانکا ترچھا (بحر) یار کے رعب مین سب آ گئے بانکے ٹیڑھے۔میان سے تیغ نہ ترکش سے کبھی تیر کھنچے۔بانکا چور۔مذکر۔مشاق چور۔

بانکپن۔(ھ)۔مذکر ۱ ٹیڑھاپن ۲ وضعداری جسمین خود نمائی شریک ہو ۳ سرکشی۔بدوضعی ۴ ناز و انداز بشوخی۔(ذوق) ہے اُنکی سادگی بھی تو کس کس بپن کے ساتھ۔سیدھی سے بات بھی ہے تو اک بانکپن کے ساتھ۔بانکپن کی لینا۔غرور کرنا۔بانکپن دکھانا۔(داغ) جو بانکپن کی یہ محشر خرام لیتے ہین۔تو فتنے اُٹھکے بلائین مدام لیتے ہین۔بانکی آواز۔اچھی آواز۔دل مین چبھنے والی آواز۔بانکی ادا۔مونث۔معشوقانہ انداز۔

بانکیا۔(ھ) مذکر۔تانبے پیتل کا ٹیڑھا باجا جو مہنت اور سادھو دن کے آگے بجایا جاتا ہے۔اسکی آواز بگل کی سی ہوتی ہے۔

بانکڑی۔(ھ باخفائے نون) مونث ایک قسم کی لیس جو کھنکھورے کی طرح ہوتی ہے (منیر) موذیون نے رخت عریانی ہرا چمکا دیا۔بانکڑی مانگی تو حاضر کھنکھورا ہو گیا۔

بانگ۔(ف۔آواز۔سنسکرت مین واک آواز) مونث ۱ آواز۔صدا ۲ اذان ۳ مرغ کی آواز۔لکھنؤ مین اس لفظ کا تلفظ بروزن جانگ متروک ہے اور بروزن گُنگ مستعمل ہے۔بانگ دینا اذان دینا ۱ مسلمانون مین قاعدہ ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسکے کان مین آہستہ آہستہ کلمات اذان کہتے ہین۔اور کہنے والے کو قند دیتے ہین اس فعل کا نام بانگ دینا ہے ۲ مرغ کا بولنا (بحر) وصل محبوب کسی رات جو ہوتا ہے نصیب۔شام سے بانگ خروسان سحر دیتے ہین بانگ خلیل اللھی۔جب کُشتی مین حریف کو اٹھاتے ہین تو اللہ اکبر کہتے ہین۔خلیل اللہ حضرت ابراہیم کا لقب۔وہ اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔بانگ دِرا (ف)۔مونث (دِرا گھنٹہ۔جرس)۔قافلہ رخصت ہونیکی آواز۔(رشک) کاروانِ عیش بھی ہے ہمرہِ شبہائے عیش۔بانگِ مرغان سحر بانگِ درا ہو جائیگی۔بانگِ صبح۔مونث۔اذان صبح۔بانگ کرنا۔آواز دینا۔(قلق) بتکدے مین ہمنے کی جب بانگ اللہ الصمد بانگِ نماز۔مونث۔اذان۔تکبیر۔

بانگا۔(ھ) مذکر۔کپاس۔کپاس کا درخت۔

بانگر۔(ھ) مذکر۔کھادر کا ضد۔اونچی ہموار زمین۔اوپر کی زمین۔کھادر زمین۔وہ زمین جسپر دریا کی روانی گزری ہو

بانگڑو۔(ھ) ۱ عو صفت۔کم عقل بیوقوف۔احمق۔بے تمیز۔بے سلیقہ ۲ بانگر کا رہنے والا۔

بانگی۔(ھ بروزن خانگی۔باعلان نون)۔مونث۔نمونہ۔چاشنی۔(رنگین) یہ دوگانا میری ایسی ہی پری ہے خانگی۔جتنی ہین

بن ہین)- باؤلی ہانڈی- مونث- (دہلی) دیوانی ہانڈی- مختلف قسم کی ترکاریون کو ایک ساتھ ملا کر پکاتے ہین- باؤلے کُتّے کا کاٹنا- ۱ اصلی معنی مین ۲ جو شخص ہذیان بکتا اور بے وجہ لوگون کو چھیڑتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہین کہ کیا باؤلے کُتّے نے کاٹا ہے ۳ پاگل ہو جانا- سڑی ہو جانا کی جگہ- (رویائے صادقہ) کیا سید احمد خان کو باؤلے کُتّے نے کاٹا تھا کہ ناحق بیٹھے بٹھائے اپنے تئین انگشت نما کر لیا- باؤلے ہو- بدحواس ہو- ناسمجھ ہو اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتے-

باوَن -(ہ) صفت- ۵۲- ۵۲ باون تولے پاؤ رتی- مثل (علم کیمیا کی اصطلاح سے یہ مثل بنائی گئی ہے- یعنی دو چاول اکسیر باون تولے تانبے کو سونا کر دیتی ہے) بالکل ٹھیک- کچھ شبہ نہین- نہایت کارآمد (الحقوق والفرائض) کسی نے کیا اچھی تُلی ہوئی باون تولے پاؤ رتی بات کہی ہے کہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ- یعنی اپنے نفس کی معرفت خدا کی معرفت کی دلیل ہے- باوَن گز کا- صفت ۱- طویل- دراز قامت- فسادی- شریر- فطرتی آفت کا پرکالا (مثل) لنکا مین سے جو نکلے سو باون گز کا- باوَن ہزاری- مذکر- شاہی زمانے کا ایک عہدہ (سحر) معافی کے فرمان جاری ہوے- جو یکے تھے باون ہزاری ہوئے-

باہ -(ع)- مونث- جماع کرنیکی شہوت- قوّتِ مردی-

باہِر -(ع بکسر سوم) صفت- روشن- ظاہر

باہَر -(ہ)- ۱- بروزن خواہر ۱ اندر کے خلاف- کُھلے میدان (داغ) اُلگ گم کو کیا رتبہ ہے نازک بدنی سے اُسکی- جو کبھی اُوس مین بیٹھے نہ گھڑی بھر باہر (داغ) آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب- اور در باون سے پھنکوا دئے بستر باہر ۲ بے تعلق- جُدا- علاوہ- حد سے نکلا ہوا (فقرہ) زید نے ایک برس سے مدرسے کے باہر حساب کتاب وغیرہ بھی سیکھنا شروع کر دیا (داغ) نہ چھیڑو ہمکو نہین آج کل قرار سے ہم- کہ باہر آپ مین اپنے بھی اختیار سے ہم- (داغ) در پردہ جو مضمون اُسے ہم نے لکھا ہے- ہے کاتب اعمال کی تحریر سے باہر ۳ پردیس مین- سفر مین ۵ بے وفا سارے حسینان وطن ہین اے داغ- آزمائینگے کہین اپنا مقدر باہر ۲ (ہندو ع) بیت الخلا ۵ بیرون شہر- بیرونجات- قُرب وجوار ۱ منحرف- سرکش انکار کرنے والا ۵ مین باہر نہین جانصاحب سے آئین- زناخی مرادل اگر دیکھتے ہین ۱ زاید- کچھ اوپر (طرحدار لونڈی) جو مناسب ہو اُسنے کہکے روپیہ لے آئے مین سمجھتا ہون کوئی باہر دو ہزار مین کام نکل جائیگا اور جو بچے گا اور مصارف مین کام آئیگا- باہر آنا- گھر کے اندر سے نکل کر باہر آنا- (ناسخ) دُور نہین گر وقت بیوفا آئین باہر طفل اشک- شیر کے ناخن کی ہیکل ہے صف مژگان نہین باہر باہر- بالا بالا- اُوپری اُوپر- (داغ) صدمۂ ہجر قیامت ہے الٰہی توبہ- روح پھرتی ہے مری قبر کے باہر باہر ۲ دُور دُور- الگ الگ ۳ اندر نہ داخل ہو- دور رہو- (امیر) ہون وہ دیوانہ جو رکھتا ہون مین زندان مین قدم- غل یہ زنجیر مچاتی ہے کہ باہر باہر- باہر بھیتر- اندر باہر- باہر بھیتر لگانا- بار بار اندر سے باہر باہر سے اندر جانا- باہر جانا ۱ سفر کو جانا- گھر سے نکلنا- پردیس جانا ۲ حد سے نکلنا- حد سے آگے جانا ۳ (عوام دیہاتی) پنجلنے جانا- جنگل جانا- سیر تشریف

مونث خیالی پلاؤ۔ بے بنیاد بات۔ بیفائدہ حرکت دھوکا فریب۔ گھرت (انشا) باؤ بندی سے میاں مجھکو تری حیرت ہے۔ کیونکر رکھتا ہے تپنچے کو کر کے آگے۔ باؤ بھری کھال۔ عم۔ بیوقعت حقیر آدمی سے مراد ہوتی ہے۔ باؤ بھڑکنا۔ لازم (عم) سودائی ہو جانا۔ دیوانہ ہو جانا۔ بکواس کرنا۔ بات بات مین بگڑنا لڑنا۔ باؤ پر آجانا۔ لازم۔ مغرور ہو جانا۔ (ناسخ) کیون سلاطین زمانہ آگئے ہین باؤ پر۔ تختہ تابوت جب تخت سلیمان ہو گیا (متاخرین کے کلام مین یہ محاورہ متروک ہے)۔ باؤ جھک۔ مونث۔ بیہودہ بکواس۔ باؤ ڈنڈی پھرنا۔ لازم۔ عو۔ (دہلی) آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ باؤ سرنا۔ لازم۔ گوز آنا۔ باؤ سول۔ (ھ)۔ مذکر۔ پیٹ کا ریحی درد۔ باد گولا۔ باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ ا۔ لازم ۱۔ نہایت اترانا۔ بیحد ناز سے چلنا ۲۔ جلد باز ہونا (جرات) کچھ اپنا نالہ دل پر نہ اختیار رہا۔ ہمیشہ باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار رہا ۳۔ بہت چست چالاک ہونا (سرور) سینے مین ایک دم نہین دم کو کہین قرار۔ پھرتا ہے آج باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار۔ متاخرین باؤ کی جگہ ہوا بولتے ہین۔ باؤ کھنبا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ باؤ گولا۔ (ھ)۔ مذکر۔ قولنج کا درد۔ مڑوڑ۔

باوا۔ (ھ) ۱۔ مذکر۔ باپ ۲۔ ہندو فقیر کو بھی کہتے ہین ۳۔ اُستاد۔ گرو۔ سردار۔ باوا آدم۔ دیکھو بابا آدم۔ باوا جان۔ دیکھو بابا جان باوا کا اجارہ ہے (عو) کیسکو ہماری افعال کی روک ٹوک کا حق نہین ہے (فقرہ) مین نے مارا تو اپنی لونڈی کو مارا کسیکے باوا کا کیا اجارہ ہے۔ باوا مرینگے تب بیل بٹینگے۔ مثل امید موہوم کے نسبت کہتے ہین۔

باوٹا۔ (ھ) مذکر ۱۔ جھنڈا۔ پھریرا ۲۔ زیور کی قسم جسکو ہند عورتین ہاتھ پر پہنتی ہین۔ باوٹا اُڑانا۔ متعدی ۱۔ جھنڈا بلند کرنا ۲۔ بھرکس نکالنا۔ خوب پیٹنا باوٹا اُڑنا۔ لازم۔

باور۔ (ف۔ بروزن چادر) مذکر یقین۔ بھروسا۔ اعتبار اعتماد۔ (آنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

باورا۔ (س) صفت۔ (عم) مذکر۔ پاگل۔

باورچی۔ (ت معتبر) مذکر۔ خانساماں کھانا پکانیوالا۔ باورچن۔ باورچنی۔ کھانا پکانیوالی عورت۔ باورچی خانہ (ف) مذکر۔ کھانا پکنے کا مکان۔ مطبخ۔ باورچی گری۔ (ف) مونث۔ کھانا پکانیکا پیشہ

باولا۔ (ھ) صفت ۱۔ دیوانہ۔ سڑی پاگل۔ بیوقوف احمق باولا بنانا۔ احمق بنانا۔ باؤلا کتا ۱۔ دیوانہ کتا ۲۔ مجازاً۔ وہ آدمی جو خواہ مخواہ دوسرے کو ایذا پہنچائے۔

باولی۔ (ت۔ ف مین بادلی کے معنی ایک شکاری جانور کو دوسرے جانور پر چھوڑنا) مونث ۱۔ وہ چیز یا جانور جس کے ذریعے سے پرندون کو شکار کرنیکی مشق کرائی جاتی ہے (فقرہ) دو چار باولیون مین شکرا ٹھیک ہوگا ۲۔ (ھ) مونث ۱۔ بڑا پکا کنوان یا تالاب جسمین سیڑھیان اور دریچے ہوتے ہیں ۲۔ پاگل عورت۔ کم عقل عورت ۳۔ فریب چال باولی بتانا۔ اشتعال دینا۔ جھانسا دینا (گلزار نسیم) وہ جائے کا ولی بتائی۔ دیوانیکو باولی بتائی۔ باولی دینا۔ تعلیم دینا اشتعال دینا شکاری پرند کو کسی دوسرے پرند پر چھوڑکر دلیر کرنا۔ بھڑکی دینا۔ ہمت بڑھانا (اسیر) دی دلکی باولی تری آنکھون کو اسلئے۔ ان آہوؤن کو شیر بنانا ضرور تھا (فارسی مین بادلی داون و بولی داون اسی معنی

حیرت انگیز (فقرہ) یہ بات بائب ہے ۲ ماسوا۔ علاوہ۔

بائبل۔ (انگ) مونث۔ عیسائی اور یہودیون کی مقدس کتابونکا مجموعہ۔ عہد عتیق۔

بائع۔ (ع) صفت مذکر۔ بیع کرنیوالا۔ بیچنے والا۔ بائعہ (ع) صفتِ مونث بیچنے والی۔

بائلر۔ (انگ)۔ مذکر۔ وہ چمنی جو ریل کے انجن مین ہوتی ہے (حاجی بغلول) چوبدار قلابازی کھا کے پھٹے بائلر کیطرح حرفہ ریوڑی سے متصادم ہوگیا۔

بائن۔ (ع) صفت۔ اُس طلاق کی نسبت کہتے ہین جسکے بعد پھر رجوع نہوسکے۔

بائی۔ (مرہٹی۔ بائیکو۔ خاتون۔ عزت دار عورت)۔ مونث ۱ معزز عورت۔ مرہٹونین ہر ذیعزت عورت کو بائی کہتے ہین ۲ نائکہ۔ (جانصاحب) مجھے کسبی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے مین مہینون بائی جی لڑکا مری گو دی مین جو کھیلا ۳ گرو اور مہنت کی عورت کو بھی کہتے ہین ۴ کسبی۔ وہ ہندو عورت جو ناچنے کا پیشہ کرے ۵ نائکہ عورت جو محلدار ہوتی ہے ۶ (ف۔ باؤ۔ ہوا)۔ عو۔ ریح۔ باد ۷ عو۔ سرسام ۸ اینٹھن۔ وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤن تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مُڑا رہ جائے۔ بائی سٹرنا۔ دیکھو باؤ سٹرنا۔ بائی گولا۔ عم۔ دیکھو باؤ گولا۔

بائیس۔ (ھ) صفت۔ ۲۲ ۔ ۹ بائیسی ۱ مونث۔ شاہی فوج جسمین بائیس صوبون کے رسالے عہد خاندان مغلیہ مین رہتے تھے۔ اُسوقت کل سلطنت مین بائیس ہی صوبے تھے ۲ مذکر۔ دو ہزار دو سو سپاہیون پر حکم رکھنے والا امیر یا سردار۔ بائیسی ٹوٹنا ۱۔ لازم (دہلی) ۱ درجہ ٹوٹنا ۲ تمام فوج سے حملہ کرنا سلطنت مغلیہ کے زمانے مین شاہی جلوس کے ساتھ بائیس صوبون کی فوج رہا کرتی تھی اسکو بائیسی کہتے تھے اسوقت سے بائیسی ٹوٹنے کے معنی کل فوج کے دھاوا مارا نیکے ہوگئے ہین ۳ (مجازاً) پوری قوت سے حملہ آور ہونا۔

بائیسکل۔ (انگ) مونث۔ دو پہیون کی گاڑی جو پاؤن کی حرکت سے چلتی ہے۔

بائیکاٹ کرنا۔ (انگ) متعدی۔ تجارتی یا معاشرتی تعلقات سے خارج کرنا۔

بائیں۔ دیکھو بایان۔ بائین آنکھ پھڑکنا۔ لازم۔ خود بخود بائیں آنکھ کے پپوٹے مین حرکت ہونا (داغ) ٹھہر ٹھہر کے پھڑکتی ہے دہنی بائین آنکھ۔ شگون کون سا اچھا برا ہے کیا کہئے۔ یہ ایک قسم کا شگون ہے کہتے ہین کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو کوئی صدمہ پہنچے۔ بائین چشم۔ صفت (مجازاً) ناچیز۔ بےحقیقت بائین دہنے۔ چپ و راست۔ (ناسخ) بائین دہنے ہین جو دو نون تیرے ابرو ماہِ نو۔ ایک چاند اونتیس کا ہے ایک پورے تیس کا۔ بائیں طرف۔ چپ کی سمت (داغ) کیونکر دکھاؤن حال دل اُسکو بٹھا کر دل کے پاس۔ نخوت سے جو بائین طرف بیٹھے نہ اس

کوجانا ۷ احاطے سے نکل جانا - باہر ڈھکیلنا - متعدی - زبردستی علیٰحدہ کرنا - الگ کرنا - (بنات النعش) غرضکہ زبردستی اصغری نے سبکو باہر ڈھکیلا - باہر سدھارنا - (عو) ۱ گھر سے باہر جانا - (مراۃ العروس) کل کی بات ہے تمکو کوئی مرد وابلانے آیا ماما نے اندر سے جواب دیا کہ باہر سدھار گئے ہین ۲ پردیس جانا - باہر کا - صفت ۱ غیر - اجنبی (مثل) باہر کے کھادین گھر کے گادین ۲ بیرونی ۳ دیہاتی - دہقانی - گنوار - باہر کا اُٹھنے بیٹھنے والا - صفت مردون مین نشست برخاست رکھنے والا - باہر کرنا ۱ نکال دنیا - (داغ) کردے محشر سے اسی داور محشر باہر ۲ چھوڑنا - برخاست کرنا - علیٰحدہ کرنا - طلاق دینا ۳ ذات برادری سے خارج کرنا ۴ کسی چیز کو کسی چیز سے نکال لنا - باہر کی بُو - مونث - گنوارپن - باہر کی پھرنیوالی صفت - پردے سے نکلنی والی - گلی بازار مین بے پردہ نکلنے والی عورت - باہر کے پھرنیوالے - مجازاً نوکر چاکر - باہر کی جانیوالی - صفت - وہ عورت جو چادر ڈالکر بازار مین سودا سُلف لینے کو نکلے پردے والی کے خلاف - باہر کی ہوا لگنا - لازم ۱ خارجی اثر قبول کرنا ۲ (کنایتہً) آوارہ ہونا - اترانا (ظفر) خانۂ چشم مین اک لحظہ نہ ٹھہرا آنسو - لگ گئی جب سے کہ اس طفل کو باہر کی ہوا - باہر کے کھائین گھر کے گائین - باہر کے کھائین گھر کے گیت گائین - مثل - محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اٹھائے - غیرون کو فیض ہو اور اپنے محروم رہین - باہر نکلنا لازم ۱ گھر سے برآمد ہونا ۲ پردیس جانا - وطن سے نکلنا - باہروالا مذکر (عو) بھنگی - خاکروب - باہروالی - مونث (عو) بھنگن - مہترانی

باہر نہونا - لازم ۱ علیٰحدہ نہونا - الگ نہونا ۲ اندر سے نہ نکلنا - دریغ نہ کرنا ۳ تعمیل سے گریز نہونا - مستثنےٰ نہونا (رشک) خط سے تجھکو ننگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑ دون - مین کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہین ۵ انحراف نکرنا ۶ خلاف نہونا (قدر) جان باہر ہوئی تن سے وہ وفادار ہون مین - پھر کبھی آپ کے فرمان سے باہر نہوا - (صبا) یارب وہ دور ہے ہوکر زاہد بھی یہ کہے - باہر نہین محبت پیر مغان سے ہم - باہر ہی باہر - بالا بالا - (ناسخ) میرے گھر کی راہ کترا کر نکل جاتا ہے وہ - رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی - باہری - صفت - بیرونی - اجنبی - غیر - (ریاضی مین) بیرونی خارجہ -

باہرا - (ہ بفتح سوم) مذکر ۱ (لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح) لکڑی کا حملہ جو حریف کے دائین جانب کرین ۲ وہ شخص جو کنوین پر کھڑا ہوکر پانی بھرا ہوا ڈول یا چرس لیتا ہے -

باہن - (ہ) مونث (ہندو) ۱ وہ کھیت جسمین ہل چلایا گیا ہو اور بویا نہ ہو - جوتی ہوئی زمین ۲ لیکھ - پہیہ کا نشان جو زمین پر پہیہ چلنے سے بن جاتا ہے ۳ گاڑی - چھکڑا - دیوتاؤن کی سواری ۴ ہل کی لکڑی -

باہنا - (ہ) - متعدی - جوتنا - کاشت کرنا - ہل چلانا -

بائب - (س) مذکر ۱ وہ سمت جو اُتر پچھم کے کونے مین ہے ۲ کسی چیز کا نشانے پر نہ پہنچنا ۳ (لکھنؤ) صفت - علیٰحدہ - جدا (رشک) دل سے ہم نے راہ پائی کعبۂ مقصود کی - راستے اسکے سوا جتنے تھے بائب ہوگئے ۴ سخن کا بے اثر ہونا ۵ صفت - عجیب

ببر۔ (ع بروزن صبر۔ ایک قسم کا درندہ جو شیر کا دشمن ہوتا ہے۔ ببور جمع) فارسی بسکون یائے دوم بولتے ہین بہار عجم مین لکھا ہے بعضتین ایک قسم کا شیر ہے۔ اردو مین زبانون پر بروزن اکبر ہے۔

ببتّر۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جو اونٹ اور گھوڑے کے پاؤن کے بال کاٹتا ہے۔

ببرا۔ مذکر کبوترون کا ایک رنگ۔ نیلے رنگ کے بازو پر سیاہ نقطے ہوتے ہین۔

ببُری (ھ)۔ عم۔ ببُول۔

بَبَری۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی ایال یا دم جسکے بال کٹ گئے ہون ۲ عورتون کی پیشانی کے وہ بال جنکو کاٹ کر چھوٹا کرتے ہین اور خوبصورتی کے واسطے ماتھے پر چھوڑتی ہین۔ طرّہ ۳ چھوٹی ہوئی لٹ ۴ وہ نیلی کبوتری جس کے بازون پر کالی چتیان ہون ۵ گھوڑون کی بال کاٹنے کا کام۔ ببریان چھوڑنا۔ (ھ بابریان بال کا برا جو لٹکتا ہوا اور رکتا ہوا نہو) عو۔ لٹین بڑھانا۔ زلفین بڑھانا یا رکھنا۔ چوٹی گوندھتے وقت دونون طرف کچھ بال چھوڑ دیتی ہین انکو ببریان چھوڑنا کہتے ہین۔

ببوا۔ (ھ) مذکر۔ بابو کی تصغیر ۲ بچا لڑکا۔ محبت سے کہتے ہین ۳ کھلونا۔ مٹی کا پتلا۔

ببول۔ (ھ۔ ببور۔ ببری۔ مونث ایک خاردار درخت جس سے گوند بھی نکلتا ہے (شعر) دن بہت گزرے نہین دیکھی وہ جنگل کی بہار۔ ایک جانب کو ہولین زرد ڈھاک سرخ۔ ببول کے پیڑ بونا۔ عم۔ برے کرم کرنا۔ ایسا کام کرنا جسکا نتیجہ خراب ہو۔

ببولا۔ (ھ) مذکر۔ بونڈلا۔ ہوا جو خلا کی وجہ سے چکر کھا کر بلند ہوتی ہے۔ (برق) خاک آلودہ جو گردش سے سراپا اٹھا دوسرے لوگ یہ سمجھے کہ بولا اٹھا۔ (نوٹ) یہ لفظ باد بمعنی ہوا اور بلا بمعنی حباب سے مرکب ہے لہذا اسکا استعمال بمعنی گردباد صحیح نہین ہے۔ بمعنی حباب صحیح ہے۔ دیکھو بگولا۔

ببھاس۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

ببئی۔ (س)۔ مونث ۱ ایک قسم کی خوشبودار بوٹی ۲ ایک پرند مینا کی قسم کا۔ اس معنی مین اہل دہلی پپئی۔ (بائے فارسی سے) بولتے ہین۔ اور لکھنؤ مین ببئی زیادہ زبانون پر ہے۔

ببّی۔ (ھ)۔ مونث۔ (عو) بوسہ۔

ببیا۔ مونث۔ بی بی کی تصغیر ۲ تاش کا وہ پتّا جسپر عورت کی تصویر بنی ہوتی ہے

ببیس۔ (ھ۔ یائے معروف) مونث ۱ بواسیر ۲ علتِ ابنا۔ ببیسی۔ (ھ) مونث۔ بواسیر۔ ببیسیا۔ (ھ) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بواسیر یا علت ابنا مین مبتلا ہو ۲ بہت بکنے والا ۳ فریبی۔ چالاک۔

بپا۔ (ف)۔ صفت۔ قایم۔ (داغ) وہ جب چلے تو قیامت بپا تھی چار طرف ٹھہر گئے تو زمانیکو انقلاب ہوا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

مائل کے پاس - بائیں ہاتھ سے رکھوالینا - زبردستی لینا - (فقرہ) مال لینے کو کہو تو ابھی کھرے کھرے بائیں ہاتھ سے رکھوا لون کون ایسا دھنّا سیٹھ ہے جو مال دبائیگا - بائیں ہاتھ کا داؤن - ۱ - بائین ہاتھ کا کام (داغ) اثر نہ کیون ہو وہ ہے اپنے بائین ہاتھ کا داؤن - کہ ہوگئی ہین رواں ہتکھنڈے دغا کے مجھے - بائین ہاتھ کا کام یا کرتب - مذکر سہل کام - آسان کام (فقرہ) اور طلا دانی پر آئے دن ہتھا صاف کرنا تو بائین ہاتھ کا کام تھا جب دیکھو ویران پڑی ہے - بائین ہاتھ کا کھانا حرام - مقولہ ایک قسم کی قسم (فقرہ) تجھکو بھی بائین ہاتھ کا کھانا حرام ہے جو اپنا سارا کنبہ نہ لے آئے - بائین ہاتھ کا کھیل - آسان کام (شوق قدوائی) فعل جو جایز نہ تھا جائز ہوا ہے آجکل کھیل بائین ہاتھ کا گویا جُوا ہے آجکل -

بایاں - (ہ - س - بانان) صفت - دایان کے خلاف چَپ - اُلٹا ہاتھ (آتش) دونون ہاتھون کی ترے یار کرون کیا تعریف - بایان دہنے سے تو ہے بائین سے دہنا بہتر ۲ - مذکر - نیچا گہرا سُر جو خاصکر طبلے ڈھولک پکھاوج سے نکلتا ہے ۳ - وہ طبلہ یا مجیرا جو بائین ہاتھ کی طرف رہتا ہے عموماً طبلہ - (جانصاحب) کیون نہ بایان بجا کے گاوے بہو چھیڑے جب بیٹھکے ستاری ساس - بایان بولنا - (دہلی) کہین آتے جاتے وقت تیتر کا بائین رُخ بولنا (کامیاب ہونیکی علامت سمجھی جاتی ہے اچھا شگون ہونا - کام بننا - فتح ہونا - بایان (پیر) پاؤن پوجنا - ۱ - کیکی اُستادی فیلسوفی کا مُقِر ہونا - ہار ماننا - کسیکے کمال کا قایل ہونا باز آنا - ہاتھ اٹھانا کی جگہ - لو ہا ماننا (شاد) کیا دیا فقرہ کہ ہاتھ

اے بت دکھانا چاہیئے - برہمن تیرا بھی بایان پاؤن پوجا چاہیے (شوق) مجھکو پھنسوا کے خوب دیکھی سیر - پوجیے آپ کا بھی بایان پیر - بایان پاؤن یا پیر چومنا - دیکھو بایان پیر پوجنا - بایان پاؤن لینا - (طنزاً) عظمت ماننا - تعظیم کرنا چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا (قلق) چھوا ہے دست رنگین یار کا کس ہاتھ سے اُسنے - بڑھا کر ہاتھ بایاں پاؤن تو لون مین برہمن کا - بایان قدم چومنا تعظیم کرنا (قدر) جو تم ایک ٹھوکر سے ہمکو جلادو - قدم چومین اے یار بایان تمھارا - بایان قدم کدھر ہے - دوسرے کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہین - (فقرہ) آپکا بایان قدم کدھر ہے - بایان قدم لینا - لازم - دیکھو بایاں پاؤن لینا (صبا) لے مغبچو تمھارا بایاں قدم مین لونگا - زاہد کا گر عمامہ رہن شراب ہوگا -

باید و شاید - (ف) ۱ - جیسا چاہیئے - بہت زیادہ - نہایت مناسب (فقرے) جواب تو ایسا معقول موجود ہے کہ باید و شاید - ایسے کرتب دکھائے کہ باید و شاید -

بائے فارسی - (ف) مونث - وہ ب جسکے نیچے تین نقطے ہوتے ہین -

بائے موحّدہ - (ف) مونث ایک نقطے والی ب

بباد - (ہ - س - وے - خلاف - واد - بولنا) مذکر (عم - ہندو) جھگڑا - فساد - بحث (اُٹھانا - اُٹھنا کے ساتھ) ببادی - (س ودادی) - صفت فسادی - جھگڑالو -

بَباد - (ف - بہ - بادہوا) صفت برباد - ویران -

ببر - (ہ) (عم) - مونث - ببول -

بتا | بتانا

عمارت جسمین بت رکھا جائے مندر۔شوالا۔موروتون کا گھر۔بت خانۂ آذر (ف) آذرفارسی قدیم مین آگ کو کہتے ہین)۔مذکر۔آتشکدہ مجوسیون کا۔مجوسی آگ کی پرستش کرتے ہین (غالب۔گھوڑے کی تعریف) نقش پا کی صورتین وہ دلفریب۔ توکہے بت خانۂ آذر کھلا۔بت سا ہو جانا۔ لازم۔چپ چاپ ہو جانا۔(جرأت) ہم بھی کچھ عشق بتان مین آہ بت سے ہوگئے۔ناتوانائی سے کوئی عضو ہلتا ہی نہین۔بت شکن۔(ت) صفت بت کا توڑنے والا۔بت ہو جانا۔لازم چپ سُن ہو جانا۔چپ ہو جانا۔

بِتّا۔(ہ بالکسر) مذکر (عم) ۱۔ایک ہاتھ کی چوڑائی ۲ بالشت

بُتّا۔(ہ بالضم) مذکر۔دھوکا۔دم۔جھانسا۔فریب۔حیلہ۔بہانہ۔بُتّا بتانا۔متعدی۔دھوکا دینا۔فقرہ دینا۔فریب دینا۔(قدر) گل ہنس پڑا کلی نے الگ مسکرا دیا۔لیکن صبا نے دونون کو بُتّا بتا دیا (سحر) جسقدر ہمکو ستایا ہے ستاتے ہین تمھین۔دیکھنا باتون مین کیا بُتّا بتاتی ہین تمھین۔بُتّا دینا۔ٹالنا۔حیلہ حوالہ کرنا۔بہانہ کرنا۔فریب دینا۔دھوکا دینا۔جھانسا دینا۔مغالطہ دینا۔جھوٹا وعدہ کرنا۔(فقرہ) اگر مسلمانون کی جیت ہوتی تو منافق مال غنیمت مین حصّہ لگانے کے لئے مسلمانون سے کہتے کہ ہم بھی تو تمھارے ساتھ تھے اور اگر کافرون کی جیت ہوتی تو انکو بُتّے دیتے کہ مسلمان تو تم پر غالب آچکے تھے مگر ہم نے تمھاری خاطر سے دیدہ و دانستہ گئی کی۔بُتّے بازی۔مونث۔حیلہ سازی۔فریب دہی۔بُتّے مین آنا۔لازم۔فریب مین آنا۔دم مین آنا ۵ آدُن نہال خان اسکے نہ بُتّے مین ایکبار۔ایجان لاکھ سبز وہ مجھکو دکھائے باغ۔

بَتاسا۔(ہ۔پانی کا بُلبلا) مذکر ۱ بلبلا جاب ۲ ایک قسم کی مٹھائی جو خالص شکر کی شکل جاب بناتے ہین۔(آتش) رَس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا (حبابوا قافیہ۔سے پیدا۔ردیف) ۳ آتشبازی کا چھوٹا انار جو مٹھائی کی بتاسے کے مشکل ہوتا ہے۔بتاس پھینی۔مونث۔ایک قسم کا پکوان جسکو دودھ اور قند کے ساتھ کھاتے ہین۔بتاسا سا گھلنا۔لازم۔غم یا بیماری سے دفعۃً دُبلا ہو جانا۔یکایک بہت دبلا ہو جانا۔بتاسے کا قفل۔مذکر۔ایک قسم کا چھوٹا سا گول قفل (قدر ع) بتاسے کا لگا تھا قفل کیا گنج شہیدان پر۔بتاسے کیطرح بیٹھ جانا۔لازم دفعۃً نہایت دُبلا ہو جانا۔یکایک حالت ردی ہو جانا۔بتاسے کیطرح گھل جانا۔۱۔ دیکھو بتاسے کیطرح بیٹھ جانا۔

بتاشہ۔دیکھو بتاسا۔

بتام۔مذکر۔بٹن۔

بُتانا۔(ہ)۔متعدی (عم) بجھ جانا۔

بَتانا۔(ہ)۔(بتانا اور بتلانا دونون صحیح ہین لیکن بتانا زیادہ فصیح ہے) متعدی۔کہنا۔بیان کرنا۔جواب دینا ۵ بتاساقی ہے کیا کفارہ رسم سے پرستی مین۔قسم پیرمغان کی جھوٹ کھا بیٹھا ہون مستی مین ۲ سکھانا۔پڑھانا۔تعلیم دینا۔ذہن نشین کرنا۔سمجھانا۔(فقرہ) چار حرف انکو بھی بتا دو ۳ ظاہر کرنا۔کھولنا۔راز کا افشا کرنا۔واقف کرنا (داغ) عذر آنے مین بھی ہے پاس بلاتے بھی نہین۔باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہین ۴ دکھانا (فقرہ) دیکھو یہ کھان سے کہان آنکلے ذرا تمھین انکو راستہ بتا دو ۵ اشارہ کرنا۔ہاتھون یا آنکھون کی حرکت سے اشارہ کرنا۔(میرحسن) کبھی ناچنا اور گانا کبھی۔رجھانا کبھی اور

بِپَت۔ بِپْتا۔ (ھ) مونث۔ (عو)۔ دُکھ۔ مصیبت بلا۔ مصیبت کی سرگزشت۔ (امیر) رہا کچھ دیر دونون کو سکوت آخر بنا پڑی۔ کہی آنکھون نے دل سے دل نے آنکھون سے بپت ساری بپت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ لازم مصیبت آنا ۲ (عو) خاوند کا مرجانا۔ رانڈ ہو جانا۔

بَپتسما۔ (انگ) مذکر۔ اصطباغ۔ عیسائی مذہب کے موافق پانی چھڑکنے یا پانی مین غوطہ دینے سے کسیکو عیسائی بنانا۔

بَپَوتی۔ (ھ) مونث۔ میراث۔ یہ لفظ بضم حرف دوم ونیز بفتح حرف دوم صحیح ہے۔

بَپھارا۔ (س) مذکر ۱ انجرا۔ بھاپ ۲ پسینا لانیوالی دوا ۳ بھاپ سے پسینا نکالنا۔

بِپھرنا۔ (ھ ب مخالف۔ پھرنا۔ واپس ہونا)۔ لازم ۱ غصّے ہونا۔ جھلانا (بحر) دل ہاتھ سے گیا صف مژگان کو دیکھکر بپھرا ہمارا شیر نیستان کو دیکھکر ۲ ضد کرنا فیل لانا۔ مچلنا ۳ قابو سے باہر ہونا۔ جوش مین بھرنا ۴ (گھوڑیکا) بدکنا۔ چمکنا اُچھلنا ۵ باغی ہونا ۶ لڑنے پر آمادہ ہونا۔ بپھرے رذیل اور بھوکے اشراف سے ڈرنا چاہیئے۔ مقولہ۔ شریف بھوکھ کی حالت مین اور رذیل غصّے کی حالت مین خطرناک ہوتا ہے۔

بَت۔ (ھ) بات کا مخفف مرکبات مین استعمال مین ہے۔ بت بنا۔ مذکر۔ باتونی۔ جھوٹی باتین بنانے والا۔ (اسیر) باتین بنائین ہم نے جو وصف دہن مین خوب۔ وہ ہنسکے بولے آپ بھی کتنے ہین بت بنے۔ بت کہا۔ (ھ) صفت (عم) باتین کرنیوالا۔ باتونی۔ بت کہاؤ۔ عم۔ مذکر۔ گفتگو۔ بات چیت۔ بت کہاؤ ہونا۔ لازم۔ گفتگو ہونا۔ بحث ہونا۔ تکرار ہونا۔ صلاح مشورہ ہونا۔

بَت۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مُرغابی۔ اسکا معرّب بط ہے۔

بت۔ (ھ۔ س۔ وِت قابلیت۔ قوّت۔ دَولت۔ ذریعہ) مونث (عو) ۱ قد۔ عمر۔ سن (فقرہ) لڑکی کی جتنی بت ہے اُتنا کام کرتی ہے ۲ بساط۔ طاقت۔ بَل۔ دولت۔ قدر۔ پہنچ۔ اونچائی۔

بُت۔ (ف۔ بُتان جمع)۔ مذکر۔ مُورت۔ پُتلا۔ صَنَم ۲ (ھ) وہ آڑا تختہ یا پتھر جسپر قمارباز پانسا پھینکتے ہین (ذوق) جول قمارخانہ مین بُت سے لگا چکے۔ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبے کو جا چکے ۳ (مجازاً) معشوق ۴ خاموش۔ بالکل چپ چاپ ۵ مُگّا۔ گھونسا ۶ (دہلی) بیوقوف۔ احمق ۷ بیہوش۔ مدہوش۔ بت بننا۔ بت بن جانا لازم چُپ ہو جانا۔ (امیر) شان اللہ کی اُس بزم مین ناصح بھی ہین چُپ۔ بُت بنے بیٹھے ہین ہر بات کے رٹنے والے ۲ محو ہو جانا ۳ بُت بنگئے ہم آمیر آخر۔ یہ یاد صنم کی انتہا ہے۔ اس معنی مین بت سا بننا بھی کہتے ہین ۵ ہے کچھ تو بات مومن جو چھاگئی خموشی۔ کیا بت کو دیدیا دل کیون بُت سے بنگئے ہو۔ بت پرست۔ (ف) صفت بُت پوجنے والا۔ وہ قوم جو خدا کو چھوڑ کر بتون یا مورتون کو پوجتی ہے (مجازاً)۔ عاشق۔ بُت پرستی۔ (ف)۔ مونث بُت کی پرستش۔ بُت تراش (ف) صفت بت بنانیوالا۔ بُت خانہ۔ بتکدہ۔ (ف) مذکر۔ وہ

کا ایک جگہ جمع کرنا۔ غلے کا ابنار جو فصل کیوقت ہوتا ہے۔

بَتوری۔ (ہ۔ باؤ۔ ہوا) مونث۔ وہ ورم جو نہایت سخت ہوکر مثل پتھر کے ہوجاتا ہے۔

بَتُول۔ بروزن رَسُول۔ (ع۔ بتل بمعنی قطع سے اسم فاعل۔ کنواری۔ تارک دنیا)۔ مونث۔ لقب ہے حضرت بی بی فاطمہؓ کا جو رسول۔ خدا کی صاحبزادی تھین ۲ مسلمان عورتونکا نام بھی ہوتا ہے۔

بَتُولا۔ مذکر ۱ فریب۔ دھوکا۔ مضحکے کی بات۔ بتولے بنانا۔ (عو) چکنی چپڑی باتین کرنا۔ سخن سازی کرنا (شوق قدوائی) بتولے بنا نیکو آئین ہوا۔ یہ بیٹے کا پیغام لائین ہوا۔ بتولے دینا۔ عو۔ فریب دینا۔ جھانسے دینا (انشا) نہ بتولے دو مجھے یا نسے اڑ بچھو ہو جاؤ۔ کسکو کہتے ہین محبت اجی کیسا اخلاص۔ بتولے بتانا۔ عو۔ بتولے دینا۔ ع۔ اے جان کسی خیلا کو یہ بتلاؤ بتولے۔ بتولے مین آنا۔ لازم۔ (عو) دھوکا کھانا۔ جُل مین آنا۔ فریب مین پھنسنا۔

بتولن۔ مونث ۱ باتونی عورت۔ چالاک دغاباز عورت۔

بِتھَرانا۔ (ہ)۔ متعدی۔ پھینکنا۔ ضایع کرنا۔ بکھیرنا۔

بِتھَرنا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) لازم۔ گرنا۔ پھیلنا۔ بکھرنا۔

بَتھوا۔ (ہ)۔ مذکر۔ ایک قسم کا ساگ جو گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتا ہے۔ بتھوے کا ساگ کن ساگو نین۔ خلیا ساس کن ساسونین۔ (ساس کی بہن خلیا ساس) کہلاتی ہے۔ مثل۔ ادنے چیز کی کچھ قدر و منزلت نہین ہوتی۔

بَتھیا۔ (ہ)۔ مونث۔ خشک اُپلونکا ڈھیر۔

بِتّی۔ (ہ بالکسر۔ گول ٹھیکرا)۔ مونث ۱ لڑکونکا کھیل ایک لڑکا گول ٹھیکری پاؤن کے انگوٹھے کے گھائی مین رکھکر پھینکتا ہے دوسرا اُسی ٹکڑے کو پاؤن کے انگوٹھے کی گھائی مین رکھکر ایک سانس مین اٹھالاتا ہے اور بتی بتی بہ آواز بلند کہتا جاتا ہے ۲ دوڑ (فقرہ) اگر تم ہار گئے تو سو بتیان لینگے۔ بتی بُلا دینا۔ متعدی عاجز کر دینا۔ ہار منوا دینا۔ (کایا پلٹ) اب زیادہ غصہ نہ دلاؤین کہتا ہون کون مفت خدا کی ٹھائین ٹھائین اپنے سر لے نہین ذرا سی شوشے مین بتی بلا دیجائے تو نام نہین بتی بول جانا۔ لازم۔ عاجز ہوجانا۔ بیکار ہوجانا (فقرہ) اب تو آپ کی ردیف بتی بول گئی۔

بَتّی۔ (ہ بالفتح)۔ مونث ۱ فتیلہ چراغ کی بتی۔ وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا جسکو تیل مین ڈال کر جلاتے ہین۔ (خلیل) جلتی ہے اُسکے شعلۂ رخسار دیکھکر۔ بتی چراغ چشم مین خط نگاہ کی ۲ شمع روشنی ۳ شافہ ۴ لاکھ کی قلم جس سے مُہر لگاتے ہین ۵ فتیلہ جو زخم مین اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ مواد سے زخم بھر نہ جائے (فلق) بتی ہمارے زخم کی روشن کنول مین ہے ۶ وہ فتیلہ جس سے توپ بندوق یا گولا سر کرتے یا کسی قسم کی آتشبازی مین آگ دیتے ہین ۷ پگڑی کا بٹا ہوا پیچ (آتش) سرخ بتی باندھے گا وہ دلستان بالائے سر ۸ حیوانات کا گوشت جو پیٹھ کی ہڈی کے

بتانا کبھی ۔ (داغ) جب کوئی فتنہ زمانے مین نیا اٹھتا ہے ۔ وہ اشارے
سے بتادیتے ہین تربت میری ۵ کام دینا ۔ کام سے لگا دینا ۔ (فقرہ) انھین
بھی کچھ کام بتا دو ۶ ٹھیک بنانا ۔ مارنا ۔ پٹینا ۔ (فقرہ) تجھے آکر بتاؤن ۷
(پہیلی چیستان کیلئے) بوجھنا جیسے ایک پہیلی بتاؤ ۸ (راستہ کے ساتھ)
فریب دینا ۔ (فقرہ) تم نے مجھکو بھی راستہ بتادیا ۔

بتانا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ ایک زیور کا نام ہے ۔ سونے چاندی
پیتل کی چوڑی جو عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین اُس مین گھنگرو بھی ہوتے
ہین ۲ وہ لوہے کا کڑا جو منہار کے پاس ہاتھ کا پیمانہ سمجھنے اور اُسکی
مدد سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے ۔ (منیر) حورونکی آنکھون
کے حلقے اسے پری موجود ہین ۔ ان بتانون سے چڑھاؤ پیاری پیاری
چوڑیان ۳ گھوڑے کی نبض جس سے اُسکی بیماری کا حال دریافت ہوتا ہے
۴ پُرانی دستار ۔ وہ دستار جسکو پگڑی کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہین کہ
اوپر کی طرف گولائی آئے ۵ مجازاً ۔ امداد (مثل) خان خانان جسکے کھانے
ہین بتانا ۔

بتاؤ نہین آئی ۔ (کاشتکارون زمیندارون کی
اصطلاح) بارش کی کثرت سے زمین اتنی خشک نہین ہوئی کہ ہل
جوتین ۔

بَتّر ۔ (ف) بدتر کا مخفف ۔ صفت ۔ بدتر ۔ نہایت بُرا ۔
نکما ۔ ناقص بہ تشدید تاے فوقانی بھی شعرانے باندھا ہے (خلیل) ۔
مجھسے مقابلہ جب رونے مین یہ کریگا ۔ دُھنکی ہوئی روئی سے بتّر سحاب
ہوگا ۔

بُتعرا ۔ (ھ) صفت ۔ کند ۔ اس ہتھیار کی نسبت کہتے ہین
جسکی دھار جاتی رہے ۔

بتّرانا ۔ (ھ) متعدی (ہندو عو) ۱ عیب نکالنا ۔ بُرائی نکالنا
موشگافی کرنا ۔ نکتہ چینی کرنا (فقرہ) بھلے چنگے کام کو بترّاتا ہے ۲ جھوٹا بنانا
جھٹلانا (فقرہ) مجھے بترّاتا ہے ۔

بَتَک ۔ (ف) ۔ مونث ۔ بط ۔

بتکّڑ ۔ (ھ) مذکر ۱ مبالغہ ۔ ذرا سی بات کو بڑی بات بنادینا
۲ باتونی ۔

بتلانا ۔ (ھ) ۔ متعدی ۔ دیکھو بتانا (جلال) بتلائین منھ
سے پھوٹ کے چھالے ہی پاؤن کے ۔ جوش جنون مین وادی پرخار
کا پتا ۔

بِتنا ۔ (س ۔ بالکسر) لازم ۔ گزر جانا ۔ ہو جانا ۔ اب اس
جگہ بیتنا ہی بولتے ہین ۔

بتنگ ۔ (ف) ۔ صفت ۔ بیزار ناخوش (میرحسن) سدا
عیش و عشرت سدا راگ رنگ ۔ نہ تھا زیست اپنی سے کوئی بتنگ
اب اس جگہ تنگ ہی بولتے ہین ۔ بتنگ آنا ۔ بتنگ ہونا ۔ لازم عاجز
ہونا ۔ ملول ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ عاجز آنا ۔ (ناسخ) بتکدے مین میرے
نالون سے جو آیا ہے بتنگ ۔ اس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی

بتنگڑ ۔ مذکر ۔ بیفائدہ ۔ طول طویل کلام ۔

بتورا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ خشک اُپلون کا ڈھیر ۔

بتورن بٹولن ۔ (ھ) مذکر ۔ فصل کاٹتے وقت غلہ

بتیس دھار ہو کر نکلے۔ (بد دعا) (عو) بترا بدن پھوٹ جائے۔ تجھپر صبر پڑے۔ بترے آگے آئے۔ پھوٹ پھوٹ کے نکلے۔ بتیسی۔ (ھ) مونث ۱ عوام کا خیال ہے کہ انسان کے منھ مین بتیس دانت ہوتے ہین ۲ انسان کی دانتون کی دونون لڑیان۔ دانتونکا چوکا (محشر) تغافل کے شہیدون کو جلادے ہے تبسم سے۔ مگر صبح قیامت ہے ترے دانتونکی بتیسی۔ بتیسی بجنا۔ لازم۔ سردی یا خوف کی شدت سے کانپنے مین دانتون کا آواز دینا۔ بتیسی بند ہونا۔ لازم۔ حالت غش مین دانتونکا جکڑ جانا یا بیٹھ جانا منھ بند ہو جانا۔ بول نہ سکنا۔ بتیسی دکھانا۔ دانت دکھانا۔ بیہودہ طریقے سے ہنسنا۔ منھ چڑانا۔

بٹ۔ (ھ۔س) ایک درخت کا نام۔ بڑ۔ برگد ۲ ایک کوڑی) مونث ۱ وہ شکن جو مٹاپے کی وجہ سے پیٹ یا گردن مین پڑجاتی ہے (جانصاحب) لہرین ہین بٹین ناف بھنور پیٹ ہے دریا ۲ وہ ورم جو چوٹ کے صدمے سے انسان کے جسم پر ہو جاتا ہے ۳ بل سلوٹ ۴ (دہلی) تولنے کا وزن۔ بانٹ ۵ مرطوڑ۔ پیچ ۶ اجھڑی کا موٹا گوشت جسمین خار نہین ہوتے ۷ راستہ۔ پگڈنڈی ۸ کشمیری برہمن ۹ باٹ (راہ) کا مخفف ۱۰ تقسیم۔ جیسے کھت بٹ یعنی تقسیم کھیتونکے حساب سے۔ بٹ ترائی۔ ۱۔ مونث۔ باٹ کی سالانہ جانچ جو منجانب حکام اس غرض سے ہوتی تھی کہ جنس بیچنے والون کے بانٹ کم و بیش نہونے پائین۔ بٹ مار۔ صفت۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ بٹ ماری۔ مونث۔ رہزنی۔ بٹ موگرا۔ ایک قسم کا بڑا موگرا۔ خوشبودار پھول کا نام ہے۔

بٹّا۔ (ھ) مذکر ۱ کمی۔ گھاٹا ۲ باٹ کی تصغیر چھوٹا باٹ ۳ تولنے کا وزن ۴ وہ کمی جو نوٹ روپیہ پیسا بھنانے مین پڑے ۵ دھبا۔ داغ۔ عیب۔ نقص۔ (داغ) وہ ساہوکار نہ تھا جسکی ساکھ مین بٹا۔ اب اسکے نام پہ لگتا ہے لاکھ مین بٹا ۶ ہنڈیاون کے منہائی مجرائی ۷ چھوٹ ۸ وہ پتھر یا لوہے کا ٹکڑا جس سے سل پر مسالا یا کوئی دوا پیستے ہین ۹ زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبا ۱۰ چھوٹا گول آئینہ ۱۱ شعبدہ بازونکا گول ڈبا جس مین گولی رکھکر غائب کرتے ہین ۱۲ گولا جسکو بازیگر کمان کی ڈور پر چلاتے ہین ۱۳ لکڑی کا چھوٹا سا گولا جو فصد کھولنے والون کے پاس ہوتا ہے اور جسے اس شخص کو ہاتھ مین پھرانیکے لئے دیتے ہین جسکی فصد کھولتے ہین تاکہ خون اچھی طرح نکلے ۱۴ ارباب نشاط کا انعام ۱۵ گول ڈبا جسمین پان رکھتے ہین ۱۶ وہ لکڑی جسے سوراخ کرکے اور اسمین دوسری لکڑی لگاکر کنوین پر رکھتے ہین تاکہ کنوین مین رسی آسانی سے جا سکتے ۱۷ غیر معمولی رقم جو فوجی ملازمون کو میدان جنگ مین رہنے کے زمانے مین دیجاتی ہے ۱۸ (عم) فرق۔ جیسے آسمان زمین کا بٹا ہے ۱۹ پیتل کی لٹیا۔ بٹا آنا۔ لازم۔ بٹا لگنا۔ بٹا دینا۔ کمی پوری کرنا نقصان اٹھانا۔ بٹا دھار۔ بٹا ڈھال۔ صفت (دہلی) ۱ ہموار۔ مسطح ۲ مجازاً۔ تباہ و برباد۔ بٹاسٹا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی زرہ بکتر ۲ سازش بندش۔ سازباز اس معنی مین سٹا بٹا زبانون پر ہے۔ بٹا کاٹنا یا کاٹ لینا۔ کردہ کاٹنا۔ (قلق) گنتی کے بوسے جو دیگر ہونٹ کاٹنا سمجھے ہم۔ وہ بھی بٹا کاٹ لیتے ہین زر تنخواہ کا۔ بٹا لگانا۔ کمی پوری کرنا۔ کٹوتی کاٹنا ۲ عیب لگانا۔ (داغ) لگایا تینے بٹا نقد دل

دونون جانب ہوتا ہے۔ یہ گوشت بہت نرم اور کھانے مین لذیذ ہوتا ہے ۹ اگر کا فتیلہ۔ صندل کا فتیلہ۔ بارود کا فتیلہ (ناسخ) بتّی اُس کے میل کی بتّی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا ۱۰ میل جو ہاتھون یا کیسے کی مالش سے بدن سے چھوٹتا ہے (رشک) جب نہائی مین ہوا کیسہ تمھارے ماتھے پر چھٹکے بتّی صاف مشکِ چین پیشانی ہوئی ۱۱ بانس یا سرکنڈے کی گڈی جو کھپریل یا چھپر مین آڑی باندھتے ہین ۱۲ فتیلہ روئی یا کپڑے کا جسکو اس غرض سے ناک مین رکھتے ہین کہ نزلے کا پانی نکلے ۱۳ (عم) دیا سلائی۔ بتّی اڑانا۔ متعدی۔ (جو لوگ نشانہ مارنے کی مشق کرتے ہین چراغ کی لو پر نشانہ لگاتے ہین) ٹھیک نشانہ لگانا۔ (ناسخ) گل کر دیا چراغ ہماری حیات کا بتّی اُڑائی تو نے نگہ کی خدنگ سے۔ بتّی اکسانا۔ متعدی۔ چراغ کی روشنی بڑھانے کے لئے بتی کو آگے بڑھانا (الحقوق والفرائض) زندگی کی مثال ایک روشن چراغ کی سی ہے کہ اگر پھونک مار کر بجھا نہ دیا جائے تو جبتک تیل وفا کریگا جلتا رہیگا ہان بیچ بیچ مین بتی اکسانے اور گل کے کترنے کی بھی ضرورت واقع ہوتی رہتی ہے۔ بتّی بٹنا۔ متعدی۔ روئی یا کاغذ یا کپڑے کا بٹنا۔ (مراۃ العروس) محمودہ سے روئی منگا کر صغریٰ چراغ کی بتیان بٹ دیا کرتی۔ بتی بنانا۔ متعدی۔ بٹنا (آتش) بتیان اسکی بنا کر مین کرون روشن چراغ۔ باد سے اڑ کر بجھادے گر مرا دامن چراغ۔ بتی بنا رکھ چھوڑو۔ ردی کاغذ کی نسبت کہتے ہین کہ اسکی بتی بنا کر رکھ چھوڑو یعنی بیکار ہے۔ بتّی جلانا۔ متعدی۔ چراغ یا شمع کا روشن کرنا۔ بتّی جلنا۔ لازم۔ بتی چڑھانا۔ متعدی ۱ دوا کی بتی بنا کر زخم مین رکھنا۔ روئی یا کپڑے کی بتّی بنا کر زخم مین رکھنا ۲ فانوس کنول۔ ہانڈی۔ جھاڑ مین چربی کی بتّی لگانا۔ بتّی چڑھنا۔ لازم۔ بتّی دکھانا۔ متعدی ۱ بتّی لگانا جلانا۔ داغنا۔ بندوق۔ توپ یا گولا چھوڑنا ۲ روشنی دکھانا۔ بتّی دینا۔ متعدی۔ آگ لگانا۔ داغنا۔ بتی لگانا۔ متعدی۔ بتی چڑھانا۔ آگ لگانا۔

بتّیا۔ (ہ) مونث ۱ ہرا کچا پھل۔ عموماً خربزے کے کچے پھل کو کہتے ہین ۲ ایک قسم کا لمبا بیگن۔

بتّیس۔ (ہ یائے معروف) صفت ۳۲۔ سے بتیسا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا حلوا جو بتّیس دواؤن سے مرکب ہوتا ہے۔ اور زچا کو بغرض قوت آتے کھلاتے ہین ۲ وہ بتیس مسالے جو گھوڑے کو بعد بچہ دینے کے کھلاتے ہین ۳ ایک قسم کا پنجابی حلوا۔ بتیس ابرن (س ابھرن۔ زیور) بتیس قسم کا زیور جسکی تفصیل یہ ہے ۱ سیس پھول ۲ کھور۔ ماتھے کا زیور ۳ ٹیکا ۴ نتھ ۵ بالی ۶ تبّا ۷ جھومر ۸ کرن پھول ۹ کنٹھ سری۔ گلے کا زیور ۱۰ جو ہار ۱۱ جگنو ۱۲ پچلڑی ۱۳ چمپا کلی ۱۴ چندن ہار ۱۵ لکٹ ہار ۱۶ بہنچی ۱۷ پچھیلی۔ چوڑیون کے پیچھے پہننے کا زیور ۱۸ چھن منقش ۱۹ کنگن ۲۰ نوگگے ۲۱ برے۔ بازو کا زیور ۲۲ جوشن ۲۳ بازو بند ۲۴ آرسی ۲۵ انگوٹھی ۲۶ چھلے ۲۷ کردھنی ۲۸ کڑے ۲۹ پازیب ۳۰ جھانجھ ۳۱ چھڑے ۳۲ بچھوے۔ بتیس دانتون مین زبان۔ مثل۔ ایک کمزور کو متعدد زبردست دشمن گھیرے ہوئے ہین۔ بیحد پابندی سخت قید کی نسبت کہتے ہین۔ (قدر) گو کرے کوئی درشتی اسکو ہے نرمی سے کام۔ یون ہے سب مین جسطرح بتیس دانتون مین زبان

(خیال دھیان کے ساتھ) ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا - دوز ہونا ۵ مذکر - وہ آلہ جس سے رسیان بٹی جاتی ہین -

بِٹْنِیا - (ہ) مونث - پیار سے لڑکی کو کہتے ہین - بٹن کی تصغیر ہے -

بِٹْوا - (ہ) (عم) مذکر بیٹا -

بَٹُوا - (ہ) (دوم مضموم باشباع واو) مذکر خاص وضع کی کئی تہون کی دُہری چھوٹی تھیلی جسمین روپیہ پیسہ الاچی - ڈلی - تمباکو - اور محرم کا مسالا رکھتے ہین ۲ چمڑے کا چھوٹا بیگ ۳ ہندوؤن کا دال ترکاری پکانے کا برتن جسکی شکل لوٹے کی سی ہوتی ہے مگر ٹونٹی نہین ہوتی

بَٹْوارا - (ہ) - مذکر - شرکا کی علیحدگی - زمین کی تقسیم جائداد مشترکہ کی تقسیم - غلے کی تقسیم - تقسیم باہمی ہو خواہ بذریعہ عدالت - بٹوارا خانگی - نج کی تقسیم - آپس کی تقسیم - بٹوارا سرکاری - سرکاری طور پر یا عدالت مال سے جائداد غیر منقولہ کی تقسیم - بٹوارہ غیر مکمل - مالگذاری ادا کرنیوالی جائداد کی تقسیم اسطرح کہ باوجود حصہ کشی کے کل جائداد ادائے مالگزاری کی ذمہ دار رہے یعنی جسمین ہر حصے کی مالگزاری رسدی نہ ہو جائے - بٹوارا اکمل - کسی محال - موضع یا پٹی کی تقسیم اسطرح کہ ہر حصے کی مالگزاری علیحدہ علیحدہ ہو جائے -

بَٹْوانا - (ہ) متعدی ۱ تقسیم کرانا - بل ڈلوانا -

بٹوائی - (ہ) - مونث - بٹنے کی اجرت -

بِٹَورا - (ہ - بکسر اول و فتح ثانی و سکون سوم) مذکر خشک اُپلونکا ڈھیر جس پر پھُس ملی ہوئی مٹی لیس دیتے ہین تاکہ پانی اثر نہ کرے

بٹورے جانا - لازم - (عم) پاخانہ پھرنے جانا - بٹورمین اپلے ہی نکلینگے - مثل - بُرون سے بُرے ہی لچھن ظاہر ہونگے -

بٹورن - (ہ) مونث ۱ جنی ہوئی - فراہم کی ہوئی ۲ بچی کھچی چیز - کوڑا کرکٹ -

بٹورنا - (ہ) ۱ (عم) جمع کرنا - اکٹھا کرنا ۲ تر پنا ۳ سمٹنا

بِٹُونا - (ہ) متعدی ۱ بکھیرنا چھڑکنا ۲ (عم) مذکر - بیٹا لڑکا - اس معنی مین بفتح دوم زبانون پر ہے -

بِٹھا دینا - (متعدی ۱ نشست پر مجبور کرنا ۲ کسی فعل سے دست بردار کرنا - تعلیم کے واسطے مکتب یا اسکول مین بھیجدینا ۳ بدحواس کر دینا - (ع) آتش بٹھا ہی دیتی ہے انسان کو سر کی چوٹ ۴ ہمت پست کر دینا - مضمحل کرنا - (شاہ اختر) ارمان دل مین رہگئے بوس و کنار کے - کیا چرخ نے بٹھا دیا مجھکو اُبھار کے ۵ تپلا کر دینا ڈھیلا کر دینا - نرم کر دینا ۶ گلتھی کر دینا - (فقرہ) باورچی نے نسم چاول بٹھا دئے ۷ ڈھا دینا - غارت کر دینا - گرانا - مسمار کرنا (فقرہ) اس سال کی بارش نے بازار کے مکانات بٹھا دے ۸ چکرا دینا بیہوش کر دینا - (فقرہ) ایک لاٹھی مین بٹھا دیا ۹ یکسان کرنا - برابر کرنا - (فقرہ) ایک کیل ابھری ہوئی تھی اُسکو مستری نے بٹھا دیا ۱۰ ڈبو دینا غرق کر دینا (فقرہ) طوفان نے کئی جہاز بٹھا دئے ۱۱ دھنسا دینا اندر کر دینا - (فقرہ) ایک ہی تپانچے نے آنکھ بٹھا دی ۱۲ (عم) ٹھوسنا - دبا دبا کر بھرنا - (فقرہ) اس درازمین روئی بٹھا دو ۱۳ دیوالہ نکلوانا (فقرہ) رستم جی کو مرے کمپنی نے سال ہی بھرمین بٹھا دیا ۱۵ (حلوائی

کو۔ پرکھ سکو کھری کھوٹی رقم کی۔ بٹا لگنا۔ لازم۔ کمی پڑنا۔ نقصان پڑنا
نقصان آنا۔ عیب لگنا۔ حرف آنا۔ (بحر) اب تمھاری حسن کی دولت
مین بٹا لگ گیا۔ خط سے سو بال آگئے آئینۂ اقبال مین۔ بٹے باز۔ صفت
چالاک۔ دغا باز۔ بھانمتی۔ بازیگر۔ شعبدہ باز۔ بٹے بازی۔ مونث۔
چالاکی۔ شعبدہ گری۔ دغا بازی۔ بٹے پر خریدنا۔ تع۔ نقصان پر خریدنا
بٹے دار روپیہ۔ مذکر۔ ناقص روپیہ جس پر بٹا پڑے۔ بٹے کھاتے۔
ناقابل وصول رقم۔ وہ رقم جسکا وصول ہونا مشتبہ ہو۔ بٹے کھاتے لکھنا
کسی رقم کو ناقابل وصول قرار دینا۔ بٹے کھاتے مین ڈالنا۔ ناقابل
وصول قرار دینا۔ (داغ) چکی تھی قیمت دل ایک بوسہ وہ نہ ملی۔ یہ مال
ڈالدیا ہم نے بٹے کھاتے مین۔ بٹے سے منہ توڑنا۔ بٹے سے مُنہ کُچل ڈالنا
(عورتین بچون کو یہ کہکر دھمکاتی ہین) سخت سزا دینا۔ (بہار عشق) کوئی
بٹون سے منہ بھی توڑیگا۔ اپنی بانی مگر نہ چھوڑیگا۔

بٹالین۔ (انگ) مونث۔ پلٹن۔ پیدل فوج کی ایک ہزار
سپاہیون کی رجمنٹ۔

بٹانا۔ (ہ۔ بکسر اول) (عم) پھیلانا۔ بکھیرنا۔

بٹانا۔ (ہ بفتح اول) متعدی۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کرنا۔ (بحر)
اعضا بٹائین درد اگر میرے قلب کا۔ رگ رگ بدن مین نبض کی صورت
پنہان رہے۔ (خیال دھیان توجہ کے ساتھ) دوسری طرف متوجہ کرنا
ہٹانا۔ دور کرنا۔ بٹائی۔ (ہ با لفتح) مونث۔ تقسیم۔ حصہ۔ کسی جنس یا
غلے کا حصہ۔ کاشتکار و زمیندار مین غلے کی تقسیم۔ حصہ داری۔ دن مین
باہمی تقسیم۔ پیداوار تقسیم ہونیکا موسم۔ کھیت کی پیداوار بانٹنے کی

اُجرت۔ رسی بٹنے کی اجرت۔

بٹ جانا۔ لازم۔ تقسیم ہو جانا (داغ) کچھ تو نی زلف نے
کچھ شب نے سیاہی تیری۔ بٹ گئی بخت سیہ خوب تباہی تیری۔ مڑوڑا
کھانا۔ (منیر) پھندے سے کمند زلف کے سکو ہوے نصیب۔ چوٹی کی پیچ
آج سرو ست بٹ گئے۔ علیحدہ ہو جانا۔ سرک جانا۔ ادھر ادھر چلا جانا
(میر حسن) خواصین جو تھین روبرو ہٹ گئین۔ بہانے سے ہر کام کے
بٹ گئین۔

بٹرنا۔ (ہ) لازم۔ (عم) ایک جگہ جمع ہو جانا۔ ٹھریا جانا

بٹلوی۔ بٹلوہی۔ (ہ) مونث۔ وہ پیتل کا ظرف
جسمین اہل ہنود پانی رکھتے اور کھانا پکاتے ہین۔

بٹن۔ (انگ) بوتام۔ چاندی سونے کے تار جو کارچوب
مین کام آتے ہین۔

بٹن۔ (ہ) بیٹی کی تصغیر۔ (فقرہ) ذری ٹھہرو مین بٹن کی
مان سے صلاح کرلون۔

بٹنا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) غازہ۔ اُبٹن۔ ایک خوشبودار
مسالا جسکے استعمال سے رنگ نکھرتا اور بدن مین خوشبو دیر تک رہتی
ہے (داغ) دامن سے رشک گل کے اڑی باغ مین جو خاک۔ بٹنا وہ
بن گئی ہے عروس بہار کا۔

بٹنا۔ (ہ) لازم۔ باہم تقسیم ہونا۔ حصے ہونا اس جگہ بٹنا
فصیح ہے۔ پریشان ہونا۔ ابتر ہونا۔ متفرق ہونا۔ جدا جدا ہونا۔ ایکطرف
سے دوسری طرف ہٹنا۔ متعدی۔ بل دینا۔ لپیٹنا۔ مڑوڑنا۔

تار بنانیکا ہنر۔ کلابتون بٹنے کا کام۔

بٹّی۔ (ہ) مونث چھوٹا پھل ۲ ناریل کا گولا ۳ (ہندو)۔ شمع ۴ عرق کھینچنے کا بھبکا۔

بٹّیا۔ (ہ) مذکر۔ کلابتون بٹنے والا۔

بٹّے۔ دیکھو۔ بٹّا۔

بٹیا۔ (س بالکسر) مونث۔ بیٹی کی تصغیر۔ لڑکی (بنات النعش) شیخ جی کہو بٹیا کا بیاہ کب کروگے۔

بٹیا۔ (ہ) مونث ا چھوٹا بانٹ جس سے وزن کرتے ہین۔ چھوٹا گول پتھر ۲ (مجازاً) وہ ورم جو مثل پتھر کے سخت ہو جاتا ہے ۳ پتھر کا گھسا ہوا ٹکڑا جو دریا کے پانی کے ساتھ پہاڑ سے لڑکتا چلا آتا ہے ۴ ناریل کی گری۔ کھوپرے کا گولا ۵ کلابتون بٹنے والا ۶ بٹ کی تصغیر۔ چھوٹی راہ۔ کھیتون کے بیچ کا راستہ ۷ ایک قسم کی ریشمی ڈوری جس سے عورتین پشت کیطرف چوٹی کے بالون کو باندھتی ہین ۸ تنگ راہ۔

بٹیر۔ (س بفتح اول وکسر دوم و یائے مجہول ساکن۔ دہلی مین مونث لکھنؤ مین مذکر و مونث دونون طرح بولتے ہین)۔ ایک چھوٹا پرند۔ بٹیر باز۔ مذکر۔ بٹیرین پالنے والا بٹیرین لڑانے والا بٹیر جگانا۔ متعدی۔ بٹیر کے کان مین رات کو کوکنا۔ بٹیر کا بہ جانا۔ لازم دانہ نہ ملنے کی وجہ سے بٹیر کا دبلا ہونا۔ بٹیرین لڑانا ا اصلی معنی مین ۲ (مجازاً) فساد ڈالنا۔

بجا۔ (ف۔ بہ۔ مین۔ جا۔ جگہ) صفت ا ٹھیک۔ درست۔ سچ (سمجھنا۔ فرمانا۔ کہنا کے ساتھ) (ذوق) بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔ (فقرہ) آپ بجا فرماتے ہین بیکاری سے بیگار بھلی۔ (طنزاً) خلاف نامناسب۔ لغو۔ بیہودہ۔ بجا آوری۔ (ف) صفت۔ مونث تعمیل۔ انجام دہی۔ تعمیل حکم۔ تکمیل۔ نفاذ۔ بجا رہنا۔ لازم۔ درست رہنا ٹھیک رہنا۔ قایم رہنا۔ بجا کرنا ٹھیک کام کرنا (قدر) ہمکو کیا آپ کے عاشق ہین اتالیق نہین۔ تم جو کچھ کرتے ہواے یار بجا کرتے ہو۔ بجا لانا تعمیل کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ (بحر) اطاعت مین کرین ہم چشم پوشی ہو نہین سکتا۔ بجا لاتے ہین آنکھون سے وہ جو ارشاد کرتے ہین۔ بجا ہے ا درست ہے۔ ٹھیک ہے (بحر) نہین ابنائے دنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو۔ بجا ہے ہم سے رو پوشی اگر ہمزاد کرتے ہین ۲ (طنزاً۔ حیرت اور تعجب سے) بالکل غلط ہے۔ واہ کیا کہنا۔

بجالا۔ (ہ بکسر اول) صفت۔ بیجون سے بھرا۔ بہت بیج والا

بجانا۔ (ہ بفتح اول) متعدی ا باجے کی آواز نکالنا ۲ جانچ کرنا۔ پرکھنا۔ کھوٹا کھرا دریافت کرنا۔ روپیہ یا کسی سکے کو چٹکی لگا کر آواز نکالنا ۳ تعمیل کرنا خدمت کرنا جیسے نوکری بجانا ۴ (عم) مارنا پیٹنا ۵ (عم) چھوڑنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولہ بجانا۔

بجائے۔ (ف) ا بعوض۔ قائمقام (طلسم الفت) کہین بہرگزک بجائے کباب۔ دل بریانِ عاشق بیتاب۔ بجائے خود (ف) ا بغیر کسی مدد کے۔ اپنے نزدیک۔ اپنے سمجھ مین (رقلق) بجائے خود تھا بہت دعوی سخندانی کہو کہ آکے سنین اب حضور کے اشعار۔

بج بجانا۔ (ہ) لازم۔ کسی چیز کا سڑ کر ایسا خراب ہونا

اور باورچیون کی اصطلاح) جذب کر دینا۔ کھپانا۔ (فقرہ) للّو حلوائی سیر بھر آٹے مین سیر بھر گھی بٹھا دیتا ہے۔

بٹھا رکھنا۔ عو[۱] کنوارا رکھنا شادی کے بعد سسرال نہ بھیجنا۔ ۵ اپنی بچی کو بٹھا رکھتی نہ تمکو دیتی۔ جانصاحب مین اگر جانتی عیاش نہیں [۲] بیکار رکھنا گھر پر رکھنا۔

بٹھانا بیٹھنا کا متعدی۔ (داغ) سنبھال کر کوئی لیجائے اُسکے پاس مجھے۔ بٹھائے دیتی ہے ہر ہر قدم پہ یاس مجھے [۲] (ہاتھ کے ساتھ) درست کرنا۔ پختہ ہونے دینا۔ (فقرہ) خوشنویس نے مشق کرا کے ہاتھ نہیں بٹھایا [۳] ٹھہرنے دینا۔ بسنے دینا۔ رکھنا۔ قایم رکھنا۔ (میرحسن) یہ دو دل کو یکجا بٹھاتا نہیں۔ کسیدکا اُسے وصل بھاتا نہیں (داغ) رنج و قلق کے صدمہ و ایذا اٹھائے۔ دل کو بٹھا کے سینے مین کیا کیا اُٹھائے [۴] بدحواس کر دینا۔ (قدر)۔ بٹھایا رنج کے کہسار نے تیری دہائی ہے۔ دبایا گنبدِ دوّار نے تیری دُہائی ہے [۵] مقرر کرنا۔ (شوق) ہوے ظلم گھرے مرے واسطے۔ بٹھائے ہین پہرے مرے واسطے [۶] ہمت پست کر دینا (دل کے ساتھ) (فقرہ) صدمات نے دل بٹھا دیا [۷] اُتارنا۔ پیوست کرنا (فقرہ) ابھی پیچ اچھی طرح نہیں بٹھایا [۸] تشخیص کرنا۔ (عم) (فقرہ) مینونسپلٹی نے اب چھپر ون پر بھی ٹکس بٹھایا ہے [۱۱] ٹھیک جگہ پر لگانا۔ (فقرہ) ڈاکٹر جوڑ نہیں بٹھا سکا [۱۲] رکھنا قایم کرنا (پچیسی کے کھیل مین) (فقرہ) تمھون نے ابھی گوٹ بٹھائی تھی [۱۳] طالبعلم کو مکتب یا مدرسے مین داخل کرنا (فقرہ) شرارتون سے عاجز ہو کر مان نے لڑکے کو مسجد مین ایک مولویصاحب کے پاس بٹھا دیا [۱۴] کام پر لگانا۔ کام سے لگانا کی جگہ۔ (فقرہ) سو روپیہ دیکر مین نے اپنے بھائی کو دکان پر بٹھایا ہے [۱۵] تخت سلطنت دنیا کی جگہ (رقعات غالب) مین نے امجدعلیشاہ کی جگہ واجدعلیشاہ کو بٹھایا ہے [۱۶] زمین مین لگانا (فقرہ) پارسال مین نے یہ پودا باغ مین بٹھایا تھا [۱۷] یقین دلانا۔ (دل کیساتھ) [۱۸] (عو) مقرر کرنا۔ (بنات النعش) انگریزون نے وہ انتظام بٹھایا ہے کہ کاغذ کا سکّہ چلاتے ہین [۱۹] مدخولہ اور طوائف کی حیثیت سے رکھنا [۲۰] اکٹھا کرنا۔ پنچایت کرنا [۲۲] ابھرنے نہ دینا [۲۳] جمانا۔ منجمد کرنا۔ (فقرے) آج میرے سامنے باباجی نے پارہ بٹھا دیا۔ دس سیر دودہ مین دو سیر کھویا بٹھایا [۲۴] برابر کرنا۔ یکسان کرنا۔ (فقرہ) درزی استری کو سیون بٹھانیکے لئے کپڑے پر پھیرتے ہین [۲۵] حساب کرنا۔ لگانا۔ پتہ پھیلانا۔ درست کرنا۔ (فقرہ) حساب مین نہ معلوم کیا باعث ہے تم میزان کسی طرح نہ بٹھا سکے [۲۶] تولنا (فقرہ) یہ تولا کیا ہے من کا اکتالیس سیر بٹھاتا ہے [۲۷] کسی مادہ پرند کو انڈون پر چھوڑنا۔ (اس معنی مین بٹھا دینا بھی کہتے ہین) [۲۸] (پاون کے ساتھ) بچے کو پاؤن پر بٹھا کر پاخانہ پھرانا اس معنی مین بٹھا دینا بھی کہتے ہین [۲۹] (جواریون کی اصطلاح) کسی چیز کو گرو رکھنا۔ داؤن پر لگانا۔

بِٹھک۔ (ہ)۔ مذکر دیمک کا گھر۔

بٹھلانا۔ (ہ) متعدی۔ بٹھانا۔ لکھنؤ مین۔

بِٹھور۔ (ہ)۔ مونث۔ جلی ہوئی لال مٹی۔

بَٹھئی۔بَٹی۔ (ہ بفتح اول و دوم)۔ مونث۔ سونیکے

بنائی جائے بہت کاٹ کرتی ہے)۔ بہت تیز تلوار۔ نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار (ناسخ) ہجر مین بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے۔ آج مانند فلک ہوگئی خونخوار گھٹا ؛ بجلی کی کڑک۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ بجلی گرانا۔ آفت ڈھانا۔ قہر ڈھانا۔ صدمہ پہنچانا (ناسخ) کیا تری سوزنگی بجلی نے گرائین بجلیان۔ ٹکور رہے یہ اے پری پیکر مرا سینا نہین ؛ بجلی گرنا۔ لازم۔ بجلی کا شعلہ گرنا بجلی کے شعلے کا کسی آدمی یا درخت کو چھو کر جلا دینا۔ دیوار یا کسی عمارت کی چھت شق کر دینا ۲ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا ۵ مسکرائے وہ اس ادا سے امیر مین تو سمجھا کہ اب گری بجلی ؛ بجلی گرے۔ (عو) بد دعا۔ بجلی ٹوٹے ؛ بجلی کی لپک ؛ بجلی کی چمک۔ (قدر) تلوار کی تعریف) جو بجلیونکی لپک ہے تو بادلونکی گرج۔ غضب کا اسمین ہے کس بل تو قہر کی جھنکار ؛ بجلی لونکنا۔ لازم (عو) بجلی چمکنا۔

بجنا۔ لازم ۱ آواز نکلنا۔ بولنا ۲ گھنٹہ گھڑی یا باجے کا آواز دینا ۳ کان سے جھنجھناہٹ کی آواز نکلنا جیسے کیا تمھارے کان بجتے ہین ۴ (دانت کے ساتھ) شدت سردی سے یا بے انتہا خوف کی حالت مین دانتون کا آواز دینا ۵ (عم) مشہور ہونا۔ (فقرہ) وہ کس نام سے بجتا ہے ۶ مذکر (دلالونکی اصطلاح مین) روپیہ ۷ (عم) چھوٹنا۔ فیر کرنا جیسے گولہ بجا ۸ صفت (عم) آواز دینے والا۔ بجنے والا (فقرہ) یہ بجا تو بجنا جھنجھنا لیگا۔

بجنتری۔ دیکھو باجنتری ؛ بجنتری محال۔ مذکر۔ وہ محلہ جسمین گانے بجانیوالے رہتے ہون۔

بجھو۔ (ھ) مذکر ۱ ایک جانور کا نام جو مُردے کو قبر سے نکال کر کھا جاتا ہے اُسکی آنکھین بہت چھوٹی ہوتی ہین ۲ (مجازاً) چھوٹی آنکھون کا آدمی۔ شکرّے منھ کا آدمی۔

بجوانا۔ (ھ)۔ بجانا کا متعدی۔

بجوٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسکو ہند و عورتین بجائے بازوبند استعمال کرتی ہین۔

بجوگ۔ (ھ۔ س بکسر اول وضم دوم) مذکر ۱ قرانِ النحسین بخت بد صدمہ۔ حادثہ۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ مصیبت ۵ ہے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہین ہے یہ بروگ۔ کیسا لگا جی کو روگ اے بحر کیا حال ہے (پڑنا کیساتھ) (امیر حسن) پڑا تم یہ ایسا کہو کیا بجوگ۔ لیا واسطے کس کے تم نے یہ جوگ ۲ چاہنے والونکی مفارقت ؛ بجوگی (س) صفت۔ وہ شخص جو بجوگ مین ہو۔ کم نصیب۔ بدبخت۔

بجھانا ؛ بجھا دینا۔ (ھ) متعدی ۱ آگ چراغ۔ شمع۔ لمپ۔ یا کسی جلتی ہوئی چیز کا سرد کرنا۔ گل کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ شعلہ فرو کرنا ۲ (دل۔ جی۔ طبیعت کے ساتھ) ہمت توڑنا شکستہ خاطر کرنا۔ افسردہ کرنا ۳ (پیاس کے ساتھ) تشنگی مٹانا۔ سیر کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ پیاس مٹانا ۴ (اسلحہ کیواسطے) آب دینا۔ پانی پھیرنا ۵ پانی ڈالکر ٹھنڈا کرنا (فقرہ) چونا کب بجھاؤگے ۶ (سمجھانا کا تابع ہوکر) فہمایش کرنا۔ ذہن نشین کرنا (فقرہ) وہ تو کسیطرح نہین مانتے تھے مین نے سمجھا بجھا کر راضی کر پایا ہے۔ (مہوسونکی اصطلاح) کسی معدنی چیز کو پگھلا کر پانی یا عرق مین سرد کرنا ۸ چاندی۔ لوہے یا اینٹ کو آگ مین لال

اسین بُلبلے اُٹھین۔ اُبس جانا۔ سڑ جانا۔

بجٹ۔ (انگ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ جمع خرچ کا حساب کسی قوم ملک کمیٹی یا انجمن کی آمدنی اور خرچ کا سالانہ حساب ۲ آمدنی اور خرچ کا تخمینہ اردو مین بفتح دوم بولتے ہین۔

بجر۔ (ہ بفتح اول و تشدید دوم مفتوح و نیز بفتح اول و دوم) صفت ۱ بھاری بوجھل ۲ صفت۔ نہایت آہستہ چلنے والا سُست کاہل۔ مٹھا (سودا) ہے اتنا چلنے مین بجر یہ بذات۔ نہین ہاتھی صوبت کی ہے یہ رات ۳ صفت کٹھن۔ دوبھر۔ اجیرن ۴ مذکر۔ بھاری پتھر سخت پتھر ۵ مذکر۔ جواہر جیسے ہیرا لعل۔ یاقوت وغیرہ۔ بجر بٹو۔ (ہ) مذکر۔ ایک سیاہ جنگلی پھل اہل ہنود جسکا مالا بناتے ہین اور ریچھ نچانیوالے ریچھ کے بالون مین پرو کر بچون کو نظر بد سے حفاظت کے لئے دیتے ہین ۲ ایک قسم کا کھلونا ۳ (مجازاً) بیوقوت۔ کم عقل۔ نادان۔

بجرا۔ (انگ بجرہ) ۱۔ مذکر۔ دریا مین سیر کرنیکی ناؤ۔ جو نیچے کی طرف گول بغیر پیندے کی ہوتی ہے (شرف) لگا یا جائیگا اُس بادشاہِ حسن کا بجرا۔ شرف ڈبوانہ دے تمکو کنارہ کش ہو ساحل سے۔

بجری۔ (ہ) مونث ۱ سنگریزہ کنکر (بچھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۲ چھوٹے چھوٹے اولے ۳ لال کنکریلی مٹی جو لڑکون کی پڑیان بنانے کے واسطے ڈالتے ہین اور کمہار برتن رنگنے کے کام مین لاتے ہین ۴ گول چھوٹی چھوٹی کتری ہوئی چھالیا۔

بجلی۔ (ہ) مونث ۱ برق۔ وہ چمک جو بادلونکی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ عورتون کے کان کا ایک زیور ۳ (ہ۔ زنج بیج۔ تخم) کچے آنب کی گٹھلی کا مغز۔ (داغ) آم کی بجلی نہین جس سے نہ پہنچے کچھ گزند۔ جان پر بجلی گرا بیٹھی یہ بجلی کان کی ۴ برق قوت ۵ صفت۔ بہت تیز چالاک۔ چست۔ بجلی بچاؤ۔ (ہ)۔ مذکر (عم) وہ آلہ جو بلند مکانات پر اس غرض سے لگاتے ہین کہ عمارت بجلی کے صدمے سے محفوظ رہے۔ بجلی بسنت مونث۔ (عو) ۱ بسنت کی موسم کی بجلی جو اور موسمون کے نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے۔ جلی ہوئی لکڑی ۲ صفت۔ تیز۔ چالاک (مراۃ العروس) نہ اتنا چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست چلو کہ مری جون ۳ جنگجو زبان دراز۔ آگ لگانیوالی مُفسد۔ (مثل) چھوٹی نند اُنگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت۔ بجلی پڑنا۔ لازم۔ آم کی کیری مین گٹھلی پڑنا ۲ بجلی گرنا۔ (داغ)۔ تڑپتا ہے جلن دلمین پڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ نگاہ شوخ کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ بجلی پڑے۔ (عو) بددعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو (رشک)۔ بجلیان قہر خدا کی پڑین اے تمامو۔ کہین بہتان کہین آگ لگا دیتے ہو۔ بجلی ٹوٹے۔ (عو۔ بددعا) تباہ ہو برباد ہو۔ بجلی چمکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے چمک نکلنا۔ (ناسخ) فراق یار مین بجلی نہین چمکتی ہے۔ غبار لشکر غم ہے سحاب کے بدلے۔ بجلی کڑکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے آواز پیدا ہونا۔ بجلی کا کڑکا۔ مذکر۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے (سحر) نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے۔ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی۔ بجلی کوندنا۔ لازم۔ بجلی چمکنا۔ (سحر) کیا گھٹا چھائی ہے کیا کوندہ رہی ہے بجلی۔ جیسے نیلم کے نگینے پہ جڑا ہے کندن۔ بجلی کے بالے۔ مذکر ایک قسم کی چوڑی اور جڑاؤ بالے جو عورتین کانون مین پہنتی ہین۔ بجلی کی تلوار۔ مونث (کہتے ہین جس لوہے پر بجلی گرتی ہے اُس سے جو تلوار

بجھُّول - (ھ) مونث - پہیلی چیستان -

بجھُیل - (ھ - بضم اول و فتح جیم مخلوط الہا و سکون حرف چارم و پنجم) صفت - لدا ہوا - بھاری - زبانو نپر بضم اول و سکون دوم و سوم و فتح چہارم ہے -

بجھُئی - (ھ بکسر اول و فتح دوم و کسر ہمزہ و سکون یا) مونث بیج والا غلہ جسے غریب کاشتکار لیتے ہین -

بچیلا - (ھ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت - (لکھنؤ) ۱ اس آراضی کی نسبت کہتے ہین جسمین بیج کثرت سے پیدا ہو ۲ اُس پہل کی نسبت بھی کہتے ہین جسمین بیج بکثرت ہون -

بُچّا - (ھ بضم اول و تشدید دوم) صفت کان کٹا - چھوٹے کانون والا -

بچا - (ھ - بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و تشدید دوم) مذکر ۱ شخص - یہ لفظ بغرض تحقیر استعمال ہین ہے - (بنات النعش) آخر ظالم کی عمر کوتاہ بچا کی شامت آئی - (جانصاحب) یہ ہم سے ہونگے وہان اُنسے ہم وہان ہونگے - ہراک بچا کو بنائینگے یہ چچا محتاج ۲ (بغیر تشدید) صفت رہا سہا - باقی ۳ (بہ تشدید دوم) دیکھو بچہ - بچا بچایا - صفت - باقیماندہ - بچا جانا - زد سے علٰحدہ ہو جانا - مقابلے سے ہٹ جانا - بھاگ جانا - ہٹ جانا - چھپ جانا - ٹال جانا - بچا کُھچا - صفت - مذکر - بقیۃ - باقیماندہ - بچا بچایا - (فقرہ) جب لوگ کھانا کھا چکتے تو لونڈی دسترخوان باہر لے آتی نیچے کھچے ٹکڑے مرغیونکو ملتے اور رہڑیان کتے کو - مونث کیلئے بچی کھچی بولتے ہین - بچا لانا ۱ کسی خطرناک مقام سے بغیر نقصان کے نکال لانا ۲ پس انداز کرنا - دیکھو بچانا بنمبران ۳ - ۵ - ۶ - ۸ - بچانا - (ھ) ۱ محفوظ رکھنا - پناہ مین رکھنا امان مین رکھنا - حفاظت کرنا ۲ مدد دینا - تائید کرنا کفالت کرنا ۳ چھپانا ۴ چوری کرنا - خیانت کرنا - الگ کرنا - نکالنا - غبن کرنا (فقرہ) میرا ملازم بڑا خائن ہے روپے میں چار آنے بچاتا ہے ۵ بری کرنا ۶ پس انداز کرنا - جمع کرنا - جوڑنا ۷ راستہ صاف کرنا - ایک رُخ کرنا - کنارے کرنا - ہٹانا - راستہ چھوڑنا - راستہ دینا ۸ قید سے چھڑانا - مصیبت سے نجات دلانا ۹ (شطرنج) زد سے ہٹانا - (فقرہ) اب پیادیکا بچانا دشوار ہے - بچاؤ (ھ) مذکر - بچانا کا حاصل مصدر ۱ حفاظت ۲ امن پناہ ۳ چھٹکارا - رہائی برئیت نجات - (داغ) اس سے عاجز ہوا افلاطون بھی - موت سے کب بچاؤ ہوتا ہے ۴ عذر معذرت ۵ بہانہ - حیلہ - پہلو تہی ۶ حفاظت کی جگہ

بچار - (ھ - بکسر اول) مذکر - حساب - شمار - رائے - تجویز - فیصلہ (مسرور) - اے برہمن ملیگا کب وہ صنم اسمین کہنا کیا بچار ترا ۲ (عو) - خیال لحاظ - سوچ - فکر - (بنات النعش) ویسے ہی ذات برادری کا بچار کم رہگیا ہے اور شہر والون سے تو اب بالکل ہی اٹھ گیا ۳ ارادہ ۴ قیاس - اٹکل ۵ دوراندیشی ۶ غور - دہیان ۷ سمجھ - دانست - تمیز - تدبیر - بچارنا - بچار کرنا - (ھ - بکسر اول) لازم - (عم) ۱ سوچنا ۲ آنکنا ۳ غور کرنا - تصور کرنا ۴ قیاس کرنا - سمجھنا ۵ ستارونکا حساب لگانا ۶ ارادہ کرنا - ٹھانتا -

بِچَارا - (بیچارہ کا مخفف) صفت (عو) ۱ سیدھا سادھا بھولا - غریب - مفلس ۲ مونث کیواسطے بچاری کہتی ہین - (بہار عشق) یا خدا ہو بھلا بچاری کا جو لگا یا پتا سواری کا -

کر کے پانی مین چھوڑنا اس غرض سے کہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے ۹ (گنجفہ کھیلنے والونکی اصطلاح مین) جب کسی فریق کے پاس تُرکرنے کا پتّا نہین رہتا ہے تو اُسکے پتّے ابتر کرکے کہین سے ایک پتا مانگ لیتے ہین اور اِس فعل کو بجھانا کہتے ہین ۱۰ (پہیلی یا چیستان کے واسطے) حل کرانا۔ **بُجھا**۔ (ہ) صفت۔ افسردہ جیسے بجھا دل۔ (میر) شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے۔ دل ہوا ہے چراغ مفلس کا۔

بُجھاؤ۔ (ہ) مذکر۔ بجھانا کا حاصل مصدر۔ تیزی۔ کاٹ (ناصر) ابروے قاتل بجھا ہے زہر مین۔ پوچھنے کیا ہو بجھاؤ اس تیغ کا (دنیا کے ساتھ)

بجھایا پانی۔ مذکر۔ وہ پانی جسکی رطوبت جلائی گئی ہو دیکھو بجھانا نمبر ۸ (ذوق) پانی طبیب دے ہے ہمین کیا بجھا ہوا۔ ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا۔

بُجھّم بُجھّول۔ (ہ) مونث۔ پہیلی اس جگہ بوجھ بجھول زبانون پر ہے۔

بُجھارت۔ (ہ بضم اول وفتح دوم ہنچم) مونث (عم) حساب کا تصفیہ۔

بُجھرا۔ (ہ بالضم وسکون سوم) مذکر ۱ گگرا جیسن گرم پانی رکھتے ہین ۲ ایک خاص وضع کا سرپوش جسکو گھڑون پر رکھتے ہین (فقرہ) سامنے چوکی پر پانی کا لوٹا گھڑونچی پر دو کورے کورے گھڑے رکھے ہین انپر بجھرے ڈھکے ہین۔

بِجھرا۔ (ہ بالکسر وسکون سوم) مذکر ۱ بجھر ۲ جَو۔ گیہون اور چنا ملا ہوا غلہ ۳ صفت۔ ملا ہوا۔

بِجھگاہ۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون دوم وسوم وکاف فارسی اسکو بھج کاگ (کالا کوا) بھی کہتے ہین) مذکر۔ چڑیونکے ڈرانیکا پتیلا کالی ہانڈی جو چڑیون کے ڈرانیکے لئے کھیتون مین لکڑی پر لٹکا دیتے ہین۔

بُجھنا۔ (ہ بالضم لازم) ۱ کسی جلتی ہوئی چیز کا ٹھنڈا ہو جانا شُعلہ مٹنا (ذوق) جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر۔ تو پھر جلیگا جیسے کہ کوئلا بجھا ہوا ۲ رطوبت جل جانا۔ دیکھو بجھانا ۳ سیری ہونا جیسے پیاس بجھنا ۴ (مرغ بازونکی اصطلاح) ہمت ہارنا (فقرہ) لاتین کھاتے کھاتے مرغ بجھ گیا ۵ ٹھٹھرنا۔ مدھم ہونا (فقرہ) آگ بجھ گئی ۶ دھیما ہونا نرم پڑنا ۷ (عو) پکوان کی چیزون کا اچھا پک جانا۔ اچھا سِک جانا۔ (فقرے) کچوریون کا گھان بجھ گیا۔ کتنا ساگ چڑھایا بجھکر اتنا سا رہگیا ۸ آلودہ ہونا جیسے زہر کا بجھا ہوا ۹ گنجفے کے پتون کا درہم برہم ہو کے بوجھ کے قابل ہو جانا ۱۰ افسردہ ہونا۔ اداس ہونا۔ مایوس ہونا۔ (رشک) راتون کو رم زمانہ مین بجھا رہتا ہون۔ دیتی ہے شمع کی لو یاد بنا گوش مجھے ۱۱ تیز ہونا۔ آب چڑھنا (ذوق) چشم غضب ہے نیم نگہ میرے واسطے۔ ایک نیمچہ ہے زہر مین گویا بجھا ہوا۔ **بُجھی آگ**۔ مونث۔ وہ آگ جو سرد ہو گئی ہو ۲ (مجازاً) فساد جو دبگیا ہو (سحر) دیکھنا پھر دبی شرر ہے اور راُسنے ہو گا۔ لوگ آئے ہی ہین بجھی آگ کے بھڑکانے کو۔ **بجھی آواز**۔ نہایت پست اور دھیمی آواز۔ **بجھی تیور** وہ نگاہ جس سے افسردگی یا ملال ظاہر ہوتا ہو۔ **بجھی طبیعت**۔ افسردگی کی جگہ کہتے ہین۔

پس انداز ہونا۔ جمع ہونا (فقرہ) کچھ روئی بچی ہے ۲۔ بڑھنا۔ فاضل رہنا (فقرہ) قرضہ ادا کرکے پانچ روپے بچے ۳۔ خالی جانا۔ (شوق) وضع کی گو تھی سبکو پابندی۔ پر نہ بچتی تھی کوئی نوچندی ۴۔ زندہ رہنا۔ سلامت رہنا۔ شفا حاصل ہونا۔ (بحر) کہتے ہین لوگ دیکھکے اُس کے مریض کو۔ ابکی جو بچگیا تو پھر اُسکی قضا نہین ۵۔ کنارے ہونا۔ ہٹنا دور رہنا (فسانہ عجائب) مین نے تو جھوٹ اور سچ دونون سے بچکر ایک کلمہ کہا تھا ۶۔ رہائی پانا۔ چھوٹنا ۷۔ عزت آبرو کا محفوظ رہنا۔ رُکنا۔ الگ رہنا۔ (رشک) ہم بچ رہے تو جائینگے جنت مین مقرر۔ کل سات جہنم ہین گرفتار بہت ہین ۸۔ زندہ بچنا۔ (سحر) گرمیان آتی ہین پھر آتے ہین دن وحشت کے۔ ابکی بچنے کی نہین عاشق محرور مزاج ۹۔ صدمے سے محفوظ رہنا۔ تھوڑی کسر رہنا (بنات النعش) اس زور سے پتھر مارا کہ میری آنکھ پھوٹتی پھوٹتے بچگئی ۱۱۔ امر کے معنی مین (فقرہ) تم خراب صحبت سے بچنا کہین ایسا نہو کہ عزت آبرو کھو بیٹھو ۱۲۔ ناشی ہونا۔ فایدہ ہونا ۱۳۔ پرہیز کرنا (فقرہ) مین ایسے الزام سے بچتا ہون۔ بچو۔ گاڑی اور یکہ چلانیوالے عموماً ہٹو بچو کہکے آدمیون کو راستے سے ہٹاتے ہین۔

بچّو۔ بچہ کی تصغیر۔ پیار سے بچے کو کہتے ہین۔

بچورنا۔ ۱۔ توڑنا۔ کھولنا ۲۔ ملنا۔ ملکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ رگڑنا

بچّون۔ بچہ کی جمع۔ بچون سے گود یا گودی بھری رہے دعا۔ (عو) اولاد زندہ رہے۔ کثرت سے اولاد ہو (انیس) یارب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے۔ صندل سے مانگ بچون سے گودی بھری رہے

بچونکا کھیل۔ مذکر ۱۔ آسان کام۔ سہل بات (فقرہ) رشتہ یا قرابت بچونکا کھیل تو ہے نہین کہ کھٹ ہوگئی ۲۔ فضول بات۔ بیکار کام ۳۔ بچونکے کھیلنے کی چیز۔ بچون والا صفت۔ مذکر۔ صاحب اولاد۔ بچون والی صفت۔ مونث۔ صاحب اولاد (جانصاحب) اُجڑی گھر بار بسا ہو چکی بچون والی۔ بیٹھکر لڑکیون مین کھیل نہ گڑیان اتو ۲۔ کنایتہ۔ چیچک۔

بچّہ۔ (فارسی مین اطفل ۲۔ حیوانات کا بچہ ۳۔ شطرنج کا مہرہ جو مثل پیادے کے ہوتا ہے) مذکر ۱۔ حیوان اور انسان کی کمسن اولاد کو کہتے ہین ۲۔ درختونکا نیا پودا ۳۔ لڑکا۔ چھوکرا ۴۔ (صفات مین) مشابہ۔ ہم شکل۔ ہم وضع (امیر) کتنا ہے سخت قلب رقیب سیاہ رو۔ نطفہ یہ شمر کا ہے کہ بچہ یزید کا ۵۔ ناتجربہ کار۔ ناسمجھ کم عقل۔ نادان۔ (شوق قدوائی) مین کیا ڈر کے بھاگون گا بچا نہین۔ محبت کا پکا ہون کچا نہین ۶۔ فقرا دُنیا دارون کو پیار سے کہتے ہین ۷۔ بغرض تحقیر بمعنی مردک نابکار کبھی حقارت سے پکارتے ہین۔ تو اسکے نام پر بچہ کا لفظ لگا دیتے ہین جیسے اوبزید کے بچے۔ بچہ اُترگیا۔ (دہلی) بچہ مرگیا۔ بچہ باز۔ (ف) صفت۔ امرد پرست۔ بچہ بالا۔ مذکر۔ عو۔ لڑکا بالا۔ اولاد (فقرہ) آوارہ مزاج لوگون کی جہان شادی ہوئی بچہ بالا ہوگیا باہر کی آمد ورفت موقوف ہوئی۔ بچہ بھرانا۔ پرند کا بچے کو چونچ سے دانہ کھلانا۔ بچہ پھرنا۔ لازم۔ قبل پیدایش کے جان پڑجانے سے بچے کا رحم مادر مین حرکت کرنا۔ بچہ جننا۔ (انسان کیلئے) بچہ پیدا کرنا۔ (جانصاحب) کارخانہ مین خدا کے نہین کچھ دخل ہُوا۔ بچہ تم پہلے جنین بیاہ ہوا ایک برس بعد

بچالی۔ (ہ بکسر اول و چارم) مونث ایک قسم کی گھاس وہ گھاس جو گھوڑ دنکے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔

بچپن۔ (ہ) مذکر۔ لڑکپن۔ کم سنی (داغ) قیامت کریگی جوانی تمھاری۔ کہ فتنہ ابھی سے ہے بچپن تمھارا بچپن کرنا۔ نادانی کرنا۔ (اشرف) دل ہزارون توڑکر پھینکے کھلونون کیطرح۔ اُسنے طفلی مین کیا بچپن تو یہ بچپن کیا۔ بچپنا۔ مذکر۔ لڑکپن کا زمانہ (رشک) بچپنے سے اُسنے سیکھا ایک بنا۔ بھولا بھولا ہوکے گھونا ہوگیا۔ بچپنے کی باتین۔ ناسمجھی کی باتین (فسانہ عجائب) آدمی روز بروز عقل و شعور سیکھتا ہے تم سلامتی سے ابھی تک وہی بچپنے کی باتین کرتے ہو۔

بچت۔ (ہ بفتح اول و دوم) مونث ۱بقیہ۔ باقی۔ بقایا۔ جو صرف کرنے سے بچا ہو۔ فائدہ۔ (داغ) ۶۔ بیوپار رہ گیا تھا کہ جسمین بچت نہ تھی ۲کمی (داغ) کیا آپ نے ترک اپنا سنگار۔ جلوہ صرف مین کچھ بچت ہوگئی ۳حفاظت بریت (فقرہ) تمھاری بچت اسیمین ہے کہ خوشامد سے کام لو۔

بچک۔ (ہ بکسر اول و فتح دوم) مونث خوف۔ ڈر۔ بھڑک۔ مایوسی۔

بچکانا۔ (ہ بالکسر) متعدی ۱عم۔ قول و قرار کے خلاف کرنا۔ مایوس کرنا ۲خوف دلانا۔ ڈرا دینا۔ بچکانا۔ (ہ بفتح اول و سکون دوم) صفت مذکر ۱بچون کے لایق ۲چھوٹا سا کم عمر۔ کمسن ۳مذکر۔ بچے کا جوتا ۴مذکر۔ کنفک کا لڑکا۔ وہ زمانہ لڑکا جسے کسی دوسر زنانے نے پالا ہو۔ بچکانی۔ (ہ بفتح اول و سکون دوم) صفت مونث لڑکی جسکو کسی رنڈی نے پرورش کیا ہو۔ بچکنا۔ (ہ) عم ۱ناامید ہونا لڑھکنا۔ بھاگنا۔ منسوخ ہونا ۲ڈر جانا۔ بھڑک جانا۔ بچ کے چلنا۔ ہٹ کے چلنا۔ راہ چھوڑکے چلنا ۲احتیاط کرنے کی جگہ (میر) ترحم کو پاؤن تلے وہ ملے۔ ستم اُسکے کوچے سے بچ کر چلے۔ بچ کے قدم رکھنا۔ احتیاط سے پاؤن رکھنا۔ (ناسخ) جانکر کانٹا مسافر بچ کے رکھتے ہین قدم۔ اسقدر ہین وادی غربت مین لاغر ہوگیا۔ بچ کے کھیلنا۔ یا بچ۔ ۱۔ ہٹ کے چلنا۔ شطرنج مین کسی مہرے کو زد سے بچانا۔ اپنے تئین بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا۔ (داغ) عشق مین ہننے کی تھی سربازی۔ بچگئی جان خوب بچ کھیلے۔

بچگان۔ ف بچہ کی جمع۔

بچلا۔ (ہ)۔ صفت۔ عم۔ درمیانی منجھلا۔ بیچ کا۔

بچلنا۔ (ہ) لازم۔ عم ۱لغزش کرنا بہکنا۔ چوکنا۔ خطا ہونا۔ جیسے پاؤن بچل گیا ۲(عم) کھو جانا۔ گم ہو جانا جیسے لڑکا میلے سے بچل گیا ۳(عم) پھرنا۔ منکر ہونا۔ مکرنا۔ جیسے کہکر بچلنا ۴مچلنا (فقرہ) کھلونے دیکھکر بچہ بچل گیا ۵(عم) بدکنا۔ بھڑکنا ۶(عم) ناکامیاب ۷نا بے سُرا ہو جانا (فقرہ) گاتے گاتے بچل گیا ۸کام خراب ہو جانا ۹عشق (دل کے ساتھ) پاگل ہو جانا۔ (فقرہ) دل بچل گیا۔

بچن۔ (ہ) مذکر ۱گفتگو۔ بات۔ عہد۔ وعدہ۔ قول و قرار ۲فال۔ شگون۔ (میرحسن) نکلتے ہین ابتو خوشی کے بچن۔ نہو گر خوشی تو نہین برہمن ۳مہربانی۔

بچنا۔ بچ جانا۔ لازم ۱باقی رہنا بچت مین پڑنا۔

پھناک - (س پنچ ناک - بکسر اول و سکون دوم اور آخر میں کاف فارسی ہے) مذکر - ایک زہریلے درخت کی جڑ -

پچھو - (ہ) مذکر - ۱ عقرب - کژدم (کاٹنا کے ساتھ) (منیر) نیش زن ہوتے ہیں بنکر نرم ظاہر ہیں رقیب - کاٹتے ہیں موم کے ایجان پچھواندون ۲ ایک پہاڑی پودا جسکے چھونے سے سوزش پیدا ہو جاتی ہے ۳ صفت چالاک - حقنی - خطرناک - پچھو کا منتر نہ جانے بانبی میں ہاتھ ڈالے ۱ (مثل) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو معمولی کام کی لیاقت نرکھتا ہو اور بڑے بڑے کاموں کا حوصلہ کرے -

پچھوا - (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کی چھوٹی چھری جسکا پھل ٹیڑھا ہوتا ہے (بحر) پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں کچھ اب تو تم نے - چھوریاں میں نے جوانوٹ کو تو پچھوا کھینچا ۲ ایک قسم کا زیور جسے ہندو عورتیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں (ناسخ) کرتے ہیں عالم کو جسکے پاؤں کے پچھوے شہید - اُس ستمگر کی بلا لیتی ہے خنجر ہاتھ میں ۳ سن کی پھلی جس سے سن کا بیج لیا جاتا ہے ۴ ایک قسم کا چٹ پٹا اچار -

پچھوانا - (ہ) متعدی - فرش کرانا -

پچھوڑنا - (ہ) متعدی - اونٹنا - روئی کا بیج سے علٰحدہ کرنا -

پچھونا - (ہ بکسر اول و ضم دوم و سکون واؤ مجہول) مذکر ۱ بستر - توشک - (سحر) بانتی راتوں کا سونا بھی ہمیں بھول گیا - وہ دو پٹے کا پچھونا بھی ہمیں بھول گیا - (اٹھانا - بچھانا کے ساتھ) ۲ (ہندو) چٹائی یا فرش جس پر بیٹھکر ہندو عورتیں ماتم کرتی ہیں - اُس زمانیکو بھی کہتے ہیں جس میں ماتم کیا جاتا ہے ۳ (کنایۃً) کسی چیز کا کثرت سے پھیلنا

پچھونا کرنا - متعدی - ۱ بستر بچھانا ۲ کثرت سے کسی چیز کو ڈالنا - پھیلنا - (قدر) ایسا سونا کیا جو لوٹے کان اسے بربہار - مارے بوچھاروں کے پھولوں کا پچھونا کر دیا ۳ خوب مارنا یا مار کر گرا دینا -

پچھیا - (ہ - پچھی کی تصغیر) مونث ۱ گائے کا مادہ بچہ - پنڈیا ۲ ایک رسم جو مردے کی تیرہویں سترھویں کو ہوتی ہے - پچھیا کا باوا (ہ) (مجازاً) کم عقل - بیوقوف - نادان -

پچھیرا - پچھیڑا - (ہ) مذکر - گھوڑے کا نر بچہ - پچھیرا پلٹن - مونث - نوعمر لڑکوں کی فوج - پچھیری - پچھیڑی - (ہ) - مونث - گھوڑے کا مادہ بچہ - گھوڑی -

پچی - (ہ بالفتح وتشدید دوم مکسور) مونث ۱ چھوٹی کم عمر لڑکی ۲ بڑے بوڑھے پیار سے جوان عورتوں کو بھی کہتے ہیں ۳ وہ چند بال جو مردوں کے نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں نکلتے ہیں -

پچی - (ہ - بالضم) صفت مونث - کان کٹی -

پچے - بچہ کی جمع - بچے بھرانا - دیکھو بچہ - بچے کا ہاتھ کھل جانا - ۱ - لازم - عو - بچے کا مر جانا - بچے کچے - مذکر - اولاد - چھوٹے بڑے بچے لڑکے بالے - اس جگہ کچے بچے بھی بولتے ہیں - بچے نکلوانا - متعدی ۱ انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے جانوروں سے بچے لینا ۲ عو - اولاد جنوانا - بچے والی ۱ اولاد والی - زچا ۲ وہ مرغی جسکے ساتھ بچے ہوں -

بچہ دار۔ (ف) صفت ۱ حاملہ ۲ اس عورت کو کہتے ہین جسکے اولاد ہو۔ بچہ دان۔ (ف)۔ مذکر۔ رحم۔ وہ جگہ جہان بچہ مان کے پیٹ مین رہتا ہے۔ بچہ دان کا منھ۔ رحم کی راہ۔ بچہ ریش۔ (ف)۔ کنایۃً۔ موہاے زیرلب۔ بچہ کش۔ (ف بفتح کاف) صفت۔ اُس عورت کی نسبت کہتے ہین جو کثرت سے بچے جنتی ہو۔ بچگی۔ (ف) مونث۔ لڑکپن۔ بچہ مینا۔ (ف) کنایۃً۔ شراب۔ بچہ نو۔ (ف) کنایۃً ۱ نیا حادثہ ۲ نئی شاخین۔ نئے شگوفے ۳ نیا نتیجہ۔ بچہ نکلوانا۔ پرند کو انڈے پر بٹھانا۔ پرند سے بچہ لینا۔ بچہ ہے۔ نافہم ہے۔ ناتجربہ کار ہے۔

بچھ جانا۔ لازم ۱ فرش ہو جانا۔ کثرت سے زمین پر گر کر پھیل جانا ۲ مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا (امیر) اس روش سے وہ چلے گلشن مین۔ بچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی۔ بچھا جانا۔ (ہ) لازم عجز وانکسار کے مارے جھکا جانا۔ نہایت متواضع ہونا۔ (کنایۃً) منت سماجت کرنا۔ (داغ) ہوگیا صیاد بھی عاشق مزاج۔ خود بچھا جاتا ہے اپنے دام پر۔ (فقرہ) رنڈیان جو اپنے حسن کے غرور مین کسی سے سیدھی بات تک نہین کرتی تھین اب ایک ایک کر کے آگے بچھی جاتی تھین کہ خدا کے لئے ہمکو پناہ دو ۳ مصارف کیوجہ سے تباہ ہوئے جانا۔ بچھا دینا۔ متعدی ۱ فرش کرنا۔ بچھونا کرنا۔ بستر کرنا ۲ پریشان کرنا۔ پھیکنا۔ پھیلانا ۳ مار کر گرا دینا۔ خوب پیٹنا ۴ زمین پر گرا دینا۔

بچھتیا۔ (ہ)۔ مونث۔ (عم) چھپکلی۔

بچھڑا۔ (ہ)۔ مذکر۔ گائے کا نر بچہ ۲ پیار سے انسان کے موٹے تازے بچے کو بھی کہتے ہین ۳ صفت۔ نوجوان۔ نوعمر لڑکا بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔ (مثل) حمائتی کے بھروسے پر بڑی تقویت ہوتی ہے۔ جرأت کسیکی حمایت اور مدد سے ہوتی ہے۔

بچھڑا۔ (س بالکسر) مذکر۔ دور افتادہ۔ جدا (داغ) دولت جو خدائی کی ملے کچھ نہین پروا۔ بچھڑے ہوئے معشوق کو اللہ ملا دے۔ (دکن) جدائی۔ مفارقت۔

بچھڑ جانا۔ بچھڑنا۔ (س) لازم (عو) جدا ہونا۔ کھو جانا پیچھے رہ جانا۔

بچھڑی۔ (ہ)۔ مونث۔ گائے کا مادہ بچہ۔ بچھڑیا۔ مونث۔ ہاتھی کا مادہ بچہ۔

بچھلنا۔ (ہ) (ہندو) لازم۔ پھسلنا۔ لڑھکنا۔ علیحدہ ہونا ۲ صفت (عم) پھسلنے والا۔

بچھنا۔ (ہ) لازم ۱ فرش ہونا۔ بستر ہونا۔ بچھونا ہونا ۲ پھیلنا۔ بکھرنا۔ بیحد خاکساری کرنا۔ نہایت عاجزی کرنا بڑی آؤ بھگت کرنا۔ بہت زیادہ خاطر مدارات کرنا ۳ تباہ ہونا۔ مفلس ہو نا (نوٹ) شعرا نے رکھنًا چکھنًا کے قیاس پر بچھّا بہ تشدید حرف دوم بھی کہا ہے۔ (بحر) پوچھے مرے داغونکو نکیرین سے کوئی۔ بچھے ہوئے تھے پہلوؤن مین زیر کفن پھول (تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو یہان وان بساط بچھی ہے۔ (داغ) کبھی وہ محفل عشاق مین جو آتی ہین نیاز مند تواضع مین بچھے جاتے ہین۔ (داغ) ہم نہ کیسے جاتے ہین تواضع مین کبھی مہمان وہ جو آتے ہین۔

ایک سمندر کا نام جو روس کے شمال مین ہے - بحر احمر - اُس سمندر کا نام ہے جو افریقیہ اور عرب کے درمیان واقع ہے - بحر خضر - ایک سمندر کا نام جسکے مشرق مین چین واقع ہے - دریاے ہند - (اصطلاح شعرا مین) آسمان - بحر اسود - (ف) ایک سیاہ رنگ کے سمندر کا نام جو قسطنطنیہ کے جنوب و مغرب مین واقع ہے - بحر اعظم - بڑا سمندر - بحر الکاہل - سمندر کے ایک وسیع حصے کا نام جو نئی دنیا کے مغرب کی طرف اور بر اعظم ایشیا کے مشرق کیطرف واقع ہے - بحر اوقیانوس - ایک بڑا حصہ سمندر کا جو امریکہ کے مشرق اور یورپ اور افریقیہ کے مغرب کیطرف واقع ہے - بحر روان - (مجازاً) کشتی - بحر ظلمات - بحر اوقیانوس - بحر عمان - بحر اعظم - دریاے محیط - بحر و بر - تری و خشکی - بحری - (ع) صفت - دریائی - بحر سے منسوب جیسے بحری فوج - بحرین - (ع - ین - تثنیہ کی علامت ہے) مذکر - دریاے روم اور دریاے فارس - (رشک) ہوگیا بحرین میرے رونے سے مجھی بھون - صاف عالم ہوگیا پنج محلے پر پنجاب کا -

بحر - (ع بحور جمع) مونث - (مجازاً) وزن شعر - چند کلمات موزون کا نام جن پر اشعار کا وزن ٹھیک کیا کرتے ہین -

بحران - (بالضم) یونانی - مذکر - (طب کی اصطلاح) بیماری کے زور کا دن -

بحل - بکسر اول و دوم وسکون لام بعض لغات مین اسکو عربی قرار دیکر جرم بخشنے گناہ معاف کرنیکے معانی لکھے ہین - بہار عجم مین بمعنی معاف لکھا ہے - فارسی مین حاے حطی نہین ہے اسلیے خیال ہوتا ہے کہ یہ لفظ عربی ہوگا لیکن صراح و قاموس مین اسکا وجود نہین ہے - معلوم ہوتا ہے کہ اصل مین بہل تھا بفتح اول و کسر ہاے ہوز صیغہ صفت مشبہ بمعنی متروک اور مراد پر چھوڑا ہوا - مجازاً بمعنی معاف (بہل عربی مین ترک کرنا - مراد پر چھوڑنا) کاتبون کی غفلت سے بجاے ہاے ہوز حاے حطی لکھی گئی دوسری صورت یہ بھی ہوسکتی ہے کہ اصل مین بہل بکسر اول و دوم ہو یعنی ب زایدہ اور ہل امر کا صیغہ ہلیدن (چھوڑنا) سے تیسری صورت یہ ہے کہ بحل بفتح اول و دوم و تشدید لام ہو اس صورت مین باے موحدہ مفتوحہ ظرفیت اور معیت کی معنی دیتی ہے اور حَلّ حلال ہونا) - صفت - معاف (شرف) شہید با وفا ہون مجھکو پھر پاس وفا ہوتا - بحل کرتا اگر قاتل یہ ثابت خون بہا ہوتا -

بحیرہ - (ع بضم اول و فتح دوم وسکون چارم و فتح پنجم) مذکر بحر کی تصغیر چھوٹا سمندر جو چارون طرف خشکی سے گھرا ہو -

بخار - (ع - دھوان بھاپ) ۱ مذکر - تپ - وہ حرارت جو جسم مین اخلاط کے کسی نقصان کیوجہ سے عارض ہوتی ہے - ان معنون مین یہ لفظ ہندی ہے ۲ وہ گرمی جو کسی تر یا گرم چیز سے نکلے - بھاپ ۳ دھوان - ابخرے - بخارات جمع ۳ غصہ - رنج - کدورت - غبار - بخار آنا - لازم - تپ مین مبتلا ہونا - حرارت آنا - تپ آنا (داغ) کانپتی ہے فلک یہ کیون بجلی - کیا مری آہ سے بخار آیا ۲ خوف آنا - ڈر معلوم ہونا (فقرہ) ہندوستانیونکو نادر شاہ کے نام سے بخار آجاتا تھا - بخار اترنا - لازم - تپ زائل ہونا - (بحرا)

بچیانا - گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔ گھوڑا جب شوخی سے یا خوشی مین اپنے کانون کو سر سے ملا دیتا ہے تو کہتے ہین کان بچیا لیے۔

بحار - (ع) مذکر۔ بحر (دریا۔ سمندر) کی جمع۔

بحال - (ف - قایم - برقرار) بدستور - حالت اصلی پر (کرنا - ہونا - رکھنا - رہنا کے ساتھ) - (داغ) جسکی ہو قوفی ہوئی ہوتا نہین پھر وہ بحال ۲ صفت - خوش - چاق اچھی حالت مین - درست (داغ) امیدین وصال کے اپنا وصال ہے - خوش حال ہین وہ انکی طبیعت بحال ہے ۳ صفت - مرض سے چھٹکارا پانے والا - صحیح (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہین کیا جلائینگے - کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا - بحالی - مونث ۱ برطرفی کی ضد (سپہر) فصل گل مین رنگ پھر آنے لگا رخ پر مرے - عاملِ معزول اشتاق بحالی ہو گیا ۲ افاقہ - بیمار کی طبیعت کی درستی - خوشدلی - فرحت - تازگی (رشک) تھی فوج یاس و رنج و الم روز ہجر تک - غم برطرف ہے دل کی بحالی کی رات ہے - (نوٹ اِن معنی مین بحالیون پر بھی کہا ہے - اے مصحفی بتا تو کیا کچھ خوشی ہوئی ہے - ہے اندنون جو چہرہ تیرا بحالیون پر ۳ قبضے کا بدستور سابق ہو جانا - قبضے کی واپسی۔

بحث - (ع - لغوی معنی کھودنا) - مونث ۱ مباحثہ نزاع لفظی - جھگڑا - سوال و جواب - دلیل - حجت - (فسانہ عجائب) شہزادی بچشم پر آب و با دل کباب غیظ مین تھر تھراتی تھی سے بحث رہی تھی ۲ باب - فصل ۳ تعلق - مطلب (فقرہ) ہمکو اس سے کیا بحث تم جانو تمھارا کام جانے ۴ (قانون) وہ گفتگو جو وکلا حاکم کے روبرو کرتے ہین - بحث آپڑنا - لازم - مقابلہ ہو جانا - تکرار ہو جانا (داغ) آپڑی ہے بحث میرے قطرہ ہائے اشک سے - آج بوندین گن رہا ہون ابر گوہر بار کی - بحثا بحثی - مونث - باہمی تکرار حجت - مناظرہ - اختلاف - بحث بڑھنا - لازم - گفتگو مین طوالت ہونا (داغ) نوبت جنگ پہنچی ناصح سے - بڑھ گئی بحث باتون باتون مین - بحث پڑنا - لازم - مقابلہ ہونا - حجت ہونا - تکرار ہونا - (عاشق) مجھکو لیجا نہ باغ مین اے گل - بحث پڑ جائیگی عنادل سے - بحث چھڑنا - لازم - تذکرہ ہونا - گفتگو ہونا - مناظرہ ہونا (فقرہ) معمولی تمہید کے بعد تعلیم پر بحث چھڑ گئی - بحث قانونی - وہ بحث جو کسی قانون کے روسے ہو - بحث واقعاتی کے خلاف - بحث کرنا - جھگڑنا - حجت کرنا - بحثنا - (بحث سے بقاعدہ اردو مصدر بنایا ہے) - لازم - حجت کرنا - ضد کرنا - تکرار کرنا (ناسخ) نطق ہوگا بند او زاہد نہ میخوارون سے بحث - بے صدا ہو جائیگا گنبد تری دستار کا - (داغ) دیکھ ناصح تجھکو سمجھاتے ہین ہم - عاشقون سے بحثنا اچھا نہین - بحث نکال کھڑی کر دینا - جھگڑا پیش کر دینا - بحث نہونا - لازم - تعلق نہ ہونا - مزاحمت نہ ہونا - حجت نہ ہونا (داغ) حور سے بحث نہین ہان یہ بتا اے واعظ - لاکھ دو لاکھ مین ہو ایک وہ صورت کیسی - بحث واقعاتی - وہ بحث جو واقعات مقدمہ کے متعلق ہو

بحر - (ع) - مذکر - بڑا دریا - سمندر - بحار جمع (نوازش) دیکھ کر عشاق کی چشم پر آب - پانی پانی بحر اعظم ہو گیا - بحر ابیض -

آخر شب۔ بخت خفتہ۔ (ف۔ موصوف صفت) سویا ہوا نصیب۔ بگڑا ہوا
اقبال ۵ اتنے لئے ہے خندۂ گل بے صدا اسیر۔ جاگے نہ بخت خفتہ کہین
عندلیب کا ۲ (بغیر اضافت) بدنصیب۔ بخت رسا۔ (ف)۔ اقبال خوش
نصیبی۔ بخت سبز۔ (ف) خوش نصیبی۔ (رشک) بس کافی ہے بخت سبز
تیرا۔ کپڑے نہین چاہئے تجھے سبز۔ بخت سونا۔ لازم۔ نصیب کا ناموافق
ہونا۔ بخت سیدھا ہونا۔ لازم۔ نصیب کا موافق ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو
بخت واژون۔ بخت کھلنا۔ لازم ۱ نصیب جاگنا ۲ (مجازاً) ناکتخدا
کی شادی ہونا۔ (انشا) کھل پڑے عالم مستی مین تو ہم بخت کھلے۔ لے نہ
اے دختر رز ابتو ترے بخت کھلے۔ بخت و اتفاق۔ (ف) جب کسیکو نفع
کثیر بےسعی و تلاش حاصل ہو تو کہتے ہین کہ بخت و اتفاق سے ایسا ہوا۔
بخت خاص ہے اور اتفاق عام اگر بہت زیادہ نفع کی چیز ملی ہے تو بخت
کہتے ہین اور اگر معمولی چیز دستیاب ہوئی یا کوئی ایسا امر کہ وہ معاملہ پیش
آئے جسکا وہم و گمان نہو تو اتفاق۔ بخت واژون۔ بگڑا ہوا نصیب۔
اوندھی قسمت۔ (داغ) آسمان یہ بھی ہے گویا تری قسمت کیلئے بخت
واژون کو نہ ہم نے کبھی سیدھا دیکھا۔ بختون جلی۔ صفت مونث۔ (عو)
بدنصیب۔ مصیبت زدہ۔ بدقسمت۔ اُس عورت کی نسبت بھی کہتے ہین
جسکے اولاد نہو۔ یا بیوہ ہوگئی ہو۔ (انشا) اورون کے سر جا چڑھو مجھے
نہ بولو دوا۔ رکھو نہ اُجڑی ہوئی بختون جلی سے غرض۔

بختاور۔ (ف)۔ صفت (عو) ۱ خوش نصیب۔ اقبالمند
(فقرہ) یہ لڑکی ایسی بختاور ہوئی جسکے ہوتے ہی باپ کو سو روپیہ کی
نوکری ملگئی ۲ (عو) طنزاً۔ بدنصیب (فقرہ) یہ لڑکا ایسا بختاور رہا باپ
کی روزی اُڑگئی۔ بختاوری۔ (یائے مصدری) مونث (عو) ۱
خوش قسمتی ۲ (طنزاً) بدنصیبی شامت۔ کمبختی۔ بختاوری آنا۔ لازم
عو۔ (طنزاً) شامت آنا۔ (شوق) کیا دھا چوکڑی مچائی ہے۔ دیکھو
بختاوری کچھ آئی ہے بختیار۔ (ف۔ بخت + یار) کامیاب خوش
نصیب۔ جوان بخت۔

بختے۔ (فارسی مین بختہ۔ وہ چیز جسکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو)
مذکر۔ دلے ہوئے بھنے چنے جنکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو۔ عوام بکتے بولتے
ہین۔ اسکا واحد اردو مین مستعمل نہین۔

بختی۔ (ف۔ ایک قسم کا بڑا اونٹ جو خراسان سے
آتا ہے۔ بخت نصر نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے بچہ لیا اور
اپنے نام کی رعایت سے بختی نامزد کیا) مذکر۔ بڑا اونٹ۔ تیز رفتار
اونٹ۔

بخرہ۔ (ف) مذکر۔ حصہ۔ زیادہ تر حصّہ بخرا بولتے ہین تنہا
بخرا نہین بولتے۔

بخش۔ (ف۔ حصّہ۔ ٹکڑا۔ سنسکرت مین بھاگ۔
بھج۔ پکش۔ بمعنی حصّہ) مذکر ۱ حصّہ (میرحسن) یہ گھوڑا جو اُس گل کے
تھا بخش کا۔ فلک سیر تھا نام اس رخش کا ۲ فارسی اسما کے ساتھ
ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے تاج بخش ۳ اردو مین کھانے
کے کل حصے کو کہتے ہین جو تقریبات مین تقسیم کیا جاتا ہے۔ بخش دینا
بلامعاوضہ دیدینا۔ معاف کردینا ۱ بخشایش۔ (ف)۔ بخشودن
کا حاصل مصدر) مونث۔ گناہ کی معافی۔ تقصیر کی معافی بخشایش کر

دیوانگی مین پھینک رہے تھے ہم لباس سے - اُتری قبا بخار بدن سے اُتر گیا -
بخارات - بخار کی جمع - انحرے (اُٹھنا - چڑھنا کے ساتھ) (قدر) چھایا
ہے مرا بخت سیاہ رسا پر جسطرح بخارات چڑھین اوج ہوا پر - بخار اٹھنا - لازم
دھوان اٹھنا - (قدر) اُگا سبزہ جو عارض سے تمھارے لب تلک پہنچا -
حلب سے جب بخار اُٹھا گھٹا چھائی بدخشان پر - بخار بھرا ہونا - لازم - شکوے
سے لبریز ہونا - غبار سے پُر ہونا - (طلسم الفت) دل مین اُسکے بھرا ہوا ہے بخار -
شکوے کر لینے دیجئے دو چار - بخار چڑھنا - تپ آجانا ۲ (مجازاً) غصے مین
بھرنا - غصہ آنا - صدمہ ہونا - ڈر لگنا - (جانصاحب) پھولونکا دونا بھیجا ہے
نرگس حرم کے ہاتھ - کیونکر حریف نہ دیکھکے مجھکو بخار پھول - بخار دل مین رکھنا
دل مین کینہ رکھنا - بغض رکھنا - بخار دل مین رہنا - لازم - بخار دھیما
ہونا - لازم (عو) بخار کم ہونا - بخار رکھنا - لازم - بغض رکھنا - کینہ رکھنا
عداوت رکھنا - بخار نکالنا ۱ دل کا جوش نکالنا - دلکا غبار نکالنا -
(آتش) رو کے آنکھون سے نکالون مین بخار دل کو - کر چکے ابر مژہ
بھی کہین باران پیدا ۲ غصہ اتارنا - حسرت نکالنا - ہوس نکالنا - عوض
لینا - (داغ) بخار اچھا نکالا سوز دل نے چشم گریان پر - کہ ہر آنسو برنگ
آبلہ ہے نوک مژگان پر - بخار نکلنا - لازم ۱ دھوان نکلنا - حسرت نکلنا -
غصہ فرو ہونا - دل کا غبار نکلنا (سالک) دل کا بخار رو کے نہ ہرگز نکل سکا
اشکون سے کیونکر آتش دل کو بجھائے شمع ۲ (پر کے ساتھ) غصہ اُترنا -
(بحر) مجھپر بخار نکلا ہوئے غیر پردہ گرم - آئی کسیکے سر کی بلا میری جان پر -

بخاری - (ف) وہ آتشدان جو دالان یا کمرے کی دیوار
مین مکان گرم رکھنے کے واسطے بناتے ہین (چمنی) - مونث ۱ وہ کوٹھری
جو دالان یا در چنجانہ مین غلہ رکھنے کی غرض سے بنلاتے ہین - ان معنون
مین فارسی مین مستعمل نہین ہے ۲ (ف) بخارا کیطرف منسوب - بخارا کا رہنے
والا -

بخت - (ف) مذکر - نصیب - قسمت - بخت آزمائی - مونث
تقدیر آزمائی - طالع کی جانچ - قسمت کا امتحان (کرنا - ہونا کے ساتھ) -
بخت آور - بخت جوان - بختمند - بختیار - (ف) صفت - خوش قسمت -
خوش نصیب - بخت اُڑ گئے بلندی رہگئی - مثل - اسکی نسبت بولتے ہین
جو مفلسی مین امیرانہ مزاج بنائے - افلاس کی حالت مین ڈینگ کی لے
(نکہت) دیکھ کر اوج یہ کہتے ہین یہ اغیار کو ہم - بخت تو اُڑ گئے لیکن ہے
بلندی باقی - بخت الٹنا - لازم - قسمت پلٹ جانا - بخت بازی - مونث
تقدیر آزمائی - بخت برگشتہ (ف) (بغیر اضافت) صفت - بدنصیب -
بخت بیدار - بخت سازگار - بخت ہمایون - خوش نصیب - خوابیدہ
بخت کا مُقابل ۲ (باضافت) اچھا نصیب - بخت پھرنا - لازم - قسمت
کا ناموافق ہونا - (شاد) کجروی چرخ کی کچھ آج سے ہے - بخت ہم سے
ہین عمر بھر سے پھرے - بخت جلا - صفت - کمبخت - بدنصیب - (انشا) -
عشق کہتا ہے یہ وحشت سے جنون کے حق مین - چھیڑ مت بخت جلے میرے
بڑے بھائی کو - بخت جلنا - لازم - بدقسمت ہونا کی جگہ - خوش نصیبی
نرہنا - بخت جوان - (ف موصوف صفت) ۱ چمکنے والا اقبال - ترقی
کرنے والا اقبال (محسن) ایام کا بخت پھر جوان ہے - پھر عہد شباب آسمان
ہے - بخت چمکنا - لازم - طالع کا بیدار ہونا - نصیب جاگنا - (مومن) -
سوز دل سے گئی جان بخت چمکنے کے قریب - کرتے ہین موسم گرما مین سفر

مذکر۔ وہ ظرف جسمین عود لوبان وغیرہ جلاتے ہین۔

بخیانا۔ متعدی۔ بخیہ کرنا۔ سینا بخیہ سے بقاعدۂ اردو مصدر بنایا ہے۔

بخیل۔ (ع) صفت۔ کنجوس۔ تنگدل بخیلی۔ مونث (عم)۔ کنجوسی۔ یہ لفظ بمعنی بخل غلط ہے۔

بخیہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ادُہر اٹانکا۔ ایک قسم کی مضبوط سیون جو پاس پاس ہوتی ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) (قلق) خندۂ دندان نما کے عشق مین مثل ناخن بخیہ زخم جگر ہونے لگا ٭ جمع پونجی سرمایہ۔ حوصلہ۔ بساط (فقرہ) اُن کا اتنا بخیہ کہان۔ بخیہ ادھڑنا۔ لازم۔ ٹانکے کھلنا ٭ قلعی کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ عیب ظاہر ہونا (مجازاً) طاقت ختم ہوجانا۔ بخیہ اُدھیڑنا۔ متعدی (ذوق) ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنون دیگا تمام عقل کے بخئے اُدھیڑ تو۔ بخیہ ٹوٹنا۔ لازم۔ سیون ادھڑنا۔ ٹانکا ٹوٹ جانا۔ بخیہ دار۔ صفت۔ اُس کپڑے کی نسبت کہتے ہین جسمین بخیہ کیا گیا ہو۔ بخیہ زن۔ بخیہ گر (ف) صفت۔ بخیہ کرنیوالا۔ بخیہ کھلنا۔ لازم۔ ٹانکے اُدھڑنا۔ بھید ظاہر ہوجانا۔ پردہ فاش ہوجانا۔ حقیقت ظاہر ہوجانا (ذوق)۔ سئے جاتے ہین کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے۔ کہ یان کھلتا ہے بخیہ سوزن عیسی مریم کا۔

بد۔ (ھ) مونث ٭ (ساہوکارونکی اصطلاح)۔ ذمہ (محسن) حساب اُنکا نیکی ہی کی مد مین ہو۔ جو اِن کی بدی ہے مری بد مین ہو۔ ٭ وہ دنبل جو چڈون مین نکلتا ہے (جانصاحب) (ع) اُڑگا نا مین ترے صدقے کہین بد تو نہین نکلی۔

بد۔ (ف) صفت ٭ نیک کا ضد۔ برا۔ خراب۔ شریر۔ فسادی۔ ناقص۔ نکما۔ (جانصاحب) ہا یا جو خصم نیک تو بد ساس ملی ہے۔ بد اچھا بدنام برا۔ مثل۔ رسوا اور ذلیل ہونا بدکاری سے بھی زیادہ خراب ہے۔ بدنامی کے محل سے بچنے کے موقع پر نصیحت کے طور پر کہتے ہین۔ (شوق قدوائی) بھاگے اچھی شکلون والے عشق ہے گویا کام برا۔ اپنی حالت کیا مین بتاؤن بد اچھا بدنام برا۔ بدآموز۔ (ف) صفت ٭ اسکی نسبت کہتے ہین جسنے خراب تعلیم پائی ہو۔ بدآغاز۔ (ف)۔ صفت۔ بداصل بدسرشت بدآئین۔ (ف) صفت۔ وہ جو کسی اصول کا پابند نہو۔ بدوضع۔ بداختر (ف) صفت۔ بدبخت۔ شوم۔ بداخلاق۔ (ف) صفت۔ غیر مہذب کج خلق۔ بری عادتون والا۔ بداخلاقی۔ مونث۔ کج خلقی۔ ناشایستگی بداسلوب (ف) صفت۔ بدنما۔ بدقطع۔ بدراہ۔ بدوضع۔ بدکردار بداسلوبی۔ مونث۔ بدراہی۔ بےڈھنگاپن۔ بداستخوان۔ صفت۔ عو۔ بدشکل بھدا۔ (طرحدار لونڈی) بیسیون بھنگم بداستخوان بےکینڈے باہر سے آئین مہینہ بھر کا لکانے تعلیم دی پھر جو دیکھے سر سے پاؤن تک بدل گئین۔ بداصل۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ بری نسل کا۔ پاجی۔ بداطوار (ف) بدچلن۔ بری وضع کا۔ خراب ڈھنگ کا۔ بداعتقاد۔ صفت۔ جسکا عقیدہ خراب ہو۔ یقین نہ رکھنے والا۔ نہ ماننے والا۔ بداعمال۔ (ف)۔ صفت۔ بدچلن۔ بداعمالی۔ مونث۔ بدمعاملگی۔ سرکشی۔ بدچلنی۔ بدکرداری۔ بدافعال۔ (ف) صفت۔ بداعمال جسکی حرکتین اچھی نہون۔ بدافعالی مونث۔ بداعمالی۔ بدامنی۔ مونث۔ بغاوت۔ بدانتظامی۔ مونث۔

(ف)۔ صفت بخشنے والا۔ خدائتعالے کیواسطے الرحیم کی جگہ بولتے ہین۔

بخشانا۔ بخشنا کا متعدی۔ بخشایندہ۔ (ف) صفت۔ بخشش کرنیوالا الرحمٰن کا مرادف ہے۔ بخشش۔ (ف) مونث ۱؎ معافی عفو انعام۔ جود و کرم ۲؎ عطیہ۔ بخشش نامہ۔ (ف) مذکر۔ ہبہ نامہ۔ وہ دستاویز جسکے ذریعے سے کوئی جائداد بلا معاوضہ کسیکو دیجاے۔ بخشنا۔ (فارسی بخشیدن سے بقاعدہ اُردو مصدر بنایا ہے) متعدی ۱؎ دنیا (غالب) خیال مرگ کب تسکین دل آزردہ کو بخشے ۲؎ ثواب پہنچانا (داغ) سونپا تمھین خدا کو چلے ہم تو نامراد۔ کچھ پڑھکے بخشنا جو کبھی یاد آئین ہم ۳؎ قصور معاف کرنا۔ گناہ معاف کرنا۔ (ذوق) ملاح خال روے بتان ہون مجھے خدا۔ بخشے تو کیا عجب کہ وہ نکتہ نواز ہے ۴؎ کسی عمل کرنے تعویذ لکھنے دعا پڑھنے کی اجازت دینا ۵؎ نقش حب بخشا ہوا ہے مجھکو جسکا اے شرف۔ اک ولی اللہ کا پیارا وہ تھا عامل نہ تھا ۶؎ مفت دینا۔ بخشو۔ معاف فرمائے۔ پیچھا چھوڑئے (ایامی) خدا کے واسطے کہین بخشو گے بھی۔ بخشوانا۔ بخشنا کا متعدی۔ معاف کرانا۔ عفو کرانا (داغ) کیا یونہی مے کے ترے عاشق بخشوایا کہا سُنا بھی ہے۔ بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا (یا لنڈورا ہی جئے گا) مثل یعنی تم سے بہبود کی توقع نہین جیسے بُرے بھلے ہم ہین ویسے ہی رہنے دو۔ جب کوئی شخص چکنی چپڑی باتون سے کسیکے قابو مین نہ آسکے ترا‌ کو تاڑ جاے تو یہ مثل کہکر ٹال دیتا ہے۔

بخشی۔ (ف) مذکر ۱؎ شاہی زمانیکے فوجی عہدے کا ایک خطاب۔ سپہ سالار ۲؎ وہ شخص جو فوج مین تنخواہین تقسیم کرنا اور حساب کتاب رکھتا تھا ۳؎ چوکیدارون کی تنخواہین بانٹنے والے کو بھی کہتے ہین ۴؎ فوج کی موجودات لینے والا۔ بخشی الممالک۔ (ف) مذکر۔ کمانڈر ان چیف۔ جسکے سپرد تقسیم تنخواہ کا کام بھی ہوتا تھا۔ بخشی خانہ۔ (ف) مذکر۔ بخشی کا دفتر۔ فوج کی تنخواہین تقسیم کرنیکا دفتر۔ بخشی کا دھگڑ۔ بخشی کا دھگڑا۔ مذکر۔ (دہلی) سپہ سالار کا داماد۔ زورآور کا یار۔ زبردست لچا۔ بدذات۔ شریر۔ نٹ کھٹ۔ بخشی گری۔ (ف) مونث سپہ سالاری کا عہدہ۔ فوج مین تنخواہین تقسیم کرنے والے حساب کتاب رکھنے والے کا عہدہ۔

بخل۔ (ع بالضم۔ لغت مین احسان کا روکنا اور بعرف شرع مین واجب فعل کا روکنا) مذکر کنجوسی۔ تنگدلی۔ جزرسی۔ لالچ۔ طمع۔ حرص۔

بخلا۔ (ع بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ جمع بخیل کی۔

بخور۔ (ع۔ بخورات جمع) مذکر۔ وہ چیزین جنکے جلانے سے خوشبو نکلتی ہے۔ (مثلاً) عود۔ لوبان۔ (ناصر) ہمین ہے عشق جو اُس گیسوے عنبر کا۔ بخور کرتے ہین ہر روز مشک و عنبر کا۔ بخوردان

ملہ۔ ایک بلی سرمچکا نے غریب صورت بنائے بیٹھی تھی اتفاقاً ایک چوہے کا اُدھر سے گزر ہوا بلی جھپٹی تو چوہا بل مین گھس گیا۔ بلی کے ہاتھ صرف دُم لگی بلی نے چوہے سے کہا مین تم سے کھیلتی تھی باہر آؤ تو مین تمھاری دُم جوڑ دون چوہا اُس کے مطلب کو تاڑ گیا اور جواب مین کہا بخشو بی بلی الخ۔

بدخواب

(ف) صفت۔ جو سو اُٹھکر بدخوئی کرے۔ بدخواب کرنا۔ نیند اُچاٹ دینا۔ (قدر) اے نکیرین نکالا ہے کہان کا جھگڑا۔ ابھی لاحول دلا کردیا بدخواب ہمین۔ بدخواب ہونا۔ لازم ۱ نیند پوری نہونے سے بیچین ہونا۔ (قلق) جاگے ہوے فراق کے سوتے ہین زیرخاک۔ بدخواب ہونگے ہم جو فرشتے جگائینگے ۲ احتلام ہونا۔ سونے مین نہانے کی حاجت ہونا ۳ بُرا خواب دیکھکر ڈرنا۔ (جانصاحب) مولوی یوسف زلیخا مری بے پالک جو ہے۔ اُسکو وہ تعویذ لکھدو تا نہ ہو بدخواب اب۔ بدخوابی۔ مونث ۱ وہ بیچینی یا تکلیف جو نیند نہ آنیکی وجہہ سے ہوتی ہے ۲ خوفناک پریشان خواب ۳ احتلام بدخواہ۔ (ف خواہ کا تلفظ خاہ ہے) صفت۔ بُرا چاہنے والا۔ دشمن بداندیش۔ کینہ ور۔ بدخواہی۔ (ف) مونث۔ دشمنی۔ بیر عداوت بدُعا۔ (ف) مونث۔ کوسنا نفرین۔ لعنت۔ بددعا دینا۔ کوسنا دینا۔ بددعا کرنا۔ کوسنا۔ بددعا لگنا۔ کوسنے کا اثر ہونا ؎ گلیون مین پھر رہا ہے جو تو آج تنگ خراب۔ اے مصحفی یہ کسکی تجھے بددعا لگی۔ بددعا لینا۔ کوسنے کا مستحق ہونا۔ (فقرہ) کیون فقیرون کی بددعا لیتے ہو۔ بددل۔ (ف) صفت۔ ناراض یا ناخوش۔ بدگمان۔ بزدل۔ ڈرنیوالا۔ ترسان شکستہ خاطر۔ بددماغ (ف) صفت۔ مغرور۔ نازک دماغ۔ چڑچڑا۔ بدمزاج۔ ناخوش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (رشک) تو نکہت چمن سے نہ ہو بددماغ اگر۔ پہنچائین عرش پر ابھی ہا پنا دماغ باغ۔ (ناسخ) اُس گل تر کو نہ کراؤ نکہت گل بددماغ۔ مارے غصے کے ابھی آجائیگا خم ناک مین۔ بددماغی

بدرنگ

مونث۔ نازک دماغی خفگی۔ غرور۔ آزردگی۔ چڑچڑا پن (نسیم) مارے بھزار بددماغی۔ لی نفرت غول سے چراغی۔ بددیانت (ف) صفت۔ فریبی۔ دغاباز۔ خیانت کرنیوالا۔ بددیانتی۔ مونث فریب۔ دغابازی۔ خیانت۔ بدذات۔ (ف) صفت ۱ خراب۔ بدطینت۔ شریر ۲ لُچا شوخ۔ (شوق) ایک بدذات تو لنگوڑا ہے۔ تجھسے جو کچھ نہو وہ تھوڑا ہے ۳ کمینہ۔ کم ذات۔ پاجی۔ سفلہ۔ (فقرہ) بدذات ضرور بدی کریگا۔ بدذاتی۔ مونث۔ شرارت۔ کمینگی۔ بدذاتی پر آنا۔ لازم۔ شرارت پر آمادہ ہونا۔ (آتش) سائل بوسہ کو منھ پھیر کے کہتا ہے وہ شوخ۔ نیک طینت ہو تو بدذاتی پہ آتے نہ چلو۔ بدذہن۔ (ف) صفت کند ذہن۔ خراب ذہن کا۔ بدراہ۔ (ف)۔ صفت۔ بدچلن۔ بدوضع کھوٹا۔ (جانصاحب) دائی بندی کی توگھٹی مین پڑی چاہ نہ تھی۔ نیک بختون مین رہا کرتی تھی بدراہ نہ تھی۔ بدرکاب۔ (ف۔ رکاب عربی بکسر اول لوہے کا حلقہ جسکو زین مین لٹکاتے ہین تاکہ پاؤن رکھین) صفت۔ اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہین جو سوار ہوتے وقت شرارت کرتے ۲ شریر گھوڑا (قدر) بھڑک گیا مری آہون سے چرخ کج رفتار۔ الف ہوا فرس بدرکاب کے مانند۔ بدرگ۔ (ف) صفت۔ بدسرشت بدطینت۔ (قدر)۔ بدرگ ہے وہ بت کہئے کس طرح صفائی۔ پتھر کی لکیرون کو مٹایا نہین جاتا۔ بدرنگ۔ (ف بُرے رنگ کا) صفت ۱ رنگ اڑا ہوا۔ مدھم رنگ کا ۲ بُری قسم کا۔ خراب رنگ کا۔ بدوضع کھوٹا ناقص۔ (فسانہ عجائب) علم موسیقی مین یہ کمال بہم پہنچایا کہ کبھی کسی

بدعملی - انتظام کی خرابی - بداندیش - (ف) صفت - بدخواہ مخالف - دشمن
برا چاہنے والا - بداوسان - صفت - بدحواس (داغ) بزم سے آنکھ چرا کر
جو چلا مین تو کہا - ٹھیرا تو چور بداوسان کہان جاتا ہے - بد بات پھوٹنا
لازم - عیب کھلجانا - مشہور ہو جانا - (جانصاحب) مرزا کے جب سے نکلی
نہین آتشک گئی - بدبات پھوٹی چار مین یہ ہانڈی پک گئی - بدبات جھنڈی
پر چڑھانا - عیب کو مشہور کرنا - (جانصاحب) موسل کرین اسمین نہ جہان
سینگ سمائے - بدبات تو یہ رنڈیان جھنڈے پہ چڑھائین - بدباطن (ف)
صفت - کینہ پرور - وہ شخص جسکی نیت خراب ہو - منافق - بدبخت - (ف)
صفت - بدنصیب - کم بخت - مصیبت زدہ - آوارہ - بدبر - (ف) صفت
بدباطن بدظن - بدبر کرنا - بدظن کرنا - بدگمان کرنا - شک مین ڈالنا - بدبلا
صفت - عو - چڑیل - نہایت شریر - (راحت) پڑی رہتی ہے تھکاری سے
میری جان کے پیچھے - مجھے جانے نہین دیگی بہن ہے بدبلا تیری - بدبُو -
(ف) مونث - خوشبو کا ضد - خراب بو - بدبو آنا - ناقص بو کا پھیلنا (داغ)
دہن زخم سے دشمن کے جو بدبو آئی - بدبو کرنا - ناگوار بو پھیلانا - کسی شے
سے عفونت آنا - (ناسخ) یا زلف کی بو سے تھا معطر یہ مشام - یا مار سیہ کرتے
ہین آکر بدبو - بدپانسا پڑنا - لازم - عو - جب پانسا خراب پڑتا ہے تو
کھیلنے والے بگڑ بگڑ کے بات چیت کرتے ہین یا اور کسی طرح ناخوشی ظاہر
کرتے ہین - جب کوئی شخص خواہ مخواہ بگڑ کے بات کہتا ہے یا غصے مین
چپ ہو جاتا ہے تو کہتے ہین کہ بدپانسا پڑا ہے (جانصاحب) بدپانسہ
پڑا کیا ہوا جو منھ سے نہ بولے - بدپرہیز - (ف) صفت - بے پروا - بے
احتیاط - وہ شخص جو کوئی کام مضر صحت کرے یا وہ غذا اور دوا استعمال

کرے جسکو معالج نے منع کیا ہو - کہتے ہین اہل محلہ مصحفی کل مرگیا - کیا
عجب اسکا کہ تھا بیمار و بدپرہیز تھا - بدپرہیزی - مونث ۱ بے اعتدالی
بے احتیاطی ۲ (مجازاً) عیاشی - فضول خرچی - بدتر - (ف) صفت -
زیادہ خراب - نہایت خراب - ادنے درجے کا (قلق - ۶) بوڑھون
سے بھی ہین بدتر گو سن مین ہم جوان ہین - بدجانور - مذکر - سور - خنزیر
بدجلو - (ف - جلو بکسر اول فتح دوم ۱ گھوڑے کی لگام ۲ اسپ کوتل)
صفت - سرکش گھوڑا - بدچشم - (ف) - صفت ۱ وہ شخص جو دوسرے
کے مال کی طمع کرے ۲ بُری نیت سے دیکھنے والا - بدچلن - صفت -
بداطوار - بداعمال بدافعال - بدوضع - بدچلنی - (مونث) بداعمالی
بدوضعی - بدکرداری - بدحال - (ف) صفت - خوشحال کی ضد
خستہ حال - بدبخت - بدحواس - (ف) صفت ۱ لفظی معنی - بے حس
۲ مضطرب پریشان بیہوش - بے عقل ۳ (مجازاً) کم عقل - بدحیثیت
صفت - عو - بدوضع بدقطع - بدشکل - بدخبر - (ف) صفت - موت
کی خبر کے نسبت کہتے ہین - (سحر) مریض ہجر کو بچتے ہوے نہین دیکھا
جو بدخبر کوئی سُنتا مری خبر لینا - بدخصال - بدخصلت - (ف) صفت
بدافعال - بدمزاج - بدخط - (ف) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت
کہتے ہین جسکا خط خراب ہو ۲ اُس تحریر کی نسبت بھی کہتے ہین جو
بے قاعدہ ہو یا جسکے حروف بوجہ نقص کتابت نہ پڑھے جائین
یا دقت سے پڑھے جائین - بدخلق - (ف) صفت بدمزاج اُس
شخص کی نسبت بولتے ہین جسکا برتاؤ خراب ہو - بدخو - شریر
روکھا - بدخو - (ف) صفت - بُری خصلت والا - بدخواب

زندگی کیسی گھا مڑ بدشکل بدقوارہ ہو - حور کی بچی نظر آتی ہے - بدقوما
صفت - عو - کینہ - بدقماش - (ف) صفت - بدوضع - بدچلن (رشک) -
اتنی پٹ ایا نگی رکھتا نہیں ہیں بدقماش - جتنا کالے کپڑے میں ہے جاتا
ہے دھبا سفید - بدکار - (ف) بدافعال - فاجر - زانی - بدچلن - بد
کاری - مونث - حرام کاری - زنا - بدفعلی - بدکرداری - (ف) صفت
بدکار - فاسق - بدکرداری - (ف) مونث - بدکاری - بداعمالی - بد
کیش - بالکسر (یائے مجہول خو - عادت - مذہب) صفت - بدمذہب
بددین - بدخو - بدگمان - (ف) صفت - بدظن - بُرا گمان رکھنے والا
بدگمانی - مونث - بدظنی - خیال فاسد - بدگو - (ف) صفت - بُرا کہنے والا
بُری بات کہنے والا - بدگوشت - ۱ - مذکر - وہ فاضل گوشت جو کسی
مادہ فاسد کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے (اودھ پنچ) گوکران صاحب
کو کبھی کوئی شعر کہتے نہ سنا تھا مگر آپ کے پیکر شہرت پر تخلص ہمیشہ
بدگوشت کی طرح نظر آتا رہا - بدگوئی - (ف) مونث - بدی غیبت
عیب گوئی - جھوٹ - چغلی (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک
اُسکو کہتا ہوں - فرشتے میرے لعنت کرتے ہوں گے میری دشمن پر -
بدگوہر - بدگہر - (ف) صفت بدسرشت - بداصل - بدگھوڑا - شریر
گھوڑا - بدلحاظ - (ف) صفت ! بے شرم - گستاخ - بے تمیز - بدلگام -
(ف) صفت ! منہ زور گھوڑا - اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں
جو لگام کو نہ مانے (ذکر) رکا نہ یہ فرس بدلگام عمر رواں - اگرچہ دورہ
آفاق بھی دہانہ ہوا ! (مجازاً) بدزبان - منہ پھٹ - (مردم) زبان
سنبھالو یہ منہ زوریاں غریبوں پر - خدا کی سوں (قسم) کوئی تم سا
بھی بدلگام نہیں - بدلہجہ - (ف) صفت بدآواز - بدالحان - بدزبان
بدمذہب - (ف) صفت - بدمشرب - بدطریق - بدمزاج - صفت - تند
خو - ترش رو غصہ ور - چھلا - بدمزاجی - مونث - جھلاپن ترش روئی -
چڑچڑاپن - بدمزگی - (ف - بفتح حرف چارم) مونث ! ذائقے کی
خرابی - طبیعت کی خرابی - بیماری ۲ رنجش - بگاڑ - ناموافقت (داغ)
کچھ تو فرمائیے اس بدمزگی کا باعث - آپ ہی آپ ہے رنجش خفگی آپ
ہی آپ - بدمزہ - (ف) صفت ! خوش مزہ کی ضد - بدذائقہ -
سیٹھا - خراب ۲ بیمار علیل - (فقرہ) آجکل مری طبیعت بدمزہ رہتی
ہے ۳ (عو) رنجیدہ ناراض - خفا - (جانصاحب) مصری کو کوسا شیرین
نے وہ بدمزہ ہوئے - بدمست - (ف) صفت - شرابخوار - مدہوش
نشے میں چور - نفس پرست - پُرشہوت - شریر - بدمستی - مونث - سیہ
مستی - شہوت پرستی - مدہوشی - شرابخواری - شرارت - بدمعاش -
(ف) صفت وہ شخص جسکی بسر اوقات بُرے کاموں کی آمدنی سے ہو
بدچلن - شریر - لُچا - شہدا - فسادی - اٹھائی گیرا - اُچکا - بدمعاشی - مونث
شرارت بدذاتی - بدچلنی - بدمعاملگی - (ف) - مونث لین دین کی
صفائی نہ رکھنا - بدعہدی - کھوٹاپن - بدمعاملہ - (ف) صفت - بدعہد
بے ایمان - چالاک - کھوٹا - معاملے کا خراب - بدمہری - (ف) مونث
سرد مہری ۲ مذکر - ایک قسم کا مرض جو گھوڑوں اونٹ اور گدہوں کو
ہوتا ہے - بدنام - (ف) صفت - وہ شخص جسکی نسبت کسی قسم کی
خراب شہرت ہو - رسوا - بدنام کنندۂ نامے چند - نیک ناموں
کا بدنام کرنے والا ۵ دیکھے کھرو برق سے بندش کے بند - یہ غالب

ناانک کے وہم وخیال مین نہ آیا تھا ایک رنگین احاطہ کھینچا ہے جو انمین آیا پھولا پھلا وہ انکا پیرو ہوا اور جسنے ڈھنگ جدا کیا وہ ٹکسال باہر بدرنگ ہوا ۳۔ تاش گنجفہ چوپڑ کھیلنے مین جب رنگ کا پتا نہین ہوتا اور دوسرے رنگ کا پتا ڈالتے ہین اسکو بدرنگ کہتے ہین ۴۔ چوسر کی شولہ گوٹون مین سے آٹھ گوٹین۔ اُٹھنا۔ کرنا کے ساتھ (شعر) پانسے کی بُرائی ہے تو ہرجائیگی بازی۔ بدرنگ تو کیا رنگ بھی جانان نہ اٹھے گا۔ (رشک) کئے بدرنگ کیا کیا رنگ اس چوپڑ کی بازی مین۔ بدرَو۔ (ف)۔ صفت۔ بدرفتار۔ گھوڑے کی نسبت کہتے ہین۔ بدرُو (ف) صفت۔ بُری شکل کا۔ خراب۔ بدنما۔ (فقرہ) یہ گلاس بہت بدرو ہے۔ بدروز۔ (ف) صفت بدبخت۔ بدروزگار۔ (ف) صفت۔ بدنصیب بدبخت۔ جسکا زمانہ ناموافق ہو۔ بدزبان۔ (ف)۔ صفت۔ سخت زبان گالی گلوج بکنے والا۔ گستاخ۔ (جرأت) سب چلے تیرے آستان کو چھوڑ بدزبان ابتو اس زبان کو چھوڑ ۲۔ مونث۔ گالی گلوج۔ بدزبانی۔ مونث۔ گالی گلوج۔ گستاخی۔ سخت کلامی۔ بدزیب۔ (ف) صفت۔ نازیبا بدنما۔ بدساعت۔ (ف) مونث۔ ساعتِ نحس۔ منحوس گھڑی۔ بدگھڑی۔ بدسرشت۔ (ف) صفت۔ خراب طبیعت کا۔ بدنیت بدسگال۔ (ف) ۱۔ صفت۔ بداندیش بدخواہ (مجازاً) دشمن۔ بدسلوکی مونث۔ برتاؤ کی خرابی۔ بری طرح کی معاملت۔ برا برتاؤ۔ بدسیرت (ف) صفت۔ بدخو۔ بری خصلت کا۔ خراب عادت کا۔ بدشکل۔ (ف) صفت۔ خراب صورت کا۔ بدہیات۔ بدقطع۔ بدشگون۔

(ف) صفت۔ منحوس۔ بدشگنی یا بدشگونی۔ مونث۔ بدفالی۔ نحوست (نحر) موت کو بدشگنی جانکے ایسا بھولے۔ گو ریاد آن کیسدن نہ کفن یاد آیا۔ (معروف) آنے پہ ہے بار بار بدشگونی مت کر۔ اے ابر نہ رو برس برس کا دن ہے۔ شگن شگون بضم اول و دوم مفرس سَگُن (بفتح اول و ضم دوم۔ نیک سن۔ گن۔ اثر یعنی فال نیک) کا ہے۔ بدصورت۔ (ف) صفت۔ خراب شکل کا۔ بُری صورت کا۔ بدصورت کرنا۔ متعدی۔ خراب کرنا۔ صورت بگاڑ دینا۔ شکل بگاڑنا۔ چہرہ بگاڑنا۔ بدصورتی۔ مونث۔ بُری صورت۔ خراب شکل۔ بدطرِیق۔ (ف یاے معروف) صفت۔ بداعتقاد۔ گمراہ۔ بدراہ۔ بدطینت۔ (ف) صفت۔ بدخو۔ بدخصلت۔ بدمزاج۔ بدظن صفت بدگمان۔ شکی۔ بدظنی۔ مونث۔ شبہہ۔ شک۔ بدگمانی۔ بدعقیدہ (ف)۔ صفت ۱۔ وہ شخص جس کا مذہب ٹھیک نہو ۲۔ خراب عقیدہ رکھنے والا۔ کسی کی نسبت بُرا خیال رکھنے والا۔ بدعمل۔ (ف) صفت خطاکار۔ گنہگار بدعملی۔ مونث۔ بدانتظامی۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ بدعہد۔ (ف) صفت اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو اپنے وعدے یا اقرار کے خلاف کرے۔ دغاباز۔ بےوفا۔ وعدہ خلاف۔ پیمان شکن۔ بدعہدی۔ مونث۔ بیوفائی وعدہ خلافی۔ دغابازی۔ بدفرجام۔ (ف)۔ وہ جسکی عاقبت بخیر نہو۔ بدفعل۔ (ف) صفت۔ بدکار۔ زانی۔ عیاش۔ بدفعلی۔ مونث۔ بدکاری بدقدم۔ (ف) صفت منحوس جسکا آنا منحوس ہو۔ بدقلعی۔ صفت اُس برتن کی نسبت کہتے ہین جسکی قلعی خراب ہوگئی ہو۔ (فقرہ) دو بدقلعی سی پتیلیان ادھر اُدھر پڑی رہتی تھین۔ بدقوارہ۔ (قوارہ۔ عربی مین ٹکڑا۔ وہ چیز جسکے کنارے کٹے ہون) صفت بدشکل۔ (طرحدار لونڈی)

لکھا ہوا۔طے شدہ (بحر) جو بدا ہے ہماری قسمت مین۔ہم بجا لائینگے وہ
ساری شرط۔(طلسم الفت) یہ نہ معلوم تھا بہات تھا مجھے۔مجھکو بھی دیکھنا
بدی ہے یہ رات۔بدی ہوئی بات۔یقینی امر (فقرہ) اگر خدا اُنکو
سننے کی قابلیت بھی دیتا تو بھی یہ بدی ہوئی بات ہے کہ یہ لوگ منھ پھیر
پھیر کے اُلٹے بھاگتے۔بدا بدی۔شرطی حکمی۔شرطین بد بدکے بھاگتی۔
ضدم ضدا۔کینہ وری سے (قلق) وہ رند بادہ کش ہون کہ ہم نے بدا
بدی۔خالی کیے ہین خُم کے خُم اکثر بھرے ہوے۔

بَدَاہَتہ۔(ع بفتح اول فتح ہائے ہوز و سکون تا۔
بے سمجھے بات کہنا۔آغاز) مونث۔یقینی ہونا۔صریحی ہونا۔

بِدائت۔(ع بکسر اول۔حرف چہارم ہمزہ ہے)
مونث ۱۔شروع کرنا ۲۔آغاز۔

بَدائع۔(ع بدیع کی جمع۔نئی چیز انئی چیزین۔عجایبات

بدایون کے للا۔بدایون ایک شہر کا نام ہے
جہان کے آدمی بھولے بھالے ہوتے ہین۔(مجازاً) احمق۔بھولا
بھالا۔سادہ لوح۔نادان۔

بُد بُدانا۔(ھ)۔لازم۔چپکے چپکے کہنا۔صاف صاف
نہ کہنا۔آہستہ بولنا۔

بَدَرَج۔(دیوناگری) مذکر۔بط۔

بدخشان۔(ف بفتح اول و دوم صحیح و بضم ثانی غلط)
مذکر۔ایک ولایت کا نام۔جو ہندوستان و خراسان کے بیچ مین
ہے۔ترکیب مین بجائے بدخشان کے بدخش بھی کہتے ہین (رشک)
خجل تھے دانتون سے موتی لبون سے لعل بدخش۔تمھارے
عہد مین کون آب و تاب رکھتا ہے۔

بَدر۔(ع بالفتح) مذکر ۱۔مدینہ طیبہ کے متصل ایک موضع
ہے۔ایک کنوین کا نام ۲۔چودھوین رات کا چاند۔پورا چاند۔بُدُور
جمع۔

بَدَر۔(ف۔بد + در۔دروازہ) صفت۔باہر نکلا ہوا
باہر۔بدر رَو۔(ف) مونث۔پرنالہ۔موری۔پانی باہر جانیکا
راستہ۔وہ نالی جسکے ذریعے سے پانی باہر نکالتے ہین۔بدر رو نکالنا
موری بنانا۔بدر کرنا۔خارج کرنا جلاوطن کرنا۔نکالدینا۔باہر نکالنا
(داغ) بزم مین اُنکے خطاوار بہت ہین عاشق۔دیکھین کس کس
کو وہ محفل سے بدر کرتے ہین۔بدر نکالنا۔حساب مین غلطی نکالنا
بدر نویس۔صفت۔لکھنے والا اُن رقمون کا جو حساب مین قابل
اعتراض ہون۔بدر نویسی۔صفت۔مونث ۱۔حساب کی جانچ ۲۔
(اصطلاح اہل دفتر) مطالبے کے وجوہ جنکے بنیاد پر تمال سے مواخذہ
کرتے ہین۔

بدرانا۔متعدی۔(دہلی) بترانا۔

بُدُر بُدُر۔(ھ)۔آہستہ آہستہ۔بُدُر بُدُر کرنا۔
لازم۔جو چپکے چپکے کچھ کہنا۔آہستہ آہستہ بُرا بھلا کہنا۔

بدرقہ۔(ف۔بروزن دَغدغہ۔بدرہبہ کا معرب
ہے) وہ شخص جو راہ مین مسافر کی حفاظت کرے۔بدفارس مین
بمعنی صاحب و محافظ کے بھی آتا ہے) مذکر ۱۔اصطلاح طب مین وہ

وبرق نے تباے پیوند۔ مجھسا بھی زمانے مین نہو گا اے قدرؔ۔ بدنام کنندۂ نکونامے چند۔ **بدنامی**۔ مونث۔ رسوائی۔ بری شہرت۔ **بدنامی کا ٹیکا**۔ رسوائی کا داغ۔ (منیر) ہمارے خون دل کے ہوتے قشقہ لال صندل کا۔ بتون کے ماتھے بدنامی کا ہم ٹیکا سمجھتے ہین۔ **بدنامی کا ٹوکرا** بدنامی کا الزام (قدر) کیون عبث پھرتا ہے ہم رندون کے سر پر اپنا ٹوکرا بدنامیون کا آسمان پر ہو جائیگا۔ **بدنژاد**۔ (ف نژاد بکسر نون۔ صفت بد اصل۔ کمینہ۔ **بدنسل**۔ (ف) صفت۔ خراب نسل کا۔ بدذات کمینہ۔ **بدنصیب**۔ (ف) صفت بدبخت۔ کمبخت۔ **بدنظر**۔ (ف) صفت بُری نگاہ سے دیکھنے والا۔ بُرے ارادے سے دیکھنے والا۔ (جانصاحب) جان سولی پہ رہیگی مری بھیّا منصور۔ بدنظر دہ ہین نہ رکھونگی طرحدار اصیل عورتین بدنظرا کہتی ہین۔ **بدنظر دیکھنا**۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ بُرا ارادہ کرنا۔ بُری نیت سے تاکنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ **بدنفس**۔ (ف) صفت۔ بدذات۔ بدسرشت۔ **بدنفسی**۔ (ف) مونث۔ **بدنگاہی** بُرنگاہ سے دیکھنا۔ ا۔ شہوت کی نظر سے دیکھنا۔ (آتش) کھُل جائے پردہ آپ کے حسن وجمال کا۔ عاشق نگاہ بد سے جو دیکھین جمال کو۔ **بدنما**۔ (ف) صفت۔ بدزیب۔ بدشکل۔ دیکھنے مین بُرا معلوم ہونے والا۔ **بدنہاد**۔ (ف) صفت۔ بدگہر۔ بدسرشت۔ **بدنیت**۔ (ف نیّت بکسر اول وتشدید یائے مفتوح وسکون تا عربی مین دل کا ارادہ قصد۔ دلی خواہش فارسی اور اردو مین بغیر تشدید مستعمل ہے)۔ صفت ۱۔ اسکی نسبت کہتے ہین جسکا ارادہ خراب ہو۔ بدارادہ۔ بدباطن ۲۔ لالچی ۳۔ ندیدہ۔ **بدنیتی**۔ مونث ۱۔ (قانون) فعل ناجائز بالارادہ بلاعذر۔ جائز کرنا ۲۔ نیت کی خرابی۔ **بدوضع**۔ (ف) صفت۔ بدچلن۔ بداطوار۔ عیّاش۔ (قلق) کرینگے تجھکو رسوا غیر بدوضع۔ ان اوباشون سے از خود ترک کر ربط ۲۔ ناموزون نامناسب ۳۔ بُری قطع کا۔ **بدصورت** نازیبا۔ **بدہضمی**۔ (ف) ۱۔ مونث۔ گرانی۔ غذا کا نہ ہضم ہونا۔ رہونا کیساتھ) **بدہیات**۔ صفت۔ بدشکل۔ مہیب صورت والا۔ **بدیقین**۔ صفت۔ (عو) خراب بات پر یقین رکھنے والا۔ (جانصاحب) درگور تیری باتین ہون ایسی نہین ہون مین۔ اوباش جانتا ہے موئے بدیقین مجھے۔ **بدیمن**۔ (ف) صفت منحوس۔ نامبارک۔ **بدی**۔ (ف)۔ مونث۔ نیکی کی ضد۔ بُرائی۔ بدخواہی۔ غیبت۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا ۲۔ صفت۔ دیکھو بدا۔ **بدی پر آنا**۔ لازم۔ بُرائی کرنے پر تیار ہونا۔ دشمنی پر مائل ہونا ۲۔ گھوڑے بیل کے لئے) سرکشی کرنا۔ اچھلنا کودنا۔ **بدی چیتنا** (چیتنا بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم)۔ لازم۔ عو۔ کیسکی مجرائی چاہنا۔ **بدی لانا**۔ عیب کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرے) مجھسے بدی لاے تو خوب ٹھیک بناؤن گا۔ تھان پر بندھے بندھے گھوڑا بدی لانے لگا۔ **بدی کرنا**۔ برائی کرنا نقصان پہنچانا۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا چغلی کھانا (میرحسن) کیسکی بدی تو نہ کر عیب ہے۔ کہ اُسکا خدا عالم الغیب ہے۔

بدا۔ (یہ لفظ سنسکرت وِدائے سے نکلا ہے جو عربی لفظ وداع کا ہم معنی ہے) مونث۔ رخصت۔ دلھن کا اپنے گھر سے رخصت ہونا۔ **بدا کرنا**۔ عو۔ لڑکی کا گھر سے رخصت کرنا۔ **بدا ہونا**۔ لازم۔ عو۔ لڑکی کا مائکے سے رخصت ہونا۔

بَدَا۔ (س۔ دَوَا۔ بولنا) صفت۔ مقرر معیّن۔ قسمت مین

(بدل سے بقاعدہ اُردو مصدر بنایا ہے) ١ پلٹنا۔ پھرنا۔ (داغ)
بدلتا نہین حال بیارِ غم کا ٢ تغیر تبدل ہونا۔ (داغ) بدل کر دوا پر
دوا لی رہی ہے ٣ رنگ کا معتبر ہونا ٤ ایک چیز کو دوسری جگہ رکھنا
٥ منتقل کرنا۔ ایک جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھنا (رشک) تو نے نہ
بدلے قاصد پیرحرم اے صنم۔ امت کی خاطر دن سے پیمبر بدل گئے ٦ صورت
تبدیل کرنا۔ (فقرہ) آج تم نیا بھیس بدل کر آئے ہوئے ٧ دوسری وضع
اختیار کرنا۔ صورت بدلنا ٨ متعدی جو کچھ پہلے کہا ہو اُسکے خلاف
کہنا۔ (فقرہ) تم اب کیون بات بدلتے ہو ٩ انقلاب ہونا ١٠ تبدیل
ہونا۔ بدلی ہونا۔ اس جگہ بدل جانا بولتے ہین ١١ درہم برہم کرنا۔
ملا دینا۔ گڈمڈ کرنا۔ (فقرہ) تنے کرسیونکی ترتیب بدل دی ١٢ متعدی۔
ایک چیز کو دوسری چیز کے معاوضہ مین دینا۔ (فقرہ) میری چھتری
سے اپنی چھتری بدل لو گے ١٣ (آنکھ اور رخ کے ساتھ) بیمروتی کرنا۔

بدلا ۔ (ع۔ بَدَل) مذکر ١ معاوضہ عوض ٢ اجر ٣ صلہ
بخشش۔ انعام ٤ اُجرت۔ محنتانہ ٥ ہرجہ۔ تاوان ٦ جزا۔ قصاص
انتقام۔ بدلا اُتارنا۔ عوض کرنا۔ (فقرہ) دنیا مین اگر کوئی ہمپر احسان
کرتا ہے تو ہم اُسکا بدلا اُتار بھی سکتے ہین۔ بدلا اترنا۔ لازم۔ بدلا
پانا۔ عوض پانا۔ بدلا دینا۔ معاوضہ دینا۔ بدلا کرنا۔ معاوضہ کرنا
بدلا لینا۔ عوض لینا انتقام لینا۔ بدی کے عوض بدی کرنا قصاص
لینا (ذوق) مجھکو ہر شب ہجر کی ہونے لگی جون روز حشر۔ مجھسے یہ
کسدن کے بدلے آسمان لینے لگا۔ بدلائی۔ مونث ١ تبادلے کی
قیمت۔ وہ روپیہ جو معاوضے مین ملے۔ معاوضہ جیسے ٹھٹیرے
ٹھٹیرے بدلائی۔ بدلوانا۔ بدلنا کا متعدی۔ بدلوائی۔ مونث بدلائی
بدلی۔ (ھ) مونث۔ بادل کی تصغیر ابر کا چھوٹا ٹکڑا ٢ تبدیلی۔ ایک
شخص کے کام پر دوسرے کا جانا۔ (اشرف) ہمت کی ذرہ محبوب پر
باتین جو کرتا ہون۔ نہین پھر وجد کے عالم مین کرتے پاسبان بدلی ٣
ایک فوج کا دوسری فوج کی جگہ آنا۔ بدلی کی چھاؤن ١ بدلی کا سایہ
٢ (مجازاً) ناپائدار۔ بہت جلد مٹنے والا۔ بدلی ہونا۔ لازم ١ ابر ہونا
بادل ہونا ٢ تبدیلی ہونا۔ بدلے۔ عوض۔ بالعوض (تسلیم) کسقدر
مین ہدف خوش ہون کہ ہر تیر انداز۔ بدلے تو دے کے اٹھاتا ہے
مقابل مجھکو۔

بدن ۔ (عربی مین دھڑ اور عضو کے معانی مین ہے
ابدان۔ جمع۔ فارسی مین جسم کے معنی مین ہے۔ سنسکرت مین وَدَن
دہانہ۔ چہرہ) مذکر۔ جسم۔ گوشت و استخوان ٢ (کنایۃً) اندام نہانی
شرمگاہ۔ بدن اترنا۔ لازم۔ جسم کا بدقطع ہونا۔ جسم مین نقصان آنا
(داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے مین گویا۔ ذرا اترا نہین ظالم کہین
سے۔ بدن اُتو کرنا۔ مارتے مارتے بدن پر نیل بنا دینا کی جگہ (فقرہ)
منھ نہ کھولوگی تو مارتے مارتے بدن پر اُتو کر دونگا۔ بدن اُتو ہونا۔ لازم
بدن اندر سے پھوڑا ہونا۔ (عو) رگ رگ مین درد ہونا (جانصاحب)
ہے ایسی بیکلی سارا بدن اندر سے پھوڑا ہے۔ بدن بگڑنا یا بگڑ جانا۔
کوڑھ یا جذام کا مرض ہو جانا۔ (آتش) اثر اکسیر کا ہمن قدم سے تیرے
پایا ہے۔ جذامی خاک رہ لیکر بناتے ہیں بدن بگڑا۔ بدن پاک کرنا
بدن سے نجاست دھو ڈالنا۔ بدن پر بوٹی چڑھنا۔ موٹا تازہ ہونا

دوا جو کسی دوسری دوا کی معادن ہو ۲ رہنما - قافلے کا نگہبان (غالب) مفت کا کسکو بُرا ہے بدرقہ - رہروی میں پردۂ رہبر کھلا ۳ سپاہ محافظ - طلایہ ۴ ہمسفر ۵ وہ ٹکس جو زمانہ سابق میں راستون کی حفاظت کی غرض سے لیا جاتا تھا - بدرقۂ حساب - وہ حساب جو خزانچی چالان کے ذریعے سے خزانے میں بھیجتا ہے ۲ مال کا بیچک ۳ مال بھیجنے کا محصول -

بدرہ - (ف - بفتح اول و سوم) مذکر - تھیلی - ہمیانی - توڑا - فرہنگ ناصری میں عربی لکھا ہے - (قدر) وہ سمندر میں جو دھوئے اپنے ہاتھ - بوچ ہمیان اور بدرے ہرن بھنور -

بدری - (ف بروزن ابری) - مونث چھوٹی تھیلی

بدری - مونث - جست کے برتنون پر چاندی کا کام بناتے اور اُسکو بدری کہتے ہین - چونکہ دکن کے ایک مقام بدر سے اس کام کی ابتدا ہوئی لہذا اسی نام سے مشہور ہو گیا -

بدعت - (ع - نئی چیز پیدا کرنا - دین مین ایسی نئی بات ایجاد کرنا جو پیغمبر صاحب کے زمانے مین نہ ہو - وہ نئی چیز جو دین کے معاملے مین ظاہر ہو) مونث ۱ اختراع - ایجاد دین کی باتون مین کوئی نئی بات یا نئی رسم نکالنا - (مومن) دہی مذہب ہے اپنا بھی جو قیس و کوہکن کا تھا نئی راہ افترا ہے کب بھلا مومن نے بدعت کی ۲ ظلم - تشدد - سختی (صبا) جان جان ظلم سے خاطر شکنی عاشق کی - کعبۂ دل کو جو توڑو گے تو بدعت ہوگی (کرنا - پھیلانا - ہونا کیساتھ) ۳ جھگڑا - لڑائی - فساد - (انیس) دین مین یہ سے کفر کی بدعت جدا ہوئی - ایمان کے راستے سے ضلالت جدا ہوئی -

بدعتی ۱ بدعت کرنے والا ۲ وہابی کا مقابل ۳ لے نام آرزو کا تو دل کو نکال لین - مومن نہون جو ربط رکھین بدعتی سے ہم ۳ (عو) جھگڑالو لڑاکا - ظالم -

بدرق - (دیوناگری) - مذکر - بط -

بدکانہ - (ھ) ۱ گھوڑے کو ڈرانا - چونکانا - بھڑکانا - چوکنا کر دینا ۲ (عم) اکھیڑنا - اُچاٹ دینا - بدکنا یا بدک جانا - لازم ۱ چونکنا - جھجھکنا - ڈر سے بھڑکنا - بدگمان ہو جانا - کسی بات پر رنجیدہ ہو کر الگ ہو جانا - (داغ) اشعار کچھ سُنائے جو فرہاد داغ کے - سنتے ہی یہ فسانہ وہ مجھسے بدک گئے ۲ جانور کا بھاگ جانا ۳ اچھلنا -

بدکنا - (ھ) لازم - اُچھلنا - (فقرہ) ہنڈی بدکتی ہے -

بدل - (ع) مذکر - عوض - بلا - تبادلہ - معاوضہ - توڑ - ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا - بدل کے بیان کرنا - غلط بیانی کرنا - پھیر کے بیان کرنا - بدل ما یتحلل - (ع طب کی اصطلاح) عوض اُس چیز کا جو تحلیل ہو جائے (سودا) میری قسمت کے موافق تو معین کر دے - اپنی سرکار سے وان ما یتحلل کا بدل - بدل جانا لازم ۱ پھر جانا - مکر جانا - (امیر) ہو چکا وعدہ کہ کل آئیگا - دیکھئے اب نہ بدل جائیگا ۲ دیکھو بدلنا - بدل دینا - ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تبادلہ کرنا - ادل بدل کرنا - بدلا کرنا - صورت پلٹ دینا - تبدیل کرنا پلٹ دینا - بلا دینا - گڈمڈ کرنا - بدلانا - بدلنا کا متعدی - بدلنا -

بنانیکی جگہہ (راسخ) بدن سانچے مین ڈھالا ہے جہان صنّاع قدرت نے ۔ تری باتین بھی ڈھالی ہین ترے فقرے بھی ڈھالے ہین ۔ بدن سانچے مین ڈھلنا ۔ لازم ۔ بدن سنسنانا ۔ لازم ۔ خوف یا ضعف کیوجہ سے جسم مین سنسنی پیدا ہونا ۔ (عالم) کوئی پتا بھی گر کہین کھڑکا ۔ سنسنایا بدن تو دل دھڑکا ۔ بدن سوکھکر کانٹا ہو جانا ۔ لازم ۔ بہت دُبلا ہونیکی جگہ بولتے ہین ۔ بدن قیمہ ہونا ۔ لازم ۔ کسی دھار والے آلے سے بدن ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ بدن کا کپڑا ۔ (عو) پہننے کا کپڑا ۔ پہنا ہوا کپڑا ۔ (مصحفی) تم سفر سے جو نہ آؤ تو تسلی کو مری ۔ بھیجدو جلد کوئی اپنے بدن کا کپڑا ۔ بدن کو غذا نہ لگنا ۔ جب کھانے پینے سے کسیکے بدن پر تازگی اور توانائی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ بدن کو غذا نہین لگتی ؎ بڑھتی گئی فراق مین اے بحر لاغری ۔ کھا بھی لیا جو کچھ نہ بدن کو غذا لگی ۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا ۔ لازم ۔ سردی یا خوف کی سبب سے جسم کے رونگٹون کا کھڑا ہونا (مجازاً) خوف کھانا ہیبت چھانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی مان اکبری کے ڈھنگ دیکھکر اتنا ڈر گئی تھی کہ اکبری کے تصور سے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوتے تھے ۔ بدن گھل جانا ۔ لازم ۔ بہت لاغر ہو جانا ۔ بدن گدرانا ۔ لازم ۔ جسم کا تر و تازہ ہونا ۔ (منیر) خالی نہین کہین سے اب آغوش آرزو ۔ گدرا کے کیا سُڈول تمھارا بدن ہوا ۔ بدن مٹی ہونا ۔ لازم ۔ جسم پر خفیف حرارت ظاہر ہونیکی جگہ ۔ (آتش) ۔ ہوائے تند سے رہتا ہے بیم بربادی ۔ تپ دروں نے کیا ہے زبس بدن مٹی ۔ بدن ملنا ۔ بدن کی مالش کرنا ۔ بدن ملوانا ۔

بدن کی مالش کرانا ۔ بدن موم ہونا ۔ لازم ۔ بدن بہت نرم ہونا (امیر) جمع کیا ضدّین کو تمنے سختی ایسی نرمی ایسی ۔ موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ ۔ بدن مین آگ لگنا ۔ یا آگ سی لگنا ۔ لازم ۔ نہایت غصہ آنیکی جگہ ۔ برافروختگی کی جگہ ؎ فرقت مین دل جلاتا ہے شوق وصال یار ۔ اک آگ سی لگی ہوئی آتش بدن مین ہے ۔ بدن مین جان نہین ۔ کمال ضعف اور کمزوری کی جگہ بولتے ہین ؎ صبا یہ حال ہوا ہے غم محبت مین ۔ بدن مین جان نہین پیرہن مین حال نہین ۔ بدن مین مرچین لگنا لازم ۔ غصّے کی شدت سے بیتاب ہونا ۔ حد سے زیادہ غصہ ہونا جھنجلانا ۔ بدن مین حال نہ رہنا ۔ لازم بدن مین سکت نہ رہنا (رند) تپ فراق سے باقی بدن مین حال نہین ۔ فراق ہی ہے ابھی اُس سے اگر وصال نہین ۔ بدن مین لہو نہ ہونا ۔ لازم ۔ جب بدن کی رنگت سفید پڑ جاتی ہے اور سرخی نہین رہتی ہے اسوقت بولتے ہین ؎ ناسخ فراق یار مین آئی جو برشکال ۔ چشم اشک مثل ابر بدن مین لہو نہین ۔ بدن نیلا ہونا ۔ لازم ۔ بدن مین زہر کا اثر پھیل جانے یا چوٹ کا نشان پڑ جانے سے ایسا ہو جاتا ہے (ذوق) مرا آنسو ہے وہ زہراب نیلا ہو بدن سارا ۔ خدا ہے جو کہین لگ جائے اے غمخوار دامن سے ۔ (آتش) آج تک آہ کے کوڑون سے بدن نیلا ہے آسمان کو نہ مجھے رسوائے جہان کرنے دو ۔ بدن ہرا ہونا لازم ۔ جسم کا تر و تازہ ہونا ؎ بوسۂ خط سے پھر ہرا ہے بدن ۔ زہر کو بھی اثر دوا کے ملے ۔ کسی زہریلے مادے یا زہر سے بدن

بدن پر بوٹی نہونا۔ دُبلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) مین یہ نہین کہتی کہ
خدانخواستہ تمکو کھانیکی تکلیف ہے مگر صورت تمھاری یہ ہے کہ بدن پر
بوٹی نہین۔ ہاتھ پاؤنمین جان نہین۔ بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا
لازم دیکھو بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ بدن پر کپڑا نہونا۔ لازم۔
عریان ہونا کی جگہ (ناسخ) مجھکو ننگا دیکھکر احسان قاتل نے کیا۔ گر نہین
کپڑے بدن پر زخم دامندار ہین۔ بدن پھلنا یا پھل جانا۔ پھنسیون
یا چھوٹے چھوٹے دانون کا کثرت سے جسم پر نکل آنا۔ (سحر۔ قصیدہ) موسم
باردی ہے یہ قضا کے دن ہین۔ پیڑ گیا پھلتے ہین ان روزون مین
پھلتے ہین بدن۔ بدن پھوٹ جانا۔ لازم۔ بدنمین زخم پڑ جانا۔
(فقرہ) چاہے اپنی لونڈی ہو چاہے غیر آپ نے مارا کیون اور پھر
اسطرح کہ لہولہان ہو گئی سارا بدن پھوٹ گیا۔ بدن پھیکا ہونا
لازم۔ عو۔ (دہلی) بدن گرم ہونا۔ خفیف حرارت ہونا (جرأت)
سخت بدحال اسکے ہے جی کا۔ منھ تو کڑوا ہے اور بدن
پھیکا۔ اس جگہ لکھنؤ مین بنڈا پھیکا ہونا کہتے ہین۔ بدن تختہ ہو جانا
لازم۔ بدن اکڑ جانا۔ کھنچکے سخت ہو جانا۔ بدن توڑنا۔ انگڑائی لینا
سُستی پھیلانا۔ ورزش کرنا۔ بدن ٹوٹنا۔ لازم۔ اعضا شکنی
ہونا۔ جوڑ جوڑ مین درد ہونا۔ ہڈیون مین درد محسوس ہونا۔ (ناسخ)
ساتھ شیشون کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا ساقیا مجھکو کبھی توبۂ مے
راس نہین ۲ ریاضت سے جسم مین لوچ پیدا ہو جانا۔ بدن جلنا۔
لازم۔ گرمی کی تیزی بدن پر ظاہر ہونیکی جگہ (ناسخ) رکھا ہے قدم
کوچہ جانان مین جو مینے۔ جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے کفِ پا سرد

بدن چھٹ ۱۔ لازم۔ جسم کا دُبلا ہونا ؎ بتاؤ رند ہمکو دلپہ کیا صدمہ
گزرتا ہے۔ کئی دن سے ہے منھ اُترا تمھارا اور بدن جھٹکا۔ بدن
چرانا۔ شرم سے بدن سمیٹنا۔ شرم یا لحاظ سے جسم کو چھپانا (اسیر)
مری نظر سے وہ غائب ہوئے نظر کی طرح۔ بدن تمام چُرانے لگے
کمر کی طرح۔ بدن چُور چُور ہونا۔ لازم۔ رگ رگ مین خستگی کا اثر ہونا۔
بدن خشک ہونا۔ لازم۔ لاغری اور ناتوانائی ظاہر ہونیکی جگہ کہتے
ہین۔ (ناسخ) خشک غم سے ہو گیا میرا بدن مثل قلم۔ خط کے جوا رسال
مین اُس بیوفا نے دیر کی۔ بدن دکھانا۔ برہنگی ظاہر کرنا۔ (آتش)
تا سحر مین نے شب وصل اُسے عریان دیکھا۔ آسمان کو بھی نہ جس
مہ نے بدن دکھلایا۔ بدن دُھرا ہونا۔ لازم ۱ جسم کا بہت خمیدہ
ہونا ۲ بدن کا موٹا ہونا۔ (شاد) زور چاہون جو تن مین دُبلا ہو۔
قد دوتا ہو بدن یہ دُہرا ہو۔ بدن ڈھانچا ہونا۔ لازم۔ دُبلا ہونا۔
لاغر ہونا۔ صرف پوست و استخوان رہ جانا۔ (فسانہ عجائب) جانعالم
کا روز کی کوفت سے یہ عالم ہوا کہ سوکھ کے کانٹا ہو گیا بدن ڈھانچا
ہو گیا۔ بدن ڈھیلا کرنا۔ جسم کا سُست کرنا۔ یا چُست نہ رکھنا
(فقرہ) میری کوچ مین لوہے کی کمانیان لگی ہین جو بیٹھنے سے دبجاتی
اور ذرا بدن ڈھیلا کرکے لیٹنے سے آدمیکو اُچھالتی ہین۔ بدن
ڈھیلا ہونا۔ لازم بدن مین کساؤ نہونا۔ بدن زرد ہونا۔ لازم۔
بدن پیلا پڑ جانا۔ ضعف یا شدت رنج ظاہر کرنیکی جگہ (ناسخ) دل
خون ہے مرا برنگ لالہ۔ گیندے کے روش سے ہے بدن زرد
بدن سانچے مین ڈھالنا۔ اعضائے بدن کے مناسب اور موزون

بالیدگی۔نسل کی ترقی۔اولاد۔اولاد کی تمنا۔اولاد ہونیکی مبارکباد
خوشی۔مبارکباد۔انعام جو بچہ پیدا ہونیکی تقریب مین ملازمون کو دیتے
ہین۔بدھاوا) مونث۔ع ۱۔انعام جو بچہ پیدا ہونے کے تقریب مین
اہل حرفہ کو دیتے ہین۔(دینا کے ساتھ) ۲۔خوشی کے گیت ۳۔بچہ پیدا
ہونیکی مبارکباد۔بدھائی گانا۔مبارکباد کے گیت گانا۔

بِدھنا۔(ھ بالکسر) لازم ۱۔پھنسنا۔(بحر) بدھا ہوا ہون
ازل سے مین ترک چشم دشمن۔کسی پر اُنکا چلا تیر مین نشانہ ہوا ۲۔پیوست
ہوجانا۔رگ رگ مین اثر کرجانا۔(صبا) شور جسکا ہے وہ ہے عشق
جنون زا دل مین۔بدھ گیا ہے نمکین حسن کا سودا دل مین ۳۔موتی مین
سوراخ ہونا۔

بَدھنا۔(ھ بالفتح) مذکر۔پانی پینے کا مٹی کا ظرف جسمین
ٹونٹی ہوتی ہے۔بدھنی۔(ھ) مونث۔ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا۔

بُدھو۔(ھ۔لفظی معنی عقلمند) ۱۔مذکر (طنزاً) بیوقوف
کم عقل۔

بِدھوا۔(ھ۔ودھوا۔وِدے۔بغیر دھوا شوہر)۔
مونث) ہندو بیوہ عورت۔

بَدھی۔(ھ) مونث ۱۔پھولونکا ہار۔(بحر) کبھی نہ
پھولونکی بدھی مین پائی بوئے وفا کبھی نہ تار کرم تیرے ہار مین دیکھا
۲۔وہ نشان جو کسی لچکنے والی چیز کی چوٹ سے یا کسی وزنی چیز کے
بوجھ سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔کوڑے یا قمچی کی مار کا نشان جو بدن
پر پڑ جاتا ہے (ڈالنا۔پڑنا کے ساتھ) (آتش) نازک اندامی مین کیا
نسبت کیکو یار سے۔بدھیان پڑتی ہین اُس گل کے بدن پر ہار سے ۳۔
تلوار کا آڑا زخم۔(آتش) ہار پھولون کے پہنتے تو ہو میری خاطر۔بدھی
زخمونکی کرے تیغ تمھاری تیار ۴۔پٹکا جسکو گلے مین ڈالتے ہین ۵۔چمڑا
جسکے ذریعے سے برما گردش کرتا ہے ۶۔چمڑے کا ٹکڑا جس پر حجام استرہ
صاف کرتے ہین۔بدھی کا ہاتھ۔ترچھا وار (منیر) کی میری قدر معرکے
مین تیغ یار نے۔بدھی کے ہاتھ دوڑ کے مجھسے لپٹ گئے۔

بَدھیا۔(ھ۔س ودھو۔زخمی کرنا) مونث ۱۔آختہ
بیل۔وہ چوپایہ جسکے فوطے نکال ڈالے گئے ہون ۲۔دو شاخون کا
چھوٹا گنا ۳۔ہجڑا۔خوجہ۔بدھیا بیٹھنا۔لازم۔عم ۱۔چلتے ہوئے بیل کا
بیٹھ جانا یا بیکار ہو جانا۔(مجازاً) عم۔نقصان ہونا۔دوالا نکلنا۔مفلس
ہونا۔بدھیا کرنا ۱۔بیل کے خصیے نکال ڈالنا۔آختہ کرنا ۲۔نامرد کرنا۔
بدھیا ہونا۔لازم۔آختہ ہونا۔

بَدیہیات۔(ع۔بدیہہ مین یائے نسبت لگائی قاعدے
کے مطابق۔ی۔کو حذف کیا اور دال کے زیر کو فتحے سے بدل دیا جیسے
حنیفہ سے حنفی ہوگیا اس جگہ بدیہیات بھی کہتے ہین) منطق کی اصطلاح۔
دیکھو بدیہی۔

بَدی۔(س)۔مونث۔سُدی کا ضد۔قمری مہینے کا
آخری پندرہ روز جنمین چاند گھٹتا ہے۔بَدی۔دیکھو۔بَد۔بَدا۔

بِدیا۔(ھ و دیا۔س ودد جاننا از بانون پر یہ تشدید والا
ہے) مونث ۱۔علم و ہنر ۲۔فلسفہ ۳۔شاستر کا علم ۴۔علم بخشنے والی دیبی ۵۔
چھل فریب جیسے ٹھگ بدیا ۶۔گنکا جسکے منھ مین رکھ لینے سے اُڑنے کی

کا نیلا پڑ جانا۔ بدنی۔ (ف) صفت بدن کے متعلق۔ جسمانی۔

بَدنا۔ (ہ۔ سنسکرت کے لفظ بدؔ سے مشتق ہے جسکے معنی بولنا ہے) پیشین گوئی کرنا۔ اس معنی مین بجز لفظ بدا کے اور کوئی صیغہ اُردو مین مستعمل نہین ہے۔ دیکھو بدا ۲ (عم)۔ مقرر کرنا۔ نامزد کرنا۔ (فقرہ) رام سہا۔ے نے اپنے مقدمے مین پندرہ گواہ بدے ہین ۳ بازی لگانا۔ عہد کرنا۔ شرط لگانا۔ قول و قرار کرنا۔ (منیر) ابرو کا بوسہ بد کے سر رہی لگائی ۴ (عم) خیال مین لانا۔ شمار کرنا۔ سمجھنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھے کچھ نہین بدتا۔

بدنی۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون دوم و کسر سوم) مونث وہ مُعاہدہ جو کسی پیداوار کے خرید نیکے بابتہ فصل سے پہلے قرار پائے یا کٹنے سے پیشتر نرخ ٹھہرالیا جائے ۲ سائی۔ دادنی۔

بدو۔ (ف۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ آغاز۔ ابتدا۔ ان معنون مین عربی مین بدء تھا فارسیون نے ہمزہ کو واو سے بدل دیا۔ بدو۔ (ع) بفتح اول و سکون ثانی و نیز بضمتین و تشدید واو بہر دو موقع ۱ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا ۲ (بفتح اول و سکون دال)۔ ظاہر ہونا۔ ابتدا کرنا۔ جنگل بیابان۔ بَدوی صحرانشین بدّو۔ بفتح اول و تشدید دال مضموم زبانون پر ہے ۱ عرب کا دیہاتی (سحر) پکڑ کے قید کیا ڈاکوؤن کے افسر کو۔ وہ بدّو دون مین تھا لاکھون کو اُسنے مارا تھا ۲ صفت۔ بدچلن۔ بدنام۔ بدّو کرنا۔ عو۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ نکو بنانا۔ (فقرہ) گھر والون نے خانم صاحب کا نام بدّو کر رکھا ہے۔ بدو ہونا۔ لازم۔ عو۔ (جانصاحب) سوت کی بات کا معلوم جو پہلو ہو جائے۔ ہین وہ رسوا کردن سب لوگونمین بدّو ہو جائے۔

بِدھ۔ (ہ۔ بکسر اول)۔ مونث۔ جوڑ۔ میزان ۲ اچھے ستارون کا ملنا ۳ طرح۔ ڈھب۔ وضع۔ طور۔ بدھ کھانا۔ لازم ۱ (دکاندارون کی اصطلاح) میزان پٹنا ۲ موافقت ہونا۔ اتفاق رائے ہونا ۳ میزان درست ہونا ۴ زائچہ کا مطابق ہونا۔ بدھ ملانا ۱ زائچہ مطابق کرنا۔ دولھا دولھن کی جنم پتریان ملانا ۲ میزان کا مقابلہ کرنا۔ حساب کا جانچنا ۳ موافقت کرنا ۴ قیمت لگانا۔ بُدھ ملنا۔ لازم ۱ موافقت ہونا (اختر) عنبر نے یہ شگوفہ چھوڑا ہے میری انکی جو بدھ نہین ملتی ۲ حساب کا ٹھیک ہونا۔ زائچہ کا مطابق ہونا ۳ تہ ل جانا۔ سبب کھل جانا (ابن الوقت) دریا گنج کی سڑک پر جو اُکھڑی باتین انھون نے کین تھین انکی بھی بدھ ملگئی۔

بُدھ۔ بروزن شُدھ (ہ) مذکر ۱ چار شنبہ ۲ (اصطلاح علم نجوم) عطارد ۳ عقل۔ تمیز۔ سمجھ ۴ عارف۔ خدا شناس ۵ لقب گوتم کا جو بدھ مذہب کا بانی تھا۔

بَدھاوا۔ (ہ بفتح اول و دوم مخلوط الہا)۔ مذکر (مسلمان) شادی بیاہ یا ولادت کی تقریبون مین اعزا و اقربا جو بڑے صاحب تقریب کے گھر بھیجتے ہین اسکو بدھاوا کہتے ہین ۲ مبارکباد کا گیت مبارک باد ۳ بچہ پیدا ہونیکی مبارکباد ۴ بیاہ کا انعام۔

بدھائی۔ (ہ بفتح اول و دوم مخلوط الہا)۔ بڑھوتری

منگیتر رونمائی کی غرض سے سُسرال جاتا ہے۔ بردینا۔۱ شادی کردینا (قلق) وہ بھی جب راضی ہو تو کردینا۔ حسب خواہش اُسے بھی بردینا۔
بردان۔ (ہ) ۔مذکر (ہندو) ۱۔ شادی کا عطیہ جو عروس کو شوہر کیطرف سے بھیجا جاتا ہے ۲۔ دعا کا جواب جو خدا کیطرف سے یا کسی مقدس بزرگ سے ملے۔ برمانگنا۔ عو۔۱ خاوند کی طلب کرنا۔ بیاہ مانگنا ۲ منگنی ہونیکے بعد بیٹی والونکا بیاہ کا تقاضہ کرنا۔

بِرّ۔ (ع بالکسر وتشدید دوم) نیکی۔ احسان۔

بَرّ۔ (ع بالفتح) مذکر ۱۔ بحر کی ضد۔ جنگل بیابان۔ خشکی۔ زمین (براری جمع ہے) اردو مین بسکون دوم بغیر تشدید اس معنی مین مستعمل ہے ۲۔ خدا تعالیٰ کا نام ۳۔ بڑا نیک۔ احسان کرنیوالا مہربان۔ فرمانبردار ماں باپ کا۔ ابرار جمع۔ برّاعظم۔ (ع۔ برّ۔ جائے خشکی) مذکر۔ خشکی کا وہ بہت بڑا قطعہ جو پانی سے علٰحدہ ہے اور جسمین بہت سے ملک شامل ہین
بَرِّی۔ صفت۔ بحری کا ضد۔ جنگلی۔ خشکی کا۔

بَر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ بائے موحدہ کیطرح الصاق واتصال کیواسطے دو فارسی لفظون کے بیچ مین آتا ہے جیسے دوش بر دوش ۲۔ اوپر بلند۔ غالب۔ جیسے برتر ۳۔ کلمات کے اول زاید بھی آتا ہے۔ جیسے۔ برعکس برحق ۴۔ پھل جیسے برخوردار ۵۔ باہر۔ بیرون ۶۔ جسم۔ تن بدن۔ سینہ (مونس) لپٹی ہوئی تھی چست زرہ بر سے دیو کے ۷۔ بغل۔ کنار۔ آغوش (ممن) اسرار نہ آسمان نظر مین۔ ڈوبے ہوئے ہفت بحر و بر مین ۸۔ پہلو (مومن) کہان تک سوز شوق ہمکناری۔ کرے یون گرم جابر مین ہماری ۹۔ چوڑاپن ۱۰۔ جوان عورت ۱۱۔ (فارسی ترکیبون مین) نزدیک ۱۲۔ (از کے ساتھ) یاد۔ حفظ (فقرہ) سبق ازبر کرلو۔ برآشفتہ۔ (ف) صفت غصے مین بھرا ہوا۔ برافروختہ۔ (ف) صفت ۱۔ آگ پر رکھا ہوا۔ جلتا ہوا ۲۔ غصے مین بھرا ہوا۔ برآمد۔ (ف) مونث ۱۔ خرچ۔ آمدنی۔ مصارف (فقرہ) درآمد سے برآمد زیادہ ہے یعنی آمدنی سے خرچ زیادہ ہے ۲۔ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آتی ہے ۳۔ روانگی۔ نکاسی مال کی ۴۔ ابھار ۵۔ ظہور۔ طلوع۔ خروج نکلنا۔ باہر نکلنا۔ (فقرہ) آفتاب برآمد ہوا۔ (مصحفی) جس سے ملتا ہی نہین راہ برآمد کا پتا۔ گرد کھینچا ہے فلک نے کیا خط پرکار کو ۶۔ اصلی۔ بغیر بناوٹ کے (فقرہ) یہ میری برآمد قلم ہے بنا کر نہین لکھا ۷۔ نمایش۔ ظاہر داری (رشک) راست گو کب مجھے وہ سرو سہی قد سمجھا۔ عجز کو طنز خوشامد کو برآمد سمجھا۔ برآمد کرنا۔ کھوج لگانا۔ نکالنا۔ ظاہر کردینا۔ (فقرہ) پولس نے اس مکان سے چوری کا مال برآمد کیا۔ برآمد ہونا لازم ۱۔ نکلنا۔ باہر آنا (دبیر) یہ کہکے برآمد ہوے گھر سے شہ ابرار ۲۔ پایا جانا نکلنا ۳۔ چوری کا مال نکلنا۔ سراغ لگنا۔ (فقرہ) زید کے گھر مین مال مسروقہ برآمد ہوا ۴۔ ظاہر ہونا۔ برآمدہ۔ (ف۔ دہلیز و پیشگاہ ایوان)۔ مذکر ۱۔ بالاخانہ۔ اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ ۲۔ سائبان ۳۔ غلام گردش۔ برآنا۔ لازم کامیاب ہونا۔ پورا ہونا۔ حاصل ہونا ۵۔ مرادین دلکی برآئین تمھارا حوصلہ نکلے۔ مگر یہ تو کہونگا تمکو کیا سمجھے تھے کیا نکلے۔ برانداز۔ (ف) صفت برباد کرنیوالا ۲۔ مذکر بادبان۔ یا انداز ۳۔ ڈولی وغیرہ کا پردہ۔ گردنی نقاب۔ برقع۔ اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ برانگیختہ۔ (ف) صفت۔ غصہ مین بھرا۔ آمادہ (کرنا ہونا کے ساتھ) ہفتے مین دو خط لکھا کرو تا کہ مجھکو

طاقت آجاتی ہے -

بدیس -(بَے - دوسرا - دیش - ملک - سنسکرت مین ودیش) مذکر - پردیس غیر ملک - باہر - بدیسی - (ف ا) - غیر ملک کا - دوسرے ملک کا -

بدیع - (ع یائے معروف) صفت ۱ انوکھا - نادر نیا ۲ بنانیوالا موجد ۳ نوایجاد شے -

بدیہہ - (ع - بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم وسکون ہائے مختفیہ - بے سوچے کہنا - ظاہر) صفت - برجستہ - ظاہر - ٹھیک - بدیہہ گوئی - مونث - بے غور فکر کے کہنا - برمحل کہنا - بدیہی - (ع - ی نسبت کی ہے) صفت ۱ ظاہر - روشن یقینی - المنشرح - وہ بات جو صاف عقل مین آئے ۲ منطق کی اصطلاح مین اُس تصور یا تصدیق کو کہتے ہین جسمین غور و فکر کی ضرورت نہ پڑے یعنی محتاج ثبوت نہ ہو - جیسے کل اپنے جزو سے بڑا ہوتا ہے - (ذوق)

جو مسائل نظری تھے وہ بدیہی تھے تمام - عقل کو تجربے کی اتنی ہوئی تھی کثرت - بدیہی الانتاج - (ع بہ تشدید یائے دوم مضموم) منطق کی پہلی شکل جسکے نتیجہ نکالنے مین فکر کی ضرورت نہین ہوتی - بدیہیات (ع) جمع بدیہی کی - دیکھو بدیہیات -

بُڈھا - (ع) صفت مذکر - کہن سال پیر معمر ۔ تسلیم

آج تک ہے وہی شعر و شاعری - بڈھے ہوئے مگر نہ تمھاری زٹل گئی - بڈھا کے جگہ بوڑھا بھی کہتے ہین - دیکھو بوڑھا - بڈھا ٹھڈا صفت - بہت بوڑھا - بڈھی - صفت - مونث - بڈھی گھوڑی لال لگام - مثل - جو شخص بڑھاپے مین جوانی کی حالت رکھے اسکی نسبت بولتے ہین -

بُڈھرا اُڈھری - (ہ) ایک قسم کی خوشبودار گھاس دال ہندی کو رائے ہندی کیطرح بولتے ہین - بڈھیا - بڈھی - (ہ) پیرزال بہت بوڑھی عورت -

بَذل - (ع بفتح اول وسکون دوم) - مذکر - داد و دہش بخشش -

بَذلہ - (ع - بروزن طبلہ بمعنی لطیفہ چٹکلا) - دیکھو بزلہ (ف) -

بُر - (ہ) مؤنث - عورت کا مقام مخصوص -

بَر - (ہ - س - ور - انتخاب کرنا) مذکر عوا ۱ شوہر - منگیتر - (جانصاحب) جنگو کے خصم سا ہے نہین جانور اپنا - ہمتا ہوا چاند کا ٹکڑا ہے بر اپنا ۲ (دہلی) برگد - لکھنؤ مین "بر" اور برگد کہتے ہین ۳ مونث (لکھنؤ) بھرٹ ۴ مذکر - کپڑے کا عرض - چوڑائی - (فقرہ) پرانی وضع کے لوگ چوگوشیہ ٹوپی نیچی چولی کا انگرکھا ایک بر کے پائنچے کا پائجامہ پہنتے ہین ۵ مذکر تلوار کی چوڑائی (رشک) ہر کسی سے تیز ملتا اپنے لاشے کو کفن - حیف چوڑا بر نہین سفاک کی تلوار کا بر پانا - منگیتر کا ہاتھ آنا (لذت عشق) علاوہ برین اور رائے خوش سیر - نصیبون سے ملکہ نے پایا یہ بر - برجوگ - (ہ) صفت - عو - شادی کے قابل - جوان سیانی لڑکی - بر دکھوا - بر دکھائی - ایک رسم جو شہرون مین قبل نسبت پکی ہونیکے ادا کیجاتی ہے جسمین

ت) مونث۔ دلکی رنجش۔ آزردہ دلی۔ برخاستہ دل۔ صفت۔
یدہ۔ رنجیدہ۔ آزردہ دل۔ (شرف) اسلئے برخاستہ دل بزم
نیا سے ہوئے۔ جسکے پروانے تھے ہم وہ رونق محفل نہ تھا۔ برخاستہ
بیعت۔ برخاستہ دل۔ برخاستگی۔ مونث۔ موقوفی۔ برطرفی۔
خصت۔ برخلاف۔ (ف۔ بر زاید ہے) صفت۔ ضد۔ اُلٹا۔ برعکس
ناموافق۔ نقیض۔ مخالف (شمشاد) زمانہ ہے برخلاف مجھسے مین
جب سے اُنکے عتاب مین ہون (کرنا ہونا کے ساتھ) برخلافِ آئین
(ف) قانون قاعدے کے خلاف۔ دستور کے خلاف۔ برخوردا
ف تلفظ برخُردار ہے۔ اس لفظ کی ترکیب مین مختلف اقوال ہین
۔ برخورد بمعنی مصدری نفع پانا آر کلمۂ نسبت جیسے خریدار مین
ہے ۲ برخور معنی مصدری مین مرکب اسم اور امر سے۔ مثل پاپوش
کے۔ دار بمعنی درخت۔ یعنی متمتّع ہونے والا ۳ برصیغہ امر بمعنی بَبر (لے)
خور بمعنی بخور (کھا) دار بمعنی بدار (رکھ)۔ اس لفظ کا استعمال مذکر
مونث دونون کیواسطے صحیح ہے) ۱ بیٹا۔ بیٹی۔ نورچشم ۲ صفت۔ اقبالمند
بختاور ۳ (دعا) عمردراز ہو۔ جیتے رہو۔ برخورداری۔ مونث۔
عو۔ اولاد کی کثرت۔ جیسے نیتی مین برخورداری۔ برخوردار کی
جگہ مونث کیواسطے اسکا استعمال صحیح نہین ہے۔ بردار۔ (ف۔
برداشتن کا امر) ۱ اسماے عربی فارسی کے آخر مین لگانے سے فاعلیت
کے معنی دیتا ہے جیسے عَلَم بردار ۲ ہندی اسمار کے آخر مین بھی لگاتے
ہین۔ جیسے بَلّم بردار ۳ بلند۔ اونچی۔ (منیر) طلسم سحر ہے برادریاٹ دار
آواز کسی پری کا نہ اُڑنے مین پھیلے یون دامن ۴ چور کا پکڑا جوائی
رکھنے والا۔ برداشت۔ (ف) مونث ۱ صبر۔ تحمل۔ تاب (کرنا۔ لانا۔
ہونا کے ساتھ) (ناسخ) برداشت ساقیا نہین مجھکو خمار کی (شرف)۔
آنکھو نسے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا۔ برداشت لاسکینگے نہ اسکے جمال
کی ۲ جانورونکی خبرگیری نگرانی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ اُچاپت۔ قرض
پرسودا لینا۔ سوداسلف اُدھار دینا لینا۔ روپیہ صرف کرنا۔ برداشت
خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جسمین مال اسباب رکھین۔ گودام۔ برداشتہ
خاطر۔ برداشتہ دل (ف) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ اداس۔ اُچاٹ۔ بیدل
رنجیدہ۔ آزردہ دل (ہونا کرنا کے ساتھ)۔ بررو۔ (فارسی محاورے
"برروئے کسے چیزے کردن" سے لیا ہے)۔ سامنے روبرو (بحر) آجتک
منھ پہ ترے مین نے نہ رکھی کوئی بات۔ ہوئے کیا کیا نہین فتنے مرے
بررو پیدا۔ برزبان تسبیح و در دل گاؤخر۔ (ف)۔ مثل۔ ظاہر مین
نیک باطن مین بد کی نسبت بولتے ہین۔ رام رام جپنا پرایا مال اپنا
برزبان کرنا۔ خوب یاد کرلینا۔ حفظ کرلینا۔ برزبان ہونا۔ لازم۔
برسربازار۔ (ف) آشکار کرنے اور شہرت دینے کا کنایہ ہے۔ برسرخود
برسرخویش۔ (ف) (کنایۃً) خودرائے۔ خودسر۔ خودمختار۔ برسرخطا
خطاوار۔ مُلزم۔ غلطی پر۔ (عالم) بے سبب مجھسے جو خفا ہین
آپ۔ بخدا برسرخطا ہین آپ۔ برسرحساب۔ سختی کرنے پر آمادہ (صبا)
خوشی وہ کون سی دی جسکے بعد غم نہ دیا۔ ہمیشہ سر پہ فلک برسرحساب
رہا۔ برسرفرزند آدم ہرچہ آید بگزرد۔ (ف) مقولہ۔ آدمی پر کیسی
ہی سخت مصیبت پڑے جھیل لیجاتا ہے۔ (بحر) برسرفرزند آدم
ہرچہ آید بگزرد۔ غم نہین آفت پر آفت ہو یہان بالائے سر۔ برسرکار

جواب دینے پر برانگیختہ کرتے رہو - برآورد - (ف - بفتح واد) مونث -
تخمینے کی فرد - تکدمہ - گوشوارہ - بل - تنخواہ کا کاغذ - وہ کاغذ جس پر مقدار
کا حساب لکھا ہو - برآورد بنانا - تخمینے کی فرد بنانا - تخمینہ بنانا - برآورد
کرنا - نکالنا - برآمد کرنا - کسی رقم کا ایک مد سے نکال کر دوسری مد مین
داخل کرنا - منہا کرنا - تفریق کرنا - گھٹانا - برآوردہ - صفت - وہ
رقم جو ایک مد سے نکال کے دوسری مد مین ڈالی جائے - برباد - (ف
بر + اوپر - باد ہوا) صفت - اُجاڑ - تباہ - ویران - خراب - نیست
نابود - برباد کرنا - (فارسی مین بباد دادن و برباد دادن ویران کرنا
ناس کرنا - خراب کرنا تباہ کرنا - اُڑانا - ضایع کرنا - (ناسخ) نکہتِ گل
کی روش اے فلک ناہنجار - تو نے اُس گل سے چھڑا کر مجھے برباد کیا -
برباد ہونا - لازم - بربادی - مونث - تباہی - خرابی - برپا - (ف) صفت
قایم - استادہ (انیس) برپا کہان ہو خیمۂ اقدس حضور کا - برپا کرنا -
(ف برپا داشتن) ۱- قایم کرنا - مچانا - اٹھانا - پھیلانا - کھڑا کرنا - جیسے
قیامت برپا کرنا محشر برپا کرنا - خیمہ برپا کرنا ۲- آباد کرنا خوش کرنا -
(محسن) محشر برپا ہے تو مجھے برپا کر - برپا ہونا یا رہنا - لازم ۱- اُٹھنا
پیدا ہونا - مچنا جیسے ہنگامہ برپا ہونا - (محسن) حشر برپا ہو جو کنعانی
مقابل آئین - چرخ پر سورۂ یوسف کو ملک لیجائین ۲- پھلنا پھولنا
(تسلیم) آبرو و نشو و نما کی نہین غربت مین نصیب - طفل اشک آنکھ سے
گر کر کبھی برپا نہوا - برتر - (ف) صفت ۱- زیادہ بزرگ - زیادہ
بلند - اعلیٰ - جیسے خدائے برتر ۲- غالب ترجیح رکھنے والا - بڑھکر -
(رشک) رگِ گل سے کہین برتر ہے تمھاری رنگت - برتری -

مونث - بزرگی - غلبہ بلندی - بڑائی - فضیلت - (فقرہ) اجی تم کیا باتین
کرتے ہو انکو برابری بلکہ برتری کا دعوے ہے - برتقدیر - (ف) بالفرض
برجا - (ف) - بر - اوپر - جا - جگہہ) صفت - بجا - ثابت - برقرار - ٹھیک
(فقرہ) انکے حواس برجا نہین تھے - برجستہ - (ف بر زاید ہے) صفت -
بے ساختہ - فی البدیہہ - بے سوچے - بے فکر کئے - بلند - پسندیدہ - عالی -
موقع کے مناسب - ٹھیک - تحفہ - موزون - چست - بروقت - برمحل
(قدر) اک مصرع برجستہ ہے ہر موج مے ناب - دیوان ہے جامی کا مرا جام
نہین ہے - (فقرہ) مین نے بھی مجبوری نام لیکر چند امیرونکی ایسی
برجستہ مثالین بیان کین کہ سب لگے بغلین جھانکنے - برحسب دلخواہ -
(ف) مطابق دلی خواہش کے - برحق - (ف - بر - زاید ہے) صفت
۱- سچ - ٹھیک - درست بجا - بیشک (فقرہ) جادو برحق کرنیوالا کافر ۲-
ناگزیر - واقعی - شدنی - لازمی - (فقرہ) مرنا تو برحق ہے لیکن مجھکو اس
سے بڑی تسلی ہوگی کہ پہلے اپنے دشمن کو ڈوبا ہوا دیکھ لون ۳- سچا -
حق پر - راستی پر جیسے نبی برحق - آپ کا فرمانا برحق ہے - برخاست
(ف) - برخاستن اُٹھنا) صفت - بند - ختم - ملازمت سے علیحدہ - برطرف
موقوف - (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) محفل برخاست ہے پتنگے رخصت
شمعون سے ہو رہے ہین ۵ سمجھے کہ عرض حال کریگا ضرور اسیر -
دربار اس کے آتی ہے برخاست کردیا (فقرہ) باورچی کو برخاست
کردیا - برخاستہ خاطر - (ف) صفت - برخاستہ دل - (فسانہ عجائب)
یہ رنڈیان بدسلیقہ ہین انہین نشست برخاست کا قرینہ نہین آتا
اُنسے تو اور برخاستہ خاطر ہوگا - برخاستہ خاطری - برخاستہ دلی -

بفتح اول وسوم۔ برا و پر۔ ملا۔ (ع۔ گروہ) کھُلم کھُلا۔ دِن دہاڑے۔ کھُلے
خزانے۔ علانیہ۔ آشکارا۔ روبرو۔ مُنھ پر۔ سامنے (منیر) بالائے بام وہ
جو عیان برملا ہوا۔ برملا سنانا۔ علانیہ گالیان دینا۔ صاف صاف
کہنا۔ روبرو کہنا۔ برملا ہونا۔ لازم۔ علانیہ لڑائی ہونا۔ تکرار ہونا۔
حجت ہونا۔ (داغ) بے دو بدکہ ہوئے نہ نکلتا مرا غبار۔ آج اُنسے صاف
صاف مری برملا ہوئی۔ بروقت۔ (ف) عین موقع پر۔ برمحل۔ (ذوق)
موذن مرحبا بروقت بولا۔ تری آواز مکے اور مدینے۔

بِرّا۔ (ہ) مذکر۔ جوار رہنا یا جوار رٹر ملے ہوئے۔

بَرا۔ (س) مذکر۔ چنے یا ماش مونگ کی ٹکیان جو تل کر
بنائی جاتی ہین۔

بُرا۔ (ہ) صفت ۱ اچھا کی ضد خراب ۲ ناگوار (غالب)
کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک
بار ہوتا ۳ بھونڈا۔ بدشکل۔ (فقرہ) کیا بُرا نقشہ ہے ۴ بیوفا۔ خودغرض۔ (فقرہ)
کیا بُرا زمانہ ہے نفسی نفسی پڑی ہے ۵ خوفناک خطرناک۔ مہیب۔ ڈراؤنا
بھیانک۔ (فقرہ) کیا بُرا مکان ہے اسمین کوئی بستا ہی نہین ۶ کُند۔
غبی (فقرہ) کیا بُرا ذہن ہے ۷ بدمزہ (فقرہ) بُرا سیب ہے منھ بگڑ گیا ۸
مضرت رسان (فقرہ) دیکھو یہ بُرا کھیل ہے ۹ معیوب (شمشاد) الفت مین
بدگمان رہے یہ بُرا نہین۔ لیکن کسیکو میری طرح درد سر نہو ۱۰ زہریلا۔ (فقرہ)
بچھو بُرا کیڑا ہے ۱۱ شریر۔ بدنیت (فقرہ) زید بُرے لڑکون کی صحبت
مین خراب ہوا ۱۲ بدخلق۔ ناشایستہ۔ خراب ۱۳ بے شرم۔ بے حیا۔
۱۴ کینہ ۱۵ لالچی ۱۶ سخت دل۔ بیرحم ۱۷ بدقسمت کمبخت ۱۸ چڑچڑا۔ (فقرہ)
حاکم کا بڑا بُرا مزاج ہے بات بات پر لڑنے لگتا ہے ۱۹ نکما۔ بیکار فضول ۲۰
کمبخت۔ جیسے بُری گھڑی ۲۱ مذکر (بُرون: جمع) شریر آدمی (مثل)
برے تجھسے ڈرئے یا تیری برائی سے ۲۲ مذکر۔ دشمن۔ رقیب۔ مخالف
ع اب کیا رہا ہے جس سے رقیبون کا ڈر کرین۔ ہم تو بُرون کی جان
کو پہلے ہی رو چکے۔ بُرا آزار۔ عو۔ دق کا مرض۔ سل کا مرض۔
(جان صاحب) ترش ہوین وہ تو ہون کرمنع اُن کو تو بہار۔ ہے
بُرا آزار نرگس کو نہ دیوین فالسے۔ بُرا احوال کرنا۔ عو۔ بُرا حال کرنا
بُرا بنانا۔ مخالف بنانا۔ ملزم ٹھیرانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا کیسکی
نظر مین حقیر کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بُرا بننا۔ لازم۔ الزام لینا۔ برائی لینا۔ بدنام
ہونا۔ مخالف بننا (داغ) کیون بگڑ کر بُرا بنون اُن سے۔ برا بھلا ۱ مذکر
گالی گلوچ۔ بدزبانی۔ سخت سُست ۲ صفت۔ اچھا بُرا۔ نیک و بد
ع ابھی آمیر کو صاحب بُرا بھلا نہ کہو۔ بُرے بھلے کا تو صحبت سے
حال کھلتا ہے ۳ ایسا ویسا۔ ہرکس و ناکس۔ (فقرہ) نواب صاحب
کے یہان کوئی روک ٹوک نہین بُرا بھلا جو چاہے چلا آئے۔ بُرا
بھلا آنا۔ اچھا بُرا جاننا۔ سلیقہ ہونا۔ (بنات النعش) جیسا کچھ
بُرا بھلا مجھکو آتا ہے مجھے کسی سے دریغ نہین۔ بُرا بھلا سنانا۔ متعدی
گالیان دینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا سُننا۔ لازم۔ ملامت سننا۔
ع داغ کو چین بھی نہین آتا۔ اُنسے جب تک بُرا بھلا نہ سُنے۔ بُرا
بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ سخت سُست کہنا۔ (جرات) تیلا تو
دے کہ مین نے کہا تجھکو کیا بھلا۔ کہتا پھرے ہے مجھکو جو تو یون
بُرا بھلا۔ بُرا بیرا۔ صفت۔ (عو) منحوس۔ بدقدم (شاد) بلبل ہون

(ف) بیکار کی ضد۔ کام مین۔ ملازمت مین مشغلے مین (مراۃ العروس)۔
وہ دن بھول گئے کہ امیدواری بھی نصیب نہ تھی یا اب بربرکار ہو تو قدر نہین
کرتے۔ بربرکین۔ برسرکین۔ کینہ پر آمادہ۔ فساد پر مستعد (مومن) ہائے
پس مرگ بھی دفن کرین مجھکو غیر۔ خاک مین ملجائے چرخ بربرکین ہے
ہنوز۔ بربر مطلب آنا۔ لازم۔ اصل مقصود پر آنا۔ برسروچشم۔ (ف)۔
بسروچشم۔ سر آنکھون سے۔ بخوشی منظور ہے۔ (رشک) کنگھی مسّی کی جو
فرمائشین کین مول لیا۔ برسروچشم یہ شوخی یہ عنایت تیری۔ برضد۔
صفت۔ عو۔ مخالف۔ ضدی۔ برضدی۔ مونث۔ عو۔ ضد۔ تکرار۔
اڑ۔ (فقرہ) بات بات مین برضدی کچھ ابھی تھوڑی ہے۔ برطبق (ف)
مطابق۔ موافق۔ بموجب۔ برطرف۔ (ف برطرف شدن۔ دور ہونا
کنارے پر کرنا)۔ صفت ۱۔ برخاست۔ موقوف۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔
(آتش) دل مین اُس بت کے الہی ہو مرا گھر ایسا۔ برطرف اُسکو کرے مجھکو
جو دربان روکے ۲۔ دور۔ علیحدہ۔ بےتعلق (صبا) برطرف غم کر دیا دکھلا
کے اُسنے صاد چشم۔ چہرۂ عشاق کو حکم بحالی ہوگیا ۳۔ بالائے طاق۔ ذکر
نہ کیجئے۔ نام نہ لو۔ کیا ذکر ہے (مصحفی) یہ اُسکے حسن کی نیرنگیاں ہین۔
تکلف برطرف کیا حسن کیا عشق۔ برطرفی۔ مونث۔ بسکون راے دوم
و نیز بفتح۔ موقوفی۔ علیحدگی۔ معزولی۔ (داغ) خرابی مین ہین کیا کیا اُنکے
عاشق۔ کہ برطرفی بحالی روز کی ہے (دبیر) چہرہ نہ رہا دفتر انجم مین کسی
کا۔ پروانہ چراغونکو ملا برطرفی کا۔ برعکس۔ (ف) صفت ۱۔ اُلٹا (آتش)
کسی کو کیا کوئی گھر اپنے دلہین کرنے دے۔ نگین سے دیکھ لے برعکس
نام ہوتا ہے ۲۔ برخلاف۔ دستور کے خلاف (طلسم الفت) یہ تو برعکس
کارخانہ ہے ۳۔ مخالف (امانت) اغیار کھدتا ہے سراسیمہ صفائی سے صنم
مجھسے برعکس نہ آئینہ زانو ہو جائے۔ برعکس نہند نام زنگی کافور۔ (ف)
مثل۔ اسکی نسبت بولتے ہین جو ایسی صفت سے مشہور ہو جو اوس مین
نہ پائی جائے بلکہ اسکے مخالف صفت اسمین موجود ہو۔ برعکسی۔ مونث
عداوت۔ ضد۔ مخالفت (رشک) مجھ پہ احسان بھی کرتے ہین تو برعکسی
سے۔ روٹھتا ہون تو خفا ہو کے منا لیتے ہین۔ برقرار۔ (ف) صفت۔
بحال۔ مستقل۔ قائم۔ ثابت۔ باقی۔ موجود۔ زندہ۔ صحیح و سالم (رکھنا
رہنا کے ساتھ) (فقرہ) بھائیون کی جوڑی برقرار رہے۔ برگزیدہ
(ف۔ بفتح کاف۔ برگزیدگان جمع) صفت۔ منتخب۔ مقبول۔ پسندیدہ
(فسانۂ عجائب) مولوی عبدالرحمن برگزیدۂ یزدان عالم باعمل ہین۔
برگشتگی (ف) مونث۔ بغاوت۔ انحراف۔ پھرنا۔ برگشتہ۔ (ف) صفت۔
پھرا ہوا۔ مخالف۔ باغی۔ سرکش۔ برگشتہ ایام۔ برگشتہ اختر۔ برگشتہ بخت
برگشتہ دولت۔ برگشتہ سر۔ برگشتہ طالع۔ (ف)۔ صفت۔ بدنصیب۔ بدقسمت
برلانا۔ متعدی (آرزو۔ تمنا کے ساتھ) پورا کرنا۔ حاصل کرنا۔ تکمیل
کو پہنچانا۔ بر ماضی صلوات۔ جو ہونا تھا ہو چکا۔ گزری ہوئی بات کا
کیا ذکر۔ پچھلی باتون کو جانے دو۔ بر[illegible] سلاح جنگ چہ سود۔
(ف) مثل۔ کام کام والے سے ہوتا ہے جو اُس کام کا نہین اُس
سے امید رکھنا فضول ہے۔ برمحل۔ (ف) ۱۔ ٹھیک وقت پر۔ عین
وقت پر۔ ٹھیک موقع پر (رشک) برمحل آنے لگے اتو جواب خط
شوق ۲۔ مناسب۔ موزون۔ برجستہ۔ موقع کے مناسب (قدر)
شوق دلوا کے سبکو القصہ۔ اب سناتا ہون برمحل قصہ۔ برملا۔ (ف

۲۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (داغ) معشوق زمانے مین کیا کام نہین
کرتے۔ یہ کام تمھارا ہے اچھون کو بُرا کرنا ۳۔ کسیکو کسی سے ناخوش کرنا۔ (غالب)
نہ سنو گر بُرا کہے کوئی۔ نہ کہو گر بُرا کرے کوئی۔ بُرا کہنا۔ غیبت کرنا ۲۔ شکایت
کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (جانصاحب) برا نہ کہتی کسی کو تو کیون
بُرا سنتی۔ بُرا کہنے والے پر تین حرف۔ مقولہ۔ تین حرف سے مراد
ل۔ ع۔ ن (لعن کے معنی پھٹکار)۔ بُرا لکھا۔ مذکر۔ عو۔ ۱۔ بُرا درجہ۔ بُرا
حال۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) ۵۔ جانصاحب ۲۔ انکو پھوہڑ پنے سے اوڑھ
کر کیا بُرا لکھا کیا تمنے ہماری شال کا۔ (فقرہ) تم میرے یہان چلی آؤ
دل بہل جائے نہین تو اس غم مین تمھارا بُرا لکھا ہو جائیگا ۲۔ بدنصیبی
بد قسمتی (نکہت) کب اُس بت نو خط کو خط مین نے بھلا لکھا۔ بیوجہہ بُرا
مانا اپنا یہ بُرا لکھا۔ برا لگنا۔ لازم ۱۔ ناگوار ہونا۔ بدنما معلوم ہونا۔ ناموزون
ہونا۔ گران گزرنا۔ (ذوق) دل کہان سیر و تماشے پہ برا لگتا ہے۔
جی کے لگجانے سے جینا بھی برا لگتا ہے ۲۔ (زمانے کے ساتھ) برا وقت
آنا۔ (فقرہ) زمانہ بُرا لگا ہے دوست بُرائیان کرتے ہین۔ برا ماننا۔
ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا بگڑ جانا (راسخ) اپنی تعریف
پہ کیون اتنا برا مانتے ہو۔ مین سہی تم نہ سہی یوسف ثانی نہ سہی ۲۔
پروا کرنا۔ عموماً سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے (فقرہ) آپ بُرا نہ مانئے
تو مین بھی کچھ عرض کرون۔ برا منھ بنانا۔ دیکھو بُرا سا۔ برا ہو۔ عورتین
بجائے دعائے بد کہتی ہین اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ تیرا بُرا ہو۔ تجھپر آفت
آئے۔ برا وقت۔ نازک وقت۔ مصیبت اور تکلیف کا زمانہ تنگی
اور افلاس کے دن (حرارت) نہ ہمدم ہے کوئی نہ اب ہمنشین ہے
برے وقت کا کوئی ساتھی نہین ہے۔ (داغ) آپ کے منتظر تھے
ہم دم نزع۔ تھا برا وقت آئے اچھے وقت۔ برا وقت آلگا ہے
عو۔ بُرا زمانہ ہے (فقرہ) اے ہے کیا بُرا وقت آلگا ہے بھائی بھائی کا دشمن
ہو رہا ہے۔ برا وقت ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ صبر کے ساتھ بسر کرنا (شعر)
انھین کے واسطے سیر فضائے جنت ہے۔ جو صبر کر کے بُرا وقت ٹال
دیتے ہین۔ بُرا ہڑرا۔ عو۔ خراب ڈھنگ (فقرہ) گھر والی بی بی نے سہیلی
کے بچون کو میلے کچیلے بدحال جبھرے لگاے دیکھکر کہا اُوئی بُوا بچون کا
کیا بُرا ہڑرا کر رکھا ہے۔ بُرا ہو۔ (بد دعا) خانہ خراب ہو۔ ناس ہو
مصیبت پڑے (مومن) بدنام کیا ترا بُرا ہوا اے دل۔ ناکام کیا ترا
بُرا ہوا یدل۔ بُرا ہونا۔ لازم ۱۔ بدنام ہونا (داغ) ذبح کیجئے نہ مجھے
مین تو یونہی مرتا ہون۔ آپ کیون لیتے یہ الزام بُرے ہوتے ہین ۲۔
ہوشیار رہنا۔ چالاک ہونا۔ (داغ) راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی
لائے۔ سچ تو یہ ہے کہ مے آشام بُرے ہوتے ہین ۳۔ خراب ہونا (غالب)
خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ۔ کہ بھلا چاہتے ہین اور بُرا
ہوتا ہے۔ بُرائی۔ مونث ۱۔ بھلائی کی ضد۔ بدی۔ بدگوئی۔ چغلی۔ ہجو
۲۔ خرابی۔ نقصان ۳۔ شرارت ۴۔ نحوست ۵۔ غیبت ۶۔ کمزوری۔ نقص
عیب ۷۔ الزام۔ تہمت ۸۔ خراب نتیجہ۔ برائی آگے آنا۔ برائی کی
سزا ملنا + کئے کی سزا بھگتنا۔ (داغ) تعجب ہے کہ اس بیداد پر بھی
ترے آگے برائی کیون نہ آئی۔ برائی اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ الزام
سہنا (شاد) یہ عشق کر کے نتیجہ ملا بھلائی کا۔ زمانے بھر کے اٹھائین
برائیان کیا کیا۔ برائی بھلائی۔ مونث ۱۔ نیکی بدی ۲۔ اچھا بُرا کام ۲۔

وہ منحوس نصیب ایسا ہے۔ مجھ سبز قدم کا یہ بُرا پیرا ہے۔ وہ خار گلستان
ہون جہان پاؤن رکھون۔ سائے سے مرے بوم بھی رم کرتا ہے۔
برا جاننا۔ خراب جاننا ۵ تو بھلا ہے تو بُرا ہو نہین سکتا اے ذوق۔
ہے بُرا وہی کہ جو تجھکو بُرا جانتا ہے۔ برا حال کرنا۔ خراب حال کرنا۔
خوب مارنا۔ گت بنانا۔ بد روپ کرنا۔ بدرنگ کرنا۔ بگاڑنا۔ تباہ کرنا۔
(فقرہ) اگر بیگم صاحبہ صاحبزادے کی شرابخواری کا حال سن لین گی
تو پیٹتے پیٹتے اپنا بُرا حال کرینگی۔ مار مار کے بُرا حال کر دیا۔ بُرا حال ہونا
لازم۔ حالت خراب ہونا۔ گت بننا۔ مفلس ہونا۔ حال ابتر ہونا۔ قریب
مرگ ہونا (آتش) ابھی زنجیر کے نالے کی صدا آتی ہے۔ قید خانہ مین بُرا
حال ہے سودائی کا۔ بُرا حوال۔ عم ۱ بُری حالت سے۔ افلاس سے تکلیف
مین مصیبت مین (مثل) نکلتا جئے بُرے حوال۔ برا چاہنا ۱ کیکی بُرائی
کی خواہش کرنا ۲ کنایۃً حسد کرنا۔ بُرا چاہنے والا۔ (عو)۔ دشمن۔ بیماری
یا اور کسی بُری بات کے تذکرے مین "میں وہ یا تم" کی جگہ محبت سے میرے
بُرا چاہنے والے۔ تمھارے بُرا چاہنے والے۔ اُنکے بُرا چاہنے والے
کہتی ہین۔ (فقرہ) امان جان بیچاری ہم دونون بیمارون کی اُلٹ
پلٹ رکھ رکھاؤ دوا دارو سن آگے تاگے مین ایسی پھنسین کہ اُنکی دونون
مین فرق آگیا آخر کو ایذا نہ سہ سکین اُنکے بُرا چاہنے والے بھی پڑ گئے۔
برا چیتنا۔ عو۔ بُرا چاہنا۔ بُرائی چاہنا۔ کسیکے نقصان کا خواہان ہونا۔
(رنگین) دین دنیا مین اُسکا ہوے بُرا۔ جو کسی کا کوئی بُرا چیتے۔ بُرا خواب
نظر آنا۔ خواب مین مہیب صورتین نظر آنا۔ (شعور) دیکھی نہ شکل دولت
بیدار ایک شب۔ بدبخت کو بُرے نظر آتے ہین خواب بھی۔ بُرا درجہ
کرنا۔ (عو) بُری گت بنانا۔ سخت سست کہنا۔ بگاڑنا۔ بُرا حال کرنا
برا درجہ ہونا۔ لازم۔ عو۔ بُرا حال ہونا۔ برا دل کرنا۔ عو۔ نفرت دلانا۔
(میر) ہمارے منھ پہ طفل اشک دوڑا کیا ہے اس ہی لڑکے نے بُرا دل
بُرا دل ہوجانا۔ لازم۔ عو۔ نفرت ہوجانا۔ دل پھٹ جانا۔ برا دن۔
منحوس زمانہ۔ مصیبت کا وقت (محسن) جو دن کو بھی سوز باطن رہا
تو دن بھر مرا کیا بُرا دن رہا۔ بُرا دن کرنا۔ (عو) بُرا درجہ کرنا۔ بُرا دن
کرنا بُری رات کرنا۔ (عو) دن رات تکلیف مین بسر کرنا۔ (فقرہ) مان نے
بُرا دن کیا بُری رات کی آپ گیلے مین سوئی مجھے سوکھے مین سُلایا
اسکا یہ پھل ملا کہ تم اُسکے دشمن۔ بُرا دہاڑا کرنا۔ (عو) بُرا درجہ کرنا
بُری گت بنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ برا راج۔ بدانتظامی کی جگہ۔ برا زمانہ
مذکر۔ بُرا آشوب وقت۔ مصیبت کا وقت۔ افلاس یا پریشانی کے دن
(لگنا کے ساتھ)۔ برا سا منھ بنانا۔ چہرہ ایسا بنانا جس سے ظاہر ہو
کہ کوئی بات ناگوار ہوئی ہے۔ (شوق قدوائی) طرز نفرت نہین
اخفائے محبت ہے کہ وہ۔ منھ بُرا سا مری صورت سے بنا لیتے ہین
بُرا سمجھنا۔ بُرا جاننا (ذوق) بُرائی مین ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے۔
بُرا سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے برا سمجھے۔ برا سننا۔ سخت سست سننا۔ دیکھو
بُرا کہنا۔ برا کام۔ مذکر۔ بدفعلی۔ زنا۔ وہ فعل جسکو مذہب یا قانون یا رسم
و رواج نے روکا ہو (کرنا ہونا کے ساتھ) (راسخ) بحمد اللہ بچا یا شغل
مے نے سب گناہون سے۔ بُرے کامون سے ماحفا یہ بڑی بات ہوگئی
مانع۔ برا کام کرنا ۱ بدفعلی کرنا ۲ نامناسب فعل کرنا ۳ عو۔ کنایۃً
قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ بُرا کرنا ۱ نقصان پہنچانا نامناسب فعل کرنا

ملیح ہول ہے) صفت ۱ یکسان۔ مُساوی (محصنات) آمدنی کے
حساب سے دونون گھر برابر سرابر ۲ بیباق (ایامی) تیسرا برس ہے
پھول والون کی سیر کے لیے بانسو کی اشرفیان دو سو بدلے کوئی
تھین کہین انکا لیکھا برابر سرابر کرنے کا ارادہ ہو۔ برابر سے نکلنا۔
قریب سے نکلنا۔ برابر سے جواب دینا ۔ (عو) گستاخی سے جواب
دینا۔ بے تمیزی سے گفتگو کرنا۔ (فقرہ) لڑکی نے مان کو وہ برابر
سے جواب دئے کہ دانت کھٹے کر دئے۔ برابر کا۔ صفت۔ جوان۔
ہمسر۔ ہم عمر۔ مقابل۔ مشابہ (دبیر) اک درد دنیا اٹھتا ہے رہ رہ
کے جگر سے۔ فرزند برابر کا چھٹتا ہے پدر سے ۲ جوڑ کا یکسان۔
مساوی (داغ) برابر کا نہ ہو کوئی تو لطف خودنمائی کیا۔ وہ کہتا ہے
کہ کیون کر آپ اپنے سے مقابل ہون (رشک) ماہ کامل ہوا تیر نگہ کا
زخمی تو شب ماہ برابر کا نشانہ چوکا۔ (مراۃ العروس) اصغری نے کہا
توبہ کرو کیا امان جان میری برابر کی ہین کہ مین اُنسے لڑنے جاؤن
برابر کا جواب دینا۔ ہمسری کرنا۔ (راسخ) ہم دکھا دینگے کسیدن بندہ
پہ ور کا جواب۔ قدآدم آئینہ دیگا برابر کا جواب۔ برابری کا جوڑ
یکسان ہم رنگ ہم وضع۔ مقابل۔ برابر کرنا ۱ مشابہ کرنا۔ یکسان کرنا
ہم وضع کرنا۔ مطابق کرنا۔ سطح یکسان کرنا۔ ہموزن کرنا۔ (روپے
کیواسطے) برباد کرنا۔ اُڑا دینا ۳ تباہ کر دینا۔ مٹا دینا (فقرہ) ۔
انگریزون نے آدھی دہلی برابر کر دی ۴ نشان مٹا دینا۔ سطح
برابر کر دینا (فقرہ) تم نے رگڑ رگڑ کے روپے کے حرف تک برابر
کر دئے ۵ یاد سے بھلا دینا۔ تم نے ایک ہی مہینے مین لکھا پڑھا برابر

کر دیا ۶ (عم) ختم کرنا۔ مکمل کرنا۔ (فقرہ) آج سارا کام برابر
کر دیا ۷ درست کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ ترتیب دینا۔ باقاعدہ کرنا۔
(فقرہ) سب چیزین بے ترتیب پڑی تھین آج برابر کر دین ۸
متواتر کرنا۔ بلا ناغہ کرنا۔ برابری باتھ ۱ اپنے سے چھوٹا بھائی۔
برابر کا بھائی ۲ مددگار۔ ساجھی۔ برابر کی بیٹی۔ جوان بیٹی۔ برابر
کی ٹکر۔ مونث۔ ہم پلہ ہم رتبہ۔ مساوی درجہ کا (فقرہ) وہ تو برابر
کی ٹکر کو بیٹی دینگے ۲ (سائنس) دو برابر کی قوتین جو ایک دوسرے
کے خلاف عمل کرتی ہون۔ برابر کی ٹکر دار۔ (عو) ہمسر۔ ہم رتبہ
(فقرہ) نہین بی بی مین غریب محتاج آدمی کیا منہ لیکر اُنسے اتنی
بڑی خدمت لونگی ہان تم دونون صاحب جاؤ ماشاءاللہ برابر
کی ٹکر دار ہو۔ برابر کی چوٹ۔ مونث۔ برابر کی ٹکر۔ برابر مین۔
ساتھ ساتھ (داغ) وحشت ایسی ہے کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون
آپ کیون میرے برابر مین چلے آتے ہین۔ لکھنؤ مین اس جگہ صرف
"برابر" کہتے ہین۔ برابر والا۔ صفت۔ ہمسر۔ برابر کی دولت یا طاقت
رکھنے والا (داغ) داد خواہ ہون مین مرا ساتھ نہ دیگا کوئی۔ کیونکہ
ہین ابھی سے یہ برابر والے۔ برابر ہونا۔ لازم۔ موافق ہونا۔ ایک
سطح مین ہو جانا۔ بیباق ہونا۔ مٹ جانا۔ اُڑ جانا ۲ یکسان ہونا۔
(ذوق) کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے۔ خاک مین جب مل گئے
دونون برابر ہو گئے ۳ ہمسر ہونا ہمرتبہ ہونا۔ ہموزن ہونا۔ یکسان
حالت مین ہونا ۴ قدم بقدم ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ متصل ہونا۔
آمنے سامنے ہونا ۵ اکارت ہو جانا ۶ بھر جانا۔ لبریز ہو جانا (فقرہ)

الزام - رسوائی - تہمت ۲۔ جوابدہی - ذمہ داری - (فقرہ) آپ باتین بنا کے الگ ہو گئے ساری برائی بھلائی میرے سر رہی - برائی چاہنا - برا چاہنا (امیر) تو وہ بت ہے کہ تجھے ساری خدائی چاہے - بندہ اللہ سے کس کس کے برائی چاہے - برائی کہنا - بدگوئی کرنا -

برابر - (ف - الف اتصال کا ہے) صفت ۱۔ ہمسر - ہمرتبہ - (منیر) کیون راہ نہ سیدھی ہو ترے باغ کرم کی - سبزہ ہو جہان خضر طریقت کے برابر ۲۔ مانند (رشک) بالفرض کہ ہے سرو چمن تیرے برابر - پر ہمکو مزہ تیری برابر نہ ملیگا ۳۔ ٹھیک - مطابق - جیسے بیمار کی رات پہاڑ برابر ۴۔ مسطح - ہموار - سیدھا ۵۔ یکسان (فاصلے مین) بے کم و کاست - (فقرہ) ہمکو سب برابر ہے ۶۔ یکسان حالت مین (ذوق) کتنے مفلس ہو گئے کتنے تو انگر ہو گئے - خاک مین جب ملگئے دونون برابر ہو گئے ۷۔ بے روک ٹوک (عاشق) محتسب ایک بھی شیشے کو اگر پہنچی شکست - لاکھ میخوارون کے دل تو نے برابر توڑے ۸۔ پہلو بہ پہلو (سیر) یار کو ڈھونڈھ نکالا کہین لشکر اترا - جب مین اترا اُسی خیمے کے برابر اترا ۹۔ ہشیار ۱۰۔ مثل ۱۱۔ ہم عمر - نصفا نصفی آدھون آدھ ۱۲۔ مقابل کا ۱۳۔ فوراً - اُسیوقت اُسیدم ۱۴۔ پاس - قریب متصل - آمنے سامنے (فقرہ) تم الگ الگ کیون رہتے ہو ہماری برابر چلو ۱۵۔ ساتھ ساتھ - (منیر) پوشیدہ نہین انکی تجلی مین کوئی شے - معنی بھی نظر آتے ہین صورت کے برابر ۱۶۔ ترتیب دار - سلسلہ وار ۱۷۔ تیر دعائے مضطر تا عرش پہنچا کیونکر - یہ تو سحر برابر سات آٹھ آسمان تھے ۱۸۔ ایک ساتھ - (فقرہ) وہ اور تم دونون آگے پیچھے چلے اور پہنچے برابر ۱۹۔ سر سدی - مساوی یکسان (اسیر) دشنہ رقیب کو نہ مجھے خنجر لگائے - حقے لگائے تو برابر لگائے ۲۰۔ برباد - ضایع - خراب - ختم - تمام (فقرہ) برسون مینے تمکو چار روپے دیئے تھے تم نے ڈور پتنگ مین سب برابر کر دیئے ۲۱۔ ہم سبق ۲۱۔ بھرا ہوا لبریز ۲۲۔ بھولا ہوا - بے نتیجہ - برباد (فقرہ) تعطیل مین سال بھر کا لکھا پڑھا تم نے برابر کر دیا ۲۳۔ ہمیشہ (رشک) ہجر کی برسات جھڑیون مین برابر کاٹ دی - ابر تقلید کمال چشم تر کرنے لگا ۲۴۔ پے درپے بار بار ۲۵۔ اکی کچھ منہ سے نکالا تو ہمین جانو گے - داغ پھر مجھکو نہ کہنا جو برابر نہ کہون ۲۵۔ بیباق (فقرہ) آج تمھارا حساب برابر ہو گیا ۲۶۔ لگاتار - سراسر (امیر) رہے بیدار جو دل عمر بھر مردہ نہ جان اسکو برابر رات بھر جاگے تھے اب آرام کرتے ہین ۲۷۔ طرح (منیر) شیرین ہے زبان اتنی وہ کہتا ہے جنھین تلخ - پی جاتے ہین سُن سنکے وہ شربت کے برابر ۲۸۔ (عم) بیشک - ضرور - برابر اُترنا - لازم - برابر جنچنا - یکسان ہونا - تول مین برابر ہونا - (اسیر) نیک و بد دونون کو یکسان مری آنکھین سمجھین - آہن و زر انھین پلّون مین برابر اُترے - برابر اٹھا یا اٹھ جانا - لازم شطرنج کی بازی کا بغیر ہارے جیتے ختم ہو جانے کی جگہ برابر - برابر ۱۔ پہلو بہ پہلو - پاس پاس - قریب قریب ۲۔ لگاتار - مسلسل - ترتیب وار باقاعدہ ۳۔ آدھا آدھا ۴۔ ساتھ ساتھ ۵۔ ایک صف مین ایک قطار مین - برابر چھوٹنا - کشتی مین دو لڑنے والون کا یا لڑائی مین مرغون بٹیرون کا بغیر ہارے جیتے چھوٹنا - (حاجی بغلول) سارے سارے دن رومال کی آڑ مین بٹیرین لڑائین لیکن دو دو چونچون کے بعد دونون برابر چھوٹتے رہے - برابر سرابر - (سرابر

گھر کو دھوم دھام سے روانہ ہونا۔ برات کرنا۔ شادی کے جلوس مین شرکت کرنا۔ برات لیجانا۔ براتون کو دولھن کے گھر لیجانا۔ براتی۔ مذکر۔ وہ شخص جو دولھا کیطرف سے برات کے جلوس مین شریک ہو۔ برات کے جلوس مین شریک ہونے والا۔ یہ لفظ واحد اور جمع کی حالت مین مستعمل ہے (جانصاحب) کیسے ہوے ہین جمع براتی برات مین (ذوق) پہنچے براتون کے نہ ہرگز ہجوم کو انجم سے لاکھ جمع کرے لشکر آسمان۔

بَراجمان۔ (س بَے + رَاج چمکنا) صفت۔ ہندو۔ چمکنے والا۔ بہت بہتر۔ نہایت عمدہ ۲ لازم (ہندو) بیٹھنا۔ گدی پر بیٹھنا براجمان ہونا۔ (ہندو) لازم ۱ تشریف رکھنا۔ تشریف لانا۔ جلوس فرمانا بیٹھنا۔ زینت بخشنا۔ سوار ہونا۔ (فقرہ) مہاراج نو بجے رتھ مین براجمان ہون گے۔

بِراجنا۔ (ھ) لازم ۱ (ہندو) جلوہ فرمانا۔ رونق افروز ہونا۔ رہنا (داغ) غیر کے گھر مین تم براج رہے۔ منتظر صبح سے ہم آج رہے ۲ عیش و آرام سے رہنا۔

بَرادَر۔ (ف۔ بفتح اول۔ و سوم۔ سنسکرت مین بھراتر) مذکر ۱ بھائی ۲ رشتہ دار۔ ہم قوم۔ ہم مشرب ہم مذہب۔ ہم پیشہ۔ یہ لفظ زبانون پر بکسر اول ہے لغات مین تصریح نہین ہے کہ یہ لفظ بفتح اول صحیح ہے یا بکسر اول لیکن برہان مین فرادر کی نسبت لکھا ہے "بفتح بروزن برادر" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بفتح صحیح ہے۔ برادر اخیافی مذکر۔ اُن بھائیون مین سے ہرایک کو کہتے ہین جنکے باپ جدا جدا ہون اور مان ایک۔ برادر اعیانی۔ مذکر۔ سگا بھائی۔ برادرانہ۔ صفت۔ مثل بھائی کے۔ مثل برادری کے یگانگت کا۔ آپس کا۔ برادر توام (ف) جڑوان بھائی۔ برادر پرور۔ (ف) صفت عزیزون پر مہربانی کرنیوالا۔ برادر حقیقی۔ سگا بھائی۔ برادر خواندہ۔ (ف) منھ بولا بھائی۔ برادر خورد۔ (ف) چھوٹا بھائی۔ برادر رضاعی۔ وہ بھائی جنھون نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہو ایک دوسرے کے برادر رضاعی کہلاتے ہین۔ اناکا بیٹا۔ دودھ شریک بھائی۔ کوکا برادر زادہ۔ مذکر۔ بھتیجا۔ بھائی کا لڑکا۔ برادر زادی۔ مونث۔ بھتیجی۔ بھائی کی لڑکی۔ برادر علاتی۔ مذکر۔ سوتیلا بھائی۔ اُن بھائیون مین سے ہرایک کو کہتے ہین جنکی مائین جدا جدا ہون اور باپ ایک برادر نسبتی۔ مذکر۔ سالا۔ جورو کا بھائی۔ فارسی مین برادر نسبت ہی برادری۔ (ف) مونث ۱ ذات قوم۔ (فقرہ) برادری مین امیر غریب سب برابر ہین ۲ رشتہ داری۔ ناتا یگانگت۔ قرابت۔ بھائی بندی بھائی چارہ ۳ قوم کے لوگ۔ رشتہ دار ۴ گروہ۔ جماعت۔ (فقرہ) تلنگے والونکی برادری جمع ہوگئی۔ برادری باہر کرنا۔ یا برادری سے باہر کرنا۔ برادری سے خارج کرنا۔ ذات سے باہر نکال دینا۔ جتھے سے علٰحدہ کرنا۔ برادری سے باہر ہونا۔ یا خارج ہونا۔ لازم۔

بُرادَہ۔ (ف)۔ مذکر۔ لکڑی لوہے یا کسی دھات کا چورا جو آری یا سوہن سے نکلتا ہے ۲ سفوف۔ جیسے صندل کا برادہ

بَرارِی۔ (ع واحد بَرّیّۃ بمعنی صحرا و زمین بےکشت) مذکر۔ جنگل۔

بِراز۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر گندگی۔ غلاظت۔ فضلہ

رڑھا برابر ہوگیا ۳ مٹ جانا۔ نشان مٹ جانا ۹ یاد سے اُتر جانا۔ یاد سے جاتا رہنا۔ برابری۔ مونث ۱ ہمچشمی ہمسری۔ رقابت (داغ) نگاہ شوق ہی دے کچھ جواب چل پھر کر۔ تمھارے چال کی کس سے برابری ہوگی ۲ حرص۔ ریس۔ (فقرہ) زید میری برابری پر مرتا ہے ۳ مقابلہ۔ گستاخی۔ بے ادبی۔ بحث۔ تکرار۔ (عاشق) بغل مین غیر ہے بڑھکر نہ گفتگو کرنا۔ کہین نہ آپ کی میری برابری ہو جائے ۴ مطابقت۔ موافقت۔ مساوات ۹ ہمواری۔ برابری کرنا۔ گستاخی کرنا۔ مقابلہ کرنا ۲ ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اُسکے ابرو سے۔ مڑور ڈالی ہے کیا آہوے تتار کی شاخ۔

بَرات ۔ (ف بروزن قنات) مونث۔ فرمان۔ حکمنامہ۔ (غالب) ہے سنگ پر براتِ معاش جنون عشق یعنی ہنوز منتِ طفلان اٹھائے ۲ وہ تحریر جسکے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ مجازاً تنخواہ (منیر) نوکر ہین ہم قدیم سے غنچہ دہانون کے گنجینۂ غیب پر اپنی برات ہے ۳ حصہ۔ بخرا۔ مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ فرشتے خدا تعالیٰ کے حکم سے شب مابین ۱۴ و ۱۵ شعبان کو ہر شخص کی عمر کا حساب اور رزق کی تقسیم کرتے ہین اسواسطے اس شب کو شب برات باضافت کہتے ہین۔ برات عاشقان بر شاخ آہو (برات اُس تحریر کو کہتے ہین جس کے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ بر شاخ آہو۔ فارسی مین جھوٹ بولنے جھوٹا وعدہ کرنے قول و قرار مین حیلہ حوالہ کرنے کا کنایہ ہے۔ ظاہر ہے کہ جو ہنڈی خزانے کے عوض شاخ آہو یعنی ہوا پر بھیجی جائیگی وہ نہین سکریگی اور روپیہ نہین وصول ہوگا۔ یا یہ وجہ ہو کہ شاخ آہو مین برگ و بار نہین ہوتے سینگون مین نوک ہوتی ہے جس سے کوئی فائدہ نہین حاصل ہوتا) (ف) مثل۔ عہد اور قول و قرار مین ٹالم ٹول۔ حیلہ حوالہ۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان حصول مقصد ممکن نہو۔ (ناسخ) سوال وصل مین ہلنا پر سیر و تیر سے ابرو کا۔ اشارہ ہے برات عاشقان بر شاخ آہو کا۔

برات ۔ (بروزن نجات۔ س۔ بر۔ شوہر۔ دات آتا ہے) مونث (اس لفظ کو بارات لکھنا یا بولنا صحیح نہین) ۱ شادی (فقرہ) آج برات ہے کل ولیمہ ہوگا ۲ شادی کا جلوس۔ دولھا کی سواری جلوس اور آرایش کے ساتھ (داغ) ساتھ حورون کے ہے شہید ترا کیا عدم کو برات جاتی ہے ۲ مجمع بھیڑ۔ (جیسے) برات کی برات چڑھ آئی۔ کون یا بندرون کی برات ۳ شادی کا دن۔ شادی کا مجمع (منیر) چوری نہ جائین مانگے کے کپڑے برات مین (فقرہ) آج برات کل چوتھی ہوگی ۴ گنجفے کی ایک بازی کا نام ۵ دولھا کے ساتھ کے لوگ (فقرہ) برات مین کون کون جائیگا۔ برات اُترنا۔ لازم۔ براتیون کا کسی مقام پر ٹھہرنا۔ (ممن) خوشی مین بھرے مومن و مومنات۔ احاطے مین رضوان کے اُتری برات برات پیچھے دھونسا۔ عید پیچھے ٹر۔ مثل۔ دونون بے محل ہین اُس جگہ بولتے ہین جب کوئی بات وقت گزر جانے کے بعد ہو۔ برات جانا۔ لازم۔ شادی کے جلوس کا جانا۔ مجمع کا روانہ ہونا دیکھو برات۔ برات چڑھنا۔ لازم۔ برات کے جلوس کا عروس کے

جھانسا دینا۔

براہمہ۔(ع) برہمن کی جمع دیکھو برہمن۔

براہین۔(ع۔بفتح اول) مذکر۔برہان کی جمع۔دلیلین۔

براہی۔(ھ) مونث۔چھوٹی قسم کا گنّا۔ایکھ۔

بَراہٹ۔(ھ)۔مونث۔فضول بکواس۔سوتے مین
کچھ کہنا۔

بُراءت۔(ع) مونث ۱۔بیزاری نجات۔چھٹکارا۔
بچاؤ۔صفائی۔(داغ) قاتل نے میرے اپنی براءت کے واسطے۔
لکھا گزشتہ سن مری لوح مزار پر ۲۔جرم سے بری ہونا۔چھوٹنا۔

براؤ۔(ھ) مذکر۔(عو) احتیاط۔حفاظت۔پرہیز (فقرہ)
سوتاپے کا رشتہ ایسا ہے کہ اسمین جہانتک الگ تھلگ رہے اچھا
ایک ٹونکا کیا سبھی باتونکا براؤ ہونا چاہئے

بُرائی۔دیکھو بُرا۔

برائے۔(ف) ۱۔واسطے۔لئے (بحر) سرور و عیش
مین کیونکر نہ وہ رہین سرمست۔برائے اہل دول آب زر شراب
ہوا ۲۔وسیلے سے برکت سے۔صدقے مین۔طفیل مین۔(قدر) برائے
فاقۂ آل عبا ہو وسعتِ روزی۔پئے آل نبی اولاد سے ہو خانہ
افروزی۔برائے بیت۔شعر کی ضرورت سے۔زاید۔حشو۔فضول
بیکار۔(اودھ پنچ) ابھی تک تو سرشار ہی فن ناول نویسی مین
یکتا سمجھے جاتے تھے اب حضرت بھی برائے بیت پیدا ہوگئے۔
برائے چندے۔(ف)۔چند روز کیواسطے۔برائے خدا۔(ف)
للّٰہ۔از بہر خدا۔خدا کیواسطے (عالم) تمنا یہ ہے گوش دل سے کبھی
تو برائے خدا سُن کہانی ہماری۔برائے نام۔(ف) فرضی۔گنتی
گنانیکو۔نام کو۔صرف دکھانیکے لئے۔(سحر) شکار خوب کیا صید گاہ
عالم مین۔برائے نام بھی کوئی نہ جانور چھوٹا۔(فقرہ) آج تمنے برائے
نام کھانا کھایا۔برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر۔مقولہ۔رکھنے
کے واسطے پتھر اور سونا دونون برابر ہین۔بخل کی مذمت مین کہتے
ہین۔

بَرایا۔(ع۔بریّۃ کی جمع) مونث۔خلق خدا۔خلایق
مخلوقات۔

بُربُرانا۔(ھ) ۱۔چھڑکنا کسی خشک پسی ہوئی چیز کا
کسی دوسری چیز پر چھڑکنا ۲۔چھینٹا دینا۔

بَربَری۔(ف۔بربر۔واقع افریقہ کیطرف منسوب ہے)
مونث۔ایک قسم کی بکری۔بربری خانہ۔بکریون کے رہنے کا
مکان۔

بربط۔(ف) مذکر۔ایک ساز کا نام جسکو عود بھی کہتے
ہین۔یہ لفظ معرب ہے۔بربط (یعنی سینہ بط) کا اس باجے کی شکل
بط کے سینے کے مشابہ ہوتی ہے۔

بَرَت۔(ھ) بفتح اول و دوم) مونث۔ایک قسم کی بیماری
جو چاول کی کاشت مین ہوتی ہے ۲۔وہ رسی جس سے کوین سے
پانی نکالتے ہین ۳۔تسمہ۔تنگ ۴۔بدھی۔وہ نشان جو کسی لچک دار
چیز کی چوٹ سے جسم پر پڑجائے۔برت۔(ھ۔بفتح اول و سکون

نجاست -

براعتُ الاستہلال - (براعتہ (ع) - روشنی
فصاحت - فضیلت - ہنر مین کامل ہونا - دوسرون سے عقل مین
سبقت لیجانا - استہلال (ع) بچے کا پیدائش کے وقت رونا - بانگ
کرنا - اِس آواز سے لڑکا لڑکی کی شناخت ہو جاتی ہے) مونث -
علم ادب کی ایک صنعت کا نام ہے ایسے الفاظ یا مضامین تمہید
مین لاتے ہین جن سے اصل مقصود کا پتا چلتا ہو -

بُراق - (ع - برق - بجلی -) مذکر ۱ بہشت کا گھوڑا
(مجازاً) گھوڑا ۲ (اُردو) وہ تعزیہ جسکا دھڑ گھوڑے کی شکل کا اور چہرہ
انسان کا سا بناتے ہین -

بَرّاق - (ع) - صفت ۱ چمکیلا (رشک) دانت ہین
بَرّاق مُنہ کا ان ملاحت سر بسر ۲ چالاک - ہوشیار - مشاق - تیز ذہن
۳ نہایت سفید (منیر) زاغ شب بگلے کے پر سے بھی کہین بَرّاق ہو
۴ تیز رو - براقی - مونث - چمک دمک (ذوق) زلف جنان و رخ
کی براقی کرے مشائیون مین اشراقی -

براجانا - (عم) ٹال جانا -

برامکہ - (ع) جمع برمک کی - برمک بلخ کے آتشکدہ مین
آگ جلانے پر ملازم تھا - بعدہ مسلمان ہو کر بغداد آیا اور اُسکا بیٹا
خالد خلیفہ منصور بن سفاح کا وزیر ہو گیا اور اُسکے بعد خالد کا بیٹا اور
پوتے وزیر ہوتے رہے ان لوگونکو برامکہ کہتے ہین لیکن اس سبب سے
کہ یحیٰی بن خالد اور اُسکے دونون بیٹے فضل و جعفر فیاضی و سخاوت
مین شہرۂ آفاق تھے اکثر اس لفظ سے امرائے ذیشان اور سخاوت
پیشہ مراد ہوتے ہین -

بُرّان - (ف) صفت - نہایت کاٹ کرنیوالا - بہت
تیز -

بِرانا - (ھ) عوام - صفت - مذکر ۱ بیگانہ غیر کا - پرایا - مونث
کیلئے برانی کہتے ہین ۲ مصدر - منہ چڑانا - طعنے دینا - ٹھکانا -

بَرّانا - (ھ) لازم - یہ لفظ دہلی مین رائے ہندی سے
اور لکھنؤ مین رائے فارسی سے ہے) ۱ سوتے کی حالت مین کچھ کہنا
(بحر) اسقدر غیر کھٹکتا ہے یہان آنکھون مین - ہم جو سوتے ہین بھی
بَرّائے ہین للکارے ہین ۲ بہکنا - ہذیان بکنا - بُڑر بُڑر کرنا بڑانا -
(جان صاحب) دیکھنا چھوچھو کو کیسی پڑی بَرّاتی ہے -

برانچ - (انگ) مونث - شاخ - شعبہ - برانچ اسکول
مذکر - وہ مدرسہ جو کسی دوسرے مدرسہ کا ماتحت ہو - برانچ پوسٹ
آفس - وہ ڈاک خانہ جو بڑے ڈاکخانہ کی شاخ ہو - برانچ پوسٹ
ماسٹر - وہ ڈاک کے محکمے کا افسر جسکے چارج مین برانچ آفس ہو -

برانڈہ - (ھ) مذکر - عم - برآمدہ -

برانڈی - (انگ) مونث ۱ ایک خاص قسم کی تیز شراب
(بحر) شور بختی کی نوازش ہے یہ میخوارون پر - شورے مین شیشے
برانڈی کے جھلا کرتے ہین ۲ (اردو) مونث - اوپر پہننے کا موٹا
کوٹ -

براوادینا - (عو) حیلہ بہانہ کرنا - ٹال مٹول کرنا - دم

برج بادی۔(ف) برج جوزا۔ برج میزان۔ برج دلو۔ برج حمل
(ف) آسمان کے برجون مین سے پہلا برج جسکی شکل مینڈھے کی سی
ہوتی ہے۔جس دن آفتاب اس برج مین آتا ہے شرف آفتاب ہوتا
ہے اور یہی دن نوروز کا ہے۔برج خاکی۔(ف) برج ثور۔ برج
سنبلہ۔برج جدی۔برج کبوتر۔(ف۔ ایران مین بلند خانہ دار عمارت
کبوترون کے واسطے جنگل مین بناتے ہین) مذکر۔کبوتر کی ڈھابلی۔
(دبیر) اُس تیغ نے ترکش کے جو ترکش مین کیا گھر۔ غل تھا کہ گرا برج
کبوتر مین دو اژدر۔برُجی۔برج کی تصغیر ۱ چھوٹا برج ۲ کنگرہ ۳ کلس
گنبد کے اوپر کا گول حصہ ۴ مینار۔برِج۔(س) مذکر۔متھرا کا
ضلع جسمین متھرا گوکل اور بندرابن شامل ہین۔یہ جگہ کرشن جی کی
پیدائش کا مقام ہے۔یہان کی زبان کی سلاست اور فصاحت
ضرب المثل ہے۔برج بھاشا۔برج بھاکا۔مونث برج کی زبان۔
متھرا بندرابن کی بولی۔

برجیس۔(ف۔ بکسر اول وسوم معرب برجیس بفتح
اول کا ہے) مذکر۔ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے اسکو مشتری
اور قاضی فلک بھی کہتے ہین۔

برچھا۔(ھ فارسی مین برچخ۔برحق) مذکر۔بھالا۔بلم۔
برچھون اڑانا ۱ گھوڑے کو بہت تیز لیجانا (سحر) خیال قد بالا مین اسے
برچھون اڑاتا ہون۔سمند فکر کو مضمون گیسو تازیانہ ہے۔برچھون اڑنا
لازم۔گھوڑے یا ہرن کا بہت تیز چلنا۔دوڑنا۔(شعور) رونق پذیر
کب ہو سہارے کے شاعری۔برچھون اڑے نہ کاٹھ کا گھوڑا کسیطرح۔

برچھی۔(ھ) مونث۔چھوٹا بھالا جسکا پھل چوڑا ہوتا ہے۔برچھی
اتر جانا۔لازم۔برچھی کا پار ہونا۔(اسیر) بسمل ترا بیگانہ اسے ترک
دیکھ تو۔برچھی اُتر گئی ہے جگر تک نگاہ کی۔برچھی بردار۔مذکر۔وہ سپاہی
جو برچھی باندھتا اور رکھتا ہے۔برچھی تولنا۔برچھی مارنے کی تیاری
کرنا۔آمادگی ظاہر کرنا۔(انیس) برچھیان تول کے ہر غول سے اسوار
بڑھے۔برچھی تاننا۔برچھی لگانے پر آمادہ ہونا۔(رشک) اے
بتو قاتل عالم ہے تمہارا اگانا۔برچھیان نام خدا تانتے ہو تان کے
ساتھ۔برچھی جگر کے پار ہونا۔لازم۔برچھی لگنا۔بیحد صدمہ ہونا۔
(شوق) جب نظر سے نظر دوچار ہوئی۔ایک برچھی جگر کے پار ہوئی
برچھی چلنا۔لازم ۱ برچھی سے وار ہونا۔(انیس) کوئی سنتا نہین فریاد
امام عالی۔برچھیان چلتی ہین اور ہوتے ہین ترکش خالی ۲ مصیبت
اور صدمے کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔برچھی چُبھنا۔لازم ۱ اصلی
معنون مین ۲ بہت صدمہ ہونا۔(داغ) جب لڑی ہین وہ نگاہین
عاشق دلگیر سے۔چبھ گئی ہین برچھیان سی کھُپ گئے ہین تیر سے۔
برچھی سیدھی کرنا۔نیزہ مارنیکو تیار ہونا (آتش) عزیب آزار کا انجام
کار اچھا نہین ہوتا۔بس اب اے آہ چرخ پیر پر برچھی نہ کر سیدھی
برچھی کی انی۔نوک نیزے کی۔برچھی لگانا ۱ اصلی معنی مین ۲ (دل یا
جگر کے ساتھ) صدمہ پہنچانا۔نہایت تکلیف پہنچانا۔برچھی لگنا۔
لازم۔برچھی مارنا۔دیکھو برچھی لگانا۔برچھیت۔(ھ)۔مذکر۔نیزے
باز۔بھالے بردار۔برچھیتی۔مونث۔نیزہ بازی (منیر) برچھیتیان
قلم سے لکھین گے حضور کی۔کاتب نکالینگے صفت نیزہ دار ہاتھ۔

را۔ و بفتح اول و فتح را۔ و نیز بکسر اول و سکون را) مذکر۔ روزہ۔

برتی۔ (ف) صفت (ہندو) روزہ دار۔ برت۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون را بکسر اول و کسر را۔ بکسر اول و فتح را۔ س درتر۔ نان نفقہ۔ س۔ درتو۔ بسر کرنا) مونث ۱ جاگیر۔ آمدنی۔ وجہ معاش ۲ جائداد ۳ عطیہ۔ گزر اوقات کیواسطے ہو یا بطور خیرات ۴ ریت۔ حق حقوق ۵ ججمان۔ کفالت کرنیوالا ۶ ورثہ ۷ معافی کی زمین۔

برتیا۔ مذکر ۱ برت رکھنے والا ۲ وہ کاشتکار جس کا لگان ناقابل تبدیل ہو۔

برتا۔ (ہ۔ س درتا۔ قوت۔ طاقت) مذکر۔ (عو)۔ قوت۔ بل۔ طاقت۔ زور۔ سہارا۔ حوصلہ۔ (داغ) یہ نزاکت کیوں اسی برتے پہ دعوے قتل کا۔ کھول دو خنجر کمر سے پھینکدو شمشیر بھی۔ (توبۃ النصوح) خود ہمسائے جنکے برتے پر بھولی ہو تمکو اپنے دروازے کے اندر قدم تو رکھنے دینے ہی کی نہیں۔ برتے رہنا۔ لازم کسی بات پر نازاں ہونا سہارے پہ ہونا۔ بھروسا کرنا (کایا پلٹ) حاصل داصل کے برتے نہ رہنا ٹھہرنا دشوار ہو جائیگا۔

برتاؤ۔ (ہ) مذکر۔ رواج۔ عمل درآمد۔ دستور۔ وضع۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ رسم۔ سلوک۔ ملاقات کا ڈھنگ۔ میل جول۔ برتاوا۔ مذکر۔ عو۔ برتاؤ۔

برتن۔ (ہ) مذکر۔ ظرف۔ باسن (دھونا۔ مانجنا کے ساتھ) برتن سے برتن کھنک ہی جاتا ہے۔ گھر والوں میں کسی نہ کسی بات پر تکرار ہو ہی جاتی ہے۔ برتن بھانڈے۔ (بھانڈا مترادف برتن کا ہے) ظرف۔ برتن۔ برتن کھنکنا۔ لازم۔ مٹی کے ظرف کا وہ آواز دینا جس سے اسکا ٹوٹا ہونا معلوم ہو (شاد) تیز کیوں نہ فغاں سے دل شگفتہ ہو۔ جو برتنوں میں ہو ٹوٹا ہوا کھنکتا ہے۔

برتنا۔ (ہ) متعدی ۱ (استعمال کرنا۔ کام میں لانا ۵ یہ شعر وہ فن ہے کہ امیر اسکو جو برتو۔ حاصل یہی ہوتا ہے کہ حاصل نہیں ہوتا ۲ تجربہ کرنا۔ (فقرہ) میں نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے ۳ (عم) خرچ کرنا۔ نباہنا ۴ برتاؤ کرنا۔

برٹش۔ (انگ) صفت۔ برطانیہ کا۔ انگریزی۔ برٹش انڈیا۔ (انگ) مونث۔ سرکاری ہندوستان۔ برٹش گورنمنٹ۔ (انگ) مونث۔ سلطنت برطانیہ۔ سرکار انگریزی۔ برٹش نیشن۔ (انگ) مذکر۔ اہل انگلستان۔ قوم برطانیہ۔

برٹن۔ (انگ) مذکر۔ برطانیہ۔ انگلستان۔

بُرج۔ (ع۔ بروج جمع) مذکر ۱ گنبد ۲ (نجوم) راس سیارے کا گھر یا مقام۔ آسمانی دایرے کا بارھواں حصہ۔ علم ہیات والوں نے ستاروں کی رفتار اور انکے مقامات سمجھنے کے لئے آسمان کے بارہ حصے کئے ہیں اور ہر حصے میں جو ستارے واقع ہیں انکی کوئی شکل فرضی قایم کر کے اس حصے کا وہی نام رکھ لیا ہے۔ مثلاً برج اسد۔ برج اسد۔ (اسد۔ شیر) آسمان کا وہ حصہ جسمیں چند ستارے ملکر شیر کی شکل میں واقع ہیں۔ دیکھو بارہ برج۔ برج آبی۔ (ف) تین برجوں سے مراد ہوتی ہے۔ یعنی برج سرطان برج عقرب۔ برج حوت۔ برج آتشی۔ (ف) یعنی برج حمل۔ برج اسد۔ برج قوس۔

تک رہیگی گویا اس دُنیا کی زندگی اور قیامت کے بیچ مین ایک حدفاصل ہے ۲ وہ چیز جو دو مخالف چیزون کے بیچ مین ہو۔ دو چیزون کے بین بین ایک ملتی ہوئی چیز جیسے اعراف جو بہشت اور دوزخ کے بیچ مین ہے۔ یا بوزنہ جو بہایم اور انسان کے بیچ مین ہے۔ یا مونگا جو حیوانات و نباتات کے بیچ مین ہے (برازخ جمع) مونث ! مرنیکے بعد سے قیامت برپا ہونے تک روحین جس حالت مین رہینگی اُس کا نام برزخ ہے۔ مرنے سے قیامت تک کا زمانہ ۳ وضع دھج ! ڈھنگی صورت۔ عجیب شکل (مسرور) دیکھکر رند لوٹے جاتے ہین۔ کیا ہی برزخ ہے شیخ صاحب کی۔ (بنانا کے ساتھ) ۴ خیالی صورت (فقرہ) پریشانی مین پیر کی برزخ میرے سامنے ہوجاتی ہے۔

بَرزَن ۔ (ف بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سڑک۔ کوچہ۔ گلی۔ محلہ۔

بَرَس ۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ س۔ برِیس) مذکر ۱ بارہ مہینے کا زمانہ۔ سال۔ برسون جمع۔ عورتین مونث بولتی ہین۔ (فقرہ) پانچ چھ برسین ہوئی ہونگی جب لاٹ صاحب لکھنؤ آئے تھے برسابرس۔ عم۔ سالہا سال۔ برس بھر۔ عو۔ سال بھر۔ برس برس کا دن۔ عو۔ وہ خوشی یا جشن کا دن جو سال بھر کے بعد آتا ہے۔ سالانہ تہوار کا دن۔ (معروف) آنے یہ ہے یار بدشگونی مت کر۔ اے ابر نہ رو برس برس کا دن ہے۔ برس بیاور۔ مونث ! وہ جانور جو سال کے سال بچہ دے ۲ وہ عورت جو ہر سوین دن یا جلد جلد بچہ جنے۔ برس دن۔ مذکر۔ عو۔ سال بھر (عالم) روز وعدے کے آج سے گن تو۔ ہمکو مہلت دے اک برس دن تو برس کا برس دن۔ برس کے برس دن۔ عو۔ برس برس کا دن (فقرہ) اگر عید کے دن تک انگرکھا تیار ہو کر نہ آئیگا تو تمھارا بھانجا برس کے برس دن لوٹا لوٹا پھریگا۔ برس گانٹھ۔ (ھ۔ لفظی معنی۔ سالگرہ) مونث (ہندو) ہندوستان مین رسم ہے جب بچہ پورے ایک سال کا ہوتا ہے ایک ناڑے پر گرہ دیتے ہین اور اُسی ناڑے مین ہر سال دس گیارہ برس تک ایک ایک گرہ بڑھاتے ہین۔ برسوان۔ (س)۔ صفت سالانہ ہر سال کا فاتحہ۔ برسی۔ برسون۔ سالہا سال۔ برسون جھُلانا عرصے تک امیدوار رکھنا۔ برسون جھولنا۔ لازم۔ مدتون کسی امید مین رہنا۔ مدتون کسی کوشش یا تلاش مین رہنا (تلخ) امید وصل مین ہم جھولتے ہین برسون سے۔ وہان رقیبون مین تیاریان ہین جھولون کی۔ برسون کا بیمار۔ مدت کا بیمار زیادہ دنون کا بیمار۔ (بہار عشق) ہوگئی دل کی ایسی حالت زار جیسے برسون کا ہو کوئی بیمار۔ برسون کا مرض۔ پُرانا مرض۔ برسوین دن۔ ہر سال۔ سال مین ایک بار۔ (رشک)۔ اُٹھین برسوین دن تو یہان راتدن طواف۔ کعبہ کچھ اور ہے در یار اور ہے۔ برسی۔ مونث وہ فاتحہ جو کسی شخص کے مرنے سے سال بھر بعد کیا جاتا ہے۔ برسی کا دن۔ دیکھو "برسی" (ذوق) ایک حسرت تو برستی ہے کبھی برسی کے دن۔ ورنہ روتا ابر بھی اپنے سر تربت نہین۔

بُرد - (ف بالضم فارسی مین صرف معنی نمبر۳ مین مستعمل ہے) ۱۔ مونث ۱ آمدنی منافع۔ مُفت کی رقم۔ (فقرہ) بیعنامہ مین فرضی رقم لکھائی تھی شفع کے دعوے مین سب رقم دلائی گئی خریدار کو بُرد ہاتھ آئی ۲ رشوت۔ بالائی آمد ۳ شطرنج مین ایک طرف کے سب مُہرے اور پیادے کٹ جانے اور صرف بادشاہ کے بچ جانیکو "بُرد" کہتے ہین۔ بُردبار۔ (لغات فارسی مین اس لفظ کی ترکیب نہین لکھی ہے مولف کی رائے مین بُرد عربی مین اک قسم کی چار گوشے کی کملی ہوتی ہے۔ بار۔ اٹھانیوالا۔ جو شخص اس کملی کو لپیٹے ہوتا ہے بوجھل ہوتا ہو لہذا اس مرکب کے معانی متحمل کے ہوگئے) صفت متحمل۔ بُردباری۔ (ف) مونث۔ برداشت۔ صبر۔ تحمل۔ بُرد دینا ۱ آدھا مات کرنا۔ ۲ ہارنا۔ کھونا۔ تباہ کرنا۔ (جانصاحب) وہ چال تم چلے کہ دیا بُرد سارا گھر۔ اب باقی مین ہون داؤں پہ مجھکو لگائیے۔ بُرد لینا۔ آدھا مات قبول کرنا۔ (داغ) غیر سے کھیلتے تھے ہم شطرنج۔ اُسطرف وہ تھے بُرد لی ہمنے۔ بُرد مارنا ۱ بازی جیتنا۔ کامیابی حاصل کرنا رشوت لینا۔ مال مارنا۔ فائدہ حاصل کرنا (محصنات) ناظر نے اس مقدمہ مین اچھی بُرد ماری ہزار روپیہ تو چپکے سے اُسنے وہ اگلوائے جو خاتون کٹنی غیرت بیگم کو بہکا پھسلا کرلے اُڑی تھی اور رقعے کے بدلے مبتلا سے اُسکے حصّے کی دکانون کا بیعنامہ اپنے نام کا لکھوا لیا۔ بُرد ہاتھ لگنا۔ لازم۔ مفت کی رقم ملنا۔ (داغ) چُرا لیا ہے مرے دل کو اور رکھتے ہین۔ یہ مفت مال ملا خوب بُرد ہاتھ لگی۔

بُرد - (ع بالضم) مونث ۱ خطدار چادر ۲ سیاہ کملی جسمین چار گوشے ہوتے ہین۔ بُردِ یمانی۔ یمن کی ایک خاص قسم کی خطدار چادر۔

برداشت - دیکھو "بر"۔

بَرد - (ع بفتح اول وسکون دوم) مذکر ۱ جاڑے کا موسم۔ سردی ۲ صفت۔ سرد۔ بَردِ اطراف۔ (ع۔ برد۔ سردی۔ اطراف۔ طرف کی جمع۔ یعنی۔ کنارہ) مذکر۔ (طب) موت کی سردی جسمین بیمار کے ہاتھ پاؤن سرد ہوجاتے ہین۔ (منیر) سوز دل مین نفس سرد جو کھینچا ہمنے۔ بَرد اطراف ہوا نار جہنم کو بھی۔

بَرَدہ - (ت) مذکر و مونث ۱ بندہ۔ غلام۔ کنیز (داغ) خسرو سے جو چاکر ہین تو محمود سے بَردے اللہ رے اللہ رے سرکار محبت ۲ لڑائی کا قیدی۔ بردہ فروش۔ (ف) صفت۔ لونڈی غلام بیچنے والا۔ بردہ فروشی۔ لونڈی غلامون کا بیچنا۔

بَردہ - (س) مذکر۔ بیل۔ سانڈ۔ بردھائی۔ برھوٹی۔ (ھ) مونث۔ وہ بازار جسمین گائے بیل فروخت ہوتے ہین

بَرَدنا - (ھ) لازم ۱ کسی چیز کا زیادہ خشک ہونے یا بوجھ کے نیچے دب جانے سے کج ہوجانا۔ اینٹھنا۔ لکھنؤ کی زبان ہی دہلی مین اس جگہ اینٹھنا کہتے ہین (بحر) لڑتے ہی آنکھ اپنی طبیعت اُلجھ گئی۔ تار نگہ سے تار رگ جان بَرد گیا ۲ عزو ر کرنا۔ (منیر) وصل ہونے نہ دیا قبر کے تختون کو بھی۔ واہ اے تفرقہ پرداز بَردنے والے۔

برزخ - (ع بالفتح و فتح سوم) لفظی معنی۔ آڑ۔ پردہ روک ۱ اُس حالت کو برزخ کہتے ہین جو موت سے لیکر قیامت

کٹ جاتی ہے منھ مین زبان۔ کیا قیامت کاٹ ہے قاتل تری تلوار کا۔

برشتہ۔ (ف بکسر اول و دوم وسکون سوم و فتح چہارم) صفت بریان۔ بھونا ہوا۔

بَرشکال۔ (ف بالفتح و شین معجمہ موقوف و فتح کاف عربی۔ سنسکرت مین ورش۔ بارش۔ کال۔ زمانہ۔ وقت) مونث۔ برسات (تسلیم) پیالے عیش کے چھلکاتی برشکال آئی۔ سبزا لخوار ونکو کرتی ہوئی نہال آئی۔ مولف بہار عجم کی رائے مین یہ لفظ ہندی ہے اور فارسیون نے اسکو استعمال کیا ہے مولف کی رائے مین یہ لفظ مفرس ہے۔ سنسکرت مین ورشا کال تھا۔

برص۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک مرض کا نام جسمین بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہین۔ کوڑھ۔

بَرَف[۱] (ف) مونث (۱) سخ ہوکے پانی جو برف بہتی ہے چشمہ و نہر مین وہ جاری ہے [۱] پالا [۲] جما ہوا دودہ یا شربت یا پانی [۳] (صفت) بہت سرد [۴] بہت سفید۔ برفاب۔ (ف۔ بروزن مہتاب۔ اضافت مقلوب ہے جیسے گلاب) وہ سرد پانی جو برف کے گھلنے سے نکلتا ہے اور اس وجہ سے بہت زیادہ سرد ہوتا ہے۔ برفانی۔ (اردو) بہت سرد۔ برف کیطرف منسوب۔ برفانی پہاڑ۔ مذکر۔ وہ پہاڑ جو برف سے جمے رہتے ہین۔ برف پروردہ۔ صفت برف مین سرد کیا ہوا۔ برف پڑنا۔ لازم۔ پالا پڑنا۔ بہت سردی پڑنا (داغ) کھینچی ہین سرد آہین کسنے شب جدائی۔ یہ اوس پڑ رہی ہے یا برف پڑ رہی ہے۔ برف پینا۔ برف کا پانی پینا۔ برف جمانا کسی رقیق چیز کو برف کیطرح منجمد کرنا۔ (داغ) تو جما دے برف اے ساقی مئے انگور کی۔ برف جمنا۔ لازم۔ (قدر) لاکھ گل بوٹے جمائین باغبان برف جم جائیگی ناند دینین مگر۔ برف زدی۔ (ف) مونث۔ نقصان جو برف گرنے سے زراعت کو پہنچتا ہے۔ برف کا ذخیرہ۔ برف کی کھتی (مصحفی) عالم کی سرد مہری اسمین سمائی ہے۔ ہے اندنون یہ سینہ اک برف کا ذخیرہ۔ برف کی کھتی۔ کنوین کی شکل کے گڑھے جنمین آسمانی برف جمع کیجاتی ہے (قدر) پُر کے چرسے ہین ہمارے برف کے۔ برف کی کھتے کنوین ہین سربسر۔ برف کی قلفی۔ ٹین یا مٹی کی لانبی نوکدار ڈبیا جسمین دودہ یا شربت کی برف جماتے ہین (فسانہ عجائب) دوپیسے کو برف کی قلفی دو کھائے بدن تھرآے۔ برف گرنا لازم۔ پالا پڑنا۔ سردی پڑنا۔ برف گلنا۔ لازم [۱]۔ برف کا پگھلنا [۲] بیحد سردی ہونا۔ جس زمانے مین پہاڑون کی جمی ہوئی برف پگھلنا شروع ہوتی ہے سردی بڑھ جاتی ہے۔ برف مین لگانا۔ برف مین سرد کرنا۔ نہایت سرد کرنا۔ (انشا) لگاکے برف مین ساقی صراحی مے لا۔ برف والا۔ صفت۔ برف بیچنے والا۔ شربت یا دودہ وغیرہ کی برف

---

[۱] برف۔ یخ کا فرق۔ بخارات جو ہوا مین ملے ہوے ہین سخت سردی کیوجہ سے جب تک سخت جمکر چھوٹی چھوٹی سوئیان سی بنکر زمین پر گرتے ہین برف کے نام سے موسوم ہوتے ہین اور جب پانی کے قطرے بنکر سردی کی شدت سے جم جائین تو یخ کہلاتے ہین۔

برسات - (ھ) مونث - بارش کا موسم - پانی برسنے
کا زمانہ جو ہندوستان مین پندرھوین اساڑھ سے بھادون کی پندرھوین
تک رہتا ہے - برسات کھا جانا - لازم - برساتی اثر قبول کرنا - (فقرہ)
برسات کھا جانے سے دوا خراب ہوگئی - جب کسی چیز پر ایک برسات
گزر جاتی ہے تو کہتے ہین کہ برسات کھا گئی ہے - برسات کی چاندنی
(مجازاً) ناپائدار چیز - (شعور) فروغ زاہد مکّار و تردامن ہے
لایعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو - برساتی - مونث ۱
بارانی - واٹر پروف ۲ گاڑی کا سائبان ۳ مکان کا سائبان ۴ وہ
فصل جو برسات کی موسم مین تیار ہو یا برسات کے موسم مین بوئی
جائے ۵ چوپایونکی خاص بیماری جو برسات مین ہوتی ہے ۶ -
برسات والا - جیسے برساتی کیڑے کوڑے - برساتی سانپ - نپلا
جو برسات کے موسم مین پایا جاتا ہے زہریلا نہین ہوتا ہے - برساتی کیڑے - چھوٹے
کیڑے مکوڑے جو برسات مین پیدا ہو جاتے ہین ۲ (مجازاً) اولاد
کی کثرت ظاہر کرنیکو کہتے ہین - برساتی فصل ۱ برسات کی رُت
۲ وہ غلہ جو برسات مین بویا جائے ۳ وہ غلہ جو برسات کی فصل
مین تیار ہو -

بَرسام - (ف) مذکر - سینے کے ایک مرض کا نام

بَرسانا - (ھ) متعدی ۱ اناج کو گرا کر صاف کرنا
۲ کثرت سے پھینکنا - چلانا - جیسے تیر برسانا - گولے برسانا ۳
برسنا کا متعدی (فقرہ) خدا یا پانی برسا دے ۴ (روپیہ یا دولت
کے ساتھ) لٹانا - کثرت سے کوئی چیز دینا ۵ مذکر - ہندوستان
کے ایک شہر کا نام - برساؤ - مذکر - برسنے والا - (داغ) اُٹھا ہے ابر
کعبے کی طرف سے میکشو مژدہ - نہین رہنے کا بے برسے کہ یہ برساؤ بادل
ہے - برس پڑنا - لازم ۱ مینھ کا زور سے گرنا - مینھ کا یکایک گرنا - پانی
پڑنا ۲ دیکھو برسنا نمبرہ (قلق) لگادی گالیون کی دیکھکر مجھے بوچھار -
برس پڑے مرے آتے ہی ابر ترکیطرح ۳ (مرغبازونکی اصطلاح) ایک
مرغ کا دوسرے مرغ کو لڑائی مین مارنا - برسنا - (ھ بفتح اول و دوم و
سکون سوم) لازم ۱ بارش ہونا یا پانی پڑنا ۲ ظاہر ہونا حالت کیفیت
یا آثار کا - (داغ) ہمارے غمکدہ دل سے یہ برستا ہے - کسی زمانے
مین شادی یہان رچی ہوگی - (فقرہ) اُسکی آنکھون سے خون برستا ہے
۳ افراط سے آمد ہونا - کثرت سے ملنا - (فقرہ) آجکل بڑے مقدمے کی
پیشیان ہو رہی ہین وکیلون پر روپیہ برستا ہے - جھڑکنا - خفا ہونا - آڑے
ہاتھون لینا - غصہ اُتارنا - غصے ہونا - (داغ) بے خطا برسے وہ ہم
سے ایسے بھی برداشت کی - غیر کا مذکور کیا آیا قیامت آگئی -

برسپت - دیکھو برہسپت -

بُرسی - بُرُوسی - (ھ) - عم - مونث انگیٹھی -

بُرش - (انگ) ۱ - مذکر ۱ موقلم ۲ وہ بالونکا آلہ
جس سے کپڑے یا جوتے کو صاف کرتے یا بالونکو برابر کرتے ہین
انگریزی مین بضم اول و دوم اُردو مین بسکون دوم بولتے ہین -

بُرِش - (ف بضم اول و کسر دوم بغیر تشدید و نیز بہ تشدید
دوم) مونث - تیزی - کاٹ (داغ) تیغ قاتل کو مگر سنگ فسان ہی
سرمہ - اور ہی بُرِش شمشیر نظر پڑھتی ہے - (قلق) کرتے ہی ذکر بُرش

ہوا نہیں لگی ظاہر میں سب پارسائی کا دم بھرتے رہے ہیں بڑی بڑی نیک
زنین بڑی بڑی عصمت والیاں برقع میں چھپچھڑے کھاتی ہیں گھونگھٹ
کی اوٹ میں نوالے نوش کرتی ہیں۔

برقنداز۔ (یہ لفظ اہل ہند کی ایجاد ہے) مذکر۔ ۱ عدالت یا
پولیس کا سپاہی پاسبان۔ اردلی۔ محافظ ۲ بندوقچی۔ توڑے دار بندوق
رکھنے والا۔

برک۔ (ف بروزن فلک) مذکر ایک قسم کا اونی کپڑا جو
اونٹ کے بالوں سے بُنا جاتا ہے (آزاد) نادرشاہ اُس وقت برک
کی قبا پہنے بیٹھا تھا۔

برکات۔ (ع بفتحتین برکت کی جمع) لکھنؤ میں مذکر دہلی میں
مونث۔ برکت۔ (ع بفتح اول و دوم و سوم۔ زیادتی۔ نیک بختی فارسیوں
نے بسکون را استعمال کیا ہے۔ اُردو میں بیشتر زبانوں پر بسکون را ہے) مونث
۱ زیادتی۔ درازی۔ ترقی۔ افزایش۔ قیمت کی زیادتی (سحر) سچ تو یہ ہے
کہ یہ نیت کی ہے ساری برکت۔ ہوگا خالی نہ کبھی خوان حسام الدولہ ۲
خوش قسمتی عروج رونق۔ نمود۔ (محسن) یمن و برکت لئے ہیں موجود۔
ہارون و شعیب و صالح و ہود ۳ بنئے پہلی تول میں بغرض نیک شگون
ایک کے بجائے ایک کے برکت کہتے ہیں ۴ صرف ہوگیا۔ ختم ہوگیا (آیمات)
صبح کو روپیہ خوردہ کیا تھا دوپہر کو دیکھو تو برکت۔ برکت اٹھنا (یا اُٹھ جانا
یا اُڑ جانا)۔ لازم۔ برکت جاتی رہنا رونق نہ رہنا۔ نکبت آنا۔ (امیر) ہائے
غم سے بھی جی نہیں بھرتا۔ برکت اٹھ گئی زمانے سے (مرأة العروس)۔
قرض سے رہی سہی گھر کی برکت اُڑ جاتی ہے۔ برکت جانا۔ لازم۔ برکت
اُٹھنا۔ برکت دینا۔ متعدی (عم میں) درازی بخشنا۔ چیزوں یا کام میں
زیادتی نصیب کرنا۔ ترقی دینا۔ بڑھانا۔ بڑا کرنا (فقرہ) خدا عمر و اقبال
میں برکت دے۔ برکت کے دن۔ عو۔ وہ زمانہ جب چیزیں سستی
ملتی ہوں (فقرہ) دو میاں بیوی ایک لڑکی سستا سماں برکت کے دن
لشتم پشتم کسی طرح گزر کر لیتے تھے۔ برکت ہونا۔ لازم (فارسی میں برکت
شدن کنایہ تمام ہونے اور مرنے کا ہے) ۱ دراز ہونا۔ زیادتی ہونا
۲ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ برکت ہے۔ عو۔ یہ کلمہ دسائل کے لئے بولتی ہیں۔
اور مقصود یہ ہوتا ہے کہ نہیں ہے۔ ختم ہوگیا۔ (داغ) پی چکے سب اب
آئے زاہد آپ۔ جائیے بس جناب برکت ہے۔

بُرکلا۔ (ہ بالضم و فتح سوم مذکر۔ (ہندو) ۱ ہار جو ہولی پر جلانے کے
واسطے چڑھاتے ہیں ۲ چھوٹا اُپلا جس میں سوراخ ہوتا ہے۔

بُرکنا۔ بُرک دینا۔ بضم اول و فتح دوم۔ متعدی (عم)
چھڑک دینا۔ کسی سفوف کو کسی چیز پر چھڑکنا۔ ڈالنا (فقرہ) دال میں ذرا
سا نمک بُرک دو۔

بُرکھا۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) برسات۔ مینھ۔

برگ۔ (ف) مذکر ۱ پتا ۲ توشہ۔ سامان۔ برگ تنبول۔
مذکر۔ پان۔ برگ سبز۔ (ف) مجازاً۔ کم مقدار حقیر چیز۔ برگ سبز است
تحفۂ درویش۔ (ف) مقولہ۔ جب کوئی چیز کسی شخص کو دیتے ہیں تو
خاکساری سے یہ فقرہ کہتے ہیں (منیر) نذر بیگم کو دیدیا موباف۔ عرض
خدمت میں کی قصور معاف۔ نذر جو میں نے کی ہے یہ درپیش۔ برگ
سبز است تحفۂ درویش۔ برگ و بار۔ (ف) درختوں کے پھل اور

جماکر بیچنے والا - برف ہونا - لازم نہایت سرد ہونا (فقرہ) حکیم صاحب ذرا دیکھئے تو مریض کے ہاتھ پاؤن برف ہو گئے ہین - برفیا - مذکر (لکھنؤ) برف بیچنے والا - برف کی قفلی بیچنے والا -

برفی - (ف - ایک قسم کا حلوا) - مونث - ایک قسم کی دودھ کی مٹھائی -

برق [1] (ع - بُرُوق جمع) مونث ۱ بجلی - وہ روشنی جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ صفت - تیز - چالاک - ہوشیار - مشاق (داغ) قاصد یہان سے برق تھا پر ضعف راہ سے - بیمار کی ہے چال قدم ناتوان کے ہین ۳ صاف - شفاف - چمکیلا (امانت واسوخت) چاندنی رات کے دن آئے تو نکھرا وہ قمر - برق پوشاک وہ بدلی کہ تڑپ جائے بشر - برق آہنگ - برق تازہ - برق جولان برق سوار - برق شتاب - برق عنان - برق نگاہ - (ف) (مجازاً) تیز - شوخ - عموماً معشوق کی صفت مین مستعمل ہین - برق بنکے گرنا لازم کسی چیز کو تباہ کر دینے کی جگہ کہتے ہین (ارشیخ) اُن سے میری آہ کی دلسوز بیان - برق بن بنکر گرین ماتے پر - برق تونٹنا - لازم بجلی گرنا - (آتش) جلوۂ یار سے داغ دل بیتاب ہون دو - کشت پر یاس کی برق شرر افگن ٹوٹے - برق خاطف (ف) چمک جو آنکھ کو خیرہ کر دے برقِ دمان - (ف) چمکنے والی بجلی - برق دم - (ف) صفت ۱ دھار والی چیز کی تیزی کی نسبت کہتے ہین ۲ مجازاً - تیز تلوار (امیر) اب خدا چاہے تو مقتل مین اُٹھین خوب مزے - برق دم تیز ہوئی ہے مرے تڑپانے کو ۳ (اُردو) - صفت - بہت تیز - چالاک - (فقرہ) سب مین یہی بچہ برق دم ہے - برق وزرق - (ف + روشنی و ساختگی) صفت چمکیلا بھڑکیلا - صاف شفاف - برق وش - (ف - برق بجلی وش مثل - طرح) صفت - شوخ - چمکیلا - (فسانہ عجائب) ناگاہ ایک سمت سے دو ہرن برق وش صبا کردار شبک جست تیز رفتار سامنے آئے برق ہے - (فارسی برق شدن سے لیا ہے) نہایت تیز ہے - ہوشیار ہے بڑا چالاک ہے -

برقع - (ع بضم با و قاف - نقاب - اُردو مین زبانون پر بفتح قاف ہے) مذکر ۱ نقاب ۲ وہ خاص وضع کا لباس جسے پہنکر پردہ دار عورتین باہر نکلتی ہین آنکھون کے مقام پر جالی لگی ہوتی ہے سر سے پاؤن تک سارا جسم چھپ جاتا ہے ۳ لباس - پوشاک (مقولہ) بیحیائی کا برقع اوڑھ لیا ہے ۴ مجازاً وہ جھلی جس مین بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے - برقع اٹھانا - بے پردہ کرنا - مُنھ سے برقع ہٹانا ۲ راز فاش کرنا - برقع اُلٹنا - دیکھو برقع اٹھانا - برقع اوڑھنا - برقع پہنا - برقع پوش - (ف) صفت - برقع اوڑھنے والا - برقع کی جالی - وہ جالی دار حصہ جو برقع مین منھ پر رہتا ہے - برقع ڈالنا - نقاب ڈالنا برقع اوڑھنا - برقع مین چھپڑے کھانا - (لکھنؤ) عو - نیک چلنی کے پردے مین بدچلنی کرنا (جادۂ تسخیر) گستاخی معاف کون سا درخت ہے جسے

---

[1] برق و صاعقہ کا فرق - وہ چمک جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہو برق ہے وہ بجلی جو زمین پر گرے صاعقہ ہے -

بروت۔ (ف۔ بضم اول و دوم وسکون واو معروف سنسکرت۔ مین بھرو۔ ابرو۔ دت۔ مفید فاعلیت یعنے بھون کے ہر تبہ) مونث مونچھ۔

برَوَٹ۔ (ھ بالفتح و فتح سوم۔ بڑھ۔ ورم + وٹ پیٹ یعنی پیٹ کا ورم۔ پیٹ کا پھوڑا) مونث۔ ایک قسم کی سختی جو پیٹ مین بوجہ ریاح جمع ہونیکے ہو جاتی ہے۔ (جانصاحب) آرام ہو جو جھاڑنے والا کوئی ملے انّا دوا علاج سے برَوٹ نہ جائیگی۔

برُوٹھا۔ (ھ بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجہول۔ بار دروازہ۔ اُٹھا۔ بلند کیا ہوا) مذکر ڈیوڑھی۔ اندرونی کوٹھری۔ زنانہ مکان سے آمد رفت کے دروازے سے ملی ہوئی عمارت۔

بروج۔ (ع بضم اول و دوم و واو معروف) برج کی جمع۔

برودت۔ (ع بضم اول و دوم وسکون واو معروف و فتح چہارم) مونث۔ سردی۔ ٹھنڈک۔

بروق۔ (ع۔ بضم اول و دوم وسکون واو معروف) برق کی جمع۔

بروگ۔ (ھ بکسر اول وضم دوم وسکون واو مجہول س بے علیحدہ۔ الگ یوج۔ ملنا۔) مذکر تفرقہ۔ ہجر۔ جدائی۔ بروگن (ھ بفتح چہارم) صفت مونث۔ جدائی کی مصیبت مین مبتلا۔ ہجرن) یہ جوگن جو بیٹھی بروگن ہوئی۔ کہ اتنے مین رات آئی جوگن ہوئی۔ بروگی صفت۔ مذکر۔ عاشق زگلزار نسیم) صورت سے فقیر تھا بروگی۔ کی آ دُ بھگت سمجھ کے جوگی۔

برومند۔ (ف بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجہول بر۔ پھل۔ مند۔ کلمہ صاحیت کا ہے۔ جب کسی دو حرفی لفظ کو کلمۂ مند سے مرکب کرتے ہین تو واو زیادہ کردیتے ہین جیسے تومند) صفت مستند۔ فائدہ حاصل کرنے والا۔ پھل کھانے والا۔ بارآور پھل لانے والا۔ (انیس) ہر نخل برومند ہے یا حضرت باری۔ پھل ہمکو بھی ملجائے ریاضت کا ہماری۔

برُون۔ (ف۔ بکسر اول وضم دوم۔ بیرون کا مخفف) صفت باہر۔ (مصحفی) ذرا سمجھ کے قدم گھر سے یار باہر رکھ۔ برون در کوئی تازہ امیدوار نہ ہو۔ اردو مین زبانون پر ضم اول ہے۔

برّہ۔ (ف۔ بفتح با و تشدید را و نیز بفتح اول و دوم و تخفیف دوم) مذکر ۱ بکری یا بھیڑ کا چھوٹا بچہ۔ حلوان ۲ (علم نجوم) برج حمل۔ برّۂ فلک۔ برج حمل۔

بَرہا۔ (ھ بالفتح) مذکر ۱ کھیت ۲ (س۔ باری۔ پانی) وہ نالی جس کے ذریعہ سے پانی کھیت کو یا ایک مقام سے دوسرے مقام کو لیجائین (عاشق) ہولی چمن مین کھیلی تھی بھر گئے برہے رنگون سے۔ بہتا ہے بدلے پانی کے آج میان سبزہ رنگ۔

بِرہا۔ (ھ بالکسر۔ برہ۔ فراق۔ ہجر) مذکر۔ فراق کے مضمون کا گیت۔

بُرہان ۵ (ع بالضم) مونث۔ دلیل قاطع بیان۔

۵ برہان اور دلیل کا فرق۔ دلیل عام ہے۔ اور برہان خاص یقینی دلیل جسمین شک و شبہہ نہ ہو برہان ہے ؎

پتے۔ برگ وساز۔ برگ ونوا۔ (ف) مذکر۔ سازوسامان معاش
کا اسباب۔ زندگی کا سامان۔ کھانیکا سامان۔ توشہ۔ خوراک (غالب)
رونق کارگاہ برگ ونوا۔ نازش دودمان آب وہوا۔

برگا۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹی لکڑی۔

برگد۔ (ھ۔ برگت) مذکر۔ بڑ کا درخت۔ بڑ۔ برگد کی جٹا۔ مونث
برگد کی ڈاڑھی۔ (گلزار نسیم) برگد کی جٹائین بال اُسکے۔ زنبور سیاہ خال
اُسکے۔ برگد کی ڈاڑھی۔ مونث۔ وہ برگد کے ریشے جو شاخون سے لٹک
کر زمین تک پہنچتے ہین

برما۔ (ف مین برمہ۔ سوراخ کرنیکا آلہ۔ ہندی مین برما۔
سنسکرت مین ورتو۔ ایک دایرے مین گردش کرنا) مذکر۔ لوہے کا آلہ
جس سے لکڑی مین سوراخ کرتے ہین۔ برمانا۔ متعدی۔ ۱ برمے سے سوراخ
کرنا ۲ (مجازاً) زخمی کرنا۔ (صبا) ہوگئی فرقت مین اک اک شاخ گل سوہان
روح۔ دل کو برمانے لگی صورت ہزار ایکے برس۔

برم راکس۔ (ھ برہم راکشش۔ مرے ہوے برہمن کی
روح) مذکر۔ ایک خاص قسم کا جنیث (جانصاحب) سوم کے گھرونمین یان
کی دال گلتی ہی نہین۔ برم راکس جان لیگا انگ لیگی کالکا۔

برموہی۔ بُرموئی۔ (ھ بُر۔ بُرا کا مخفف۔ خراب۔ مُنھ چہرا)
(عم)۔ ۱ صفت۔ بدشکل ۲ مونث۔ بلی۔

برن۔ (ھ بروزن چمن) ۱ مذکر۔ جنس۔ سراپا۔ حلیہ۔
(قلق) گل شمع کا جو مہکے گلزار انجمن مین۔ بلبل ابھی جنم لے پروانے
کے برن مین ۲ ذات۔ قوم۔ ہندؤن کی چار ذاتون مین سے کوئی ایک
ذات۔ ہندؤن کی چار ذاتین۔ برہمن۔ چھتری۔ ویش۔ شودر ہین ۳
تازہ مٹی جو پانی کے ساتھ کسی نشیب کی جگہ جمع ہو۔

برنا۔ (ھ)۔ لازم۔ عم۔ جلنا۔

برنا۔ (ف۔ بر۔ بالا + نائے بمعنے حلقوم۔ سن بلوغ کے پہنچنے
پر حلقوم کی ہڈی کسی قدر نمایان ہوجاتی ہے) مذکر۔ نوعمر۔ جوان۔

برنج۔ (ف۔ بکسر اول و دوم برنگ کا معرب) مذکر ۱ پیتل تانبا
اور جست ملا ہوا ۲ چاول ۳ (اصطلاح اہل کیمیا) لوہا۔ برنجی۔ (ف)
صفت۔ پیتل کا ۲ (اُردو) چھوٹی کیل۔

برنجن۔ بروزن قلزن (ف) چاندی سونے کی چوڑیان
جو ہاتھ مین پہنی جاتی ہین دست برنجن۔ اور جو پاؤن مین پہنی جاتی
ہین پا برنجن کہلاتی ہین۔

برنج مشک۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ جسکو بالنگو
کہتے ہین۔

برنگا۔ (ھ بفتح اول و دوم وسکون سوم) مذکر۔ لکڑی کا
چھوٹا تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے۔

برنی۔ (ھ بالفتح۔ مونث۔ پلک۔ وہ جگہ جہان پلکین نکلتی
ہین

بروا۔ (ھ بالکسر) مذکر۔ (عم) پودا۔ درخت۔

بروا۔ (ھ بالفتح) مذکر ۱ خراب قسم کی ریتیل زمین ۲ ایک راگنی
کا نام۔ کہا جاتا ہے اس راگنی کے اثر سے وحشی جانور رام ہوجاتے
ہین۔

مانڈے جاتے ہین۔ تھیلیون مین سفید شکر چھوارے نارجیل کشمش۔ بادام۔ سنگھاڑے مہندی۔ کوزہ نبات ہوتے ہین جوڑون زیور اور میوے کی کوئی مقدار مقرر نہین مقدور پر ہے۔ جوڑے اور زیور واپس آتا ہے باقی سب چیزین عروس کے یہان رہتی ہین۔ ایک جوڑا جو سب مین بہتر ہوتا ہے اور پاپوش عروس کو پہنا کر رخصت کرتے ہین اس رسم کو بری یا ساچق کہتے ہین۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) (جانصاحب) جوڑا بری مین آیا بڑی دھوم دھام کا ۲۔ وہ کھانا جو دال سے بنایا جاتا ہے اصل مین بڑی ہے لیکن زبانون پر بری بھی ہے۔

بَری۔ (ع) صفت۔ آزاد۔ مستثنےٰ۔ بے جُرم۔ پاک۔ فارغ۔ سبکدوش۔ بے گناہ۔ بے عیب۔ بیقصور (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ دیکھو بریت۔ بَرِیُّ الذمہ۔ (ع)۔ صفت۔ ذمہ داری سے مستثنےٰ۔ غیر ذمہ دار۔

بِری۔ (ہ بکسر اول) مونث۔ یہ کلمہ فیلبان ہاتھی کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہین۔

بَرئی۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ و سکون یا۔ مذکر۔ پان بیچنے والا۔ پان بونے والا۔

بُری۔ (ہ) صفتِ مونث۔ دیکھو بُرا۔ بُری آنکھ ڈالنا۔ بری نظر سے دیکھنا۔ خراب نیت سے دیکھنا۔ بُری آنکھو نسے دیکھنا۔ بُری نیت سے دیکھنا۔ (شاد) سوکھکر خار ہو سو جھے جو ذری آنکھون سے۔ نرگس اے گل نہ تجھے دیکھے جو بُری آنکھون سے۔ بُری آنکھ سے گھورنا۔ قہر سے دیکھنا۔ (رند) وہ گھورتے ہین بُری آنکھ سے پھر اب ہر بار۔ مین دیکھتا ہون مقدر دکھائیگا پھر کیا۔ بُری بات۔ برا فعل۔ نازیبا بات (داغ) خوبیان لاکھ کسی مین ہون تو ظاہر نہ کرین۔ لوگ کرتے ہین بُری بات کا چرچا کیسا۔ بری بست۔ (عو)۔ حرام چیز۔ سُور۔ (فقرہ) مجھے تم سے ایک کوڑی زیادہ لینا بُری بست ہے۔ بری بست بکھاننا۔ عو۔ بُرا بھلا کہنا۔ (جانصاحب) کب میری بُری بست بکھانی نہین تو نے۔ بُری بلا۔ آفت۔ (غالب) کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہونا۔ بری بھلی جاننا۔ نیک و بد کی تمیز ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ (داغ) بات میری کبھی سنی ہی نہین۔ جانتے وہ بُری بھلی ہی نہین۔ بُری بھلی کہنا۔ (دہلی) اچھی بُری حالت بیان کرنا (داغ) ہمسے چھپے گا عشق یہ کہنے کی بات ہے۔ کیا کچھ بُری بھلی نہ کہین گے کسی سے ہم۔ بُری بننا۔ لازم۔ صدمہ ہونا (داغ) بنتی ہے بُری کبھی جو دل پر۔ کہتا ہون بُرا ہو عاشقی کا۔ بری بنی ہے۔ بُری حالت ہے۔ مصیبت کا وقت ہے۔ بُری چال۔ بد وضعی۔ (واسوخت امانت) پاؤن کیا جلد بُری چال سے آگاہ ہوے۔ راہ پر آنے نہ پائے تھے کہ گمراہ ہوئے۔ بُری چیز۔ (عو) بری بست۔ بُرے حال سے۔ خراب حالت مین بھٹے حالون (امانت واسوخت) اچھی پوشاک پہننے کا کبھی شوق نہ تھا۔ دیکھا کرتے تھے بُرے حال سے ہم تجھکو سدا۔ بُرے حالون جینا عو۔ افلاس کی حالت مین زندگی کاٹنا۔ خراب حالت مین بسر کرنا مصیبت مین زندگی بسر کرنا۔ (مراۃ العروس) اے عورتو کیا تمکو ایسے بُری حالون جینا کبھی نا خوش نہین آتا۔ بری خبر۔ کسی مصیبت

واضح۔ قطعی دلیل۔ پکّی دلیل ۲ (اصطلاح منطق) ایک قیاس ہے جو مرکب ہوتا ہے مقدمات یقینیہ سے تاکہ دوسرے مقدمہ یقینیہ کا نتیجہ حاصل ہو جیسے سب انسان حیوان ہین اور ہر حیوان جسم ہے یہ ایک قیاس ہے جو مقدمات یقینیہ سے مرکب ہے نتیجہ یہ نکلا کہ ہر انسان جسم ہے۔

برہسپت۔ (س) مذکر ۱ پنجشنبہ۔ جمعرات ۲ (نجوم) مشتری۔

برہم۔ (ف بفتح اول و سوم) صفت۔ پریشان۔ آشفتہ۔ بے ترتیب۔ ناراض۔ خفا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ برہم و درہم۔ صفت تتر بتر۔ پریشان خراب۔ (مصحفی) تمکو نصیب روز بنانا ہو زلف کا۔ اپنا تو حال برہم و درہم بہت ہے یان۔ برہمی۔ مونث۔ ابتری۔ پریشانی۔ غصے کی حالت۔

برہمن۔ (ف فارسی مین بروزن قلمزن بمعنی بت پرست و زنار بند ہے۔ علماء ہنود کی نسبت اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ ہندون کے عقیدے مین برہمہ ایک بڑی مقدس فرشتے کا نام ہے۔ جسکی پرستش ہوتی ہے بعض اہل لغت کہتے ہین کہ براہام زردشت کا نام تھا۔ بیاس حکیم ہندوستان سے ایران گیا اور براہام کا پیرو ہوگیا پھر ہندوستان آکر اسکے طریقے کی تعلیم دی جنھون نے ان عقائد کو مانا انکو برہمن کہنے لگے۔ عربی قاعدے سے برہمہ کی جمع براہمہ ہوگئی۔ برہمن کا مخفف بہمن ہے۔ تلفظ۔ بفتح با و را۔ و نیز بسکون را و فتح ہا۔ (س) مین بفتح اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم ہے) مذکر ۱ ہندون کی چارون ذاتون مین ایک اعلیٰ ذات ۲ ہندون کا پجاری ۳ خداشناس ۴ بت پرست ۵ جنیو باندھنے والا ۶ پیشوا بت پرستون کا ۷ عالم قوم ہنود کا ۸ حکیم۔ دانشمند۔ برہمن بچہ۔ برہمن کی اولاد۔ برہمن زادہ۔ جو برہمن سے پیدا ہو۔ برہمنی۔ (س) مونث۔ برہمن کی عورت۔ برہمن قوم کی عورت

برہنہ۔ (ف بالفتح و فتح سوم و چارم و نیز بفتح را و نون و سکون ہائے اول و دوم) صفت کھلا۔ ننگا۔ عریان۔ (کرنا ہونا کیساتھ) (امیر) قاضی برہنہ سر ہے تو زخمی ہے محتسب۔ شاید کہ پی گئے ہین بہت بادہ خوار آج (رشک) عشق سے جس برہنہ پا کو ملی تکلیف سیر۔ سات اقلیمون سے صحرائے مغیلان بڑھ گیا۔ برہنہ پا۔ (ف) صفت۔ ننگے پاؤن۔ بغیر جوتا پہنے۔ برہنہ پیر کا بالکا۔ (برہنہ پیر ایک مجذوب کا نام ہے جو برہنہ رہتے تھے) اُس شخص کو کہتے ہین جو ننگا دھڑنگا پھرتا ہو (طرحدار لونڈی) ہان وہی مین کہتی ہون ننگ دھڑنگ برہنہ پیر کا بالکا کون نکل آیا۔ برہنہ سر۔ (ف) صفت بغیر ٹوپی دئے۔ ننگے سر۔ برہنگی۔ (ف) مونث ننگاپن۔ لچّاپن۔

برہی۔ (ھ)۔ مونث۔ روٹی جس مین دال یا قیمہ بھر کر پکائین خواہ کڑاہی مین تل لین۔ اسکو برہی روٹی بھی کہتے ہین۔

برھیانا۔ مذکر۔ بیرے کے درختون کا جھنڈ۔ ہندی مین بیرانا تھا۔

برھیلا۔ بڑھیلا۔ (س) مذکر جنگلی سور۔

بَرِی۔ (ھ۔ بَر۔ شوہر) مونث ۱ ساچق کے روز دولہا کی طرف سے دولھن کے یہان کپڑے۔ زیور۔ میوہ مٹھائی۔ ایک پاپوش زنانہ۔ رنگین سربند ٹھلیان۔ سہاگ پٹرا۔ پھلیل۔ پان کھیلین

ہمدردی کرنیوالا نہین ملتا ہے ؎ شریک کوئی بُرے وقت کا نہین
لے بحر - جسد کو چھوڑ گئی ہے لحد کے غار مین روح - **بُرے وقت آڑے آنا** - لازم - مصیبت کے وقت یا افلاس کی حالت مین مدد کرنا (داغ) ؎ آدمی وہ ہے جو ڈھونڈھے نہ سہارا کوئی - کہ بُرے وقت مین آڑے نہین آتا کوئی - **بُرے وقت مین کام آنا یا بُرے وقت کام آنا** - لازم - بُرے وقت مین امداد کرنا - (داغ) ؎ یہ سمجھکر تجھے اب موت لگا رکھا ہے - کام آتا ہے بُرے وقت مین آنا تیرا - (ناسخ) ؎ کہان کا زر بُرے وقت اہل جوہر کام آتے ہین - کوئی زردار بنواتا نہین تلوار سونے کی -

بَریار - (بفتح - س وری یار - مضبوط - شدید) صفت (مجازاً) وہ اراضی جو زرخیز - سیر حاصل ہو -

بِریان - (ف) صفت - بُھنا ہوا - تلا ہوا - **بریانی** - (ف) مونث - ایک قسم کا نمکین پلاؤ - جسمین گوشت بھونکر ڈالتے ہین -

بَرِیّت[1] - (ع بفتح اول و کسر دوم و یائے مشدّد مفتوح) مونث - رہائی - نجات - معافی - آزادی - سبکدوشی - پاک ہونا - صاف ہونا - بیجرم ہونا - بیقصور ہونا - صفائی -

بَریت - (ہ بالفتح و فتح سوم) مونث وہ نشان جو کسی لچکدار چیز کی مار سے جسم پر پڑ جائے (مصحفی) ؎ کیسی اب انکی دھوپ مین جلتی ہین بریتین - سائے مین یان پلے تھے جو ناز و نعم کے ساتھ -

بریت - (ہ بالفتح و کسر سوم) مونث - موٹی رسّی جس سے پُر کھینچتے ہین -

برٹھیا - (ہ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول - ۱ - مذکر - دھوبی ۲ - مونث - تیسری قسم کی زمین - **برٹھن** - (ہ بفتح حرف چہارم) مونث - دھوبن - دھوبی کی جورو -

بریچ لوڈر - (انگ) مونث - پیچھے سے بھرنی والی بندوق

بریز بریز کرنا یا کہنا - (ریختن ف - کسی چیز کا گر کے بکھر جانا - بریز اسکا امر ہے) لازم - ہاری ماننا - دبنا - شکوہ شکایت کرنا (فقرہ) ارے میان ایک طالب علم ہم تھے کہ سارے ہم جماعت بلکہ بخدا اُستاد بریز بریز کرتے تھے -

بریشم - (ف) مذکر - ابریشم -

بریک - (انگ) مذکر - ریل کی وہ گاڑی جسمین مال روانہ ہوتا ہے -

بریگیڈ - (انگ) مذکر فوج کا ایک حصہ - توپ خانہ رسالے اور پیدل کی فوج -

بریلی جانیکا کام کیا - مقولہ (بریلی مین چند سال پیشتر بہت بڑا پاگل خانہ تھا - پنجاب مین بجائے بریلی لاہور کہتے ہین جہان بہت بڑا پاگل خانہ ہے) - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو پاگلون

---

[1] بریّت اور رہائی کا فرق - بریّت مین مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے اور ملزم بیگناہ ثابت ہوتا ہے لیکن رہائی مین بالفعل بوجہ ثبوت کامل نہ ملنے کے ملزم چھوڑ دیا جاتا ہے پھر جب کبھی ثبوت مل جائے ماخوذ ہو سکتا ہے -

یا موت کی خبر (لانا۔ دینا آنا کیساتھ) ۔بُرے دل سے۔ بے اعتنائی
سے۔ بے پروائی سے۔ ناخوشی سے۔ ناگواری سے۔ بدنیتی سے۔
(عاشق) بوسہ لیکر بھی کچھ بھلا نہ ہوا۔ تم نے کیسا دیا بُرے دل سے
بُرے دن ۱؎ مصیبت کے دن۔ منحوس دن (گلزارنسیم) دکھلائی
بُرے دنون نے شامت۔ مردی کی رہی نہ کچھ علامت۔ بُری زبان
بدزبانی۔ بیہودہ گوئی۔ (نبات النعش) حسن آرا خفا ہوکر بولی فوج
اِس مکتب کی لڑکیون کی کیا بُری زبان ہے نہ بادشاہ دیکھین نہ
وزیر جو چاہا بک دیا۔ بُری ساعت۔ منحوس گھڑی ۵ نکلا لا کار دن
خط نے بھی آکر نہ اے ناسخ۔ مرا دل کیا بری ساعت گرا چاہ زنخدان
مین۔ بُری سمانا۔ خراب دھن ہونا۔ بیطرح دھن ہونا۔ (ہجر) ہوا ہون
جب سے عاشق رنج ہوتا ہے نصیحت سے۔ خدا حافظ ہے عزت کا
سمائی ہے بُری دلمین۔ بُری سُنائی۔ بیڈھب کہی۔ ناگوار بات کہی
بُری خبر سنائی۔ مرضی کے خلاف کسی بات کے سننے پر بولتے ہین (ذوق)
آتے ہی گھر سے تو نے پھر جانیکی سنائی۔ ہو جاؤن سُن نہ کیونکر یہ تو بری
سنائی۔ (فقرہ) ہتنے صاحب سلامت ترک کرینکی بُری سُنائی۔ بُری
سوجھنا۔ خراب معلوم ہونا (امیر) بُرا دُخت رز کو کہے کیون نہ واعظ۔ بُرے
کو بھلی بھی بُری سوجھتی ہے۔ بُرے سے سب ڈرتے ہین۔ بدمزاج سے
سب خوف کھاتے ہین (داغ) تمھاری بدمزاجی سے ہمین کیونکر نہ خوف
آئے۔ مثل مشہور ہے صاحب بُرے سے سب ہی ڈرتے ہین۔ بُری
صحبت۔ مونث بدوضع لوگونکا مجمع۔ خراب لوگونکا مجمع (فقرہ) لڑکا
بُری صحبت مین پڑکر آوارہ ہوگیا۔ بری طرح پیش آنا۔ لازم سختی
سے برتاؤ کرنا۔ (داغ) آپ شب کو جو چھپ کے جائینگے۔ ہم بری طرح
پیش آئینگے۔ برے کی جان پر۔ عو۔ دشمن پر (بہار عشق) بس چلے تو
مین اور دیدون زہر۔ بُرے کی جان پر خدا کا قہر۔ بری گت۔ مار
دھاڑ۔ بُری حالت۔ بُرا دن۔ برا حال (کرنا۔ ہونا۔ بنانا کے ساتھ)
(قلق) تماشا چاہنے والون کا دیکھو کیا بُری گت ہے۔ (فقرہ) تم نے ملزم
کو پکڑ کے چھوڑ دیا مین تو بُری گت بناتا۔ بُری گھڑی۔ مونث۔ عو۔
بُری ساعت۔ بُری لت۔ خراب عادت دیکھو برا کام۔ بُرے چھن۔
مذکر۔ عو۔ برے کام۔ بُری عادت۔ بُری لگنا۔ لازم۔ ناگوار ہونا ۵
اے داغ آہ کی تو غضب کونسا کیا۔ ایسی بُری لگی دل خانہ خراب
کی۔ بُری مت۔ خراب عقل۔ ضدی طبیعت ۵ یہ داغ ہماری
نہین سنتا نہین سنتا۔ ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کسیکی۔ بُری نوبت ہونا
لازم۔ حالت خراب ہونا۔ (امانت) ملائی اُس نے شہنا سے جو دھن
اپنے ترانےکی۔ ندامت سے بُری نوبت ہوئی نقار خانے کی۔ بُری
نظرون سے تکنا (یا دیکھنا) (یا گھورنا) ۱؎ غصے کی نظر سے دیکھنا ۲؎ بدنیتی
سے تکنا۔ (رشک) ساتھ سوتے ہی بُری نظرون سے وہ تکنے لگا۔ بُری
نظر والا۔ صفت بدنظر بدنیت۔ (قدر) ہمنے گھورا تو ہنسکے فرمایا! اچھے
آئے بُری نظر والے۔ بُرے وقت ۱؎ نامناسب وقت پر۔ بے محل
(فقرہ) آج صاحب کو کچہری جانیکی جلدی تھی میم نے بُرے وقت غمزہ
کیا ۲؎ مصیبت مین۔ مفلسی مین۔ برے وقت کا اللہ بیلی۔ مقولہ۔
مصیبت مین کوئی ساتھ نہین دیتا اللہ مددگار ہوتا ہے۔ بُرے
وقت کا کوئی شریک (ساتھی) نہین۔ مقولہ۔ مصیبت کی حالت مین

زبان کا لفظ ہے) مونگ یا اُرد کی تلی ہوئی ٹکیا - (انشا) بڑائی میرے ٹھینگے پر خدائی رات مین ہین نے - بڑے ایسے بہت سارے کڑھائی بیچ تل ڈالے - بڑا آدمی - امیر - ذی عزت - (شعور) رکھتا ہے جو صفات بزرگی وہ ہے بزرگ - نظرون تلے نہین ہین بڑے آدمی بڑے - بڑا آزار - عو - سل - دق - (منیر) دُور یار اب مین ڈرتی ہون ہر بار - دشمنون کو نہو بڑا آزار - بڑا آیا - (طنزاً) حق نہین ہے منصب نہین ہے - اتنی وقعت نہین ہے - جانصاحب بھی بڑا ڈال کا آیا لوٹا - (امیر) تیغ قاتل سے مین لپٹا تو وہ ہنسکر بولے - یہ بڑے آئے گلے مجھکو لگانیوالے - بڑا اُستاد - گرُو - ہوشیار - چالاک ۵ سب غزل سُن سنکے وہ بولے سحر - ایک مرشد ہو بڑے اُستاد ہو - بڑا اندھیر ہے - بہت ظلم ہے (صبا) شب تار لحد ہے روز روشن اپنی نظرو مین - بڑا اندھیر ہے سودا ہوا ہے زلف شبگون کا - بڑا استنجا کرنا - (دہلی) آبدست لینا - پیخانہ پھرنے کے بعد ڈھیلون سے طہارت کرنا - پیخانہ پھرنا - بڑا بچارا - بڑی بچاری - تحقیر کے واسطے - (مرآۃ العروس) ساس نے کہا بیٹی نوج کسیکو کسی سے ایسا عشق ہو جیسا تمکو تبو کا ہے اگر ایسا ہی دل چاہتا ہے تو اُسیکو بلا بھیجو مزاجدار نے کہا واہ بڑی بچاری بلانیوالین ایسا ہی بلانا تھا تو کل اسکو بُلا کر چوڑیان پہنوائی ہوتین - بڑا بوڑھا - مذکر - مربی - سرپرست - بڑکھا باپ دادا - بڑا بول - مذکر - (عو) خودستائی - شیخی - غرور - غرور کا کلمہ - تکبر ڈینگ (رشک) کھائے بڑا نوالا بڑا بول بولے نہ بول - جل جل کے کہتی ہے دہن بے زبان سے توپ - بڑا بول آگے آنا - لازم - مغرور کا ذلیل ہونا - غرور کی سزا ملنا - (داغ) مسخر کرلیا آخر کو بنگالے کے جادو نے - بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن مین - بڑا بول بولنا - لازم - شیخی مارنا - غرور کا کلمہ منھ سے نکالنا - لاف زنی کرنا - (داغ) کیون ہے خاموش لب تو کھول ذرا - وہ بڑا بول اتو بول ذرا - بڑا بول پیش آنا - لازم بڑا بول آگے آنا - (شوق) عشق اک روز رنگ لائیگا - وہ بڑا بول پیش آئیگا - بڑا بول سامنے آنا - لازم - بڑا بول آگے آنا - بڑا بول قاضی کا پیادہ - ایک نہ ایک دن آگے آئیگا - مثل - مغرور بہت جلد ذلیل ہوتا ہے - غرور کا نتیجہ بہت جلد ملتا ہے (ذوق) کیون تکبر بولتا یہ بندہ محکوم القضا - گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا - بڑا بیڈھب - صفت - بیخوف - سرکش - نافرمان - خودغرض ۲ - نرالا - ٹیڑھا ۳ - چوکس ہوشیار - چالاک اسکی نسبت بھی کہتے ہین جو کسیکے قابو کا نہو - بڑا بیٹا - وہ بیٹا جو عمر مین اور بیٹون سے بڑا ہو - بڑا پا - (ھ) مذکر - (عو) بزرگی - بڑائی (فقرہ) دونون لڑکون مین تین برس کا چھُٹا پا بڑا پا ہے - بڑا پتھر ہے - بڑا ظالم ہے - بہت سنگدل ہے - کٹر ہے (ذوق) ہم بتون کے دلکو جذب دل سے کھینچ بلائینگے - پر بڑے پتھر ہین مشکل سے کھینچے جائینگے - بڑا اپلا کیا - بہت دور گئے - (امیر) بہت اونچے گئے موسیٰ تو کوہ طور تک پہنچے - بڑا اپلہ کیا عیسیٰ نے کھینچے چرخ پر چلے - بڑا پیٹ ہے - بہت کھانیوالا ہے - بہت رقم ہضم کرنیوالا ہے (فقرہ) جمعدار حولدار کو دینے کا منھ نہین ہے اُنکے پیٹ بڑے ہین - بڑا تقدیروالا - خوش نصیب - (داغ) الٰہی عاشقی مین ہم بڑی

کی کوئی حرکت یا خلاف عقل کوئی کام کرے۔

بریں۔ (ف بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف ونون غنہ- بَر- بلند- برتر + ین- نسبت کا)- صفت- عالی- بلند- برتر جیسے عرش بریں- خلد بریں- فردوس بریں- بہشت بریں-

بَرَیں- نون غنہ (ھ) ۱- کُسُم کا بیج ۲- بَر (بمعنی بھڑ) کی جمع-

بَریّہ- (ع بفتح اول وکسر دوم و یائے مشدد مفتوح و ہائے مختفیہ ساکن) خلق اللہ- مخلوق-

بڑ- (س) ۱- مذکر- (لکھنؤ) برگد (انشا) بڑنے بھی کھسوٹی اپنی ڈاڑھی ۲- مونث- جھک- بکواس- دیوانوں مجذوبوں کی باتیں جو بیخودی کے عالم میں کہتے ہیں ۵ سمجھ لیتے ہیں مطلب پنے اپنے طور پر سامع- اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا ۳ بڑا کا مخفف تنہا استعمال میں نہیں ہے- بڑ مارنا- مجذوبانہ باتیں کرنا- لفاظی کرنا- (بحر) بڑ مار اٹھا پچ نہ سکا راز محبت- ہر مست ہے شیشے کیطرح پیٹ کا ہلکا- بڑ میں آنا- جوش میں آنا- (بحر) حوریں سننے کیلئے آئیں گی افسانہ عشق- آ گیا بڑ میں کسی روز جو دیوانہ عشق- بڑ لگانا- بہت بکنا- مجذوبانہ باتیں کرنا- بڑ لگنا- جھکنا بڑ ہانکنا- بڑ مارنا-

بڑ باگڑ- (ھ) مذکر- جگناڈر کی بڑی قسم- بڑ بینیا- (بڑ- بڑا بینی- ناک) صفت (لکھنؤ) ۱- بڑی ناک والا کبوتر- وہ کبوتر جسکی ناک بڑھاپے سے یا پیدائشی بڑی ہو ۲- (مزاح سے) بڑی ناک والا آدمی

بڑ پیٹا یا بڑ پیٹو- صفت- بڑے پیٹ والا- لالچی- بہت کھانیوالا- بڑ دنتا- صفت (لکھنؤ) بڑے دانت والا- بڑکا- صفت (عو) ۱- جو عمر میں بھائیوں سے بڑا ہو ۲- بڑا- بڑکنا- صفت مذکر- (لکھنؤ) بڑے کان والا- بڑکنی صفت مونث- (لکھنؤ) ۱- بڑے کانوں والی ۲- نواب آصف الدولہ کی ہتھنی کا نام جسکا جوڑا دل بادل کے ہاتھی سے ملایا تھا- بڑ مونہی مونث- سور کی مادہ- بڑ نکا- (صفت (لکھنؤ) بڑی ناک والا-

بڑا- (ھ) صفت- مذکر ۱- چھوٹا کی ضد- کلان- وسیع- دراز- لمبا- کشادہ- چوڑا- چکلا ۲- اعلیٰ- نمایاں- عظیم الشان (میر) ذلیل کیسے ہیں انکی ہے گو کہ ذات بڑی ۳- بھاری- ضخیم- (فقرہ) نور اللغات بڑی کتاب ہے ۴- اونچا- بلند- عظیم الشان- (فقرہ) الہ آباد میں بہت بڑا سرکاری قلعہ ہے ۵- عالی خیال- معزز- جلیل القدر- عالیخاندان فیاض- بلند حوصلہ- اولوالعزم- ذی عزت (فقرہ) سکندر بڑا شخص تھا ۶- گران ڈیل- طویل- بہادر- شہزور- (فقرہ) رستم بڑا پہلوان تھا ۸- بہتر- عمدہ ۹- عمر میں زیادہ- مرتبے میں زیادہ- جسامت یا قدر میں زیادہ افسر- سردار- اعلےٰ- موٹا- بھاری بھرکم ۱۱- امیر- دولتمند- مالدار ۱۲- بہت- نہایت- کثرت سے (فقرے) اس سال فروری میں بڑا جاڑا پڑا- آپ بڑے بے شعور ہیں- آج بڑی دھوپ پڑی ۱۳- سنگین سخت (فقرہ) ملزم نے بڑا جرم کیا اسکو معمولی سزا کافی نہیں ہے ۱۴- ضروری- جلدی- (فقرہ) مجھکو بڑا کام ہے اب نہیں ٹھہر سکتا ۱۵- عمدہ بیش قیمت نادر ۱۶- بزرگ- سرپرست- آبا و اجداد- باپ دادا (فقرہ) کوئی بڑا سر پر نہیں ہے زید بالکل آزاد ہے جو چاہے کرے ۱۷- مذکر- (تلنگی)

امیر گھر۔ معزز خاندان بڑا لائے۔ چہ خوش۔ خوب کہی۔ (قدر) کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر۔ چلو جاؤ لائے بڑا یادر کھنا۔ **بڑا مزہ ہو** ابڑا لطف ہو بڑی سیر ہو (داغ) بڑا مزہ ہو جو محشر مین مین کرون شکوہ۔ وہ منتون سے کہین چپ رہو خدا کیلیئے۔ **بڑا نام کرنا**۔ عزت حاصل کرنا شہرت حاصل کرنا۔ (داغ) ایک طوفان ہوا طفل سرشک۔ چھوٹے لڑکے نے بڑا نام کیا۔ **بڑا نام ہونا**۔ لازم۔ مشہور ہونا۔ بڑی عزت ہونا۔ بڑا ٹیکیلا ہے۔ بڑا وضعدار ہے۔ **بڑا نوالہ حلق کا دربان** ۔مثل دیکھو **بڑا بول قاضی کا پیادہ**۔ **بڑا نوالہ کھائے بڑا بول نہ بولے**۔ مثل ۔ بڑا نوالہ کھانے مین مضائقہ نہین ہے لیکن غرور کا کلمہ زبان سے نہین نکالنا چاہئے۔ **بڑا نہان**۔ (عو) زچہ کا چالیسوین دن کا غسل۔ **بڑا وقت**۔ بہت موقع۔ بڑی مہلت (فقرہ) آپ نے خوب کیا جو پہلے سے کہدیا عین وقت پر شاید مین نہ پہنچ سکتا اب تو بڑا وقت آپ نے دیا ہے بڑا ہی باپچ ہے۔ بڑا شریر بہت تیز چالاک متفنی ہے۔ بڑا ہی سخت ہے بدمزاج ہے۔ جفاکش ہے۔ ایذا رسان ہے۔ بیرحم ہے۔

بِڑا جانا۔ لازم (دہلی) کسی آفت یا مصیبت سے چلا اٹھنا۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہونا۔ بولا جانا۔

بَڑانا۔ لازم۔ (دہلی) بَرّانا۔ سوتے مین کچھ بولنا۔ بہکنا ہذیان ہونا۔ بڑبڑ کرنا۔ بکنا۔ بڑ مارنا۔ غل مچانا۔

بڑائی۔ (ھ) مونث۔ بزرگی۔ عظمت ۲ درازی عمر ۳ وسعت ۴ جسامت۔ ضخامت حجم ۵ تعریف توصیف۔ مدح ۶ منصب۔ درجہ مرتبہ ۷ طوالت۔ لمبائی۔ انچائی ۸ عزت۔ آبرو۔ ادب لحاظ ۹ فضیلت۔ خوبی ۱۰ شیخی۔ لاف زنی خودنمائی۔ غرور گھمنڈ۔ **بڑائی دینا**۔ (دہلی) عزت دینا۔ بڑا مرتبہ دینا (ذوق)۔ دیکھ چھوٹونکو ہے اللہ بڑائی دیتا۔ آسمان آنکھ کے تل مین ہے دکھائی دیتا۔ **بڑائی کرنا**۔ تعریف کرنا ۲ خودستائی کرنا شیخی مارنا ڈینگ مارنا **بڑائی کی لینا**۔ غرور کرنا شیخی مارنا۔ (بنات النعش) جتنا حسن آرا اپنی تئین کھینچتی لڑکیان اُس سے کنارہ کشی کرتین اور جسقدر وہ بڑائی کی لیتی لڑکیان اُسکو ذلیل سمجھتین۔ **بڑائی مارنا**۔ شیخی مارنا۔ خودستائی کرنا۔ (مراۃ العروس) تیسری بڑائی مارتی ہے مین تو جب سو مرتبہ پوچھتے ہین تب ایک جواب مشکل سے دیتی ہون۔ **بڑائی چھٹائی** مونث (عو) عمر کا فرق۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل گو بڑا تھا لیکن دونون بھائیون مین صرف ڈھائی برس کی بڑائی چھٹائی تھی ۲ قد یا جسامت کا فرق۔

بڑ بڑ۔ (ھ) بفتح اول وسوم وسکون دوم وچہارم)۔ مونث۔ بک بک زبان درازی۔ لاف وگزاف کی گفتگو (مراۃ العروس) ماما چڑھ چڑھ کے بولتی تھی بزاز نے کہا تو بڑھیا کیا بڑبڑ کرتی ہے۔

بڑبڑانا۔ (ھ بفتح اول وسوم وسکون دوم لغوی معنی بوڑھونکی طرح منھ ہی منھ مین بولنا) ۱ چپکے چپکے بکنا یا کسیکو برا کہنا۔ کچھ منھ مین بولنا۔ بکنا۔ زیرلب کچھ کہنا۔ (داغ) مین نے بتے کی کھری کہی ہے جو دلمین چٹکی۔ غصے مین بھر کے کیا کیا وہ بڑبڑا رہے ہین ۲ چپکے چپکے پڑھنا (تحقیر سے کہتے ہین) بنکار و آج خوب چلو میکدے کو ذوق۔ چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے۔

تقدیر والے ہین - سُنتے ہین خوش گلو کیا کیا چُنتے ہین خوبرو کیا کیا - بڑا تیر مارا
طعن سے کہتے ہین یعنی بہت بڑا کام کیا - بڑی ہمت کی - بہت حوصلہ کیا -
(داغ) نہ تھی تاب بیدل تو کیون جیاد کی - بڑا تیر مارا اگر آہ کی - بڑا جانور ۱
سوٴر ۲ گائے - بیل - بڑا جنگی - نون غنہ - صفت - (عو) بہت بڑا -
وزنی - (فقرہ) یہان ایک بڑا جنگی حُقہ ہر وقت بھرا رہتا ہے - بڑا جگر
بڑا حوصلہ - بڑی ہمت - اس جگہ عورتین بڑا جگرا کہتی ہین - بڑا چِلّا - (عو)
زچہ کا چالیسوین دن کا غسل (مثنوی عالم) جشن عشرت علی العموم رہے - بڑے
چلّے تلک یہ دھوم رہے - بڑا داتا - بڑا سخی - بہت دینے والا - (شوق
قدوائی) دل بڑا اور در د تھوڑا یہ گلہ ہے اے خدا - تو بڑا داتا ہے
تو بے انتہا ہی کیون نہ دے - بڑا دل ہے - بڑا جگر - بڑا دن - مذکر
انگریزی تہوار جو پچیسوین دسمبر کو ہوتا ہے (انگریزی) حساب سے رات
کے بڑھنے کی انتہا اور دن کی بڑھنے کی ابتدا اسی تاریخ سے ہوتی
ہے) حضرت عیسٰی کی پیدایش ۲۵ دسمبر کو ہوئی تھی اسوجہ سے عیسائی
اس روز خوشی مناتے ہین (ناسخ) مشہور بڑا دن ہے یہ کیون دُنیا
مین - کوئی نظر آتی نہین توجیہ ہمین - ہے رات بڑی تمام راتون سے
آج - اس جشن کو لازم ہے بڑی رات کہین - بڑا دیدہ ہے - (عو)
شوخ چشم ہے - بیباک ہے - نڈر ہے (فقرہ) اس لڑکی کا بڑا دیدہ
ہے بھری محفل مین شوہر سے لڑتی ہے - بڑا راستہ پکڑنا - لازم ۱ (دہلی)
دور کا سفر اختیار کرنا ۲ مرجانا - بڑا روگ - مذکر - (عو) تپ دق
[illegible] دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا - سو دن کے ہم علیل ہوئے ایک
[illegible] رہے - بڑا بد ذات شریر ایذا رسان یا نافرمان ہے

بڑا شخص - صفت ۱ عالی حوصلہ - بلند ہمت - اولوالعزم - مالدار - دولتمند
تجربہ کار - ذہین عالی دماغ ۲ (طنزاً) فطرتی - حرامزادہ - بڑا شہدا ہے -
بڑا شریر ہے - بیہودہ ہے - بڑا قاف - مذکر - (قرمساق کا پہلا حرف) -
قرم - بھڑوا - بھکوا - بڑا کام - مذکر ضروری کام زیادہ کام (داغ) وہ
صبح شب وصل نہ ٹھہرے یہی کہکر - جانے دو ہمین جلد بڑا کام ہے ہمکو - بڑا
کام کرنا ۱ اہم کام کرنا - قابل تحسین فعل کرنا - (صبا) عشق یوسف مین زلیخا
نے بڑا کام کیا - واہ شاباش زہے ہمت مردانہ عشق - بڑا کرنا ۱ بڑھانا -
اونچا کرنا - کھینچنا - تاننا - لمبا کرنا ۲ پرورش کر کے جوان کرنا - پالنا پوسنا
(مراۃ العروس) مان باپ کو اولاد کی محبت لگادی کہ محبت کی لگاوٹ سے
بچون کو پالین اور بڑا کرین ۳ (عو) (چراغ کی نسبت) گُل کرنا - بجھانا ۴
تائید کرنا (بات اور کلام کے ساتھ) ۵ عزت دینا - بڑا توڑا -
بڑے ضدی کو قابو مین لائے - بڑا کام کیا کی جگہ - (توبۃ النصوح)
انکو توڑا تو انھون نے اپنے نزدیک بڑا کفر توڑا - بڑا کلیجا - بڑا دل -
بڑا ظرف - بڑا کوا - جنگی کوا - بڑا کوئی ہے - طنز سے کہتے ہین - بڑا
بیڈھب ہے - ہوشیار ہے - متفنی ہے حیلہ ساز ہے - مرشد ہے اُستاد
ہے گرو ہے - بڑا کھانا - مذکر - دھوم دھام کی دعوت (ابن الوقت)
چھاؤنی مین جب کبھی کوئی بڑا کھانا دیا جاتا ہے تو آپ کے خانزادی
کو بلاتے ہین - بڑا گھان مارنا - بہت بڑی کامیابی حاصل کرنا - بڑا گھر
مذکر ۱ وسیع مکان ۲ شریف خاندان ۳ امیر گھرانا - (امیر) ہے قصد کہ
دل کعبہ نشینون کے چُرائے - تاکا ہے بڑے گھر کو ترے وزدحنانے ۴
(عم) جیل خانہ - قید خانہ ۵ عم - پائخانہ - بڑا گھرانا - مذکر - اعلٰے خاندان

دوبالا اپنا۔ بڑھکے بات کرنا۔ بڑھکے بولنا۔ غرور کی بات کرنا (مصحفی)
بات کہنا بڑھکے کچھ اچھا نہین۔ ایسین عاشق کا گھٹا جاتا ہے جی۔ بڑھکے
بولیان بولنا۔ نیلام مین کسی دوسرے سے زیادہ قیمت لگانا۔ (داغ)
حوران خلد بولتی ہین بڑھکے بولیان۔ نیلام ہورہا ہے تمھارے شہید
کا۔ بڑھکے لینا۔ پیشوائی کرنا (امیر) دل کوتا کا کسی ناوک نے تو اللہ رے
شوق۔ بڑھکے لینے کو بہت دور تک ارمان گئے۔

بڑھا۔ مرکبات ذیل مین مستعمل ہے۔ بڑھا چڑھا۔ بڑھی
چڑھی۔ صفت۔ نامی۔ زیادہ اچھا۔ بالاتر۔ (محصنات) میر بابا صاحب
کا گھر اُن دونون سب مین بڑھا چڑھا تھا۔ بڑھا دینا۔ متعدی ۱۔ آگے
کھسکانا (فقرہ) پان بڑھا دو ۲۔ بجھا دینا۔ (میر) اب گھٹتے گھٹتے جان
مین طاقت نہین رہی۔ ٹک لگ چلی صبا کہ دیا سا بڑھا دیا ۳۔ بدل
دینا جیسے جلسہ کی تاریخ بڑھا دو۔ بڑھا لانا۔ آگے لانا۔ فوج کا آگے
لانا۔ بڑھانا۔ (ھ) متعدی ۱۔ زیادہ کرنا۔ بہت کرنا ۲۔ دراز کرنا
لمبا کرنا ۳۔ پھیلانا۔ وسیع کرنا ۴۔ کھینچنا۔ (فقرہ) تمنے ضرورت سے زیادہ
تار بڑھا دیا ۵۔ بلند کرنا۔ اونچا کرنا ۶۔ ترقی دینا۔ اضافہ کرنا۔ شامل کرنا
ملانا۔ جوڑنا ۷۔ (دودھ) چھڑانا۔ عورتین وہم کے سبب سے چھڑانا کی
جگہ بڑھانا بولتی ہین ۸۔ بنانا۔ تعریف مین مبالغہ کرنا۔ بڑائی کرنا۔ خوشامد
کرنا۔ حد سے زیادہ کسی کی مدح کرنا۔ ممتاز کرنا ۹۔ سرکانا۔ آگے رکھنا۔
پیش کرنا۔ (فقرہ) فرحت نے چاہا کہ جمال کا جوتا جھاڑ کر بڑھائین ۱۰۔ ملتوی
کرنا۔ کھٹائی مین ڈالنا۔ دیر لگانا ۱۱۔ (دسترخوان یا کھانے کے واسطے)
ہٹانا۔ اٹھانا۔ (فقرہ) سب کھا چکے اب دسترخوان بڑھاؤ ۱۲۔ عرصہ
لگانا۔ دیر لگانا ۱۳۔ (عو۔ پوشاک اور زیور کیلئے) اُتارنا۔ الگ کرنا
توڑ ڈالنا۔ جدا کرنا۔ (شمشاد) کیون دست عدو ڈھا رہی اے شوخ
گلے مین۔ زیور نہین جو تجھسے بڑھایا نہین جاتا ۱۴۔ (دکان) بند
کرنا ۱۵۔ (عو) اٹھانا (دبیر) پرمسند شبیر کو جسوقت بڑھایا۔ وسواس
سے دل حضرت زینب کا بھر آیا ۱۶۔ (عو) گُل کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔
بجھانا۔ (شمع یا چراغ کیواسطے) ۱۷۔ امیر کرنا۔ دولتمند کرنا ۱۸۔ (پتنگ)
ہوا مین اُڑانا۔ بلند کرنا۔ اونچا اٹھانا۔ (آتش) اُس شوخ نے
بڑھا کے شفق سے ملا دیا۔ جسدن قریب شام اڑایا پتنگ سرخ
۱۹۔ رکھنا۔ (فقرہ) گرمیون کے دنون مین سر کے بال ناحق بڑھاتے
ہو ۲۰۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ اضافہ کرنا۔ جوڑنا۔

بُڑھاپا۔ (ھ)۔ مذکر۔ پیری۔ بڑھاپا اگلنا۔ عو۔ بڑھاپے
کے طعنے دینا۔ بڑھاپا اگلوانا۔ متعدی المتعدی عو۔ (بہار عشق)
بڑھاپے کو اپنے اگلوائے کون۔ غضب تو یہ ہے اُسکو سمجھائے
کون۔

بڑھاوا۔ (ھ۔ لغوی معنی زیادتی) مذکر۔ دم۔ فریب
لالچ۔ طمع۔ ترغیب۔ جھوٹی تعریف۔ مبالغہ۔ خوشامد۔ بڑھاوا
دینا۔ ترغیب دینا۔ لالچ دینا۔ طنز کرکے ہمت بڑھانا۔ تعریف
کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا (داغ) وہ جھکا جو دیکھی مرے دل
کی حالت۔ بڑھاوا دیا اپنے قاتل کو ہم نے۔ بڑھاوے مین آنا
دھوکے مین پھنسنا۔ دم مین آنا۔ فریب مین آنا۔ لالچ مین
آنا۔ خوشامد سے بہت خوش ہوجانا۔ مغرور ہوجانا۔ (فقرہ)

بَڑبَڑیا۔ (ہ) مذکر۔ بکی۔ بیہودہ گو۔ اس معنی مین اردو مین بھڑبھڑیا بھی بولتے ہین۔

بڑبڑیڑی۔ (ہ) مونث مرے ہوے بزرگون کا فاتحہ جو عورتین ہر تقریب شادی مین کرتی ہین۔

بُڑبھَس۔ (ہ بڑ۔ بوڑھا بھس۔ شہوت۔ جماع کی شہوت) مونث۔ بڑھاپے مین جوانی کی اُمنگ۔ وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے مین ہو جاتی ہے۔ بڑھاپے کی وجہ سے عقل جاتی رہنا۔ (جانصاحب) منھ کالا کرے کون لگی ہے اُسے بڑبھس۔ سر ہلتا ہے پر شوق ہے مستی کی دھڑیکا۔

بیڑرا۔ (ہ بالکسر) مذکر۔ گیہون اور چنے کا ملاہوا اناج

بڑنگا۔ (ہ بفتح اول و دوم) مذکر۔ کڑی۔ شہتیر۔

بڑونکھا۔ (ہ) ایک قسم کا بڑا اگتا۔

بڑھ۔ ذیل کے مرکبات مین مستعمل ہے۔ بڑھ بڑھ کے باتین بنانا۔ چرب زبانی کرنا۔ بڑھ بڑھکے بولنا یا کہنا۔ شیخی مارنا۔ لاف وگزاف بکنا۔ فخر کرنا۔ اپنی بساط سے بڑھکر باتین کرنا غرور کرنا۔ (قدر) مذ واے سخت جانی بات رہجائے۔ بہت بڑھ بڑھکے قاتل بولتا ہے۔ (راسخ) شب ہجران سے کہتی ہے تمھاری نبض بڑھ بڑھکے۔ کہ عمر خضر ہون طول امل ہون مدفاضل ہون۔ بڑھ جانا لازم ۱ آگے نکل جانا۔ سبقت لیجانا ۲ آگے چلا جانا (قلق) بڑھگئے سب میرے ساتھی مجھکو تنہا چھوڑکر ۳ دولت عزت یا مرتبے مین ترقی ہونا بڑا آدمی ہو جانا۔ (فقرہ) چند روز سے وہ بڑھگئے ہین پہلے تو بہت

معمولی حالت سے بسر کرتے تھے ۴ متجاوز ہونا۔ نکلجانا۔ (فقرہ) بحث کرتے کرتے تم اپنی حد سے بڑھگئے ۵ طوالت ہو جانا (سحر) گفتگو بڑھ گئی باقی نہ رہا بات کا لطف ۶ چراغ یا شمع کا گل ہو جانا۔ (اشرف) خدا حافظ ہے تیرا یار نے برخاست کی ایدل۔ بڑھی جاتی ہین شمعین لوگ اٹھے جاتے ہین محفل سے ۷ ایک چیز کا دوسری چیز سے زیادہ ہو جانا ۸ زیادہ ہو جانا ۹ (دکان کیواسطے) اٹھ جانا ۱۰ دیکھو بڑھنا۔ بڑھ چڑھکے یا بڑھا چڑھا۔ (صفت) بہتر۔ برتر۔ بالاتر۔ فائق (مراۃ العروس) خدا رکھے ہنر سلیقہ تو دنیا کی بہو بیٹیون سے بڑھ چڑھکے ہے۔ بڑھ چلنا۔ بڑھکے چلنا۔ لازم ۱ گستاخ ہونا۔ مغرور رہنا۔ (داغ) اسکا قامت دیکھکر سب کٹ گئے۔ بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی ۲ نامناسب اختلاط مین مصروف ہونا۔ حد سے متجاوز ہونا ۳ تیز چلنا۔ آگے ہو جانا سبقت لیجانا۔ (اسیر) بڑھ چل اسے پائے جنون دشت جنون مین ایسا منزلون قافلہ ریگ روان دور رہے ۴ تھوڑا بہت بڑھنا ترقی کرنا ۵ اپنی طاقت سے بڑھکر کوئی کام کرنا ۶ پیشقدمی کرنا۔ آگے بڑھنا۔ (آتش) قد موزون دلبر کو نکران آندھون کو دکھلاؤن۔ ارادہ تاڑ سے بڑھ چلنے کا شمشاد کرتے ہین۔ بڑھکا۔ صفت۔ زیادہ قیمت والا۔ عمدہ تر۔ بڑھکر بولنا۔ بڑھکے بولنا شیخی مارنا۔ بی ادبی کی گفتگو کرنا۔ حد سے متجاوز ہوکر بولنا۔ (جانصاحب) یون بڑھکر تو ذبح کر ڈالے۔ ہے وہ جلادنی ہماری ساس ۲ نیلام یا بیع مین کسی شخص کی بولی سے زیادہ قیمت لگانا۔ بڑھکر یا بڑھکے۔ صفت۔ زیادہ۔ زاید۔ افزون (اسیر) بڑھکے موزون ہے کہین سرو سے نالا اپنا۔ مرتبہ کیون نہو قمری سے

بڑھوتری - (ہ) مونث (دہلی) ترقی - زیادتی - سود - منافع -

بُڑھوتی - (ہ - بضم باو فتح را و ہائے مخلوطہ بواو) (اکسترا) (عو) مونث - بڑھاپا - (مراۃ العروس) نہ بواخدا کے لئے ایسا غضب مت کرو اس بڑھوتی میں میرا تو یہی ایک بچی بیاہنے کو ہے اب کیا میں قبر سے کیسکا بیاہ برات کرنے پھر آونگی -

بَڑھئی - (ہ) مذکر ۱ نجار ۲ ایک چھوٹا پرند -

بڑھیا - (ہ - بفتح باو سکون را و ہائے مخلوطہ بایا) صفت - اعلیٰ درجے کا - بیش قیمت - قیمتی -

بڑھی - (بفتح باو کسر رائے مخلوطہ بایا) مونث - بڑھوتری -

بُڑھیا - (ہ - بضم باو سکون رائے مخلوطہ بایا) مونث ۱ بوڑھی عورت - پیرزال ۲ آگ کے درخت کی روئی - (ناسخ) آوارہ یوں ہوا وہوس میں ہیں شیخ جی جیسے … اُڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی - بڑھیا آفت کی پڑیا - (عو) اُس بڑھی عورت کی نسبت کہتی ہیں جو بڑی فتنہ انگیز طرار ہو - بڑھیا کا کاتا - ایک قسم کے میٹھے دار مٹھائی (جانصاحب) جہان پڑھتی ہو … دون کی سوتیٹی سے ہے لگ جاتی - یہ مجھ بڑھیا کا کاتا ہے جو اُنکا تماشا ہے - بڑھیا مری تو مری فرشتون نے گھر دیکھ لیا - یا - بڑھیا کے مرنے کا رنج نہیں فرشتون نے گھر دیکھ لیا - مثل - ایک … رتبہ کے نقصان سے بڑے بڑے نقصانات کا خطرہ ہے - سیہ ہوا … آگے کو دستور نہ جاری ہو جائے (نوٹ) کسی بنئے کی بڑھیا مر گئی وہ بیچارہ زار قطار رو رہا تھا کسی نے پوچھا کہ اسقدر … کر رہے ہو اُسنے یہ فقرہ بھی میں کہا یعنی اس بات کا … کہ ملک الموت نے گھر دیکھ لیا -

بڑی - (ہ) مونث - دھوئی اُڑد یا مونگ کی دال کو پانی میں … کے برابر سکھا لیتے اور رسالا ڈالکر پکاتے ہیں ۲ صفت مونث دیکھو بڑا ۳ بڑھیا ۴ وہ عورت جو گھر کی اور عورتوں سے عمر میں بڑی ہو - بڑی آئین - دیکھو بڑا آیا - (فقرہ) وہ بڑی آئین میرے نیکے پر ہاتھ اٹھانیوالی - بڑی اسامی - مالدار - امیر (داغ) - نہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی - اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو - بڑی الاچی - مونث - سُرخ الاچی - بڑی بات - مونث ۱ بہتر کام - (قلق) اثبات دہن منھ کے نہ کھلوائے کہیں - ہے بڑی بات اگر بات رہی یارون میں ۲ ترجیح کے قابل بات (داغ) بعد حجت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی - مختصر قصہ ہوا آج بڑی بات ہوئی ۳ امر عظیم - دشوار کام (داغ) کیا بڑی بات تھی با تو نہیں اُسے بھلانا - نہ گلے آئے زبان پر نہ دعائیں آئیں ۴ تعجب انگیز بات - معرکے کی بات کی نسبت کہتے ہیں ۵ اُستاد کے احسان کا کر شکر منیر آج - کی اہل سخن نے تری تعریف بڑی بات - بڑی بات نہیں - کچھ دشوار نہیں (سوز) کچھ بڑی بات تو نہیں لیکن - چوم کر لیں اگر عنایت ہو - بڑی بڑی باتیں کرنا - عو - بہت کچھ کہنا - بُرا بھلا کہنا - (طرحدار لونڈی) بی بی نے کہا دو تین لونڈیاں لا دو تم پرورش کرینگے اسپر میاں نے بڑی بڑی باتیں کہیں بہت کچھ حرام حدیث … بڑی بڑی زبانیں

مصاحبون کے بڑھاوے مین آکر نواب صاحب نے بیدریغ روپیہ اٹھایا خود مفلس ہوگئے۔

بڑھتی ۔ (ھ بالفتح و سکون سوم و کسر چہارم) صفت۔ (عو) ۱ زاید۔ زیادہ۔ فاضل۔ فالتو ۲ کوئے سفاک مین بیخوف چلا ہے دیکھو۔ گھر سے یہ داغ بھی کمبخت مگر بڑھتی ہے ۲ ترقی زیادتی برکت۔ (فقرہ) ہم تو آپ کی بڑھتی مناتے ہین۔ بڑھتی دولت۔ مونث۔ روزافزون دولت ترقی۔ ترقی کرنیوالا مال۔ وہ اقبال جو آئے دن بڑھتا چلا جائے۔ (سحر) دور ساقی مین ہے میخانہ کی بڑھتی دولت۔ مغبچہ بڑھتا ہے جو پیر جوان ہوتا ہے۔ بڑھتی کا پہرا۔ مذکر۔ (دہلی) بہبود کے دن۔ بہتری کا زمانہ۔ بڑھتی منانا۔ ترقی چاہنا (شاد) وہ عاشق ہین کہ سولی پر بھی کھینچے روز جاتے ہین۔ مگر اے سرو قامت ہم تری بڑھتی مناتے ہین۔

بڑھرا ۔ (ھ۔ بالضم و سکون سوم) مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس۔

بڑہل ۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل جو کسیقدر گولائی لئے ہوتا ہے۔

بڑھنا ۔ (ھ) لازم ۱ قد و قامت مین زیادہ ہونا لانبا ہونا ۲ بلند ہونا۔ اونچا ہونا ۳ پھیلنا۔ اُگنا۔ نمو ہونا۔ (داغ) گھٹ کے یون خواہش دل شام و سحر بڑھتی ہے۔ جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے ۴ پھولنا۔ پھلنا۔ سرسبز ہونا ۵۔ حد سے متجاوز ہونا ۶ طول طویل ہوجانا (انیس) رستہ غلط کیا ہے کہ کچھ بڑھ گئی ہے راہ ۷ زیادہ ہوجانا۔ عام ہوجانا (رشک) لب لعل جانان کی تشبیہ سے۔ رواج عقیق مین بڑھ گیا ۸ پتنگ تکل وغیرہ کا ہوا مین بلند ہوجانا ۹ بچنا۔ بچت ہونا۔ فاضل ہونا ۱۰ نفع ہونا۔ فائدہ ہونا ۱۱ آگے ہوجانا۔ سبقت لیجانا۔ آگے نکل جانا (میر) گھوڑ دوڑ مین بڑھا جو مرے شہسوار سے۔ کوڑے پڑینگے ابلق لیل ونہار پر ۱۲ زیادہ ہونا۔ ترقی حاصل کرنا (ذوق) خط بڑھا زلفین بڑھین کاکل بڑھے گیسو بڑھے۔ حُسن کی سرکار مین جتنے بڑھے ہندو بڑھے ۱۳ امیر ہوجانا۔ خوشحال ہوجانا۔ عزت حاصل کرنا ۱۴ قیمت زیادہ ہوجانا ۱۵ عو۔ (پوشاک اور زیور کے واسطے) اُترنا۔ مدت پوری ہونے پر کسی زیور کا اُترنا (شرف) مرے جاتے ہین لوگ اپنے گلون مین پھانسیان دیکر۔ بڑھا ہے طوق یارب کون سے کمسن کی منت کا ۱۶ (دکان کیواسطے) بند ہوجانا ۱۷ (چراغ کے واسطے) گل ہونا۔ سرد ہونا۔ (رشک) چراغ بہار چمن بڑھ گیا ۱۸ لبریز ہونا۔ دریا کا پانی بڑھنا (فسانۂ عجائب) نالے چڑھے دریا بڑھے ۱۹ آگے جانا (انیس) حمالون سے کہدو کہ بڑھین اونٹون کو لیکر۔

بُڑھو ۔ تحقیر سے بوڑھے کو کہتے ہین۔

بُڑھوا ۔ (س۔ بضم باو سکون را و ہائے مخلوطہ) بوڑھا۔ زیادہ عمر کا۔ بڑھوا منگل۔ ایک میلے کا نام جو بنارس مین منگل کو ہوتا ہے (محسن) ڈوبنے جاتے ہین گنگا مین بنارس والے نوجوانون کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل۔

بڑی | بڑے

بڑی روٹی ہاتھ پر ر[illegible] -عو- حلف لینا- قرآن کی قسم کھانا (بہار عشق) تو بڑی روٹی بھی اگرچہ اٹھائے- ستیاناس ہو جو باور آئے- بڑی شادی- (لکھنؤ) مسلمانی- ختنے کی تقریب- بڑی فجر- عو- صبح سڑکے صبح سویرے- کہانی ہین ر آتنے مری روز محشر- بڑی فجر سے دن تو ڈھل جائیگا- بڑی فجر چوٹے پر نظر- مثل- عو- اسکی نسبت کہتے ہین جو ہر وقت کھانے کی فکر مین رہے- بڑی مائین- (ھ) مؤنث ایک دوا کا نام ہے- بڑی ناک والا- صفت- عو- بڑی عزت والا- بڑی غیرت والا بڑی ہیبت والا- بڑے ا بڑا کی جمع ۲ عو- بزرگ بڑے بوڑھے- افسر خاندان (جانصاحب) یہ ورثے کا جھگڑا ہے سنو چھوٹی ممانی- دو چار بڑے اپنے ہون دو چار تمھارے- بڑے ابا ا چچا اور سسر کو کہتے ہین ۲ (عم) باوا- بڑے باپ کا بیٹا عو- نامی شخص کا بیٹا- عالیخاندان- صاحب عزت- بڑا آدمی (شوق) اور راسیں بھی تو نام ہے آپکا- یہ بیٹا ہے حضرت بڑے باپ کا- بڑے باپ کی بیٹی- شریف زادی آمیرزادی- نامی شخص کی بیٹی- بڑے برتن کی کھرچن بھی بہت ہے- مثل- بڑے گھرانے کی معمولی بات بھی بہت بڑی ہوتی ہے اُنسے تھوڑا ملے وہ بھی بہت ہوتا ہے- بڑے بڑے ا اچھے اچھے نامی لوگ- معززین (نقرہ) اگر ایسی ہی جا نچ کیجائے تو بڑے بڑونکی قلعی کھلجائے ۲ ہوشیار- عقلمند- تجربہ کار (حاجی بغلول) اُسکے تو دل لگی باز دون نے ایسی موشگ دوانیان کی ہین کہ حاجی بیچارے کیا بڑے بڑے نگنی کا ناچ ناچنے لگتے ہین- بڑے بڑے بہے جائین گدھا پوچھین کتنا پانی (ریا- کتنی تھاہ)

مثل- اس موقع پر کہتے ہین جب کسی کام مین عقلمند عاجز ہون اور معمولی شخص دخل دے- بڑے بزرگ ہین ا بڑے کامل ہین- خدا رسیدہ ہین ۲ طنزاً- حماقت یا نادانی ظاہر کرنیکو کہتے ہین- بڑے بوڑھے دیکھو بڑا اوڑھا- بڑے بول کا سر نیچا- مثل- عو- غرور اور شیخی کا نتیجہ خفت اور ذلت ہے- (شاد) شور قلقل سے جھکائے ہوئے سر مینا ہے- سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے- بڑے بیڈھب ہو- بڑے چالاک ہو- نہایت فطرتی ہو- بڑے پاپڑ بیلے- بہت تکلیف برداشت کی بہت محنت کی- بڑی کوشش کی- بڑے پاک ہو- (عو) نہایت بے حیا ہو- بڑے بے غیرت ہو- بڑے بے شرم ہو- بڑے پاؤن پھیلائے- بہت جھگڑا کیا- بڑی حجّت کی- ہٹ کی- بڑے جانور کا گوشت ا گائے کا گوشت ۲ سور کا گوشت- بڑے حضرت بڑے شریر- بڑے چالاک (راسخ) بنت عنب کو ڈولی مین لائے جناب شیخ- مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو ڈور ہو- بڑے دانت پیسے- بہت غصہ کیا- بڑی مشقت اٹھائی- بہت طمع کی- بڑے دتار ہین- (دہلی) طنز سے کہتے ہین یعنی بڑے سخی ہین- بڑے دل کا صفت- بڑی ہمت والا- اولوالعزم- عالی حوصلہ- (معروف) کہتا ہے مری لاش پہ قاتل کا آدمی- تھا یہ بھی شخص کوئی بڑے دلکا آدمی- بڑے رستم ہین- بڑے بہادر ہین (امیر) بڑے رستم ہین تیرے چشم وابرو دیکھنے والے- نہ خنجر سے جھجکتے ہین نہ وہ قاتل سے ڈرتے ہین- بڑے زہد کا پیسا- عو- وہ روپیہ جو بڑی محنت و مشقت سے حاصل ہوا ہو- بڑے صاحب ا عدالت کا اعلیٰ حاکم

ہونا-عو- زباندرازی ہونا- بد زبانی کی عادت ہونا- (فقرہ) بڑے بڑے
کس کام آئینگے انھین نامونکے ساتھ بڑی بڑی زبانین بھی ہین -بڑی
بڑائی ہوئی-عو- زیادہ سے زیادہ ہوا-بہت ہوا تو- بہت تکلف کیا تو- بہت
اہتمام کیا تو-(فقرہ) اور لوگ کارچوبی جوڑے پہنے تھے یہان وہی گلبدن
کا پاجامہ ململ کا ڈوپٹہ بڑی بڑائی ہوئی لچکے کی تیلی دیدیگئی -بڑی بوڑھی
زیادہ عمر کی عورت- تجربہ کار عورت -سرپرست عورت -بزرگ عورت۔
(منیر) بڑی بوڑھی سفید سر کے بال -گوری چٹی ہین رنگ لالون لال
بڑی بھاری غلطی -بڑی چوک -بڑی خطا-بڑی بہو ۱ بڑے بیٹے کی
جورو ۲ (تحقیر سے) پھوہڑ- بیوقوف بہو- بڑی بہو لو یلا کھیر مین نون (نمک)
ڈالین -مثل -کسی ہوشیار کے ہاتھ سے کام بگڑتے وقت کہتے ہین یا کام
بگڑ جانے پر اصلاح کے لئے مضحکے سے کہتے ہین -یعنی سب مین ہوشیار رہو
اور اسکا کام یہ ہے کہ کھیر مین نمک ڈالے -بڑی بی ۱ تعظیماً بوڑھی عورت
کو کہتے ہین ۲ بوڑھی خادمہ کو بھی کہتے ہین -بڑی پونچھ ۳ آدمی -(حم)
طنزاً -مغرور کو کہتے ہین -بڑی ٹیڑھی کھیر ہے- بڑا مشکل کام ہے -بڑی
چیز ۱ امر عظیم - اہم (امیر) کچھ بھی نکلی نہ ترے فتنہ قد کے آگے -سمجھے تھے
کوئی بڑی چیز قیامت ہوگی ۲ باوقعت - باعزت (فقرہ) محرر بھی وکیل صاحب
کی دیکھا دیکھی اپنے آپ کو کوئی بڑی چیز سمجھتے ہین ۳ (عو) قرآن شریف-
۴ غیر معمولی ۵ قیمتی بیش قیمت ۶ نایاب -قابل تعریف -بڑی چیز اٹھانا-
بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا یا بڑی چیز ہاتھ پر رکھنا - (عو) حلف اٹھانا -قرآن
کی قسم کھانا -بڑی حرمت سے گزر گئی -آبرو کے ساتھ عمر بسر ہوئی -
(راسخ) گزر گئی بڑی حرمت سے میکدے مین شیخ -حرام کہتے ہین کسکو

حلال کسکا تھا -بڑی خیر گزری -بڑی خیر ہوئی -بہت بہتر ہوا -بہت اچھا
ہوا- (داغ) ہمین مر گئے صدمۂ رشک سے -بڑی خیر اے فتنہ گر ہوگئی
۲ کسی ناگہانی صدمے یا تکلیف سے محفوظ رہتے وقت بھی کہتے ہین-
(فقرہ) پیر بخش کی کوٹھی مین آگ لگ گئی تھی بڑی خیر ہوئی کچھ نقصان
نہین ہوا -بڑی خیریت ہوئی -بڑی بات ہوئی -بہت غنیمت ہوا-
بہت اچھا ہوا (فقرہ) وہ تو کہئے بڑی خیریت یہ ہے کہ ارمنی سلطان کی
رعایا ہین اگر اور کسی کی ماتحتی مین ہوتے تو صاف اُڑا دئے جاتے -بڑی
دور کی بات ۱ دور اندیشی کی بات -عاقبت اندیشی کی بات ۲ تہ کی بات
(فقرہ) بڑی دور کی بات حضور نے فرمائی کہ تھانے مین جاکر فوراً درخواست
دست برداری داخل کردینا چاہئے -بڑی دور کی کتیان باندھنا-
دور کے سفر کا قصد کرنا- (فقرہ) خانصاحب نے بڑی دور کی کتیان
باندھی ہین برٹش ایجنٹ ہوکر کابل جاتے ہین -بڑی دون لی (دہلی)
بہت شیخی ماری -بہت اترایا -لکھنؤ مین بڑی دون کی لی کہتے ہین
بڑی دھاک ہے ۱ بڑی ہیبت ہے سب ڈرتے ہین ۲ بڑی عزت
ہے سب مانتے ہین -بڑی ڈیوڑھی -بڑی سرکار- (مجازاً) بڑے فیاض
کو کہتے ہین (امیر) خواہش دولت اگر ہے ہو در دل پر مکین -فی الحقیقة
ہے بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل -بڑی رات آنا -بہت رات گزرنا
۵ مرے ہم آج بڑی رات اے شرف آئی -نہ آئیگا جو وہ آتا تو آ تک
آجاتا -بڑی روٹی -مونث ۱ چھوٹی روٹی کی ضد ۲ عو -قرآن شریف
(جانصاحب) غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی روٹی تو فتو (نام) کو
فضیلت کیا پڑھی ہے دیکھے کو دون اپنی اتو کو -بڑی روٹی اٹھانا

بزّاز-(ع-بز-جامہ-از-کلمہ نسبت) مذکر-اُردو مین بغیر تشدید حرف دوم بھی زبانون پر ہے-کپڑا بیچنے والا-بزازا-(بفتح اول و تشدید و نیز تخفیف حرف دوم) ۱-مذکر-کپڑے کا بازار-بزازی-مونث-کپڑا بیچنے کا پیشہ-

بُزرجمہر-(ف بضم اول و دوم و سکون سوم و چہارم و کسر پنجم و سکون ہائے ہوز-بزرگ مہر کا معرّب-فارسیون نے بجائے جیم عربی کے جیم فارسی کر دیا ہے) مذکر-نوشیروان کے وزیر اعظم کا نام

بزرِقطونا-(ف بفتح اول و کسر دوم و ضم قاف وطا)-مذکر-اسپغول-سیلانشانے بفتح اول و سکون دوم و کسر سوم و ضم قاف و طا نظم کیا ہے ؎ شب محفل زاہدین جو وارد ہوا زاہد رندون نے لیٹ کر-ڈاڑھی کو دیا اسکی لگا بزرقطونا اور بجنے لگی گت-زبانون پر بھی بسکون حرف دوم ہے-

بُزُرگ-(ف) ۱صفت-بڑا-سن رسیدہ-معزز-شریف-صاحب شان و شوکت ۲مذکر-باپ دادا ۳خدا رسیدہ-متقی-پارسا-نیک-عابد-زاہد ولی ۴سنجیدہ ۵(طنزاً) شریر آدمی ؎ واعظ کو تم تو دیکھتے ہی ہنس پڑے امیر-باتین تو ان بزرگ کی تمنے سنی نہین-

بزرگانہ-صفت-بزرگون کیطرح کا-بزرگون کی وضع کا-بزرگداشت-(ف) مونث ۱خاطر داری-خدمت گزاری مہمان داری-خبرگیری (کرنا ہونا کے ساتھ (موعظہ حسنہ) مین ہندون کے چند رواج بیان کرنا چاہتا ہون سب سے پہلے گائے بیل کی بزرگداشت سے چلو ۲(طنزاً) مرمت-مار پیٹ-(داغ) شیخ صاحب جو میکدہ مین گئے-خوب انکی بزرگداشت ہوئی-بزرگ زادہ-(ف) مذکر-شریف زادہ-عالی خاندان-خاندانی بزرگ-بزرگ سال (ف) صفت-بوڑھا-مسن-معمر-سالخوردہ-بزرگ منش-منش-بفتح اول و کسر دوم-عادت-طبیعت-ہستی) صفت-اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو اچھے لوگونکی عادت یا طبیعت رکھتا ہو-بزرگ طینت-بزرگوار-(ف بزرگ کا مزید علیہ ہے وار بمعنی مثل-مانند) صفت بزرگ (فسانہ عجائب) ہرچند سب لوگ یہان کے قہرہین مگر یہ بزرگوار زینت شہر ہین-بزرگواری-(ف)-مونث-عظمت و جلال و دولت و اقبال-بزرگون کا ٹھیکرا-حو-موروثی مکان-بزرگی-مونث-بڑائی-برتری-عزت شان-ادب-شرافت-بزرگی بعقل ست نہ بسال-(ف) مقولہ-بزرگی عقل سے ہے سن سے نہین ہے-

بزلہ-(ف بفتح اول و سوم و سکون دوم) میٹھی باتین-ظرافت-لطیفہ-بزلہ سنج-بزلہ گو-(ف) صفت-لطیفہ گو-ظرافت کی باتین کرنیوالا-میٹھی میٹھی باتین کرنیوالا-

بزم-(ف-ہر مجلس عموماً و مجلس عیش و نشاط خصوصاً) مونث ۱محفل-مجلس خوشی کی محفل-رزم کا مقابل-بزم آرا-(ف) صفت-بزم نشین-صاحب مجلس-میر مجلس-بزم افروز (ف) صفت-رونق مجلس-بزم سخن-مشاعرے کی محفل-شعرا کی محفل-بزمگاہ-(ف) مونث-مجلس عیش و نشاط-وہ جگہ جہان مجلس منعقد ہو-بزم ماتم-غم کی مجلس-بزم نشین-(ف)-

اودہ مین عموماً ڈپٹی کمشنر کو کہتے ہین ۳ ضلع کا اعلیٰ افسر ۴ امیر کا بڑا بیٹا ۵ گھر کا بڑا بوڑھا یا عمر مین بڑا ۶ بڑے میان - بڑے کام آنا - بہت مفید ثابت ہونا مصیبت مین آڑے آنا - امداد دینا (قدر) بڑے کام آئے اے آغوش حسرت تکیہ پہلو - جدائی کی شبون مین بھی مزا اٹھا وصا لونکا - بڑے کڑاہی مین تلے جاتے ہین مثل - (بڑے ۱ معززین ۲ اُرد کی ٹکیا) بڑون کو بہت مصیبت جھیلنا پڑتی ہے معززین کو زیادہ آفتون کا سامنا رہتا ہی - بڑے کی بڑائی نہ چھوٹے کی چھٹائی - (عو) بدلحاظ بے تمیز کی نسبت کہتی ہین اسکو نہ بڑے کا ادب ہے نہ چھوٹے کا لحاظ - بڑے لوس - مسافت ناگوار ہونیکی موقع پر کہتے ہین - (شور) شاکی ہوئے جو ہم تو کہا ، ہنسکے خضر نے - ہان کوس راہ عشق کے ہین واقعی بڑے - بڑے گھر پڑے تپھر ڈھو ڈھو مرے - مثل (عو) اونچے خاندان مین ہمیشہ تکلیفین اُٹھانا پڑتی ہین - اونچے خاندان مین بیاہ ہونے سے بھی مصیبتونکا سامنا رہتا ہی - بڑے گھر جانا - لازم ۱ (عو) جیل خانہ جانا ۲ مرجانا - بڑے لوگ بڑے آدمی ۲ (عو) خاندان کے بڑے بزرگ - بڑے مرشد - پیر بڑے اُستاد (داغ) وہ کترا کر چلے ہین میکدے سے حضرت زاہد بڑے مرشد ہین ہاتھون ہاتھ لانا انکو یارون مین - بڑے مزے سے بڑے آرام سے - بہت چین سے - بڑے میان ۱ مالک خانہ ۲ (تعظیماً) ہر بوڑھے آدمی کو کہتے ہین ۳ نوکر چاکر گھر کے سب سے بڑے شخص کو بھی کہتے ہین - بڑے میان سو بڑے میان چھوٹے میان توسبحان اللہ - بڑے چھوٹے سب ایک ہی رنگ مین ہین - بڑون کی کیا کہتے ہو - چھوٹون کا حال انسے بھی بدتر ہے - چھوٹے شرارت مین بڑون سے بھی زیادہ ہین (توبۃ النصوح) ایک نابکار کو دیکھو ماش کے آٹے کیطرح اینٹھا ہی رہتا ہے دوسرا ناہنجار تیسرا نالائق بڑے میان الخ

بڑے نہان کا دن - (عو) بڑا چلّا -

بُز - (ف) مونث - بکرا بکری - (نوٹ) نر کو بُز - مادہ کو گوسفند کہنا غلط ہے نر مادہ دونون کے واسطے بُز استعمال ہونا چاہیے - بُز اخفش ۱ (لفظی معنی اخفش کا بکرا) مذکر - نافہم - بے سمجھے بوجھے گردن ہلانیوالا ہان مین ہان ملانیوالا - مطیع - (انشا) پڑی پھرتی تھی کھڑ گنجی سی ایک لونڈی جو واعظ کی - بزاخفش بناے اپنی صورت خاکساری مین - بُزدل - (ف) ڈرپوک - کم ہمت کم حوصلہ - بُزدلا صفت - بُزدل - بُزدلی - مونث - نامردی - کم ہمتی - بزغالہ - (ف غال - پہاڑ کا شگاف - ہ - نسبت کی ہے) مذکر پہاڑی بُز (داغ) بازوئے باز مین ہو پرورش بچۂ قاز - اور بُزغالے کو آغوش مین پالے ضیغم -

بُزّا - (ھ) - مذکر - ایک پرند کا نام -

بَزار - (عم) - بازار کا مخفف -

---

۱ کہتے ہین اخفش نے جو عربی کے علم صرف نحو مین استاد کامل گزرا ہے زمانہ طالبعلمی مین ایک بکرا پالا جسکو اپنے سبق کا مطلب سمجھایا کرتا تھا جبتک بکرا گردن نہ ہلا دیتا یا بول نہ اٹھتا اخفش برابر سمجھاتا رہتا عرصے کے بعد بکرے کو ذبح کیا تو دیکھا کہ دماغ خالی ہو گیا تھا اور بھیجا باقی نہین تھا) -

نہ بناؤ - (داغ) خواب مین دیکھ لیا خلد کو ہمنے واعظ - اجی بس بیٹھو بھی وان لطف بشر کچھ بھی نہین - بس چلنا - قابو ہونا - اختیار ہونا - (داغ) بچے جان کس طرح تیری ادا سے - قضا پر کہین بس چلا ہے کسیکا - بس دیکھ لیا - اب آزمانیکی حاجت نہین بہت جانچ لیا - امتحان کر لیا حال معلوم ہو گیا - بس کا - قابو کا - اختیار کا (راسخ) لطف کیا آہ آسمان رسا کا نہ ہوتا اثر مرے بس کا - بس کرنا - ۱ کسی چیز سے آسودہ ہو کر انکار کرنا - موقوف کرنا - (ذوق) منھ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے - گر مریضون کو خدا ساری خدائی دیتا - بس کرو - جانے دو - صبر کرو - موقوف کرو - ٹھہرو - چپ رہو - تمام کرو ختم کرو - بسکہ - (ف) چونکہ (منیر) بسکہ پہلے پہل کا تھا یہ سفر - آفتین ساری آپڑین سر پر - بس کی بات - اختیاری معاملہ - قابو کی بات (فقرہ) ارادے پر عمل کرنا انسان کے بس کی بات نہین - بس مین - قابو مین - اختیار مین - قبضے مین - دباؤ مین (آنا - پڑنا - رکھنا - رہنا - کرنا - لانا ہونا کے ساتھ) (جلیل) عشق مین ہونی تھی رسوائی جہانتک ہو چکی - اب مرے بس مین دل خانہ خراب آیا تو کیا: (بہار عشق) مین تو یان پڑ گئی ترے بس مین چرچے وان اور ہونگے آپس مین (داغ) دل کو ہمنے اپنے بس مین کر لیا - کوئی اب جلتا ہے قابو آپ کا -

بِس (ہ بالکسر) مذکر ۱ زہر ۲ عیب نقص ۳ فساد - جھگڑا ۴ (صفت) شریر - چالاک - بِس اگلنا ۱ زہر اگلنا - برا کہنا - توہین کرنا ۲ بغض نکالنا - بدلہ لینا ۳ دلی ملال کہدینا - جو کچھ جی مین ہو کہدینا - بِس بونا - برائی کرنا - بدی کا بیج بونا - فساد کی ابتدا کرنا - حق مین کانٹے بونا - (شوق) اپنے ہمراہ مجھکو بھی کھویا - عاشقی کر کے خوب بس بویا - بِس بھرا - بس بھری (عو) زہریلا - زہریلی - کینہ ور - فسادی - (رنگین) دیکھو تو چٹکی مری ایسی ہے کیا بس کی بھری - جیسے گوئیان سلے دوا اتنی بڑی سسکی بھری - بِس کھانا (عم) زہر کھانا - بس کی پڑیا - بس کی پوٹ - بس کی گانٹھ - بس کی گانٹھ - بس کی گرہ ۱ زہر ہلاہل ۲ (مجازاً) شریر - فسادی - مردم آزار - کینہ ور - جھگڑالو (بحر) خدا محفوظ رکھے خال جانان آفت جان ہے - زیادہ ہے یہ بس کی گانٹھ موذی پن مین کژدم سے ۳ بہت تیز کی جگہ (شاد) ناچنے مین بھی یہ ہے بس کی گرہ زہر دینکو وہ دیتا سَم رہا - بس گھولنا - عو - زہر پھیلانا - برائی پھیلانا - فتنہ و فساد کی باتین کرنا (فقرہ) اس مفسد نے لشکر مین پہنچتے ہی بڑے بس گھولے - بس ملانا - نقصان کرنا - برا کرنا بگاڑ دینا - (فقرہ) مین نے کیا بس ملا دیا تھا - بِس ہونا - کڑوا ہونا - زہر ہونا -

بسا - (ف بر وزن رسا) بہت - اکثر بعض کا خیال ہے کہ یہ لفظ مزید علیہ بس کا ہے مثل خوشا کے اور بعض کہتے

کنایۃً صاحب مجلس - بزم نشاط - خوشی کی مجلس -

بزن - (ف زدن سے امر کا صیغہ زن اسمین بائ زائدہ مطابق قاعدہ فارسی اضافہ کی گئی ہے) - ۱ - مذکر ۱ قتل کا حکم ۲ قتل عام ۳ جنگی فوج کا حصہ - بزن بولنا - قتل عام کا حکم دینا دھاوا کرنا - حملہ کرنا - (فقرہ) جملہ اور مہیب صورتون نے حواس پر بزن بولدیا - بزن کرنا - قتل عام کرنا - (جانصاحب) کیا ہے گورُن نے جس دن سے لکھنؤ مین بزن - ہر ایک ہوگیا آسیب سے مکان خراب -

بس ۵ - (ہ بفتح اول سنسکرت مین بس قوت - طاقت زور - فارسی مین رکو - ٹھہرو - موقوف کرو - بہت کافی - خاموش ہو - بہت) مذکر ۱ کافی - خوب اچھی طرح - بہت - بکثرت (سحر) اب زیادہ نہین بندے کو ہوس دیکھ لیا - خوب سا دیکھ لیا آپ کو بس دیکھ لیا ۲ چپ رہو - خاموش رہو (محسن) کافی ہے اسیقدر بیان بس - لبس اے سعری طبع نکتہ دان بس ۳ ٹھہرو - دم لو (فقرہ) بس آگے نہ بڑھنا ورنہ پاؤن توڑ ڈالونگا ۴ خبردار (امیر) ہاتھ مین نے جو بڑھایا تو کہا - بس بہت پاؤن نہ پھیلائیگا ۵ حاصل کلام القصہ (ناسخ) جی مین ہے ہوجائے اس سرو قامت پر فقیر - بس کسی آزاد کے تکیے مین بستر کیجئے ۶ موقوف - تمام (فقرہ) اب نصیحت کی حد ہوچکی بس کرو ۷ فقط - صرف (امیر) کیا کرون وصف بُتان خود پسند - اُنسے بڑھکر بس خدا کی ذات ہے ۸ تاب (رضا) بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو - کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہوجائین ۹ یعنی (قلق) شہر والون کا ساتھ رہا تھا - لب دریا بس ایک میلا تھا ۱۰ سب (امیر) کیا کہتے ہو بس دیکھ لیا حال تمھارا - دیکھو گے ابھی تم نے مرا جان نہین دیکھا ۱۱ اختیار - چارہ - علاج - (انیس) - حکم خدا مین بس ہے نہ مان کا نہ باپ کا ۱۲ قابو - قدرت - طاقت زور - موقع - داؤن (مصحفی) جز آہ کوئی کرے وہان کیا - کچھ بس نہ چلے جہان کسیکا ۱۳ باز آیا اب نہین - اور نہین - (امیر) - برابر خاک کے تو کردکھایا - فلک بس بے ادائی ہوچکی بس ۱۴ زائد - ربط کلام کیلئے (ناسخ) خاک مین ملتی ہے عزت روندتے ہین مجھکو غیر - اس گلی سے بس ہماری خاک اے صرصر اٹھا ۱۵ جب اس سے بیشتر از آتا ہے معنی شرط کے ہوجاتے ہین اور اس حالت مین اکثر کاف بیانیہ جملے مین لاتے ہین (فقرہ) ازبسکہ (چونکہ) گرمی بہت بڑھنے لگی ہے مین نے سفر کا ارادہ فسخ کیا - عورتین ازبس بمعنی بہت زیادہ بولتی ہین (فقرہ) تم نے ازبس تنگ کیا - بس بس بس کی تاکید ۱ اب کچھ حاجت نہین - اتنا کافی ہے - اتنا بہت ہے - ختم کرو - زیادہ نہ کہو (میر) کبھی دل کی نہ کہنے پائے اُس سے - جہان بولے لگا کہنے کہ بس بس ۲ واقعی (امیر) ظالم تجھے دل دیا خطا کی - بس بس مین پہنچ گیا سزا کو - بس بیوہی - چپ رہو - باتین

---

۵ - یہ لفظ ہندی اور فارسی مین مشترک ہے - معنوین اختلاف ہے - ہم نے ابتدا مین دونون زبانونکے معانی لکھدیے ہین -

جب کوئی کمینہ اعلےٰ درجے پر ہوکر ذلیل حرکت کرے تو کہتے ہین ابھی اسکی بساند نہین گئی (نوٹ) لکھنؤ مین بساہند" کہتے ہین - بساندا - بساندی - صفت - بدبو کا بد ذائقہ - غیرمہذب لکھنؤ مین "بساہندا" کہتے ہین (فقرے) کیا بساندی مچھلی ہے - کیا بساندی بات کہتا ہے -

بساوٹ - (ھ) مونث ۱ مہک - خوشبو (بحر) ہم نے جو یار مین دیکھی ہے بساوٹ شب وصل - کوئی دو لھا یہ نہ دیکھے گا دلھن مین خوشبو - وہ خوشبو جس سے حقّے کا نیچا بساتے ہین -

بساوری - (ھ بفتح اول وچہارم وکسر پنجم) مونث زمین کا لگان - لگان جو گاؤن مین بسنے کیوجہ سے کاشتکار سے لیا جائے -

بسالہ - (ھ - بکسر اول) مذکر - کتا جسکے بیس ناخن اور زہریلے دانت ہوتے ہین - بساہند - بساہندا - (ھ) مونث (لکھنؤ) دیکھو بساند - بساندا -

بسائط - (ع بسیط کی جمع) مجازاً اربع عناصر -

بسباسہ - (ع بزباز کا معرب) مونث جاوتری

بست - (ف) صفت - ۲۰ - عدد - بست دربست کا تعویذ (نقش) مذکر - ایک قسم کا نقش جو علم تکسیر کے قاعدے سے بھرا جاتا ہے (جانصاحب) بست دربست کا کوکا نے چھوڑا یا تعویذ (فسانہ عجائب - اسکا یہ نقش تھا بست دربست کا نقش ہر خانے مین اسماے الٰہی مع ترکیب وتاثیر تحریر تھے -

بسُت - (ھ - س وشو - رہنا) عو - ۱ اسباب چیز اثاثہ - یہ لفظ اردو مین تنہا مستعمل نہین ہے - چیز بست کہتے ہین -

بسُت وکشاد (ف) حل وعقد -

بستار - (ھ بالکسر فارسی مین بمعنی سست ونا استوار - سنسکرت مین - وِستَرو - کثرت - پھیلاؤ) مذکر - (عو) تفصیل - تشریح (کرنا کے ساتھ) (انشا) کرون بستار کیا اپنی دوگانا کی رکھائی کا - دماغ آکر انھین مین ٹھس رہا ساری خدائی کا ۲ مدح (میر) کرے ہے فخر بہت اوج پر فلک شاہا - رضا جو ہو تو کرون تیرے روضے کا بستار - عورتین بالضم بولتی ہین -

بُستان - ع - بوستان کا مُعرّب - بساتین جمع (مذکر - پھولون کا باغ - گلزار - بُستان افروز - (ف) صفت ۱ چمن کی رونق بڑھانیوالا - چمن کی رونق ۲ نام ایک سرخ رنگ پھول کا جسکو کلغا کہتے ہین بستان پیرا - (ف) صفت باغ کا کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا - بستان سرا - (ف) مونث - وہ مکان جسمین باغ ہو - خانہ باغ - بستانی - (ف) بستان سے منسوب -

بستر (ف بالکسر وفتح سوم - چھوٹا بچھونا - سنسکرت

ہین کہ الف افادہ معنی رابطہ کا دیتا ہے جیسے الف دردا-
دریغا- حسرتا کے-

بسا اوقات- بہت دفعہ اکثر مرتبہ- بارہا-

بسات- (ہ) بکسر اول- س- دسترت پھیلاہوا بچھا ہوا- ا مونث- قابلیت استعداد- حیثیت- قوت- بساتی (ہ) بکسر اول بسانا- خرید کرنا) دیکھو بساطی-

بسار- بسارا- (ہ- بکسر اول) مذکر ۱ ادھار لیا ہوا بیج جو فصل کی تیاری پر ادا کیا جائے-

بساط- (عربی مین فرش- بچھونا- دیکھو بسات)
ا- مونث ۱ بستر- بچھونا- فرش (غالب) یان نفس کرتا تھا روشن شمع بزم بیخودی- جلوۂ گل وان بساط صحبت احباب تھا ۲ شطرنج کھیلنے کا کپڑا جسمین خانے بنے ہوتے ہین اور جس پر مہرے رکھکر کھیلتے ہین- (تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو- اندنون وان بساط بچھی ہے ۳ وہ کپڑا جس پر چوسر کھیلتے ہین ۴ سرمایہ- حوصلہ- حیثیت- ہستی (برق) کوہ گران اُٹھائے ہین الفت مین کاہ نے- سچ ہے کہ کیا بساط بھلا کوہکن کی ہے ۵ طاقت قوت- قدرت- مقدرت- اصل حقیقت ۶ اثاث البیت- اُلٹنا- اُٹھانا- اُٹھنا- بچھانا بچھنا- لوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے- بساط بموجب- (عو، عمر کے مطابق حیثیت کے مطابق (مراۃ العروس) فضیلت میان آئی تو اسکو کالی لکیر تک کھینچنی نہین آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے اور بساط بموجب حرف بھی بڑے نہین ہوتے- بساط خا ... (ف) زمین کا فرش- بساط خانہ- (ف) مال خانہ- متاع خانہ) ا- مذکر وہ مقام جہان بساطی بیٹھتے ہین- بساطیون کا بازار بساط سے باہر- مقدور سے زیادہ- (آتش) باہر بساط سے تھے ہم عشق کے جوئے مین- دل ہارتے تو جان سے گوہر کو مال کرتے بساط ۱ہے- ہستی کیا ہے- حقیقت کیا ہے (امیر) بڑا کریم ہے زاہد وہ بخش ہی دیگا- بساط کیا ہے ہم ایسے گناہگارون کی

بساطی- ا- مذکر خوردہ فروش- چھوٹی چھوٹی چیزین بیچنے والا پھیری والا-

بسالت- (ع) مونث- دلیری- بہادری-

بسان- (ف- حرف تشبیہ) مثل- طرح- مانند- مشابہ (شمشاد) حباب سان ابھر آئے جو آپ کے جوبن- بسان طلع ہوا چاک سینہ بند ہوا- بغیر اضافت مستعمل نہین ہے-

بسانا- (ہ) ۱ معطر کرنا- (امیر) پہنائے جنکو پھولون کے ہار اُنسے بعد مرگ- دیدپھولون سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا ۲ آباد کرنا- ٹھہرانا- (فقرہ) تمنے شادی کرکے اپنا گھر بسایا بہت اچھا کیا-

بسانا- (ہ بکسر اول) (عم) ۱ خرید نا حاصل کرنا ۲ اپنے سر مصیبت لانا- اس جگہ زبانون پر بساہنا ہے -

بساند- (ہ ب- نہین- سوندھ- بُو) مونث- (دہلی) ۱ مچھلی کی سی بو- گوشت کی اصلی بو ۲ اصلی عیب- خاندانی نقص

کے دم کی بتی ہے۔

بسد۔ (ف بالضم۔ عربی مین بضم اول و دوم ہے) مذکر۔ مرجان و بیخ مرجان۔ مونگا۔

بسر۔ (ف۔ سر۔ خاتمہ۔ ختم) مونث گزر (تسلیم) اسی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔ بسر آنا۔ غالب آنا (ع کب میر بسر آئے تم ایسی فریبی سے۔ دل کو تو لگا بیٹھے لیکن نہ لگا جانا۔ اب اس معنی مین متروک ہے۔ بسر اوقات (ف) مونث۔ گزر بسر۔ گزر اوقات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت سے بسر اوقات کی صورت نکل آئی۔ بسر کرنا۔ تمام کرنا۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ گزارنا۔ کاٹنا (اسیر) طایر رنگ حنا ہون گلشن ایجاد مین۔ زندگی مین نے بسر کی ہے کف صیاد مین۔ بسر ہونا۔ گزر ہونا۔ تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (تسلیم) ایک دو بوسے لب یار کے مل جاتے ہین۔ اسی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔

بِسر۔ (س) مذکر۔ بھول۔ بِسرا۔ (ھ) صفت۔ بھولا ہوا۔ اردو مین بھولا کے ساتھ مستعمل ہے۔ بسرانا۔ بھلا دینا۔ غلط راستے پر چلانا۔ بِسر جانا۔ بِسرنا۔ (ھ) بھول جانا۔ چوک جانا۔ اب تنہا استعمال مین نہین ہے۔ بھولنا بسرنا اور بھول بسر جانا بولتے ہین۔

بِشرام۔ (ھ مین وشرام۔ دقفہ) مذکر (ہندو) چین آرام۔ بسرام کرنا۔ رات کو رہنا۔ آرام کرنا۔ بسرام لینا۔ ٹھرنا۔ رات بسر کرنا۔

بسرانت۔ (ھ) مونث۔ وہ گھاٹ جسمین سیڑھیان بنی ہوتی ہین۔

بُسرہ۔ (ف بالفتح و فتح سوم۔ لفظی معنی بہت راستون والا مقام) ایک شہر کا نام تھا جسمین مختلف مقامات سے عرب اور عجم کے لوگ جمع ہوتے تھے اس مقام پر اہل عرب نے غلبہ حاصل کیا اور نام کو معرب کر کے بصرہ کر لیا۔

بَسط۔ (ع) مذکر۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل و ضاحت صراحت۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔

بِسکٹ۔ (انگ بِسکِٹ بکسر کاف اردو زبان پر بضم کاف ہے) مذکر۔ انگریزی وضع کی میٹھی یا نمکین ٹکیان۔

بس کھپرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کے درخت کا نام ۲ دراصل فارسی کے ساتھ) ایک زہریلے کیڑے کا نام جو گرگٹ کے ہمشکل ہوتا ہے (ناسخ۔ رباعی) ہیچ ہیچ مین گھر چار طرف ہے صحرا۔ دالان اُجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا۔ دروازون مین زنجیر کی جا مار سیاہ۔ کھپریل مین کھپڑا جو ہے وہ بس کھپرا۔ اس معنی مین ہندی مین بس کھوپرا ہے۔

بسم اللہ۔ (ع۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کا مخفف معنی۔ مہربان اور بخشنے والے خدا کے نام سے شروع کرتا ہون) مونث ۱ پڑھنے لکھنے کھانے پینے بلکہ ہر کام کی ابتدا مین بغرض برکت حاصل کرنیکے یہ لفظ کہتے ہین ۲ امیرون رئیسون کے

مین دستر وسو۔ بفتح اول پہن لینا۔ اوڑھ لینا۔ وستر الباس (مذکر) بچھونا۔
فرش۔ **بستر اُٹھانا** ۱ سکونت ترک کرنا۔ (محسن) للّٰلہ الحمد شب
غم نے اُٹھایا بستر مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر ۲ بچھونا اُٹھانا۔
بستر اُٹھنا۔ لازم (آتش) مثل عنقا نام تو مشہور عالم مین رہا۔
گو کہ اس میلے سے مجھ آزاد کا بستر اُٹھا۔ **بستر سے پیٹھ لگ جانا**۔ صاحب
فراش ہو جانا۔ (ناسخ) لگ گئی بیمارئ فرقت مین یہ بستر سے پیٹھ
اُٹھ چلون بالفرض مین تو ساتھ ہی بستر چلے۔ **بستر کرنا**۔ سکونت اختیار
کرنا۔ قیام کرنا۔ (ناسخ) جی مین ہے ہو جائے اُس سرو قامت پر
فقیر۔ بس کسی آزاد کے تکئے مین بستر کیجئے ۲ بچھونا بچھانا۔ رات
کے سونیکا سامان کرنا۔ (ذوق) مانند کباب آگ پہ کرتے ہین
ہمیشہ۔ دلسوز ترے بستر آرام محبت۔ **بستر لگانا**۔ بچھونا بچھانا۔
(اسیر) ہین تنگئ جہان سے بہت تنگ ہم فقیر۔ اتنی جگہ نہین ہے
جو بستر لگائیے ۲ (مجازاً) سکونت اختیار کرنا ؎ امیر اب مین یہان
گھبرا گیا ہون جی نہین لگتا۔ اُٹھا کر ہند سے بستر مدینے مین لگاتا
ہون۔ **بستر لگنا**۔ بچھونا بچھنا۔ (فقرہ) ایک چبوترے پر سب کے بستر لگے ہوئے تھے

بسترا۔ مذکر۔ (فقرا کی اصطلاح) ۱ لباس پوشاک۔
کپڑا ۲ تکیہ۔ فقیرونکا مسکن۔ **بسترا بچھانا**۔ (سپاہیون اور فقرا کی
اصطلاح) کسی جگہ رات بسر کرنیکے واسطے بچھونا کرنا (میر)
جی مین تھا عرش پہ جا باندھئے تکیہ لیکن۔ بسترا خاک پہ ہی اپنا تو
بچھایا ہم نے۔ **بسترا جمانا**۔ **بسترا لگانا**۔ بسترا بچھانا۔
بچھونا بچھانا۔ رات کے سونے کا سامان کرنا۔

بستگی۔ (ف) بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مونث ۱ (طب)
قبض ۲ بند ہونا۔ تفریح نہونا ۳ (دل کے ساتھ یعنی دل بستگی)
تفریح۔ جی لگنا۔

بستم لبستہ۔ ا۔ مونث۔ عو۔ بولنے کی روک ٹوک۔ بولنے
کی مناہی۔ (فقرہ) یا تو ایک ایک چپ چپ کر رہا تھا بستم لبستہ تھی نہ
کاؤن کاؤن تھی نہ جاؤن جاؤن اللّٰہ اکبر کی صدا سنتے ہی تو چیل
مین چل ایک ایک کھسکنے لگا۔

بستنی۔ (ف) مونث ۱ غلاف۔ پنجرے ستار سارنگی کی
پوشش ۲ وہ کپڑا جس مین کوئی چیز باندھکر رکھین (شرف)
کنج قفس مین ہم تو مردہ پڑے ہین لیکن۔ لپٹے ہین بستنی سے
پھولون کے ہار ابتک ۳ چڑھانا الٹنا کے ساتھ) (شرف) چڑھا کر
بستنی ہرگز نہ پھر صیادنے اُلٹی۔ قفس مین مرتے مرتے ہم نے سر ٹپکا
ہزار اپنا۔

بستہ۔ (ف) مذکر ۱ وہ کپڑا جسمین کاغذات باندھتے
ہین جزدان۔ بقچہ ۲ صفت۔ کشادہ کے مقابل۔ جما ہوا۔ بندھا ہوا
(فقرہ) آج کسی جوگی نے کسی بوٹی سے پارہ بستہ کر دیا ۳ بند۔
افسردہ (آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگین مین شرح شوق۔
خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے ۴ رواں کا مقابل۔ غیر متحرک۔
(قدر) زر کم چلتا ہے اب بستہ مین پیر اک کا۔

بستی۔ مونث ۱ اجاڑ کے خلاف آباد جگہ۔ گاؤن۔
قصبہ۔ آبادی ۲ رونق۔ چہل پہل (فقرہ) اس محفل مین تو اچھا

تک (فقرہ) تمثیلاً اختصار کو لیجئے جو بسم اللہ سے تمت تک یکسان طور پر قایم ہے۔ بسم اللہ مجرٖیہا و مُرسٰہا۔ (ع۔ معنی۔ اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے یعنی اُسکے ہاتھ اور اختیار مین ہے وہ اپنے نام کی برکت سے اسکو خیر و عافیت سے پار لگائے) مذکر۔ یہ دعا سواری پر سوار ہونے سے بیشتر پڑھتے ہین (ذوق) پڑھکے بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا دلا۔ جو اِشنا در بھر ہوا ہین دست و پا زن آب مین۔ بسم اللہ ہونا۔ شروع ہونا۔ بسم اللہ کی تقریب ہونا۔ بسم اللہ ہی غلط۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) پہلی ہی کام مین خطا ہوئی۔ ابتدا مین بھول چوک ہو تو یہ کہتے ہین۔

بِسْمِل ۔ (ع۔ ذبح کرنا۔ ذبیح۔ وجہ تسمیہ یہ ہی کہ ذبح کے وقت بسملہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے ہین) صفت [۱] ذبح کیا ہوا جانور۔ مذبوح۔ وہ جانور جو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا گیا ہو [۲] گھایل۔ زخمی۔ (قدر) مقتول تری تیغ کا ہو زندۂ جاوید۔ بسمل ترا ٹھنڈا ہو مگر آب بقا سے [۳] (مجازاً) عاشق مبتلا۔ مضطر [۴] ذبح۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بَسنَا ۔ (ہ) [۱] رہنا۔ گھر بنانا۔ آباد ہونا۔ ٹھہرنا [۲] بو سمانا۔ معطر ہونا۔ خوشبودار ہونا [۳] مذکر [۱] بندھن۔ وہ کپڑا جسمین مہاجن کانٹا باٹ رکھتے ہین [۲] بنک (فقرہ) دلی مین دو دیوالے بکنے ہین۔ بسنا بسانا۔ آباد ہونا۔ رہنا سہنا۔

بُسنَا ۔ (ہ) سڑکر بدبودار ہونا۔

بَسَنت ۔ (ہ) لکھنؤ مین مذکر۔ دہلی مین مونث (میر) کرتا ہے باغ دہر مین نیرنگیان بسنت۔ آیا ہے لاکھ رنگ سے اب باغبان بسنت۔ (داغ) صبا یہ مژدہ شادی چمن مین لائی ہے۔ بہار گائین عنادل بسنت آئی ہے [۱] بہار کا موسم جو چیت (وسط مارچ) سے بیساکھ (آخر مئی) تک ہوتا ہے [۲] وہ گیت جو بسنت کے فصل مین گائے جاتے ہین۔ مثلاً جو ...ین کنواری بسنت لے آؤ۔ علیؑ مرتضےٰ گھر دھوم مچاؤ۔ عرش کے تارے توڑ کے سارے۔ اچھے نیکی پھولون منڈھا چھوا ؤ۔ چاند سورج کے چہرے بندھا کے۔ حسنؑ حسینؑ دو دو پہناؤ۔ داہی سبھا مان میرن سائین۔ لاے حسن اوگن بکساؤ [۳] زرد پھولونکا گلدستہ یا ہار [۵] اُس میلے کو بھی کہتے ہین جو موسم بہار مین مسلمان فقرا کے مزارون اور ہندوؤن کی دیبی دیوتاؤن کے استھانون پر ہوتا ہے [۶] سرسون کے کھلے ہوے زرد پھول [۷] (بنگالیون کی اصطلاح) چیچک۔ بسنت پنچمی۔ مونث۔ ہندوؤن کا تہوار جو ماگھ سدی پنچمی کو ہوتا ہے۔ بسنت پھولنا [۱] سرسون کی پھولون کا کھلنا۔ (داغ) چہرے ہوے ہین زرد مریضان عشق کے۔ پھولی ہے کیا بسنت تماشا تو دیکھئے [۲] زردی چھانا ہر طرف زرد ہی زرد دکھائی دینا۔ (داغ) عشق کے آتے ہی منھ پر مرے پھولی ہے بسنت۔ ہو گیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا [۳] آنکھون مین چکا چوندھ ہونا۔ بسنت کی خبر ہے۔ بسنت کی خبر نہین۔ (لفظی معنی

اُٹھنے بیٹھنے پر مصاحب کہتے ہین۔ (نبات النعش) ذرا بیٹھک
بدلی تو سب بول اُٹھے بسم اللہ بسم اللہ۔ ۳ ابتدا (سالک) جو
قصے کا ترے انجام ہے قیس۔ وہ بسم اللہ ہے بیان داستان کی
۴ مکتب نشینی کی رسم۔ اسکو بسم اللہ کی شادی بھی کہتے ہین۔
وہ دن جب پہلے پہل لڑکا پڑھنے کو بٹھایا جاتا ہے۔ اس تقریب
مین ماں باپ موافق حوصلے کے بہت کچھ دھوم دھام کرتے
ہین۔ (محسن) نئی الفت کا میٹھا درد ہو تقسیم اعضا مین۔ کہ بسم اللہ
طفل اشک کی ہے دیدہ تر مین ۵ خدا کا نام لینا ۶ جب کسیکے ٹھوکر
یا ٹکر لگتی ہے یا کوئی گرنے لگتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین
اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا بچائے۔ اللہ حافظ ہے (سودا)
دیوان عدالت مین تمھارے یا شاہ ہے ظلم کو کیا دخل عیاذاً
باللہ ۷ شیشے کا جو دان طاق سے رپٹے ہے پاؤن تیھر سے
نکلتی ہے صدا بسم اللہ ۸ بہت بہتر۔ بہت مناسب (داغ) جب
کہا مین نے کہ لو مرتا ہون مین۔ بولے بسم اللہ اچھی بات ہے۔ ۹
بچہ جب گر پڑتا ہے مسلمان عورتین بسم اللہ کہتی ہین ۱۰ جب کوئی کہے
مین جاتا ہون یا یہ کام کرتا ہون تو جواب مین کہتے ہین بسم اللہ
۱۱ جب کھانا چن دیا جاتا ہے تو کہتے ہین بسم اللہ کرو۔ یعنی کھانا
شروع کرو ۱۲ کسی شاعر سے کچھ پڑھنے یا سنانے کی فرمایش ہوتی
ہے تو کہتے ہین بسم اللہ یعنی فرمائیے ارشاد کیجئے۔ (محسن) کہین
جبریل اشارے سے کہ ہان بسم اللہ۔ سمت کاشی سے چلا جانب
متھرا بادل ۱۳ مسلمانون مین تبرکاً عورتون کے نام بھی بسم اللہ

بسم اللہ بیگم وغیرہ ہوتے ہین۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ دیکھو
بسم اللہ۔ بسم اللہ اللہ اکبر کر دینا۔ (کنایۃً) ذبح کر ڈالنا
بسم اللہ کرو۔ ابتدا کرو ۱ کھانا شروع کرو ۲ رخصت ہو جاؤ
بسم اللہ کا طغرا۔ خوشنویس بسم اللہ کے حروف اس انداز
سے لکھتے ہین کہ عمارت کی شکل بن جاتی ہے۔ (منیر) حادثات
دہر سے پائی پس مردن پناہ۔ مقبرہ گنبد ہوا طغرائے بسم اللہ
کا۔ بسم اللہ کا مرغ۔ وہ مرغ کی تصویر جو بسم اللہ کا طغرا لکھکر
بناتے ہین (میر) ہے عجب تیری مسیحائی کی مسجد افزا۔
صبح اُٹھکر مرغ بسم اللہ دیتا ہے اذان۔ بسم اللہ کرنا ۱ شروع
کرنا۔ کھانا شروع کرنا۔ کوئی کام شروع کرنا ۲ بسم اللہ کی تقریب
کرنا ۳ حلال کرنا۔ شرعی قاعدے سے ذبح کرنا۔ (راسخ) تھو
بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے ترے۔ پاؤن پر سر رکھدیا خنجر برابر
رکھدیا۔ بسم اللہ کی شادی۔ دیکھو بسم اللہ نمبر ۴ (داغ) مبارک
ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی۔ ہوئی ہے آج بدر الدین
رشک ماہ کی شادی۔ بسم اللہ کے گنبد مین بیٹھنا۔ بسم اللہ کے
گنبد مین رہنا ۱ امن مین رہنا گوشہ نشین ہونا۔ دنیا و ما فیہا
سے بے خبر ہونا ۲ نا تجربہ کار ہونا۔ زمانے کی نشیب و فراز سے
ناواقف ہونا (ذوق) پھرتے ہین لکھے پڑھے سودے مین ۱۲ جاہ طفل
مکتب رہتے ہین گنبد مین بسم اللہ کے۔ بسم اللہ سے تمت تک
(بسم اللہ کتاب مین سب سے اول اور تمت سب سے آخر لکھتے
ہین۔ تمت کے معنی تمام ہوئی) اول سے آخر تک۔ ابتدا سے انتہ

(شرف) آج دنیا مین ہے کل روح کریگی پرواز۔ یہ سکونت تو نہ ٹھہری یہ بسیرا ٹھہرا۔ ۲۔ چند پرندونکا ایک جگہ رہنا۔ ۳۔ (ہندو فقرا) رات بسر کرنیکا ٹھکانا۔ بسیرا بولنا۔ شام کو درختون پر چڑیون کا بولنا۔ بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ رات کو آرام لینا رات کو ٹھہرنا۔ درختون پر جانورونکا شب کو رہنا۔ (بحر) نہال قد کی صفت گشتگان عشق سے پوچھ۔ بسیرا لیتی ہین دو چین بھی جانور کی طرح۔ بسیرے کا وقت۔ سر شام۔ پرندون کے گھونسلے مین جانے کا وقت۔

بسیط۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف) صفت ۱۔ وسیع۔ طول طویل۔ فراخ۔ پھیلا ہوا۔ ۲۔ خالص ۳۔ (اصطلاح حکما) غیر مرکب ۴۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ بسیط زمین۔ (ف) سطح زمین۔

بسیکھ۔ (ھ بکسر اول ودوم وسکون یائے مجہول) مذکر۔ (ہندو) فرق۔ امتیاز۔ عادت۔ سُبھاؤ۔ خاص حالت۔

بِسیلا۔ س۔ بکسر اول وفتح دوم وسکون یائے مجہول) صفت۔ (دہلی) زہریلا۔ زہردار۔

بسینہدا۔ بسیندھا۔ (ھ بکسر اول وفتح دوم) (عم) بدبودار۔ سڑا ہوا۔

بشارت۔ (ع۔ بکسر اول مُژدہ۔ وبفتح اول خوبصورتی۔ جمال وبضم اول وہ انعام جو مژدہ سنانیوالیکو دیا جائے اُردو مین زبانون پر بفتح اول ہی ہے) مونث ۱۔ خوشخبری۔ مژدہ نوید۔ الہام غیبی (محسن) ناگاہ بجلوہ عبارت۔ پیدا ہوئی غیب سے بشارت ۲۔ وہ امر جسکی نسبت خواب مین ہدایت ہو۔ بشارت دینا۔ اچھی خبر سنانا (ذوق) بشارت مجھکو صبح وصل کی دی اذان کے ساتھ مین وفرخی نے۔

بَشاش۔ (ع بفتح اول) صفت ۱۔ ہنس مکھ۔ خندہ رو ۲۔ خوش۔ (بحر) یار نے تلوار جب کھینچی ہم ایسے خوش ہوئے۔ جسطرح بشاش مستسقی ہو دریا دیکھکر۔ بشاشت (ع بفتح) بکشادہ روئی اور خوش طبع ہونا) مونث۔ کشادہ روئی سے بات کرنا۔ خوش اخلاقی۔ خوشی۔ کشادہ روئی سے پیش آنا۔ تازگی۔ فرحت۔

بشپ۔ (انگ) مذکر۔ گرجے کا ایک اعلے عہدیدار

بَشَر۔ (ع بفتحتین) مذکر۔ آدمی۔ انسان۔ انسان ظاہر جلد سے پہچانا جاتا ہے اسلئے اسکو بشر کہتے ہین۔ دیکھو بشرہ بشری۔ صفت۔ بشر سے منسوب۔ بَشَریت۔ (ف) مونث۔ آدمیت۔ انسانیت۔ بشرہ۔ (ع بفتحتین آدمی اور حیوانات کا ظاہر پوست۔ درختون کا وہ حصہ جو زمین سے باہر نکلا ہو۔ بدن۔ ظاہر بدن) مذکر۔ چہرہ مُہرہ۔ پیشانی۔ قیافہ۔ حلیہ۔ عموماً زبانون پر بالضم ہے (ناصر) نامہ بر کوئی مژدہ لایا ہے۔ اسکا بشرہ گواہی دیتا ہے۔

بشن۔ (ھ بکسر اول وفتح دوم۔ س۔ وشنو) (ہندو) خدائے محافظ۔ بشنوی۔ ہندوؤنکا ایک فرقہ جو وشنو کی پرستش کرتا ہے

ایسی ناواقفیت ہے کہ بہار آنیکی بھی خبر نہین) محض ناتجربہ کار ہو۔ محض ناواقف ہین۔ بیخبر ہو (داغ) رنگت تپ دروں سے مری ہوگئی ہے زرد۔ انکو مگر بسنت کی ابتک خبر نہین (امیر) جو ہے بہار اسکو خزان کا خطر بھی ہے۔ اے باغبان بسنت کی تجھکو خبر بھی ہے۔

بسنت منانا۔ بسنت کی خوشی کرنا (منیر) احباب سرخرو رہین دشمن ہون زرد رو۔ جبتک منائین مردم ہندوستان بسنت

بسنتی (یائے نسبت) مونث ۱۔ زرد رنگ ۲۔ صفت۔ زرد رنگ زرد رنگ کا لباس جو بسنت مین پہنتے ہین ۳۔ لونڈیون باندیونکا نام بھی بسنتی رکھتے ہین۔ بسنتی پوش۔ صفت ۱۔ زرد لباس پہننے والا۔ (طلسم الفت) پھر تو ہر سو تھا تہنیت کا خروش۔ سب زن و مرد تھے بسنتی پوش ۲۔ زرد رنگ یا اسمائے اشارہ کے ساتھ معشوق (ناسخ) غم اگر مجھکو یونہی ہے اس بسنتی پوش کا۔ جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہو جائیگا۔

بسنی۔ (ھ) بکسر اول۔ صفت۔ آوارہ عورت۔ آوارہ مرد۔ بَسنی۔ (ھ بفتح اول) مونث تھیلی۔

بسوا۔ (س۔ وشوا) مذکر دیکھو بسوہ۔ بسوانسی۔ (ھ) مونث ۱۔ اراضی کا پیمانہ۔ ایک بسوے کا بیسوان حصہ۔

بسواری۔ (ھ) مونث۔ بانسون کا باغ۔

بسورنا۔ (ھ۔ عربی مین بسور بضم اول۔ منہ بنانا۔ تیوری چڑھانا) ۱۔ رونے کی صورت بنانا۔ چپکے چپکے رونا (برق) ہنسنے لگے جو باغ مین وہ غیرت چمن۔ شبنم سے روئے ہر گل خندان بسور کے ہندی اور اردو مین بکسر اول ہے بسورنے رونے والے (ایامی) جسطرح مرثیہ خوانون کے ساتھ بسورنے لگے رہتے ہین۔

بسولا۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا آلہ جس سے بڑھئی کام کرتے ہین۔ تیشہ۔ بسولی۔ (ھ) مونث۔ وہ آلہ جس سے معمار اینٹون کو تراش کے برابر کرتے ہین۔

بسوہ۔ (ھ۔ بیس۔ ۲۰) مذکر۔ ایک بیگھہ زمین کا بیسوان حصہ۔ بسوہ دار۔ صفت۔ وہ شخص جو گاؤن یا ایک بسوے کا شریک ہو۔

بسہا۔ (س) صفت۔ زہریلا۔

بسہری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زہریلی بیماری جو ہاتھ کی انگلیون مین ہوتی ہے۔

بسیار گو۔ صفت۔ پرگو۔ زیادہ کہنے والا۔ بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔ (ف) مقولہ۔ سفر کرنے سے تجربہ ہوتا ہے۔ تجربے سے آدمی ہوشیار ہوتا ہے۔

بسیٹ۔ (ھ) صفت۔ گاؤن کا چودھری۔ مہتر یا پٹیل۔

بسیرا۔ (ھ۔ یائے مجہول) شام ہونے سے پہلے کا وقت جب چڑیان اپنے گھوسلون مین جاتی ہین۔ پرندونکا رات کے وقت آرام کرنا۔ (میر حسن) بسیرا گئے جانور اپنا بھول

اور آتش پرستون کا پیشوا ۲ متکبّر۔

بطک۔ (ف بفتح اول و دوم شراب کی چھوٹی صراحی) مونث چھوٹی بط۔

بطلان۔ (ع ۱ ناچیز ۲ ضایع ہونا) مذکر۔ تردید کرنا۔ مٹانا۔ باطل ہونا۔ ضایع ہونا۔

بطن۔ (ع بالفتح ۱ شکم ۲ چھوٹا قبیلہ ۳ پیٹ ۴ چیز کا اندرونی حصہ) مذکر ۱ پیٹ۔ (فقرہ) شہریار نورجہان کے بطن سے تھا ۲ اندر۔ بھیتر۔ بطناً بعد بطنٍ۔ (ع) نسلاً بعد نسلٍ پشت در پشت۔ خاندانی۔ موروثی ہمیشہ ہمیشہ سے۔ بطن الوادی (ع) مذکر۔ پہاڑ کا اندرونی حصہ۔ بُطون (ع۔ بطن کی جمع) مذکر راز۔ بھید۔ اندرونی حال۔ ارادہ۔ اُردو مین مفرد کی طرح مستعمل ہے۔ (گلزار نسیم) ظاہر نہ کیا بطون ابید طالع سے لیسا شگون اپنا۔

بطی۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وتشدید تحتانی بطوء کا اسم فاعل) صفت دیر کرنے والا۔ بطی الحرکت۔ صفت۔ وہ جو آہستہ حرکت کرنے۔ (فقرہ) آج نبض بطی الحرکت ہے۔

بطیخ۔ (ع۔ بکسر اول وتشدید طائے مکسور و سکون تحتانی معروف) مذکر۔ خربوزہ۔

بعث۔ (ع) ۱ اُٹھانا ۲ جگانا ۳ زندہ کرنا ۴ روانہ کرنا ۵ لشکر جو روانہ کیا جائے۔ بعوث جمع ۶ (مجازاً) قیامت بعثت (ع بفتح اول وسکو دوم وفتح سوم۔ بعث کا اسم ہے جسکے معنے بھیجنے کے ہین) مونث۔ (مسلمانون کی اصطلاح) رسالت۔ رسالت کا زمانہ۔ بعث ونشر۔ (ع۔ بعث۔ مُردونکو قبرون سے اُٹھا کر کھڑا کرنا ۲ سوتے کو جگانا ۳ کیسکو کسی کام کے لیے بھیجنا نشر۔ زندہ کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ پھیلانا) کنایۃً۔ روز قیامت کیونکہ اُس روز مُردے قبرون سے زندہ ہوکر نکلین گے اور ہر طرف پراگندہ ہون گے۔

بعد۔ (ع ۱ اسم ظرف زمان ۲ مسلمانون کی اصطلاح مین قیامت کے دن) پیچھے۔ بعد کے ساتھ لفظ مین کا لانا خلاف فصاحت ہے (داغ) غیر کا ہے رتبہ میرے بعد مین۔ مرتبہ اد نے کا اعلی کب ہوا۔ (داغ) ابتو جو کرنا ہے وہ کر لو ستم۔ بعد کو انصاف دیکھا جائیگا۔ بعد از خرابی بصرہ۔ (ایرانی مین خرابی بصرہ کے معنی جسم کی تباہی یعنی موت کے ہین دیکھو بسرہ) بڑی مشکل سے۔ بڑی دقت سے۔ بعد از سیرین گُن فیکون شد شدہ باشد۔ (ف) مقولہ۔ میرے بعد جو کچھ ہو ہوا کرے۔ بعد مرگ۔ (ف) مرنیکے بعد۔ بعد مرگ آکے عزیزون سے مرے پوچھتے ہین قدر جب مرنے لگا تھا تو کدہر کو تھا رخ۔ اس جگہ بعد مُردن متروک ہے بعدہٗ (ع تلفظ بَعدَہو) اُسکے بعد۔ بعد کو۔ پھر۔

بُعد۔ (ع) مذکر۔ دوری۔ فاصلہ۔ فرق مسافت۔ بُعدالشرقین (ع) بضم اول وسکون دوم وفتح سوم وسکون لام وفتح میم وسکون شین وکسر را وفتح قاف وسکون تحتانی و نون ملفوظی۔ معنی۔ فاصلہ دو نون مشرقون کا۔ جاڑون مین فاصلہ طلوع آفتاب کی جگہ کا گرمیون کے طلوع آفتاب کی

بشنی - (ھ) مذکر - وشنو کی پرستش کرنیوالا رنڈی کا آشنا - بدکار - زناکار -

بَشِیر - (ع - بفتح اول وکسر دوم وسکون یاے معروف) بشارت دینے والا - خوشخبری سنانیوالا - مژدہ سنانیوالا - خوبصورت (۲) مذکر ایپغمبر صاحب کا نام ۳ مسلمانونکا نام بھی ہوتا ہے -

بَصَارت - (ع - بینائی - بینا ہونا - جاننا) مونث - آنکھ کی روشنی - بینائی - نظر - شناخت -

بصر (بفتح اول و دوم) مونث - بینائی مجازاً آنکھ - ابصار جمع - بصیر - (ع لغات اضداد مین ہے بمعنی بینا اور نابینا ۱ خداتعالی کا نام ۲ دانا - دانشمند) مذکر - خدائیتعالی کا نام ۲ دیکھنے والا - ہوشیار - واقفکار - ماہر (بحر) بصیر جانتے ہین حال خاکسارونکا - نہان ہین صورت معنی خط غبار مین ہم ۳ نابینا - بصیرت - (ع - بینائی - یقین - عقلمندی) مونث - دل کی بینائی - ہوشیاری - آگاہی - دانائی - راے - خیال -

بَصَل - (ع) مذکر - پیاز -

بضاعت - (ع بکسر اول - سرمایہ تجارت بضائع جمع) مونث ۱ سرمایہ - پونجی ۲ حصہ -

بط - (بت کا معرب) مونث ۱ ایک آبی پرندہ راج ہنس ۲ شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی بنائی جاتی ہے (سحر) ہے زبان موج پر ہردم یہ شعر آبدار - ساقیا تجھکو مبارک ہو بط مے کا شکار - بط بادہ - بط شراب بط صہبا - بط مے (ف) مونث شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی ہوتی ہے بط کا ... کھانا - جب کوئی شخص ایسی بے تمیزی سے کھاتا ہے کہ منھ سن جاتا ہے تو بط کے کیچڑ کھانے سے تشبیہ دیتے ہین - (جانصاحب) لگائی سوسن نے ایسی مسّی کہ جیسے بطخ نے کھائی کیچڑ - کسی نے مارا ہے منھ پہ پتھر نہین یہ آئی ہے پان کھاکر -

بطال - (ع - بطالت کا اسم مبالغہ) بڑا مکار - ناچیز - نکما آدمی - بیہودہ آدمی - بطالت - (ع - بفتح اول و سوم) مونث بیکار ہونا - ہزل ہونا - نکما پن -

بطانہ - (ع - بکسر اول ۱ - راز نہانی ۲ استر) مذکر - اردو مین بفتح اول زبانون پر ہے - وہ کپڑا جو دستار کے نیچے لپیٹتے ہین - ترپیچ (مصحفی) محتاج مفلسون کے ہوتے ہین اہل دولت بندھتا ہے بےبطانہ کب باندھنونکا چیرا -

بطحا - (ع - لغوی معنی زمین وسیع جو گزرگاہ آب ہو اور جہان سنگریزے بکثرت ہون اصطلاحی معنی وادی مکہ معظمہ) مذکر - مکہ معظمہ -

بطخ - ۱ - مونث - ع - بالو بط - بطخا - مذکر - ع - بطخ - (انشا) بیگما جان بڑی شرم کی ہے یہ تو بات - گٹھ گئی بطخے سے انشا کے تمہاری بی قاز - بطخی - ۱ - مونث - بطخ کا مونث ۲ باروت کی کپی -

بطریق - (ع - بکسر اول و سوم) ۱ مذکر ۱ نصاریٰ

اونٹ۔

بغرا۔(ف) ہو ٹیان جسکو بغرا خان ترکستانی نے ایجاد
کیا تھا) ا۔ مذکر۔ وہ جھین جو اونٹ کے منھ سے مستی کی حالت مین نکلتا ہے

بغض۔(ع بالضم) مذکر۔ دشمنی۔ عداوت۔ کینہ۔ حسد
بیر۔(رکھنا۔ رہنا۔ نکالنا۔ نکلنا کرنا ہونا کے ساتھ) بُغض بھرا ہونا۔ کینے
سے پُر ہونا۔ بغض لِلّٰہی۔(ع۔ لفظی معنی خدا کیواسطے دشمنی یا وہ دشمنی جو
ذاتی نفسانیت سے نہو بلکہ حق کی طرفداری مین اس شخص کے ساتھ
ہو جو خدا کے حکم یا انصاف کے خلاف کوئی کام کرے) مذکر۔ ناحق کی دشمنی
وہ دشمنی جو بغیر کسی سبب کے ہو۔ خدا واسطے کی دشمنی۔ بلا وجہ عداوت۔ ناحق
کا بَیر۔ بغضی۔ بغض رکھنے والا۔

بغل۔(ف بفتح اول و دوم) مونث۔ ۱ شانے کے نیچے
کا حصہ۔ ۲ پہلو۔ بازو (اسیر) جنت نصیب ہمسا گنہگار کون ہے۔ آغوش حور ہے
بغل اپنے مزار کی ۳۔ اُس کپڑے کو بھی کہتے ہین جو انگرکھے۔ کرتے۔ اچکن
شیروانی وغیرہ مین مونڈھے کے نیچے لگایا جاتا ہے ۴۔ ایک طرف۔ کنارے۔
علیحدہ (فقرہ) میان اکے والے ذرا بغل ہو جاؤ تو گاڑی نکل جائے ۵۔ قرب
(راسخ) دشمن کے گھر بھی جاؤ مرے گھر بھی ہو کرم۔ لیکن وہ تم سے دور ہے
یہ گھر بغل مین ہے۔ بغل بِلائی۔ مونث۔ بغل کا پھوڑا۔ کنکرائی۔ عورتون کا خیال
مین بغل کا پھوڑا بلّی کے جھٹا دینے سے اچھا ہو جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ بغل
بجانا۔ خوشی منانا۔ (قدر) ہان مرے ساقی بدمست بجا اپنی بغل
دیکھ دکھن سے برستا ہوا آیا بادل ۲ مضحکہ اڑانا اس جگہ
بیشتر بغلین بجانا بولتے ہین۔ بغل کا پھوڑا۔ مذکر۔ وہ پھوڑا جو
بغل مین نکلے۔ یہ پھوڑا بہت ایذا دیتا ہے ۲ (مجازاً) صفت
ایذا دہ۔ تکلیف پہنچانیوالا (اسیر) فرقت یار مین شیشہ ہی بغل کا پھوڑا
نظر آتا ہے ہتیلی کا پھپولا ساغر۔ بغل کا دشمن۔ مذکر۔ بغلی گھونسا ۲ ہر وقت
محبت مین مرے درپے جان ہے۔ پہلو مین قلق۔ دل نہین دشمن ہے بغل کا
بغل سونگھنا۔ متلی دفع کرنیکے لیئے بغلین سونگھتے ہین۔ بغل کا گھونسا
مذکر۔ بغلی گھونسا (منیر) تو نہ چوری سے لگا تان کے ہلکا گھونسا۔ دل ہے
پہلو مین بلا ہے یہ بغل کا گھونسا۔ بغل گرم کرنا۔ پہلو مین لینا۔ ساتھ سونا
(داغ) بغل گرم کرتا وہ کیا شمع سے۔ کہ اتنی کہان تاب پروانے کو۔ بغل
گرم ہونا۔ لازم (منیر) اسکی بغل تھی گرم تر اگر کہان نہ تھا۔ بغل گند۔
مونث۔ بغل کی بو۔ بغل گیر ہونا۔ لپٹنا۔ ملنا۔ معانقہ۔ آپس مین بغلگیر ہونا۔
ایک دوسرے کو لپٹا لینا۔ ہم آغوش ہونا (آتش) عید کا دن ہے بغلگیر
وہ دلبر ہوگا پہنے پوشاک ہر اک عاشق دلگیر سفید۔ بغل لگانا۔ کنارے کرنا
علیحدہ کرنا راستہ صاف کرنا۔ بغل مین بیٹھنا۔ کسیکے پہلو مین بیٹھنا (ذوق) تم بیٹھو
بغل مین جو رقیب بغلی کے۔ کی گرم بغل ہنسے بھی گو بغلی کی بغل مین پرورش پانا۔
حمایت مین پرورش پانا (قدر رنڈیوں کی تعریف مین) برابر نصف کر آتی ہے انصاف
اسکو کہتے ہین پھر اسکو ایک منصف کی بغل مین پرورش پایا۔ بغل مین ایمان دابنا
یا سونا۔ ایمان چھوڑ کر کچھ کہنا۔ ایمان کے خلاف کچھ کہنا۔ بددیانتی کرنا۔
ایمان کو بالائے طاق رکھنا۔ بغل مین دابنا۔ یا داب لینا۔ بغل مین لینا
کسی چیز کو بغل مین چھپانا یا بغل مین پکڑنا (ناسخ) چاندنی رات بغل مین اسکے
جنت ہوگیا۔ رات جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کو ۲ فریب سے کسی چیز پر
قبضہ کرلینا۔ بغل مین پالنا۔ حمایت مین پرورش کرنا ۵ کیون پالتے

مقام سے تقریباً تین ہزار اکیسو سینتس کوس ہوتا ہے بعض اہل لغت لکھتے
ہین کہ مشرقین سے مشرق و مغرب مراد ہین مولف کی راے مین آخر الذکر
راے سے وہ معنی زیادہ واضح ہین جو ہم نے اولاً لکھے ہین (بعید فاصلہ (سحر)
راکب سے مدعی ہے جو ہو بُعدِ مشرقین - مرکب کبھی چابک کے بیان ہو کبھی بیان -
بعض - (ع) - ہر چیز کا ٹکڑا - تھوڑا (صفت - چند - کچھ - متعدد -
مختلف - متفرق - خاص - کوئی - بعض اوقات - کسیوقت - (ناسخ) بعض اوقات
اگر ہوا نسپ چلے - کبھی ذرات اگر ہوا نہ چلے - بعض بعض - کہین کہین - کچھ کچھ -
(فقرہ) اس فرمان کے بعض بعض حروف اُڑ گئے ہین - بعضی (ع و) بعض -
کوئی کوئی - بعضے (ف - ی وحدت کے معنی دیتی ہے اگر وحدت مقصود نہو تو
فارسی قاعدے کی رو سے ی لگانا صحیح نہین ہے) صفت - چند - کئی - کچھ
بَعید (ع) صفت - دور - فاصلے پر علیحدہ - اجنبی - بعید العقل
(ع) صفت - عقل سے دور - خلاف عقل - بیہودہ - بے معنی - بعید القیاس -
(ع) صفت - قیاس کے خلاف - (ذوق) میرا کردہ بات بعید القیاس ہے - بعید ہے - ا - خلاف قیاس
ہے - غیر ممکن ہے - (آتش) دل کو خیال یار نہوے (نہو) بعید ہے - جوہر ہے آئنے مین
تو صورت کی دید ہے - بَعِیر - (ع) بفتح اول و کسرہ دوم و سکون یائے معروف) مذکر -
اونٹ -
بُغارہ - (ف) بضم اول) مذکر - کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید -
(محصنات) دو چاندنیاں اناج کی کوٹھری مین مچان پر پڑی ملین جنہین چھپون
نے کاٹ کاٹ کر بغارے ڈالدے تھے - گھر از خرم - گڑھا - رخنہ -
بِغال - (ع) بکسر اول بغل کی جمع) مذکر - خچر -
بَغاوت - (ع) بفتح اول و چہارم) مونث سرکشی - نافرمانی
غدر - بلوہ - روگردانی -
بَغبَغا - (بغبغہ) بفتح اول و سوم عربی مین اونٹ کی آواز
کی نقل - خواب مین خر خر کرنا - اونٹ کا مستی سے زبان نکال کر
بولنا - وہ ورم جو اونٹ کی گردن مین نیچے کی طرف مستی سے آواز کرنے
سے ہو جاتا ہے - بغ خون کا جوش مارنا عربی مین بُغبُغ بضم ہر دو بائو کنوان
جسکا پانی پاس ہو -) مذکر - انسان کی ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا
گوشت ہوتا ہے اُسکو بغبغا کہتے ہین - غبغب ۲ گردن کے نیچے کی
وہ بُل جو اکثر فربہی کے باعث پڑجاتے ہین - بغبغانا - ا - لازم مست ہونا -
خاصکر کبوتر یا اونٹ کے مست ہو کر بولنے کی نسبت کہتے ہین ۲
(مجازاً) فخر کرنا - بغبغون - کبوترون کی مستی کی آواز -
بُغچہ - (ت - بضم اول و سکون دوم و فتح سوم) مذکر -
جامہ بند - چھوٹی گٹھری - بُغچی - مونث - چھوٹا بغچہ - بغچیا - مونث
چھوٹی سی گٹھری جسمین عورتین سینے پرونے کا سامان رکھتی ہین -
(بنات النعش) دیکھئے یہ عمر ہے کہ ناک تک نہین سوجھتا آپ جانتی
ہین کہ یہ بغچیا کھولکر کیون بیٹھی ہین - بغدا - (ف) مذکر - قصابونکا چھرا جس سے قیمہ کرتے ہین
بغداد - (ف - بفتح اول مخفف باغ داد کا ہے اس
مقام پر ایک باغ تھا اُسمین نوشیروان عادل مقدمات فیصل
کرتا تھا بعدہ شہر آباد ہوگیا جسکو بغداد کہتے ہین بعض اہل لغت لکھتے ہین کہ بغ ایک بت کا
نام تھا - بغ داد - یعنی بغ کا عطیہ - عباسیہ خاندان کے خلیفہ اول نے
اس شہر کا نام مدینۃ السلام رکھا تھا) مذکر عراق عرب کا مشہور شہر
بَغدی - (ف - بالفتح) ایک قسم کا اعلی درجے کا

بغل مین دل بغلی گور کا عذاب ہا۔ بغلین۔ (اچکن۔ کوٹ۔ انگرکھے وغیرہ مین) آستین کے نیچے کا کپڑا۔ بغلین بجانا۔ ا ہاتھون کو حرکت دیکر بغل سے آواز نکالنا ۲ (مجازاً) خوشی ظاہر کرنا۔ خوشی منانا۔ اترانا۔ خوشی سے اچھلنا کودنا (بحر) دکھاؤ ذرا آستینون کے ٹھٹھے۔ بہت اپنی بغلین بجاتی ہے بجلی۔ بغلین بجاؤ۔ مراد دلی چین کرو۔ خوشی مناؤ۔ بغلین بنانا۔ بغل کے بال صاف کرنا۔ بغلین بنوانا۔ بغل کے بال مونڈوانا۔ بغلین جھکانا۔ حیران کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (شعور) نظر نہ آئیگا جرم انیس تنہائی۔ مجھے جھکائیگی بغلین بہت مزا رہین رہ رہ۔ بغلین جھانکنا۔ جواب بن پڑنا منہ تکتے رہجانا۔ حیران ہونا۔ لاجواب ہونا۔ بھاگنے کا موقع ڈہونڈھنا۔ پناہ ڈہونڈھنا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ مجوب ہونا (رغ) تھوہم بغل عدو سے اصفت یہ دوچھی سنکر ترے ہجو اب بغلین جھانکتے ہو۔ (امیر) وہ بغلین جھانکین جو سایہ میان راہ ملے چرائین آنکھ اگر عکس سے نگاہ ملے۔ بغلین سونگھانا یا سونگھنا۔ متلی کی حالت مین قے سے محفوظ رہنے کیواسطے بغلونکی بو سونگھنا مفید سمجھا جاتا ہے۔ (انشا) جان کر کمیونکو منبس دغل۔ سونگھتے ہین گل اپنی اپنی بغل۔ بغلین لینا۔ بغلون کے بال مونڈنا۔

بغلول۔ (ہ۔ بگول) ا۔ صفت۔ احمق بیوقوف بھچھو ۲ بما۔

بغیا۔ ا۔ مونث (عو) باغ کی تصغیر۔ باغیچہ چھوٹا باغ (جا دیکھا گئی تھی کل زیارت کے لئے مصری کی بغیا مین۔ بغیچہ۔ (باغیچہ کا بگاڑا ہوا ہے) عو۔ مذکر چھوٹا باغ۔ (جانصاحب) میرے جوبن کا بغیچہ مگر آباد رہے۔

بقا۔ (ف) مونث۔ وہ خشکی جو انسان کے سر سے بہت سے نکلتی ہے۔

بقا۔ (ع) مونث۔ زندگی۔ وجود۔ قیام۔ پائداری۔ فنا کی ضد۔

بقال۔ (ع۔ بقل۔ ترکاری۔ بقول۔ جمع۔ عربی اور فارسی مین کنجڑا۔ سبزی فروش) ا۔ مذکر۔ بنیا۔ دال بیچنے والا۔ غلہ فروش۔ بقالنی۔ مونث۔ ا۔ بقال کی جورو ۲۔ غلہ فروش عورت۔

بقایا۔ (ع۔ بقیۃ کی جمع) مونث۔ بچا کھچا۔ وہ رقم جو جمع خرچ مجرا کرنیکے باقی رہے۔ اردو مین واحد کی طرح مستعمل ہے۔ (نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا۔ پڑنا کے ساتھ)

بَقْ بَقْ۔ (عربی مین بقاق ولقباق بمعنی بکی) ا۔ مونث۔ بک بک۔ بق بق زق رق رزق عربی مین پرندکا بچے کو دانہ بھرانا۔ ۲۔ سوقت بچہ بہت چون چون کرتا ہے) بک بک۔ بق بق زق زق کا دماغ۔ بک بک کی برداشت (شعور) رکھتا نہین ہون بق بق وزق زق کا مین دماغ۔ سرکھا گیا مرا جو تجھے میہمان ملا۔

بقچہ۔ (ف بالضم بستہ خورد۔ یہ لفظ بغچہ کا مفرس ہے جسکے معنی ترکی زبان مین جامہ کے ہین ترکی مین بکچا ہے) مذکر بغچہ۔ کپڑے رکھنے کی گٹھری۔ بقچی مونث۔ چھوٹا بقچہ۔

بقر۔ (ع بفتح اول ودوم) گائے۔ بقرعید۔ (بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مسلمانون کا مشہور تہوار۔ حضرت ابراہیمؑ نے بحکم خداتعالی اپنے بیٹے اسمعیلؑ کو ذبح کرنا چاہا تھا یہ تہوار اسی واقعے کی یادگار ہے۔ بقرید۔ مونث۔ بقرعید کا مخفف۔ مسلمانونکی عید جو ذی حجہ کی دسوین تاریخ کو ہوتی ہے اور جسمین گائے۔ بھیڑ۔ بکری کی قربانی کرتے ہین۔

بقعہ۔ (بالضم وفتح سوم ع۔ جگہ۔ خانقاہ۔ مندر۔ وہ ٹکڑا زمین

بغل مین اگر جانتے یہ تحر - کچھ حق پرورش نہ بجا لائیگا یہ دل - بغل مین دبانا ۱؎ آغوش مین دبوچنا ۲؎ کسی چیز کو لیکر چھپانا - (ذوق) نکلے ہو میکدہ سے ابھی منہ چھپاکے تم - دابے ہوے بغل مین صراحی شراب کی - ۳؎ فریب سے کسی چیز پر قبضہ کرنا ۴؎ سنبھالنا ۵؎ قابو مین لینا - (شوق قدوائی) ابھرنے نہین دیتی حیرت مجھے بغل مین دبائے ہے غیرت مجھے ۶؎ پہلو مین لینا - (راسخ) ملانہ چین کسیطرح رشک کے ہاتھون - خیال وصل بغل مین دبائے حور آیا - بغل مین سونا - پہلو مین سونا - لپٹکر ساتھ سونا - (غالب) بغل مین غیر کے آج آپ سوئے ہین کہین ورنہ سبب کیا خواب مین آکر تبسم ہائے پنہان کا - بغل مین لڑکا دیا بجا (شہر مین ڈھنڈورا) مثل چیز تو پاس ہو اور دنیا بھر مین تلاش کیجاتی ہو - بغل مین لے کر سونا - کیسکے ساتھ لپٹ کر سونا - (آتش) دوست کو لیکر بغل مین رات بھر سوتا ہون مین - رشک ہے دشمن کو میرے طالع بیدار پر - بغل مین لینا ۱؎ پہلو مین رکھنا - (امیر) کہتے ہین مال ہے میرا تو مجھی کو دیدو - کیون بغل مین لئے بیٹھے ہو محبت میری ۲؎ گود مین لینا - (ناسخ) مین ترا عاشق ہون اے عیسیٰ نفس ہے جاے رشک - گور لیتی ہو بغل مین لاشہ مجھ رنجور کا ۳؎ پہلو مین بٹھانا - ہمکنار ہونا - (آتش) مین نے لیا بغل مین پری کو شب وصال - دیو فراق کشتی مین مجھسے پچھڑ گیا ۴؎ اٹھالیجانا (ذوق) جنبش رنگ کا وہ اپنے دکھاکر عالم - ایک عالم کا ہو دل لیکے بغل مین چنبت - بغل مین مارنا ۱؎ پہلو مین چھپانا - لینا دبانا (ذوق) اُس نے جب ہاتھ بہت رد و بدل مین مارا - ہم نے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل مین مارا ۲؎ قبضہ کرنا (سودا) جب دیکھا مین کہ جنگ کی وان اب بندہی شکل - لے جوتیون کو ہاتھ مین گھوڑا بغل مین مار - دہر دھمکا وان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف - القصہ گھر مین آن کے مین نے لیا قرار - متاخرین بغل مین دبانا اس جگہ فصیح سمجھتے ہین ۳؎ اٹھا لیجانا - بغل مین منھ ڈالنا - سر نیچا کرنا - خجالت ظاہر کرنا - (شرمندہ ہونیکی علامت ہو) - بغل مین ہونا - پہلو مین ہونا - نہایت نزدیک ہونا - بغل ہو جانا - لازم راستے سے ہٹ جانا - کنارے ہو جانا - بغلی - (بفتح دوم و نیز بسکون دوم) (داغ) سر محفل مری پہلو مین جو بیٹھا ہے رقیب - ایسی تکلیف ہے گویا بغلی گھونسا ہو - دمبدم اسکی بغل کو جو یہ دل کرتا ہے یاد بغلی گھونسا ہو یہی جان کا میری ناشاد) ۱- مونث ۱؎ مگدر ہلانیکا ایک طریقہ ۲؎ ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ ۳؎ کشتی کا ایک داؤن (فقرہ) بغلی ڈوبکر نکل گیا ۴؎ (دھلی مین) وہ کپڑے کی تلادانی جسمین عورتین سوئی تاگا رکھتی ہین ۵؎ اونٹ کا عیب جس سے چلنے مین ران پیٹ سے رگڑ کھاتی ہو ۶؎ صفت بغل کا ۱؎ ایک طرف کا ۲؎ حمایل ۳؎ گر مصحفی دل بیچے تو مت چھوڑیو اسکو - مجھکو نظر آتا ہے یہ مصحف بغلی سا ۴؎ وہ تکیہ جو بغل مین رکھنے کے واسطے ہوتا ہو - (فقرہ) پلنگ پر سفید چادر کسی ہوئی سرہانے کی تکئے الگ بغلی الگ ۵؎ فقیر کی جھولی - زنبیل بغلی چور - مذکر - خفیہ مخالف - وہ خائن جو ہر وقت ساتھ رہے - بغلی دشمن - مذکر وہ شخص جو پاس رہکر دشمنی کرے - دغا باز دوست - بغلی دینا - دیوار توڑ کر گھر مین گھس جانا - بغلی ڈوبنا ۱؎ حریف کی بغل مین سے نکل کر کشتی کا پیچ کرنا ۲؎ حرفت کرنا - چالاکی کرنا - پیچ کرنا - کایا پلٹ (بڑی بی ٹوٹ پھوٹ اچھی ہو گئین ملک الموت کی چھوٹی بغلی ڈوب کے بچ گئین - بغلی ۔ لنا - مذکر - آستین کا سانپ - بغلی دشمن پڑوسی دشمن - قریبی دشمن - وہ چغلخور جو ہر وقت ساتھ ہو - غیبی مار دیکھو بغلی بغلی گور - مونث - ایک قسم کی قبر (دیکھو) وہ ریخ پائے کہ مر مرکے زندگانی کی -

بکواس ـ عو ـ صفت بکنے والی عورت ـ بکواسی ـ عو ـ صفت ـ بکنے والا بکی مرد ـ
بکوانا ـ بکنا کا متعدی ـ بک ہونا ـ بکواس ہونا ـ (امیر) تمکو تو مین کہتا نہین
کچھ حضرت ناصح ـ پر جسکو ہو بک ایسی وہ عاقل نہین ہوتا ـ بکّی ـ مذکر ـ
زیادہ باتین کرنیوالا یاوہ گو ـ جھکّی ـ بیہودہ گو ـ

بُکّا ـ (ھ بضم اول و تشدید کاف) مذکر ۱ مٹھی ۲ مشت خاک
مشت غبار ۳ بھاپ یا دھوان جو کثرت سے نکلے ـ لپٹ ـ لوکا ـ (قدر) درخت
ارغوان یا سائونی یا نخل لالہ ہے ـ وہ بُکّا نور کا بالکل ہے نخل طور کا ثانی ـ بُکّے اڑانا ـ
غبار پھیلانا ـ خوشبو پھیلانا ـ (برق) اس گل کے سامنے نہین جچتے گلون کے
رنگ ـ بُکّے اڑا رہے ہے چمن مین گلاب کے ـ

بُکا ـ (ع ـ بکاء ـ بضم با و ہمزہ در آخر بمعنی گریہ آوا از
و بکا بغیر ہمزہ ـ آنسو بہانا) مونث ـ گریہ ـ ماتم ـ (مونس) سر سینہ سے لپٹا کر
جو زینب نے بُکا کی ـ بیہوش ہوئین سب نے یہ جانا کہ قضا کی

بکارا ـ (ھ ـ بفتح اول) ۱ راہبر مخبر ۲ جواب اس شخص کا
جسپر بھوت پریت کا سایہ ہو ۳ چالان بیچک ـ

بکارت ـ (ع ـ بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط) ـ مونث ـ
دوشیزگی ـ کنوارپن ـ

بکاؤ ـ (ھ) صفت ـ بکنے کے واسطے بکری کے لایق ـ
(مراۃ العروس) مزاجدار نے پوچھا یہ ازاربند کیسا ہے جن نے کہا بکاؤ ہے ـ

بکاول ـ (ف ـ بفتح اول و چہارم مذکر) باورچی خانہ کا داروغہ ـ باورچی ـ
خانساماں ـ وہ شخص جو امرا اور سلاطین کے سامنے کھانا چنے ـ بکاولی
مونث ـ ایک قسم کی تشتری (شعور) نے پلیٹ قرزہرہ تشتری ہو جائے ـ
بکاولی جو وہ لے ہاتھ مین پری ہو جائے ـ

بکاین ـ (ھ اصل مین بفتح اول و چہارم ہے ـ عورتین یائے
مفتوحہ کی جگہ ہمزہ مکسور سے بولتی ہین) مذکر ـ ایک درخت کا نام ہے
جسکے پھل کڑوے ہوتے ہین اسکے پھل کو بھی بکائن کہتے ہین ـ

بکتر ـ (ف) مذکر ـ ایک قسم کا لوہے کی کڑیون کا بنا ہوا
جامہ جو لڑائی کیوقت پہنتے ہین ـ ایک قسم کی زرہ ـ بکتر پوش ـ
(ف) صفت ـ زرہ پہننے والا ـ بکتری ـ (ف) صفت بکتر پوش ـ
زرہ بنانیوالا ـ

بکٹ ـ (انگ ـ بکسر اول و فتح دوم) مذکر ـ فوجی دستہ
جو حفاظت کرتا ہے ـ گارد ـ پہرا ـ

بکٹ ـ (س ـ وِکٹ) صفت ۱ خوفناک ـ خطرناک
۲ سخت مشکل ـ کٹھن ـ ٹیڑھا ـ بکٹ پہاڑا ـ مذکر ـ کسروں کا پہاڑا جیسے
ڈیوڑھا سوایا وغیرہ کا پہاڑا

بُکٹ ـ (ھ بہ تشدید کاف و نیز بغیر تشدید) مذکر (عو) پورا کھلا پنجہ ـ بکّا ـ (ھ بالضم) مذکر ـ وہ مقدار جو کھنگل مین آئے ـ کھنگل (فقرہ) ماما نے
بالونکا بکٹا لا کر دکھایا کہ دیکھئے چھوٹی بیگم نے میرا سر گنجا کر دیا ـ بکٹا بھرنا ـ
متعدی ۱ کھنگل مارنا ۔ نوچنا ۲ ہاتھ کی انگلیون کو پھیلا کر کوئی چیز اتنی زیادہ
لینا کہ انگلیان باہم ملجائین ـ بکٹا مارنا ـ متعدی ـ بکٹا بھرنا ـ

بکٹھا ـ (ھ ـ بالفتح و فتح سوم مخلوط الہا) صفت ـ کسیلا ـ

بِک جانا ـ لازم ۱ فروخت ہو جانا ۲ مطیع ہونا ـ ممنون ہونا ـ

بِکر ـ (ع ـ دوشیزگی ـ کنوارپن) مونث ـ کنوارا ـ کنواری ـ

کا جوا دُکڑون سے ممتاز ہو۔ بقاع بکسر اول جمع) مذکر۔ (مجازاً) گھر۔ جگہہ (منیر) جو نور کا مقام ہے بقعہ ہے نور کا۔

بقل۔ بقلہ۔ (ع) مونث۔ ترکاری۔ سبزی۔ ساگ

بقلۃ الحمقا۔ (ع بالفتح و فتح سوم و ضم چہارم و سکون لام و فتح حائے حطی و سکون میم لفظی معنی بیوقوف ساگ۔ باوجود کثرت فوائد راستون اور گذرگاہ مقامات پر ہوتا ہے اسوجہ سے یہ نام ہوا) مذکر۔ خرفہ۔ بقولات۔ (بقول عربی مین بقل کی جمع ہے اسکی جمع الف ت سے ہندوستانیون نے بنائی ہے۔ لکھنؤ مین مذکر ہے) سبز ترکاریان۔

بقیہ۔ (ع) مذکر۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا (منیر) لیگئے کوہکن وقیس تبرک کی طرح۔ کچھ بقیہ جو رہا تھا مری رسوائی کا۔ بقیۃ السیف۔ (ع بقیۂ تلوار) مذکر صفت۔ میدان کارزار سے بچے ہوئے۔ اُس فوج کی نسبت کہتے ہین جو لڑائی کے بعد بچ رہے۔

بک (بالفتح انگ) (۱) ایک قسم کا باریک کپڑا جسمین کلپ بہت زیادہ ہوتا ہے (۲) مونث۔ کتاب جیسے نوٹ بک (۳) (مصدر) مسافرون کو ٹکٹ دینا۔ درج کرنا (۴) (ھ) مذکر۔ بہت باریک پیتل کے ورق جو خوشنمائی کیغرض سے کسی چیز پر لگاتے ہین۔ بک پوسٹ۔ بذریعہ ڈاک پیکٹ کے طریقے سے۔ ایسا پلندہ جسکے دونون سرے کھلے ہوئے ہون۔

بک (ھ بالفتح) مونث۔ زیادہ گوئی۔ جھک۔ بکواس (لینا۔ لگانا کے ساتھ) بکٹ بکٹ۔ زیادہ بک (داغ) نہین اچھی ہے یہ تری بک بک شکے آشنا میرا کہتے ہین۔ بکٹ بکٹ جھک جھک بکوہس (سحر) ناصحو جانے بھی دو روز کی بک بک جھک جھک۔ مین نے نانا بھی تو سمجھے دل نادان کیونکر۔ بک بک کرنا۔ زیادہ باتین کرنا۔ (عالم) مجھکو بھاتی نہین ہے ایسی جھک جھک۔ کیون عبث کر رہے ہو تم بک بک۔ بک بک لگانا۔ بک بک مچانا۔ فضول گوئی کرنا (داغ) کیسی بک بک لگائی ناصح نے (فسانۂ عجائب) کیا بیہودہ بک بک مچائی ہے۔ بک بک کر کان کھا جانا۔ بک کر تھکا دینا۔ کانونکو بک سنتے سنتے تھکا دینا۔ (فقرہ) جب بھی ہو تم تو بک بک کے کان کھا گئے۔ بک بک کے بھیجا پکا دینا۔ بک بک کے دماغ کھانا۔ بک بک کے مغز کھانا۔ فضول گوئی سے دماغ پریشان کردینا (شمشاد) ناصح کی سو مین ایک نہ آئی مجھے پسند۔ بک بک کے اس نے مفت مین بھیجا پکا دیا۔ (رشاد) جو تیری سنے ہے یہ کسکا دماغ۔ نہ بک بک کے ناصح مرا کھا دماغ۔ (امیر) آخر مین آدمی ہون بادام کچھ نہین ہون بک بک کے مغز میرا کھدو نہ کھائے واعظ۔ بک جھک۔ مونث۔ بک بک (لینا۔ لگانا کیساتھ) بکتے بکتے سر کھا جانا۔ بہت بکنے کی شکایت مین کہتے ہین (شوق قدوائی) بکتے بکتے تو تو اے ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا تو پھر تیا تیری گرہ سے کیا گیا۔ بک جانا۔ بے سوچے سمجھے کہہ گذرنا (جو منھ مین یار کے آتا ہے بک جاتا ہے ای آتش۔ نہ اچھی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی۔ بک جھک کے۔ عو۔ رو پیٹ کر۔ غم وغصہ کھاکر۔ واویلا کر کے۔ غل غپاڑا مچا کے۔ بک لگانا۔ بہت بکنا۔ لگاتار بکنا۔ بک (۱) ا۔ جھک ہونا۔ زٹ لگنا۔ لگاتار کہے جانا بکنا۔ (ھ) (۱) فضول باتین کہنا (۲) جھوٹ بولنا (۳) غصہ کرنا۔ بکواس۔ مونث۔ جھک۔ فضول گوئی (کرنا کے ساتھ) (ذوق) مین یہ کہتا ہی تھا جو دل نے مرے مجھسے کہا۔ توبہ کر توبہ نہ کر اتنی زیادہ بکواس

بُگل -(ھ بالضم) مذکر- ڈوپٹے کی لپیٹ- عورتین ڈوپٹہ اوڑھتے وقت اُسکا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری طرف کولیں پشت ڈال لیا کرتی ہین- اس لپیٹ کو بُگل کہتے ہین- بُگل مارنا- عورتون کا کسی کپڑے کو اوڑھکر کندھے پر اُلٹکر ڈال لینا-

بُکم -(ع- جمع ابکم کی) گونگے-

بَکنا -(ھ) ۱ بکواس کرنا- بیہودہ بولنا- دیکھو بک ۲ برا بھلا کہنا-

بِکنا -(ھ) ۱ فروخت ہونا ۲ مطیع ہونا- تابع ہونا- غلامی مین آنا-

بُکنگ -(انگ) متعدی- ریل گاڑی کے ٹکٹ مسافرون کو دینا- بکنگ کلارک-(انگ) مذکر- ٹکٹ بانٹنے والا- حساب نویس-

بُکنی -(ھ) مونث ۱ بُرادہ- سفوف- مہین پسی ہوئی چیز ۲ ایک قسم کا ہاضم سفوف ۳ بوسیدہ ۴ دوا جسکے کھانے سے کبوتر تیز اُڑتے ہین-

بکوای -(ھ بالکسر) بیچنے کی اُجرت-

بکوانا -(ھ بالکسر) بکنا کا متعدی-

بکوٹا - مذکر- بکٹا- بکوٹنا-(ھ) متعدی- ناخن سے زخم لگانا- ناخن سے کھرچنا- نوچنا- کھسوٹنا- بکٹا بھرنا- پنجہ مارنا-

بکولی -(ھ) مونث- ایک قسم کا سبز کیڑا جو دہان کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے-

بکھاری -(ھ) مونث کھتی- اناج کا گودام-

بکھان -(س- بیان- تشریح- تعریف وعظ- دعا- خوشامد) مذکر- تشریح فصیحتا اردو مین ذم کے پہلو سے مستعمل ہے- بکھان ڈالنا- عو- ذلیل کرنیکی غرض سے کسی کا پوشیدہ حال کھول کھول کر بیان کرنا-(فقرہ) اگر میرے منہ لگی تو تیری چھوٹے بڑے کو بکھان ڈالونگی- بکھان کرنا- عو- بُرا بھلا کہنا- بیجا بات کہنا- پوشیدہ حال کہنا-(تسلیم) غیر کا تم نے جو بکھان کیا- مین نے کچھ اور ہی گمان کیا- بکھاننا-(ھ) (عو) متعدی- برائیان بیان کرنا- بُرا بھلا کہنا- سخت سست کہنا-(جانصاحب) جان اسمین اب رہے نہ رہے مین نہ مانونگی- گن گن کے انکے ننھے بڑے کو بکھانونگی-

بکھر -(ھ بفتح اول) مذکر(ہندو) ۱ میل جو کچی شکر سے نکلتا ہے ۲ ایک قسم کا ہل ۳ مکان ۴ احاطہ ۵ گائے بھینس کے رہنے کا مکان-

بکھرا جانا ۱ گرا پڑنا- بیٹھے جانا-(فقرہ) گرمی کے مارے جی بکھرا جاتا ہے ۲ لوٹا جانا- کھلا جانا (خستگی سے) ۳ قابو سے باہر ہو جانا- ہاتھون سے نکلا جانا- دیکھو بکھرنا- بکھرانا- پریشان کرنا- بکھرنا-(ھ بکسر اول وفتح دوم) لازم-(دہلی) بپھرنا- غصہ ہونا- ضد کرنا- مچلنا-(محصنات) ایک مرتبہ سنا کہ مبتلا اس بات پر خوب رویا اور بہت بکھرا کہ ہاے بادل کیون گرج رہا ہے ۲ منتشر ہونا- پراگندہ ہونا- پھیلنا- گر کر علیحدہ علیحدہ ہو جانا-(داغ) کہ اُڑ اُڑ کر مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہین ۳ دجی یا ہوش کیو اسطے)

پہلا ہر چیز کا بڑا یا کام کہ پہلے ویسا نہوا ہو۔ نازک۔ لطیف۔ بکر توڑنا۔ لازم
(دوم) ازالۂ بکارت ہونا۔ توڑنا۔ متعدی۔ ازالۂ بکارت کرنا۔

بکرا۔ (ھ۔ س۔ بوکرا) مذکر۔ گوسفند بکری کا نر بچہ۔ (دکن)
بھیڑا۔ مینڈھا۔ کودنا۔ اُچھلنا۔ کودنا۔ (حاجی بغلول) تنہائی کے وسیع
میدانمین تخلئے کا شوق عشق کا چابک کھا کر بغیر بکر کود جائے کیونکر رہ سکتا ہے۔

بکرم۔ (انگ بالفتح وفتح سوم۔ میانی نہ کوٹ) مذکر۔ وہ دبیز
کپڑا جسکو قمیص کی آستینوں مین بطور تہ کے اس غرض سے لگاتے ہین کہ
آستیوں مین کڑاپن رہے۔

بکری۔ (ھ۔ س۔ بوکری) مونث۔ بزمادہ۔ (مجازاً) غریب۔
مسکین (فقرہ) یہ گھوڑی بکری ہے کبھی شرارت نہین کرتی۔ (دکن) بھیڑ
بکرے کا مستی کرنا۔ ابکرے کا مستی مین آواز کرنا۔ یا بکری پر دوڑنا۔ ی کرے
گھاس سے یاری تو چرنے کہان جائے۔ مثل۔ جو شخص اپنا رزق دوستی کیوجہ
سے چھوڑ دے تو وہ کسطرح بسر کرے۔ بکری کی جان گئی کھانیوالے کو
مزا نہ آیا۔ مثل۔ اس موقع پر کہتے ہین جب کوئی شخص دوسرے کیواسطے
جسمانی اور روحانی تکلیف برداشت کرے اور دوسری طرف سے ناشکر
گزاری کا اظہار ہو۔ بکرے کی بولی بولنا۔ (دہلی) قے کرنا۔ بکرے کی ماں کبتک
خیر منائیگی۔ مثل۔ ایک نہ ایک دن بدی کی سزا مل ہی جاتی ہے۔ جو آفت
یا مصیبت مقدر مین ہے ضرور آئیگی۔ جو چیز ضایع ہونیوالی ہے وہ حفاظت
سے نہین رُک سکتی ہے۔ بد آدمی ضرور اپنی برائی کا نتیجہ برداشت کریگا۔
(فقرہ) آج باپ نے گیارہ سو روپیہ دیکر گرفتاری سے بچالیا تو کیا ہوا بکرے
کی ماں کبتک خیر منائیگی ہزاروں ڈگریان ہین کوئی کہانتک ادا کرے گا

بکری کی اولاد۔ مذکر حرامی۔ ولدالزنا۔ بکری نے دودھ دیا وہ بھی مینگن بھرا
مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہین جب کوئی شخص کام بنا کر بگاڑ دے یا کوئی
چیز ایسی ملے جو بالکل بیکار ہو۔ (فقرہ) واہ واہ بکری نے دودھ دیا تو مینگنی
بھرا بائین ہاتھ سے تو یان ہم ہرگز نہ لینگے۔

بکری۔ (س) مونث۔ قیمت۔ خرید و فروخت۔
(داغ) جب حسینون مین ہوا شامل مرا یوسف جمال۔ حسن کے بازار مین
بکری بہت اچھی رہی۔ مانگ۔ طلب۔

بکس۔ (انگ باکس بسکون سوم وچہارم) مذکر۔
صندوق۔ ڈبیا۔ ڈبا۔ لکھنؤ کے مستند اہل زبان بفتح اول و دوم ہی
بولتے ہین۔

بکسا۔ (ھ) صفت۔ کسیلا۔ بکساہٹ۔ مونث۔ کسیلاپن
بکسنا۔ (ھ۔ س۔ وے۔ کسن)۔ پھیلنا۔ کھلنا۔ مسکرانا۔ پژمردہ ہونا۔
مرجھانا۔ خشک ہونا۔ ایسا گلنا سڑنا کہ ہاتھ لگاتے ہی جھڑ جائے۔ (شعر)
سینہ چاکی کا جو ہوتا نہ سبب بیخ نفاق۔ پھوٹ کیطرح سے خط کا نہ بکستا
کاغذ۔ (میرحسن) کلیجا پکڑ مین تو بس رہگئی۔ کلی کیطرح سی بکس رہگئی۔
بکسوا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوہے کا کانٹا جسکے ساتھ ساتھ کسی چیز کے باندھنے
یا اٹکانے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے۔

بکسیلا۔ (ھ) صفت۔ کسیلا۔

بکل۔ بکلا۔ (ھ) مذکر۔ چھلکا۔ چھال۔ اتارنا
درخت کی موٹی چھال اُتارنا۔ (مجازاً) کھال اُڑانا۔ خوب مارنا پیٹنا۔
بکل اڑانا۔ عو۔ بکل اتارنا۔ چھیلنا۔ دیکھو بکل اتارنا نمبر ۱۔

تو تو ناصح مرے بگاڑ مین ہی ۲ رنجش ۔ لڑائی ۔ تکرار ۔ (آتش) مثل نسیم
ہون چمن روزگار مین ۔ گل سے نباہ ہی نہ مجھے خار سے بگاڑ ۳ نقصان ۔
ضرر ۔ عیب ۔ نقص ۔ (فقرہ) اسکی اصل مین بگاڑ ہے ۴ (ع) مرض ۔ خلل ۔
بیماری ۔ روگ (فقرہ) پیٹ کا بگاڑ ہزار خرابیون کا سبب ہی ۵ برائی ۔
کھوٹ ۔ کمی (ظفر) تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کرین ۔ بنتی نہین ہی کوئی بھی
تدبیر یا نصیب ۶ ابتری ۔ فتور ۔ بد انتظامی ۔ (فقرہ) واجد علیشاہ کیوقت سی
سلطنت مین بگاڑ پڑا ۷ بلوہ ۔ غدر ۔ سرکشی ۔ بغاوت ۔ بگاڑ آنا ۔ ا ۔ لازم
۱ دشمنی پیدا کرانا ۔ جھگڑا کرآنا ۔ (انشا) حضرت دل تو بگاڑ آئے ہین اُس سے
لیکن ۔ اب بھی ہم چاہین تو بہ بات بنا سکتے ہین ۲ خراب کرآنا ۔ بگاڑ بیٹھنا ۔
لازم رنجش کرلینا ۔ ان بن کرلینا ؎ پہلے تو داغ صاحب اُنسے بگاڑ بیٹھے ۔
اب جان جارہی ہی اب دم نکل رہا ہی ۲ خراب کردینا ۔ بگاڑ پڑنا ۔ ا ۔ لازم
رنجش ہو جانا ۔ ملال ہو جانا ۔ لڑائی ہونا ۔ بگاڑ دینا ۔ ا ۔ متعدی خراب کر ڈالنا ۔
بگاڑ ڈالنا ۔ متعدی ۔ فساد ڈالنا ۔ رنجش کرا دینا ؎ اچھا ہوا جلیل سے
تم صاف ہو گئے ۔ اغیار نے تو ڈالدیا تھا بڑا بگاڑ ۔ بگاڑ نا ۔ رنجش پیدا
کرنا ۔ (ذوق) ہائے سمجھا تا ہون کیون مینے کیا اس سے بگاڑ ۔ کہ جواب پھرتا
ہوا اس طرح سے بیتاب بنا ۔ بگاڑنا ۔ (ھ) متعدی ۱ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا (مومن)
میری طرف سے کوئی صانع ازل سے کہے ۔ بگاڑتا ہی جو مجھکو بنائیگا پھر کیا
۲ کھونا ۔ ضایع کرنا ۔ برباد کرنا ۔ خاک مین ملانا ۳ بدمزہ کرنا ذائقہ خراب
کرنا ۴ پھیرنا ۔ برگشتہ کرنا ۵ بیجا صرف کرنا ۔ اُڑانا ۔ لُٹانا ۶ خراب کرنا ۔
نقصان پہنچانا ۷ خفا کرنا ۔ ناخوش کرنا ۸ (گلے کے ساتھ) آواز کا خراب کرنا
۹ بدچلن کرنا ۔ عفت یا عصمت مین فرق ڈالنا ۔ آبرو لینا ۱۰ بدحال کرنا
۱۱ بدہئیت کرنا ۱۲ بیکار کر دینا ۔ نکما کرنا ۱۳ مٹانا ۔ صاف کر دینا ۱۴ توڑ پھوڑ
ڈالنا ۔ کھو دینا ۱۵ (دماغ یا عقل کیواسطے) پاگل کرنا ۱۶ (مال کے ساتھ)
پریشان کرنا ۱۷ ناپاک کرنا ۱۸ خلل ڈالنا ۔ لڑائی کرنا ۱۹ رنجش پیدا کرنا ۔ جھگڑا
کرنا ۔ (بحر) اگر بگاڑے اُس سے تو جی پہ بنتی ہے ۔ کہ اُس کے قبضے مین
دل دل کے اختیار مین روح ۲۰ بہکانا ۲۱ عادت خراب کرنا ۔ (مہر)
تناسب یہ اعضا کے اتنا غرور ۔ بگاڑ اتجھے خوبصورت بنا کر ۔ بگاڑو
(ھ) ۔ مذکر ۔ خراب کرنیوالا ۔ لٹانیوالا ۔ فضول خرچ ۔ بگاڑ ہونا ۔ لازم
ملال ہونا ۔

بگانا ۔ (اصل لفظ بیگانہ ہی) صفت (ع) اجنبی ۔ غیر ۔
کی (میر حسن) لگی کہنے چل رہی دیوانی نہو ۔ کوئی چیز اپنی بگانی نہو ۔
بگانی کھتی پر [illegible] ناچے ۔ مثل ۔ پرائے مال پر فخر
کرنے ۔ بیجا شیخی بگھارنے بیجا تصرف کرنے پر بولتے ہین ۔

بگٹٹ ۔ بگٹ چھٹ ۔ لفظی معنی باگ ٹوٹی ہوئی باگ
چھوٹی ہوئی) صفت (گھوڑے کی نسبت) سرپٹ ۔ بے تحاشا ۔ نہایت تیز ۔ بہت
تیز (دوڑانا پھینکنا کے ساتھ) ؎ بگٹٹ مرے مزار پہ آیا وہ شہسوار
توسن کو اتنی دیر مین سو بار ایڑ کی ۔ (فسانۂ عجائب) القصہ تا غروب آفتاب
وہ شمس سپہر سلطنت گھوڑا بگٹٹ پھینکے گیا ۔

بگریلی (ھ) بالفتح وکسر سوم وسکون یائے مجہول وکسر لام)
مونث ۔ ایک چھوٹا پہاڑی پرند ۔

بگڑا ۔ (ھ) بالفتح (دقت ۔ تکلیف ۔ دغا بازی ۔ فریب ۔ سنسکرت
مین وگرہا ۔ جھگڑا ۔ فساد) مذکر ۔ (لکھنؤ) فساد ۔ جھگڑا ۔ (کرنا ۔ نکالنا

بیٹھا جانا۔ پریشان ہونا ۱۲ گھبرانا۔ (بالون کے واسطے) پریشان ہونا۔ بے ترتیب ہونا۔ (جرأت) بال سلجھانا ترا کنگھی سے دل اُلجھائے ہے۔ اور بکھرے دیکھکر بس جی بھی بکھرا جائے ہے ۵ جلکر خستہ ہوجانا۔ (فقرے) آنچ زیادہ ہوگئی لڈو بکھرے جاتے ہین۔ چاندی بکھر گئی ۶ غشی کی حالت طاری ہونا۔ بے حال ہونا۔ حالت دگرگون ہونا۔ حالت غیر ہونا (فقرہ) دوا پیتے ہی جی بکھر گیا۔

بکھری۔ (ھ بالفتح) مونث۔ عم۔ مکان۔ جھونپڑا۔ ایک قسم کی کھتّی۔

بکھّی۔ (ھ)۔ مونث۔ عم۔ بغل کے نیچے کا حصہ۔

بکھیر۔ (ھ) مونث ۱ وہ چیز جو بکھرا دی جائے ۲ اہل ہنود شادی کے موقع پر روپئے پیسے دولھا کے سر سے بطور خیرات نچھاور کرتے ہین اُسکو بکھیر کہتے ہین۔ بکھیرنا۔ (س۔ وکو۔ پریشان کرنا۔ پھیلا دینا) متعدی۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ گرانا۔ پریشان کرنا۔ دیکھو بکھرنا۔ (رویاے صادقہ) یہ تو چند دانے ہین جو سلمانون کو دام تعلیم مین لانیکے لئے بکھیر دئے گئے ہین۔

بکھیڑا۔ (ھ) مذکر ۱ دنگا۔ فساد۔ غل شور ۲ تکرار۔ حُجت۔ قضیہ۔ لڑائی۔ جھگڑا ۳ اُلجھاؤ۔ جنجال۔ پیچ۔ کھڑاگ ۴۔ کام۔ دھندا۔ کاروبار ۵ انتشار۔ تردد۔ شش و پنج اندیشہ ۶ مال اسباب۔ انگڑ کھنگڑ۔ کوڑا کرکٹ۔ ہرج۔ روک ۸ وقت۔ دشواری عذاب ۹ تکلیف۔ مشکل۔ طوالت ۱۰ نا اتفاقی اختلاف ۱۱ فن۔ چالاکی (فقرہ) کمینے کو بیسون بکھیڑے آتے ہین ۱۲ طریقہ۔ ڈھنگ ۱۳ (مجازاً) دنیاوی تعلقات۔ بکھیڑا پڑنا۔ جھگڑا پڑنا ۵ انشاء اللہ خان کو صاحب آپ نہ چھیڑین مجلس مین۔ ان باتون مین بیٹھے بٹھائے لاکھون بکھیڑے پڑتے ہین۔ بکھیڑا چکانا ۱ جھگڑا ختم کرنا۔ نزاع طے کرنا۔ معاملہ طے کرنا ۲ اپنے کام سے سبکدوش ہونا۔ اپنے ذمے کا کام کر چکنا کی جگہ۔ بکھیڑا اٹھانا۔ جھگڑا اٹھانا۔ کام بڑھانا۔ بکھیڑا کرنا۔ جھگڑا فساد کرنا۔ بکھیڑا لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ (عالم) دل کے بہلانیکو ہین آئین آپ۔ یہ بکھیڑا کہان کا لائین آپ۔ بکھیڑا مچانا۔ بکھیڑا ڈالنا ضد کرنا۔ مچلنا۔ بکھیڑا نکالنا۔ جھگڑا پیش کرنا۔ (رشک) صلح محبوب اجل سے کرینگے ہجر مین ہم۔ نہ نکالینگی جو رونیکا بکھیڑا آنکھین۔ بکھیڑا ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ بکھیڑیا۔ صفت۔ مذکر۔ کام بڑھانیوالا۔ فسادی۔ شریر۔ مکار۔ جھگڑالو (داغ) حجتی بھی ہے یہ فسادی بھی۔ دل بڑا ہی بکھیڑیا نکلا۔ بکھیڑے مین ڈالنا۔ مخمصے مین ڈالنا۔ دِقت یا عذاب مین پھنسانا۔ جھگڑا پیچھے لگا دینا (رشک) یہ آجکی بھی بکھیڑے مین تو نے ڈلی رات۔

بکیت۔ (ھ) مذکر ۱ بانک کا فن جانیوالا۔ (منیر) نامور پہلوان بکیت پھکیت۔ جنسے آگاہ خلق ہے ساری ۲ (مجازاً) معشوق (آتش) موئے مژہ ہر ایک چھری ہے بکیت کی۔ بدبین بلائین آنکھ تو تیر نگاہ کاٹ۔

بگا۔ (ھ) مذکر ۱ بھولا۔ معصوم ۲ بیوقوف۔ کم عقل ۳ موٹا آدمی۔

بگاڑ۔ (ھ۔ س۔ دگھاڑ۔ توڑ ڈالنا) بگاڑنا کا حاصل مصدر۔ مذکر ۱ خرابی بربادی۔ (داغ) کیون بگڑ کر بُرا ہون اُنسے

۳۲ (نام کے ساتھ) غلط بولا جانا (فقرہ) اسکا نام تو کالیخان تھا پیار سے بگڑ کے کلن ہو گیا ہے ۳۳ داغ لگ جانا۔ جل جانا ۳۴ خراب ہونا۔ تباہ ہونا۔ دیوالیہ ہونا۔ مفلس ہو جانا۔ (فقرہ) جنگ یورپ کی وجہ سے سیکڑون بنک بگڑ گئے۔ (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہین لوگ کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین ۳۵ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ تہس نہس ہونا (فقرہ) شرابخواری سے خاندان بگڑ گئے ۳۶ نا اتفاقی ہو جانا (امیر) بیوجہ ایک ماہ لقا سے بگڑ گئی تقدیر کیا فلک کی جفا سے بگڑ گئی

بگڑی بات بنانا۔ متعدی۔ خراب معاملہ کو سُدھارنا۔ بگڑی بات بننا۔ بگڑے معاملے کا درست ہو جانا۔ گئی ہوئی ساکھ کا پھر قائم ہونا (داغ) اس سے کیا خاک ہمنشین بنتی۔ بات بگڑی ہوئی نہین بنتی۔ بگڑی بن جانا۔ لازم۔ خراب حالت کا درست ہو جانا (تسلیم) کرے رحمت تری گر یردہ داری۔ مری بگڑی ہوئی بن جائے ساری۔ بگڑی بنی یعنی اچھی بُری۔ نیک و بد (محسن) ترے ہاتھ ہے اپنی بگڑی بنی۔ ہین محتاج سب تو کریم و غنی۔ بگڑے دل۔ صفت۔ بیباک آزاد۔ نڈر۔ (داغ) داغ کی دیوانگی وہ دیکھکر کہنے لگے۔ ایسے بگڑے دل سے ڈر ہے دیکھئے کیونکر بنے۔ بگڑی زبان۔ وہ زبان جو سخت کلامی کی عادی ہو (شمشاد) بگڑی ہوئی زبان ہے کون اُنکے منہ لگے۔ کرتے ہین تو تکار وہ سب سے خطاب مین

بِگُل ۔(انگ) ا۔ مذکر۔ قرنا۔ انگریزی مین بضم اول و دوم ہی اردو مین بکسر اول وضم دوم زبانون پر ہے۔ قدر بلگرامی نے بفتح دوم باندھا ہے (قصیدۂ لامیہ۔ خلل بادل وغیرہ قافیہ) کیا ملائے ہین درختون نے قدم گلشن مین۔ گُل شبو بھی لگائے ہے کھڑا منھ سے بگل ترُرو

بگلا ۔(ھ) مذکر ۱ ایک آبی سفید پرند جو اکثر پانی کے کنارے مچھلیان پکڑ کر کھاتا ہے ۲ صفت۔ نہایت سفید۔ بگلا بھگت۔ صفت۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو ظاہر مین نیک اور باطن مین شریر بدنیت بد اعمال ہو (نوٹ) بگلا ایک سفید چھوٹی شکاری چڑیا ہے جو پانی سے چھوٹی چھوٹی مچھلیون کو پکڑ کر کھاتی ہے۔ اس چڑیا کا قاعدہ ہے جب شکار کرنیوالی ہوتی ہے بے حس و حرکت خاموش کھڑی رہتی ہے اس لحاظ سے بگلا بھگت کے معنی مکّار وغیرہ کے ہو گئے۔ بگلا مارے پَنے (یا پکھنا) ہاتھ۔ مثل۔ بے سود کام کی نسبت بولتے ہین (نوٹ) بگلے کے گوشت بہت کم ہوتا ہے اس وجہ سے اُسکے مارنے سے سوا پرون کے اور کچھ ہاتھ نہین آتا۔ بگلے کا پر۔ کر (مجازاً) صفت۔ بہت سفید (منیر) ہو جو زن جس شب ہو دریائے صباحت آپکا۔ داغ شب بگلے کے پر سے بھی کہین بُراق ہو۔

بَگولا ۔(ھ۔ بادہوا۔ گولا۔ گول) مذکر۔ چکر کھاتی ہوئی ہوا۔ بونڈلا۔ اکثر شعرا نے بگولے اور ہبولے کو بمعنی گردباد کہا ہے لیکن مولف کی رائے مین بگولا بمعنی گردباد اور ہبولا بمعنی حباب ہے اُٹھنا بیٹھنا کے ساتھ) (آنیس) اُٹھتے ہین بار بار بگولے ادھر ہیر (بحر) جا بجا مجھکو لئے پھرتی ہے دنیا کی ہوس۔ بیٹھ جاتا ہے بگولا جب نکلتی ہے ہوا ۲ غول بیابانی کو بھی کہتے ہین۔

کے ساتھ) (فقرہ) اللہ جانتا ہے صبح گجر دم سے تلاش مین حیران ہو رہا ہون اب جاکے پتا چلا ہے تو آپنے یہ بگڑا نکالا - بگڑا بنیا ۱۰ نا پیسا کبھی نہ کبھی کام آہی جاتا ہے - مثل - اپنی چیز کیسی ہی خراب ہو ضرورت کیوقت کام آتی ہے - بگڑا وقت - مصیبت کا زمانہ - مصیبت - (بنات النعش) اگر اس بگڑے وقت مین میری جان بھی آپ کے کام آئے تو مجھکو دریغ نہ ہوگا - بگڑا شاعر، مرثیہ گو - بگڑا گویا مرثیہ خوان - مقولہ ۱ مرثیہ گو ادنےٰ درجے کے شاعر اور مرثیہ خوان ادنےٰ درجے کے گوئے ہوتے ہین - بگڑا ہوا - صفت - بدوضع ۵ (ذوق) جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہین مُلا - انکو میخانہ مین لے آؤ سنور جائینگے ۲ آزردہ - ناراض (ناسخ) بگڑے ہوئے تھے آپ کئی دن سے مر گئے - بگڑ بیٹھنا - لازم ۱ خفا ہوجانا ۲ لڑ پڑنا ۳ باغی ہوجانا ۴ جھگڑے یا فساد پر آمادہ ہونا - آزردہ ہوکر بیٹھ رہنا (ناسخ) جب اگر بیٹھتے ہین ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو - منھ بنا لیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہین - بگڑنا - جانا - (ھ) لازم ۱ سنورنا کے خلاف - خراب ہوجانا - برباد ہونا (امیر) کچھ دلکا حال گرد کدورت سے خوب تھا - اس آئینہ کی شکل جلا سے بگڑ گئی ۲ کھو جانا - ضائع ہوجانا - تلف ہوجانا ۳ بدمزہ ہوجانا - ذائقے کا خراب ہوجانا - سڑ جانا - (فقرہ) بخار سے منھ بگڑ جاتا ہے ۴ بیجا صرف ہونا - اکارت جانا ۵ اصلی ہئیت کا بدل جانا ۶ پھرنا - برگشتہ ہونا - باغی ہونا - (فقرہ) کارتوس کا نام سنتے ہی فوج بگڑ گئی ۷ ضرر ہونا - نقصان ہونا (شمشاد) بنا تا ہون غیرون کو تم کیون خفا ہو - بگڑتا ہے اسمین کہو کیا تمھارا ۸ خفا ہونا - غصے ہونا - رنجش ہونا - (ظفر) وہ بگڑے ایسے کہ پھر کچھ معاملہ نہ بنا ۹ ناقص ہونا - خراب ہونا - فرق آنا ۱۰ (کھیل کیساتھ) سہم و برہم ہونا ابتر ہونا - خراب ہونا جیسے بازی بگڑ گئی - کھیل بگڑ گیا ۱۱ (گلے کے واسطے) آواز کا خراب ہونا - آواز بیٹھ جانا - آواز بھاری ہونا - بے سرا ہونا ۱۲ (ہاتھ کیواسطے) مشق جاتی رہنا - ربط چھوٹ جانا ۱۳ عیاش ہونا - بدچلن ہونا - عادت خراب ہونا - ڈھنگ خراب ہونا ۱۴ (حرفون کے واسطے) روشنائی پھیلنا حرفون کا خراب ہوجانا (ذوق) اتنے بگڑے ہین وہ مجھسے کہ اگر نام بھی انکا لکھتا کاغذ پہ ہون تو حرف بگڑ جاتے ہین ۱۵ (حالت یا طبیعت کیواسطے) غیر ہوجانا - مردنی چھا جانا - ابتر ہونا - خراب ہونا ۱۶ بدشکل ہونا - بدنما لگنا (آتش) لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیان صاحب - زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجیے دہن بگڑا ۱۷ بیکار رہونا - نکما ہونا - ناقابل استعمال ہونا - گلنا - ریزہ ریزہ ہوجانا ۱۸ چھوٹنا - (محسن) بنا پھر جو بگڑا تھا بن نبکے ساتھ مجھے خود ملا محسن احسن کے ساتھ ۱۹ ٹوٹ پھوٹ جانا - اکھڑ جانا - (فقرہ) چھکڑون کی آمد و رفت سے سڑک جلدی بگڑ گئی ۲۰ مٹنا ۲۱ (دماغ ہوش یا عقل کے ساتھ) پاگل ہوجانا ۲۲ (بال کے ساتھ) بکھرنا - پریشان ہونا ۲۳ بھر جانا - سن جانا - لتھڑ جانا - ناپاک ہوجانا - (فقرہ) کیچڑ سے کپڑے بگڑ گئے ۲۴ زہریلا ہونا - (فقرہ) برسات مین گندہ نالون سے ہوا بگڑتی ہے ۲۵ (بات کے ساتھ) ساکھ مین فرق آنا - آبرو ریزی ہونا - (فقرہ) باپ کے مرتے ہی بات بگڑ گئی ۲۶ خراب ہونا - ناقص ہوجانا - (فقرہ) امتحان مین ایک کا پرچہ بگڑ گیا لڑکا فیل ہوگیا ۲۷ شریر ہونا - بدی پر آنا ۲۸ لڑائی ہونا - جھگڑا ہونا (سودا) اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک - لخت جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے ۲۹ ناخوش ہونا - خفا ہونا ۳۰ دوستی چھوٹ جانا - محبت ترک ہونا - رنجش ہونا - اَن بن ہونا ۳۱ باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم - کاہیکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

وہ قربانی جو خاص دیوتاؤن کیلیے کیجائے۔ دیوتا کا بھوگ ۵ پہلو۔ تو سو طرح کی گرہ زلف عنبرین مین رہی۔ بَل بَل جانا۔ لازم۔ عو۔
رُخ۔ جانب۔ کروٹ۔ ذریعہ۔ سہارا۔ لکھنؤ میں اس معنے مین "بھل" صدقے قربان ہونا۔ (کمال) کیوں جاؤن نہ مین بَل بَل اُس صانع
کہتے ہیں۔ اور دہلی مین "بل" ۲ پیچ۔ پھیر۔ مروڑ۔ اینٹھن۔ (قدر) قدرت کے۔ کافر تری زلفون مین جسنے کہ یہ بَل ڈالا۔ بَل بوتا۔ (عو،
سونگھو لالہ کو تو یک لخت مرا خون جگر۔ دیکھو سنبل کو تو بالکل مری مذکر۔ طاقت۔ قوت۔ سہارا۔ آسرا۔ (فقرہ) انگریزون نے نہ
قسمت کا بل۔ ۳ زور۔ طاقت۔ برتا۔ پرچک۔ حمایت (محسن) دین و سرف بزور شمشیر بلکہ ہنرمندی کے بَل بوتے پر رعایا کی زندگی اپنی
دنیا میں کسی کا نہ سہارا ہو مجھے۔ صرف تیرا ہو بھروسا تری قوت مٹھی مین کرلی ہی۔ بَل بھرنا۔ لازم (دہلی) زور مین آجانا۔ طاقت
ترا بل۔ ۴ بغض۔ کینہ۔ کپٹ (فقرہ) اُنکے دل مین بَل ہے۔ جتانا۔ زور دکھانا۔ (داغ) بَل اُنھون نے بھی بعد مرگ بھرا۔
۵ کبر۔ غرور۔ نخوت۔ (قدر) ورزشیں کرنے لگیں نہر چمن کی موجین۔ میرے مرقد کے تختے اینٹھ گئے ۲ خواہ مخواہ کشیدہ خاطر ہونا۔ ناخوش
اُنکو شمشاد کے طرّے کے چڑھانے پہ ہی بَل۔ ۶ فرق۔ تفاوت۔ ہونا۔ خفا ہونا۔ (داغ) سحر کیا چشم فسون ساز کیا کرتی ہی۔ دل سے
اختلاف۔ کمی بیشی۔ قصور (فقرہ) ابھی حساب درست نہین ہوا وہ زلف گرہ گیر بھی بل بھرتی ہی۔ بَل پر کودنا۔ لازم۔ سہارے
میزان مین بَل ہے۔ (جانصاحب) مرد و عورت کے ہی بَل بولنے پر نازان ہونا۔ بھروسے پر اترانا (فقرہ) دونون کے دونون
میں بس اتنا۔ مین جلیبو کا کہوں تم کہو زنار کا خط ۷ رنجش۔ (فقرہ) چھچھورے اور اوچھے ہین وہ اپنی امارت پر اتراتے ہین یہ بیوی کے
عرصے سے دونوں کی طبیعتون مین بَل پڑگیا ہی ۸ ابرو کی چین۔ بل پر کودتے ہین۔ بل پڑنا۔ بل پڑجانا۔ لازم ۱ الجھی ہونا زناسخ
۹ شکن۔ بٹ۔ پیٹ کی شکن جو مٹاپے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ آتش رنگ حنا سے رقص مین رکھتے ہی ہاتھ۔ سینکڑون بَل پڑگئے
۱۰ ایک مشہور راجا کا نام جسکو سری کشن جی نے پاتال بھیجدیا تھا۔ موئے میان یار مین ۲ شکن پڑنا۔ جبین پڑنا۔ بٹ پڑنا (تلق) ترچھی
بَل آنا۔ لازم ۱ شکن پڑنا۔ پیچ پڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ (بجر) تیغ ابروئے "نظر سے" اُسنے جو دیکھا یقین ہوا۔ بل پڑگیا ہی یارکی تیغ نگاہ مین تم
صنم پر نہ بَل آنے پائے۔ کاٹ کر سر اُسے دیتا ہون مین جرمانہ۔ حساب مین فرق پڑنا۔ کمی رہنا۔ میزان نہ ملنا ۲ رکاوٹ ہونا
عشق ۲ فرق آنا۔ خلل پڑنا۔ (مضطر) ادب سے جنون الفت (شوق قدوائی) ان بیڑیونسے دشت نوردی مین بل پڑا۔ تھوڑا
کہ وہ مجھ سے کہہ رہے ہیں۔ مری آبرو بچانا کہیں اسمین بَل نہ آئے سا کاروبار جنون مین خلل پڑا ۵ بگاڑ ہونا۔ اَن بن ہونا۔ نفاق ہونا
۳ حساب مین میزان کا برابر نہ ہونا ۴ اینٹھ جانا۔ بَل آجرنا۔ لازم عموماً دل کے ساتھ (فقرہ) بیویونکی آئے دن کی لڑائی سے بھائیون کے
پیچ دور ہونا (امیر) جو بیویون سے بَل اُترا خدا کرسکے۔ دلونمین بل پڑگئے ۲ خرابی آنا (فقرہ) تمھاری شرارت سے طے شدہ

بگھار ۔(ھ) مذکر۔ کسی ترکاری دال یا گوشت مین گرم مسالا خواہ پیاز لہسن گھی مین داغ کرکے ڈالتے ہین اسکو بگھار کہتے ہین۔ (فسانہ عجائب) وہ سرخ سرخ پیاز سے نہاری کا بگھار۔ بگھار ڈالنا۔ ریزہ ریزہ کردینا۔ دبانا۔ بگھار لگانا۔ داغ کرنا ۲ (بازاری) شراب پیکر حقے کا دم لگانا۔ بگھارنا۔ متعدی ۱۔ داغ کرنا۔ مسالیکو گھی مین بھون کر دال ترکاری گوشت وغیرہ مین ڈالنا ۲ بولنا (حقارت سے) (نظیر) زبان ہی جسکے اشارے سے وہ بگھارے ہی۔ جو گونگا ہی وہ کھڑا فارسی بگھارے ہی ۳ شیخی کے ساتھ ڈینگ کی لینا (مراۃ العروس) ایک شیخی بگھارتی ہی جو میری زبان سے نکلتا ہی پورا کرکے رہتی ہون ۴ (لکھنو) جامن پھلیندے کو پیسا ہوا نمک ڈال کے کسی ظرف مین اوپر سے سرپوش رکھکے اسطرح جنبش دینا کہ پھل پھٹ جائین اور نمک خوب پیوست ہو جائے (حاجی بغلول) بے نکان رال بہنے سے منھ بالکل بگھارا پھلیندا۔

بگ ہنس ۔(س)۔ مذکر۔ ایک چڑیا کا نام۔

بگھی ۔(ھ۔ بگ۔ چلنا۔ حرکت کرنا) مونث۔ ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑیکو بہت ستاتی ہے۔ ڈانس۔

بگھی ۔ انگ۔ بگی گھوڑا گاڑی) مونث۔ دو یا چار پہیونکی گاڑی جسپر ٹپ ہوتا ہی۔

بگھیلا ۔(ھ) مذکر ۱ شیر کا بچہ ۲ راجپوتونکی ایک قوم۔

بگیٹری ۔(ھ) بفتح اول۔ مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی چڑیا۔

بگیٹر بچہ ۔(عو) دہلی۔ یہ رسم مغلون سے لیگئی ہو چھٹی مین زچہ کو تارے دکھانیکے بعد ادا کیجاتی ہے۔ دہلی کے شاہی خاندان مین یہ رسم اس طرح ادا کیجاتی تھی کہ سوا پانچ سیر کا میٹھا روٹ زمین لال کرکے پکاتے تھے۔ روٹ کے بیچ سے خالی کرکے صرف گردہ رہنے دیتے ہین اور اُسکے اوپر ننگی تلوارین اور دائین بائین تیر باندھکر اٹکا دیتے۔ سات سہاگنین حلقہ باندھکر کھڑی ہو جاتی ہین۔ ایک عورت روٹ کے گرد مین سے بچے کو دیتی اور کہتی بگیٹر بچہ دوسری اللہ نگھبان بچہ کہکے لیتی۔ اور اپنی ٹانگون مین سے بچے کو نکالکر تیسری سے کہتی کہ بگیٹر بچہ غرض اسیطرح بچے کو روٹ کے حلقہ اور ٹانگو نمین سے نکالتی تھین۔

بگینی ۔(ھ۔ یائے اول مجہول و دوم معروف) صفت۔ وہ گائے یا اونٹنی جس کا دودھ کم ہو گیا ہو۔

بِل ۔(انگ) مذکر ۱ فرد حساب۔ قبض الوصول ۲ ہنڈی چک ۳ قانون کا مسودہ۔

بِل ۔(ھ۔ س۔ دِل) مذکر ۱ عموماً حشرات الارض خصوصاً چوہے کا بل ۲ بلی کے بھگانیکے واسطے یہ آواز منھ سے نکالتے ہین۔ بل ڈھونڈھنا۔ چھپتے پھرنا۔ پناہ کی جگہ ڈھونڈھنا۔ بھاگتے پھرنا۔ (فقرہ) ابھی نالش کردونگا تو بل ڈھونڈھتے پھروگے۔

بَل ۔(ھ۔ س۔ ڈلو۔ گرد پھرنا۔) مذکر ۱ خم۔ شکن (شعر) قد راست کو خوب سیدھا کیا۔ مگر زلف کا بل نکلتا نہین ۲ تلوار کی کجی جو کسی صدمہ سے ہو جاتی ہے ۳ کمر کا ٹیڑھا پن ۴ قد لطیف۔ قد

پھنی کرکری ہونا (داغ) نکلیجائینگے بل ملنا نہ چھوڑو راست بازو سے
بہت سیدھی تمھاری کج ادائی ہوتی جاتی ہی۔ رنج دفع ہونا۔ صفائی
ہونا۔ بلون پر۔ گھمنڈ مین۔ غرور مین۔ زور ہونے پر (قدر) ترک چشم سیہ
پارسے شہ پائی ہی۔ کچھ بلون پر ہے وہ گیسوئے سیہ فام بہت۔
بل کا ہونا۔ لازم۔ حساب کتاب مین فرق یا کمی بیشی ہونا۔ بیچ ہونا۔
زور ہونا۔ قوت ہونا۔ سہارا ہونا۔ برتا ہونا۔ حمایت ہونا۔

بَلّا۔ (ہ۔ بالفتح وتشدید لام) مذکر۔ ڈنڈا۔ تھاپی۔ لکڑی کا
خاص طرح کا آلہ جس سے کرکٹ یا ٹینس کھیلتے ہین یا جس سے گلی ڈنڈے کے
کھیل مین گلی اُچھالتے ہین۔

بِلا۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ عم۔ بل کی تصغیر۔ چھوٹا سوراخ۔

بُلّا۔ (ہ۔ بالضم وتشدید لام) مذکر۔ حباب (اُمٹھنا۔ ٹوٹنا) کیساتھ

بِلّا۔ (ہ۔ بالکسر وتشدید لام) مذکر۔ بلی کا نر۔ تمغا۔ نشان۔
چپراس۔ وہ علامت جو پولیس کی وردی پر بنی ہوتی ہے۔ وہ فیتہ جو تلوار
یا خنجر کے دستے مین اس غرض سے باندھتے ہین کہ میان سے علحدہ نہو جاے

بَلا۔ (ع) آزمایش۔ سختی۔ غم جو جسم کو دبلا کرے اد شاق
ہو۔ زحمت۔ مکروہ (بلیۃ وبلیات جمع) فارسیون نے بہت ایذا۔ دکھ
حیرت انگیز کام۔ وہ کام جو طاقت سے باہر ہو کے معنون مین استعمال کیا ہے
مونث۔ قہر۔ آفت۔ مصیبت (محسن) پڑا جسپہ سایہ فنا ہو گیا
پری بنکے تو اک بلا ہو گیا۔ سختی۔ زحمت (موعظہ حسنہ) خدا جانے
کیا بلا ہی کہ بیان سے لوگو نہین قوت آخذہ نہین۔ آسیب۔ سایہ۔ جن
بھوت۔ (میرحسن) بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی۔ (عو) ڈائن۔ چڑیل

(عو) صفت۔ حد سے زیادہ۔ غضب کا (مصحفی) ہمیشہ اشک کی بارش ہی
نخل مژگان سے۔ شب فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہے۔ (حقارت سے) چیز
(مرآۃ العروس) مین تو نہین سمجھتی خوبصورتی کیا بلا ہی بڑے بڑے
خوبصورتونکو دیکھا ہی کہ جوتیونکے برابر قدر نہین۔ (مجازًا) (حقارت سے)
پاپوش۔ بیزار کیجگہ (امیر) سودا زدونکو قتل جو زلف رسا کرے۔ تم
اور خوش ہو رنج تمھاری بلا کرے۔ (صفت) چست۔ چالاک۔
مشاق۔ تیز۔ جیسے وہ پڑھنے لکھنے مین بلا ہی۔ خوفناک۔ بھیانک۔
مہیب۔ بلا آنا۔ لازم۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت آنا (ع
رات کیا آتی ہی اک سر پہ بلا آتی ہی۔ انقلاب ہونا (آتش) نے کشش
معشوق مین پاتا ہون نے عاشق مین جذب۔ کیا بلا آئی محبت کا اثر
جاتا رہا۔ عموماً اس معنے مین کیا کے ساتھ مستعمل ہے۔ بلا اُترنا۔ لازم۔
بلا کا آسمان سے نازل ہونا (امیر) جب اُترتی ہی فلک سے تو یہین
آتی ہی۔ تاک رکھا ہی بلاؤن نے ہمارے گھر کو۔ بلا بدتر۔ صفت (عو)
نہایت خراب۔ ناکارہ۔ بیکار چیز۔ نکما (فقرہ) کاٹ کباڑ بلا بدتر
کرکری خانہ مین پھینک کر اور سب چیزین تھل بیڑے سے رکھ (عو) نمکین
بلا بوغا۔ صفت (عو)۔ الم غلم۔ الابلا۔ واہیات چیزین۔ بدشکل
بھدی۔ موٹی۔ بیہودہ۔ نامہذب۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ (فقرہ) بدسیلا
کیطرف اشارہ کرکے یہ بلا بوغا کیا بک رہی ہے۔ بلا پڑنا۔ لازم (عو) جھگڑا
پیش آنا۔ مصیبت آنا (عالم) جانتی ہین کہ یہ پڑیگی بلا۔ ایکدم بھی انھین
نہ کرتی جدا۔ بلا پالنا۔ بکھیڑے کی چیز محبت کے ساتھ رکھنا (غ)
خیر سے کاجل گھلا رہتا ہی اتو ہر گھڑی۔ اس بلا کو پالنا آنکھون نے دیکھا نہین

معاملے مین بل پڑگیا ۔ گانٹھ لگجانا - مڑ وڑ پڑجانا - بل جانا - لازم
۱ قربان ہونا - صدقے جانا ۔ ۲ مرنا مٹنا (جانصاحب) رسی نا خی
جلگئی لیکن نہ بل گیا - بل چڑھنا - لازم - قوت آنا - با اثر ہونا -
باوقعت ہونا - (فقرہ) اگرچہ نوابصاحب نے یہ حکم بھی دیا تھا کہ میری
والدہ نے کچھ نوٹ گما دیے تھے انکا پتہ چلاؤ لیکن رفیقون نے
اس فقرہ پر بل نہ چڑھنے دیا اور کسیکو اعتنا نہوئی - بل دار - صفت پیچیدہ
مڑ وڑا ہوا ۔ یہ پیچ نے زلفون کے ڈرایا مجھے عاشق - چھوتا نہین مین
جان کے بلدار رسن تک - بلدان (ھ) مذکر - فقرائے اہل ہنود کا
نفس کشی کا طریقہ جسمین کسی بت پر اپنے تئین بھینٹ چڑھا کر خودکشی
کرتے ہین - نذر - چڑھاوا - قربانی - خدا کے نام کی قربانی - دیوتا کی
سامنے قربانی کرنا - دیوتا کا بھوگ - بل دینا - متعدی ۔ ۱ مڑوڑنا
لپیٹنا - خم دینا - بٹنا - اینٹھنا - (طلسم الفت) سیکڑون بل کمر کو دیتی
ہوئی - جان طاؤس و کبک لیتی ہوئی ۔ ۲ فدیہ دینا - قربانی کرنا - نذر
چڑھانا (رشک) زلف پیچان کا ہے جو سودائی - دل و جان و جگر دہ
بل دیگا - بل ڈالنا متعدی - شکن ڈالنا - پیچ ڈالنا - فرق ڈالنا (ناسخ ع)
جبین مین کیون بل ڈالتے ہو مجھکو ایجان دیکھکر - بل ر ۱ ۔ عداوت رکھنا
رنجش رکھنا ۔ شیوہ رستی ایسا ہی دکن مین ملے (داغ) - بل نہین رکھتے
مسلمان سے ہندو دلمین - رہنا یا رہجانا - لازم - پیچ رہنا - عداوت رہنا ۔
رنجش رہنا - فرق رہنا - بل کرنا - لازم ۱ اینٹھنا - ٹیڑھا ہونا - پیچ دینا
ھانا غصہ کرنا (امیر) مژہ بھی کرتی ہے بل ابرو سے کمان کیطرح - ستم ہے تیر
بھی کھنچنے لگا کمان کیطرح ۔ ۲ اترانا - غرور کرنا - (جانصاحب) بل بہت کرتے ہو

لٹنے کیطرح - ایک ہی جھٹکے مین سیدھا ہوگیا ۔ کینہ رکھنا بغض رکھنا ۔ رہنا
قربانی کرنا - بل کھانا - لازم ۔ ۱ پیچ وتاب کھانا - بے حد غصے ہونا (انیس)
موذی سیاہ بخت سیہ دل سیاہ فام - کھاتا تھا لاکھ بل جو کوئی لے علی کا
نام ۔ ۲ ٹیڑھا ہونا - ترچھا ہونا - جھونک لینا (بحر) یہ سبب ہے جو وہ چلتے
ہوے بل کھاتے ہین - دیدۂ ناف مین چھپتی ہے کمر تو کیطرح ۔ ۳ بگڑ بیٹھنے
زور دکھانے شیخی مین آجانیکی جگہ - بل کھلنا - لازم ۔ ۱ خم نکلنا - سیدھا ہونا
مڑ وڑا ادھڑنا ۔ ۲ پیچ کھلنا ۔ ۳ سلجھنا - صاف ہوجانا - رنجش رفع ہوجانا ۔ ۴ گھمنڈ
دور ہونا - غصہ دفع ہونا - بل کھولنا - بل کھلنا کا متعدی - بل کی بات
شرارت - چالاکی - پیچدار بات (جانصاحب) کچھ بل کی بات ہے نہین سیدھی
تو بات ہے - کاکل سنی ہے دیکھی نہین پیچدار زلف - بل کی لینا - اترانا - غرور
کرنا (عاشق) زلف کے پیچ سے نہین آگاہ - بل کی لیتے ہین آپ گھر بیٹھے -
بل گئی - عو - صدقے گئی - قربان گئی - بل لانا - دیکھو بل کرنا - بل مین آنا
لازم - عو - مغرور ہونا - تہے مین آنا (جانصاحب) سوت جل کر بڑی آگئی
بل مین - جھلسی جاتی ہے اپنی ہی جھل مین - بل نکالنا - بل نکالدینا متعدی
۱ کبھی دور کرنا (آتش) بہت مرے دل صدچاک سے الجھتی تھی - تمہاری
زلف کا شانے نے بل نکالدیا ۔ ۲ سزا دینا - سیدھا بنانا - درست کرنا (ع)
ہم نکالینگے سن لے موج ہوا بل تیرا - اسکی زلفون کے اگر بال پریشان ہونگے
۳ فرق نکالنا ۔ ۴ غرور ڈھانا - بل نکلنا - لازم - بل کھلنا - پیچ دور ہونا
سیدھا ہونا (عاشق) وصلت مین زلف یار کے سب بل نکل گئے - آگاہ
میرے دل کے نتھے پیچ وتاب ہے ۔ ۲ بدلہ ملنا - حساب صاف ہوجانا (فقرہ)
آج بڑی مشکل سے حساب کی میزان ٹھیک ہوئی بل نکلگیا ۔ ۳ غرور دور ہونا

بُری طرح بسر ہونا۔ درپے آزار ہونا (میر حسن) بلاکیطرح اُسکے پیچھے پڑی کہاسُن تو اُ موذی دمدعی۔ بلاکیطرح لپٹنا۔ لازم۔ محبت کرنا۔ بُری طرح سر ہونا (فقرہ) ماما گھر پہنچی تو بیٹی بلاکیطرح لپٹی مین یہی کہتی تھی اُنان ایسی لوٹ مت مچاؤ سودن چور کے تو ایکدن ساہ کا۔ بلاگرداں (ف) ۱؎ وہ شخص جو دوسرے کی بلا اپنے سرلے ۲؎ صدقے ہونیوالا۔ قربان ہونیوالا (داغ) تیری زلفون پہ بلائین جو بلاگرداں ہین۔ فتنے قربان ہیں اے شعبدہ گر آنکھوں پر۔ بلاگردی۔ مونث۔ تصدّق ہونا (راسخ) ہوہون جو پاس وہ لے خدمت بلاگردی۔ بڑے مزے کی سکونت ہو یار کی گردش۔ بلا لگانا۔ روگ لگانا (میر) گیسو سے اُسکے مین نے کیون آنکھ جا لگائی۔ جا اپنے اچھے جی کو ایسی بلا لگائی۔ بلا لگنا۔ لازم ۱؎ بلا پیچھے لگنا ۲؎ مصیبت آنا (امانت) اپنا یہ حال کوئی عشق مین کرتا ہی بھلا۔ جان کو دشمن جانی کی لگے تیری بلا۔ بلالون۔ (عو) خوشامد سے کہتی ہیں۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں (النسا) مجر بکو مرے خسرو پرویز ہون حاضر۔ شیرین بھی کہے آکے بلالوں مرے آگے۔ بلا لینا۔ (عو) نثار ہونا۔ صدقے جانا ۲؎ نہایت پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ جب بڑے سے کہتے ہین تو منا لینے کے معنی مقصود ہوتے ہین بلامول لینا۔ عمداً آفت کا اپنے اوپر لینا (آتش) بلا اپنے لئے دانستہ ناداں مول لیتے ہین۔ عبث جی بیچکر الفت کو انسان مول لیتے ہین۔ بلا مارجانا۔ لازم۔ آفت آجانا۔ بلامین پڑنا۔ بلامین پڑجانا۔ لازم۔ مصیبت مین مبتلا ہوجانا (امیر) ڈرتا ہی کہین آپ نہ پڑجائے بلا مین۔ کوچے مین ترے فتنۂ محشر نہین آتا۔ بلامین پھنسنا۔ لازم۔ آفت مین مبتلا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ لازم۔ آفت آنا مصیبت آنا۔ قہر خدا ہونا (رشاد) بنکے زلف وہ جسدم بگڑ گیا سمجھے۔ ہماری جان پہ نازل ہوئی بلا سمجھے۔ بلالنصیب (ف) صفت۔ بدقسمت۔ بدنصیب (امیر) چاہ ذقن سے چھٹکے پھنسا گیسوؤن مین دل۔ دیکھے ہمین نہ مانے مین ایسے بلالنصیب۔ بلا نکلنا۔ لازم۔ قہر کا نمونہ ہونا۔ آفت ہونا۔ ظالم ہونا (داغ) سمجھکر رحم دل تمکو دیا تھا ہمنے دل اپنا۔ مگر تمتو بلا نکلے غضب نکلے ستم نکلے۔ بلانوش۔ صفت ۱؎ جو ملتا ہی سب کھا پی جاتا ہی ۲؎ بہت شراب پینے والا (امیر) ڈال دے مجھ سے بلانوش کو خم کے منھ مین۔ یہ تو اک گھونٹ ہی ساقی جو ترے جام مین ہی۔ بلا ہوجانا۔ لازم۔ آفت ہوجانا (ناسخ) عالم بالا بھی تجھپر مبتلا ہوجائیگا۔ رفتہ رفتہ ادسہی بالا بلا ہوجائیگا۔ بلائے آسمانی (ف) مونث۔ وہ مصیبت جسکا سان گمان نہو۔ ناگہانی آفت۔ قہر خدا۔ (رشک) تبو آفات ارضی ہو بلائے آسمانی ہو۔ خدا کا قہر بیحد ہو عذاب ناگہانی ہو۔ بلائے بے درمان۔ مونث۔ لاعلاج مصیبت۔ بلائے روزگار۔ آفت دوران۔ بلائے جان۔ مونث۔ جان کی آفت۔ جی کا جنجال (داغ) ہماسے قتل کی تدبیر ردو زدان ٹھہری۔ یہ زندگی تو نہ ٹھہری بلائے جان ٹھہری ۲؎ معشوق کے صدقے (مومن) ہوسے نہ عشق مین جبتک وہ مہربان نہوا۔ بلائے جان ہی وہ دل جو بلائے جاں نہوا۔ بلائے مجسّم (ف) صفت۔ بیچ بیچ کی بلا۔ بلا کا پُتلا (بجر) دریشیا اب جو مرگئے ہیں ہر دم تمام شب فرقت مین ہی بلائے مجسّم تمام شب۔ بلائے ناگہانی (ف) صفت

بلا پیچھے لگانا۔ متعدی۔ بلا پیچھے لگنا۔ لازم۔ روگ پیچھے لگنا مصیبت مین مبتلا ہونا (مومن) بلائے جاں ہوا دصیان اس سیہ کاکل کی چوٹی کا۔ نہ لگتا دل تو دا کے پیچھے کا ہیکو بلا لگتی۔ بلا ٹالنا۔ متعدی مصیبت کا دور کرنا (بحر) جان سے عشق کی بلا ٹالو۔ دلکو سمجھاؤ چاہنے والو۔ بلا ٹلنا۔ لازم مصیبت کا دور ہونا۔ جھگڑے سے نجات ہونا۔ (قلق) ہجر کی شب تھی کیا غضب حد سے سے غم و تعب۔ صبح وصال آ لگی اب جان بھی بلا ٹلی۔ بلا جانے۔ بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتے ہین یعنے کچھ خبر نہین پروا نہین۔ پاپوش جانے (بہارِ عشق) ایسے جھگڑے مری بلا جانے۔ میں کہاں وہ کہاں خدا جانے۔ بلا جھیلنا مصیبت برداشت کرنا (فسانۂ عجائب) ایک شخص تمھارے واسطے جی پر کھیل گیا کیا کیا بلائین جھیل گیا۔ بلا چیٹ۔ صفت۔ اناپ شناپ کھانیوالا۔ بڑا کھانیوالا۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کھانیمین اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (انشا مستزاد) درویش بلا چیٹ ہین بلا نوش میاں دوست۔ پینک مین جو آوے۔ افعی کو مسل کر کرین افیون کا گولا۔ ہین ایسے ہی آفت۔ بلا در رہو بلا دور رہے۔ دعا (گلزار نسیم) سلطان کے نثار ہو کے دستور۔ بولا کہ بلائے شاہ ہو دور۔ بلا رد ہونا۔ لازم۔ بلا کا دفع ہونا مصیبت کا دور ہونا۔ (فسانۂ عجائب) حضرت عشق کی مدد ہوئی سب بلا رد ہوئی۔ بلا زدہ (ف) صفت۔ آفت زدہ مصیبت رسیدہ۔ بلا سر پڑنا۔ لازم۔ جھگڑا کسی کے ذمے ہونا۔ ذمہ داری کسی کے ذمے ہونا۔ (راسخ) اسکی زلف کا سودا ہی مجھکو۔ بلا کسکی ہے کسکے سر پڑی ہے

بلا سر ٹالنا متعدی مصیبت دور کرنا ذمہ داری دور کرنا (میر) دھیان صیاد کا گلچین کا خطر خوف خزان۔ ہو بلا ایک تو سر سے اُسے ٹالے کوئی۔ بلا سر سے ٹلنا۔ لازم۔ بلا سر لینا۔ آفت یا تکلیف اپنے ذمے لینا (بحر) جو طلبگار ہین دنیا کے بڑے اُنکے دماغ۔ اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے ہین۔ بلا سے۔ کیا پروا ہی۔ بیزار سے۔ جوتی سے (ذوق) اک صدمہ دردِ سر کا مری جان پر تو ہے۔ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہی۔ بلا کا۔ صفت۔ غضب کا۔ آفت کا۔ انتہا کا۔ بہت تیز۔ بہت چالاک (رشک) حاضر جواب ہمتو ازل سے بلا کے ہین۔ بلا کا بنا ہوا ہی۔ نہایت تیز اور چالاک ہے۔ بڑا فطرتی ہی۔ آفت ہے۔ غضب کا بنا ہوا ہی (داغ) اُلجھنا زلف سے لڑنا نگہ سے۔ بنے ہین حضرت دل بھی بلا کے۔ بلا کا پتلا (صفت) نہایت پھرتیلا۔ بڑا چالاک غضب کا۔ بلا کا سر پر بولنا۔ لازم۔ جن یا بھوت کا کسی کے سر پر آکر اپنا نام و نشان بتانا (ظفر) افسون عشق سے دل عاشق کے سر پہ رو حر۔ ہے وہ بلائے زلف گرہ گیر بولتی۔ بلا کاٹنا۔ جھگڑا مختصر کرنا مصیبت دور کرنا۔ بلا کٹنا۔ لازم۔ مصیبت دور ہونا۔ نجات پانا (سحر) بیڑی ہمارے پاؤن کی شکر خدا کٹی۔ قید فرنگ عشق سے چھوٹے بلا کٹی۔ بلا کش (ف) صفت۔ آفت جھیلنے والا۔ مصیبت برداشت کرنیوالا۔ شعرا عاشق کی نسبت استعمال کرتے ہین۔ بلا کو کیا غرض (عو) پاپوش کو کیا پڑی ہی (فقرہ) جب وہ مجھ سے بھاگتے ہین تو میری بلا کو کیا غرض جو گر پڑکے ملون۔ بلا کیطرح پیچھے پڑنا۔ لازم۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ چڑیل بن کے لپٹنا۔

بُلاوا ۔ (ہ) مذکر ۔ دعوت ۔ نیوتہ ۔ طلب ۔ طلبی ۔ (امیر) بُلاوا عرصۂ محشر مین یہ ہی ساری خدائی کا ۔ بُلاوا پھرنا (عو) لازم ۔ بُلانیکا پیام جانا عموماً یہ پیام طلب نائی یا نائنین لیجاتی ہین (فقرہ) جمعہ کا بُلاوا پھر ریگا بہنونکو چاہیے کام کاج کی سب چیزین بستا لیکر جمعرات سے آجائین ۔

بلاوَل ۔ (ہ) بکسر اول و فتح چہارم) مونث ۔ ایک راگنی کا نام جو رات کے وقت گائی جاتی ہی ۔

بلائی کند ۔ (ہ بکسر اول و فتح کاف عربی) مذکر ۔ ایک دوا کا نام

بُلبُل [1] ۔ (ع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۔ ۱ ایک خوش آواز پرند جسکی دُم کے نیچے ایک سُرخ گل ہوتا ہی ۔ شعرا نے اس پرند کو گل کا عاشق فرض کیا ہی (امیر) لی کاروان گل نے خزانین عدم کی راہ ۔ بُلبُل پھڑک پھڑک کے گلستان مین رہگئی ۔ اے صبا باغ مین تم نالۂ سوزان نہ کرد ۔ رشک سے بلبل بے برگ و نوا جلتی ہے ۲ (مجازاً) عاشق (امیر) جس چمن زار کا ہے تو گل تر ۔ بلبل اس گلستان کے ہم بھی ہین ۔ بُلبُل چشم ۔ (ف بغیر اضافت) مذکر ایک ریشمی کپڑے کا نام جسکی بناوٹ مثل کھیس کے ہوتی ہی اور اسمین بلبل کی سی آنکھین بنی ہوتی ہین (محسن) فرش مخمل جو گلابی ہو تو ہو بلبل چشم ۔ بُلبُل شیراز ۔ شیخ سعدی کا لقب ہے (امیر) ترانے بلبل شیراز کے دلکش نہون کیونکر ۔ کہ تیری بوستان حسن ساری ہی اُسے از بر ۔ بلبل کا بچہ پالا ہی ۔ (دہلی) جب کوئی شخص پھوڑے پھنسی یا اور کسی مرض کا علاج نہ کرے تو یہ کہتے ہین ۔ لکھنؤ مین اسجگہ توتا پالا بولتے ہین ۔ بلبل کا طغرا حروف کو اس انداز سے لکھنا کہ بلبل کی صورت بنجائے (محسن) دہ دیباچۂ گلستان جود ۔ کہ جسپر ہے بلبل کا طغرا درود ۔ بلبل ہزار داستان صفت ۔ خوش بیان ۔ شیرین کلام (فسانۂ عجائب) امیروں مین حسین علیخان بلبل ہزار داستان خوش الحان ۔ بُلبُلی ۔ بلبل سے منسوب بلبل کے رنگ کی ۔ بلبل کے رنگ کی شراب (بحر) یارب دکان پیر مغان کی کھلی رہے ۔ برسات بھر گلابیو مین بلبلی رہے ۔

بلبلا ۔ (ہ بضم اول و سوم) مذکر ۱ حباب ۔ پانی کا بُلا ۔ پانی مین ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سڑکر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بُلبُلا کہتے ہین ۲ (مجازاً) ناپائدار چیز ۔ جلد فنا ہونیوالی چیز ۔ سے کیا بھروسا ہی زندگانی کا ۔ آدمی بلبلا ہے پانی کا ۔

بلبلا اُٹھنا ۔ (ہ ۔ بکسر اول و سوم) لازم بیچین ہوجانا بیقرار ہوجانا ۔ مضطر ہوجانا ۔ چیخ اُٹھنا ۔ (بنات النعش) گلاب بلبلا اٹھی ہاے میرا کان خون خون ہوگیا ۔ بلبلا پڑنا ۔ لازم ۔ بلبلا اُٹھنا ۔

بَلبَلانا ۔ (ہ بفتح اول و سوم) لازم ۱ اونٹ کا مست ہوکر بولنا ۔ چلانا ۲ مستی پر آنا ۳ غصے مین لال پیلا ہونا ۔ خفا ہونا ۔ جھنجھلانا ۔ غرانا ۴ عم ۔ جوش مارنا ۔ بھد بھدانا ۔ کھدکبد بولنا

بلبلانا ۔ (ہ ۔ بکسر اول و سوم) لازم ۱ بیتاب ہونا ۔

[1] دو قسمین بہت مشہور ہین ۱ حسینی بلبل جسکا کل جسم سفید اور چونچ سیاہ ہوتی ہی ۲ سلطانی بلبل جسکا کل جسم سرخی مائل اور چونچ سیاہ ہوتی ہی دونوکی دمین بڑھی ہوتی ہین ۱۲

اُس آفت یا مصیبت کی نسبت کہتے ہین جو دفعتہً آجاے ۔ (فسانہ عجائب) اللہ ری بخیودی ابھی بلاے ناگہانی آفت آسمانی جسمین آپ پھنسے ہین اُس سے نجات نہین پائی معشوقہ یا دائی ۔ بلائین لینا لازم ۔ قربان ہونا ۔ نہایت پیار کرنا ۔ عورتین جب عرصے کے بعد کسی ایسے عزیز سے ملتی ہین جو بیاہے اولاد ہوتا ہی یا کسی بچّے سے خوش ہوتی ہین تو اُسکے سر پر ہاتھ پھیر کر اپنی کنپٹیو پیر دونون ہاتھ کی اُنگلیان رکھکر چٹخاتی ہین ۔ اس فعل کو بلائین لینا اور چٹ چٹ بلائین لینا کہتے ہین (جان صاحب) عبث چٹ چٹ بلائین لیتی ہو کیو دیکر بھلا مانون ؛ بلا گردان ہونا ۔ (ناسخ) تری بلائین مری طرح یہ بھی لیتا ہی ۔ نہ کیونکر آگ مین اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو ؛ کسی شخص کی مصیبت اپنے اوپر لینا ۔

بُلا بھیجنا ۔ متعدی ۔ بلوانا ۔ طلب کرنا ۔ پیام ۔ رقعہ تار یا آدمی بھیجکر طلب کرنا ۔

بلاٹنگ پیپر ۔ (انگ) مذکر ۔ جاذب کاغذ ۔

بلاد ۔ (ع ۔ بکسر اول) بلدۃ (بمعنے شہر ملک) کی جمع ۔

بلادت ۔ (ع ۔ بفتح اول و چہارم) مونث ۔ کند ذہنی ۔ بیوقوفی ۔

بلادر ۔ (ف ۔ بفتح اول و ضم چہارم) مذکر ۔ بھلانوان

بلار (ہ ۔ بکسر اول) مذکر عم ۔ بِلاّ ۔ گربۂ نر ۔

بلاسنا ۔ (ہ بکسر اول و سکون چہارم) لازم (ہندو) عیش اُڑانا ۔ خوشیان منانا ۔

بلاغ ۔ (ع بفتح اول) مذکر ۔ پہنچانا ۔

بلاغت ۔ (ع ۔ بفتح اول و پنجم) ۔ تیز زبانی ۔ کلام مین مرتبہ کمال پر پہنچنا) ۔ مونث ؛ مقتضاے حال کے موافق کلام کرنا ۔ خوش گفتاری ؛ (اصطلاح) وہ علم جسمین اعلیٰ درجہ کی خوش بیانی کے قواعد کی تعلیم ہو ۔

بلاق ۔ (ت ۔ بضم اول) مذکر ؛ زیور کا نام جسکو عورتین ناک مین پہنتی ہین ؛ ناک کے دونون سوراخون کے بیچ کا پردہ سے کانچ کا لانبا موتی جو عورتین بچونکی ناک مین لٹوپنت ڈالتی ہین ۔

بلاکیڈ ۔ (انگ) مذکر ۔ ناکابندی ۔

بُلا لانا ۔ متعدی ۔ ہمراہ لانا ۔ ساتھ لے آنا ۔ پکار لانا ؛ بُلا لینا ۔ طلب کر لینا ۔

بلانا ۔ (ہ) متعدی ؛ طلب کرنا ۔ پکارنا ؛ آواز دینا ؛ (حقے کی نسبت) آواز نکالنا ۔ (داغ) جب بند ہو حقّہ تو خفا ہوتا ہے دم بھی ۔ پینا ہمین آتا ہی بُلانا نہین آتا ۔ **بُلانا چلانا** ۔ متعدی (چلانا تابع مہمل ہے) ہو ۔ طلب کرنا (مصنات) ماں باپ کے مرجانیسے بھائیون نے ترکے سے محروم کرنے کے لئے بلانا چلانا مطلقاً موقوف کردیا ۔

بلا جانا ۔ (ہ ۔ بکسر اول) عم ۔ غائب ہو جانا ۔

بلانا ۔ (ہ ۔ بکسر اول) لازم ۔ تڑپنا ۔ زار و قطار رونا

بلاند ۔ (ہ ۔ بکسر اول و سکون نون غیر معلنہ) عم ۔ مزنف بالشت ۔

بلاؤ ۔ (ہ ۔ بکسر اول) مذکر ۔ گربۂ نر ۔ بلّا

بُلعَم باعوٗر۔ (ع) مذکر۔ لقب ایک عالم بنی اسرائیل کا جسکا نام بلعم تھا اور اُسکے باپ کا نام باعور۔

بلغا۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ بلیغ کی جمع۔

بلغم۔ (ع) مذکر۔ ۱ طب کے قاعدے سے انسان کے جسم مین چار خلط ہین صفرا۔ سودا۔ خون۔ بلغم۔ ۲ کف۔ کھنکار۔ (میر صاحب) خشک کھانسی نہین ہی تھُو۔ اب تو بلغم بھی کچھ کچھ آتا ہی۔ بلغم آنا۔ لازم۔ بلغم خارج ہونا۔ بلغمی۔ صفت ۱ مرطوب۔ بادی۔ بلغمی مزاج والا۔ ۲ موٹا۔ ۳ (مجازاً) کاہل۔ سست۔ ۴ موٹی سمجھ والا۔

بلقیس۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ شہر سبا کی ملکہ جو حضرت سلیمان کی زوجہ ہوئی۔

بلکانا۔ (ھ۔ بالکسر) متعدی۔ عو۔ بچہ کو رُلانا۔ بھیڑکانا۔ بیچین کرنا۔ بیقرار کرنا۔ بلکنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم ۱ بیتاب ہونا۔ بیچین ہونا ۲ بھڑکنا۔ بلبلانا۔ بچے کا تڑپ تڑپ کے رونا (انیس) پردے سے مُنھ نکال کے میدان کو تکتے تھے۔ مائین جو بیٹھتی تھین تو بچے بلکتے تھے۔

بلکہ۔ (ہ) ع۔ بمعنی ترقی اضراب اعراض کیلیے آتا ہے فارسیون نے کاف اضافہ کر دیا ہی اور بمعنے شاید بھی استعمال کرتے ہین۔ پھر بھی۔ علاوہ۔ سوا۔ شاید۔

بل گوندھن۔ (ہ) بال کا مخفف) مونث۔ (لکھنؤ) ۱ شادی کی ایک تقریب جسمین عروس کے سر کے بال گوندھے جاتے ہین۔ قصبات مین اس رسم کو چٹیاں کہتے ہیں۔ ۲ لڑکیوں کے بال گوندھنے کی تقریب (فقرہ) دوسرے دن بل گوندھن اور بسم اللہ کی دُھری تقریب ہوئی۔

بلّلا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) ۱ زیادہ للّا۔ لڑکا) صفت مذکر) بے سلیقہ۔ بھوہڑ۔ اول جلول۔ لغو۔ بیہودہ (رنگین) بلّلا سا ہی یہ ترا اوٹ خوجا۔ بلّلی۔ صفت مونث) (انشا) بلی ولایتی تو ابھی پالی آپ نے۔ پھر کہیو مجھکو تم کہ بلّلی نظر پڑی۔ سب بلّلے پن کی باتین۔ عو۔ بیوقوفی کی باتین۔ وہ باتین جنسے بھولاپن ظاہر ہو۔ اول جلول باتین (منیر) باتین بالکل بلّلے پن کی تھین۔

بلم۔ (ھ) مذکر۔ برچھا۔ بھالا۔ نیزہ۔ عصا۔ اُسکی لکڑی پر چاندی سونے کا خول چڑھا کر امیرونکی سواری کے آگے آگے لیکر چلتے ہین۔ بلم بردار۔ عصا بردار۔ نیزہ بردار۔ بلم ٹیر۔ (انگ والنٹیر) مذکر۔ عم۔ وہ شخص جو اپنی خواہش سے فوج مین بھرتی ہو۔ وہ شخص جو قومی یا ملکی کام کیواسطے اپنے آپ کو پیش کرے۔

بلند۔ (ف بضم و فتح حرف اول) صفت۔ اونچا۔ عالی۔ برتر۔ دراز قد۔ لمبا۔ بلند آواز۔ صفت ۱ بڑی آواز والا۔ (اسیر) گوش دل سے ساکنان عرش سن لیتے ہین صاف۔ خندۂ چاک گریبان کیا بلند آواز ہی ۲ اونچی اور اُٹھان والی آواز۔ بلند اختر۔ (ف) صفت۔ بلند طالع۔ خوش نصیب۔ خوش اقبال۔ بلند اقبال (ف) صفت بلند اختر۔ بلند بخت۔ (ف) صفت۔ بلند اختر۔ بلند پایہ۔ (ف) صفت۔ عالیمقام۔ بلند پرواز۔ ف صفت ۱ اونچا اُڑنیوالا ۲ (مجازاً) عالی خیال۔ عالی دماغ۔ بلند پروازی۔ (ف) مونث۔ خودنمائی۔ خودستائی۔ لاف و گزاف۔ عالی خیالی۔

تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ بیقراری سے رونا۔ چلانا۔ ۲ بچے کا لوٹا لوٹا پھرنا۔ (داغ) طفل اشک آنکھونمین اپنی بلبلا کر رہ گئے۔ ۳ پریشان ہونا۔ بیکل ہونا۔ بیچین ہونا۔ (فقرہ) مان بچے کیلیے بلبلا رہی ہی۔ ۴ منت وزاری کرنا۔ گڑگڑانا۔ بھوک سے بیچین ہونا۔ ۵ مشتاق ہونا۔ خواہشمند ہونا

بلبل ٹمین۔ (انگ) ۔ قَر بُوٹین۔ انگریزی مین واو لام زبر دل واو زیر دِ۔ ٹ زیر ٹِ۔ ی نون زبر یَن ہے اور اردو مین ب لام پیش بُل۔ ٹ ی زیر ٹی نون ساکن) عم۔ مذکر۔ سوتی مخمل نقلی مخمل

بل بل جانا۔ لازم۔ عو۔ بلا گردان ہونا۔ تصدق ہونا قربان ہونا۔ بلائیں لینا۔

بل بے۔ کلمۂ استعجاب و تحسین۔ اُہُو۔ آہا۔ واہ وا۔ شاباش۔ مرحبا۔ (داغ) بل بے ضد آپ کی اللہ ری ہٹ اُف رے مزاج۔ آجتک وصل کے انکار چلے جاتے ہین۔ (نوٹ) لکھنو مین شعرا نے ترک کردیا ہی اسجگہ اللہ رے استعمال کرتے ہین۔ بل بے پھنسی تیری اَل کم حقیقت کم حوصلے کے غرے پر کہتے ہین۔ بل بے بتماتری (دمعج شل (دسیم۔ وضع چال ڈھال۔ تراش خراش شکل) اترانیوالے یا کسی بدوضع کی نسبت بغرض اظہار حقارت بولتے ہین۔

بل تاڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ نر تاڑ جسمین پھل کے بجای بالین نکلتی ہین۔

بلتوڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ پھنسی جو بال ٹوٹنے سے انسان کے جسم پر نکل آتی ہی۔

بلٹانا۔ (ھ۔ بالکسر) متعدی۔ ضائع کرنا۔ صرف کرنا ۲ادھم اُلٹ دینا۔

بلٹنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم ۱ ضائع ہونا۔ صرف ہونا۔ ۲ غم کھلنا۔

بلٹی۔ مونث ۱ مال کی رسید جو جہاز یا ریل کے دفتر سے مال والے کو ملتی ہی۔ ۲ اسباب کی فہرست۔ فرد اشیا۔

بلچک۔ مونث (لکھنو) بفتح اول و سوم و سکون دوم و چہارم) ۱ ضرب قبضۂ شمشیر (مونس) بلچک ہین اک ری کلائی پہ جو اکبار۔ نیچے سے سنگ کے گرا گرز گرانبار۔ تلوار کی لچک اور تلوار کی لپک کے معانی اشعار ذیل سے پائے جاتے ہین (سحر) ابرو کی یہ جنبش ہی کہ تلوار کی بلچک۔ پتلی کی یہ گردش ہی کہ اُدھر ہی سپر کی۔ (نوازش لکھنوی) دل سنبھل سکتا نہین اُسکے اشارے دیکھکر۔ جنبش ابرو کو بلچک جانئے تلوار کی۔

بلخ۔ (ف۔ بفتح اول و سکون لام) ایک شہر کا نام۔

بلد۔ (ع۔ بلدان جمع) ۱ مذکر۔ شہر۔ ۲ (صفت) واقف ماہر۔ ۵ مومن بلد راہ برہمن ہی ہمارا۔

بلدہ۔ (ع۔ بلاد جمع) مذکر۔ شہر۔ قصبہ۔ بستی۔

بلسان۔ (ع۔ بفتحتین و نیز بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ مصر کے ایک مشہور درخت کا نام جسکے تنے سے روغن نکلتا ہی۔

بلسنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) عو۔ ۱ زندگی کا لطف اُٹھانا۔ آرام پانا (فقرہ) خانم صاحب کو ارمان کے موافق بلسنا نصیب ہوا۔ ۲ برتنا۔ استعمال مین لانا۔ ٹیک لگانا۔

بلونت ۔(ھ ۔ بفتح اول وسوم وسکون بقیہ حروف) صفت ۔ طاقتور ۔ زورآور ۔

بلوہ ۔(ع ۔ بلوے ۔ آزمایش ۔ محنت ۔ سختی) مذکر ۔ بغاوت ۔ غدر ۔ عدول حکمی ۔ سرتابی ۔ سرکشی ۔ غل شور ۔ فتنہ فساد (داغ) اُسکے کوچے مین حشر برپا تھا ۔ سخت ہنگامہ سخت بلوہ تھا ۔ کھلبلی ۔ ہلچل ۔ بدنظمی ۔ بدعملی ۔ (مومن) جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی ۔ مفت اس بلوے مین شب خونِ تمنا ہو گیا ۔ بھیڑ ۔ مجمع ۔ ہجوم ۔ انبوہ (مصحفی) دو پھول بیان رکھکر گزرا تھا بیان سے کل ۔ تربت پہ میرے بلوہ مرغانِ چمن کا تھا ۔ (رشک) خیال خط و زلف آنے لگے ہین ۔ بلاؤنکا بلوہ ہوا چاہتا ہے ۔ (قانون) بہت سے آدمیون کا فساد کرنے پر آمادہ ہونا ۔ اور فساد کرنیکے قصد یا نیت سے مجمع مین شریک ہونا ۔ ہنگامہ مین پہلے سے ارادہ جرم کا نہین ہوتا ۔

بلہاری ۔(ھ) صفت ۔ عو ۔ صدقے ۔ تصدق ۔ نثار ہونیوالا

بلھرا ۔(ھ ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم ۔ بل ۔ سوراخ ۔ ھرا ۔ سبز) مذکر ۔ پان رکھنے کا لانبا ڈبا ۔

بلہوس ۔(ف ۔ بُل ۔ بہت ۔ ہوس ۔ آرزو) دیکھو بوالہوس

(دریا کے پانی کی تھاہ بلیون سے لیتے ہین) بہت زیادہ پانی ہونیکی جگہ بولتے ہین ۔ (داغ) گریہ ہے کہ طوفان ہے آنسو ہین کہ دریا ہے ۔ کیا بلیوں پانی ہے مرے دیدۂ تر مین ۔ بلّی مارنا ۔ متعدی ۔ کشتی چلانے کیلئے ۔

بلی ۔(ھ ۔ بالکسر) مونث ۔ گربہ ۔ وہ چھوٹی لکڑی جو کواڑ و نمین اس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ دونون پٹ بند کرکے اسکو چڑھا دین تو پھر کواڑ از خود نہ کھلین ۔ بلی اُلانگنا ۔ (دہلی) جسطرف سے بلی گئی ہو اُس راستے کو کاٹ کر آنا ۔ (مجازاً) لڑنے جھگڑنیکو آنا ۔ (نوٹ) عوام بلی کے جانیکے بعد اُسی راستے سے آنیکو منحوس اور فساد کی فال سمجھتے ہین لہذا جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتین کرتا ہے اسکی نسبت کہتے ہین کہ بلی الانگھکر آئے ہین ۔ بلی بھی لڑتی ہے تو منھ پر پنجہ رکھ لیتی ہے ۔ مثل ۔ یعنے حیوان بھی لڑنیسے شرماتے ہین ۔ بے لحاظ لڑنے والے کی نسبت بولتے ہین ۔ بلی خدا واسطے چوہا نہین مارتی ۔ مثل ۔ ہر شخص جو کام کرتا ہے اپنے نفع کیلیے کرتا ہے ۔ بلی جب گرتی ہے تو پنجون کے بل ۔ مثل ۔ ہوشیار اپنے آرام اور حفاظت کا خیال رکھتا ہے ۔ بلی سے چھیچھڑوں کی رکھوالی ۔ مثل ۔ خیانت پیشہ آدمی سے امانتداری نہین ہوتی ۔

بلّی ۔(ھ ۔ بفتح اول و سکون لام مشدد مکسور) ۔ مونث ۔ سالکے درخت کی لانبی شاخ ۔ تھونی ۔ (رشک) ٹوٹ جائیگی یہ بلّی کہکشان کی خود بخود ۔ دیکھ لینا ایکدن گردون کا چھپر اُڑ گیا ۔ ناؤ چلانے کا بانس ۔ بڑا لانبا بانس ۔ بلیون پانی ہونا ۔ بلی کا راستہ کاٹنا منحوس سمجھا جاتا ہے ۔ بلی کا توڑ جانا ۔ بلی کا کسی پرند کو حملہ کرکے مار ڈالنا (رشک) ٹوٹتی ہے مرغ جاں بلّی ہے دروازے کی ۔ بلی کا رونا ۔ عورتین اسکو بہت منحوس سمجھتی ہین (بنات النعش) سکان ہے بڑا ہی تمام رات تو کمبخت بلیاں روتی ہین

عالی دماغی۔ بلند جاہ (ف) صفت۔ بلند مرتبہ۔ بلند حوصلہ۔ (ف) صفت۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت سخی۔ فیاض۔ بلند قامت (ف) صفت۔ دراز قد۔ بلند مرتبہ (ف) صفت عالی قدر۔ بلند مضمون۔ اعلے مضمون۔ بلند نظر۔ صفت۔ عالی حوصلہ۔ عالی ہمت۔ عالیخیال۔ اونچی نظروالا۔ چھوٹی باتونپر خیال نہ کرنیوالا۔ بلند ہمت۔ (ف) صفت۔ بلند حوصلہ۔ بلندی (ف) مونث۔ ۱ اونچائی۔ لمبائی ۲ برتری ۳ غرور (فقرہ) بخت اُڑ گیا بلندی رہ گئی۔ اس معنے مین عموماً مستعمل نہین ہی۔

بلنی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث آنکھ کی بیماری جس سے بھون کے بال گر پڑتے ہین۔

بلوانا۔ (عم) بلانا کیجگہ بولتے ہین۔

بلو بک۔ (انگ لفظی معنے نیلی کتاب) مونث۔ پارلیمنٹ کی رپورٹین اور کاغذات۔ ہند اور انگلستان کی سرکاری اطلاع کی کتاب۔ نوٹ بک جسمین خاص خاص امر کی باتین لکھی جاتی ہین۔

بلوٹا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ بلی کا بچہ نر ہو یا مادہ

بلور۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مفتوح ہے فارسیون نے لام کو مشدد نہین رکھا) مذکر۔ کان سے نکلنے والا چمکدار جوہر جو نہایت صاف شفاف ہوتا ہی (آتش) ہوا ہے جب سے کہ ساقی یار کا سودا۔ زیادہ تر مجھے ہیرے سے ہی بلور پسند۔ (غرور۔ شعور قافیے ہین)۔ (میرحسن) نئے رنگ کے اونچے بلور کے دھرے ہر طرف جھاڑ بلور کے۔ بلورین۔ (ف) صفت۔ بلور کا بنا ہوا۔ بلور کیطرح صاف شفاف چمکدار۔

بلوط۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید لام مضموم) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جو پہاڑ و نمین پایا جاتا ہی۔ بغیر تشدید لام زبانونپر ہی (تسلیم) لشکر جنون کا جان کے بھاگے وہ رات کو۔ چار و نطرف بلوط جو دیکھے کھڑے ہوے۔

بلوغ۔ (ع۔ پہنچنا۔ جوانی کی عمر کو پہنچنا) مذکر۔ جوانی۔ شباب۔

بلونا۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول) متعدی۔ (دہلی) متھنا۔ متھانی سے دودھ دہی کو حرکت دینا۔ نیل کے پانی کو حرکت دینا۔ گھنگھولنا۔ (میر) پایا نہ دل بہایا ہوا سیل اشک کا۔ مین پنجہ مژہ سے سمندر بلو چکا۔ بلونی۔ مونث۔ وہ ظرف جسمین دودھ متھتے ہین۔ بلویا۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم و تشدید چہارم) وہ شخص جو نیل یا دودھ متھتا ہی۔

بلون بلون۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول۔ بانگ۔ خواہش۔ واویلا) مونث۔ ہوما واویلا۔ ہاے ہاے۔ (صریر) اللہ وہ کیا بری گھڑی تھی۔ ہر وقت بلون بلون پڑی تھی ۲ عسرت۔ تنگی۔ کمی۔ کمیابی۔ (فقرہ) پانچ دن پانوکی وہ بلون بلون رہی کہ ذرہ ہی تو چالیا نہین اور چالیا ہی تو کہتا نہین ہان چھٹی کے دن دل کھولکر پیا اُٹھایا۔ دڑپا۔ کرنا ہونا کیساتھ

بلینڈرا۔ (ھ) مذکر۔ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس ۲؎ عم۔ بونڈلا ۳؎ دہلی (مجازاً) بہت لانبا مرد ۴؎ چھت کی کڑی۔ **بلینڈری**۔ (ھ) مونث ۱؎ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس یا بڑی لکڑی ۲؎ دہلی۔ (مجازاً) بہت لانبی عورت۔

بلے۔ (ع کلمہ ایجاب و قبول بمعنے ہان) ۱؎ یہ لفظ اردو مین آرے بلے کی ترکیب سے استعمال مین ہی (قدر) کھل گیا عشق مجازی مین ارے مست الست۔ تمھا بلے کہنے مین اے دل یہ ترا اقرار کب۔ دیکھو آرے بلے۔

بلیّہ (ع) بفتح اول و کسر دوم و سکون یاے مشدد و ہ مفتوحہ) بلا۔ دکھ۔ آزمایش۔

بم۔ مونث ۱؎ لمبی لکڑی جسے گاڑی کے آگے لگا کر گھوڑا جوتتے ہین۔ بگھی کا بانس۔ یہ لفظ انگریزی بمبو (بانس) سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہی (تسلیم) اسطرف گاڑی کے بم ٹوٹ گئی۔ راس گھوڑے کی اُدھر چھوٹ گئی ۲؎ (ھ) مونث ۱؎ چشمہ۔ پانی کا سوراخ ۲؎ غل شور جیسے بم مچانا ۳؎ شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کے پوجا کے وقت گالونکو پُھلا کر نکالتے ہین ۴؎ نقارہ۔ دھونسا۔ **بم بولنا**۔ لازم۔ جے پکارنا (منیر) وہ حکم دے تو ہون خاموش کفر کے باجے۔ کہے نہ زیر پھر اسپنے رفیق سے۔ بول (ف) زیر کا مقابل۔ راگ یا باجے کی اونچی آواز یا اونچا سُر۔ **بم پولیس**۔ (انگریزی مین بم۔ سُرین۔ پلیس جگہ۔ انگریزی بول چال مین بم پلیس پیخانیکے معنے مین مستعمل ہے) مذکر عام جائے ضرور۔ وہ پیخانے جو عوام کیواسطے موقع موقع سے بنوائے جاتے ہین۔ **بم پھوٹنا**۔ لازم۔ کسی جگہ سے پانی کا پھوٹ کر نکلنا۔ پرنالہ سا جاری ہونا۔ کسی چیز کا کثرت سے نکل پڑنا (میر) دل دیا مین نے تو بوے کوئی بم پھوٹی ہی۔ دل ہی دل رو دے چلے آتے ہین سوغا تو نہین۔ **بم تخ مچانا**۔ متعدی۔ شور و غل کرنا۔ ہلچل ڈالنا۔ فساد برپا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ **بم تخ مچنا**۔ لازم۔ (داغ) دیکھو تو محتسب کا ہوا ہی نزول کیا۔ کیون میکدہ مین آج ہی بم تخ مچی ہوئی۔ **بم مچانا**۔ فریاد کرنا۔ **بم کا گولا**۔ ایک خاص قسم کا گولا جو پھینکنے سے پھٹ جاتا ہی۔ **بم مہادیو**۔ (ھ) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا۔ **بمبا**۔ (پرتگالی زبان مین بمبا بمعنے چشمہ ہندی مین کنوان چشمے کا دہانہ) مذکر ۱؎ چشمہ۔ نالہ۔ پانی کی نالی ۲؎ نل کسی اونچی جگہ پانی پہنچانیکی کل۔ (فقرہ) لکھنؤ مین جب سے بمبے نکلے کنوین بیکار ہو گئے۔

بمبو۔ (دیوناگری) مذکر ۱؎ چنڈو پینے کی نے جسپر چنڈو رکھکر لؤ اُٹھاتے ہین ۲؎ ناؤ اور بجرے کی لکڑی۔ **بمبو کا رسٹ**۔ (انگریزی) مونث۔ ایک قسم کی ٹمٹم۔

بمبئی۔ مونث ۱؎ ہندوستان کے ایک مشہور شہر کا نام ۲؎ ایک قسم کا آم۔

بمنا۔ مذکر۔ ایک رنگ کا کبوتر۔ سرخ۔ سبز۔ زرد یا سیاہ رنگ۔ کبوتر کی چونچ کی نیچے چند پر سفید ہوتے ہین اُسکو بمنا کہتے ہین **بمنی**۔ مونث۔ بمنا کے رنگ کی کبوتری۔

بمنیٹا (ھ) تصغیر عم۔ بامن کا بیٹا۔ بامن ۲؎ لا تحقیر سے کہتے ہین

بلی کا گوہ لیپنے کا نہ پوتنے کا ۔مثل۔ محض نکمے کے نسبت کہتے ہین۔ بلی
کھائیگی نہین تو پھیلائیگی ضرور ۔مثل۔ بد ذات بیفائدہ نقصان
پہنچاتا ہی۔ بلی کی میاؤن سے ڈر لگتا ہی۔ یا بلی کی میاؤن کو کون
پکڑے یا کون پکڑ سکتا ہی ۔مثل۔ ظالم کا خوف کافی ہی۔ ظالم کا
رعب بہت ہے۔ زبردست کی جھپٹ کون سنبھالیگا۔ (ایک بلی نے
چوہونکو بہت تنگ کر رکھا تھا ایکدن سب چوہون نے جمع ہو کر
کہا آؤ آج ملکر اسکا بندوبست کرین ایکنے کہا مین لپک کر اُسکے
ہاتھ کو چمٹ جاؤنگا اور ناخون کتر ڈالونگا۔ ایک بولا مین اُسکی
ناک پکڑکے لٹک جاؤنگا ایکنے کہا مین کان پکڑکے کھینچ بھاگونگا
غرض اسیطرح اپنے خیالی پلاؤ پکا رہے تھے انمین ایک
بڈھا چوہا چپ چاپ بیٹھا تھا سبنے کہا حضرت سلامت
تم بھی کچھ بولو اُسنے کہا اے بچو تم دیوانے ہو جب وہ ایک
مرتبہ غرّا کر کہے گی "میاؤن" تمھارے دم نکلجائینگے ساری بہو
کو تو پکڑا اُسکی میاؤن کو کون پکڑیگا یہ سنتے ہی بلی کی میاؤن سے
ڈر گئے اور سب بیہوش ہو گئے۔ اسطرح یہ قول ضرب المثل ہو گیا
بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا ۔مثل۔ جس چیز کے ملنے کا سان و گمان
اور اتفاق سے ملجاے یا جس کام پر دسترس نہو اور اتفاقیہ
سرانجام ہو جائے یا مال و دولت بے کوشش ہاتھ آئے
دوسرے کے نقصان سے فائدہ پہونچے تو یہ مثل بولتے ہین۔
(حاجی بغلول) محض انکی قسمت کے زور سے حاجی کو بعیر الاخبار کی
ضرورت ہوئی بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ بلی۔ خواب مین

بلی چھچھڑے ہی چھچھڑے ۔مثل۔ جس مذاق کا آدمی ہوتا ہی اُسکو ویسا
ہی خیال رہتا ہی اور وہ اُسی دُھن مین رہتا ہی۔ جیسا ہوتا ہی ویسے
ہی خیالات ہوتے ہین جس شخص کو جس چیز کی خواہش ہو اور
وہ جا وبیجا اُسیکا ذکر کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین۔ بلی لوٹن
(هه) مذکر۔ بالچھڑ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسکی بو بلی کو بہت پسند
ہو۔ (جانصاحب) بلی لوٹن تو نہین سر مین لگایا باجی۔ بلی نانگھکر
آنا۔ متعدی (لکھنؤ) بلی اُلانگنا۔ (شوق) کہین نانگھکر بلی آئی ہے
آج۔ ہنسی سے جو ہوتی ہی تو بد مزاج۔

بلیات (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے
معروف مشدد۔ بلیّہ کی جمع جسکے معنی رنج اور سختی کے ہین) مونث
یہ لفظ مفرد کیطرح مستعمل ہے۔ الابلا (فقرہ) مجھپر سحر جادو بلیات
خبیث۔ بھوت۔ پلیت کا کچھ اثر نہین ہی۔

بلیان لینا۔ (بفتح اول ودوم وسکون یا مشدد)
لازم۔ عم۔ "بلائین لینا۔ دوسرے کی بلائین اپنے سر لینا" (مجازاً)
چارونطرف پھرنا۔ گرد پھرنا (فقرہ) آپ تو شہر کی بلیان لیتے
پھرتے ہین۔

بلید۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف)
صفت۔ کند ذہن۔ کم سمجھ۔ بُرا۔

بلیرڈ۔ (انگ) مذکر۔ انگریزی کا کھیل۔

بلیغ۔ (ع) صفت۔ رسا۔ کامل۔ تیز زبان۔
خوش بیان۔ اعلےٰ درجہ کا کلام۔

نہین ملتا ہی اور بغیر مانگے مطلب حاصل ہوجاتا ہی۔ جب اتفاقیہ
کوئی نعمت ملجائے جو کوشش سے نہ ملسکتی ہو تو یہ مثل بولتے
ہین۔ اور قناعت کے موقع پر بھی بولتے ہین یعنے بے محنت بے مشقت
عمدہ کام ہوجاتے ہین اور مشقت سے معمولی کام بھی نہین ہوتے۔ یہ سب
تقدیر کے کرشمے ہین۔

بن آنا۔ لازم۔ مطلب بر آنا۔ مراد حاصل ہونا۔ معاملے
کا خاطر خواہ طے ہوجانا۔ کام درست ہونا۔ (قلق) اتنا احسان کرے
ضعف تو بن آئے مری۔ مین تو دیکھون تمھین دیکھو نہ مگر تم مجھکو۔
سودمند ہونا۔ کارگر ہونا۔ (ظفر) بہت تدبیر کی شانے نے لیکن کچھ نہ
بن آئی۔ نہ چھوٹا دل مرا پھندے سے اُس زلف معنبر کے۔ قسمت
کھلنا۔ (مومن) سُنا ہی یہ کہ اُسنے زلف وا کی۔ اگر سچ ہی تو بن آئی
صبا کی۔ موقع ہونا۔ موقع ہاتھ لگنا۔ مناسب ہونا۔ ممکن ہونا۔
امکان مین ہونا۔ ہوسکنا۔ بس چلنا۔ (شوق) خیر اسکا جواب
پھر دینگے۔ جیسے بن آئیگی سمجھ لینگے۔ (داغ) وہ ظالم غیر کے ہمراہ
بن ٹھن کر نکلتا ہی۔ بن آئی بھی نہین کچھ اور اپنا جی بھی جلتا ہے۔
تدبیر بن پڑنا۔ (بحر) دلربا سے نہ ملون دلکو تسلی کیا دون۔ سخت
ناچار ہون کچھ بن نہین آتا ہی مجھے۔ بن آئے کی بات۔ بس چلنے کا
نتیجہ۔ موقع ملنے کا ثمرہ (منیر) بوسہ نہ دینے کے یہ بنتے ہو بید ہن۔
جو کچھ کہو بجا ہی بن آئے کی بات ہے۔ بن بنا۔ درست ہوکے۔ تیار
ہوکے۔ بن سنور کے۔ سنگار کرکے۔ (داغ) لو قیامت اب آئی وہ
کافر۔ بن بنا کر مکان سے نکلا۔ بن بگڑ جانا۔ لازم۔ درست ہوکے
کسی کام کا خراب ہوجانا۔ تیاری کے قریب پہنچکر کسی کام کا خراب
ہوجانا۔ (محسن) بنا پھر جو بگڑا تھا بن بن کے ساتھ۔ مجھے خود ملا محسن
احسن کے ساتھ۔ نمایشی طور پر خفگی ظاہر کرنا۔ بناوٹ سے دکھانیکے لیے
بن بیٹھنا۔ از خود کوئی وضع اختیار کرلینا۔ ؎ جو چاہے وہ بن بیٹھے
یہان آجکل اُستاد۔ افسوس قلق ناسخ مغفور نہین ہی۔ بن پڑنا۔
لازم۔ موقع ہاتھ آنا۔ (سرور) ناقہ چلا ہی نجد مین لیلے کا بے مہار
مجنون کی بن پڑے گی اگر ساربان نہو۔ معاملہ کا روبراہ ہونا۔ مراد
حاصل ہونا۔ کامیابی ہونا۔ سرسبزی ہونا۔ ؎ درماندگی مین غالب
کچھ بن پڑی نہ جانو جب رشتہ بےگرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا۔ سودمند
ہونا۔ کارگر ہونا۔ (طلسم الفت) کہ بلاشک لگا نشانہ پہ تیر۔ اپنی
بے شبہ بن پڑی تدبیر۔ مجبور ہونا (شمشاد) اے جذب دل جو تیری
طرف سے کمی نہو۔ آتے ہی بن پڑے اُنھین تاخیر بھی نہو۔ سوجھنا۔
سمجھ مین آنا۔ (قدر) بھوؤن کو کیون چھوا تھا ہاے یہ کیا بن پڑی مجھکو
یہ اپنے ہاتھ سے ہی آپ پیدا کرلینا۔ ہوسکنا۔ کان مین ہونا۔ موقع
ملنا (فقری) موقع نکل گیا پھر کچھ نہ بن پڑی۔ بن پڑے تو چند منٹ
کو چلے آنا۔ بن پڑے کی بات۔ دیکھو بن آئے کی بات۔

بنا۔ (ہ) مذکر۔ نوشاہ۔

بِنا۔ (ع۔ بنیاد۔ عمارت) مونث۔ نیو۔ بنیاد۔ اصل
جڑ۔ وجہ۔ باعث۔ سبب۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع۔ بنا پڑنا
لازم۔ ابتدا ہونا۔ آغاز ہونا۔ تعمیر کی بنیاد رکھی جانا۔ بنیاد قائم
ہونا۔ (شعور) دیوار ہو بلند نہ گرد ملال کی۔ الفت کا نام آیا

بِنْ۔ (ع۔ ابن۔ بیٹا۔ یہ لفظ جب دو ناموں کے بیچ مین آتا ہی یا کنیت یا لقب کی حیثیت سے بولتے ہین تو اول کا مکسور الف محذوف ہوجاتا ہی، مذکر۔ بیٹا۔ ابنا۔ بنین۔ جمع۔

بَنْ۔ (ف) مین باغ۔ مزرعت سنسکرت مین ایسے جنگل کو کہتے ہین جہان تمام درخت پھلے ہوے ہون اور قدرت نے پھلے پھولے درخت لگائے ہون۔ (ھ) مذکر۔ صحرا۔ بیابان۔ میدان۔ جنگل۔ (منیر) ہر طرف تھا غضب کا سناٹا۔ بن پڑا سائین سائین کرتا تھا۔ مرغزار۔ روئی کا کھیت۔ روئی کا درخت۔ بن باس۔ بن باسی۔ صفت۔ جنگل مین بسنے والا۔ (ہندو) راجہ رام چندر کا لقب جو چودہ برس تک جنگل مین رہے تھے۔ بن باس کرنا۔ (ہندو) جلاوطن ہونا۔ بن مین جاکر رہنا۔ بن بھانٹا۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی بینگن۔ بن بلاؤ۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی بلا۔ بن تیتر۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی تیتر۔ بن کریلا۔ مذکر۔ جنگلی کریلا۔ جو چھوٹا اور بہت کڑوا ہوتا ہی۔ بن کٹیا۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار بوٹی۔ بن کنڈا۔ (ھ) خشک جنگلی اُپلا۔ بن مانس۔ (ھ۔ بن جنگل۔ مانس۔ انسان) مذکر۔ جنگلی آدمی۔ (مجازاً) وحشی آدمی۔

بُنْ۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ قہوہ (منظر) رقیب روسیہ کو بُن پلایا۔ مجھے بن آگ کے تو نے جلایا۔ (ھ) مونث۔ جڑ۔ انتہا۔ بُنِ ران۔ مونث۔ ران کی جڑ۔ بنِ گوش۔ مونث۔ وہ حصہ جسم کا جو کان کی لَو کے نیچے ہوتا ہی۔ بنِ مو۔ مونث۔ بال کی جڑ۔ رویان۔ (غالب) ہنوز محرمی حُسن کو ترستا ہون۔ کرے ہی ہر بنِ مو کام چشم بینا کا۔

بِنْ۔ (ھ۔ س۔ بنا) حرف استثنا۔ سوا۔ بجز۔ بغیر۔ (آزردہ دہلی) پُرزے پُرزے نہ کرو نامہ مرا بن دیکھے۔ یہ بھی چھاتی سے لپٹنا ہی کہ منظور نہین۔ لکھنؤ مین بن کی جگہ "بے" بولتے ہین۔ بن آئے مرنا۔ لازم۔ بے موت آئے مرنا۔ عمر طبعی ختم ہونے سے پہلے مرنا۔ بیوقت مرنا۔ مرگ مفاجات مین مبتلا ہونا۔ (جرأت) وہ نہ آئے تو یہ ہوجائے غلط۔ کہ بن آئے نہین مرتا کوئی۔ ناحق آفت مین آنا۔ کسی بلا یا مصیبت مین بے سبب پھنس جانا۔ بیگناہ مارا جانا۔ بن بلائے احمق لے دو لڑے صحنک۔ مثل۔ (عو) بے پوچھے کسی معاملے مین دخل دینے والے اور بے بلائے کسی کے گھر جانیوالے کی نسبت بولتی ہین۔ بن بیاہا۔ مذکر (عو) کنوارا (رجانصاحب) بن بیاہا میرا لال تو بدنام ہوگیا۔ بن بیاہی۔ مونث (عو) کنواری۔ بن داموں۔ غلام۔ صفت۔ (عو) وہ شخص جو بے معاوضہ خدمت کرے۔ بیحد مطیع۔ فرمانبردار (گلزار نسیم) طائر کے یہ سُن کلام صیاد۔ بن داموں ہوا غلام صیاد۔ بن داموں کی لونڈی۔ صفت (عو) بیحد مطیع۔ فرمانبردار (عورت) بن داموں نوکر۔ صفت۔ بیحد مطیع۔ فرمانبردار۔ بن داموں ... سوٹا۔ (عو) بغیر ... بھی کام کا نہین۔ بن روئے (یا مانگے) ماں بھی دودھ نہین دیتی۔ بے طلب کوئی مطلب حاصل نہین ہوتا۔ بن مارے کی توبہ۔ عو۔ ناحق کی شکایت۔ بیجا فریاد کی جگہ بولتی ہین۔ بن مانگے موتی ملین مانگے ملے نہ بھیک۔ سوال کرنے کی مذمت مین یعنی سوال سے

گائی" مرتب کرنا۔ تیار کرنا۔ (داغ) دشمن ہمارے واسطے تکلیف کیجئے ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنائینگے" حاصل کرنا۔ پیدا کرنا" کھینچنا (فقرہ) کیا اچھی تصویر بنائی ہی" نقصان کرنا۔ (جلیل) اب بجاے اشک خس حسرت ٹپکتی ہی بیان۔ تم جو بگڑے کیا بنا یا دیدۂ خونبار کا" مونڈنا۔ خط کی اصلاح کرنا۔ (رشک) حجام میرے سامنے اُسکا بناے خط۔

بناؤ۔ (ھ) مذکر ! بگاڑ کے خلاف۔ دوستی میل جول (آتش) مثل نسیم ہوں چمن روزگار میں۔ گل سے بناؤ ہی مجھے خار سے بگاڑ" آراستگی زیبائش۔ آرائش (رشک) تیزی جو ہی بناؤ میں کب سادگی میں ہی۔ غمزے کے تیر مار کے خنجر بدل گئے" (عو) بناوٹ۔ بناؤ چناؤ۔ مذکر۔ سنگار۔ بناؤ سنگار۔ مذکر۔ آرائش۔ زیبائش۔ بناؤ دینا۔ (عو) لازم۔ زیب دینا۔ بھلا معلوم ہونا۔ (فقرہ) سفید ڈوپٹا اُسپر ریشمی فیتا لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہی۔ بناؤ کرنا۔ سنگار کرنا۔ سنورنا۔ آراستہ ہونا۔ زیبائش کرنا۔ (داغ) سادگی مین کیون کیا تمنے بناؤ۔ زینت برے نکو جاتی رہی

بنات۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ بانات کا مخفف۔

بنات۔ (ع۔ بفتح اول) بنت کی جمع۔ بیٹیان۔ گڑیان

بنات النعش۔ (عرب جنازہ اُٹھانیوالے کو ابن النعش کہتے ہیں اور اُنکے محاورے میں ابن النعش کی جمع بنات النعش ہی ان سات ستارون مین سے چار جنازے اور تین جنازہ اٹھانیوالے کہلاتے ہین) ف۔ مونث۔ وہ سات ستارے جو قطب شمالی کے قریب اور قطب کے گرد پھرا کرتے ہین۔ (غالب) تھیں بنات النعش گردون دنکو پردے مین نہان۔ شب کو اُنکے جی مین کیا آیا کہ عریان ہو گئین۔

[illegible]

بنارسی ٹھگ۔ مذکر۔ (لفظی معنے بنارس کا ٹھگ) بڑا بدمعاش جو ظاہر مین بھلا مانس معلوم ہو۔

بناس پتی۔ (ھ۔ بن جنگل۔ پتا۔ ورق۔ عوام بناس پتّی بہ تشدید تاے مکسور بولتے ہین۔ فصحا کی زبانوں پر بغیر تشدید ہی) مونث ! جنگل کی پتیان۔ گھاس۔ ساگ پات۔ جنگلی پھل۔ اسکا فعل مفرد آتا ہی" صفت۔ ایک قسم کا رنگ جسمین زردی سبزی مائل ہوتی ہی" صفت۔ ایک قسم کا ہیرا جسمین زردی سبزی مائل ہوتی ہی۔

بناگوش۔ (ف بضم اول۔ میر نے مذکر باندھا ہی۔ ع۔ جب بناگوش اُسنے دکھلایا۔ صبح کا سا سمان نظر آیا۔ اب بالاتفاق مونث ہی) کان کی لو۔ کچیا۔ (تسلیم) تونے جس روز سے بالا پہنا ہوش اُڑاتی ہی بناگوش تری۔

بُنالا۔ (ھ بضم اول) مذکر۔ گوٹا کناری وغیرہ کا بانا۔

بنامی۔ (انگ بکسر اول) (قانون) وہ معاملت بیع یا رہن کی جو دوسرے کے نام سے کیجائے اور فی الحقیقت اصلی شخص کوئی اور ہوا۔

بنان۔ (ف۔ بنانہ (سر انگشت) کی جمع) مذکر۔ انگلیون کے سرے۔

بناوٹ۔ (ھ۔ بضم اول و فتح چہارم) مونث۔ بننے کی وضع۔ بننے کا کام۔ بُننا۔

بناوٹ۔ (بفتح اول و چہارم) مونث ! وضع ساخت۔ ترکیب۔ شکل (فقرہ) پہاڑ کی بناوٹ اسطرح کی ہے

پڑی ہی بناے رنج۔ بنا ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ نیو ڈالنا۔ شروع کرنا
ٹھنگ ڈالنا۔ (داغ) سیدھے سادھے ہین ابھی پیغام شوق ۔
وصل کی ہمنے بنا ڈالی نہین ہنوز دعوے۔ (قانون) مونث۔
بناے مخاصمت۔ دعوے کیوجہ۔ استغاثہ کا سبب۔ بناے مخاصمت
(قانون) مونث۔ ۱۔ وہ فعل جس سے نالش کرنیکا حق پیدا ہو۔ ۲۔ لڑائی
جھگڑے کی بنیاد۔ بناءً علیہ۔ (ع) تابع فعل اسی بنیاد پر۔ اسی وجہ سے
بنا دیا، بنا ہوا۔ صفت۔ ۱۔ مرکب۔ ۲۔ تیار۔ ۳۔ طے
شدہ۔ مسلمہ۔ جیسے بنی بات۔ بنا کھیل۔ ۴۔ ختم شدہ۔ تیار۔ ۵۔ مرتب
۶۔ مضبوط۔ ۷۔ نقلی۔ نمایشی۔ ۸۔ جعلی۔ جھوٹ۔ مصنوعی۔ ۹۔ بے بنیاد
خیالی۔ وہمی۔ ۱۰۔ تیار کرکے (نسیم دہلوی) لیل و نہار گیسو و رخسار
یار مین۔ جی چاہتا ہی بیٹھ رہین اک مکان بنا۔ لکھنؤ مین ایسے
موقع پر وہ بنا کر، کہتے ہین۔ ۱۱۔ بننا کا ماضی (نوٹ) دہلی مین کہے
بنا۔ آے بنا وغیرہ اور لکھنؤ مین کہتے بنا۔ آتے بنا وغیرہ بولتے
ہین (داغ) محشر مین حال دل جو پرسش کیے بنا۔ کیا کیا مرے
جواب نے رسوا کیا مجھے۔ بنا بنایا۔ صفت۔ تیار۔ ٹھیک۔ درست
باقاعدہ۔ بنا بیٹھا ہی۔ بنے بیٹھے ہین۔ بنی بیٹھی ہی۔ صورت بنائے
ہی۔ وضع بنائے ہی۔ بنا ٹھنا۔ صفت۔ ۱۔ لباس و زیور سے
آراستہ۔ ۲۔ بانکا۔ چھیل چھبیلا۔ بنا رہنا۔ لازم۔ ۱۔ زندہ رہنا۔
سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ حاضر رہنا۔ جاگزین رہنا۔ (میر) تھی اگر برق
تجلی کو نمایش منظور۔ سب کے شوخی تیرے چتون مین بنا رہنا تھا ۲۔
اقبال و دولت کی ترقی ہونا۔ ۳۔ برقرار رہنا۔ آباد رہنا۔ خوش و
خرم رہنا۔ سرسبز رہنا۔ جاری رہنا۔ بنا لانا۔ تیار کر لانا۔ درست کر لانا
۔ بنا لینا۔ ۱۔ تیار کر لینا۔ ۲۔ انتظام کر لینا۔ ۳۔ نقصان پہنچانا۔ عموماً کیا کے ساتھ
(منیر) کیا بنا لینگے بگڑ کر مجھ سے۔ تیرے تیور مری قسمت ہی سہی۔
۴۔ حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ (فقرہ) وکیل صاحب نے دو گھنٹے تقریر
کرکے پانچسو بنا لیے۔ بنانا۔ متعدی۔ ۱۔ آراستہ کرنا۔ ۲۔ خفیف کرنا۔ ہجو ملیح
کرنا۔ خندہ زنی کرنا۔ احمق بنانا۔ (فسانہ عجائب) جانعالم نے کہا چہ
خوش آپ درپردہ بناتی ہین بگڑ کر طنز سے سناتی ہین ہم حضور
کا ہیکو مزدور ہین تم جو جیتے جی چار کے کاندھے چڑھی کھڑی ہو
البتہ حضور ہو۔ ۳۔ درست کرنا۔ مکمل کرنا۔ (داغ) بگڑا ہوا ہم اپنا مقدر
بنائینگے ۴۔ تیار کرنا۔ (بنات النعش) مگر وہ پہلی جوتی جو تمنے بنا دی ہی
ابتک بنی ہی ۵۔ ایک حالت سے دوسری حالت کر دینا کی جگہ۔ (داغ)
عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہی نمازی۔ دیوانے سے پابندی اوقات نہو گی
۶۔ تعمیر کرنا۔ (داغ) اس دون پہ کیون نزول بلا اپنے ساتھ ہو۔ اب ہم
مکان شہر سے باہر بنائینگے ۷۔ صاف کرنا۔ (فقرہ) مچھلی بنا کر صاف
کر لو ۸۔ (مسودہ) چھیل کاٹ کے درست کرنا۔ ترمیم کرنا۔ (داغ)
کیا ین پڑیگا کوئی نہ دلکا مسودہ۔ اکثر مٹائینگے ابھی اکثر بنائینگے
۹۔ (ہندوونکی اصطلاح) پکانا ۱۰۔ صورت بنانا۔ انداز بنانا۔ (داغ)
عادت ہی ہو گئی ہی وہ دیکھین گے جب مجھے چتون غضب کی تیوری
بنائینگے ۱۱۔ اصلاح کرنا۔ صحیح کرنا۔ اصلاح دینا (فقرہ) تم نے استاد کے
بنائے شعر دیوان سے نکال ڈالے ۱۲۔ ادب سکھانا۔ ترتیب دینا ۱۳۔
(عو) موزون کرنا (فقرہ) پہلے اسنے راجہ علیشاہ کی بنائی ہوئی ٹھمری

(فقرہ) دو تین چٹخنے ایسے مارے کہ پانچون انگلیان بنگئین ۲ وضع ختیار کرنا۔ (شمشاد) کچھ سمجھکر وہ جو سوتے بنگئے ۔ مین مزے دیدار کے لوٹا کیا

بنجر۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و سکون دوم و چہارم) مونث زمین شور۔ اُفتادہ زمین۔ غیر مزروعہ زمین۔ زمین جسمین کچھ پیدا نہو۔ بنجر توڑنا۔ نو توڑ کرنا۔ افتادہ زمین کی کاشت کرنا۔ بنجر جدید۔ وہ اراضی جو عرصہ تک غیر مزروعہ رہکر کاشت کیگئی ہو۔ بنجر قدیم۔ غیر مزروعہ زمین جو عرصے سے بغیر کاشت کے پڑی ہو۔ وہ زمین جو نئے بندوبست تک غیر مزروعہ رہی۔

بنچ۔ (انگ) مونث ۱ حکام عدالت ۲ لانبا تختہ جس کے نیچے پائے لگے ہوتے ہین۔

بَنْد۔ (ف ۱ ہڈی کا جوڑ ۲ زنجیر۔ رسّی جس سے دیوانون اور قیدیون کے ہاتھ پاؤن باندھتے ہین ۳ لوہے کا پتر جو صندوق۔ کشتی۔ کواڑ کے تختون پر بغرض مضبوطی لگاتے ہین ۴ بند شمشیر ۵ بند تزجیع و ترکیب ۶ وہ روک جو اسلیے کر دیتے ہین کہ پانی آگے نہ بڑھے ۷ داؤن پیچ کشتی لڑنیوالون کے ۸ بند کاغذ ۹ گرہ۔ عقدہ ۱۰ خیال ۱۱ کمر بند ۱۲ بند قبا ۱۳ اتر کیب کے ساتھ باندھنے والے کے معنے مین جیسے نقشبند۔) مذکر ۱ اسم کے بعد آکر فاعل کے معنے دیتا ہی جیسے نعلبند ۲ بندش کپڑے کی دھجی۔ پٹی ۳ ڈورا۔ سلا ہوا فیتا۔ انگرکھے کا ہو۔ خواہ شروانی اچکن۔ نقاب کا (رشک) ہے پردہ ہاے چشم سے نازک اگر نقاب۔ تار نظر ہین بند تمھارے نقاب کے۔ (انیس) لڑکے بھی بند کھولے ہوے ساتھ ساتھ تھے ۴ انگیا کے تسمے جن سے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہی (رند) کھولئے شوق سے بند انگیا کے۔ لیٹکر ساتھ نہ شرمائیے آپ ۵ پشتہ۔ وہ دیوار جو تالابون ندی نالون کے پانی روکنے کیواسطے بنائی جاتی ہی۔ مینڈ (آتش) ٹھہر سکتا ہی کہان آمد سیلاب مین بند ۶ جوڑ۔ بدن کا جوڑ۔ عضو (وزیر) وصل ہوا جب تری شمشیر سے۔ بند سے بند اپنا جدا ہو گیا ۷ قید۔ حبس۔ حوالات۔ (آتش) دل بیتاب کو کیجیے چہ سیاب مین بند ۸ فہرست۔ فرد۔ (فقرہ) دعوت کے بند مین میرا نام نہین ہی ۹ کشتی کا داؤن۔ پیچ سے فن اشعار مین ہون پہلوان میر۔ مجھے ہی یاد اس کشتی کا ہر بند ۱۰ زنجیر کا حلقہ۔ (نسیم مخلصی نہ ہوئی زور جنون سے ہمکو۔ ایک ہی جھٹکے مین ہر بند سلاسل ٹوٹا ۱۱ گرہ۔ زنجیر۔ (رشک) شوق سیان نازک قاتل ہے استقدر۔ پائین تو بند بند مین بند ڈاب کے ۱۲ جوڑیون کے بند۔ (رنگین) جھوٹا جوڑا پہنو نمین اتا یہ چھوٹی بات ہے۔ سچے بند ونکی بنوادے مجھ کو بھاری جوڑیان ۱۳ کاغذ کی دھجی۔ پرزہ۔ ٹکڑا۔ ورق۔ کاغذ کا تاؤ۔ ۱۴ (اصطلاح شعرا) وہ چند شعار جنکے بعد گرہ لگائی جاتی ہی ۱۵ جادو۔ سحر (ظفر) ہو گیا جو بند جانا اپنا کوے یار مین۔ یہ نہین کھلتا کہ باندھا کس نے ایسا بند ہی ۱۶ صفت۔ (پانی کی) رکا ہوا۔ بندھا ہوا ۱۷ موقوف (فقرہ) چونے کا کام باقی ہی وہ برسات مین بند نہین ہوگا ۱۸ صفت۔ رکا ہوا۔ مسدود۔ (فقرہ) آندھی مین کئی درخت سڑک پر گر پڑے راستہ بند ہی ۱۹ صفت۔ مقفل۔ بھڑا ہوا۔ کنڈی لگی ہوئی۔ (فقرہ) دروازہ بند رہا اور اسباب غائب ہو گیا ۲۰ صفت۔ خاموش چُپ۔ عاجز۔ (آتش) رہگئی اپنی زبان محفل احباب مین بند۔

کہ سب سے اوپر کے طبقے مین بڑے بڑے پتھرونکی سلین تہ بتہ جمی ہوئی ہین
۲ تکلف۔ تصنع۔ ظاہرداری۔ ظاہری نمائش (بحر) خدا علیم ہی ہر
شخص کی بناوٹ کا۔ کہو نماز یو سجدے کیے کہ سر ٹیکا ۳ خلاف بیانی۔
جھوٹ۔ مکر و فریب۔ جعلسازی۔ دروغگوئی۔ سخن سازی۔ وہ بات
جو مصلحت وقت کے مطابق کیجائے ۵ دستکاری۔ کاریگری۔ صنعت۔

بنت۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ کپڑے کی
لمبی جیٹ پر نقرئی اور طلائی تارونکا کام۔ ایک طرحکی توئی کا نام
جسمین گوکھرو سلما ستارا لگا ہوتا ہی۔ لیس۔ (بنانا۔ ٹانکنا۔ ٹکنا) کے
ساتھ) ؎ عجب معمار زینت نے دکھایا حسن افشانکا۔ بنائی کتنی
زمیندہ بنت سے طاق ابرو مین۔ (شعور) اہل فنا کو چاہیے کیا زینت
لباس۔ کسدن بنت ٹکی ہی کلاہ حباب پر۔ بنت جُھنی۔ شیشے کے
ریزے جو بنت مین ٹکے ہوتے ہین (ناسخ) دانے ہین انگیا کے
چڑیا کو بنت کی چنیان۔ ملتی ہے بالے کی مچھلی موتیونکی آب مین۔

بنت (ع) مونث۔ بیٹی۔ لڑکی۔ بنت العنب۔
(بنت۔ لڑکی۔ عنب۔ انگور) مونث۔ شراب (قلق) بنت العنب
کی فرقت دلکو نہین گوارا۔ بوتل لگی ہوئی ہی آٹھون پہر کمر مین۔

بنٹا۔ (ھ) مذکر۔ پیتل کا بڑا برتن جسمین ہندو پانی رکھتے
ہین۔ کلسا۔ کھانا پکانیکا برتن۔ بنٹا دھار۔ یہ لفظ بٹا ڈھال کا
بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہی جب باٹ بہت گھس جاتا ہی اسمین ڈھال
ہو جاتا ہی یا اس لحاظ سے کہ کلسے کی دھار بہت تیز ہوتی ہے بنٹا
بمعنے کلسا ہو۔ عوام کی زبان ہی اور کر دینا کیساتھ بمعنے تباہ کر دینا
مستعمل ہے۔

بٹنا۔ لازم۔ تقسیم ہونا۔

بنج۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ تجارت۔ خرید و فروخت
سوداگری۔ لین دین۔ بیوپار۔ (شاد) بوسے دے وہ حسن کی جب
گرمی بازار ہو۔ دل فروشو چاہیے ایسا بنج بیوپار ہو۔

بنجارا۔ (ھ) مذکر ۱ غلے کی سوداگری کرنیوالا ۲ ایک
ہندو قوم کا نام جو غلے کی تجارت کرتی ہی ۳ سوداگر۔ بیوپاری ۴ ایک
پہاڑی قوم جو ہردوار سے گورکھپور تک دامن کوہ مین کثرت سے پائی
جاتی ہی ۵ ایک قسم کے خانہ بدوش لوگ جو ہمیشہ مارے مارے پھرتے ہین۔
اور کسی خاص جگہ سکونت اختیار نہین کرتے یہ ہندو مذہب رکھتے ہین۔

بنجاری۔ مونث ۱ بنجارے کی عورت ۲ صفت (مجازاً) مضبوط۔ موٹا
پائدار۔ جیسے بنجاری لحاف ۳ صفت۔ اُبالا ہوا غلہ ۴ ایک قسم کا چھوٹا
خیمہ جسکو بنجارے استعمال کرتے ہین۔

بَن جانا۔ لازم ۱ دیر کے ساتھ) اثر ہونا۔ مجبوری ہونا
(غالب) مین بلاتا تو ہون اُسکو مگر اے جذبۂ دل۔ ایسی بنجائے کچھ اُسپر
کہ بن آئے نہ بنے ۲ رنج صدمے یا بلا مین پھنس جانا۔ (راسخ) بنگئی قاصد
پہ کیا یارب ہان۔ مرگیا کھویا گیا جاتا رہا ۳ خوشنما ہو جانا۔ بہتر ہو جانا
بارونق ہو جانا۔ (فقرہ) آپکے قدم رکھنے سے گھر بنگیا ۴ ذائقہ دار
ہو جانا۔ (فقرہ) رکابدار کا ہاتھ لگ گیا تو دال کیسی بنگئی ۵ مالدار
ہو جانا۔ باجاہ و ثروت ہو جانا۔ (داغ) کم نہیں سامان ہین ہنگامۂ محشر کے
آپ۔ دیکھیے دلکو دعائین بنگئے اس گھر سے آپ ۶ نشان پڑ جانا۔

کردیا مینے اُسے تقریر مین سو بار بند۔ (شطرنج) گھر روکنا۔ منع کرنا۔ روکنا۔ چپ کرنا۔ باز رکھنا۔ روکدینا۔ کسی امر کو نہونے دینا۔ کسی بات کا موقوف کرنا۔ (ناسخ) دلا ہر چند ساحر منھ کو اکثر بند کرتے ہین۔ مرا رونا بھلا دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین۔ ختم کرنا۔ باقی نکالنا۔ (فقرہ) آج کا حساب بند کردو۔ ترک کرنا۔ قید کرنا۔ جادو یا منتر سے بے اثر کرنا۔ (آتش) بیشتر کرتے ہین ساحر سحر سے تلوار بند۔ بند کسنا۔ متعدی۔ بند کو چُست کرنا۔ بند کو کسکر باندھنا (راسخ) کسے جاؤ تم بند محرم مریجاں۔ کہاں جائیگا دیکھین جوبن نکلکر۔ بند کھولنا۔ بند کی گرہ کھولنا۔ (ناسخ) چاہتا ہون جو دھوین رات آج کی ہوجا نہ رات شام سے بند نقاب اے ماہ پیکر کھولدے۔ قبر مین مردے کو رکھنے کے بعد کفن کے بند کھولدیتے ہین اسکو بھی بند کھولنا کہتے ہین۔ بند مین گرہ دینا متعدی۔ یادداشت کیواسطے بند مین گرہ دیتے ہین تاکہ جب بند پر نظر پڑے بات یاد آجائے۔ (داغ) نہ بھولین وعدہ کرکے آپ کل تک گرہ دے لیجیے بند قبا مین۔ بند لگانا۔ سانپ کے کاٹے کا منتر پڑھنے والے مریض کے جسم پر ایک پٹی باندھ دیتے ہین کہ زہر آگے نہ بڑھے اسکو بند لگانا کہتے ہین۔ بند لگنا۔ لازم۔ بند ہونا۔ لازم ۱ خوف کرنا (داغ) ہوتا ہی سب کا ایک اشارہ مین فیصلہ۔ وہ شوخ چشم بند نہین ہی ہزار پر ۲ عاجز نہونا۔ منکر نہونا۔ (شاد) دیکھی نہین کوئی زن دنیا سی فاحشہ۔ بڑھے پہ بند ہی نہ بڑھیا جوان پہ۔ بند وا کرنا۔ بند کھولدینا۔

بند وکشاد۔ (ف) مونث۔ حل و عقد۔ انتظام۔ بند ہونا۔ بند ہونا۔ لازم ۱ کھلا ہونا کے خلاف ۲ رک جانا۔ ملتوی ہونا۔ موقوف ہونا۔ مسدود ہونا (نظیر) کچھ ایک دو کے کام کا رونا نہین ہی یار چھتیس پیشے والونکا ہی کاروبار بند۔ ۳ بھرجانا۔ (فقرہ) خدا خدا کرکے گڑھا بند ہوا ہی تم پھر مٹی کھُدواتے ہو (جانصاحب) بند ہوجائین نہ ہبا نیب کے تنکے ڈالو۔ بالے پن مین ابھی چھیدوائے تھے یہ کان عبث۔ ۴ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) مہینا بند ہوگیا۔ بازار مین آنب آنا بند ہوگئے ۵ مقفل ہونا۔ تالا لگجانا۔ (فقرہ) آدھی رات کو بازار بند ہوجاتا ہی ۶ (شطرنج) زچ ہونا۔ چلنے کے واسطے کوئی گھر نہ رہنا ۷ کند ہونا۔ (فقرہ) اُسترے کی دھار بند ہوگئی ہی ۸ تعطیل ہونا۔ برخاست ہونا۔ موقوف ہونا۔ (فقرہ) آج سے مدرسہ بند ہوگیا۔ کچہری بند ہوگئی ۹ قائل ہونا۔ خاموش ہونا۔ ہار جانا۔ قائل ہوکر ساکت ہوجانا۔ لاجواب ہوجانا (فسانہ عجائب) شہزادے نے کہا اگر کوئی جادوگر یہ قصد کرے اُسے کون روکے وہ فریفتہ بشدت تھی بند ہوگئی ۱۰ قید ہوجانا (داغ) ہوجائے جیسے قلعے مین فوج غنیم بند ۱۱ حقے کی نے مین کسی ایسی چیز کا آجانا جسکی وجہ سے ہوا نہ نکلے۔ دیکھو مُلانا نمبر ۲۔ بند ہیضہ۔ مذکر۔ وہ ہیضہ جسمین قے اور دست جاری نہین ہوتے۔ بند ہیضہ کرنا۔ (عو) بند ہیضہ کے مرض مین مبتلا ہونا (فقرہ) بیگم کے دشمنون نے بند ہیضہ کیا۔ بند۔ (ھ) ۱ عضو ۲ رکن۔ ممبر۔ جیسے بھائی بند۔

بند بندی۔ (ھ) (ہندی) مونث۔ نقطہ۔ صفر۔

بُندا۔ (ھ) مذکر ۱ عورتون کے کان کا زیور جسکو آویزہ اور گوشوارہ بھی کہتے ہین۔ بُندا بڑھانا۔ (عو) ۱ بُندا کان سے اُتارنا۔

۱؎ صفت۔ گھرا ہوا۔ تنگ۔ اُس مکان کی نسبت کہتے ہین جو سب طرف سے گھرا ہوا ہو یا جسمین روشنی کم پہونچتی ہو ۲؎ (جابک سوارونکی اصطلاح مین) لنگڑا ہوا۔ (فقرہ) اس ٹٹو کی پچھلی ٹانگین بند ہین ۳؎ (جادو کے زور سے) بے اثر۔ بند آب۔ پانی کا بند۔ پانی کی روک۔ بند باندھنا۔ متعدی ۱؎ گرہ لگانا ۲؎ پشتہ باندھنا۔ مینڈ بنانا ۳؎ نیز ۵؎ بازوان اور کشتی لڑنیوالون کا اپنے حریف پر داؤن پیچ کرنا ۴؎ انتظام کرنا ۔ تدبیر کرنا۔ (انشا) لے دو داہ رات نہ بنڑے دہ بند باندھ۔ جا کر گلوے مرغ سحر پہ کمر کو باندھ۔ اب متروک ہے ۵؎ جادو کرنا۔ جادو کے زور سے روکنا۔ دیکھو دوبند ۶؎ پیشبندی کرنا ۷؎ روک تھام کرنا ۸؎ تہمت لگانا ۹؎ منصوبہ کرنا۔ بندابندی۔ (ع) مونث۔ روک ٹوک (فقرہ) بندابندی ایسی گھر سے باہر قدم نہ رکھو۔ بند بند۔ مذکر ۱؎ ہر عضو۔ ہر گرہ۔ ہر جوڑ ۲؎ صفت۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ چپ چپ۔ خاموش۔ (رہنا۔ ہونا کیسا تھ) ۳؎ اشارے کنایہ مین (فقرہ) صاف صاف کہنے کا تو موقع نہین تھا بند بند مین سب کچھ کہدیا تھا۔ بند بند ٹوٹنا لازم۔ ہر جوڑ مین درد ہونا۔ (فسانہ عجائب) بند بند ٹوٹتا ہی دامن صبر و استقلال ہاتھ سے چھوٹتا ہی۔ بند بند جدا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ دینا۔ بند بند جکڑنا۔ بند بند جکڑ جانا لازم۔ جوڑ جوڑ کا اینٹھنا۔ ہر جوڑ مین درد ہونا۔ بند بند دکھنا۔ بدن کا ہر ایک جوڑ درد کرنا۔ (آتش) درد فراق یار سے دکھتا ہی بند بند۔ اعضا ہلکے ہوگئے ہین مضمحل تمام۔ بند بند ڈھیلے کرنا ۱؎ تھکا دینا۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ چولین ہلا ڈالنا ۲؎ کمزور کر دینا ۳؎ خوب پیٹنا۔ گت بنانا۔ بند بند ڈھیلے ہونا۔ لازم۔ تھکنا۔ خستہ ہونا۔ ہر جوڑ کا ہل جانا (قدر) رنج و غم کی جنتر مین ہوگا ڈھیلا بند بند۔ میری رگ رگ سے نکالیگا کس بل فراق۔ بند پانی۔ پانی جو رکا ہوا ہو۔ جاری نہو۔ (ذوق) رُکاؤ خوب نہین طبع کی روانی مین۔ کہ بو فساد کی آتی ہی بند پانی مین۔ بند چھڑانا۔ متعدی قید سے رہا کرانا مخلصی دلوانا (فسانہ عجائب) میرے مقدر مین رہائی ہوتی کچھ ایسا سامان نکل آتا اور کوئی افسر کا دلی پیدا ہوتا میرے بند چھڑاتا۔ بندخانہ بندی خانہ۔ (ف) مذکر۔ قید خانہ۔ بند دست۔ (ف) مذکر پہنچا۔ گٹا (محسن) بند دست آپکا ہی یا کوئی خمسہ کا بند۔ بند رہنا لازم ۱؎ قید رہنا۔ رکا رہنا کسی بند مقام پر (آتش) تاچند کرون سینے مین مین آہ و فغان بند۔ کبتک رہے سینے مین الٰہی یہ دھوان بند۔ ۲؎ افسردہ رہنا چپ رہنا۔ خاموش رہنا ۳؎ دبا رہنا ۴؎ تعطیل رہنا چھٹی رہنا ۵؎ دہر کے ساتھ منحصر رہنا۔ پابند رہنا۔ (قدر) یار ہو یا عدو ہوزر و ہو یا دورہو۔ بند رہتے ہین کسی پر طالب دیدار کب۔ بند سے بند جدا کرنا متعدی۔ ہر عضو کا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔ (جرات) حرف شکوہ نہین لانیکا زبان پر بندہ۔ کیا ہوا اُسنے جدا بند سے گر بند کیا۔ بند سے بند جدا ہونا۔ لازم۔ (آتش) آوازہی کوچۂ قاتل سے ہے آتی ہوتا ہی جدا بند سے انسان کا یہان بند۔ بند سوالات۔ وہ سوالات کی فرد جو بغرض استفسار حالات مقدمہ متدایہ کسی شخص کے پاس جوابات دینے کی غرض سے بذریعۂ عدالت بھیجی جائے۔ بند [illegible] کر دینا۔ متعدی ۱؎ پاٹنا۔ بھرنا ۲؎ مقفل کرنا۔ بھیڑنا ۳؎ آڑ لگانا۔ روک لگانا۔ روکنا ۴؎ ہرا دینا چپ کرنا۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ (ناسخ)

بناوٹ ۔ ۵ پالسی۔

بُندکی ۔ (ہ) مونث۔ چھوٹے چھوٹے نقطے۔ چتّی۔ (فقرہ) اس کپڑے کے پردن پر زرد زرد بُندکیاں بھلی معلوم ہوتی ہین چھینٹ پر کالی کالی بُندکیاں پڑی ہین۔

بندگان ۔ (ف) بندہ کی جمع۔ بندگان عالی۔ (ف لفظی معنے ملازمان حضور)۔ (تعظیماً) حضور۔ خودبدولت۔ یہ مقصود ہوتا ہی کہ مین ہیانتک کم رتبہ ہون کہ حضور کو مخاطب کرنیکے قابل نہین حضور کے خادمونکی خدمت مین عرض کرنیکے لائق ہون۔ بندگی (ف۔ بندہ کیطرف منسوب) مونث ۱ سلام۔ تسلیم۔ کورنش۔ آداب۔ ۲ رخصتی سلام۔ فی امان اللہ۔ خداحافظ۔ (اسیر) ہنس گئے تم نہ سہی حضرت دل بات ہنی۔ بندگی آپ کو اے قبلۂ حاجات مری۔ ۳ احتراز۔ اجتناب۔ پرہیز ظاہر کرنے کے لیے بھی اس کلمے کو استعمال کرتے ہین (تسلیم) یہین فصل بہار مین بھی خدا کے ڈر سے شراب گلگون ہی ہی واعظ جو شرط توبہ تو ایسی توبہ کو بندگی ہی ۴ غلامی ۵ ملازمت ۶ تابعداری۔ جیسے بندگی۔ بیجا رگی ۷ خدمت ۸ پرستش۔ عبادت ۹ شکریہ ادا کرنیکے واسطے ۱۰ (طنزاً) جب کسیکو الاہنا دینا ہوتا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ واہ وا۔ (جرأت) نہ کہتے تھے کہ دل آپ نہ دین بندگی قبلۂ حاجات مری۔ بندگی بجا لانا ۱ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا (گلزار نسیم) آہستہ کہا کہو تو آؤن۔ فرمائو تو بندگی بجا لاؤن ۲ سلام کرنا تعظیم کرنا۔ بندگی بیچارگی۔ مقولہ۔ تابعداری اور فرمانبرداری مین کچھ اختیار نہین رہتا۔ ۳ لاغلامی سے مجھے رہتی ہے جو آوارگی۔

کیجے اب کیا تیر صاحب بندگی بیچارگی۔ بندگی پہنچے ۱ سلام قبول ہو۔ بندگی دور سے کرنا۔ یا بندگی یہین سے کرنا کنایہ ہی ترک کرنے اور بیزار ہونیکا۔ (تسلیم) گئے نہ سوے حرم کسیدن نہ کام پیر مغان سے رکھا۔ سلامتی بس اس عشق کی ہو یہین سے دونون کو بندگی کی۔ بندگی عرض ہی ۱ سلام کرتا ہون۔ تسلیم عرض ہی ۲ کبھی طنزاً بھی کہتے ہین دیکھو بندگی۔ بندگی قبول ہونا۔ لازم۔ رسائی نہ ہونا۔ (شوق قدوائی) کبھی اے شوق مین بندہ اسی دولت سرا کا تھا۔ نہین ہوتی جہان برسون قبول اب بندگی میری۔ بندگی کرنا ۱ سلام کرنا ۲ خدا کی عبادت کرنا ۳ ترک کرنا۔ نفرت کرنا (فقرہ) خفا ہوکر یہ کہنا اب مین آپ کے گھر نہ آؤنگا بندگی کرتا ہون۔ بندگی یہین سے پہنچے ۱ سلام قبول ہو ۲ بندہ یہین سے رخصت ہوتا ہی ۳ الاہنا دینے کے واسطے کہتے ہین۔ بس دیکھ لیا۔ حال کھل گیا۔ بندہ اسکا قائل نہین (داغ) شفا ہو جیسے گردن نشین سے۔ ہماری بندگی پہنچے یہین سے۔ بندگی لینا۔ سلام قبول کرنا۔

بَندلی ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول جو رہیلکھنڈ مین ہوتا ہے۔

بِندلی ۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ چھوٹا سا شیشے کا گول ٹکڑا جسے ہندو عورتین پیشانی پر لگاتی ہین۔

بندوبست ۔ (ف) مذکر ۱ انتظام۔ اہتمام۔ ترتیب (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ زمین کی حدبندی اور مالگزاری کی ذمہ داری کا انتظام۔ جس دفتر سے یہ کام ہوتا ہی اُسکو محکمۂ بندوبست کہتے ہین۔ بندوبست استمراری۔ دائمی بندوبست جسمین میعاد کے گزرنے سے مالگزاری مین

۲۔ منت بڑھانا۔ جن عورتون کے بچے نہین جیتے ہین وہ بچونکے کان چھیدکر
بندا پہناتی ہین جب بچہ بڑا ہوجاتا ہی نیاز کرکے بندا اتار لیتی ہین
(بحر) مبارک ہو صاحب کو بندا بڑھانا۔ غلامونکو بالا تبلانے سے حاصل

بِندا۔ (ہ) مذکر۔ گول نشان جو ہندو پیشانی پر عبادت کرنیکیلیے پیشتر لگاتی ہیں

بَندال۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ ایک پھل کا نام۔

بندر۔ (ہ۔ بانمر۔ بانڈرا) مذکر۔ ایک مشہور جانور کا نام۔ بندر بھبکی۔
مونث۔ بندر کیطرح ڈرانا۔ خوفناک شکل بناکر ڈرانا۔ نمایشی دھمکی۔
بندر کا پھوڑا۔ بندر کا گھاؤ۔ صفت۔ (بندر اپنے زخم کو کھجا ڈالتا ہی
اور اچھا نہین ہونے دیتا) ۱۔ اُس زخم کو کہتے ہین جو ہمیشہ ہرا رہے اور
کبھی اچھا نہو۔ ۲۔ (مجازاً) وہ کام جو کبھی تمام نہو۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ
رہے۔ (حاجی بغلول) بیگم مان باپ نے ایک ایک کی دس دس جوڑے
بات کو بندر کا پھوڑا بنا دیتین۔ بندر کی کیا آشنائی۔ بے مروت کا
کیا بھروسا۔ بندر کو ملی ہلدی کی گرہ۔ پنساری بن بیٹھا۔ مثل۔
چھچھورا آدمی ذراسی چیز پر بہت اتراتا اور فخر کرتا ہی۔ بندر کیا
جانے ادرک کا بھاؤ دیا۔ سواد (ا) مثل۔ معمولی آدمی اعلے درجے کی
چیزونکی حقیقت نہین جانتا۔ جس بات کا مذاق نہو اُس سے دلچسپی نہین
ہوتی۔ ناقدرشناس کو بڑی نعمت کی کیا قدر ہوسکتی ہی۔ بندرونکی
کونسل۔ (مجازاً) نادان لوگونکا مجمع۔ نادان صلاح کارونکی نسبت
بھی کہتے ہین۔ بندر ٹولی۔ صفت (مجازاً) جو ایک جگہ نہ ٹھہرے
جسکو قیام نہو۔ بندر کیطرح نچانا۔ بہت ستانا۔ دق کرنا۔ ناک مین
دم کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ بندر کیطرح گھُرکی دینا۔ بندر کی گھُرکی
مشہور ہی ؎ سُنتی ہے مرے منھ سے جب نام ترا زنگین۔ وے ہی مجھے آجا وہ
بندر کیطرح گھُرکی۔ بندر کے ہاتھ آئینہ۔ بندر کے ہاتھ کا ناریل۔ مثل۔
اترانے والے کے ہاتھ کسی اچھی چیز کا آجانا۔ بندر والا۔ مذکر۔ بندر
نچانیوالا۔ بندریا۔ (ہ۔ س باندری۔ باندری) مونث۔ ۱۔ بندر کی مادہ
۲۔ ایک قسم کی گھاس جسکو "کُتّا گھاس" بھی کہتے ہین۔ (جانصاحب)
یہ کیون آنچل اپنا جھٹکتی ہو باجی۔ لپٹکر بندریا کہین چھوٹتی ہی۔

بندر۔ (ف) بروزن لنگر۔ دریا کی گزرگاہ۔ اصل مین بند
در تھا۔ کثرت استعمال سے بندر ہوگیا فارسیون نے عربی قاعدے سی
بنادر جمع بنالی) مذکر۔ ۱۔ وہ شہر یا تجارت کی منڈی جو سمندر کے
کنارے ہو۔ بندرگاہ (ف) مذکر۔ وہ مقام جو سمندر کے کنارے
جہازون کے ٹھہرنے کیواسطے ہوتا ہی۔

بندری۔ (ہ) ۱۔ دیکھو بندریا۔ ۲۔ ایک قسم کی چھینٹ
جو مچھلی بندر مین تیار ہوتی ہی ۳۔ ایک قسم کی تلوار جو راج بندر مین بنتی ہی۔

بندش۔ (ف۔ بستن کا حاصل مصدر۔ سونے چاندی پر
خاص طریقے سے نقش کرنا) مونث۔ ۱۔ گرہ۔ بندھن ۲۔ (مصطلح شعرا)
الفاظ کی ترکیب۔ عبارت کی ترکیب۔ لفظونکا ربط۔ ؎ کیون نہو
اے رشک مداح غزل اہل صفا۔ کھلگیا سب پر کہ بندش کی صفائی
خوب ہے ۳۔ سازش ۴۔ تدبیر۔ پیشبندی۔ حفظ ماتقدم۔ ۵۔ روک ٹوک
مناہی ۶۔ الزام۔ تہمت۔ بہتان۔ (شرف) اے پری پیکر ہزارون
بندشین باندھی گئین۔ دل دیا تجھکو تو ہم پر افترے کیا کیا ہوے۔
۷۔ خیال۔ تمہید۔ پیچ۔ فکر۔ بناوٹ۔ ساخت۔ گھڑت ۸۔ تکلف۔

ہے عالم دوری میں بڑا لطف تصوّر۔ اسواسطے ہوں بندۂ بے دام جدائی۔ بندۂ بے درم۔ بندۂ بے زر۔ (ف) صفت۔ بندۂ بے دام (محسن) نیا لیکھا لکھے زراہ کرم۔ کوئی چاہیے بندۂ بے درم۔ (بحر) تیرے بندے نے کیا بندۂ بے زر سب کو۔ حلقہ در گوش ترا حلقۂ محفل ٹھہرا

بندہ پرور۔ بغیر اضافت (لفظی معنے۔ غلام کا پالنے والا) صفت۔ حضور۔ جناب۔ حضرت۔ خداوند (غالب) بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک۔ ہم کہینگے حال دل اور آپ فرمائینگے کیا۔ غلاموں کا پالنے والا

بندۂ خدا۔ لطف کلام کیواسطے بولتے ہین (داغ) قاتل ہے کہ رہا ہے مرا ہر دہان زخم۔ اے بندۂ خدا تجھے خوف خدا نہین۔ (منیر) خدا ہوا بت پرست ہون تو مین ہون۔ تجھکو اے بندۂ خدا مطلب۔ بندۂ درگاہ۔ (ف) شاہی نوکر) مذکر۔ متکلم۔ اپنے نسبت عجز و انکسار سے کہتا ہی میں۔ خاکسار (بحر) غلام پہنچے جو طالع کی یاوری ہو جائے۔ قبول بندۂ درگہ کی حاضری ہو جائے۔ غائب کا صیغہ اسکے ساتھ آتا ہی۔ بندہ زادہ۔ (بغیر اضافت۔ لغوی معنے غلام کا بیٹا) مذکر۔ عاجزی خواہ انکسار سے اپنے بیٹے کو کہتے ہین۔ بندہ زادی۔ مونث۔ بندۂ زر۔ (ف) صفت۔ روپیہ کا غلام۔ لالچی۔ حریص۔ طماع۔ بندہ عاجز ہے۔ مقولہ۔ انسان بے بس ہی۔ خدا کی مرضی کے خلاف انسان کی کوئی تدبیر نہین چلتی۔ بندۂ مخلص۔ سچا بندہ۔ بندۂ ناچیز۔ صفت۔ حقیر۔ بے وقعت (شرف) کوئی بھی بندۂ ناچیز نہ ہم سا ہوگا۔ بادشہ نے کبھی پوچھا نہ گدا نے ہمکو۔ بندہ نواز (ف بغیر اضافت) صفت۔ بندہ پرور۔ مالک۔ مختار۔ حاکم۔ غلاموں کو عزت دینے والا۔ خادموں کو توقیر دینے والا۔ (شرف) زیر زمین جو شہر خموشاں میں قید ہین۔ بندہ نواز ہونگے یہ آزاد کسطرح۔ بندہ نوازی۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت (تسلیم) پوچھا جو مجھے آپنے کی بندہ نوازی۔ نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا۔ بندہ کی خدا سے نہین چلتی۔ مقولہ۔ مشیت ایزدی کے مقابلے مین انسانکی کوئی تدبیر کارگر نہین ہوتی ہے جو چاہے کرے وہ تو ہے مصحفی مالک ہے۔ بندہ کی خدا سے کچھ زنہار نہین چلتی۔ بندے خدا سے ڈر۔ مخاطب عورت ہو تو بندی بولتے ہین۔ جھوٹ بولنے یا جھوٹی گپ اڑانیوالے سے فہمائش اور تنبیہ کیواسطے کہتے ہین (جان صاحب) نعمت نے تورے بندی کی بندی خدا سے ڈر۔ کہتے ہین میرے بھیجا نہین ایکخوان تک

بندھ۔ (س) ۱ مذکر (ہندو) ضمانت۔ امانت ۲ مونث دیکھو بند۔

بندھا۔ (ھ) صفت۔ جکڑا ہوا۔ کسا ہوا۔ معمولی۔ مقرر۔ رکا ہوا۔ بندھا پانی۔ وہ پانی جو بہتا نہو ٹھہرا ہو (آتش) آئینہ دیکھ ہوا یار غریق رحمت۔ منزل خوف شناور کو بندھا پانی ہی۔ بندھا توڑا پوری تھیلی (ابن الوقت) آپنے مجھکو فوراً بندھا توڑا پکڑا دیا۔ بندھا خرچ۔ معمولی خرچ۔ وہ خرچ جسکی مقدار معین ہو۔ بندھا خوب مار کھاتا ہی۔ مثل۔ مغلوب خوب مصیبت برداشت کرتا ہی۔ مجبور کو جو چاہو سزا دو۔ (شوق) رہی ہوگی اسیجا پہ بے اختیار۔ مثل ہی بندھا خوب کھاتا ہی مار۔ بندھانا۔ باندھنا کا متعدی المتعدی (بحر) اسیر دولت دنیا ہون کیون بہلے زینت۔ گلا بندھاتے ہین کب موتیونکے ہار مین ہم۔ بندھائی۔ (ھ) مونث۔ باندھنے کی مزدوری۔ اجرت

اضافہ نہین ہوتا۔ بندوبست چند روزہ۔ عارضی بندوبست۔ بندوبست سابق۔ اگلا پچھلا انتظام۔ (قانون) پچھلا بندوبست۔ بندوبست سرسری ایک قسم کا چند روزہ بندوبست۔

بنڈوڑ۔ (ھ) مونث۔ باندی کی تصغیر کنیزک۔ پرستار نادی۔ لونڈی۔ بدزبان اور بدمزاج لونڈی (ظفر) دختر رز لگی ہے منھ ورنہ۔ ہے یہ مردار سو بنڈوڑ کی ایک۔ گھر مین ڈالی ہوئی لونڈی بنڈوڑپن۔ مذکر۔ لونڈیونکی عادت۔ خو۔ بنڈوڑی۔ (ھ) مونث لونڈی۔

بندوق۔ (اصل مین بُندُق بفتح اول بضم ثالث عربی مین بمعنے گولا۔ غلولہ تھا فارسیون نے دال کے پیش کو واو کر دیا اور بمعنے تفنگ استعمال کیا) مونث وہ لوہے کی نلی جسمین بارود بھر کر چھوڑتے ہین۔ بندوق بھرنا۔ متعدی۔ بندوق مین صرف بارود ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ یا بارود کے ساتھ چھرا ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ بندوق چھوڑنے کیلیے تیار کرنا۔ (امیر) لے ترک یکہ تو کوئی گولی سے اُڑ نہ جائے بندوق اسطرح نہ بھرے انجمن مین (داغ)۔ بندوق چلانا۔ متعدی۔ بندوق چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ سر کرنا۔ بندوق چلنا۔ بندوق چھوٹنا۔ بندوق چھتیانا متعدی۔ بندوق کا نشانہ باندھنا۔ بندوق چھوڑنیکو تیار رہونا۔ بندوق چھوٹنا۔ لازم۔ بندوق سر ہونا۔ بندوق کا فیر ہونا۔ بندوق چھوڑنا۔ بندوق داغنا۔ متعدی۔ نشانہ لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوق لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوقچی۔ مذکر۔ وہ شخص جسکے ہاتھ مین بندوق رہتی ہے۔ بندوق کا پیالہ۔ توڑے دار بندوق مین ادبر کیطرف ایک کٹوری سی بنی ہوتی ہے جسمین تھوڑی سی بارود رکھتے ہین۔ اس پیالے مین سوراخ ہوتا ہے (مصحفی) ظا نہ پائے ساقی دوران سے کام دل۔ بندوق کا پیالہ ہے خالی شراب سے۔ بندوق ۱۰۔ لازم۔ بندوق کی گولی لگنا۔

بَندہ۔ (ف۔ بند۔ قید۔ ہ۔ نسبت کی ہے) سنسکرت مین وندر بمعنے سلام۔ عجز و نیاز ہے) مذکر۔ ۱۔ غلام۔ نوکر۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع ۲۔ (جب متکلم کیواسطے ہو) عاجز۔ نیازمند۔ خاکسار (طلسم الفت) خانہ ویران ہوا ہے چند سے سے۔ دشمنی کی ہے دل نے بندے سے ۳۔ بشر انسان ۴۔ غرور اور شیخی کے لہجے مین (توبۃ النصوح) اور اگر میرا قصور ہوتا بھی تاہم ہاتھ تو بندے نے آجتک کسی کے آگے جوڑے اور نہ اب مجھ سے جوڑے جائین۔ بندۂ آزاد۔ (ف۔ اضافت) مذکر۔ ۱۔ آزاد غلام ۲۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو مذہبی قیدون اور ضروریات دنیاوی سے بے پروا ہو (سحر) پاس کچھ بندۂ آزاد نہین رکھتے ہین۔ نقد دل بھی ہے تو وہ بھی ہے امانت تیری۔ بندہ بشر۔ انسان (فقرہ) کوئی ایسا بندہ بشر نہین جو سوتے مین خواب دیکھتا ہو۔ بندہ بشر ہے۔ سہو و خطا انسان کے فطرت مین داخل ہے (فقرہ) حاکم وقت کیسا ہی بیدار مغز کیون نہو پھر بھی بندہ بشر ہے۔ بندہ بنا لینا۔ مطیع کر لینا۔ قابو مین کر لینا۔ غلام کر لینا (جلیل) کی جسپہ اک نظر اُسے بندہ بنا لیا۔ اللہ کی پناہ تیری نگاہ سے بندہ بنانا یا بننا۔ لازم۔ مطیع ہو جانا۔ غلام ہو جانا۔ (راسخ) سوال حسن کہتا ہے کون بندۂ عشق۔ جواب عشق کہ دل لیکے مین حضور آیا۔ بندہ بے دام۔ (ف۔ صفت) بمعنے بے دام کا غلام۔ بے مطیع۔ (داغ)

جوڑیکی گرکھلجائیگی۔ اک بندھی مٹھی دلونکی سربسر کھلجائیگی ۳؎ مونث ۔
اتحاد۔ ایکا۔ جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر ۴؎ یکمشت۔ اکٹھا ۵؎ مال و اسباب
جمع ہونا۔ (ظفر) برنگ غنچہ باغ دھر مین کیا فکر زر کیجیے۔ بندھی مٹھی ہی
رہنی اور جانا ہاتھ خالی ہی۔ بندھی مٹھی لاکھ برابر۔ مثل۔ بھید مخفی رہنے
سے اعتبار قائم رہتا ہی۔ اتفاق کی بڑی قوت ہے۔ جو چیز مٹھی مین بند
کرکے دیجاتی ہے پانیوالا اُسکے نسبت مبالغہ کرسکتا ہی۔ بند صیچ ۔
(ھ) مذکر ۱؎ (عو) روک۔ ٹوک (جانصاحب) کرون بند کیون غیر کا
آنا جانا۔ مجھے تو یہ بند صیچ بھاتا نہین ۲؎ دستور معمول ۳؎ مضبوطی۔ استقلال ۔

بندی ۔ (ف۔ اسیر۔ گرفتار) مونث۔ بندہ کا مونث ۔
جمع بندیان (محصنات) بُری بھلی کالی گوری اللہ کی بندیان سب
ہی کھپی چلی جاتی ہین ۲؎ عورتین حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (محصنات)
اب جو مین نے انکو ناراض کرکے نکاح کیا ہی تو ادھر کی دنیا اُدھر ہوجائے
خالہ بندی میرے پاس ٹھہرنیوالی نہین ۳؎ عاجزہ۔ خادمہ۔ جسجگہ مرد
اپنی نسبت بندہ بولتے ہین عورتین اسجگہ بندی بولتی ہین ۴؎ عورتین
دعا و بددعا مین بعد نام کے حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (توبۃ النصوح)
الٰہی حمیدہ بندی مجھکو ان ہی ہاتھون سے امان جان جوتیان مارین
تب میرے کلیجے مین ٹھنڈک پڑے ۵؎ قید۔ حراست (دبیر) اسیدانیان
بندی مین جب آئین یہان لٹ کر ۶؎ ممانعت۔ روک ٹوک (محصنات)
پھر سوچی کہ نوکرون سے ۔ ۔ ۔ ن خوب ملتی ہین انکا روکنا ٹھیک
نہین بندی کھولدی۔ بندیخانہ۔ (ف) مذکر۔ قیدخانہ۔ جیل ۔

بندی ۔ (ھ۔ بالکسر) مونث ۱؎ نقطہ۔ صفر ۲؎ ایک نشان
جو اہل ہنود صندل وغیرہ سے پیشانی پر لگاتے ہین ۳؎ ٹیک ۴؎ کانچ کا ٹکڑا جو
ہندو عورتین اپنے ماتھے پر لگاتی ہین۔

بُندیا ۔ (س۔ بالضم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گول گول
پانی کے قطرے کی شکل کی ہوتی ہی جسکو بوندی بھی کہتے ہین۔

بُندیلا ۔ (ھ) اہل ہنود کی ایک قوم۔ بندیلکھنڈ۔ ہندوستان کا
وہ حصہ جسمین بندیلے آباد تھے۔

بَنڈا ۔ (ھ) مذکر ۱؎ ایک قسم کی گھوئیان (ترکاری) ۲؎ صفت۔
دُم کٹا۔ بے دم کا۔

بِنڈا ۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر ۱؎ لکڑیون کا گٹھا ۲؎ بوجھ لکڑیون کا
خواہ گھاس بھوس کا۔

بَنڈل ۔ (انگ) مذکر۔ پلندہ۔ گٹھری۔ بوجھا۔ (تسلیم) حسرت
کیا پوچھتے ہو کاغذ کا۔ روز دس بیس بنڈل آتے ہین۔

بنڈی ۔ (ھ۔ بانڈی) مونث۔ بے آستینونکا چھوٹا
کوٹ۔ ایک قسم کی صدری۔

بنڈیری ۔ (ھ) مونث۔ لانبی لکڑی جسپر چھپر رکھتے ہین

بنڈیلا ۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی سور۔

بنرا۔ بنڑا ۔ (ھ) مذکر ۱؎ دولھا ۲؎ شادی کا گیت۔

بنری۔ بنڑی ۔ مونث۔ دُلھن۔ (طلسم الفت)
آنکھین بنڑی سے کیون میان کھولین۔

بنس ۔ (ھ) (باعلان نون) مذکر ۱؎ خاندان۔ اولاد ۲؎
باخفاے نون۔ بانس کا مخفف۔

۲ باندھنے کا فعل۔

بندھن۔ (ہ) مذکر ۱ بند۔ بندش۔ پٹی ۲ چھپر کی بندش سے (امیر) اڑ گئی گھاس ہٹی ہے والا۔ ہے جو بندھن سے مکڑی کا جالا ۳ وہ رسی یا فیتا وغیرہ جس سے کوئی چیز بندھی ہو۔ (رشک) چھوٹ کے تجھ سے تیرے کاہیدے پریشانی مین ہین۔ ہجر نے بندھن چھڑایا دستۂ جاروب سے۔

بندھنا۔ (ہ بفتح اول) لازم ۱ گرہ لگنا ۲ مضمون کا درست بیٹھنا ۳ مقرر ہونا ۴ بیٹھنا ۵ مذکر۔ تلادانی وہ کپڑا جسمین کوئی چیز باندھیں

بندھنا۔ (ہ بکسر اول) لازم ۱ چھدنا۔ سوراخ ہونا ۲ پیوست ہونا۔ جذب ہونا ۳ پرو دیا جانا۔

بندھنو۔ دیکھو باندھنو۔ (داغ) شب معراج مین شادی رچائی تھی فرشتون نے۔ نہ سمجھو کہکشان اسکو یہ بندھنوار باندھا ہے

بندھنوار۔ (ہ) مذکر۔ آم کے پتون اور پھولونکا ہار جسکو کسی خوشی کے موقع پر اہل ہنود کے دروازون پر مالی باندھ دیتے ہین۔ خوشی ظاہر کرنے یا حاکم کے آنے پر بازار اور زمین رسیاں لٹکا کر اُنپر رنگ رنگ کے کپڑے لٹکا دیتے ہین (قدر) چمن کا بیاہ ہے کلیون کا ہوگیا انبار۔ بندھا عروس بہاری کے در پہ بندھنوار۔

بندھو۔ (س) مذکر۔ دوست۔ رشتہ داران طرفی۔ وہ رشتہ دار جو دوسرے خاندان کا ہو لیکن بلحاظ پانی دینے کے قرابتی ہو سکتا ہو۔

بندھوا۔ (ہ) مذکر ۱ اسیر۔ قیدی۔ (سحر) حلقہ گیسو کا سربستہ۔ چھپی بات۔ خفیہ ارادہ (ظفر) اے پری بندش تر سے بندھوا چھوٹتے دیکھا نہین ۲ پابند۔ فرمانبردار۔ مطیع (سہ شا) سے کیطرح سے دل صد چاک لے صبا۔ بندھوا ہے انکے گیسوون سے بال بال کا۔

بندھوانا۔ (ہ) متعدی۔ قید کرانا۔ گرفتار کرانا۔ جکڑوانا ۲ کسوانا ۳ گرفتار کرنے یا باندھنے کا حکم دینا ۴ ادنے درجے کے سکے کو اعلے درجہ مین تبدیل کرانا (جانصاحب) بندھوا کے اٹھنی مجھے لادو کوئی گھن کی۔

بندھی۔ (ہ) صفت معمولی۔ مقررہ۔ بندھی آواز۔ وہ آواز جو گانیوالے کی قابو مین ہو اور سُر پر قائم رہے بہکتی نہو۔ بندھی بات۔ مونث دستور۔ رواج۔ ہونیوالی بات (فسانہ عجائب) جب کسی دل شکستہ کی کوئی دلداری کرتا ہے بندھی بات ہے دل اُمڈا آتا ہے۔ بندھی ٹکی بات۔ مونث۔ دستور۔ قاعدہ۔ مقررہ بات۔ عادت (داغ) انکار سے فرض بعد اقرار۔ یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات۔ بندھی چوٹ۔ مقررہ شوخی۔ وہ انداز جسکی عادت پڑی ہو یا جو برابر ہوتا رہا ہو۔ (امیر) ہے میل جو آغاز مین کب سے یہ نئی چوٹ۔ ہے یہ تو کھلاڑی تری مدت کی بندھی چوٹ۔ بندھی کلی ۱ غنچہ ۲ ناشگفتہ ۳ (مجازاً) غمزدہ۔ افسردہ (قدر) دلکی جو تھی بندھی کلی پھولتے لالہ ہوگئی۔ زخم سے بعد خوشی کھائے بعد فراغ گل۔ بندھی مٹھی۔ صفت بجوڑا چپ چاپ۔ بے کھٹکے (میر) زبان رکھ غنچہ سان اپنے دہن مین۔ بندھی مٹھی چلا جا اس چمن مین ۲ مونث۔ خفیہ۔ پوشیدہ۔ راز

بنگاہ۔ (ف بالضم) مونث جگہ۔ مکان۔ اسباب رکھنے کی جگہ۔ (سودا) چھینے ہین غم عشق شکیبائی و آرام۔ لے دل یہ پڑی لٹتی ہی بنگاہ کسیکی۔

بنگڑی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کی ملدار چوڑی عموماً لاکھ یا شیشے کی بنتی ہے۔

بنگلا۔ (ہ باخفاے نون انگ بنگلو) مذکر۔ ۱ چھپر کا مکان جو انگریزی قطع کا بنا ہوتا ہی (چھانا کے ساتھ) (راسخ) تنکے چننے لگے بہار مین ہم۔ بنگلا شاید وہ چھائینگے خس کا۔ ۲ ایک قسم کا پان۔ ۳ بنگالی زبان۔ ۴ انگیا پر مسالا ٹانکنے کی کئی صورتین ہوتی ہین جو چھپان کا ٹکا ہوتا ہی اُس کو بنگلا کہتے ہین (تلق) مرغ جاں کے واسطے کنج قفس۔ یار کی انگیا کا بنگلا ہوگیا۔

بنگلیا۔ (ہ۔ نون غنہ۔ کاف فارسی مفتوح لام ساکن) مونث۔ چھپر کا چھوٹا مکان۔ چھوٹا بنگلہ۔

بنگی۔ (ہ۔ بالکسر وکسر سوم) مونث۔ ایک قسم کا لٹو۔

بنینا۔ (ہ۔ بکسر اول وتشدید نون) متعدی۔ چننا۔ زمین سے چننا۔

بُننا۔ (ہ بضم اول وتشدید نون) متعدی۔ دھاگون کا ترکیب سے لگا کر کپڑا تیار کرنا (داغ) نہو کیون جامۂ ہستی سے حیرت۔ نہ بنوانا وہ بُننا اسکا آے ۲ کاڑھنا ۳ پلنگ مین قاعدے سے بان لگانا۔

بننا۔ (ہ۔ بالفتح) لازم ۱ آراستہ ہونا۔ (داغ) وعذر کرتے ہی کیا وہ آجاتے۔ رات بھر زلف عنبرین بنتی ۲ خفیف ہونا۔ احمق بنلے مین اتفاق ہونا۔ (داغ) تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہین۔ لیک کی بنا سے گو وہ منہ آیا کیے تا دیر بیٹھے تو رہے۔ داغ انکی بزم مین دانستہ ایک سے نہین بنتی ۱۰ زنار باز احاصل ہونا (فقرہ) کھود بیالی مین کتنی قسم ہین۔

ہم اکثر بنے ۳ ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا۔ نکلنا ۴ درست ہونا۔ مکمل ہونا صحیح ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ مرمت ہونا مثلاً سڑک بنگئی۔ کاپی بنگئی۔ پر د بنگیا ۵ وجود مین آنا۔ (داغ) نہ چھپتی جو حسن کی تقدیر۔ کیون تری چاند سی جبین بنتی ۶ تیار ہونا۔ (راسخ) تیری چوٹی گر نہین بڑھتی رہی۔ بن چکا موباف سارے تھان مین ۷ سُدھرنا۔ سنورنا (داغ) بزم دنیا تھی قابل جنت۔ خوب بنتی اگر یہین بنتی ۸ ہو جانا۔ بشکل اختیار کرنا وضع اختیار کرنا۔ (داغ) آدمی سب فرشتے بنجاتے۔ آسمان پر اگر زمین بنتی ۹ تالیف ہونا۔ تصنیف ہونا۔ لکھا جانا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا۔ انتخاب ہونا۔ (فقرہ) مولوی نذیر احمد کی کتابونکو تو ایسی خدا کی سنوار ہی کہ ادھر بنین اُدھر چھپین ۱۰ (ہندو) پکنا۔ تیار ہونا۔ صاف ہو کر پکنے کے قابل ہونا ۱۱ چارہ کار ہونا۔ مناسب ہونا (غالب) ہر چند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو۔ بنتی نہین ہی بادہ و ساغر کہے بغیر ۱۲ اصلاح ہونا ۱۳ مالدار ہونا۔ امیر ہونا (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہیں لوگ۔ کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین ۱۴ (شطرنج کے کھیل مین) پیادہ کا مُہرا ہو جانا ۱۵ اکڑنا۔ اینٹھنا۔ (فقرہ) تم تو بانکون کیطرح بن کے چلتے ہو ۱۶ نباہ ہونا۔ موافقت ہونا (داغ) کام دور چرخ مین بگڑے ہوے اکثر بنے۔ تجھ سے بنکر جو بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے ۱۷ انجان بنا ۱۸ بھیس بدلنا۔ وضع ملپٹنا ۱۹ کھنچنا۔ منقش ہونا۔ (فقرہ) تصویر بننے مین کیون اتنی دیر لگی ۲۰ موافق ہونا۔ میل ہونا۔ ملاپ ہونا

بنس پھوڑ۔ مذکر۔ ایک پیشے کا نام۔ بانس یا بید سے کام کرنے والا۔

بنسلوچن۔ (ھ۔ بانس + لوچن آنکھ جوڑ) مذکر وہ سفید چیز جو بانس کی گرہ مین پیدا ہوتی ہی۔ تباشیر۔ (جانصاحب) بنسلوچن بھی گرم ہوتا ہی۔

بنسی۔ (ھ۔ س۔ ونشی) مونث (۱) مچھلی پکڑنیکی ڈورا اور کانٹا۔ کٹیا۔ شست۔ (۲) (عم) مرلی۔ نے۔ بانسلی (۳) ایک قسم کا گیہون۔

بنسواڑی۔ مونث (۱) وہ جگہ جہان کثرت سے بانس ہون (۲) بانس کے قریب قریب ملے ہوی درختونکو بھی کہتے ہین۔

بنصر۔ (ع) مونث۔ وہ انگلی جو بیچ کی انگلی اور سب سے چھوٹی انگلی کے بیچ مین ہے

بنفشہ۔ (ف۔ بفتح با و نون و شین) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام۔ نافرمان۔

بنک۔ (انگ) مذکر۔ صرافی کی کوٹھی۔ وہ محکمہ جہان روپیہ بطور امانت جمع رہے۔

بنکارنا۔ (ھ۔ بالضم) لازم (۱) پوشیدہ بات کا اعلان کرنا۔ شور و غل کرنا۔ (داغ) پاس مسجد کے ہی میخانہ بھی ہنگام نماز مست بنکارتے ہین دیکھیے کیا ہوتا ہی (۲) دُون کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا سہ بنکارو آج خوب چلو میکدہ کو ذوق۔ چھوڑو کہین وظیفہ بہت پڑھ پڑھا چکے۔

بنکڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بلدار چوڑی۔

بنکیا۔ (ھ) مونث۔ ٹیڑھی چھری جس سے بیشتر قلم تراشتے ہین۔

بنکیت۔ (ھ۔ بانکا) صفت (۱) بانک کے فن کا ماہر مسلح لڑائی پر تیار (سحر) بنکیت آنکھ ہی ٹیڑھی نگاہ بچھوا ہی۔ جگر پہ چرکے مین کھاؤن کروا شاے تم (۲) بانکا (آتش) موے مژہ ہر ایک چھری ہی بنکیت کی۔ بد بین ملاے آنکھ تو تیر نگاہ کاٹ۔ بنکیتی نون غنہ۔ مونث۔ بانکپن (سحر) ٹوپی کی کجی دیکھی تھی زلفونکی سنی تھی یہ حد کی بنکیتی ہی کہ ٹیڑھی ہی نظر بھی۔

بنگ۔ (ف۔ مفرس بھنگ کا ہی) مونث۔ بھنگ۔ بنگی بھنگ پینے والا۔

بنگا۔ (با علان نون) (ھ) مذکر۔ بانس۔ ڈنڈا۔ سونٹا۔ بنگا ٹھوکنا (عم) میخ ٹھوکنا (۲) چلتے کام مین ہارج ہونا۔

بنگال۔ بنگالہ۔ ہندوستان کا وہ صوبہ جسکا دار الخلافت کلکتہ ہی۔ یہان کا جادو اور سانپ کا منتر مشہور ہی۔ بنگال احاطہ بنگال کے ضلعے۔ بنگالن۔ بنگال کی عورت۔ بنگالی۔ بنگالے کا باشندہ۔ بنگالے کی بولی۔ بنگال کیطرف منسوب۔ بنگالی جادو پُر اثر اور تیز جادو۔ بنگالے مینا۔ صفت۔ (مجازاً) اُس بچے کی نسبت کہتے ہین جو باتین خوب کرتا ہی۔

بنگر۔ (ھ) مذکر۔ جنگل جنگل کی زمین کی پیداوار۔ جنگل کی آمدنی جیسے شہد گوند وغیرہ۔

اسرائیل۔ لقب حضرت یعقوبؑ کا) مذکر۔ یہودیوں کا لقب بنی جان
(ع) مذکر۔ جن کی نسل اور قوم (میرحسن) پری ہوئیں اور یہ پرستان ہے۔
یہاں بستی قوم بنی جان ہے۔ بنی عم (ع۔ بنی۔ بیٹے۔ عم۔ چچا) مذکر۔
چچیرے بھائی۔ بنی نوع بشر۔ بنی نوع انسان۔ (ع۔ دیکھو بنی آدم)
مذکر۔ انسان۔ انسان کی اولاد۔

بنیا (ہ۔ بسکون نون و نیز بکسر نون) مذکر ۱ غلہ بیچنے کا پیشہ
کرنیوالا۔ جنس بیچنے والا ۲ صفت کنایۃً۔ بودا۔ بزدل۔ (فقرہ) مجھے کیا
بنیا سمجھا ہے جو بار بار دھمکی دیتے ہو ۳ صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ کفایت شعار
۴ صفت۔ سیدھا سادی وضع کا ۵ (بنگال) انگریزی کارخانہ مین تجارت
کا حصہ دار۔ خزانچی۔ بنیا بقال۔ مذکر۔ بنیا (سحر) دیکھتا کیا ہوں کہ
بیٹھے ہوے ہیں در مین حضور۔ جیسے دکان مین بیٹھے کوئی بنیا بقال۔
بنیے کی گون مین نو من کا دھوکا۔ مثل۔ جب تھوڑے سے معاملے مین
بہت زیادہ غلطی ہو اسوقت بولتے ہین۔ بنیوں کی سی چال۔ بنیوں
کا سا چلن۔ سادی وضع۔ کفایت شعاری۔

بنیاد (ف۔ بن۔ انتہا۔ یاد۔ کلمۂ نسبت) مونث ۱ جڑ ۲
نیو۔ اصل۔ آغاز ۳ ابتدا ۴ حوصلہ۔ طاقت۔ مقدور۔ حقیقت (امیر)
ہوا ہے عشق سر مین دل مین رنج و یاس کا طوفان۔ بھلا بنیاد کیا ہے ایک
مشت خاک آدم کی ۵ مال دولت۔ پونجی۔ سرمایہ۔ (ذ...) بنیاد جو
کچھ تھی سب گنوائی۔ تب خود وہ کھلا کے مُنھ سے آئی۔ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا
ابتدا کرنا۔ کام شروع کرنا۔ (داغ) دل خانہ خراب کا ہو برا۔ اُسنے
بنیاد عشق کی ڈالی۔ بنیاد رکھنا۔ آغاز تعمیر مین بنیاد کے اندر پہلی اینٹ

رکھنا (ذوق) وہ مست ہوں کہ رکھتے قدح کش تمنا۔ بنیاد میکدہ مری
خشت لحد سے ہین۔ بنیاد کا پتھر رکھنا کنایۃً ابتدا کرنا۔ (داغ) عاشقی
خانہ ویرانی سے تھی اُسکو غرض۔ پہلے پتھر جسنے رکھا عشق کی بنیاد کا۔
بنیاد نہونا۔ وجود نہونا۔ اصلیت نہونا۔

بنیان (ع۔ بالضم) مونث ۱ عمارت ۲ نیو۔ خلقت جیسے انسان ضعیف البنیان

بنیان (انگ۔ تلفظ۔ بن۔ یان۔ بسکون نون اول و نیز بکسر نون اول۔ انگریزی میں ۱ وہ ہندو تاجر جو ممالک غیر
مین تجارت کی غرض سے آمد و رفت رکھتا ہے ۲ صبح کی پوشاک جو اکثر
باہر آنے جانیوالے ہندو تاجر پہنتے ہین) مونث قمیص۔ ایک قسم کا بنا
ہوا کرتا۔

بنیطی (ہ) مونث۔ ایک قسم کی ورزش کا نام ہے جسمین
بانس کے دونوں سرون پر کپڑے کی گیندین یا مشعل باندھکر اسطرح پھراتے
ہین کہ چکر بندھ جاتا ہے (میرحسن) زری کا وہ حلقہ ہر ادہر پہ دھرے۔ کہ جون
شب مین کوئی بنیطی کرے۔ (کرنا۔ پھیکنا۔ ہلانا کے ساتھ)

بنیت ۱ صفت۔ بانا چلانیمین مشاق ۲ وہ شخص جو بہادری
کا نشان رکھتا ہو ۳ کبوتر جس کے پاؤں میں بچیدار حلقہ
پڑا ہو۔ بنیتی۔ مونث۔ بانا چلانے کی مہارت۔ بانا ایک قسم کے
اسلحہ مین سے ہے۔

بنیلا (ہ) مذکر۔ جنگلی سور۔

بنینی (ہ۔ بفتح نون اول و کسر نون دوم) مونث۔
بنئے کی جورو۔ غلہ بیچنے والے کی عورت۔

۳۔ ساکھ ہونا۔ غیرت ہونا۔ آبرو ہونا۔ (فقرہ) آجکل شہر مین (فقرہ) منشی صاحب مین تو جانتا ہون اس خبر مین بنوٹ بھی ضرور ہو گی۔
انکی خوب بنی ہوئی ہی ۴۔ ممکن ہونا۔ ہو سکنا۔ موقع ملنا۔ بندوبست لڑکی خریدنے پر جسو کی نائکہ کی گرفتاری میری سمجھ مین نہین آتی۔
ہونا (فقرہ) مین نہین جانتا کل جہاں سے بنے میری کتاب لا دو ۵۔ **بنوٹ**۔ (ھ)۔ بکسر با (فتح نون و سکون واو) مونث۔ سپہ گری کے
پھٹکا جانا۔ صاف ہونا۔ کوڑا کرکٹ جدا ہونا۔ (فقرہ) دن ۶۔ ایک فن کا نام (اختراع) تو نہین بنوٹ آئی ہی۔
مین گیہون بنے ہین ۷۔ سنڈنا۔ کترا جانا۔ اصلاح ہونا (فقرہ) **بنولا**۔ (ھ)۔ اول فتح دوم) مذکر۔ کپاس کا بیج۔ پنبہ دانہ۔
ابھی تک مولویصاحب کی حجامت نہین بنی ۸۔ طے ہونا (شکم) بنولے کی لوٹ مین برچھی کا گھاؤ (مثل) تھوڑے نفع مین بہت ایذا۔
قیمت حسن نہین بنے گی۔ ہاگیا یار خریدار نہین ۹۔ مشکل پیش آنا۔ بنولی۔ (ھ) چھوٹے اولے۔
(داغ) وہ بنی ابتدائے الفت مین۔ دم پہ جو وقت واپسین بنتی **بنہگی**۔ (ھ) ب۔ ن۔ ہ۔ زبر۔ نھ۔ گ۔ ی۔ زیر۔ گی) مونث۔
بننا ٹھننا۔ بناؤ کرنا (جرات) دیکھ کیا آیا بھبو کا سادہ بن ٹھن بانس کو طول مین کاٹتے اور اسکے دونون طرف رسیون کا چھینکا بنا
لے صبا۔ ہر روش ٹپکا پڑے ہی جسکا جوبن لے صبا۔ بننا سنورنا اوسمین اسباب رکھکر ایکجگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہین۔
سنگار کرنا۔ **بنی**۔ (ھ) مونث ۱۔ عروس ۲۔ موافقت میل جول ۳۔ خوشحالی
بنّو۔ مونث۔ عو۔ بانو کا مخفف۔ لفظ خانم بیگم ۴۔ لفظ خطاب خوشی (فقرہ) بنی کے سب ساتھی ہین۔ بنی بگڑی۔ دیکھو بگڑی بنی۔ بنی بات
بجائے بوا کے ۵۔ دلہن ۶۔ پیار سے چھوٹی لڑکی کو بھی کہتے ہین۔ مسلمیات۔ بنی بنائی بات۔ طے شدہ معاملہ۔ سر انجام ہوا معاملہ (داغ)
ربنوان اُپلا۔ بنوان کنڈا۔ (ھ) مذکر۔ گائے بھینس کا نامہ بر ہی بنی بنائی بات۔ چوک تجھسے اگر ہو جائے (فقرہ) غصہ بنائی
گوبر جو چراگاہ مین خشک ہو جاتا ہی اور جلانے کے کام آتا ہی۔ اسکی بات بگاڑ دیتا ہی۔ بنی رہنا۔ لازم۔ قسمت کا موافق رہنا۔ (داغ) کبتک
آنچ بہت تیز ہوتی ہی۔ کھنچی رہیگی کبتک تنی رہیگی۔ کسکی بنی رہی ہی کسکی بنی رہیگی۔ بنی ر ۱۰
بنوانا۔ بنانا کا متعدی۔ لازم۔ میل رکھنا۔ (فقرہ) مصلحت کا مقتضا یہ ہی کہ مین تم سے بگاڑوں
بنوانا۔ بُننا کا متعدی۔ اور گھر بھر سے بنی رکھون۔
بنوائی۔ مونث۔ کسی چیز کی تیاری کی اجرت۔ مزدوری **بنی**۔ (ع) بنین کا مخفف ہے۔ معنے بیٹے۔
بُنوائی۔ مونث۔ بُنے کی اجرت۔ مزدوری۔ بنی آدم۔ (ع)۔ لفظی معنے اولاد آدم بنین ابن کی جمع ہے اضافت کے
بنوٹ۔ (ھ)۔ بالفتح (فتح سوم) مونث (لکھنو) بناوٹ سبب سے نون گر پڑا) مذکر۔ انسان۔ بنی اسرائیل۔ (ع) بنی۔ اولاد

نکلتی ہی کچھ شعر میں انشا کے۔ جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی۔ ۲۔ سُراغ۔ نشان۔ کھوج۔ پتا۔ بو بدھنا۔ لازم۔ بو کا بسنا۔ بو بسنا۔ لازم۔ بو سما جانا۔ (شرف) سما گئی ہے گلوں میں بدھی ہی غنچوں میں۔ چمن میں یار کی بس بس گئی ہی کیا کیا بو۔ بو پانا۔ سُن گن پانا۔ خبر پانا۔ بو پر لگنا۔ لازم۔ تاک میں ہونا۔ (قدر) کراماً کاتبین ہیں ساتھ عصیاں کا ندھیان آئے۔ لگے ہیں محتسب وو دے الگ رنگ کی بو پر۔ بو پھوٹنا۔ لازم۔ (عو) ۱۔ بو نکلنا (جانصاحب) صندل جو گھسا میں نے تو بو اسکی نہ پھوٹی ۲۔ افشائے راز ہونا۔ مشہور ہونا۔ (بحر) عمر بھر پھول پئیں ہم نے کبھی بو پھوٹے۔ جام آنکھوں نہیں چھپا رکھتے ہیں مینا دل میں۔ بو پھیلنا۔ لازم ۱۔ بو کا پراگندہ ہونا ۲۔ مشہور ہونا۔ بو جانا۔ لازم ۱۔ بو دفع ہونا۔ (بحر) صندل کی بو نہ جائیگی پسوکہ جلاؤ۔ مٹتا ہے مٹائی سے کہیں نام کسیکا ۲۔ اثر مٹنا۔ (جانصاحب) بی بی بنے نہ جائیگی باندی پنے کی بو۔ کیا ہو سنڈھے جو بادے سے پیڑ نیم کا۔ بو چھو جانا۔ لازم۔ خفیف سا اثر بھی ہو جانا۔ (امیر) چھو گئی بو جہان محبت کی۔ رنگ پھر ڈر سے مُنہ نہیں چڑھتا۔ بو دار۔ (ف) صفت ۱۔ بد بو دینے والا ۲۔ شکا کی بو پر لگا ہوا کتا ۳۔ وہ خوشبو دار چمڑا جو یمن میں ہوتا ہی یمن میں دستور ہی کہ خیمہ ڈا میدان میں جمع کرتے ہیں اُسپر جب سُہیل ستارے کی روشنی پڑتی ہی نرم اور خوشبو دار ہو جاتا ہے۔ (بحر) سینے میں داغ محبت ہے سہیل یمنی۔ جرم بودار کی ہی اپنے بدن میں خوشبو۔ بو دینا۔ بو لگانا۔ پتا دینا۔ نشان دینا۔ علامت ظاہر کرنا۔ (مشعور) وحشت فزا ہی زلف شکن در شکن کی بو۔ دیتا ہے مشک مرگ غزال ختن کی بو۔ (تسلیم) کیا نسیم آہ بلبل نے کھلایا ہی اسے داغ کی دیتا ہی بو ہر گل گلزار کا۔ بو سمانا۔ کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا (داغ) ایسی کیا بو سما گئی تمکو۔ ہم سے جو اسقدر دماغ ہوا۔ بو شناس (ف) صفت۔ وہ جسکی قوت شامہ صحیح ہو۔ بو کا است ہونا۔ بو کا نہایت خوشگوار ہونا۔ (ناسخ) ترے اُترے ہوئے بالوں کی عجب مست ہے بو۔ سونگھنے ہی میں ہوا ہاے سمن بیہوش۔ بو کرنا۔ فارسی بو کردن کا ترجمہ ہے۔ سونگھنا۔ (بحر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کریں۔ گلے کا ہار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کریں۔ اب اس معنے میں مستعمل نہیں ہی ۲۔ بو دینا۔ (رند) رنگ قبول سوختگاں کو نہیں دیا۔ دیکھا نہیں کبھی کہ گل شمع بو کریں۔ بو نکلنا۔ لازم ۱۔ بو کا دفع ہونا۔ بو کا زائل ہونا ۲۔ بو ظاہر ہونا (ناسخ) غنچۂ گل سے نکلتی ہی یہ ہر دم بوئے گل۔ کب نکلتا ہی دھواں اے گل تری مہنال سے ۳۔ اثر ظاہر ہونا ۴۔ راز کھلنا (جرأت) نہ کر مذکور تو اس غنچہ لب کا جا بجا اے دل۔ مبادا ایسی باتوں میں کہیں کچھ بو نکل آئے۔ بوئے طفلی۔ (ف) مونث۔ لڑکپن کا اثر۔ (رشک) کھیلنے سے مہر و مس کی گوییاں ثابت ہوا۔ بوئے طفلی آجتک ہے آسمان پیر میں۔ بو ہونا۔ لازم۔ تھوڑی سی کوئی خاصیت ہونا۔ کچھ اثر ہونا۔ (غالب) اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا۔ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا۔

بُوَا۔ (ہ۔ بہن۔ پھوپھی) مونث ۱۔ بوڑھی عورت ۲۔ دایہ ۳۔ ایک کلمہ جس سے ایک عورت دوسری عورت کو مخاطب کرتی ہے (بنات النعش) بوا سلطانہ اس لڑکی کے لئے تو از برائے خدا کوئی

بَو۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ کوپل (جانصاحب) ادامین ادا
یون نکالو دگانا۔ کہ بیلونمین جسطرح بَو پھوٹتی ہی ۲ شاخ گھاس کی
جوزمین پر بچھی رہتی ہی۔ یا جو بیلون کے درختون یا کسی لکڑی پر چلتی ہی
بُو (ع) مخفف "ابو" کا۔ جیسے بوتراب۔ (ابو کے معنے
۱ باپ ۲ صاحب۔ مالک) بوتراب۔ (ع۔ مذکر) اصل مین ابوتراب
تھا۔ فارسیون نے اکثر بحذف الف استعمال کیا ہی حضرت علیؓ کی
کنیت ہے) ایک روز حضرت علیؓ زمین پر استراحت فرماتے تھے
تمام جسم خاک آلودہ تھا حضرت پیغمبر خدا صلعم نے براہ محبت قم
یا اباتراب فرماکر بیدار کیا۔ اس روز سے یہ کنیت ہوگئی۔ بوحنیفہ
(ع۔ بو۔ ابو کا مخفف ہی) کنیت امام اعظم کی جنکا نام نعمان تھا۔
بوالعجب۔ (ع۔ بو مخفف ابو کا۔ لفظی معنے صاحب تعجب) صفت
شعبدہ باز۔ انوکھا۔ عجیب۔ بوالفضول۔ (ع۔ بو مخفف ابو کا)
صفت بہت بکنے والا۔ گپی۔ (میر) احمد کو ہمنے جان رکھا ہی وہی احد۔
مذہب کچھ اور ہو گا کسی بوالفضول کا۔ بوالہوس۔ (ع۔ بو۔ مخفف
ابو کا ہی۔ بعض فرہنگ نویسونکی رائے ہی کہ ہوس فارسی ہی اس پر
الف لام تعریف کا لانا صحیح نہین ہی۔ اور یہ لفظ بل (بہت) اور
ہوس (آرزو) سے مرکب ہے۔ حالانکہ لغات عربی مین ہوس بفتح اول
و دوم بمعنے جنون اور دیوانہ ہونیکے ہے۔ لہذا بوالہوس بمعنے نہایت
آرزومند۔ بڑا حریص صفت۔ مذکر۔ بہت ہوس رکھنے والا۔
خواہش نفسانی کا پابند۔ بوالہوسی۔ مونث۔ بہت بڑی آرزو
ہوس کا۔

بُو۔ (ف) مونث ۱ مہک۔ خوشبو ۲ بدبو۔ سڑاہند۔
ان معنونمین و او مجہول کے ساتھ بولا جاتا ہی (غالب) ظاہر ہی کہ گھبرا کے
نہ بھاگین گے نکیرین۔ ہان منھ سے مگر بادۂ دوشینہ کے بُو آئے۔
(کھو۔ ہو۔ جو۔ قافیے ہین) ۳ خبر۔ بھنک۔ راز۔ بھید ۴ آن بان۔
شان۔ علامت۔ نشانی۔ طرز۔ ڈھنگ۔ اثر۔ (داغ) ممکن نہین کہ
تیری محبت کی بو نہو۔ کافر اگر ہزار برس دلمین تو نہو۔ (بنات النعش)
امیری کی بو آپکے دماغ سے نہ گئی پر نہ گئی ۵ شبہ۔ شک کیجگہ۔ بو آنا۔ لازم
۱ بو معلوم ہونا۔ بو محسوس ہونا۔ (شعور) سہاگ کا تو نہین عطر سیج کہو
ایجان۔ کہ بوے عنبر مجھے آتی ہی پسینے سے ۲ علامت پائی جانا۔
(شعور) سینہ چاکی ہی گل تر کی بہت دلکو پسند۔ خو مری ملتی ہے
اس سے تری بو آتی ہی ۳ انداز ظاہر ہونا۔ (امیر) ڈالی پھولون کی
اگر میرے حضور آتی ہی۔ پتی پتی سے مجھے بوے غرور آتی ہی۔ بو اڑنا۔
لازم۔ بو کا پھیلنا۔ بو جاتی رہنا (ذوق) اللہ رے لاغری کہ ترے ناتوان کی لاش
اٹھتی پھرے ہی بوے عبیر کہن کیساتھ۔ بو باس۔ مونث ۱ جسم یا پھول کی
خوشبو۔ مہک (جرات) اسکی بو باس مین لون اور وہ بدن سونگھے مرا
۲ خوشبو (فسانۂ عجائب) جہان کی نعمت اس آبداری کی جسکی بو باس سے
دل طاقت پائے دماغ معطر ہو جائے۔ بسنا۔ رچنا کے ساتھ۔
(قلق) کس گل تر کا تصور ہی کہ اے بلبل زار بس گئی دل میں عروسان
چمن کی بو باس۔ (ایضاً) پھولونکی سیج مین خوشبو یہ نہان تھی تو بہ
رچ گئی لے گل تر تیرے بدن کی بو باس ۳ وضع۔ طریق۔ روش
مشابہت۔ طرز۔ انداز۔ ڈھنگ۔ عادت۔ خصلت ۵ بو باس

بوتل کٹنا۔ لازم۔ بوتل کا ترشنا۔ (ناسخ) کیا کہئے تیغ ابروئے قاتل سے کے آب کی۔ عکس مژہ سے کٹتی ہی بوتل شراب کی۔ بوتل کا نشہ (کنایۃً) شراب کا نشہ (راسخ) چار آنکھیں ہوئی ہیں اُس بت سے۔ ہے نشہ مجھ کو چار بوتل کا۔ بوتل والی چیز۔ عو۔ (مجازاً) شراب

بوتہ۔ (ف) بضم اول و سکون واو مجہول و فتح سوم، مذکر۔ سونا چاندی گلانے کی کٹھالی۔ (گلزار نسیم) دیکھا تو وزیر زادہ بلرام بوتہ میں تھا شکل نقرۂ خام۔ (ت) اونٹ کا بچہ نر۔ (داغ) خدا کے فضل سے گردن بڑھاکر۔ بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا۔ وہ چھوٹا درخت جسکی شاخیں زمین پر لٹکتی ہوں یا زمین کے متصل ہوں۔ (مجازاً) موٹا۔ بھدا۔ بوتی۔ اونٹ کا مادہ بچہ۔ بوتۂ خار۔ (ف) مذکر۔ خاردار جھاڑی۔ بوتۂ خاک۔ (ف) مذکر۔ قالب انسانی۔ آدمی کا بدن۔

بوتیمار۔ (ف) بروزن موسیقار۔ لفظی معنے غم کھانے والا۔ بگلا دریا کے کنارے غمگین صورت بنائے بیٹھا رہتا ہے اور بقول بعض لوگوں کے اس وہم سے کہ کہیں اسکے پینے سے دریا کا پانی کم نہ ہو جائے باوجود پیاس کے پانی نہیں پیتا اس سبب سے یہ نام ہوا، مذکر۔ بگلا (تسلیم) دیکھنا کس ادا سے بوتیمار۔ مچھلیوں کا شکار کرتا ہے۔

بوٹ۔ (ھ) (لکھنو) کچے سبز چنے۔ اس معنے میں جمع کے طور پر مستعمل ہے۔ بوٹ پلاؤ۔ مذکر۔ پلاؤ جسمیں کچے چنوں کی دال ملاکر پکاتے ہیں۔ بوٹ (انگ)، مذکر۔ وہ انگریزی جوتا جو پنڈلیوں تک آتا ہے۔ ہاف بوٹ کو بھی جو ٹخنیوں کے کچھ اوپر ہوتا ہے بوٹ کہتے ہیں۔ (داغ) ہیں ملبوس شان و شوکت کا۔ پاؤں میں بوٹ

ولایت کا۔

بوٹ۔ (انگ) مونث۔ کشتی جیسے اگن بوٹ (دخانی کشتی)۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کا برتن جسمیں گنگا جل لاتے ہیں۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پروار کیڑا۔ گھاس کا مٹڈا۔ (داغ) یار پہ دل عدو کا یوں آیا۔ شمع پہ جیسے بوٹ آتا ہے۔ مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا۔ گوشت کی بڑی بوٹی۔

بوٹا۔ (ھ) مذکر۔ گوشت کی بڑی بوٹی۔ شہتیر کا ٹکڑا۔

بوٹا۔ (ھ۔ واو معروف)۔ گلکاری۔ پھول پتی جو کاغذ۔ شال۔ فرد۔ لکڑی پتھر یا کسی عمارت یا کسی دھات کی چیز پر بناتے ہیں۔ (بحر) اپنی بہار خاک دکھائیں غریب لوگ۔ بوٹی نہ چھینٹ کی ہے نہ بوٹا ہے شال کا۔ پھولوں کا چھوٹا درخت۔ جھاڑی۔ (بحر) عشرت کی بوستاں کا بوٹا ہی قدِ یار۔ پتا ہلا جو کان کا آئی ہوائے عیش۔ بوٹا سا قد۔ صفت۔ خوشنما قد۔ موزوں قد۔ گڑ گئے گلبن ترے بوٹا سے قد کو دیکھکر۔ تھا زر گل میں جو زر گویا دفینا ہو گیا۔ بوٹا کاڑھنا۔ متعدی۔ نقش و نگار بنانا۔ دستکاری میں بیل بوٹا بنانا۔ بوٹیاں بنانا۔ بوٹا کڑھنا لازم۔ (رشک) زخم شہید تیغ ادا ہنستے ہیں بجا۔ پھول اسطرح کھلے نہیں بوٹے کڑھے نہیں۔

بوٹی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پھول۔ چھوٹا بوٹا۔ چھوٹا پودا۔ جڑی جسکی تلاش میں ہوس رہتے ہیں۔ داغ کی بوٹی سے کشتہ کرکے اپنے نفس کو۔ (بحر) تھا مرد فقیر اب کیمیا گر ہو گیا ہے سبزی بھنگ بوٹی بنانا۔ متعدی۔ گلکاری کرنا۔ پھول پتی بنانا (داغ) چرخ اطلس پر بنادیں بوٹیاں۔ اس مری آہ شرر افشاں نے آج۔

اُستانی رکھو۔ ۲ (ہندو) پھوپھی۔ باپ کی بہن۔

بواب (ع۔ بفتح اول وتشدید واو) مذکر۔ دربان۔ چوکیدار۔

بوادی۔ (ع) جمع بادیہ کی۔

بواسیر۔ (ع) مونث۔ ایک مرض کا نام جس سے مقعد میں مسّے ہوجاتے ہیں۔ مسّوں سے خون آتا ہے تو خونی ورنہ بادی بواسیر کہتے ہیں دیکھو باسور۔

بُوانا۔ (ہ) بونا کا متعدی ۱۔ کاشت کرانا۔ بیج ڈالنا ۲۔ بھینس کو گابھن کرانا۔

بُوائی۔ (ہ) بونیکا بیج۔ بونیکا وقت۔

بِوائی۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ ایڑی کے پھٹ جانیسے جو درازیں سی پڑجاتی ہیں انکو بوائی کہتے ہیں۔ بوائی پھٹنا لازم۔ ایڑیوں میں زخم پڑنا۔ ۲ (مجازاً) تکلیف ہونا مصیبت پڑنا۔

بوبا۔ (ہ) مذکر۔ عو۔ تحقیر سے پیٹ (فقرہ) یہ تو اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے۔

بوبک۔ (ہ۔ واو معروف) مذکر۔ بوڑھا۔ بیوقوف مسخرا۔ نادان۔ احمق۔ ؎ چپکے دیا کھول کنڈلی لینا آنشا کو بُلا۔ ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بوبک کا تجھے۔

بوبو۔ (ت۔ دونوں واو معروف) مونث۔ (عو) ۱۔ بڑی بہن۔ بہن ۲ (دہلی۔ عو) کنیز باعزت۔ لڑکیاں اس ذی عزت لونڈی کو بھی کہتے ہیں جس نے انکی ماں کی پرورش کی ہو ۳۔ (لکھنؤ) مالک خانہ کی مدخولہ۔ حرم۔

بوتا۔ (ہ۔ واو مجہول) مذکر۔ درخت کا تنا۔ درخت کا وہ حصہ جو شاخوں کے نیچے ہوتا ہے۔

بوتا۔ (ہ۔ واو معروف) مذکر (عو) ۱۔ زور۔ قوت۔ طاقت قابو۔ بس۔ (جانصاحب) چولی کا بوجھ اپنی اُٹھائے جو یہ کمر۔ بوتا نہیں ہے اتنا بھی مجھ دھان پان میں ۲۔ حمایت۔ سہارا۔ ؎ نہ زر بل نہ ایسا شاد ہے ہاتھ بل۔ کریں کس کے بوتے پہ اتنا دماغ۔

بوتات۔ (ع۔ بضم اول وسکون واو معروف۔ بیت کی جمع بیوت اُسکی جمع بیوتات) مونث۔ جنس کا اُدھار دینا۔ اُچاپت (جانصاحب) اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ سے لین دین۔ اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی۔ بوتات نویسی۔ مونث۔ اچاپت کا حساب لکھنا۔

بوتام۔ (فرنچ بوتان) چینی۔ سینگ لوہے چاندی سونے کی گھنڈی یا تکمہ۔

بوتل۔ (انگ باٹل) مونث۔ کانچ کا ظرف جسمیں عرق شربت یا اور دوائیں رکھتے ہیں۔ بوتل اُڑانا۔ بوتل کی بوتل پی جانا (داغ) زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونٹ گھونٹ پر۔ سو بوتلیں اُڑا کے بھی ہشیار ہی رہا۔ بوتل تراشنا متعدی۔ کسی دھاردار آلے سے بوتل کاٹنا۔ (رشک) بوتل تراشتی ہے تمہاری قلم تراش۔ بوتل چڑھانا متعدی۔ بوتل اُڑانا۔ (بحر) بوتل چڑھا گئے جو کبھی سانپ ڈس گیا۔ آب سیاہ بحر میں کالے کا سم ہوا۔ بوتل کاٹنا متعدی۔ جو تلوار بہت تیز اور عمدہ ہوتی ہے اُسکی تیزی کا امتحان بوتل کاٹ کر کرتے ہیں

کھاجائیں۔ بوٹیاں نوچنا۔ متعدی۔ عو۔ بوٹیاں توڑنا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔

بُوجُوت۔ مونث (عم) اندھیرا۔

بُوجھ۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ بار۔ وزن ۲۔ کسی چیز کی گٹھری ۳۔ (کنایۃً) ذمہ داری۔ بوجھ اتارنا۔ ۱۔ سبکدوش کرنا۔ بری الذمہ کرنا۔ (رشک) سر کاٹ کے قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا۔ جیسے تھے گرانبار سبکبار ہوئے ہم ۲۔ فرض ادا کرنا ۳۔ بیگار ٹالنا۔ بے پروائی سے کام کرنا۔ بوجھ اُترنا۔ لازم۔ بوجھ اُٹھانا۔ (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ کفالت اپنے سر لینا۔ خرچ برداشت کرنا (قلق) آپ تم اپنا گھر سنبھالو گے۔ باپ کا سارا بوجھ اُٹھاؤ گے۔ بوجھ اُٹھنا۔ لازم۔ بوجھ بٹانا۔ مصیبت میں شریک ہونا ؎ کہتا ہوں قلق بار غم ہجر سے دبکر۔ اتنا نہیں کوئی جو مرا بوجھ بٹائے۔ بوجھ بٹائی۔ (ھ) مونث۔ کٹے ہوئے اناج کو گٹھریاں باندھکر یا انبار لگا کر بانٹنا۔ بوجھ بھار۔ (ھ۔ عو) مذکر۔ استقلال آدمیت (انشا) کیا خوش آیا یہ مقطع ہو گل آنکا کہنا۔ آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہو بھار نہو ۲۔ قدر۔ مرتبہ۔ بوجھ پڑنا۔ لازم۔ ۱۔ دباؤ پڑنا۔ (امیر) اللہ رے اس گل کی کلائی کی نزاکت۔ بل کھا گئی جب بوجھ پڑا رنگ حنا کا۔ ۲۔ خرچ ذمے ہونا ۳۔ فکر پڑجانا۔ اس جگہ بیشتر بار پڑنا بولتے ہیں۔ بوجھ ڈالنا۔ متعدی ۱۔ کسی کو ذمہ دار کرنا ۲۔ کسی وزنی چیز کو گرا دینا ۳۔ دباؤ ڈالنا۔ بوجھ سر پر رکھنا۔ ۔ الزام رکھنا۔ (امیر) سیہ کاری سے جی بہت تا نہیں پر شرم آتی ہے۔ کہاں تک بوجھ رکھے کاتب اعمال کے سر پر۔ بوجھ سر پر ہونا۔ لازم ۱۔ فکر ہونا۔ فکر میں مصروف ہونا (میر) بارے سجدہ ادا کیا تہ تیغ۔ کب سے یہ بوجھ میرے سر پر تھا ۲۔ بار ذمے ہونا۔ قرض ذمے ہونا۔ بوجھ سر سے اُتارنا۔ متعدی ۱۔ ہلکا کرنا۔ کسی بار سے سبکدوش کرنا ۲۔ (کنایۃً) احسان سے سبکدوش کرنا (داغ) احسان زمانے کے بہت تھے مرے سر پر۔ قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا مرے سر سے۔ بوجھ سر کا اُترنا۔ لازم۔ بوجھ سنبھالنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا۔ کسی ذمہ داری کو اپنے سر لینا (آتش) امید نا توانکو طاقت توانا۔ بیکل کا بوجھ اُنکی نازک کمر سنبھالے۔ بوجھ سنبھلنا۔ لازم۔ بوجھ گردن پر رہنا۔ لازم۔ بار احسان رہنا۔ فکر رہنا (آتش) ہوا سر خم بزیر تیغ جلاد۔ رہے بوجھ اپنی گردن پر ہزار دن۔ بوجھ گردن اترنا۔ لازم۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ (رشک) تن و سر کی جدائی میں سراپا لطف ہاتھ آیا۔ سبک تھا ہمسروں میں بوجھ اُترا میری گردن سے۔ بوجھ لادنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ (فقرہ) شہر میں غریب اپنے بچوں کو بیچتے ہیں تو بیچا کریں اس بوجھ کے لادنے والے اور ہی ہونگے بندہ اس غم کا تو تا نہیں بلا لیتا

بُوجھ۔ (ھ۔ واو معروف) مونث ۱۔ پہیلی کا حل ۲۔ گنجفہ کے کھیل میں، جس فریق کے پاس ہمر نہیں رہتا اُسکے پتے ابتر کر کے کہیں سے ایک پتا مانگ لیتے ہیں اسکو بوجھ کہتے ہیں۔ (لینا۔ دینا۔ مانگنا۔ نکلنا کے ساتھ) ۳۔ سمجھ۔ فہم۔ فراست۔ (فقرہ) گھوڑو نکے دوا علاج میں اُنکی سوجھ بوجھ بہت اچھی ہے۔ بوجھ بجھکڑ۔ صفت ۱۔ ہوشیار (فقرہ) ہم انگریزوں کو دیکھتے ہیں کہ دس دس پندرہ پندرہ بڈھے خرانٹ بوجھ بجھکڑ جہاندیدہ انگریز برسوں ایک قانون میں غور کرتے ہیں ۲۔ (طنزاً) نادان کو کہتے ہیں جو عقلمند بنے۔

بوٹی بولنا۔ لازم۔ صحرائی ملک کے رہنے والے ساحر جن بوٹیوں کو
اپنے زیر اثر لانا چاہتے ہیں دوالی میں انکو جگاتے ہیں یعنے اپنے
قاعدے سے اُن بوٹیوں کے لئے پوجا کرتے ہیں اور سحر کے
زور سے اپنے زیر فرمان لاتے ہیں۔ ساحروں کا قول ہے کہ جس
بوٹی پر وہ سحر سے قابو حاصل کرتے ہیں وہ سحر کے زور سے خودبخود
بول اُٹھتی ہے جب وہ بول اُٹھتی ہے تب ہی یہ بات سمجھی جاتی ہے
کہ سحر کی قوت اسپر غالب آگئی اور وہ مطیع ہوگئی۔ (بجر) کلام کرتے
نہیں باغ حسن کے بوٹے۔ (باغ حسن کے بوٹے ؛ معشوق) پکاتی
ہیں دوالی میں بوٹیاں کیا کیا۔ بوٹی کا پکانا۔ دیکھو بوٹی بولنا۔ بوٹی
کاڑھنا۔ بوٹی بنانا۔ (انشا) تھی عجب کوئی سگھڑ جس نے یہ کاڑھی بوٹی
وا چھپڑے[1] بن گئی اک پھولوں کی کیاری انگیا۔

بُوٹی۔ (ہ) مونث۔ ۱ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا۔ ۲ لوتھڑا۔ ۳ پرند
کا وہ بچہ جسکے پر نہ نکلے ہوں۔ ۴ صفت۔ نہایت سرخ۔ بوٹی بوٹی پھڑکنا
لازم ۱ ہر عضو بدن کا متحرک ہونا۔ تمام اجزائے بدن کا جنبش میں
آنا۔ (قدر) بوٹی بوٹی مری مقتل میں پھڑکتی ہی پڑی۔ پرزے
ہوکر بھی نہ بھولا ادب آداب نشاط ۲ (مجازاً) نہایت شوخ چلبلا
ہونا۔ (داغ) شوخ چنچل شریر ہے بےچین۔ بوٹی بوٹی پھڑک رہی
ہے تری ۳ ناچنے تھرکنے والوں کے ہر عضو میں جنبش ہونا۔ بوٹی
بوٹی کانپنا۔ لازم۔ غصے اور شدت خوف کی حالت میں یا کسی
رنج ضبط کرنیکے سبب سے جسم پر لرزے کی کیفیت ہونا۔ (محصنات)
میر متقی کی آنکھوں سے برابر آنسو جاری تھے اور چونکہ رنج کو بتکلف
ضبط کرتے تھے بوٹی بوٹی کانپ رہی تھی۔ بوٹی بوٹی میں درد ہونا
لازم۔ تمام جسم میں درد ہونا۔ بوٹی [illegible]نا۔ عو۔ دانتوں سے بدن کا
گوشت کاٹ لینا۔ بکٹا بھرنا۔ بوٹی چڑھنا۔ لازم۔ موٹا ہونا
حقیر و زار وہ رہتا ہے جسکو حرص دنیا ہے۔ کبھی بوٹی نہیں چڑھتی ہے
جسم زار و لاغر پر۔ بوٹی لرزنا۔ لازم۔ بوٹی کانپنا۔ بےحد خوف ہونا۔
بوٹیاں اُڑانا۔ متعدی۔ ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ خوب مارنا۔ کھال
اُڑانا۔ (صبا) پیغام وصل پر وہ مری بوٹیاں اُڑائیں۔ دانتوں سے
دیں جواب زبان سوال کا ۳ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔
بوٹیاں اُڑنا۔ لازم۔ بوٹیاں توڑنا۔ متعدی۔ (عو) ۱ تکلیف دینا
چٹکیاں لینا۔ بوٹیاں نوچنا۔ (محصنات) ایک بہن تو ایسی جلے تن
تھی کہ مبتلا اُسکے پاس بھانجے کو دق کرنے اور بوٹیاں توڑنے گیا
اور اُسنے دور ہی سے ڈانٹا کہ خبردار ۲ طعنے دینا۔ بوٹیاں چیل
کوؤں کو دینا۔ کوسنا ہے (...ہ) ایسی مالزادیوں کو قیمہ کرے بوٹیاں
چیل کوؤں کو دے۔ بوٹیاں [illegible] کھانا۔ نہایت غضبناک
ہونے کی جگہ۔ بوٹیاں کاٹنا۔ متعدی۔ عو۔ ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲
ڈانٹنے کے ساتھ نہایت غصے ہونا۔ جھلانا ۳ (مچھر کھٹمل کے لئے)
خون پینا۔ خون چوسنا۔ بوٹیاں کتوں کوؤں سے نچوانا۔ عو۔ (کوسنا) دفتر
رہ موے کلواتیہ ہی بوٹیاں کتے کوؤں سے نچواؤں تو میں کیا۔
بوٹیاں نوچ کھانا۔ (کنایۃً) ایذا پہنچانا۔ دق کرنا۔ (محصنات)
اگر ذرا بھی بیگم وہاں اور رہے تو لڑکیاں اسکی بوٹیاں نوچ کر

[1] وا چھپڑے اب متروک ہے ۱۲

چھوٹی بوندوں کا کثرت سے گرنا۔ (قدر) پگڑی مالی کی سنبھلتی ہی نہیں زور سے پڑتی ہی بوچھار اسقدر۔ ۲۔ تیر یا گولیوں کا کثرت سے برسنا۔ ۳۔ چیز کا کثرت سے گرنا (دبیر) پڑنے لگی بوچھار جہنم میں سروں کی ۴۔ ہر طرف سے لعن طعن ہونا۔ اعتراض ہونا۔ ۵۔ کثرت سے گالیاں یا کوسنی پڑنا۔ ۶۔ باتوں کا تار بندھنا۔ بوچھار کرنا ۱۔ بھرمار کرنا (انشا) چھوٹتی ہم اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں لے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کر۔ ۲۔ بے حساب روپیہ لٹانا۔ ۳۔ کثرت سے اعتراضات کرنا۔ بوچھار لگا دینا۔ متعدی۔ تار باندھ دینا۔ (قلق) لگا دی گالیوں کی دیکھکر مجھے بوچھار۔ بوچھار ہونا۔ لازم۔ بوچھار پڑنا۔ بوچھاری۔ مونث۔ وہ سائبان جو مکان کے سامنے ڈالتے ہیں تاکہ مکان کے اندر بوچھار نہ پہنچے۔

بُود۔ (ف۔ موجود) مونث ۱۔ وجود۔ ہستی ۲۔ ترجیح (رشک) رخ پر شرف ہے اسلئے مژگان یار کو۔ گلزار سے ہی بود کہیں خار زار کو۔ بُود و باش۔ (ف) مونث۔ رہنا۔ سہنا۔ سکونت۔ سکونت کی جگہ۔

بُود ہم پیشہ باہم پیشہ دشمن۔ (ف) مقولہ۔ ہم فنی سے آپسمیں عداوت ہوجاتی ہی۔

بُودا۔ (ھ) صفت مذکر ۱۔ کمزور۔ بُزدل۔ کم ہمت پست ہمت ۲۔ گلا ہوا۔ گھسا ہوا۔ کمزور ۳۔ بوسیدہ (کرنا ہونا کے ساتھ) بودی۔ صفت مونث۔ بوداپن۔ کم ہمتی۔ کمزوری۔

بودلا۔ (ھ۔ واو مجہول و دال ساکن) صفت مذکر۔ سیدھا سادھا۔ بھولا بھالا۔ احمق۔ بیوقوف۔ بودلی۔ صفت مونث (عو) احمق۔ بیوقوف (جانصاحب) میں بودلی نہیں جو ترے دم میں آؤنگی۔

بودھ۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) مذکر۔ ایک مذہب کا نام جسکا بانی گوتم بُدھا تھا۔

بُور۔ (ھ) مذکر ۱۔ چورکر۔ بھوسی۔ برادہ۔ چورا ۲۔ (مجاز) خیرات جو شادی کے موقع پر بانٹتے ہیں۔ بُور کا لڈو (بور کے لڈو گیہوں کی بھوسی کے بنتے ہیں۔ سستے ہونیکے سبب سے لوگ دھوکے میں آکر خریدتے اور کھاکر پچھتاتے ہیں) وہ شے جسکا کھانا اور نہ کھانا دونوں حسرت اور پشیمانی کے باعث ہوں۔ دھوکے کی ٹٹی۔ گناہ بے لذت۔ فضول کام۔ ظاہر میں اچھا اور باطن میں خراب (قلق) تم ہوے آزردہ بوسے لیکے پچھتاتے ہیں ہم۔ کیا لب شیریں کا بوسہ بھی ہی لڈو بُور کا۔ بور کے لڈو کھاے تو پچھتاے نہ کھاے تو پچھتاے۔ مثل۔ دیکھو بور کا لڈو۔ بور بور (ھ) صفت۔ (عو) پُرزے پُرزے۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزے ریزے۔ دھجّی دھجّی۔ پاش پاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف) چمن میں تم نے نہ کھینچا تھا کسکو کانٹوں میں۔ لباس باغ میں کس گل کا بُور بُور نہ تھا۔

بُور۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) مذکر۔ غوطہ۔ ڈبونا۔ تر کرنا۔ ڈبکی۔ غرق کرنا۔

بور۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ صحیح لفظ بَور ہے۔ آم کا پھول۔

نوٹ۔ بوجھ بجھکڑ ایک نادان شخص کا لقب تھا۔ ایک مقام پر ہاتھی کے
پاؤں کا نشان تھا اُس سے کسی نے پوچھا کہ یہ نشان کیا ہے
بوجھ بجھکڑ نے جواب دیا کہ ہرن چکی کا پاٹ پاؤں میں باندھ کر
ادھر سے گیا ہے اُسیکا نشان ہے۔ بوجھ [illegible] ل۔ مونث۔ پہیلیاں
بوجھنے کا کھیل۔ بوجھ جانا۔ لازم۔ سمجھ لینا۔ دریافت کر لینا (میر)
میں تو ہوں غش میں وہ کہتے ہیں سنگھا کر مجھکو۔ بوجھ تو جاؤ کہ یہ
سیب ذقن کس کا ہے۔ بوجھا بوجھی۔ (ھ) مونث (لڑکوں کا کھیل)
ایک لڑکے کی آنکھیں بند کرتے اور اُسکو دوسرے لڑکے چھوتے
ہیں وہ جسکا صحیح نام بتا دیتا ہے وہ چور ہو جاتا ہے اور اُسکی اسیطرح
آنکھیں بند کرتے ہیں۔

بوجھل۔ (ھ) صفت۔ ۱۔ وزنی بھاری (داغ) جنازہ
اپنے عاشق کا اُٹھا لو۔ بہت ہلکا ہے یہ بوجھل نہیں ہے ۲۔ ثقیل
(عاشق) لئے بوسے جو ہم نے پیٹ میں باتیں نہیں پچتیں۔ مگر
پانی ترے چاہ ذقن کا یار بوجھل ہے ۳۔ صفت۔ لدا ہوا۔ بوجھ کے
نیچے دبا ہوا۔ (نسیم لکھنوی) جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل ہلکا
ہوا پھینک پھانک بوجھل۔

بوجھنا۔ (ھ) (عو) ۱۔ سمجھنا۔ پہچاننا۔ دریافت کر لینا۔
جان لینا (جان صاحب) منہ زرد آنکھیں لال میلے کپڑے جی
اُداس۔ عاشق کے بوجھنے کے بُوا ہیں یہ چار رنگ ۲۔ پہیلی بتانا۔
چیستان حل کرنا۔ (گلزار نسیم) بولی وہ مجھے تو ہاں نہ سوجھی۔ منہ
بولی بہن نے میری بوجھی ۳۔ (تحفہ) دورق بتر کر کے چا مانگنا۔

بوچھنا۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱۔ عم ملا دنا ۲۔ چاولوں کا گرم پانی میں
جوش دینا۔ اُبالنا۔

بوچا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر ۱۔ ایک قسم کی امیرانہ سواری جسکو
کہار اُٹھاتے ہیں۔ ہوادار۔ تام جان۔ (سحر) بوچا سیاہ غنچۂ سوسن سے
کم نہیں۔ مثل قبائے گل ہیں کہاروں کی کرتیاں۔

بُوچا۔ (ھ۔ واو معروف) صفت مذکر۔ چھوٹے چھوٹے
کانوں کا۔ بے کانوں کا ۲۔ (ننگا کا تابع ہو کر) بے زیور کا۔ اس جگہ
بُچا بھی کہتے ہیں ۳۔ کُتے کو بھی کہتے ہیں۔ بوچی۔ صفت مونث۔

بوچر۔ (انگ) مذکر۔ قسائی۔ گوشت بیچنے والا۔ انگریزی
میں بُچر ہے۔

بوچھار۔ (ھ) (لکھنؤ میں رائے مہملہ سے اور دہلی میں ڑائے
ثقیلہ سے۔ شمشاد لکھنوی سے حرف ہونٹوں کی نزاکت میں نہ آجائے
کہیں۔ گالیوں کی ہر گھڑی بوچھار رہنے دیجئے۔ تکرار انکا قافیہ ہے
داغ دہلوی سے ٹھہرو دم لو چاہیے اسوقت میں کچھ آڑ بھی۔ غیر
چلتی ہے ہوا بھی منہ کی ہے بوچھاڑ بھی) مونث ۱۔ وہ مینھ کی بوندیں
جو ہوا کے ساتھ ترچھی گرتی ہیں۔ پانی کے چھینٹے جو ہوا سے کسی
خاص رخ پر پڑیں (آنا جانا گرنا کے ساتھ) ۲۔ بھرمار (انیس) دم
بھر میں صفیں صاف تھیں پیدا دگروں کی۔ تھی منہ کیطرح خاک
پہ بوچھار سروں کی ۳۔ تیر۔ تلوار۔ گولوں کے کثرت سے لگنے یا
گرنے کی جگہ بولتے ہیں (فقرہ) گولوں کی بوچھار شروع ہو گئی ہے
گالیوں کی کثرت ۵۔ باتوں کی کثرت۔ بوچھار پڑنا۔ لازم۔ منہ کی

بڈھا کے ساتھ آڑھا نہیں کہتے ہیں (فقرہ) بھلا میں بوڑھی آدمی آج کے جلسے میں جتنی عورتیں ہوں نرالی سج دھج کی ہوں بوڑھی تو تو میری فرمایشیں کیا میں کیا۔ بوڑھا بالا برابر۔ مقولہ۔ دونوں خبر گیری کے محتاج ہیں یا دونوں کی عقل یکساں ہوتی ہے۔ بالا بوڑھا ایک ہی ہوئی تو حضور بد دماغ ہو جائینگے۔ بوڑھا کھڈیٹ۔ صفت بوڑھا پھونس۔ نہایت بوڑھا۔ بوڑھا ٹھنگڑا یا بوڑھا کھنک۔ بوڑھا بونک۔ صفت

اُس بڈھے کو کہتے ہیں جو بڑا حریص ہو۔ بوڑھا بونگ۔ مذکر۔ (عو) بیوقوف بڈھا۔ بوڑھا پھونس۔ صفت۔ نہایت بوڑھا۔ پیر فرتوت (عالم) تو جوانی میں تم ہو بوڑھی پھونس۔ صاف کونے کی بنگی ہو گھونس۔ بوڑھا چونچلا۔ مذکر۔ بڑھاپے کا غمزا۔ نخرا (عالم) مجھکو جو رنج ہے وہ کس سے کہوں۔ نوج ہیں بوڑھے چونچلے یہ سہوں۔ بوڑھا چونچلا جتانے کے ساتھ۔ مثل۔ جو شخص بڑھاپے میں جوانی کے حرکات کرتا ہے اسکی نسبت بولتے ہیں۔ بوڑھا چونڈا۔ مذکر۔ بڑھاپا۔ سر کے سفید بال۔ (جان صاحب) کیسی ہیں بوڑھے چونڈے پہ یہ مہربانیاں۔ پوچھا جو آج ساس گنہگار کا مزاج۔ بوڑھا چونڈا منڈوانا۔ عو۔ بڑھاپے میں ذلیل کرانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) میرا کیا بوڑھا چونڈا منڈوا لیگی میں تیرے منھ لگتی نہیں میں نے اپنی بیوی سے بات کہی تھی۔ بوڑھا چونڈا ہلانا۔ عو۔ بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا (انشا) بوڑھا چونڈا نہ ہلا موم کی مریم سلے شمع چل بسی چل صبح ہوئی اتنہ کہیں اپنی ہو۔ بوڑھا خرانٹ۔ مذکر۔ بہت بوڑھا۔ تجربہ کار بوڑھا۔ جہاندیدہ تجربہ کار۔ بوڑھا ڈھونگ۔ مذکر۔ (عو) وہ کم عمر لڑکی جسکا قد بہت لمبا ہو (فقرہ) میں نے کہا چھوٹی لڑکی اگر کمسن ہے تو بڑی کے بھیجنے میں کیا مضائقہ ہے وہ ہنسکر بولیں اُوئی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ پڑھنے کو جائیگا۔ بوڑھا ریٹ۔ صفت بوڑھا پھونس (فقرہ)

صفت۔ نہایت بوڑھا۔ بوڑھا گھاگ۔ صفت۔ بوڑھا جہاندیدہ آدمی۔ بوڑھا نخرا ہلانا۔ لازم (دھلی) بوڑھا چونڈا ہلانا۔ (رنگین) بوڑھا نخرا نہ ہلا دو دو پرسے جا کے بسورہ کسکو بھاتا ہے بھلا تیرا یہ استار اصیل۔ بوڑھا نخرا جتانے کے ساتھ۔ دیکھو بوڑھا چونچلا جتانے کے ساتھ۔ بوڑھا ہو۔ دعا۔ (ناسخ) بوڑھا ہو تیرے بال ہوں سلے مہ جبیں سفید۔ کافور کیطرح سے ہو یہ مشک جیسا سفید۔

بوڑھی۔ بوڑھا کا مونث۔ بوڑھی ڈھنڈو۔ بوڑھی پھونس

بوڑھے۔ بوڑھا کی جمع۔ باپ دادا۔ بوڑھے توتے۔ مذکر۔ کنایۃً بہت عمر کا آدمی۔ بڈھا۔ سن رسیدہ۔ بوڑھے توتے پڑھانا۔ متعدی (توتے کا بچہ بہت جلد باتیں کرنا سیکھ جاتا ہے لیکن جب بڈھا ہو جاتا ہے نہیں پڑھتا ہے) زیادہ عمر کے آدمی کو تعلیم دینا۔ بوڑھے توتے نہیں پڑھتے۔ مثل۔ جب کمسنی کا وقت گذر جاتا ہے تعلیم نہیں ہو سکتی بڑی عمر میں علم حاصل نہیں ہو سکتا۔ بوڑھی عید۔ مونث (دہلی) اُس عید کو کہتے ہیں جسمیں رمضان کا چاند تیس کا ہو۔ بوڑھی گھوڑی لال لگام۔ مثل۔ پیری میں جوانی کا سنگار۔ بوڑھے منھ مہاسے لوگ چلے تماشے۔ (مہاسہ وہ پھنسی جو اکثر جوانی میں چہرے پر نکل آتی ہے) مثل۔ بڑھاپے میں جوانی کی خواہشوں یا عادتوں سے متعلق یا جب زیادہ سن کا آدمی کوئی ایسا کام کرے جو جوان

(طلسم الفت) ڈھاک پھولا ہے بور آیا ہے۔ لالہ کو رنگ لایا ہے

بُورا۔ (ہ) مذکر۔ کسی موٹے کپڑے یا ٹاٹ کا تھیلا۔

بُورا۔ (ہ) مذکر ۱ چورا۔ ریزہ۔ برادہ ۲ صاف کی ہوئی شکر۔

بَورا۔ (ہ۔ بفتح اول) صفت۔ مذکر۔ پاگل۔ سڑی۔

باؤلا۔ بورانا۔ (ہ۔ بفتح اول) لازم۔ پاگل ہونا۔ بولانا۔ بورہا۔ (ہ) صفت۔ پاگل۔ بوری۔ صفت مونث ۱ پاگل عورت ۲ مذکر۔ بھنا ہوا جو۔

بورانی۔ مونث۔ بیگن کو گھی میں بریاں کرکے دہی میں ملاتے اور اس مرکب کو بورانی کہتے ہیں۔ قاموس میں لکھا ہے کہ بورانیہ ایک۔ خاص قسم کا کھانا ہے جسکو بوران (زوجہ خلیفہ مامون عباسی) نے ایجاد کیا تھا۔ نفائس اللغات میں ہے کہ بظاہر یہی لفظ ہندوستان میں بورانی ہوگیا۔ ابو اسحاق اطعمہ کا مشہور شعر ہے ؎ پس از صد سالہ بہ بوسحق شد تحقیق این معنی۔ کہ بورانی ست بادنجان و بادنجان ست بورانی۔

بُورڈ۔ (انگ) مذکر ۱ تختہ۔ اشتہار کا تختہ ۲ عدالت مال کل سب سے بڑا محکمہ ۳ مجلس۔ انجمن۔ محکمہ۔ اجلاس۔ کمیٹی ۴ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا ہے۔ یا چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے ۵ جہاز کی سطح ۶ میز۔ بورڈ آف ریونیو۔ (انگ) مونث۔ صیغۂ مال کا محکمہ اعلےٰ۔ بورڈر (انگ) مذکر۔ بورڈنگ ہوس میں رہنے والا۔ بورڈنگ اسکول۔ (انگ) مذکر۔ وہ مدرسہ جسمیں طالب علم باقاعدہ رہتے ہیں۔ بورڈنگ ہوس۔ (انگ) مذکر۔ طالب علموں کے رہنے کا مکان۔

بُورنا۔ (ہ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) متعدی۔ عم۔ بگھونا۔ تر کرنا۔ ڈبونا۔

بُورچی۔ (عم) باورچی۔ بورچیخانہ۔ (عم) باورچیخانہ۔

بُوری۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹا بورا۔ ٹاٹ یا سنی کا بورا جسمیں غلہ وغیرہ اجناس رکھتے ہیں۔

بُوریا۔ (ف۔ بضم اول و کسر سوم۔ بواو مجہول) مذکر چٹائی۔ بوریا باف۔ (ف) چٹائی بنانے والا۔ بوریا بدھنا۔ (مجازاً) مفلس کا اثاث البیت۔ بوریا بدھنا اُٹھانا یا سمیٹنا۔ (مجازاً) چلے جانا۔ رخصت ہونا (فقرہ) صبح ہوئی تو ڈھاڑیوں نے بوریا بدھنا اُٹھایا قوال اور بیں کار چلتے ہوئے۔ بوریا بدھنا سنبھالنا۔ روانگی کا سامان کرنا (شاد) مسجد میں عاشقوں کے جو مُردے نہالئے۔ بورے یہاں سے بورئے بدھنے سنبھالئے۔ بوریا بغل میں دابنا۔ (مجازاً) چپکے جانا

بوڑنا۔ (ہ۔ واو مجہول) متعدی۔ عم۔ ڈبونا۔ غرق کرنا۔ ۲ واو معروف کے ساتھ لازم ہے۔ بُوڑمرنا۔ عم۔ ڈوب کے مرجانا۔

بوڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ عم۔ بہرا۔

بوڑھ سُہاگن۔ عو۔ عمر اور سہاگ باقی رہنے کی دعا۔ بڑھاپے تک سہاگ قائم رہے یعنی شوہر زندہ رہے۔

بُوڑھا۔ (ہ) صفت۔ سن رسیدہ۔ بڑی عمر کا ۲ مذکر۔ زیادہ عمر کا آدمی۔ بوڑھا آڑھا۔ (عو) آڑھا تابع مہمل ہے۔

نیا رنگ نظر پڑتا ہی۔ صاحب برہان نے دو معنی اضافہ کئے ہیں
(۱) حربہ (۲) ایک قسم کی چڑیا۔ سراج میں لکھا ہی کہ یہ لفظ عربی ہے۔
اصل میں ابوقلموں تھا فارسی الف حذف کر کے بولتے ہیں۔
صراح میں دیبائے رنگا رنگ کے معنی لکھے ہیں۔ فارسی یعنے رنگا رنگ
استعمال کرتے ہیں) صفت۔ رنگا رنگ۔ تعجب انگیز۔ مختلف
رنگوں کا۔ مختلف وضع کا۔ طرح طرح کا۔ بوقلمونی۔ (ف) مونث
نیرنگی۔ رنگا رنگی۔

بُوک۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ جوان اور مست بکرا۔
بوک کی سی ڈاڑھی۔ جو ڈاڑھی چگی یا دراز ہوتی ہی اسکو بطور مزاح
کہتے ہیں۔ بُوکا۔ (ھ۔ بکرے کا چمڑا) مذکر۔ ٹوکری یا چمڑے کا ڈول
جسکے ذریعے پانی بلندی پہ پہنچاتے ہیں۔

بوکھل۔ (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ وحشی۔ بدحواس۔
بوکھلا جانا۔ لازم۔ دیوانہ ہو جانا۔ پریشان ہو جانا۔ (قلق) سب
ہی دُنیا میں دل لگاتے ہیں۔ یوں نہیں بوکھلائے جاتے ہیں۔
بوکھلانا۔ لازم۔ گھبرانا۔ بولانا۔ بیتاب ہونا۔ (نکہت) بوکھلائی
سی جو پھرتی ہی گلستاں میں شمیم۔ بوکھلاہٹ۔ حاصل مصدر۔
پریشانی۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ (عاشق) اور آپ کو ہی یہ بوکھلاہٹ
ہو جائے جو ہونی ہو وہ جھٹ پٹ۔

بُوگر انکالنا۔ متعدی۔ اصل میں بوغرا تھا۔ (لکھنؤ) مارتے
مارتے مضمحل کر دینا۔ بسی ماندہ مضمحل کرنا۔ خوغرشدؔ بوگر انکلنا۔ لازم۔ پٹتے پٹتے
مضمحل ہو جانا۔

بُوگی۔ (انگ) ایک قسم کی بیل کی بڑی گاڑی۔

بُول۔ (ع) مذکر۔ پیشاب۔ بول براز۔ (ف) پیشاب
پاخانہ۔ بول خطا ہونا۔ لازم۔ پیشاب نکل جانا۔ (منیر) قصور وار کو
توبہ کے بعد بھی نہیں چین۔ یہی ہی خوف کہ ڈر سے خطا نہو کہیں
بول۔

بُول۔ (ھ) مذکر (۱) بات کلمہ (۲) حکم جیسے بول بالا رہے (۳)
طعنہ۔ طنز (۴) کنایۃً عقد نکاح۔ اس معنی میں یہ لفظ جمع میں استعمال
ہوتا ہی۔ (جانصاحب) چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام۔ ایک دو
بولوں سے حلال ہوا۔ (فقرہ) مُلاجی نے دو بول پڑھے اور چلے گئے
(۵) موسیقی گت کا مقابل۔ گیت کا ٹکڑا۔ (فقرہ) ابھی تک تم گت
ہی سیکھتے ہو بول بجانا نہیں آتا۔ (رشک) باتیں وہ کر رہا ہے کہ
سارنگیوں کے بول۔ یہ ساز میں صدا ہی نہ یہ لطف راگ میں (۶)
بولنا سے امر کا صیغہ (۷) گاڑیبانوں کی اصطلاح) بیل کو ہانک۔
بول اُٹھنا۔ لازم (۱) بولنا۔ کہنا۔ کہہ اُٹھنا۔ چلا پڑنا (۵) آمیر اس نازکی
ظالم نے دیکھا۔ نگاہیں بول اُٹھیں وہ لیگیا دل (۲) خوشنما ہو جانا۔
خوش ذائقہ ہو جانا۔ بہتر ہو جانا۔ بول بالا (۱) عزت آبرو کی ترقی۔
کامیابی (۵) کان میں سرو قد کے بالا ہی۔ آج زنگیں کا بول بالا ہی۔
(۲) فقیروں کی دعا (۳) شہرت۔ (ناسخ) آج موزوں ہم سے وصف قد
بالا ہو گیا۔ عالم بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا۔ (رہنا ہونا کے ساتھ)
بول بالے بھی کہا ہے۔ (داغ) محبت میں کرے جو صبر اُسکو داد
ملتی ہی۔ جسے عادت ہے خاموشی کی اُسکے بول بالے ہیں۔

کرتے ہیں تو اُس موقع پر بولتے ہیں (داغ) ہوئے ہیں دخت رز پہ شیخ عاشق یہ مثل سچ ہے کہ بوڑھے منھ مہاسے۔

بوڑی۔ (ھ) مونث۔ نیزے کی نوک۔ بوڑی بردار۔ نیزہ بردار۔ سناں بردار۔

بوڑی۔ (ھ) مونث۔ خشخاش کی بونڈی۔

بوزنہ۔ (معرّب بوزنۃ کا۔ بوٗ۔ ابو (باپ) کا مخفف زنۃ۔ تہمت) مذکر۔ بندر۔

بوزہ۔ (ف۔ بروزن روزہ) مونث۔ قسم شراب کی جو چاول چنے اور جو کے آٹے سے بنتی ہے۔

بوزینہ۔ (ف) دیکھو بوزنہ۔

بوستاں[1]۔ (ف) مذکر۔ باغ (امیر) شداد کیطرح سے کیوں بوستاں بنایا۔ مونث۔ شیخ سعدی کی مشہور کتاب کا نام۔

بوس کنار۔ (ف) مذکر۔ بوسہ بازی۔ لپٹنا۔ چومنا۔ اور بغل میں لینا (مسرور) ہم بغل گلعذار رہتا ہے۔ روز بوس و کنار رہتا ہے۔ بوسہ۔ (ف) مذکر۔ چومنا۔ پیار کرنا۔ (لینا دینا کے ساتھ)

بوسہ بازی۔ (ف) مونث۔ ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔ چومنا۔

بوسہ بہ پیغام۔ (ف۔ حصول مقصود بوساطت غیر) امر محال۔ (داغ) قاصد کے ہاتھ چوم لیے میں نے لیکے خط۔ یہ اک طرح کا بوسہ بہ پیغام ہو گیا۔ بوسہ زن۔ بوسہ لینے والا (شعور) کس لئے بلبل شیدا کا عدو ہے صیاد۔ عصمت گل یہ صبا بوسہ زن و امن ہے۔

بوسہ گاہ۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جسکو چومیں۔

بوسیدگی۔ (ف) مونث۔ پرانا۔ بوسیدہ۔ (ف) صفت سڑا۔ گلا۔ پرانا۔

بوغبند۔ (ف) مذکر۔ گٹھری کا کپڑا۔ بڑا بقچہ۔ ایک دوہرا سیا ہوا کپڑا جسمیں لحاف اور توشک وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں۔ (رنگین ۶) کوٹے پن سے آج دائی تو نے کھولا بوغبند۔

بوغرا۔ بظاہر یہ لفظ بغرا کا بگاڑا ہوا ہے دیکھو بغرا۔

بوغرا نکالنا۔ متعدی۔ لاٹھیوں اور لاتوں سے پیٹکر مضمحل کر دینا بلیتھن نکالنا۔ مارتے مارتے بھرکس نکال دینا۔ بوغرا نکلنا۔ لازم (دہلی) (میر آتش بغرا پہ مار بھی کھائے (کھلائے) اسمیں گو بوغرا نکل جائے (جائے)۔

بوغما۔ (ف۔ بضم و سکون سوم۔ بیہودہ۔ ناچیز۔ موٹی بدشکل عورت) مذکر۔ گھوڑوں کی بیماری جسمیں تمام اعضا سے پسینا ٹپکنے لگتا ہے۔ بدہیضہ۔ گھینگا۔ عو (بلا کے ساتھ بطور تابع کے) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہی تباہی۔ عو۔ چڑیل۔ بلا۔ بدشکل عورت۔ بدقطع عورت (انشا) ہے کیوڑے کی مادہ کیا چیز کیتکی جو۔ اس بوکو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں۔

بوق۔ (ع) مونث۔ قرنا۔ بگل۔

بوقلموں۔ (ف۔ بضم اول و سکون واو معروف و بفتح قاف و لام و نیز بسکون لام۔ ایک قسم کی دیبائے رومی جسکا ہر لحظہ

[1] نوٹ۔ بوستاں گلستاں کا فرق۔ بوستاں کے معنے ہیں پھولوں کی پیدائش کی جگہ پھولوں کی خوشبو۔ گلستاں کے معنے ہیں پھولوں کی جگہ یا پھولوں کا مرکز ۱۲

تو چلنے میں سحر ہی۔ ہوگی پری بھی کوئی نہ اس بول چال کی۔ ۲ عم تکرار بحث۔
بول دینا۔ متعدی۔ حکم دینا کسی کام کا۔ (فقرہ) جب مہاجنوں نے نواب صاحب کو
بہت گھیرا انھوں نے کورٹ بولدیا۔ بول سنانا۔ عو۔ بُرا بھلا کہنا۔ (موسیقی) گیت
سنانا۔ دیکھو بول نمبر ۲۔ بول مارنا۔ عم طعنہ زنی کرنا۔ بولنا (ف) ۱۔ کہنا۔ جواب دینا
(فقرہ) آج سے تمہارا نام بدلدیا ہے اب زینب کے نام پر تم بولنا۔ منہ سے بولو
سر سے کھیلو۔ ۲ کسی کمزور لکڑی کا چٹکنا۔ آواز دینا (جانصاحب) کوٹھی میں ہو
آکے یہ دالان کرو ترک۔ بی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا ۳ بجنا (فقرہ)
ٹھڑی بولی ۴ گھنٹے کا، آواز دینا (جانصاحب) پانی بالکل نہیں کیا بولے ہے
حقہ خالی ۵ (ہندوستک لئے) چھپانا ۶ طرفداری کرنا (میر) عاشق شاہ ہوں جھگڑا
جو قیامت میں ملک ہے یقین میری طرف ساری ہمیر بولیں ۷ دام لگانا ۸ مقرر کرنا
(فقرہ) بھرے پر کسکی نوکری بولی ہے ۹ عم عو۔ خفا ہونا۔ (فقرہ) آخر یہ بات کیا ہے
جو آج سرکار بی بی کو بولتے ہے تھے ۱۰ آواز لگانا ۱۱ نیلام میں بولی بولنا ۱۲ بازار
کیساتھ خوب چہل پہل ہونا ۱۳ (عو) کنایۃً جماع کرنا۔ بول نکلنا۔ لازم۔ ستار
یا سارنگی وغیرہ سے کلمات نغمہ کا ظاہر ہونا (ناسخ) اسطرح بول نکلتے نہ سنے تھے ہمنے
کرتی ہے صاف صنم تیری ستاری باتیں۔ بول نہ سکنا۔ خوف یا لحاظ سے کچھ نہ
کہہ سکنا۔ بولنا چالنا ۱ غصہ کرنا۔ ناخوشی ظاہر کرنا۔ ٹوکنا۔ روکنا۔ بیجا بات کہنا۔
بیجا حرکت کرنا۔ (مرآۃ العروس) دیکھو خبردار کچھ بولنا چالنا مت ۲ عذر کرنا (رشک)
لوں اگر منہ کی بلائیں تو نہ بولو چالو۔ گالیاں بوسوں کی گنتی میں برابر دینا ۳ بولنا۔
چھیڑنا (فقرہ) بعض وقت جی ایسا کلفت ہوتا ہے کسیکا بولنا چالنا زہر لگتا ہے
بولنے پر آگ ناسی لگا اٹھا دینا۔ بیباکی سے گفتگو کرنیکی جگہ (معشوق) ہیں اگر بولنے پر
آ دینگی لاکھوں دو مصرعے ترے کا اڑا دینگی۔

بولا اٹھنا۔ لازم۔ بولانا۔ (نبات النعش) ندویل پسینا چلا آتا ہے دم بولا
بولا اٹھتا ہے۔ بولا دینا۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔ بدحواس کر دینا (جانصاحب) (مسید
پیشانی اے چاندنی بولا دیا۔ بولانا۔ لازم۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرانا (جانصاحب)
بولائے ہو پھر مستی کے مارے کئی دن سے۔

بولی۔ (بالضم) مونث۔ ۱ گفتگو۔ زبان۔ بول چال ۲ وہ سنکر داغ کے
اشعار بولے۔ خدا جانے یہ بولی ہے کہ مانگی ۲ جانوروں کی آواز ۳ نیلام کی آواز
بولی بڑھانا۔ متعدی۔ کسی مال کی قیمت بڑھکر لگانا۔ بولی بڑھنا۔ لازم۔ نیلام میں
قیمت زیادہ ہو جانا۔ بولی بولنا۔ جانوروں کا بولنا۔ دوسرے کے لہجے میں گفتگو کرنا۔
بولی بولنے والا۔ نیلام کرنیوالا۔ جانوروں کی بولی بولنے والا۔ بولی ٹھولی۔ مونث
آوازے توازے۔ مزاح طعن تشنیع (امیر) خفا کیوں ہو جو آوازے کسے عاشق نے
غیروں پہ۔ یہ آزادوں کی باتیں ہیں یہ انکی بولی ٹھولی ہے۔ (داغ) کبھی آتی ہے
کام آزادی۔ دلکی کہتا ہوں بولی ٹھولی میں (انشا) بلا سے اگر آئی ہو بولی کہا ہے
نہ مجھسے کرو بولی ٹھولی کہارو۔ بولی ٹھولی پھینکنا۔ بولی ٹھولی سنا۔ بولی ٹھولی
مارنا۔ (عو) آوازے توازے پھینکنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ مضحکہ کرنا۔ بولیاں۔ مونث
بولی کی جمع (بحر) منہ سے نہ ہوتا آپکا ہمکو تو پھر ہم دیکھتے اپنی اپنی بولیاں اٹھیا کیونکر
بولتے۔ بولیاں بولنا۔ طرح طرح کی آوازیں نکالنا ۱ خوش الحانی کرنا۔ چہچہے کرنا ۲
عو۔ طعنے دینا۔ آوازے کسنا۔ گالیاں دینا (جانصاحب) بولیاں بول گیا آپکا
لالا مجھے ۳ نیلام میں قیمت لگانا (راسخ) بولیاں بولی ہیں حسد ونکی گنہگار دلیا
نے برسوں بازار رہا مصر کا بازار رہا۔ بولیاں ٹھولیاں مارنا۔ (دہلی) آوازے
کسنا۔ مزاح کرنا۔ بولیاں سنانا۔ عو۔ طعنے دینا۔ بولیاں سننا۔ لازم۔ عو۔
طعنے سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا۔ بیہودہ باتیں سننا (جرأت) تو سے رکھے ہے

بولا چالی۔ مونث۔ عم۔ بات چیت۔ جھگڑا۔ فساد۔ دیکھو بول چال

بولا چاہتی ہی۔ جب کوئی تصویر اصل سے بہت زیادہ مشابہ ہوتی ہی اسکی تعریف میں کہتے ہیں۔ (امیر) خوشامد اے دل بیتاب اس تصویر کی کبتک۔ یہ بولا چاہتی ہی پر نہ بولے گی نہ بولی ہی۔ بولتا۔ مذکر ۱ (فقرا کی اصطلاح) سانس۔ دم۔ روح سے یوں بولتا کہے ہی سنتے ہو میر (انشا) ہیں طرز ہم مسافر اپنے وطن کے اندر ۲ (فقرا کی اصطلاح) حقہ (فقرا) سفر میں بولتا ساتھ ہو جہاں چاہا چلم بھر لی ۳ خوب بولنے والا۔ بولتا ہی جب تا سے بولتا۔ مقولہ۔ دم کے ساتھ گویائی لگی ہوئی ہی۔ بولتی تصویر۔ بولتی چالتی تصویر۔ مونث۔ اس تصویر کی نسبت کہتے ہیں جو ہو بہو اصل کے مطابق ہو (شرف) سادی نہ کھینچو صورت جانان مصورو۔ تصویر بولتی نہ سہی بات کچھ تو ہو۔ (آبحیات) ولی کا دیوان اُس عہد کے مشاعروں کی بولتی چالتی تصویر ہی۔ بول جانا۔ لازم ۱ ختم ہو جانا ۲ ہار جانا۔ لوہا ماننا۔ (صبا) بحث گریہ میں ابر بول گیا۔ دیدۂ اشکبار کیا کہنا ۳ عاجز ہونا۔ جواب سے عاجز ہونا۔ گھبرا جانا۔ (اسیر) دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے۔ زبان بول گئی وقت امتحاں دیکھا ۴ پُرانا ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ گھس جانا ۵ (عم) بُرا بھلا کہہ جانا ۶ دوالا نکل جانا۔ بیٹھ جانا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہو جانا ۷ عم۔ مر جانا۔ بول چال۔ مونث ۱ بات چیت۔ گفتگو ۲ روزمرہ ۳ لب و لہجہ۔ گفتگو کا انداز۔ (برق) زندہ ہی تجھ سے نام مسیح و کلیم کا۔ دیکھا نہیں بشر کہیں اس بول چال کا ۴ میل جول۔ ربط ضبط (کیف) کسی نے باغ میں ایسا شگوفہ چھوڑا ہی کہ آجتک گل و بلبل سے بول چال نہیں ۵ رفتار گفتار (ناسخ) افسوس ہی لبوں میں

سلہ بول چال۔ محاورہ۔ مثل۔ مقولہ کا فرق (ا) بول چال۔ ایک خاص قسم کی ترتیب الفاظ جو اہل زبان کی زبان پر ہو اور جسکے خلاف بولنا فصاحت کے خلاف ہو (الف) اسمیں الفاظ اپنے حقیقی معنے دیتے ہیں مثلاً پانچ سات مرتبہ ہم تمھارے یہاں گئے اگر پانچ سات پر قیاس کر کے کوئی کہے تین پانچ مرتبہ ہم تمھارے یہاں گئے، تو غلط ہوگا کیونکہ اہل زبان تین چار یا پانچ چھ بولتے ہیں (ب) جو جملہ کی ترتیب بالالفاظ کا طریقہ ہے عام اُردو زبان میں مقرر ہی روزمرہ میں اسکی مطابقت لازم ہی (نسیم دہلوی) محبت ہو کسی سے یا عداوت۔ مزا دیجائیگی جب بے طرح ہوگی (فقرہ) کیا کہوں سال بھر میں ایکبار بھی لکھنؤ جانیکا موقع نہیں ملا، اگر کوئی شخص کہے سال بھر میں ایکبار بھی لکھنؤ جانیکا موقع نہ ملا تو روزمرہ کے خلاف ہوگا۔ (ج) جسطرح خاص موقع پر اہل زبان بیساختہ الفاظ یا فقرے کہہ جاتے ہیں انکو اسیطرح استعمال کرنا ضروری ہی (آتش) کیوں نہیت بگڑ جائی تھی تم سے۔ ہم گنہگار بے گناہ ہو تم۔ گنہگار کا فعل حذف کرنا روزمرہ کے مطابق ہی ۲ محاورہ۔ جب ایک یا کئی لفظ مصدر سے ملکر حقیقی معنے سے متجاوز ہو کر کچھ اور معانی دیں اسکو محاورہ کہتے ہیں۔ مثلاً، آگ پانی میں لگانا۔ بنے مزاج کو بھڑکا دینا۔ جہاں لڑائی نہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ محاورے میں مصدر کے جملہ مشتقات استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن اصل محاورے میں کسی قسم کے تصرف کرنیکا اختیار نہیں ہی مثلاً بجائے، سر سہرا رہنا، کے سر پہ سہرا رہنا، نہیں کہیں گے لیکن اہل زبان نے اگر کچھ تصرف کر لیا ہو تو جائز ہی ۳ مثل ایک یا چند جملے جو عرصہ دراز سے کسی خاص موقع پر بطور مثال کے بولے جاتے اور اپنے لفظی معنے سے متجاوز ہو کر کچھ اور مضمون ادا کرتے ہیں مثلاً کوئی شخص ایسی شے پر ناز یا فخر کرے جو اسکو ہاتھ آنا دشوار ہو تو اسکی نسبت بولتے ہیں، انکو کھے گاؤں میں اونٹ آیا لوگوں نے جانا پرمیشر آیا، مثل میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر جائز ہی لیکن مصدر کے تمام مشتقات کے ساتھ استعمال کرنا جائز نہیں مثلاً ناچ نہ آئے آنگن ٹیڑھا کے جگہ، ناچ نہیں آیا آنگن ٹیڑھا بتانے لگے، کہنا تصرف بیجا ہوگا ۴ مقولہ وہ فقرہ یا جملہ جو بوجہ عام کلیہ یا عمدہ نصیحت ہونے کے عام پسند ہو گیا ہو اسمیں الفاظ حقیقی معانی سے متجاوز نہیں ہوتے اور نہ قدامت کی شرط ہے مثلاً بزرگی بعقل است نہ بسال۔ با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب ۱۲

چھینٹیں گرنا (شعور) دیدۂ تر کا جو رومال اُڑے آہ کیساتھ۔ بوندیاں پڑنے لگیں چاہیے بنجائے گھٹا۔ بوندیاں۔ بوندی کی جمع ۔ اشک ریزاں ہے جو یاد لب شیریں میں (شعور)۔ بوندیاں ہیں یہ مٹھائی کے فکر پالے ہیں۔

بوندڑلا۔ (ھ) بفتح اول و سکون دوم و ضم سوم و چہارم) مذکر (لکھنؤ)۔ بگولا چکر کھاتی ہوئی ہوا۔

بُونڈی (ھ) مونث) ۱ جوار کی بالی ۲ وہ کلی جو قریب کھلنے کے ہو۔

بُونس (انگ) بضم اول و سکون دوم و مجہول و فتح نون۔ مذکر۔ خاص انعام جو تنخواہ کے علاوہ دیا جائے۔

بُونگا۔ (ھ) میں بالفتح ہے بمعنے نمبر) صفت ۱ بیوقوف۔ ناداں غیر موزوں۔ نامناسب۔ بیہودہ ۔ رنگین عشاق ہیں یہ سارے بونگے لڑتے ہیں اونکو ایسے خوباں جو نگے۔ دیکھو سمجھو کہو تو اپنے جی میں۔ یہ کیسکے ہوئے ہیں اور کسکے ہونگے ۲ مذکر بھس وغیرہ کا مخروطی شکل کا ڈھیر جسکو چاروں طرف سے بینڈیں لگا کر بناتے ہیں ۳ بانس کا ٹونٹا ۴ (عم) ناریل۔

بُونی۔ (ھ) مونث۔ بیج بونے کا موسم۔

بوہایا۔ (ھ) بفتح اول) صفت۔ مرد جو آتشک کے مرض میں مبتلا ہو۔ بوہائی۔ (ھ) بفتح اول) صفت۔ عورت جو آتشک میں مبتلا ہو۔

بوہرا۔ (گجراتی زبان کا لفظ ہے۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم سوم) مذکر ۱ ساہوکار، گاؤں کا مہاجن ۲ ایک قوم کا نام جو زیادہ تر گجرات میں آباد ہے۔

بوہنی۔ (ھ) بضم اول و سکون دوم و مجہول و ہا و کسر نون) مونث ۱ وہ رقم جو دن میں پہلے پہل ملے۔ اول بکری۔ وہ دام جو دوکان کھولکر سب سے پہلے لیں (کرنا ہونا کیساتھ) (محصنات) باوجودیکہ ابھی جھٹ پٹا تھا

ناظر فوراً سوار ہو سیدھا کوتوال پاس پہنچا کوتوال سمجھا اسیر وقت آئے ہیں تو معلوم ہوتا ہے ضرور کچھ نہ کچھ بوہنی کرائینگے۔

بُوئی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس ۲ بچوں کے ڈرانیکا فرضی نام

بوئیاں۔ (ھ) بضم اول و سکون دوم و مجہول و کسر ہمزہ و تشدید یا) مذکر ۱ چھوٹی سی سکڑے منہ کی ٹوکری جسمیں اکثر روئی کی لوئی رکھتے ہیں۔

بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا (مثل) بے محنت و مشقت کسی کام کے بنجانے پر بولتے ہیں۔

بُویام۔ (ھ) مذکر۔ انگریزی وضع کا مرتبان۔

بوسیا۔ (ھ) مذکر) ۱ اس مرد کو کہتے ہیں جو علت ابنہ میں مبتلا ہو ۲ فضول بکنے والا۔

بہ۔ (ف۔ بکسر اول و ہائے معلنہ ساکن) صفت۔ بہتر (سحر) بھلا ہی یا بُرا جو کچھ ہے تیری عنایت سے ہے۔ ہمیں بجلی کا گرنا بھی بہ از باران رحمت ہے

بہ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون ہائے معلنہ) مذکر۔ عورتوں کے کان یا ناک کا سوراخ جسمیں زیور پہنتی ہیں ۲ موتی کا سوراخ۔

بہا۔ (ف۔ قیمت۔ ع۔ خوبی) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ قیمت (آتش) قلب ماہیت ارباب صفا کھوتی ہے قدر۔ عدم آب سے ارزاں ہو بہا گوہر کا (نوازش) بڑھتی جاتی ہے لب لعلین کی قدر۔ گھٹتی جاتی ہے بہا یاقوت کی

بہا بہا پھرنا۔ لازم ۱ کسی سیال چیز کا کثرت سے بہتے پھرنا کسی چیز کی کثرت یا زیادتی ہونے کی جگہ (آتش) بہے بہے پھریں ریلے اشک میں افلاک۔ بلوں کو کیجئے کشتی کی چال سے واقف (فقرہ) کھانے میں گھی اسقدر تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا ۲ مارا مارا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا نشی میں مخمور ہو

پیارے بس مرا دم کنے لگتا ہی۔ نہیں گو بولتا تو بولیاں میں سب کی سنتا ہوں

بولیاں مارنا۔ عو۔ طعن طنز کرنا۔ طعنے دینا۔

بُوم۔ (ف) واو معروف ۱۔ زمین۔ جگہ۔ مقا۔ سنسکرت میں بھوم اور بھومی بمعنے زمین ۲۔ اُلّو (مذکر) جگہ۔ مقام ۲۔ اُلّو۔ بوم خصلت (ف) صفت ویرانہ پسند۔ منحوس۔

بُونا۔ (ھ) متعدی ۱۔ کاشت کرنا ۲۔ زمین میں بیج چھڑکنا ۳۔ بھینسے کا جفتی کرنا۔ بونا جوتنا۔ کھیت میں بیج ڈالنا اور ہل چلانا۔

بَونا۔ (ھ) بالفتح (صفت مذکر) پست قد (داغ) قد ہی چھوٹا رقیب بونا ہی۔ آدمی کیا ہی اک کھلونا ہی۔ بونی (ھ) صفت مونث۔

بُونٹ (ھ) ۱۔ سبز کچے چنے۔ اس معنی میں بغیر نون بھی بولتے ہیں ۲۔ چھوٹا مضبوط گھوڑا۔

بُوند۔ (ھ) بضم اول و سکون واو معروف و نون و دال) مونث ۱۔ قطرہ ۲۔ قطرہ منی کا ۳۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر چتّیاں ہوتی ہیں ۴۔ صفت نہایت اونچا ۵۔ صفت ہتھیار کی نسبت) نہایت آبدار۔ نہایت تیز۔ بوندا باندی۔ مونث۔ ترشح۔ تھوڑی تھوڑی بارش (داغ) بوندا باندی ہو رہی ہی اور چلتی ہی ٹھنڈی ہوا۔ بوند بھر۔ صفت۔ ایک قطرہ کی مقدار۔ تھوڑا سا (امیر) ہزاروں خار بیاباں وادی غربت میں ہیں یارب۔ بلاؤں کسکو کسکو بوند بھر پانی ہی چھالے میں۔ بوند پڑنا۔ لازم۔ قطرہ گرنا (ناسخ) ترے بدن پر اگر ایک بوند منہ کی پڑی بجنگ برق مرے دلکو اضطراب ہوا۔ بوند ٹپکنا۔ لازم۔ قطرہ گرنا (شرف) زمزم دلسے مری کیوں خونکی بوندیں ٹپکیں۔ مسکرا کر کبھی غنچہ نہیں گریاں ہوتا۔ بوند ٹھہرانا (عم) حاملہ ہونا۔ بوند چھڑنا۔ لازم۔ بوند گرنا (داغ) اسکی بوند ہر گالی کے یہی گلزار کی اک پنکھڑی ہی۔ بوند چوٹنی۔ صفت (عم) حاملہ ہونے پر آمادہ۔ بوند سادن۔ مذکر۔ چھوٹا دن۔ (حسن) ہجر کا رونا ہی آنکھوں سے دکھلاتا رہا۔ بوند سادن وصل کا پل مارتے جاتا رہا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے۔ مثل۔ جب سے قع ہاتھ سے نکل جاتا ہی تو بڑی زحمت ہوتی ہی۔ اور کام پھر بھی نہیں بنتا (مص) سامنے اُسکے نہ رویا شوق اب ہوتا ہی کیا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائی تو ہوتا ہی کیا۔ بوند گرنا۔ لازم۔ بوند ٹپکنا (بحر) ہم کبھی روئے جو محروم تمنا ہو کر۔ ایک اک بوند گری آنکھ سے دریا ہو کر۔ بوند ہو جانا (ہونا) لازم۔ بہت بلند ہونا۔ (نصیر) ہوا سے ہمسری کرنیکو چرخ پر نکل۔ ہوئی ہی آج مرے یار ذوفنون کی بوند۔

بُوندا۔ (ھ) مذکر ۱۔ چھرّا جسکو بندوق میں بھر کر چڑیاں مارتے ہیں ۲۔ اُنہیولے پہ ندر نکی سر کی بیماری۔

بوندی۔ (ھ) واو معروف (مونث) چھوٹی بوند۔ پانیکا قطرہ۔ منھکا قطرہ (رشک) رکھا چراغ برق سر گور ابر نے۔ پھر بوندیونکو پھولونکی چادر بنا دیا ۲۔ راجپوتانہ کے ایک شہر کا نام جہاں کی کٹار آبداری میں مشہور رہی اور اسیوجہ سے ہر عمدہ کٹار کو بوندی کہتے ہیں (امیر) وہ پیاسا ہوں غنیمت ہے مجھے اک بوند بھی پانی۔ گلا خود جاکے گھونٹا ہوں بوندی کی کٹاری ہے ۳۔ ایک قسم کی مٹھائی جو پانی کے قطرے سے مشابہ ہوتی ہی ۴۔ ایک قسم کا درخت۔

بوندی۔ (ھ) بفتح اول و سکون دوم و سوم و کسر چہارم (مونث) ۱۔ درخت کا کلا جو پھل گرنیکے بعد پھوٹے ۲۔ جوار کی بالی ۳۔ کھیتا کا پھول۔

بوندیں۔ بوندکی جمع۔ (فقرہ) جب بوندیں آگئیں تم جاگتے تھے کہ نہیں۔ بوندیں آنا۔ لازم۔ پانی برسنا۔ پانی کے قطرے ٹپکنا۔ بوندیاں یا بوندیں پڑنا

بھادوں کے مہینے میں برہمن گنگا جل لیے پھرتے ہیں (محسن) تہ وبالا کیے دیتی ہیں اُسکے جھونکے۔ بیڑے بھادوں کے نکلتے ہیں بھرے گنگا جل۔ بھادوں کے دونگڑے۔ بھادوں کے مہینے کی تھوڑی تھوڑی بارش جسمیں مینھ برس کر نکل جاتا ہے

بہادینا۔ متعدی۔ (کنایۃً) سستا بیچ ڈالنا۔ ادنے پوسنے ویڑ النا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ لٹا دینا (نکہت) نہ چھوڑا وقت گریہ ایک بھی لخت جگر تو نے۔ بہادی مفت جنس بے بہا لے چشم تر تو نے۔

بہار۔ (ہ) عم۔ مذکر۔ بوجھ۔ اکثر بوجھ کے ساتھ بطور تابع استعمال میں ہے۔ ۲۔ عزت۔ آبرو۔

بہار۔ (ف) مونث۔ ۱۔ ربیع۔ بسنت کا زمانہ۔ پھولونکے کھلنے کا زمانہ (سحر) مرگئے ہم شروع وحشت میں۔ نکٹی ایک بھی بہار افسوس ۲۔ گل نارنج جیسے روغن بہار۔ عرق بہار ۳۔ شادابی۔ سرسبزی۔ رونق۔ لطف۔ کیفیت (امیر) کسطرح میکدہ والونکو یقیں ہو واعظ۔ دیکھے آیا نہیں تو روضہ رضواں کی بہار ۴۔ سیر تماشا۔ تفریح۔ دل لگی (امیر) کون ویرانے میں دیکھیگا بہار۔ پھول جنگل میں کھلے کن کے لئے ۵۔ خوشی ۶۔ ایک راگنی کا نام ۷۔ (طنزاً) مزا (فقرہ) اگر میرا کام بگڑا تو اسکی بہار دکھا دونگا ۸۔ موسم۔ فصل (فقرہ) یہ پھول بے بہار کھلا ہے۔ **بہار اڑانا**۔ متعدی۔ ۱۔ رونق مٹانا (رشک) جیلکر بہار فوج مخالف اڑاتی ہے۔ گویا بھری بھری ہی ہوئی ہے خزاں سے توپ۔ **بہار الاپنا**۔ متعدی۔ بہار کی راگنی گانا (سحر) عجب کیا جو زہرہ الاپے بہار۔ تعجب نہیں مہ جو چھیڑے ملار۔ **بہار آنا**۔ لازم۔ ۱۔ بہار کا موسم آنا (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آسے ہوئے۔ پھر مرے داغ جنوں آتش کے پرکالے ہوئے ۲۔ مزا آنا۔ لطف آنا۔ رونق بڑھنا ۳۔ پھول آنا۔ **بہاراں**۔ (ف۔ الف نون زیادہ ہے) بہار کا موسم۔ **بہار بیچنا**۔ متعدی۔ پھلدار درختوں کے پھل قبل نمودار ہونے کے بیچ ڈالنا (الحقوق والفرائض) ہمارے ملک میں عام دستور پڑگیا ہے کہ پھلدار درختوں کے پھل بیسیگی تو رسیدگی پھلوں کے نمو سے پہلے بیچ دیے جاتے ہیں اور اسکو بہار کا بیچنا کہتے ہیں ابھی درختوں میں بور بھی نہیں آیا یا بور آیا ہے اور ابھی کیریاں لگی ہیں اور بیچے آموں کا سودا کر لیا ہے یہ بہار کا بیچنا۔ **بہار پر آنا**۔ لازم۔ رونق پر آنا۔ عالم شباب ہونا۔ جوبن پر آنا۔ مزیدار ہو جانا۔ **بہار پر ہونا**۔ لازم۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا (آتش) وقت ہی مثل سرو ہمیشہ بہار پر۔ اندیشہ خزاں نہیں رکھتا نہال دوست۔ **بہار دکھانا**۔ متعدی۔ سماں دکھانا۔ کیفیت دکھانا (جانصاحب) گویا گھٹا نے آدھے چمن کو ہی چھپا لیا۔ مکھڑے پہ آنچل ہی یہ دکھاتی بہار زلف۔ **بہار دیکھنا**۔ لازم۔ سرسبزی دیکھنا۔ لطف دیکھنا (ذوق) بہار باراں کو کون دیکھے بغیر یاراں ہے تیر باراں۔ ہم اسکے بدلے بصر اشک مژگاں کی اتنی شدت سے دیکھ لینگے۔ **بہار دینا**۔ لازم۔ لطف دینا (رشک) سیر چمن ہے دولت فرقت سے رات بھر۔ پھولونسے دیدہ ہے زیادہ بہار داغ۔ **بہار کھلنا**۔ لازم۔ رونق ہونا (داغ) ہے تو سیر ہم صبا دہمکو کیا۔ گلشن میں گو بہار بہت خوشنما کھلی۔ **بہار کے دن**۔ بہار کا موسم (سحر) کرنے لگے ہیں برگ خزاں شور قرب جوش۔ شاید قریب آگئے ولا دن بہار کے۔ **بہار لوٹنا**۔ متعدی۔ ۱۔ لطف حاصل کرنا۔ عیش کرنا۔ مزا اڑانا۔ سیر کرنا۔ تماشا دیکھنا (آتش) صاف ہو کر گلستان حسن کے لوٹے بہار۔ یہ مراد آئینہ کی تھی یہ سکندر کی غرض۔ بہاریں لوٹنا بھی انھیں معنوں میں کہتے ہیں (ذوق) چمن میں کہتے ہیں پھر موسم عیش و طرب آیا۔ بہاریں لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا ۲۔ تاراج کرنا (فقرہ) غدر میں یا غیوں نے لکھنؤ کی بہار لوٹی۔ **بہاری**۔ (ف۔ یائے نسبت کے ساتھ) صفت۔ بہار والی۔ بہار کی (امیر) ادھر بھی کرم سے نسیم بہاری۔ ترستا ہے پھولونکو دفن کسیکا۔

سہ ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا۔ دریا کچھ یہ کم نہیں موج میں جنابِ آبی

بہابہاڈولنا۔ لازم (عم) واہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

بھابھر۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس سے رسیاں بناتے ہیں۔ ہلکی سیاہ مٹی۔

بھابھی۔ (ھ۔ بھا۔ بھائی۔ بی۔ زوجہ) مونث۔ عو۔ بھائی کی عورت۔ (جانصاحب) جو کہ جانیکے نہیں انکو ہی چھوٹی بھابی۔ رشتہ کی بھاوج۔

بھاپ۔ (ھ) مونث۔ وہ ابخرے جو گرمی کے سبب سے کسی مرطوب چیز سے اُٹھیں۔ گرم ہوا جو گرم چیز سے یا سردی کے موسم میں انسان کے منہ سے نکلتی ہے۔ دھواں۔ گرم ہوا جو تازہ پکی ہوئی چیز سے نکلے۔ (داغ) نفس کیساتھ نکلتی ہے بھاپ سینے سے۔ بھاپ بھرانا۔ متعدی۔ پرندوں کا اپنے منھ کی ہوا اپنے بچوں کے منھ میں پھونکنا۔

بھاپنا۔ دیکھو بھانپنا۔

بھات۔ (ھ۔ س۔ بھکتم۔ بھکتو) مذکر۔ خشکا۔ اُبلے ہوئے چاول۔ ایک رسم کا نام جو شادی بیاہ کی تقریب میں ناناماموں کیطرف سے ادا کیجاتی ہے۔ شادی میں نانہال کے لوگ جو نقد و جنس لاتے ہیں اسمیں اکثر مونگ چاول گڑ کی بھیلی۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے۔ میٹھے چاول جو ہندو ستیلا پر چڑھاتے ہیں۔ بھات چھوڑا جاتا ہے ساتھ نہیں چھوڑا جاتا ہے۔ (بھات مجازاً کھانا پینا) باوضع لوگ نقصان گوارا کرتے ہیں لیکن مروت نہیں ترک کرتے ہیں۔ بھات ہوگا تو کوّے بہت آرہیں گے۔ یعنی دولت ہوگی تو خوشامدی بہت مل جائینگے۔ **بھاتی**۔ (ھ) مونث۔ نانہال کے لوگ شادی میں جو کچھ لاتے ہیں اور اُسکا عوض نہیں ہوتا۔ وہ بھاتی کہلاتی ہے اور جسکا عوض ہوتا ہے وہ نوتہاری ہے۔ مذکر۔ شادی کا بھات لیکر آنیوالے۔

بھاٹ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی ہے۔ صفت۔ خوشامدی۔ ہر کس و ناکس کی جھوٹی تعریف کرنیوالا۔ (موعظہ حسنہ) یوں تو حکومت کبوجہ سے انگریزوں کی تمام ادائیں سبھی کی نظروں میں بھلی معلوم ہوتی ہیں مگر انگریزی خواں تو گویا انگریزونکے بھاٹ ہیں۔

بھاٹا۔ (ھ۔ لفظی معنی جزر) سمندر کے پانی کا اُتار۔ یہ لفظ اس معنی میں جوار بھاٹا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ (عم) بیگن۔

بھاجی۔ (ھ۔ س۔ سبزی۔ س۔ بھج تقسیم کرنا۔ اُبالنا) مونث۔ پکا ہوا ساگ۔ پکی ہوئی ترکاری۔ وہ کھانا جو کسی تقریب تہنیت میں برادری میں تقسیم ہوتا ہے۔ حصہ بخرا۔ کھانے پینے کی چیز کا حصہ (بانٹنا کے ساتھ) بھاجی بٹ جانا۔ لازم۔ کسی چیز کا تقسیم ہوکر ختم ہوجانا۔ کسی امر کا عام ہوجانا۔ گھر گھر مشہور ہوجانا۔

بہادر۔ (ف۔ بفتح اول و دوم و ضم چہارم۔ بہا قیمت۔ دُر۔ موتی) صفت۔ جوانمرد۔ جری۔ دلیر۔ شجاع۔ لڑائی کا مرغ۔ ایک خطاب ہے جو گورنمنٹ کیطرف سے دیا جاتا ہے۔ یہ خطاب شاہی زمانے میں درباریوں کو دیا جاتا تھا۔ بہادرانہ۔ (ف) صفت۔ دلیری سے۔ بہادری۔ بہادری۔ مونث۔ شجاعت۔ جوانمردی۔ دلیری۔ جرات۔

بھادوں۔ (ھ) مذکر۔ ہندی چاند کے چھٹے مہینے کا نام۔ نصف اگست سے نصف ستمبر ... بھادوں کی بھرن۔ بھادوں کے ... مہینے کی ... [illegible] ... بھر جاتے ہیں۔ بھادو ... [illegible]

دون گلے اپنی کا جوڑا تجھے بھاری نا۔ ۱۲ امیر۔ دولتمند (فقرہ) آپ تو بھاری اسامی ہیں
پھر مفت اٹھانے میں عنایت کیسی ۔ ۱۳ وہ کپڑا جسپر بہت کام بنا ہو۔ ۱۴ آسیب کی جگہ (ناسخ) جو
گیا سایۂ دیوار میں دیوانہ بنا۔ اس پہ پری کی گلی سمجھے ہیں عامل بھاری۔ ۱۵ بوجھل جیسی
آنت بھاری مات بھاری ۔ ۱۶ دراز۔ لمبا۔ جیسے بھاری سفر۔ بھاری رتی۔
بھاری آواز ۱ موٹی آواز جو خلقی بھدی ہو۔ ۲ پڑی ہوئی آواز ۔ ۳ سحر دوستی سے
ہو ضرور آج کسی کے لئے تم۔ سرخ سرخ آنکھیں بھی ہیں اور ہے بھاری آواز۔
بھاری بھرکم صفت (دہلی) بہت زیادہ وزنی (داغ) غیر کی لاش کیوں
اُٹھاتے ہو۔ بار عصیاں سے بھاری بھرکم ہے۔ بھاری بھر (ہ) صفت۔
۱ فربہ۔ موٹا تازہ ۲ ذی عزت۔ ذی مرتبہ (جانصاحب) بھاری بھرکم
دیکھنے کو ہیں یہ بھر کم سُو شاندار۔ کھوکھلے تربوز سے دے انکو نسبت آجکل۔
۳ متحمل۔ بردبار۔ سنجیدہ۔ متین۔ باوقار (داغ) ضبط ایسا ہی ہزاروں منکے
پی جاتے ہیں وہ۔ حضرت ناصح سے کم ہیں بھاری بھر کم آدمی ۴ وزنی (محصنات)
خدا کرے تمھاری تو یہ پہاڑ کیطرح مستحکم ہو۔ بھاری بھر کم ہو۔ مضبوط ہو۔
اٹل ہو۔ ۵ بھلا مانس۔ شریف۔ بھاری پتھر۔ لفظی معنے وزنی پتھر صفت
۱ وزنی چیز۔ قابو سے باہر (سحر) بھاری پتھر اٹھا چکا مرزا ملش دیوانوں سی۔
سلے تو منہ دور دے ڈھونڈ ونا زاٹھانے کیلئے ۲ (کنایۃً) عو کنواری لڑکی۔
بھاری پتھر ہو کر چھوڑ دینا کسی کام کو کٹھن سمجھکر چھوڑ دینا مشکل سمجھکر کسی
کام سے دست بردار ہونا۔ جو کام نہ ہو سکے اس سے کنارہ کرنا۔ جو چیز اپنے قابو اور
تصرف میں نہ آسکے اس سے ہاتھ اٹھا لینا (میر) ہمنے اس سنگدل سے منہ موڑا۔
بھاری پتھر تھا چومکر چھوڑا۔ بھاری پتھر دیکھ چھوڑ دیا۔ جو کام نہ ہو سکے
اس سے کنارہ کرنیکے موقع پر بولتے ہیں۔ بھاری رات۔ شب (ناسخ)

جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ ہے غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں۔
بھاری لگنا۔ لازم۔ دو بھر ہونا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ بار خاطر ہونا۔ بھاری منزل۔
منزل دور و دراز (ناسخ) جسم کو جی ہے گراں سینے کو ہے دل بھاری۔ ہے وہ درپیش مجھے
عشق کی منزل بھاری۔ بھاری ہونا۔ لازم۔ ۱ وزنی ہونا ۲ قیمتی ہونا ۳ سخت
مشکل معلوم ہونا ۴ ناگوار ہونا ۵ غالب ہونا ۶ نامبارک ہونا ۷ جن آسیب بلا کا
گزر ہونا۔ دیکھو بھاری۔

بھاڑ۔ (ہ) مذکر۔ وہ چولھا جسمیں بھڑبھونجے چنے بھونتے ہیں
۲ بھٹی ۳ تنور۔ بھاڑ جھونکنا ۱ اکوڑا کرکٹ ڈال کے بھاڑ کو گرم کرنا ۲
بُری طرح زندگی کرنا۔ اوقات ضایع کرنا (فقرہ) بارہ برس دلی میں رہے بھاڑ
ہی جھونکا کئے۔ بھاڑ سا بھنتا۔ لازم۔ جھٹ پٹ مارا جانا۔ کثرت سے قتل ہونا
(ایامی) جنگ جمل میں جب لڑائی کا بھاڑ سا بھن رہا تھا حضرت نخچر پہ
بیٹھے اونگھ رہے تھے۔ بھاڑ سے نکالا بھٹی میں جھونکا۔ مثل کم مصیبت سے
نکال کے زیادہ مصیبت میں ڈالدیا۔ بھاڑ میں پڑے۔ عو (کوسنا) غارت ہو۔
چولھے میں جائے (رند) ہم قفس میں ہیں بلا سے اگر آئی ہے بہار۔ آگ جنگل کو لگے
بھاڑ میں گلزار پڑے۔ جب کوئی کام مرضی کے خلاف ہوتا ہے اسوقت عورتیں
ناپسندیدگی ظاہر کرنیکو بولتی ہیں۔ بھاڑ میں جائے۔ عو (کوسنا) بھاڑ میں پڑے
تباہ ہو۔ خراب ہو۔ جہنم میں جائے (قلق) موسے ہند کے کیا وہ بھاڑ میں جائے۔ جو
تمھارے قدم سے مجھکو چھڑائے۔ بھاڑ میں جھونکنا ۱ متعدی ۱ آگ میں ڈالنا
۲ ضائع کرنا۔ پھینکنا ۳ جانے دینا۔ تذکرہ کرنا۔ نام نہ لینا (فقرہ) فلسفے کو بھاڑ
میں جھونکئے اگر فلسفے میں میرا مطلب نہ حاصل ہو تو خیر۔ بھاڑ میں ڈالنا۔
متعدی ۱ جلانا۔ آگ میں ڈالنا ۲ ضائع کرنا۔ پھینکنا۔

بھارت۔ (س۔ بفتح چہارم) مذکر۔ (۱) وہ ہندی نظم جسمیں جدھشٹر کی مشہور لڑائی کا بیان ہے۔ (۲) بھارتا۔ رشاناتا کے بیٹے کا نام جسکے حصہ میں ہندوستان خاص تھا۔ (۳) ہندوستان۔ ملک۔

بھارجا۔ (س۔ از وجہ) (۱) راگ کی دیپک وررا گنی کے شعبے) مونث۔ راگنی کا نام۔ اردو میں یہ لفظ جمع میں یعنے بھارج۔ بمعنے۔ پیر، خوشامدی ساتھی۔ مرید، چیلے مستعمل ہے (فقرہ) وہ تو بیچارے کچھ کہتے نہیں انکے بھارج ناک میں دم کئے ڈالتے ہیں۔ (۲) اردو میں مجازاً بمعنے لوازم مستعمل ہے (فقرہ) غصہ خفگی بات بات پر روٹھنا بدمزاجی کے بھارج ہیں۔

بھارکس۔ (بارکش کا ہندی) مذکر۔ (۱) بوجہ لادنیکا چھکڑا۔ (۲) تسمہ جو خیمے کی چوب میں لپٹا ہوتا ہے۔ (۳) تسمہ جو گاڑی کے ڈنڈوں کو گاڑی سے جکڑا رکھتا ہے۔

بہارن۔ (ھ۔ بضم اول و فتح چہارم) مذکر۔ (۱) جھاڑن۔ بٹورن (۲) جھاڑنے کا کپڑا۔ بہارنا۔ (ھ۔ بضم اول) متعدی۔ عو۔ صاف کرنا۔ جھاڑنا (فقرہ) بُوا رحمت کی صحنچی خالی پڑی تھی جلدی جلدی جھاڑ بہار کر سب نے اُنکی راحت کا سامان مہیا کر دیا۔ بہارو۔ (ھ۔ بضم اول) جھاڑو کا ہم معنی ہے۔ جھاڑو کیساتھ بطور تابع بولتے ہیں (فقرہ) جھاڑو بہارو سے بہت دیر میں فرصت ہوئی۔

بہاری۔ (بروزن شکاری) صفت۔ (۱) صوبہ بہار سے منسوب بہار کا باشندہ۔ (۲) ایک قسم کا سفید رنگ جسکی رنگت نارنج کے پھول سے ملتی جلتی ہے۔ (۳) ایک قسم کا لیمو۔ (۴) ایک قسم کا سہرا جسمیں پھول بہت پاس پاس ہوتے ہیں یا گندھے ہوئے اور جو سر سے پاؤں تک لٹکتا ہے (سہرا) بہاری گندھا لاا۔ ان میں نوشاہ کا سہرا

بُہاری۔ (ھ) مونث (دہلی) عو۔ جھاڑو۔

بھاری۔ (ھ) (۱) صفت۔ وزنی۔ بوجھل (منیر) کمرے کمرے میں مسندیں بھاری۔ (۲) قابل قدر۔ قابل ترجیح (فقرہ) انکا کہنا بھاری ہے۔ (۳) غالب سہ گرچہ ہے فکر سخن خاطر ناسخ کو گراں۔ لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری۔ (۴) ثقیل۔ دیر ہضم۔ گراں (پانی کیلئے) (جانصاحب) کنواں میرے خضر کا میٹھا نہ کھاری۔ نہ ہی پانی ہلکا نہ بھاری (۵) دوگانا۔ مضبوط۔ مستحکم (۶) ضخیم عظیم۔ (۷) موٹا جسیم۔ (۸) دزنی (فقرہ) بھاری تو اہے حقہ سلگنے سلگے گا (۹) سوجا ہوا جیسے منہ بھاری ہے۔ (۱۰) مبالغے کیواسطے جہاں کثرت دکھانا منظور ہے (فقرہ) بڑا بھاری مجمع ہوا۔ بھاری لڑائی ہوئی (۱۱) بہادرانہ۔ (۱۲) عو۔ دل بھی طبیعت کے ساتھ۔ افسردہ۔ رنجیدہ (بحر) وہ ناتواں ہوں کہ بس جاؤں ہو جو ل بھاری۔ حباب آسا مرے سر کو ہے گراں فریاد۔ (۱۳) دوبھر۔ اجیرن (رشک) زندگی قید جنوں میں نہیں بھاری سائے عشق۔ کر ملا مجھکو گلا طوق گراں با رسپید (۱۴) تکلیف دہ۔ شاق۔ ناگوار۔ گراں (جانصاحب) سچ ہے دنیا میں جو کنواری ہے تجنت کی رات اسپہ بھاری ہے۔ (۱۵) خوفناک۔ خطرناک۔ کٹھن (بہار عشق) سچ ہے قسمت سے لوگ عاری ہیں۔ تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں۔ (۱۶) منحوس (رنگین) دشمنوں پر ہے مرے آپ کا مہینہ بھاری۔ (۱۷) کھلی ہوئی۔ فاش (فقرہ) بھاری خطا ہوئی۔ (۱۸) بڑی گھمسان (فقرہ) یورپ میں بڑی بھاری لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی۔ (۱۹) کان کے متعلق، کم سننے والا (۲۰) آواز کی نسبت، بیٹھی ہوئی۔ بلند۔ (۲۱) اداس (فقرہ) آج طبیعت بھاری ہے۔ (۲۲) (عو) جن پری آسیب بلا کی گزرگاہ ہو مکان کیلئے (فقرہ) یہ مکان بھاری ہے تم بال بچوں کیساتھ کیونکر رہوگی (۲۳) قیمتی بیش بہا بیش قیمت (رنگین) وہ ملے اُنکی جو جبھ سے تو ملی ہی کی قسم۔

چھوٹیں پر ہیں ہمارے نالۂ سوزاں کے بان فیل گردوں بھاگ نکلیگا ابھی جنگھاڑ کر

بھاگ۔ (ھ) عو۔ مذکر۔ نصیب۔ اچھی قسمت۔ بھاگ آئے۔ عو۔ نصیب جاگے۔ قسمت نے یاوری کی۔ بھاگ بھرا۔ (ھ) صفت مذکر (عو) ا۔ خوش نصیب۔ ۲۔ (طنزاً) بدنصیب کو بھی کہتی ہیں۔ بھاگ بھری۔ صفت مونث کیلئے۔ دیکھو بھاگ بھرا۔ ۳۔ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویل آفتاب میں منایا جاتا ہے۔ بھاگ پھوٹنا۔ لازم (ہندو عو) بدنصیب ہونا۔ نانصیبا پھوٹنا۔ بھاگ جاگنا۔ لازم۔ (عو) قسمت کا یاور ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ عزت یا ناموری تم سے بیاہا تو اسکے جاگے بھاگ۔ رہی قائم ہمیشہ لاج سہاگ۔ بھاگ کھلنا۔ لازم۔ عو۔ بھاگ جاگنا۔ (حسن) ملا سرخ جوڑے پہ عطر سہاگ۔ کھلے ملکے اسمیں دونوں کے بھاگ۔ بھاگ لگانا۔ (ہندو) ۱۔ تقسیم کرنا۔ حصے لگانا۔ ۲۔ دن پھیرنا۔ اوج پر پہنچانا۔ بھاگ لگنا۔ عو۔ نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ (ن) پھرنا۔ (میر) دل ہو خوں ودھنا کو بھاگ لگے بہت تری منصفی کو آگ لگے۔ ۲۔ مغرور ہونا۔ اترانا (جرات) دن بھی اب مجھسی دور بھاگے ہی پاس سے ملکر اُسے بھی بھاگ گئے

بھاگوان۔ (ھ) س بھاگ مان) صفت ا۔ خوش قسمت۔ خوش نصیب۔ اقبالمند ۲۔ امیر۔ دولتمند۔ ۳۔ سخی۔ شریف۔ ۴۔ بد۔ شریف۔ بھلا مانس (قدر) جسے اپنا فخر سمجھے اُسی مل نے ہمکو کھویا۔ جسے بھاگوان جانا وہی گھر خراب نکلا۔

بھاگلپوری۔ مذکر۔ کپڑا جو بھاگلپور میں بنتا ہے۔ بھاگلپور کا رہنے والا۔

بھال۔ (ھ) مونث ا۔ سنان۔ پیکان۔ برچھی کا پھل۔ تیر کی نوک۔ ۲۔ رجپوت کی ایک قسم۔

بھالا۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ برچھا۔ نیزا۔ بھالے بردار۔ بھالا چلانیوالا۔ بھالا ساتھ رکھنے والا۔ بھالا اٹھانیوالا۔

بھالنا۔ (ھ) لازم تنہا استعمال میں نہیں ہے۔ دیکھنا کا تابع ہوکر بولا جاتا ہے (محسن) ذرا عشق ادھر دیکھے بھالے ہوئے۔ قدم اے ستمگر سنبھالے ہوئے

بھالو۔ (ھ) س۔ بھلاک) مذکر۔ ریچھ (داغ) اسطرح دشمن بدخو آیا میں یہ سمجھا کوئی بھالو آیا۔ یہ لفظ لکھنؤ میں لڑکوں کے ڈرانے کے وقت اسطرح بولتے ہیں "بھالو آیا"

بھانا۔ (ھ) لازم۔ اچھا لگنا۔ دلکو بھلا معلوم ہونا۔ دل میں کھپنا (ناسخ) بھاگئی کونسی وہ بات بتوں کی ورنہ۔ نہ کمر رکھتے ہیں کافر نہ دہاں رکھتے ہیں۔ متاخرین شعرائے لکھنؤ نے اس لفظ کا استعمال ترک کر دیا ہے۔

بہانا۔ (ھ) بفتح اول) بہنا کا متعدی ۱۔ لنڈھانا۔ ۲۔ جاری کرنا۔ ۳۔ پانی کی رَو میں ڈالنا۔ ۴۔ خراب کرنا۔ ضائع کرنا۔ ۵۔ سستا بیچنا۔ کوڑیوں کے مول دیدینا (فقرہ) جن مولوں آیا انھیں مولوں بہایا۔

بھانپ لینا۔ جانچ لینا۔ سمجھ لینا۔ تاڑ لینا۔ پہچان لینا (داغ) شیشہ ہے تیری بغل میں زاہد۔ ابتو یاروں نے اُسے بھانپ لیا۔ بھانپنا۔ (ھ) بھاپ۔ (دھواں۔ مجازاً۔ دم۔ سانس) متعدی ۱۔ تاڑ لینا۔ پہچاننا ۲۔ صورت سے جانچ لینا ۳۔ غور سے دیکھنا۔ تاکنا (گلزار نسیم) اک تیلی جو جھپٹی چوہے کو بھانپ۔ نیولے نے بھگا دیا دکھا سانپ۔

بھانت۔ (ھ) باخفائے نون) طرح۔ طور۔ قسم۔ رنگ۔ طریقہ بھانت بھانت کا۔ (ھ) صفت۔ طرح طرح کا۔ مختلف قسم کا۔ گوناگوں

بھانتیا۔ مذکر۔ ایک عمدہ رنگ کا کبوتر جسمیں مختلف رنگ ہوتے ہیں۔

بھانج۔ (ھ) مذکر۔ کسی چوروپے کے پیسے یا ریزگاری بھنانی۔

بھاڑا۔ (ہ) مذکر۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک تھا جس سے ہندی میں بھاڑا ہوا۔ خرچی۔ زنا کی کمائی۔ کسب کی اجرت ۲ کرایہ۔ گاڑی کی مزدوری۔ بھاڑا کھانا۔ حرام کی کمائی کھانا۔ خرچی کھانا۔ اسکی نسبت بولتے ہیں جو کسی کی کمائی پر بسر کرے۔ بھاڑے کا ٹٹو۔ صفت۔ لفظی معنے کرایہ کا ٹٹو ۲ بودا۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جو ہمیشہ مرمت کی محتاج ہو ۳ وہ شخص جو نشہ کا عادی ہو اور جبتک نشہ کی چیز نہ ملے کام نہ کرے ۴ وہ شخص جو اجرت پہ کام کرے یا گشت لگاتا پھرے ۵ اس شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں جو بغیر اجرت لئے کام نہ کرے۔

بھاشا۔ مونث ۱ ہندوستان کی پرانی زبان۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ۲ (بنگالی اکثر شین بولتے ہیں اس رعایت سے) بنگال کا آدمی بنگالی۔

بھاکا۔ (ہ۔ بھاکھا) مونث۔ وہ ہندی بولی جسمیں سنسکرت کے الفاظ ملے ہوتے ہیں۔ برج کی بولی۔

بھاگ۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر ۱ ایک اگنی کا نام (داغ) بھیرو میں الگ ہنا۔ دور دور رہنا (داغ) خوگر بیداد کو راحت ہے موت۔ بھاگتا ہوں گاتے ہو بھاگ کے وقت۔

بھاگ۔ (ہ) مذکر۔ بھاگنا سے۔ امر کا صیغہ۔ چل دو۔

بھاگا۔ (ہ) مذکر۔ عو۔ غدر ۱۸۵۷ء کا (فقرہ) کل کی بات ہے بھاگ کے دنوں میں برسوں حسینخاں ہمارے گھر میں چھپے رہے۔ بھاگا بھاگ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہل چل (تسلیم) فوج دشمن پہ برستی آگ تھی۔ ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی ۲ تیز تیز۔ جلدی سے۔ جھپٹ کر (داغ) یا الٰہی کچھ خوشی کی ہو خبر۔ نامہ بر آتا ہی بھاگا بھاگ آج۔ بھاگا ہی۔ لو لو ہی۔

بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی سہی۔ مثل۔ جاتی ہوئی چیز یا ڈوبتی ہوئی رقم کا جو جز ملجائے وہی غنیمت ہے۔ بھاگتے رستہ نہ ملنا۔ لازم۔ جواب دینے کا محل نہ ملنا۔ جواب نہ بن پڑنا (نثر) ماں بیٹیوں نے ایسی ٹانگ لی کہ میر صاحب کو بھاگتے راستہ نہ ملا۔ بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے۔ مقولہ۔ بزدل کی نسبت کہتے ہیں۔ اس بودے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بہادر بنے۔ بھاگتے کی لنگوٹی۔ مثل۔ تھوڑی ہی چیز۔ جب کسی چیز کا کامل طور سے حاصل ہونا دشوار ہو تو جسقدر ملجائے اُسکو غنیمت سمجھو اور بھاگتے کی لنگوٹی کہتے ہیں۔ بھاگ جانا ۱ فرار ہوجانا ۲ ہمت ہارنا۔ شکست کھانا۔ مقابلے سے ہٹ جانا ۳ (بھینس اور گائے کے لئے) دودھ دینا موقوف کر دینا۔ بھاگڑ۔ (ہ) مونث۔ بھاگنے کا اضطراب۔ ہلچل۔ بدنظمی۔ گھبراہٹ (مچنا۔ پڑنا کے ساتھ) (؎ پیری کی گمر فوج آسیر آئی ہے نزدیک دل مرے وہیں بھاگڑ سی صف مژگاں میں پڑی ہے) (نبات النعش) جب شہر میں بھاگڑ مچی ۱ غدر ۱۸۵۷ء کا۔ بھاگ کھڑا ہونا۔ لازم۔ چل دینا۔ فرار ہوجانا۔ بھاگنا۔ لازم ۱ فرار ہونا۔ روپوش ہونا ۲ شکست ہونا ۳ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ الگ رہنا۔ دور دور رہنا (داغ) خوگر بیداد کو راحت ہے موت۔ بھاگتا ہوں نام سے آرام کے ۴ مارنا ۵ دوڑنا۔ بھاگو۔ (ہ۔ واو معروف) چھوڑ کر بھاگ جانیوالا۔ بھاگوں بھاگ کرنا۔ لازم۔ بھاگنے پر تلا ہونا۔ بھاگنے پر آمادہ ہونا۔ بھاگے بھاگے آنا۔ لازم۔ دوڑے دوڑے آنا۔ بھاگا جانا۔ لازم۔ جلدی چلا جانا (توبۃ النصوح) نماز کہیں بھاگی نہیں جاتی ہر طرح تندرست ہو جاؤ تو بہتیری نماز پڑھ لینا۔ بھاگ کر کہاں جاؤ گے۔ مجھسے چھوٹ نہیں سکتے (آتش) بھاگ کر عاشق شیدا سے کہاں جاؤ گے۔ قدم آہستہ رکھو ٹھوکر یں کھاتے نہ چلو۔ بھاگ نکلنا۔ لازم۔ جماعت یا گروہ سے نکلکر بھاگ جانا (ناسخ)

نہ ٹوسے بہادو رہو یاں ہے شبنم۔ نمک کیوں چھڑکتی ہے زخم جگر پر۔ مرے بھانویں گلشن کو آتش لگی ہے نظر کیا پڑے خاک گھائے تیر پہ اثر۔ خیال۔ توجہ۔ خبر ۳ خواہ۔ چاہے (فقرہ) دونوں چیزیں رکھی ہیں بھانویں یہ لو بھانویں وہ۔ بھانو تک نہیں۔ دلپر اثر نہیں۔ پروا نہیں (جرأت) درد دل سنکے یہ بولا مرے بھانویں ہی نہیں۔ گر برا حال ہے تیرا تو بھلا مجھکو کیا (فقرہ) ہم ہیں کہ پیار دم دلاسے سے کام نکال رہے ہیں اور وہاں بھانویں نہیں۔

بہانہ (ف) مذکر۔ ۱ عذر۔ حیلہ۔ ظاہر داری۔ دھوکا۔ دم۔ فریب (تسلیم) زیارت کے بہانے گھر سے قاتل گور پر آیا ۲ وسیلہ۔ سبب (مقولہ) حیلے رزق بہانے موت ۳ ڈھب۔ موقع۔ ٹال مٹول۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ بتانا۔ ٹالنا حیلے حوالے کرنا (نسیم لکھنوی) میں بوسہ لونگا بہانے بتائیے نہ مجھے۔ جو دل لیا ہے تو قسمیں دلائیے نہ مجھے۔ بہانہ جو (ف) صفت۔ فریبی۔ حیلہ ڈھونڈنے والا۔ حیلہ گر۔ دھوکے باز۔ بہانہ چلنا۔ حیلہ کارگر ہونا۔ تدبیر کا با اثر ہونا۔ (قدر) لاکھ چالیں چلو تو فقرے دو سو چھینٹے دو۔ نہ چلیگا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل۔ بہانہ خور (ف) صفت۔ مکار۔ بہانہ ڈھونڈنا۔ لازم۔ حیلے کی تلاش میں رہنا۔ موقع ڈھونڈھنا۔ عذر ڈھونڈھنا (جلال) وہ سرگرم ادا میں جاں بلب ہوں۔ بہانہ ڈھونڈھتی ہے اب قضا کیا۔ بہانہ ر[illegible] (دہلی) الزام رکھنا۔ حیلہ کرنا۔ ٹالنا (داغ) جان نثار ونکو نہ دیکھا یہ بہانہ رکھکر۔ جان پر کھیلنے والوں کا تماشا کیسا۔ بہانہ ساز (ف) صفت۔ حیلہ کرنیوالا۔ بہانہ طلب (ف) صفت۔ حیلہ ڈھونڈھنے والا۔ بہانہ کرنا۔ حیلے حوالے کرنا۔ بہانہ ملنا۔ حیلہ ہاتھ آنا (مصحفی) چھپکر جو چلے آؤ کسی دن کری گھر میں۔ کیا ایسا کوئی تمکو بہانہ نہیں ملتا۔ بہانے موت حیلے رزق (مقولہ) موت کا کوئی سبب ہے تا ہی اور رزق پہنچنے کا کوئی حیلہ ہوتا ہے (قدر) ہر بہانے موت ہے ہر حیلے رزق۔ مرگئے فرقت کا حیلہ ہو گیا۔ بہانہ لانا۔ حیلہ پیش کرنا (آتش) چاندنی آئینے میں یار نے اسے دکھلائی۔ سیر دریا کا جو لایا وہ بہانہ شب وصل۔ بہلنے سے حیلے سے۔

بہاؤ (ہ۔ بفتح اول) مذکر۔ ۱ طغیانی۔ پانی کا جوش (رشک) بحر طبع رواں کا قائل ہوں کیسی دریا میں یہ بہاؤ نہیں (شرف) بہاؤ پہ کبھی قت مری جو آجاتی سمٹ سمٹ کے سمندر حباب ہو جاتا ۲ پانی بہنے کا رخ۔ ڈھال۔ (بحر) رندونکو ایک سے ز تو دریا دلی دکھا۔ کشتی مے کو چھوڑ دے ساقی بہاؤ پر۔

بھاؤ (ہ) مذکر۔ ۱ حالت۔ کیفیت۔ اصلی حالت۔ روپ۔ امنگ ۲ ناز و انداز۔ اشارے (منیر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑی ہزار لیتے ہیں پردے میں بھاؤ کے ۳ قیمت۔ مول۔ شرح۔ نرخ ۴ (عم) سمجھ ۵ (عم) سبھاؤ۔ عادت ۶ (عم) محبت۔ مامتا ۷ (عم) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ ۸ ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرا ۹ (عم) عزت۔ خاطر تواضع۔ بھاؤ اترنا۔ لازم۔ نرخ ارزاں ہونا۔ قیمت گھٹنا۔ سستا ہونا۔ (داغ) کیوں پھیرتے ہو اسکو خریدار دیکھکر۔ کیا جنس دل کا بھاؤ الٰہی اتر گیا۔ بھاؤ بتانا۔ ناچ گانے میں ہاتھ یا آنکھ یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے مضمون کا نقشہ دکھانا۔ راگ کے مضمون کی تصویر کھینچنا (داغ) صوفی سے کہا وجد میں یہ پیر مغاں نے۔ واللہ ہمیں بھاؤ بتانا نہیں آتا ۲ نرخ بتانا۔ (راسخ) لیا اسنے دل پہلے ہنگام رقص بتایا مجھے بھاؤ قیمت کے بعد۔ بھاؤ بگاڑنا۔ نرخ خراب کرنا۔ بھاؤ بگڑنا۔ لازم۔ نرخ خراب ہونا۔ بھاؤ بننا۔ لازم۔ قیمت طے ہونا۔ سودا چکنا۔ بھاؤ بہانا۔ متعدی۔ (عم) نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا۔ بھاؤ پر جانا۔

دینا پڑے۔ روپیہ کا خوردہ (فقرہ) چار پیسے کی روٹیاں ہیں پیسے کا سالن ہے وصیلا بھانج میں گیا۔

بھانجا۔ (باعلان نون۔ ہ) مذکر۔ بہن کا بیٹا (رشید) چھٹ گئے بھانجے فرزند بھتیجے بھائی۔ بھانج بہو۔ (نون غنہ) مونث۔ جورو بہن کے بیٹے کی۔ بھانجی۔ بہن کی بیٹی۔ بھانج داماد۔ مذکر۔ شوہر بہن کی بیٹی کا۔

بھانجنا۔ (ہ) س۔ بھانج۔ رسی کا بل بااخفائے نون (متعدی) عم۔ بٹنا۔ بل دینا۔ فرے کا موڑنا چھپے ہوئے کاغذ و نکالنا کرنا بھانجو رسی۔ بٹی ہوئی بلدار رسی۔

بھانجی۔ (ہ) نون غنہ۔ س۔ بھنج روک) مونث۔ چغلی خلل درانداز۔ روک۔ بھانجی خور (صفت) خلل انداز چغل خور کسیکی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ بھانجی دینا۔ بھانجی کھانا۔ (عم) بھانجی مارنا۔ بھانجی مارنا۔ بھلائی میں خلل ڈالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ مخل ہونا۔ سلوک کرنے سے روکنا۔ مانع ہونا۔ چلتے کام میں خلل ڈالنا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا (داغ) چل سکے مینا مبرکی کیا وہاں۔ غیر بھانجی مارتا ہی ہو اگر۔

بھانڈ۔ (ہ) بااخفائے نون) مذکر۔ نقال۔ وہ ناچنے گانیوالے جو محفلوں میں ناچتے گاتے اور مسخرے پن سے نقلیں کرتے ہیں (صفت) پیٹ کا ہلکا۔ جو کسی بات کو ہر ایک جگہ کہتا پھرے۔ بھانڈ مذکر۔ نقالوں کا پیشہ کرنیوالے بفتح اول و سکون دوم و سوم بکسر چہارم (امیر حسین) گیا بھانڈا دو بھگتیوں نے ہجوم۔ ہوئی آپ آپ سے مبارک کی دھوم۔

بھانڈا۔ (ہ) بااخفائے نون پنجابی زبان میں برتن کو کہتے ہیں) مذکر۔ مٹی کا بڑا برتن۔ ہانڈی۔ راز۔ بھید۔ ملکیت۔ ساز و سامان۔ بھانڈا پھوٹنا۔

بھانڈا پھوٹ جانا۔ لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھل جانا۔ بھانڈا پھوڑ۔ مذکر۔ بھید کو ظاہر کرنیوالا۔ پیٹ کا ہلکا۔ چغلخور۔ بھانڈا پھوڑنا۔ متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ بھید ظاہر کرنا (داغ) غیر کیوں بھید سے واقف ہوتا میرے ہمراز نے بھانڈا پھوڑا۔

بھانگ۔ (ہ) بااخفائے نون) مونث۔ عم۔ بھنگ۔

بھان متی۔ (باعلان نون۔ ہ۔ س۔ بھا۔ آنو۔ روشنی۔ متی۔ مت عقل) مداری۔ بازیگر۔ شعبدہ باز (جان صاحب) پتلیاں بھانمتی آنکھیں آتے ہیں حیدرآباد۔ ایک عالم کا دکھاتی ہیں تماشا دونوں (امیر حسین) دکھاویں کبھی بھانمتیاں ادھر۔ ادھر کو چڑھیں نٹنیاں بانس پر۔ یہ لفظ مذکر و مونث دونوں کیواسطے مستعمل ہے۔ بھانمتی کا سوانگ۔ تماشہ جو بھانمتی دکھاتے ہیں (مجازاً) وہ معاملہ جو سمجھ میں نہ آئے حیرت انگیز معاملہ۔ بھانمتی نے کنبہ جوڑا کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا (مثل)۔ واہی تباہی لوگوں کے مجمع یا مختلف قسم کے لوگوں کے مجمع کی نسبت بولتے ہیں۔

بھاننا۔ (ہ) بھانجنا۔ متعدی۔ دہلی۔ ابل۔ بل دینا۔ خراد پر چڑھانا۔ گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھاننا۔ رٹنا۔ بار بار کہنا۔ جیسے وظیفہ بھاننا (عم) توڑنا۔ شکستہ کرنا۔

بھانور۔ بھانوری۔ (ہ) مونث۔ گردش۔ بھانوری پھرنا۔ لازم۔ قربان ہونا۔ گرد پھرنا۔ ہندوؤں کی رسم جس سے بیاہ مکمل ہوتا ہے یعنی دولہا دلہن کا ساتھ ساتھ آگ کے گرد طواف کرنا۔

بھانولی۔ (دیہاتی) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی۔

بھانویں۔ (ہ۔ عو) نزدیک۔ جیسا۔ یوں (انشا قطعہ ہند

کیا ہے قیامت کی بھڑک ۔ تیز بد بو (تسلیم) یہ کیونکر کہوں پی نہیں تو نے واعظ
کہ منھ سے تو مے کی بھبک آ رہی ہے ۔ شعلے کی بھڑک ۔ سڑنے کی بھکراند
بھبکے اُٹھنا ۔ بھڑکنا ۔ نہایت گرم ہو جانا (شمس) یا رب چمک اُٹھے شعلۂ
دل ۔ بھڑکے بھبک اُٹھے شعلۂ دل ۔ غصہ ہو جانا ۔

بھبکا ۔ (ھ) مذکر ۱ عرق کھینچنے کا آلہ ۲ کسی تیز بری بُو کا جھونکا ۳
لو لپٹ ۔ شعلہ ۔ بھبکانا ۔ متعدی ۔

بھبکنا ۔ (ھ) لازم ۱ خوب کھولنا ۔ نہایت گرم ہونا ۲ شعلہ اُٹھنا
بھڑکنا جلنا ۔ آگ لگنا ۔ غرّانا ۔ غصہ ہونا (فقرے) یا رو د بھبک اُٹھی
تم مخالف کو جواب دیتے ہو کہ وہ چپ ہو جائے حالانکہ جواب سے وہ اور بھبکتا ہے
۴ کثرت سے پانی کا گرنا ۔

بھبکی ۔ (ھ) مونث ۔ دھمکی ۔ گھرکی ۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا
بھبکی دینا ۔ متعدی ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا (داغ) آپکی بزم میں تماشا ہے ۔ غیر دیتا
ہے بھبکیاں مجھکو ۔ بھبکی میں آ جانا ۔ لازم ۔ ڈر میں آ جانا ۔ ڈر جانا دھمکی میں آ جانا

بھبوت ۔ (ھ ۔ ذ او معروف بھبھوت) وہ راکھ جو جوگی سنیاسی
اپنے بدن پر ملتے ہیں (لگانا ۔ ملنا ۔ رمانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) اس بلا دیہ گرد کا
یہ لقشا منھ پر تھا بھبھوت ہو تیوں کا ۔ یہ لفظ ہندی میں مونث ہے ۔ اردو
میں مذکر بھی مستعمل ہے ۔ بھبوت رمانا ۔ فقیر ہونا ۔ جوگ لینا ۔ بیراگ لینا ۔ فقیروں کا
اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ۔

بہبود ۔ (ف ۔ بکسر اول و سکون دوم و ضم سوم ۔ و او معروف)
مونث ۔ بھلائی ۔ بہتری ۔ (داغ) لڑائی ہے یاروں سے بے سود تیری ۔
جو بہبود اپنی وہ بہبود تیری ۔ بہبودی ۔ مونث ۔ بھلائی ۔ خیر طلبی ۔ بہتری

کسی کے حق میں اچھی بات ہونا ۔

بھبوکا ۔ (ھ) مذکر ۱ آگ کا شعلہ ۔ شرارہ (میر) تمہی فرقت میں پیا سے
آج اشک و آہ سے میرے نکلتا ہے بھبوکا آگ کا آتش کا پر کالا ۲ صفت ۔ نہایت
سُرخ ۔ نہایت روشن چمکنے والا (امیر) اس دست نگاریں کو کیا ہے جو بھبوکا ۔
دل میں مرے آگ لگا دی ہے حنا نے ۳ بہت سفید ۔ براق ۔ نہایت گورا ۔
(مصحفی) رات پردے سے ذرا منھ جو کسو کا نکلا ۔ شعلہ سمجھا تھا اسے میں یہ بھبوکا
نکلا ۴ شوخ طرار (شعر معشوق کی نسبت کہتے ہیں) (ناسخ) اس بھبوکے کے
نظارے سے نہ جل جائیں کہیں ۔ اسلیئے چشم کو ہم اشک فشاں کہتے ہیں ۵
(مجازاً) غضبناک خشمگیں (امیر حسن) یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی ۔ لگی کہنے
ہے ہے بلا کیا ہوئی ۶ گرم جلتا ہوا (مصحفی) اس طفل کو دیکھو تو یہی رنگ
کسو کا ۔ شعلہ ہے شرارا ہے آتش ہے بھبوکا ہے ۔ بھبوکا بننا ۔ لازم ۔ غصے میں لال
پیلا ہونا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ نہایت افروختہ ہونا ۔ بھبوکا اُٹھنا ۔ لازم ۔
دہلی ۔ عو ۔ غصہ کے سبب سے بخار چڑھ آنا ۔ شعلے اُٹھنا ۔ تن بدن میں آگ
لگ جانا ۔ نہایت غصہ ہونا ۔

بھبھکنا ۔ دیکھو بھبکنا ۔

بھبارا ۔ (ھ ۔ بفتح اول) مذکر ۱ جوش کی ہوئی دوا (جان صاحب)
کیا نیل کی مہندی کی بھبارے میں تھی پتی ۲ دم ۔ فریب ۔ بے اصل جھوٹ
بات جو کسی کو خوش کرنے کو یا کسی مطلب نکالنے کی غرض سے کہتے ہیں ۔
بھبارا دینا ۔ متعدی ۱ کسی جوش کی ہوئی چیز سے سینکنا ۔ یا بھاپ دینا
(داغ) ضبط کرتا ہوں تپ فرقت میں جو میں گرم آنسو ۔ دل بیمار کو دیتا ہوں
بھبارا اس سے ۔ بھبارے دینا ۔ متعدی ۔ دم جھانسا دینا ۔ دم دلاسا دینا

لازم۔ معمولی نرخ ہو جانا (ظفر) بکتا ہے ایک بوسہ پہ خوباں کے ہاتھ دل۔ اس چیز کا ہے اتنو ہی بھاؤ پڑ گیا بھاؤ تاؤ۔ (ھ) مذکر۔ مول تول۔ دام۔ نرخ قیمت ذکر ناہونا کیساتھ) (داغ) دل بعفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھیے۔ اسکا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے۔ بھاؤ تیز ہو جانا۔ لازم قیمت چڑھنا۔ نرخ بڑھنا گراں ہونا۔ بھاؤ چڑھانا متعدی قیمت بڑھانا نرخ بڑھانا۔ بھاؤ چڑھنا لازم قیمت بڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ (داغ) سستی نہیں جنس دل اے سن لو۔ اب بھلو چڑھا ہوا ہے اسکا۔ بھاؤ کاٹنا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ کٹنا۔ لازم۔ (گلزار سرور) دم نقد سرس کا بھاؤ کٹا جانکی خریداری تھی۔ بھاؤ کرنا۔ مول چکانا قیمت طے کرنا۔ بھاؤ نکالنا متعدی۔ نرخ مقرر کرنا قیمت ٹھہرانا بھاؤ نکلنا۔ لازم۔ نرخ مقرر ہونا۔ بھاؤ نہ چلنے راؤ۔ مثل (راؤ۔ راجہ) بازاری قیمت پر کسیکا زور نہیں چلتا۔ بھاؤ گرنا۔ بھاؤ گھٹنا۔ بھاؤ اترنا۔

بھاوج۔ (ھ)۔ بفتح واو (مونث۔ بھائی کی بیوی۔

بہائی۔ (ھ)۔ بکسر اول وہ روح جو خوشی اور غم کی باتیں کہہ کے دودھ پیتے بچوں کو سوتے جاگتے ہنساتی رلاتی ہے (مونث۔ وہ خواب جسکو دیکھکر بچے سوتے میں ہنسنے یا رونے لگتے ہیں (دبیر) افسوس بہائی نے بھی مجھ کو طفلی میں غم عشق کی خبر کی ۔ طرفہ غمگین ہوں کہ روتی گئی وہ آہ شعور آئی طفلی میں بہائی جو ہنسانے مجھکو۔ قلق سے اس لفظ کے تلفظ اور اسکے معنی میں سہو ہوا جو بہائی کیجگہ بیہائی نظم کیا۔ روتے روتے جو ہنسی آتی تھی بیہائی اُسے ہنساتی تھی؟ (ہند) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر گایا جاتا ہے

بھائی۔ (ھ) مذکر۔ برادر حقیقی۔ چچا زاد بھائی۔ رشتہ کا بھائی ۲ محبت سے بغیر لحاظ رشتہ و تذکیر تانیث یا چھٹائی بڑائی کے مرد عورت ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں (مراۃ العروس) محمد عاقل کی ماں اپنی بیٹی سے کہتی ہے ہاں بھائی جو کچھ تمھارے دل میں ہو تم بھی صاف صاف کہہ گزرو ۳ صفت رشتہ دار۔ برادری کا۔ قوم کا۔ ہمسر۔ ہم وضع (گلزار سرور) دل ہی نے پہلے چوب مستعد تراسہ کیا۔ وہ نہیں تو اور ہے اسکا کوئی بھائی ہوا ۴ محبت پیار سے اور کبھی تعظیماً جانی و صاحب کا لفظ اضافہ کر کے بھائی جانی و بھائی صاحب کہتے ہیں۔

بھائی بند۔ مذکر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ رفیق۔ رشتہ دار (ابن الوقت) انگریزی کا پڑھنا ہمارے بھائی بندوں کیلئے ناسزاوار ہوا۔ بھائی بندی۔ مونث برادری یگانگت۔ بھائی چارا۔ (ھ) مذکر۔ پکی دوستی۔ سچی دوستی۔ اخوت۔ یگانگت برادری۔ بھائی بندی میل جول (داغ) ہمکو لیلے سے ہے جو یک جہتی۔ اپنا مجنوں سے بھائی چارا ہے۔

بھائیں بھائیں (ھ) بچھڑے کی آواز۔ بھائیں بھائیں کرنا (ھ)۔ بھائیں۔ خوفناک۔ لازم۔ جو کسی مقام پر ویرانہ پن برسنے کا کنایہ ہے خوف معلوم ہونا سنسان معلوم ہونا (فقرہ) جب سے بیگم چلی گئیں مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہے۔

بہائم۔ (ع) بہیمہ کی جمع) مذکر۔ چوپائے جانور۔

بھبھاس۔ (ھ)۔ بکسر اول) مذکر۔ ایک راگ کا نام۔

بھبھڑ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) ۱ آدمیوں کا ہجوم جو بازار میں خریداری کیواسطے ہو۔ ازدحام۔ مجمع کثیر ۲ شور و غل (سرور) شیخ جی کیا آئے ۲ یا زلزلہ محفل رندان میں بھبھڑ مچ گیا۔

بھبک۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث ۱ نہایت گرم بھاپ (داغ) اُف رے اُف پھونک دیا آتش فرقت نے مجھے۔ کیا ہے آفت کی بھبک

دمکانا۔ بہت دن پڑے ہیں۔ بہت زمانہ باقی ہے۔ بہت رات آئی بہت رات گئی۔ رات
کا کافی حصہ گزر گیا (شعر) یار اُنسے شب وصل یہی عرض ہے گفتگو کیجیے موقوف
بہت رات گئی۔ بہت سا۔ (بہت سی)۔ بہت کثرت سے (مصحفی) ہلکی جو کہیں ہاتھ تمہارے
شب اُسنے نکالی مجلس میں مرے شیشۂ دل چور بہت سے۔ بہت سر پٹکا بہت کہا بہت
سمجھایا بڑی کوشش کی۔ بہت قریب۔ زیادہ قریب۔ مقولہ۔ قرابتی کو حسد زیادہ
ہوتا ہے۔ بہت قصائیوں میں گائے مردار۔ مثل۔ زیادہ صلاح کاروں سے کام خراب
ہوتا ہے۔ بہت کٹ گئی تھوڑی رہی۔ تھوڑی سی زندگی باقی ہے۔ بہت کچھ۔
بہت زیادہ (داغ) تمنائے دلی کی انتہا کیا۔ بہت عہد آرزو کی عمر بھی کم کی
بہت کرکے۔ عموماً۔ اکثر۔ بارہا۔ بکثرت۔ بہت کرنا۔ زیادہ خاطر کرنا (فقرہ)
کسی حاکم کو جھک کر سلام کرو تو وہ یوں ہی سا سر ہلا دیگا یا بہت کریگا تو ہاتھ کو
مکھی سی اُڑا دیگا۔ بہت گھول میل ہے۔ بڑا یارانہ ہے۔ بہت میل جول ہے۔
بہت سے تھوڑی ہے۔ مقولہ۔ عمر ختم پر آئی۔ (معروف) ہو سو آتی جو ہمیں ہے
تو یہی تھوڑی سی۔ کہ بہت سی ہو گئی اور رہی تھوڑی سی۔ بہت مار میں آدمی
تو بھول جاتا ہے۔ مقولہ۔ جب ہر طرف سے حملہ ہوتا ہے انسان بدحواس ہو جاتا
ہے (حاجی بغلول) سب نے ملکر اپنی اپنی طرف شکایات کے دفتر کھولے بہت
مار میں آدمی تو بھول جاتا ہے حاجی صاحب کے ہوش حواس بجا نہ رہے اس
چوکھی سے ایسے گھبرائے کہ بلا اجازت رخصت اُٹھ کھڑے ہوئے۔ بہت مار
میں رونا نہیں آتا۔ مثل۔ بہت تکلیف میں شکایت نہیں کیجاتی (شعر) کثرت
کوفت سے آنکھوں میں سوکھ گئے آنسو۔ سچ ہے رونا نہیں آتا جو پڑے مار بہت۔
بہت مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں۔ مثل۔ میل جول زیادہ ہونے سے خراب نتیجہ پیدا
ہوتا ہے۔ بہت [illegible] میں ایک ناک والا نکو۔ مثل۔ (نکو۔ بدنام) بہت عیب

وار دوں میں ایک ایسے عیب بھی عیب دار گنا جاتا ہے۔ بہت تھکاتے ہو دعوے
عزو و فکر سے کام کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ بہت ہوگا۔ (تو کے ساتھ)
زیادہ سے زیادہ یہ ہوگا۔ (الحقوق و الفرائض) یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کرکے
اسکو مار ڈالو بہت ہوگا تو دیت بھرنی آجائیگی۔ بہت ہے۔ کافی ہے۔ ضرورت سے
زیادہ ہے (داغ) بہت ہے شیشۂ خم میں کم و بیش۔ یہ اندازہ ترا ساقی غلط ہے
(عو) چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس لحاظ سے عورتیں اور
نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس کلمے کا استعمال کرتے ہیں (برکت سے) نہیں ہے
بڑی مہربانی ہے (شعر) وہ پان کھا کے ہمیں کیا گال دیتے ہیں۔ یہی بہت ہے
کہ جھوٹی خلال دیتے ہیں۔ بہت ہی بہت ہے۔ عو۔ بالکل نہیں ہے۔ بہت یاد ہیں
کثرت سے مشق میں ہیں۔ خوب دیکھے ہیں (شعر) توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت
سچ کہنے۔ توڑا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا۔ بہت یار ہی بن گئے۔
کچھ فکر اور خوف نہیں رہا۔ حد سے زیادہ بے تکلف ہوگئے۔

بہتا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ وہ گڑھا جسمیں چکی میں پیسنے کے
بعد چونا رکھتے ہیں۔

بھتّا۔ (ھ۔ بفتح اول و تشدید سوم) مذکر۔ سفر خرچ۔ زیادہ رقم جو
ملازموں کو علاوہ تنخواہ کے ملتی ہے۔ خوراک۔ زاد راہ۔ دھونکنی۔ خشکا۔ اُبلے
ہوئے چاول۔ وہ غلہ جو ہل والے کو اجرت میں دیتے ہیں۔ بھتّا خیمہ۔ مذکر۔
خیمہ کا سفر خرچ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو۔

بہتا پھرنا۔ لازم۔ پانی کی سطح پر رواں ہونا (ناسخ) آرزو ہی اسقدر
ہو ساقیا جوش شراب۔ سیکڑوں کا سیکڑوں بہتا پھرے تالاب میں۔

بہتات۔ (ھ۔ بروزن برسات) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی

فریب دینا۔ (ناسخ) اب پیا ہی سنگدل کچھ کچھ جب دیے خوب سے بھپارے ہیں۔ بھپارے میں آنا۔ لازم۔ دھوکے میں آنا۔ جل میں پھنسنا (فقرہ) نواب صاحب مصاحبوں کے بھپاروں میں آ گئے۔

بھپکا۔ (ھ) ظرف جس میں نلی رکھکر عرق لیتے ہیں۔

بھپکنا۔ (ھ) متعدی خشمگیں آواز سے کسی سے کچھ کہنا۔

بھپکی۔ مونث۔ دھمکی۔ غصے کی آواز۔

بھپوری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی تنگ کچھی جو بہاروں کی غذا ہی۔

بہُت۔ (ھ) صفت۔ نہایت۔ زیادہ۔ کثرت سے۔ افراط سے (داغ) پیر میخانے کے دعا گو ہیں۔ یہ سلامت رہے شراب بہت ۲ کافی (مراۃ العروس) محمود سب کے پڑھانیکو بہت ہیں ۳ بڑا۔ وسیع ۴ تعداد میں زیادہ (فقرہ) بہت خریدار جمع ہو گئے۔ بہت اچھا۔ بہتر (ناسخ) سوئے میخانہ دل پھر لیچلا ہی۔ ملا رہبر بہت اچھا بہت خوب ۱ کلمہ ایجاب۔ بہت بہتر۔ مناسب ہے۔ کسی حکم یا بات کے جواب میں (ناسخ) کئے دیتا ہوں ترک عشق ناصح۔ کرم گستر بہت اچھا بہت خوب ۲ (دھمکی ہے) خیر کیا مضائقہ ہی۔ دیکھا جائیگا (بحر) کبھی جو روتے ہیں جھنجھلا کے یار کہتا ہی میں سُن رہا ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا ۳ طنز سے۔ واہ۔ کیا کہنا۔ (ناسخ) یہ قسمت ہے ملیں دشمن کو بوسے ہمیں ٹھوکر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت اُڑنا۔ لازم چالاکی کرنا۔ دون کی لینا (قدر) مردان حق سے قحبہ دنیا بہت نہ اُڑ۔ صورت چڑیل کی تو پری زاد کا مزاج۔ بہت بُری کی (لکھنؤ) خطا کی دھوکا کھایا۔ (تسلیم) ستم اُٹھائے وفا نباہی شکایت اسکی نہیں ہی اپیل۔ مگر بھلائی کی تو نے اُنسے امید رکھی بہت بُری کی۔ بہت بڑی چوک۔ بڑی خطا ۱ (ناسخ) ہتو کی یا دہی موت کی گھڑی بھولے۔ یہ تمسے چوک ہوئی ہے بہت بڑی بھولے۔ بہت بڑی عمر ہے۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کسی شخص کا ذکر ہوتا ہوا اور وہ آجائے (جلال) ہم دشت نوردوں میں ابھی ذکر ہوا تھا۔ آ پہنچے تم اے خضر بہت عمر بڑی ہی۔ بہت بہت پوچھنا۔ عو۔ مزاج پرسی کا پیام اسیطرح دیتی ہیں۔ (فقرہ) اپنی اماں کو میری طرف سے بہت بہت پوچھنا۔ بہت بہتر۔ دیکھو بہت اچھا۔ (ناسخ) وہ عرض وصل پر کہنا کسی کا۔ بہت بہتر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت بہت سلام کہنا (عو) تاکید سے سلام کا پیام دینا۔ (شرف) سلا قیس کو میر بہت بہت کہنا جو وہ تجھے کسی صحرا میں اے صبا ملجائے۔ بہت خلصے۔ (طنزا) بہت معقول۔ واہ واہ۔ بہت خوب۔ بہت چل نکلنا ۱ ہوشیار ہو جانے۔ حد سے بڑھ جانے۔ گستاخ ہو جانے۔ اترا جانیکی جگہ (شعور) ہم سے انکار ملاقات ہے غیروں سے ملاپ۔ آپ چل نکلے ہیں کچھ آجکل اے یار بہت۔ بہت خاک اُڑانا ۱ بہت زیادہ محنت کرنا۔ بڑی کوشش کرنا۔ بہت تلاش کرنا بہت خوب۔ دیکھو بہت اچھا۔ بہت دن آیا یا آگیا۔ بہت دن چڑھا۔ بہت دن چڑھنا۔ لازم۔ آفتاب بہت بلند ہو جانا (فقرہ) صبح ہوے دیر ہوئی اُٹھو بہت دن چڑھا ہی۔ بہت دنوں یاد کرنا عرصے تک پچھتانا۔ افسوس کرنا (فقرے) یہ موقع ہاتھ سے جاتا رہا تو بہت دنوں یاد کروگے آج میں تمکو ایسی سزا دونگا کہ بہت دنوں یاد کروگے۔ بہت دور صفت ۱ زیادہ فاصلہ پر ۲ (مجازا) بڑا چالاک۔ بڑا ہوشیار۔ وہ جسکی چالاکی معمولی طریقے سے سمجھ میں نہ آسکے۔ دور اندیش۔ عاقبت بین (داغ) بہت ہم سے پاس پھٹکا نہ ہرگز۔ وہ عیار پُرفن بہت دور نکلا۔ بہت دور دیکھ کرنا کے دہنا

بھیجتے ہیں اس کھلانے میں اکثر بھات ہوتا ہی۔ طعام ماتم۔ حاضری بھتی پکاؤں (عو) کوسنا ہی۔ ماتم کروں۔ ماتمی کھانا پکاؤں بھتی کھانا۔ (لکھنؤ) ماتم کرنا (جانصاحب) سوت کی بھتی نہ کھائی بلنج دُنیا سے چلی۔ دلمیں کیسے رہ گئے یہ افسوس ارمان و۔ بھتی کھلانا متعدی (دیکھو بھتی) حلف دینا۔ کوسنا دینا (رشک) حلوا ہی کھلاتا کبھی بھتی ہی کھلاتا۔ جو مُنھ سے نکالی وہ بُری بات نکالی بھتی کھائے۔ (عو) قسم دلانے کے محل پر عورتیں بولتی ہیں یعنی یہ مرتے ہیں کہ پیٹے ماتم کرے روئے (شوق) ہمکو بیٹے ہماری بھتی کھائے۔ دلمیں گر کچھ ملال اسکا لائے۔

بھتیجا۔ (ہ) مذکر۔ بھائی کا لڑکا۔ بھتیج بہو۔ مونث۔ بھتیجے کی جورو۔ بھتیج داماد۔ مذکر۔ بھائی کی بیٹی کا خاوند۔ بھتیجی۔ مونث۔ بھائی کی بیٹی۔

بہتے دریا میں ہاتھ دھونا۔ دریا بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا۔ فیاضی یا دریا دلی سے فائدہ حاصل کرنا (شاد) رندا عصیاں یہ ہی تو دم قم بہتے دریا میں ہاتھ دھو لو۔

بہتیرا۔ (ہ) صفت۔ کافی بہت۔ بہت سا۔ ہزارہا مرتبہ (رشک) خلق کو ٹھہرا لئے روزی رساں خلق اگر۔ بھیجر نہیں ملنے کا بہتیرا خدا سے مانگئے۔

بہتیرے۔ ق۔ (آتش) سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے۔ ہزارہا شجر سایہ دار راہ میں ہی۔ بہتیرے پاؤں پیٹے۔ بہت کوشش کی۔ بڑی مشقت کی۔ بہتیر اگاؤ بجاؤ کو ٹری پاؤ (مثل (عم) کیسی ہی خدمتگزاری کرو کچھ حاصل نہیں

بھٹ۔ (ہ) مذکر۔ وہ غار جنمیں گیدڑ بھیڑیے۔ لومڑی رہتی ہیں۔ بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان۔ مثل۔ بھٹ۔ بھٹی۔ بھاڑ۔ بھٹ پڑے۔ بھاڑ میں جائے جس چیز یا جس نفع سے اذیت پہنچے اُسکا دور ہونا بہتر ہی۔ وہ چیز کس کام کی جس سے تکلیف پہنچے۔ (بہار عشق) جان کر ڈالی سب مری ملکان۔ بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان۔ بھٹ تیتر۔ مذکر۔ ایک قسم کا تیتر جسکا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہی۔

بھٹا۔ (ہ)۔ بفتح اول و تشدید سوم) مذکر۔ بھٹی جسمیں چونا یا اینٹیں پکاتے ہیں۔ اینٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ۔ ٹوٹی ہوئی دیوار و نکا راستہ۔ چولھے کی جلی ہوئی مٹی۔ بھٹا لگانا۔ اینٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ کرنا۔ بھٹے میں آگ لگانا

بُھٹا۔ (ہ) مذکر۔ بڑی جوار اور چھوٹی جوار کی بالی۔ مکئی کی گکڑی۔ مکئی کی بال۔ بھٹا سا اُڑا دینا۔ (سر کے ساتھ) متعدی۔ صفائی کے ساتھ سر اُڑانا۔ ایک ضرب میں سر اُڑا دینا۔ ایک ہی ہاتھ میں فیصلہ کرنا۔ بھٹا سا اُڑنا لازم (سر کے ساتھ) صفائی کے ساتھ کسی چیز کا کٹ جانا (داغ) صیاد کی چھری بھی ہی کیا تیز اندنوں۔ سر طائران باغ کے بھٹا سے اُڑ گئے۔ بھٹے کی بالی۔ مکئی کا پھل (قبل پکنے کے) بھٹے کی ، مونث۔ بھٹے کے اُس حصے کو کہتے ہیں جو بعد دانے نکلنے کے باقی رہجاتا ہی۔

بھٹاچارج۔ (ہ۔ بھٹاچاریا) مذکر۔ بہت بڑا عالم۔ قنوجیہ برہمنوں کا خطاب۔ بنگالی کا خطاب۔

بھٹک۔ (ہ۔ بروزن فلک) مونث۔ بھٹکنا کا حاصل مصدر۔ گمراہی۔ راہ راستے سے دور ہو جانا۔ تیر وغیرہ کا نشانہ پر نہ پڑنا۔ کوٹے ہوئے لوہے کی خاک۔ (عم) جلد۔ فوراً جیسے سختی سے سوم بھلا جو بھٹک دے جواب بھٹکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا (میر) بھٹکی پھرے ہی کیسی خدایا مری دعا۔ دروازہ کیا قبول کا معدوم ہو گیا۔ بھٹکانا۔ (ہ) متعدی۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ ڈانواں ڈول پھرانا۔ بھٹکاؤ۔ (ہ) مذکر۔ وسوسہ۔ تردد (ظفر)

(جانصاحب) کہو تو ہوئی آج کیا بات ایسی۔ نہ تھی نازعمر کی بہتات ایسی

بھتار۔ (ھ)۔ بھات۔ عزت + اُتار۔ لینے والا یعنی عزت لینے والا) (عم۔ عو) مذکر۔ خاوند۔ شوہر۔

بہتان۔ (ھ)۔ بفتح اول و ضم دوم) عم۔ صفت۔ ۱ بہت ۲ تیری تول۔ بنیئے تین کے عدد کو منحوس خیال کرتے ہیں جب کوئی چیز تولتے ہیں تو تین کی جگہ بہتان بولتے ہیں۔ جیسے پہلی تول کو برکت۔

بہتان۔ (ع بضم اول و سکون دوم) کسیکی طرف ایسے جھوٹ کی نسبت کرنا جسکو سُنکر مبہوت و دنگ ہو جائیں۔ جھوٹ باندھنا) مذکر ۱ تہمت۔ افترا ۲ عیب۔ بدنامی۔ بہتان اُٹھانا۔ عو۔ الزام لگانا۔ (داغ) اُس رشک مسیحا پہ یہ بہتان اُٹھایا۔ وہ قاتل ارباب وفا ہو نہیں سکتا

بہتان باندھنا۔ عیب لگانا۔ تہمت لگانا (داغ) میں اور دشمنوں سے شکوہ کروں تمہارا۔ بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں۔ بہتان بندھنا بہتان باندھنا کا لازم۔ (جرات) گھر میں آج اُسکے کوئی شخص ملاتا نہیں آنکھ میں تو حیراں ہوں کہ کیا مجھپہ یہ بہتان بندھا۔ بہتان جوڑنا (عو) دیکھو بہتان باندھنا۔ بہتان دھرنا۔ الزام لگانا۔ (داغ) ہو رہے بشہو کرتے ہو تم۔ مرے دمے بہتان دھرتے ہو تم۔ بہتان رکھنا۔ بہتان جوڑنا۔ بہتان ۔۔ نا۔ (عو) تہمت لگانا (جانصاحب) رنڈی چل دریچے مجھپہ یہ بہتان نہ کر۔ مرے بیڑی مرے دشمن ہوں گرفتار کہیں۔ بہتان لگانا۔ تہمت لگانا (رشک) بجلیاں تیرے فدا کی پڑیں ٹھا ہو۔ کہیں بہتان کہیں آگ لگا دیتے ہو۔ بہتان لگنا۔ لازم بہتان لینا۔ (عو) بہتان رکھنا (جانصاحب) مرزا ہی مجھکو آن کے بہتان لوگ میں۔ مرزا جو مجھ سے کر گئے اقرار کب پھرے۔

بہتر۔ (ف۔ بہ۔ اچھا۔ تر۔ زیادہ) صفت۔ ۱ اعلے درجہ کا۔ عمدہ۔ افضل ۲ (کسی بات یا حکم کے جواب میں) بہت خوب۔ ان معنوں میں۔ بہت بہتر بھی کہتے ہیں۔ سو ٹیڑھے سیدھے سے نہیں کھلتے غرض۔ (آتش) جو کہے یار ہیں سُنکے یہ کہنا بہتر ۳ خیر کیا مضایقہ ہے (داغ) ہم بھی بھرے ہوئے ہیں کہ ہے چھیڑنے کی دیر۔ بہتر ہمیں نکالئے اچھا اُٹھائیے ۴ اظہار رضامندی کے واسطے

بہترین۔ (ف۔ ین نسبت کا یا زائدہ) صفت۔ نہایت اچھا۔ سب سے اچھا۔

بہتری۔ مونث۔ بھلائی۔

بہتّر۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم) مذکر ۱ ستر اور دو ۷۲ ۲ اظہار کثرت کے لئے (منیر) منحصر تھی عشق کے مذہب میں بازی نجات۔ کھیلنے کو یار زمانے میں بہتّر کھیلتے۔

بھُتنا۔ (ھ) مذکر۔ بھوت کی تصغیر۔ ناپاک روح ۲ صفت۔ بدصورت کالے بھجنگ ورمٹی میں لتھڑے ہوئے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ بھُتنی (ھ) مونث۔ بھتنا کا مونث۔ بھُتنے کی چڈی۔ مونث۔ لڑکوں کا کھیل (رویائے صادقہ) بازی میں اکثر ایسا بھی ہوتا تھا کہ جو ہارا وہ پیچھا نہیں چھوڑتا کہ ایکی بازی لیجاؤ تو جانوں بھتنے کی چڈی تو نہیں کہ دینی آئی تو اب نہیں کھیلتے۔ بھتنی ہو کر چمٹنا۔ بھتنی بنکر پیچھے لپٹنا۔ سر ہو جانا۔

بھت کلھیا۔ مونث۔ (اصل میں بھات کی کلھیا ہے) چھوٹی لڑکیوں کی پکائی ہوئی چیزیں جو چھوٹی چھوٹی ہانڈیوں میں پکاتی ہیں جس کو ہنڈکلھیا بھی کہتی ہیں۔

بھتی۔ (ھ۔ بھات سے نکلا ہے) مونث۔ وہ کھانا جو ماتم کے موقع پر رشتہ داران قریبی کسی متوفی کے رشتہ دار یا عزیز کے گھر تین وقت تک

جیسے توکماں بہ گیا تھا۔

بھُجاوَٹ۔ (ھ) موٹا تختہ جسے شہتیروں پر ڈاٹ لگانے اور چھت پاٹنے کے کام میں لاتے ہیں۔

بہجت[1]۔ (ف۔ بفتح اول و سوم صحیح ہے بضم اول غلط) مونث۔ تازگی۔ فرحت۔ خوشی۔ خوبی۔ رونق۔

بھجن۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ وہ گیت جسمیں خدا کی حمد ہو[1] وہ گیت جسمیں ہندو دیوتاؤں کی مدح ہو (داغ) خانقاہوں میں جو اُٹھتا ہے مناجات کا شور۔ برہمن بتکدہ میں مندر سے بھجن گاتے ہیں۔ بھجن کرنا۔ خدا کا نام یاد کرنا[1] وظیفہ پڑھنا عبادت کرنا۔ بھجن گانا۔ خدا کا دھیان کرنا[1] خوشی منانا بیفکر ہونا[2] شکریہ ادا کرنا[3] گیت گانا۔

بھجنا۔ (ھ۔ بفتح اول) (ہندو) سراہنا تسبیح پڑھنا۔ پوجا کرنا۔

بھجنگ۔ (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) صفت۔ نہایت کالا[1] مذکر۔ کالا سانپ۔

بھجنگا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم) مذکر[1] ایک سیاہ رنگ کا پرندہ جو کوئل سے مشابہ ہوتا ہے (بحر) بخشش سے باز رکھ نہیں سکتے ہیں عمل۔ چھینیں ہے کیا شکار بھجنگے عقاب کا[2] صفت۔ نہایت سیاہ۔ بھجنگے اُڑنا لازم (کنایۃً) بہت مصیبت ہونا[1] مفلس ہونا[2] جھوٹی خبریں اُڑنا۔

بھجوانا۔ بھیجنا کا متعدی المتعدی۔

بھُجیا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون سوم) مونث[1] ایکا ہوا ساگ[2] شلجم مولی وغیرہ کے پکے ہوئے پتے[3] بھنے ہوئے دھان جنکے ستو بنائے جاتے ہیں۔

بھُچ۔ (ھ) صفت[1] نہایت موٹا۔ بہت کالا[2] اَن پڑھ لیکر فتنا تازہ ولایت۔

بھِچا۔ (ھ۔ بکسر اول) صفت۔ تنگ۔ دبا ہوا پست۔ (رند تعش) بالاخانہ تو خوب ہی ہوادار ہے نیچے کا صحن البتہ ذرا بھچا بھچا ہے۔

بھچک رہجانا۔ (بھچک بفتح اول) لازم حیران ہوجانا۔ پریشان ہوجانا۔ متحیر ہوجانا۔ ہکا بکا ہوجانا (میر حسن) وہ شہزادہ بھی گم شاد ہو بھچک رہ گیا نقش پا سا بھچک۔ بھچکنا۔ (ھ) لازم۔ حیران ہونا۔

بھِچنا یا بھِچ جانا۔ لازم[1] سمٹنا[2] دبنا پچکنا[3] مجبور ہونا[4] شرمانا (داغ) تنگ ہو ہو کے دلمیں کھنچتے ہیں۔ غیر کے ذکر پر وہ بھچتے ہیں[5] رکنا[6] انقباض خاطر ہونا[7] تنگ ہونا۔ گھٹا ہوا ہونا۔

بھچیڑ۔ (ھ) مونث۔ عم[1] تنگی[2] بے ایمانی۔ بھچیڑ لانا۔ عم فعل لانا۔ تنگدی کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔

بھد۔ (ھ۔ بالفتح) مونث[1] کسی چیز کے ریت یا اور کسی نرم چیز پر گرنیکی آواز[2] ذلت۔ بے وقعتی بدنامی (ہونا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (حاجی بغلول) اگر آج معشوقہ کی زیر دیوار محو دیدار کھڑے ہوتے اور اسطرح گر پڑے ہوتے تو بڑی بھد ہو گئی ہوتی۔

بھدّا۔ (ھ) صفت۔ مذکر[1] بہت موٹا۔ بدصورت۔ بدشکل بھونڈا[2] سست۔ کاہل[3] (لفظ کیلئے) ثقیل۔

بھداک (ھ) مذکر۔ دیکھو بھد نمبر ۱۔ بھداکا۔ (ھ) مذکر[1]

[1] بہجت۔ فرحت۔ مسرت کا فرق۔ مسرت معمولی خوشی کی کیفیت کا نام ہے جو معمولی وسائل سے بھی ہوجاتی ہے۔ پھول سونگھنے سے مسرت ہوتی ہے فرحت اور بہجت نہیں ہوتی۔ فرحت اُن باتوں سے ہوتی ہے جو ایک امید کے ماتحت ہوتی ہیں۔ مسرت ناگہانی اور بغیر کسی امید کے بھی حاصل ہوتی ہے۔ بہجت۔ فرحت کا آخری درجہ ہے وہ خاص طور پر دل و دماغ پر موثر ہوتی ہے اور اسکے فقدان سے دل و دماغ پر چوٹ پڑتی ہے۔

جو کعبہ میں ہے شیخ وہی بتکدہ میں ہے۔ ناحق کا تیرے دل میں یہ بھٹکا و پڑ گیا بھٹکتا پھرنا۔ لازم۔ گمراہ پھرنا (ذوق) وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور انکی کھوج میں ہم۔ پھرے بھٹکتے ہوے کوی بدگمانی میں۔ **بھٹکنا**۔ (ھ) لازم۔ ۱ گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا ۲ آوارہ ہونا۔ سرگشتہ ہونا۔ سرگرداں پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۳ ڈھونڈھنا۔ تلاش میں رہنا۔ جیسے جی اُسکے لئے بھٹکتا ہے۔

بھٹ کٹیا۔ بھٹ کٹائی۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار بوٹی کا نام۔

بھٹنا۔ بھٹ جانا۔ (ھ۔ بفتح اول) لازم۔ کسی چیز پر رنگ یا میل کا چھا جانا۔ آلودہ ہونا (عاشق) پہنچا ضرر اسے ترے چہرہ کی آب سے زنجیر زلف رنگ میں آخر کو بھٹ گئی۔ کٹ۔ ہٹ۔ بٹ۔ قافیے ہیں۔

بھٹناگر۔ (ھ) کایستھوں کی ایک قسم۔

بھٹنی۔ (ھ۔ بکسر اول و چہارم) مونث۔ سرپستان۔

بھٹھا۔ (ھ) بھٹا۔

بھٹوا۔ (ھ) مذکر۔ خشک زمین جو فقط موسم خزاں میں فصل دے۔

بھٹواس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا غلّہ۔

بھٹی۔ (ھ) مونث۔ ۱ بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد۔ بھاٹ کا پیشہ۔ گدائی۔ بھٹی کرنا۔ لازم۔ خوشامد کرنا۔ جھوٹی تعریف کرنا۔

بھٹھی۔ بھٹی۔ (ھ) مونث۔ ۱ لوہاروں شیشہ گروں اور دھوبیوں کا آتشدان۔ بڑا چولھا ۲ شراب خانہ۔ آبکاری۔ وہ جگہ جہاں شراب کھینچتے ہیں ۳ ایک قوم کا نام ہے جسے بھٹیارا کہتے ہیں ۴ پزاوہ ۵ کپڑوں کو بھاپ دینے والا آلہ جو عموماً دھوبیوں کے گھروں میں بنا ہوتا ہے۔ بھٹی چڑھانا۔ متعدی۔ کپڑے کو صاف کرنیکے لئے صابون لگا کر جوش دینا۔ بھٹی چڑھنا۔ لازم۔ (بحر) رندان خستہ حال کو دوزخ سے کام کیا۔ انگور زخم کے بنی بھٹی چڑھے نہیں۔ بھٹی دار۔ صفت۔ مے فروش۔ کلال۔

بھٹیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پزاوہ۔

بھٹیارا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ پکانیکا پیشہ کرنیوالا۔ نان بائی ۲ وہ شخص جو سرا میں مکانات کرایہ پر چلاتا اور مسافروں کی خدمت کرتا ہے۔ **بھٹیارپن**۔ مذکر۔ کمینہ پن۔ باورچی گری۔ **بھٹیارخانہ**۔ مذکر۔ ۱ سرا ۲ ٹھہرانے کی جگہ ۳ (مجازاً) وہ جگہ جہاں شور و غل ہوتا ہو۔ کمینوں کی جمع ہونیکی جگہ۔ **بھٹیارن۔ بھٹیاری**۔ مونث۔ سرا میں ٹھہرانیوالی عورت۔ بھٹیارے کی جورو۔ بھٹیاریوں کی سی لڑائی۔ بھٹیاریاں اکثر لڑا کرتی ہیں۔ اسواسطے انکی لڑائی ضرب المثل ہے (فقرہ) دونوں سوتنوں میں وہ غضب کی لڑائی ہوئی کہ بھٹیاریاں مات ہو گئیں۔

بھج۔ (س۔ بالضم) (ہندسہ) مذکر۔ ۱ مثلث کا ضلع ۲ کہنی سے اوپر کا حصہ۔ بھج بند۔ مذکر۔ (ہندی۔ عو) ایک زیور کا نام جسے بازوبند کہتے ہیں۔ بھج بل۔ مذکر۔ گھوڑے کے بازو کی بھونری۔

بھجا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بازو ۲ مثلث کا ضلع۔ بھجا ڈنڈ۔ مذکر۔ ڈنڈ اور بازو۔ بھجا ڈنڈ ہی کہہ دیتے ہیں جب کوئی شخص ایسی بات کہتا ہے جو اُسکے حوصلے طاقت ہمت سے باہر ہوتی ہے تو اسکی تحقیر کیواسطے کہتے ہیں۔ یعنے تم ایسا نہیں کر سکتے۔

بھجالی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ٹیڑھی چھری۔

بہ جانا۔ لازم۔ ۱ پانی کی رو میں چلا جانا ۲ تباہ ہو جانا ۳ پھیل جانا ۴ (چوپایوں کے لئے) اسقاط ہو جانا ۵ (تحقیر سے) چلا جانا۔ غائب ہو جانا۔

بھر

پُرا شک ہونا۔ (دل کے واسطے) غمگین ہونا۔ بٹ جانا۔ بھر پانا۔ کُل وصول ہونا کوڑی کوڑی وصول ہونا۔ قرض بیباق ہونا۔ حاصل ہونا۔ (فسانۂ عجائب) آج تو مرے اختیار میں آیا دل کا مطلب بھر پایا۔ پھل پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا کئے کی سزا کو پہنچنا۔ اپنے کئے کا مزہ چکھ لینا۔ بھگت لینا (طنزاً) نیکی کرکے بُرائی پانا۔ مایوس ہونا (امیر) شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا۔ ساقیا تری محفل سے چلے بھر پایا۔ بھر پُرا۔ صفت۔ پُورا۔ تمام۔ کمال اچھی طرح۔ کامل طور سے (ناسخ) کیا حسد ہی اگر اک شب نظر آیا بھر پُرا۔ ساغر ماہ کا گردوں نے کنارا توڑا۔ بھر پائی۔ مونث۔ وصول پانیکی رسید۔ پورے قرضکی رسید۔ پورے داموںکی رسید (لکھ دینا۔ لکھنا کے ساتھ) بھر پیٹ تابع فعل (عو) اچھی طرح۔ جی بھر کے۔ بھر جانا۔ لازم۔ لبریز ہو جانا۔ پُر ہو جانا۔ سما جانا (شرف) بارش کبھی ہوتی ہے تو بھر جاتے ہیں جل تھل (جلیل) جادوگری کو ناموری کا ہوا جو شوق۔ شوخی بنی ادا آپکی آنکھوں میں بھر گئی۔ آلودہ ہونا۔ سن جانا۔ لتھڑ جانا۔ جیسے ہاتھ میں مٹی بھر گئی۔ (گھوڑے کے لئے) پسینے میں ہو الگ کر عضا کا جکڑ جانا۔ اینٹھ جانا۔ (چارپایوں کے لئے) حاملہ ہونا۔ (عو) ختم ہو جانا۔ ختم پر آجانا (بحر) خالی کا چاند آپکی فرقت میں بھر گیا۔ اب تک نہ آئے یہ بھی مہینہ گزر گیا۔ سیر ہو جانا۔ جیسے پیٹ بھر گیا۔ پانی سے سینچ جانا جیسے کھیت بھر گیا۔ بھرجی۔ عو۔ جی بھر کے۔ اچھی طرح خوب۔ بھر چکنا۔ بھر دینا (بحر) اب کسی کی بات سننے کا یہاں کس کو دماغ۔ بھر چکے ہیں دونوں کانوں میں اپنے جھوٹ سچ۔ بھر دینا۔ پُر کرنا۔ لبریز کرنا (بحر) ہم فقیر اللہ کے جھوٹی صدا دیتے نہیں۔ جو ہمارا جام بھر دیگا وہ جم ہو جائیگا۔ مالامال کرنا (سحر) نہ کیوں انکے اُٹھاتا ہوں میں لالچ کیا ہے۔ کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر

بھرّا

دیتا ہے۔ تلافی کرنا۔ نقصان پورا کرنا (داغ) ایسے دل یہ مفت کا احسان مجھپر دھر لیا بوسہ دیکر کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا۔ رفو کرنا۔ رسان دینا۔ آلودہ کرنا۔ بھر لینا۔ لبریز کر لینا۔ پورے پورے دام لینا۔ کل وصول کر لینا۔ (انیس) دھانوں سے جھولے گئی بھولنے نہ دیا۔ اپنا خراج تیغ نے ان سب سے بھر لیا۔ آلودہ کر لینا (ذوق) وہ تم نے دامن میں مٹی بھر لی۔ بھر مٹھی۔ تابع فعل (عو) مٹھی بھر کے۔ افراط سے۔ بکثرت (فقرہ) فقیر کو ایک پیسہ کی جگہ بھر مٹھی پیسہ دیدیا۔ بھر منھ (بھر کے منھ) گالی دینا۔ عو۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر گالی دینا (رنگین) سوچئے خوب تو خالی نہیں کیفیت سے۔ بھر کے منھ جب مجھے گالی وہ صنم دیتا ہے۔ بھر مار۔ مونث۔ کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ ریل پیل (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (جلیل) گالیوںکی رات دن بھر مار ہے (فقرہ) آپنے میرے نام خطوںکی بھر مار شروع کر دی۔ بھر نیند سونا۔ عو۔ پوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا

بھرّا۔ (ھ) مذکر۔ ترغیب۔ تحریک۔ فریب۔ دم۔ جھانسا۔ غچا۔ پُرچک۔ نمائشی تعریف۔ جانوروں کے ایک ساتھ اڑنے کی آواز۔ کسی گھومنے والی چیز کی آواز۔ ایک قسم کا پتنگ جو اڑنے میں آواز دیتا ہے۔ بھرّا جانا۔ بھرّا آنا۔ (آواز کیلئے) بیٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ بھاری ہو جانا (داغ) چیختے چیختے بھرّا گئی آواز تری۔ جھنجلانا۔ سے اے ظفر ہمسر ہو کیا شعلہ دل بیتاب سے دیکھکر بجلی بھی جاتی اسکو بھرّا صاف ہے۔ بھرّا دینا۔ دم دینا۔ ترغیب دینا۔ (بحر) یہ عاشق کو دیتا ہے بھرّے نئے۔ یہ سنواتا ہے روز مترے نئے۔ کبوتر کو ایک ساتھ اڑا دینا۔ بھرّے پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ فریب میں پھانسنا (ابن الوقت) جب لوگ اسکو بھرّے پر چڑھا لیتے تو باتوں ہی باتوں میں پوچھتے الیوں صاحب انگریزی کپڑے کیسے پہنتا تھا۔ بھرّے میں آنا۔ فریب میں پھنسنا۔

کرنیکی آواز۔ دھماکا ہو بیٹھنا۔ بھدا کا دینا۔ بھدا کا سنانا۔ عم۔ دے مارنا۔ گرا دینا

بھدانا۔ (ھ) متعدی (عم) کسی چیز میں نمک جذب کرانا۔

بھدانہ۔ (ف۔ صحیح بہی دانہ ہے یعنی بہی کا بیج (اُردو) مذکر ۱۔ ایک قسم کا چھوٹا شہتوت ۲۔ ایک قسم کا انار۔

بھد بھد۔ (ھ) مونث ۱۔ موٹے آدمی یا بط کے چلنے کی آواز ۲۔ ریت یا خاک پر گرنیکی آواز ۳۔ وہ آواز جو بھرے ہوئے پیٹ کے بجانے سے نکلتی ہے۔

بھدر بھدر دوڑنا۔ لازم۔ عو۔ اسطرح دوڑنا کہ پاؤں کے زمین پر لگنے کی بھد بھد آواز ہو۔

بھدرا۔ (ھ) مونث ۱۔ (جوتش کے قاعدے سے) چاند کی دوسری ساتویں۔ بارھویں تاریخ۔ یہ تاریخیں منحوس سمجھی جاتی ہیں ہنرتن شبانہ روز کے بعد بھدرا بارہ گھڑی ہوتی ہے ۲۔ منحوس ساعت ۳۔ وہ مرد جو بھدرا کرے یعنے حالت ماتم میں چار ابرو منڈوائے۔ بھدرا کرنا۔ (ہندو) کریا کرم کے واسطے یا یوں ہی کسی تیرتھ پر سر ڈاڑھی اور مونچھوں کو منڈوانا۔ چار ابرو کا صفایا کرانا۔ بھدرا ہونا۔ لازم ۱۔ چار ابرو کا صفایا ہونا ۲۔ بالکل گھٹ جانا۔

بھدرک۔ (س۔ بروزن ادرک) مونث۔ عو ۱۔ لطف۔ مزہ۔ خوبی۔ سلیقہ۔ شعور (میرحسن) کیا کہوں مجھکو ہی نہ ادرک ہے۔ اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک ہے ۲۔ استقلال۔ استحکام۔ مضبوطی۔ پائداری (رنگین) ہے الحق تری باتیں نہیں ہے بھدرک۔ مطلق تری باتیں نہیں ہے بھدرک

بھدکنا۔ عم۔ کشتی میں گرا دینا ۲۔ ہرا دینا۔

بھدنا۔ (ھ) لازم (عو) پسے ہوئے نمک مرچ یا کسی اور سفوف کا کسی دوسری چیز میں مل جانا۔ سرایت کر جانا ۲۔ کسی چیز میں بو بس جانا (جانصاحب) سوئی ہے تو لپٹ کے کل شب کو لے زلیخا۔ بو تیری بھد گئی ہے یوسف کے پیرہن میں۔ اس جگہ "بدھنا" صحیح ہے۔

بھدوار۔ (ھ) مونث۔ وہ زمین جو گنے کے واسطے تیار کیجاتی ہے۔

بھدّی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو بھدّا۔ بھدّی آواز۔ موٹی آواز۔ بڑی آواز۔

بھدَئی۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم و کسر ہمزہ) ۱۔ بھادوں کی پیداوار ۲۔ موسم برسات کا چاول جو بھادوں میں کاٹا جاتا ہے۔

بھدیاں۔ صفت۔ بھادوں کی فصل کا۔ بھادوں کی فصل کا اناج۔

بھدیسلا۔ (ھ۔ بیائے مجہول و فتح سین) صفت۔ عم۔ گنوار۔ بھدیلا۔ بھدیسلی صفت۔ عم۔ گنوار۔

بھر۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کی قدیم قوم۔

بھر۔ (ھ) صفت ۱۔ پورا۔ برابر۔ جیسے سیر بھر۔ گز بھر ۲۔ تمام۔ کُل جیسے دن بھر۔ عمر بھر۔ (منیر) آواز دی جنوں نے جو صحرائے عشق سے بوڑھے تو راہ میں رہے پہنچے جوان بھر ۳۔ مقدار یا اندازہ ظاہر کرنیکے لئے (جانصاحب) روپے بھر کا سیر بھر آزار کر دیا ۴۔ تک کے معنے میں (منیر) ہم اُس دلاسے دیکھ لو دل حسرت سے لیجئے۔ اپکی نگاہ بھر میں لگاتا ہوں جان بھر ۵۔ یہ لفظ جب اعداد کے بعد استعمال ہوتا ہے وزن کے مقدار ظاہر کرتا ہے۔ جیسے دس روپے بھر ۶۔ اپنے ساتھ (عو) حتے الوسع حتے الامکان (فقرہ) اپنے بھر کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھینگے

بھر آنا۔ لازم ۱۔ زخم بھر کر گوشت کا برابر آجانا۔ زخم کا مندمل ہونا ۲۔ آنکھوں کے واسطے آنسو آجانا

ہنچ کیطرح ہمسے بھرا پھرتا ہی کھنچ تیغ۔ دل اپنا رے قاتل ۲ ہو کثرت موجود ہونا (رشک) جز وصف قد یار ہمیں کچھ نہیں خیال۔ باتوں میں پائے مصرع موزوں بھرے ہوے۔

بھتراٹا۔ (ھ) مذکر۔ پرندوں کی اُڑنیکی آواز۔

بہرام۔ (ف) مذکر۔ مریخ۔ پانچویں آسمان کے ایک ستارے کا نام ۲ ملک عراق کے ایک بادشاہ کا نام جسکو گور کے شکار کا بہت شوق تھا۔

بھرانا۔ (بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرنا) پرندوں کا بچوں کی چونچ میں دانہ دینا۔ (ظفر۔ ع) پلے ہی بچہ دانہ کبوتر بھرا بھرا ۲ گھوڑی کا گابھن کرانا ۳ کسی چیز کو پُر کرانا۔

بھراؤ۔ (ھ۔ بروزن الاؤ) مذکر ۱ گڑھے کے بھرنیکی مقدار ۲ وہ خس و خاشاک یا مٹی جو زمین کے ہموار کرنیکے واسطے گڑھے میں ڈالی جائے ۳ ٹاٹ یا پرانی دری کے ٹکڑے جو جوتی کے تلے میں بھرے جاتے ہیں۔ (بنات النعش) کیچڑ میں چلو پکی سڑک پہ دوڑو نہ تلا گھسے گا نہ صورت بگڑیگی بھراؤ کا نام نہیں۔

بھرائی۔ (ھ) مونث ۱ کپڑے میں روئی بھرنیکی اجرت ۲ پانی بھرنیکی اُجرت ۳ گڑھے میں مٹی بھرنیکی اُجرت ۴ آبپاشی۔

بھُر بھُرا۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت۔ مذکر۔ خستہ۔ پوپلا۔ (فسانۂ عجائب) خیر مال شنگرف کے رنگ کی خستہ بھُربھُری (داغ) نہ رکھنا پاؤں تم مرقد پہ میرے۔ مبادا سنگ مرقد بھُربھُرا ہو ۲ مائل۔ فریفتہ۔ (سودا) دیکھ اُسے صبر ہو سکے کس پہ۔ دل ہو پتھر کا بھر بھرا اُسپر۔ بھر بھرا جانا۔ لازم۔ مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہونا۔ شوق پیدا ہو جانا۔ اُمنگ پیدا ہونا (تلق) حُسن کے جب بیان پہ آئے۔ دل عاشق بھی بھر بھرا جائے۔ بھر بھرانا۔ (ھ) لازم۔ مائل ہونا۔ ۲ غضب ہونا۔ فریفتہ ہونا (داغ) خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھکر کیا ہو۔ کہ اسکا حسن سن سنکر طبیعت بھر بھراتی ہی ۳ بکھرنا خستہ ہونا۔ ۴ متعدی (عم) کسی چیز پہ کوئی سفوف چھڑکنا۔

بھر بھرانا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم میں بھو۔ بھرنا) لازم ۱ کسی قدر نم ہونا (طلسم الفت) لخت دل و مژہ پہ آئے ہوے۔ یوں ہوئے وہ بھر بھرائے ہوے ۲ چہرہ تمتمانا۔ بھر بھراہٹ۔ (ھ۔ بھر بھراٹ) مونث لازم۔ تمتمانیکی کیفیت (داغ) تان کر باد صبا نے جو طمانچہ مارا۔ بھر بھراہٹ سی رُخ گل پہ نظر آتی ہی۔

بھُر بھُراہٹ۔ (ھ۔ بھر بھراٹ) مونث۔ خستگی خستہ پن۔

بھرپانا۔ دیکھو بھر۔

بھر بھر جلنا۔ بفتح اول و چہارم۔ لازم۔ خشک چیز کا تیزی سے جلنا۔

بھُر بھُری۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت۔ مونث ۱ دیکھو بھر بھرا مونث ۲ اُمنگ۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔

بھر بھری۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ عم۔ بھر بھراہٹ

بھر بھنڈ۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) گڑبڑ۔ بدنظمی (کرنا ہونا کیساتھ)

بھرت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم نیز بسکون سوم) مونث۔ ایک دھات کا نام جو جست تانبے اور سیسے سے مرکب ہوتی ہی۔ بھرتیا۔ (ھ) ۱ کانسے پیتل کے برتن بیچنے والا ۲ پیتل یا بھرت کا بنا ہوا برتن جسمیں ہندو دال ترکاری پکاتے ہیں ۳ کسیرا۔ ٹھٹھیرا۔ مسی یا برنجی برتن بنانیوالا۔

بھرت۔ (س۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱ راجہ دسرتھ کے بیٹے کا

دم میں آنا۔

بہرا۔ (ہ) صفت۔ گراں گوش۔ وہ شخص جسکی سننے کی قوت بہت کم ہو گئی یا زائل ہو گئی ہو۔ بے خبر۔ بے پروا۔ بہرا بادل۔ بہرا بھنڈ۔ صفت۔ (دہلی) (مجازاً) ظرافت سے اونچا سننے والے اور کم سننے والے کو کہتے ہیں۔

بہرا بہشتی اندھا دوزخی۔ مقولہ۔ بہرا بسبب بُرائی بھلائی نہ سننے کے نیک ہوتا ہی۔ اور اندھے کی نیت بسبب بے خبری کے ڈانواں ڈول رہتی ہی۔

بہرا پتھر۔ صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی قوت سامعہ بالکل زائل ہو گئی ہو۔ بالکل بہرا۔ بہرا سو گہرا۔ مقولہ۔ بہرا بڑا چالاک ہوتا ہے۔

بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل۔ اندھے کے آگے ناچنا سا ہے بل بل۔ مثل۔ دگل۔ ملعون تشنیع۔ بل بل۔ نکما بیفائدہ۔ بہرا سنتا نہیں۔ گونگا بولتا نہیں اندھا دیکھتا نہیں) ایسے شخص سے کچھ کہنا سننا بیکار ہی جسپر کسی بات کا اثر نہیں ہوتا۔

بھُسّرا۔ (ہ) صفت۔ بہت سیاہ۔ یہ لفظ نہایت سیاہ کی صفت میں بولا جاتا ہی (فقرہ) اسکو تم کالا کہتے ہو یہ تو سیاہ بھُسّرا ہی۔

بھرا۔ (ہ) صفت۔ لبریز (فقرہ) بھرا پیالا دو (ہ) تمنے دیدیا (رباب النفش) لوہے کا سکّا ایسا بھاری تھا کہ شاید سو روپیہ کی مالیت کے واسطے جھکڑا بھرا بوجھ ہو جاتا ہے۔ موجود۔ جمع (میر حسن) سب کے اسباب دیکھو ذرا۔ کہ قدرت میں ہو اسکی کیا کیا بھرا ۲ کُل۔ تمام (فقرہ) بھرا گھر نا راض ہی ۳ موٹا تازہ۔ پُر گوشت (میر حسن) وہ گورا بدن صاف ترکیب ۱۔ ر۔ بھرے ونبلے پہ نو رتن کی بہار۔ ان معنوں میں بھرا بھرا ۱۱ اور بھرے بھرے بھری بھری بھی کہتے ہیں۔ معمور۔ آباد (میر) جہاں بھرا ہے ترے شور حسن خوبی کے

لبوں پہ لوگوں کے ہی ذکر جا بجا تیرا۔ بھرا بتولا۔ صفت (عو) صاحب اولاد بال بچے والا۔ مالدار۔ آسودہ۔ کھاتا پیتا ۲ بھرا پُرا۔ آباد (ابن الوقت) تمکو فضّہ بھرا بھتولا گھر چھوڑکر شہر سے نکلنا پڑا۔ بھرا بھرا۔ صفت۔ آباد (میر) مسجد ایسی بھری بھری کب ہے۔ میکدہ اک جہان ہی گویا۔ بھرا بھرا گھر لگنا۔ عو۔ گھر بارونق معلوم ہونا۔ گھر کا آباد ہونا (ظفر) دیکھا جو ہے ہر خم و ساغر بھرا بھرا۔ آنکھوں میں لگنے لگا گھر بھرا بھرا۔ عورتیں بدشگونی کے خیال سے خالی گھر کو بھی بھرا بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) اسکے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر لگتا ہی۔ بھرا بیٹھنا۔ لازم۔ غصہ میں ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ رونے پر تیار ہونا (ذوق) دیکھا آخر کو نہ پھوٹے کیطرح پھوٹ بہے۔ ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہمکو۔

بھرا پُرا۔ صفت۔ بارونق۔ آباد (میر) بھرا پُرا ہے پیر مغاں کا گھر یارب۔ امیدوار ہم آئے تھے کامیاب چلے ۲ کامیاب۔ خوشحال۔ مطمئن (منیر) پیچھے جب دکھائے جاتی ہو۔ جسطرح منہ پھرائے جاتے ہو۔ اسیصورت سے منہ بھی دکھلانا۔ واری ملی تم بھرے پُرے آنا۔ بھرا دربار۔ مذکر۔ مجمع (انشا) جو سبک سمجھے مجھے اس عشق کے دربار میں۔ یا الٰہی سکو خفّت ہو بھرے دربار میں

بھرا گھر۔ مذکر ۱ آباد گھر۔ ساز و سامان سے آراستہ گھر (ناسخ) نظر آتا نہیں جب اسکے سوا کچھ مجھکو۔ کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی ۲ اس جگہ بھرا بھرا یا گھر بھی کہتے ہیں (محصنات) بھرا بھرایا گھر سب کو لات مارکے جسطرح بیٹھی تھی اُٹھ کھڑی ہوئی ۳ بدشگونی کے خیال سے عورتیں خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) تمھارے چلے جانے سے بھرا گھر معلوم ہوتا ہی۔ بھرا گھر برباد۔ گھر کی رونق جاتی رہنے کی جگہ (انیس) بیٹا کیا جاتا ہی ہوتا ہی بھرا گھر برباد ہوتی ہی دولت فرزند ہمیں بر باد۔ بھرا ہونا۔ لازم ۱ آزردہ ہونا (آتش) کیسے

اور کیا کیا کھولوں میں اُسکے بھرم۔ کہتے تھے وہ آتی ہے مجھکو شرم۔ بھرم کھُلنا یا بانا
لازم۔ عیب کھُلنا۔ افشائے راز ہونا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار اُٹھ جانا (ظ ٥) پوستجو
ہم ہیں منھ سے کچھ ہمیں بھید ہے۔ بولنا اچھا نہیں سارا بھرم کھُل جائیگا۔ بھرم کی ٹٹی
صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس سے عزت بنی ہوئی ہو کام چلتا ہو۔
بھرم کھولدینا۔ متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کردینا۔ عیب کھولدینا۔ بھرم نبھانا
لازم۔ عزت کھونا۔ اعتبار کھونا۔ بہلانون عنبر ہے۔ بھرم نکلنا۔ لازم۔ قیمت
جاتی رہنا۔ بے وقعتی ہونا (داغ) ہوئے مغرور وہ جب آہ میری بے اثر دیکھی کسیکا اس
طرح یا رب دُنیا میں بھرم نکلے۔ بھرم نہونا۔ بھروسا نہونا۔ اعتقاد نہونا (راسخ)
مُٹھی تو کھول زر حنا سلیا ہے دل۔ تجھپر بھرم نہیں ہے تو سر کی قسم نہیں۔

بھرمانا۔ (بفتح اول) متعدی (ہندی) ! دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا
دم دینا۔ پھسلانا ۲ لالچ دینا۔ للچانا ۳ بھلانا۔ بسرانا۔

بھرمنا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح سوم و سکون چہارم) لازم (ہندی) بھٹکنا
ڈانواں ڈول پھرنا۔

بھرن۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مونث۔ وہ زور شور کی بارش جو
دم بھر میں جل تھل بھر دے رپٹا کے ساتھ (نسیم) نکلے جاتے ہیں دن بارش کے
کاش اب کوئی بھرن پڑجاتی۔

بھُرنا۔ (ہ۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم) لازم۔ عم۔ لوٹنا۔
واپس آنا۔ پھر آنا۔

بھرنا۔ [illegible] متعدی و لازم دونوں طرح مستعمل ہے (الف)
متعدی ! قرضہ چکانا۔ ادا کرنا ۲ عوض دینا۔ سلو [illegible] (ناسخ) ہوا اپنے
میکے کو پھرتی ہے ۳ کسی کی طرف سے کسی کے دلمیں بُرائی ڈالنا ۴ کان بھرنا
کرنا۔ بہکانا۔ خلاف کردینا (امیر) گھر کے گھر کر ڈالے خالی تر سے غصے نے
مگر۔ آجتک مجھکو بھرے جاتے ہیں بھرنے والے ۵ لادنا۔ بار کرنا ۶ (توپ
بندوق وغیرہ میں) چھرا بارود گولی ڈال کے ڈاٹ لگا دینا ۷ کھیت میں
آبپاشی کرنا۔ پانی دینا ۸ لگانا۔ جیسے کاجل بھرنا ۹ چھینٹ ڈالنا۔ دھبا
ڈالنا ۱۰ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا (ظفر) سیکڑوں ال کے نگہ پر لیلئے ہیں اُس نے
مول۔ ہو نہو کچھ نفع لیکن جنس سستی ہی بھری ۱۱ لپیٹنا۔ جیسے نلیوں میں
سوت بھرنا۔ کانٹے میں بانا بھرنا ۱۲ نقش کی خانہ پُری کرنا (حسرت) وہ
نقش ہیں بھرتا ہوں کہ عاقل نہیں بھرتا ۱۳ نہال کرنا۔ مالامال کرنا ۱۴ بجالانا
تعمیل کرنا۔ عہد پورا کرنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ منذ و چڑھانا۔ منت ادا کرنا۔ جیسے
چوکی بھرنا۔ (حسرت) جیسے میں ماتا ہوں تو عشق میں دھونی چلا بھی تو
اسطرح سے عاقل نہیں بھرتے ۱۵ رنگ چڑھانا ۱۶ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا
۱۷ کسی چیز میں کوئی دوسری چیز ڈالنا یا ٹھونسنا ۱۸ (حقہ گڑگڑی کیلئے) چلم
پر تمباکو اور آگ رکھنا (جان صاحب) بھر کے لاتے وہ مدا بیٹے موسے سالا [illegible]
۱۹ نکالنا۔ کسی ظرف میں نکال لینا (فقرہ) کنویں سے پانی بھر کر دو گھونٹ پیے
۲۰ رضائی۔ لحاف وغیرہ میں روئی ڈالنا (ب) لازم ! پُر ہونا۔ مملو ہونا ۲ عو۔ پورا
ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) چار بھر کر پانچواں لگا ہے۔ یعنی چار سال
گزر چکے ہیں پانچواں برس شروع ہوا ہے ۳ ختم ہونا ۴ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔
(فقرہ) اسمیں شک نہیں کہ ہاتھ سے کھانے میں ہاتھ خواہ مخواہ تھوڑا بہت
بھرتا ہے ۵ رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا ۶ آنا۔
سمانا ۷ زخم کا برابر ہونا۔ انگور بندھنا۔ (غالب) دوست غمخواری میں میری سعی
فرمائینگے کیا۔ زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائینگے کیا ۸ برداشت کرنا (فقرہ)

اور ایک مشہور راجہ کا نام جسکے نام پر بھرت کھنڈ یا بھارت ورش مشہور ہوا ۲ بھرتی کی چیز ۳ اسباب ۴ بوجھ کی گاڑی جسپر اسباب لادا جاتا ہے جیسے ۵ روانگی کا محصول ۶ پوری ادائی۔ بھرت بھرنا۔ سوداگری کے مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا وساور کو لادنا۔ کمی پوری کرنا۔

بھُرتا۔ (ہ۔ س۔ بھوج۔ بھوننا یہ لفظ بضم اول نیز بفتح اول ہی) مذکر بعض ترکاریونکو بھلبھلا کر اور بعض کو اُبال کر بھرتہ لیتے ہیں اور مسالا ڈال کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں ۲ صفت۔ خوب کچلا ہوا۔ (فقرہ) انکا پاؤں جلکر بھرتا ہو گیا بھرتا بنانا ۱ بھرتا تیار کرنا ۲ (مجازاً) مارتے مارتے کچومر نکالدینا۔ (فقرہ) اچھا بال میرے چھوڑدے دیکھ تو آج تیرا کیسا بھرتا بناتا ہوں۔ بھرتا کردینا ۱ جلادینا ۲ خوب پیٹ ڈالنا۔

بھرتری۔ (ہ۔ بفتح اول و چہارم) ہندو فقیروں کی ایک قسم۔

بھرتی۔ (ہ۔ بالفتح) مونث ۱ حشو ۲ وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے ۳ داخلہ۔ اندراج۔ کسی محکمے میں نام لکھا جانا (محسن) گزشتہ تلاش گنہگار میں۔ سو وہ بھرتی ہی احمد کی سرکار میں ۴ تکمیل ۵ جہاز یا مال گاڑی کا اسباب۔ بوجھ۔ بھرتی بھرنا۔ لازم۔ گودڑ وغیرہ ڈال کے کسی چیز کو بھر دینا۔ بُری بھلی چیز سے کمی پوری کرنا ۲ سوداگری کا مال بھرنا۔ بھرتی کا شعر۔ وہ بے لطف شعر جو تعداد بڑھانیکی غرض سے کہا جائے۔ بُرا بھلا شعر۔ بھرتی کا مال ۱ سوداگری کا مال ۲ وہ مال جو بہت قیمتی نہو۔ معمولی مال۔ بھرتی کرنا۔ متعدی۔ نوکر رکھنا۔ کسی محکمے میں داخل کرنا۔ بھرتی ہونا۔ لازم۔

بھروَل۔ (ہ) صفت۔ فصل کی نسبت کہتے ہیں جب پھل اچھی طرح آئے (فقرہ) مضامین اسطرح گدا گد ہوتے ہیں جیسے بھرول فصل میں آم۔

بھرشٹ۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح سوم نیز بفتح اول و کسر دوم) صفت ناپاک۔ نجس۔ ذلیل۔ بیدین۔ (ابن الوقت) مسلمان ویسے ہی ہتھیائے بھرشٹ اور بینا اتفاقی (کرنا ہونا کے ساتھ)

بھُرکس۔ (ہ۔ بضم اول و سکون سوم و فتح چہارم) ۱ ریزہ ریزہ۔ چورا (بنات النعش) اے ہے نوج خدا نہ کرے کہ اتنا بوجھ ہو میرا تو دبکر بھرکس نکل جائیگا۔ بھرکس نکالنا۔ متعدی ۱ مارتے مارتے ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ بیدم کردینا۔ چورا چورا کردینا ۲ برباد کردینا۔ مفلس کردینا۔ بھرکس نکلنا یا نکل جانا۔ لازم۔ مار پڑنے سے سُست ہو جانا۔ بے طاقت ہو جانا۔ بیدم خستہ ہو جانا۔ (داغ) آخر کو ٹھیک بنگئے وہ مجھسے بھڑکے آج۔ اتنے پٹے رقیب کہ بھرکس نکل گیا ۲ برباد ہو جانا تباہ ہو جانا (فقرہ) وہ امیر میں غریب برات ہی میں بھرکس نکل جائیگا۔

بھرم۔ (ہ) مذکر ۱ گمان۔ شک۔ شبہ ۲ اعتبار۔ بھروسا۔ ساکھ ۳ دھوکا ۴ ناموری۔ شہرت ۵ راز۔ بھید۔ بھرم باندھنا۔ عم۔ ساکھ جمانا۔ ہوا باندھنا اعتبار قائم کرنا۔ بھرم بنا رکھنا۔ لوگونکی نظروں میں معزز رہنا۔ آبرو بنا رکھنا ساکھ قائم رکھنا۔ بھرم جانا۔ لازم ۱ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار نہ رہنا۔ رعب مٹنا۔ (داغ) کیونکر ارمان نکالوں دل سے۔ عشق کا اب بھرم جاتا ہے ۲ (رپ کے ساتھ) کسی پر شبہ ہونا۔ شک ہونا (ذوق) وہ دلکو چرا کر جو لگے آنکھ چرانے۔ یاروں کا گیا اُنپہ بھرم اور زیادہ۔ بھرم دینا۔ حال کھلنے دینا۔ راز ظاہر ہونے دینا (داغ) زاہد کی برکت کا ہی مہینہ رمضان۔ فاقے کرتے ہیں مگر کب بھرم دیتے ہیں۔ بھرم رکھنا لازم گمان کرنا۔ شک کرنا۔ بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا۔ بھرم رہنا۔ لازم۔ ساکھ رہنا۔ آبرو رہنا (داغ) بھرم اسکا رہا دلمیں ہی ضبط محبت سے۔ وگرنہ تو لوٹی کیا عرش کے نالۂ فغاں میری۔ بھرم کھولنا۔ پوشیدہ راز ظاہر کرنا۔ عیب ظاہر کرنا (شوداع)

شکار کھیلتا ہی۔ ۲۔ نہ سننے والی عورت۔ بہری چھوٹنا۔ لازم۔ بہری کا شکار پر حملہ کرنا۔
(مصرعہ) زلفیں بھی رہے دل میں لگہ ناز کے ساتھ۔ بہریاں چھوٹی ہیں کہ صید آشنا کیا تھا۔

بھری۔ (ہ) بہ وزن تری (مونث) ۱۔ ایک وزن جو ساڑھے گیارہ ماشے کے قریب ہوتا ہی۔ ۲۔ ایک قسم کی گھاس۔ بھری برسات۔ عین برسات کا موسم۔ بارش کی شدت کا زمانہ (شرف) بھری برسات میں بھی اسطرح دریا نہیں بہتے۔ جو عالم ہے مری آنکھوں سے اشکوں کی روانی کا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ عو۔ اپنے آرام کو آپ چھوڑنا۔ لگی نوکری ترک کرنا۔ ناشکری کرنا (فقرہ) ابھی ان سب باتونکو پہلے ہی کہتا تھا۔ ہو نہو نوجوانی کو باہر کے آدمیوں نے سکھا پڑھا کر خراب کر دیا۔ نہیں تو بھلا اسکو کتنے کا ٹوٹا تھا کہ بھری تھالی میں لات مارتی۔ بھری جوانی (یا کری جوانی) مانجھا ڈھیلا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خلاف مقتضائے سن کے کمزوری پست ہمتی ظاہر کرے۔ ان معنوں میں نئی جوانی مانجھا ڈھیلا بھی بولتے ہیں۔ بھری ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جسمیں گھنے گھنے بال کثرت سے ہوں اور کہیں خالی نہو۔ بھری ران۔ تیار۔ گول گول ران۔ گداز۔ گادُدُم ران۔ بھری رکعت۔ چار رکعت والی فرض نماز میں پہلے دو رکعتیں بھری اور دوسری خالی ہوتی ہیں یعنی پہلی دو رکعتوں میں بعد الحمد کے کوئی سورہ ملاتے ہیں اور پچھلی میں صرف الحمد پڑھتے ہیں جس رکعت میں بعد الحمد کے سورت ملائیں اُسکو بھری رکعت کہتے ہیں۔ بھری یا بھری تھالی میں لات مارنا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ بھری گودی خالی ہونا۔ لازم۔ عو۔ اولاد کے مرجانیکا کنایہ ہی۔ بھری مجلس (یا محفل) میں۔ عین مجلس میں۔ سب کے آگے۔ سب کے روبرو۔ مجمع میں۔ علے الاعلان سے (امیر) اس بدگماں کے کان تک پہنچے تو پھر کیا ہو۔ بھری مجلس میں کہتے ہو کہ ہم خالی نہیں ہنستے سے بھری محفل میں تیرے داغ کو ہمنے نہیں دیکھا۔ جھر ہی خیر آ آ کر

جگہ اُسکی ہی خالی ہی۔ بھرے بھرے۔ صفت۔ بھاری۔ موٹے۔ موٹے تلنے (داغ) بھرے بھرے تر بازو بھرے بھرے ترے گال۔ بھرے بیٹھے ہیں۔ خفا ہیں۔ غضبناک ہیں۔ غمگین ہیں۔ رونے پر تیار ہیں۔ شکوے سے بھرے ہیں ملکہ ہیں (مصحفی) شیشہ مے کیطرح سے ساقی چھیڑ مت ہمکو بھرے بیٹھے ہیں۔ بھرے رہنا۔ لازم۔ ۱۔ لبریز رہنا ۲۔ جمع رہنا (رشک) بھیجے اس طفل پریزاد کو اتنے خط شوق۔ کہ کبوتر ہی بھرے رہتے ہیں اندر باہر۔ ۳۔ ناخوش رہنا۔ کبیدہ رہنا۔ بھرے کو بھرنا۔ ایسے شخص کے ساتھ سلوک کرنا جسکو احتیاج نہو۔ کھاتے پیتے کے ساتھ سلوک کرنا (داغ) کون مفلس سے بات کرتا ہی کہ زمانہ بھرے کو بھرتا ہی۔ بھرے میں بھرنا۔ دولت میں دولت ملانا۔ بھرے ہونا۔ لازم ۱۔ مجمع ہونا (جانصاحب) ڈومنی کی بچی وہ بیٹی اصل کی اپنی گئی۔ لوگ شادی کے بھرے تھے وہ رہی قوال سے ۲۔ آلودہ ہونا۔ تر ہونا (رشک) کپڑے تر شراب میں دیکھ کر بھرے ہوئے ۳۔ لبریز ہونا۔ پُر ہونا (فلک) سیکڑوں آلا ترے دوست تو ہے فرقت نصیب کی آنکھوں کے بدر دو قدح خون بھرے ہوئے ۴۔ کسی جانب سے کسی کے لئے کینہ یا غبار ہونا (ناسخ) تم ہو مری طرف سے مقرر بھرے ہوئے۔ خالی مجھے رقیب کے ساغر بھرے ہوئے ۵۔ غصہ میں ہونا (داغ) خالی نہیں فنا دسے یہ تیوری کے بل۔ آئے ہو تم کہیں سے مرے یاں بھرے ہوئے۔

بَھُرِیا (س)۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم۔ بہو کی تصغیر بیڑی کی جورو (مونث)۔ (قصبات میں) کسی پرورش کئے ہوئے لڑکے کی جورو۔ لونڈی کے بیٹے کی جورو۔ مُلازادے کی جورو۔

بھَڑ۔ (ہ) مونث ۱۔ کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی آواز۔ ۲۔ گونج کی آواز ۳۔ جلتی ہوئی لکڑی کے چٹخنے کی آواز ۴۔ صفت۔ مسخرا۔

بھڑ۔ (ہ) مونث۔ ایک پیدار کیڑے کا نام جسکے ڈنک میں زہر ہوتا ہی بھڑ کا چھتا۔ بھڑوں کا چھتا۔ مذکر۔ بھڑوں کا گھر (بھڑ) بھڑوں کا چھتا ہی دل سو اغذ

وکالت کی آمدنی ایسی ہی کہ گاڑی کا کرایہ بھی گرہ سے بھرتے ہیں ۱۱ تاوان دینا تلافی کرنا۔ خسارہ اُٹھانا۔ گرہ سے دینا ؎ جو کیا سو لے ظفر ہم نے بھرا۔ کیا کہیں دنیا سے ہم کیا کر چلے ۱۲ سیر ہونا۔ چھکنا (دل۔ جی۔ طبیعت کے ساتھ) شرف ؎ جبتک کہ نمک زخموں میں قاتل نہیں بھرتا۔ یہ مجھکو مزا ہی کہ مراد دل نہیں بھرتا ۱۳ سہنا جھیلنا۔ جیسے دُکھ بھرنا ۱۴ چیچک کا پڑنا۔ نکل آنا ۱۵ (مکان کیلئے) آباد ہونا۔ بسنا ۱۶ اسامی کا خالی نہ رہنا۔ جگہ رکنا ۱۷ کھسیانا ہونا۔ رونے کے قریب ہونا۔ اُمنڈنا ۱۸ موٹا ہونا۔ جیسے بدن بھرنا ۱۹ شل ہونا۔ تھک جانا (فقرہ) کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا ۲۰ خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا ۲۱ ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا۔ جیسے خلقت بھر گئی ۲۲ گھوڑی یا کتیا کا گابھن ہونا ۲۳ وصول کرنا۔ دام لینا ۲۴ بھگتنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی ۲۵ (ہنود۔ عو) آسیب یا بھی وغیرہ کا سر پر آجانا ۲۶ دیکھو متعدی کا نمبر ۵ (رشک) چلکر بہار فوج مخالف اڑاتی ہی۔ گویا بھری ہوئی ہی ہوائے خزاں سے توپ ۲۷ مذکر۔ عو۔ قرض ۲۸ روزانہ مصارف (فقرہ) کہا تک بیٹی کا بھرنا بھرونگی میں تو فقیر ہوگئی ۲۹ (عو) بد مزاج کے ساتھ بسر کرنا۔ نباہ کرنا ۳۰ بھرنا سے امر کا صیغہ۔ بھرنا بھرنا عو۔ کسی کا خرچ برداشت کرنا۔ کفالت کرنا ۳۱ مصیبت جھیلنا (جان صاحب) کیوں سوت کی میں آگ سے جل جل کے مرونگی۔ ہول بھرنے جلو کی جو بھرنا میں بھرونگی ۳۲ رشوت دینا۔

بھرنی۔ (ہ) مونث ۱ بانا۔ جُلاہوں کا آلہ۔ نال۔

بھروانا۔ بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرانا۔

بہروپ۔ (ہ) بالفتح وضم سوم وسکون و او سم و دوس۔ بھوپ (د) مذکر۔ مختلف قسم کا بھیس۔ قسم قسم کی وضع۔ سانگ۔ دھوکا۔ (مصحفی) بہروپ ہی جہاں کہ بہیں۔ ہر روز بہ ہی ایک نیا سانگ۔ (گلزار نسیم) نیرنگ پہ زمانے کا بہروپ ہی۔ کبھی سایہ کے سر ہوا گاہ تڑاکے کی دھوپ ہی۔ بہروپ بدلنا ۱ بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا (داغ) میری وحشت کی ادا سنے پہ ہی۔ خوب بہروپ تونے بدلا ہی ۲ شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا۔ بہروپ بھرنا۔ وضع اختیار کرنا۔ سانگ بنانا۔ نئی حالت میں نظر آنا (امیر) اس وہم سے گنبد ہوائی میں چھوٹے کے وہ جھجکے۔ مشاطہ کا بہروپ عاشق نے بھرا ہو۔ بہروپ لانا۔ وضع ظاہر کرنا۔ (صبا) عاشق کبھی بنتی ہی کبھی بنتی ہی معشوق۔ بہروپ ہر اک رنگ میں لاتی ہی نیا خاک۔ **بہروپیا**۔ (ہ) مذکر ۱ وہ شخص جو رنگ برنگ کے بھیس بدلتا ہی ۲ صفت۔ مکار۔ فریبی۔ شعبدہ باز (سحر) ایک ہی بہروپیا ہے دل بھی کوئی زور ہی۔ بزم میں سحر چراغاں ہی کہ چمن میں حسن کے۔

بھروسا۔ (ہ) بس۔ درانشا۔ در۔ اچھا۔ آشنا۔ آسرا مذکر ۱ آسرا۔ سہارا۔ امید اعتماد۔ اعتبار (مصحفی) مجھکو نہیں آہ کا بھروسا دینا۔ رکھنا۔ کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ

بہرہ۔ (ف) بالفتح وفتح سوم مذکر ۱ فائدہ (شعور) دل شاد و شاد تلقل مینا سے بہرہ ہو گیا۔ کانوں کو بہرا الکنت ہونے سے ہو گیا ۲ قسمت۔ نصیب۔ حوصلہ۔ بہرہ کھلنا یا کُھل جانا۔ لازم ۱ نصیبا کُھلنا۔ قسمت جاگنا ۲ کامل ہونا۔ دلی دشمن ہونا (ناصر) کیسی فرفر چھانٹتا ہی بیدھڑک باتیں رقیب۔ کان میں کیا کہدیا تم نے کہ بہرہ کُھل گیا ۳ (محاورہ) بُرا بھلا کہنے پر آمادہ ہونا (داغ) اسقدر گستاخ ہوتا ہی کوئی۔ محبوب بھی آپکا بہرہ کُھلا۔ بہرہ مند۔ بہرہ ور۔ بہرہ یاب۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ بانصیب۔ فائدہ اُٹھانیوالا۔

بہری۔ (ہ) بالکسر بروزن جہری) مونث۔ برابر کا حصہ۔ جتھہ۔ چندہ قسط۔ باری۔ بہری باندھنا۔ چندہ مقرر کرنا۔ باری مقرر کرنا۔

بہکری (ہ) وزن شہری) مونث ۱ ایک شکاری پرند جو اکثر کبوتر کو کل

جو دامان تھے۔ بھڑکانا۔ (ھ) متعدی (غصہ لانا۔ برافروختہ کرنا۔ بہکانا (جرات) بے سبب
جو مجھ سے ہے وہ شعلہ جو سرگرم جنگ ہیں تم ہوں حیراں کہ یہ کیسا ہی بھڑکایا ہوا۔ (جانور کو
کیلئے) چونکانا۔ وحشت دلانا۔ ڈرانا۔ (حقے کے متعلق) توے کا زیادہ جلا دینا۔ تمباکو
کا جلد سوختہ کر دینا۔ مشتعل کرنا۔ آگ تیز کرنا۔ بھڑک جانا۔ لازم۔ رنجیدہ ہو جانا۔ برا
مان جانا۔ اکھڑ جانا۔ کسی امر پر مائل ہو کر اس سے ہٹ جانا۔ رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا
بھڑکدار (صفت۔ بھڑکیلا۔ چمکیلا۔ بھڑکنا۔ لازم۔ ڈرنا۔ متوحش ہونا (بحر) تم کیا
کروگے صید بھڑکتے ہو خود ابھی۔ شہباز حسن آپکا طیار ہو چکا۔ جانوروں کا وحشت
کرنا۔ چوکنا ہونا۔ (میر حسن) سپر اور قبضے کھڑکنے لگے۔ سواروں کے گھوڑے بھڑکنے لگے
گرم ہونا۔ جلنا (مہر) جگر بھڑکے ہی دل بھڑکے ہی سینہ بھی بھڑکتا ہی۔ دکھاؤں تجھکو
ظالم کونسا آتش کا پرکالا ہے۔ آتنا بھی اشتعال نہونا تھا بحر کو۔ اس شعلہ دیہ آل سے
بجلی بھڑک گیا۔ رونق بڑھ جانا۔ چمک آجانا (عاشق) آتش رنگ حنا سے ساقیا بھڑکی
شراب ہیگلا۔ بی کیا کنول کیطرح روشن ہاتھ میں۔ آگ کا شعلہ تیز ہونا۔ (انیس)
جل کر کبھی بڑھا کبھی پیچھے سرک گیا۔ شعلہ تھا آگ کا کہ بجھا اور بھڑک گیا۔ اعصاب
کا کھنچ جانا۔ رگ پٹھے کا تن جانا (حقے کے متعلق) جل جانا۔ سلفہ ہو جانا۔ گرمی کا
بڑھنا تیز ہونا۔ حرارت کا بڑھنا (درد) تشنگی اور بھی بھڑکتی گئی۔ جوں جوں پی آنسو
کو اپنے پیا۔ بھڑکیل (ھ) صفت (عم) وحشی۔ بھڑکنے والا۔ بھڑکیلا۔ (ھ) صفت زرق برق چمکیلا

بھڑمل۔ مذکر (لکھنؤ) بے شرم۔ مسخرا۔

بھڑنا۔ (ھ) لازم (قریب ہونا۔ متصل ہونا۔ گتھنا۔ مقابل ہونا
لڑائی پر آمادہ ہونا (داغ) سب بھیڑ چھٹ گئی مگر بھڑتے ہی حشر میں۔ میداں کہ کے خصمت جو بیلا تے ہیں کہ مجھکو۔ آپ بھڑیا تو وہ دیں شل کبھو تر مجھکو۔
تر دیا نفس شعلہ بار نے (سودا) جا ہی بھڑا اس صف مژگاں سے آج۔ دل تو
بڑا سا ہی جگر اگر گیا۔ ٹکر کھانا۔ ٹکرا جانا۔ دروازے کے پٹوں کا بند ہونا۔ (ناسخ) نسیم آہ کے
جھونکے سے کھول دو دم میں۔ بھڑا ہوا ہے مرے در وازہ کا اگر پٹ ہو۔ مباحثہ کرنا۔ لڑنا۔
کٹ حجتی کرنا۔

بھڑنگ۔ (ھ) صفت۔ سادہ۔ بیوقوف۔ پیٹ کا ہلکا۔

بھڑوا۔ (ھ) مذکر۔ (وہ شخص جو غیر مردوں سے عورتوں کو اور غیر مردوں کو
عورتوں سے ملائے۔ قرمساق۔ قلتبان۔ دیوث۔ بطور گالی کے کہتے ہیں (جان صاحب) جھپ
لو سوت کے کہنے سے چھریاں تو مرے بھونکیں۔ کسواسطے پھر بھڑوا جلا دے بہت
رو دیا۔ بھڑوا تڑوا کرنا۔ (لکھنؤ) کسی کو گالی دینا۔ برا بھلا کہنا۔ بھڑوا ہی مست ہے
نشہ میں چور رہی ہولی کے دنوں میں ہنود آپس میں ایک دوسرے کو کہا کرتے ہیں
چھوٹے بڑے کا لحاظ پاس نہیں کرتے اور برا بھی نہیں مانتے۔

بھڑوائی۔ (بفتح اول) بھڑوے کے کام کی اجرت۔

بھڑوانا۔ (ھ۔ بکسر اول) بھڑنا کا متعدی۔

بھڑولنا۔ بھڑول دینا۔ (ھ) لازم۔ راز کھول دینا (رنگین) بھید بولی
باجی کے آگے تو مار دیگی بھڑول۔ تھی تو قع مجھے اتا یہ تری ذات سے کم ابتر کے

بھڑی۔ (ھ۔ بفتح اول وکسر سوم) مونث۔ اشتعال۔ چاٹ پر چک
دکایا پلیٹ) ڈور کنکوے کی چاٹ مٹھائی کے کھلونوں کی بھڑی سے میاں
چھوٹے عبدالرحیم گھبرا کر اور نہ سے منہ نکل ہی تو پڑے۔ وہ نیل کے ساتھ استعمال میں
ہے۔ کبوتروں کو طرز پرواز سکھانا۔ کبوتر کو بھوکا رکھکر اوپر سے نیچے اور نیچے سے
اوپر اڑاتے ہیں تاکہ اسکو دیکھکر دوسرے کا اجنبی کبوتر بھی قابو میں آجائے (شعور)

بھڑیری۔ (ھ) مونث۔ یائے اول مجہول عم مونث اسلون کا تالا پر بھیر

اُسکی آہن نمائش ہے بے لبنز چھیڑ ؛ صفت۔ فسادی کی نسبت کہتے ہیں جسکو چھیڑ کر پیچھا چھوڑانا مشکل ہو جائے۔ بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔ فسادی کو چھیڑنا یا غصہ دلانا (داغ) بزم میں گھیرے ہوئے آج انکو بیٹھے تھے رقیب۔ بھڑ کا چھتا چھیڑ کر شامت ہماری آگئی۔ بھڑ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا۔ بد آدمی کو چھیڑنا۔

بھڑا بھڑ۔ (ھ) چیز ونکی ٹکر سے جو آواز نکلے ؛ گوز کی آواز۔

بھڑاس۔ (ھ۔ بروزن خراش) مونث ؛ دل کا بخار۔ دل کا کینہ۔ دل کا غبار۔ دلی عداوت۔ غصہ جو دل میں بھرا ہوا ہو (داغ) بر سادہ بد مزاج جو کل مجھ غریب پہ۔ ہمنے بھڑاس اپنی نکالی غریب پہ۔ بھڑاس نکالنا۔ عو۔ کچھ کہکر یا رو کر دل کے رنج اور طبیعت کے غصہ کو فرو کرنا۔ بھڑاس نکلنا۔ لازم۔

بھڑا مارنا۔ لڑا دینا۔ بھڑانا۔ (ھ۔ بکسر دل) ؛ قریب لانا۔ ملانا ۲ ٹکر لڑانا ۳ مقابل کرنا۔ مقابلہ کرا دینا ؎ جو سیر دیکھنی منظور ہو تمھیں بتجو د۔ بھڑا دو حضرت و آعظ سے تم پلا کے ہمیں ۴ لڑا دینا۔ لڑائی کرا دینا ۵ دینا۔ رشوت میں دینا ۶ ساجھا کرنا ؛ (قمار بازونکی اصطلاح) داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا

بھڑ بھڑانا۔ (ھ) متعدی۔ طبلہ بجانا (فسانہ عجائب) رنڈیاں جلاں جلاں شادی مبارک گاتیں سج دھج دکھا طبلے بھڑ بھڑاتیں۔

بھڑ بھڑیا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) صفت ؛ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو فضول باتیں کرتا ہو ضبط نہ کرسکتا ہو۔ صاف دل بھیڑ کا ہلکا (داغ) آپ نے کسکو بنایا راز دار۔ غیر بھڑ بھڑیا بھی ہے ڈھلا نہ بھی (دریائے لطافت) بعض بھڑ بھڑیا ہوتے ہیں جو اُنکے دل میں ہے وہی نکل زبان پہ ہے۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایک جھپک نہ لے اور دل میں کینہ اور میل نہ رکھے ۔ گپتی۔

بھڑ بھونجا۔ (ھ۔ بھڑ۔ بھاڑ۔ بھونجنا۔ بھوننا) مذکر ؛ بھاڑ جھونکنے والا اناج بھوننے والا ؛ صفت۔ بد شکل۔ سیہ فام۔ میلا کچیلا۔ بد حیثیت۔ بھڑ بھونجن مونث ؛ اناج بھوننے والی۔ بھاڑ جھونکنے والی عورت ؛ صفت۔ کالی۔ بد صورت۔ بھڑ بھونجے کی لڑکی کیسر کا تلک۔ مثل۔ کیسر۔ زعفران۔ غریب آدمی کے امیرانہ ٹھاٹھ کرنے پر بولتے ہیں۔

بھڑ بھڑنا۔ (ھ) لازم ؛ لڑنا۔ لڑ پڑنا بحث کرنے لگنا۔ دیکھو بھڑنا

بھڑ تنگا۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ عو۔ غل غپاڑا۔ دھوم دھام (فقرہ) برات میں شیطانی بھڑ تنگا نہوا نہ سہی۔

بھڑ جانا۔ (ھ) لازم ؛ لڑنا ملڑ پڑنا ۲ آمنے سامنے ہو جانا۔ مقابلہ پر آجانا ۳ محبّت کرنے لگنا ۴ (کوا لڑکی نسبت) جد ہو جانا ۵ مل جانا ۶ گتھ جانا۔ دیکھو بھڑنا۔

بھڑک۔ (ھ۔ بروزن سٹرک) مونث ؛ چمک دمک (داغ) ہوئے چاند سورج ستارے روش ماند۔ غضب کی بھڑک تیری افشاں میں ہے۔ ۲ پانی کی بید خواہش۔ پیاس (انیس) گھر میں تمھیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر۔ بھر کیا ہو کہ سیدان جو نہ پانی ہو میسر ۳ نمود۔ رونق جلوس ۴ لوازم ظاہری (ناسخ) ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہے اتنا زوال۔ سبب ستارہ روش ہے روشن تر ستارہ صبح کا ۵ وحشت۔ جھجک (داغ) توسن عمر نے بھڑ کا نہ بھڑ اُسکی سنی۔ ۶ بید بھڑک ۔ ۷ فنا میں یہ چلا جاتا ہے ۸ گرمی (داغ) اُف رے اُف بھونک یا آتش فرقت نے مجھے۔ کیا ہے آفت کی بھبک کیا ہے قیامت کی بھڑک۔ بھڑ اُٹھنا۔ لازم۔ مشتعل ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ آگ بکڑنا۔ آگ کا تیز ہونا۔ آگ کا روشن ہونا (محسن) بھڑک اُٹھی اک آتش تیز جو بجھانے کو دوڑا

بہشت جاوداں ہو جائیگا (داغ) جی چاہتا ہی جسکو وہ یارب نصیب ہو کیسا بہشت مجھکو تمنا ہی اور ہی ٭ فضا کا مقام عیش و آرام کیجگہ۔ بہشت بریں (ف۔ مرکب توصیفی۔ بریں۔ بمعنے بالائیں (اوپر کا جیسے سپہر بریں) مذکر۔ سب سے اعلے درجہ کا بہشت۔ بہشت شداد۔ شداد ایک مشہور بادشاہ کا نام ہی جسنے دعوے خدائی کا کیا تھا اور ایک بہشت تیار کرایا تھا جسمیں جانا اسکو نصیب نہیں ہوا (صبا) کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد مدہ روح دوزخ میں پڑی بعد فنا جلتی ہی۔ بہشت کا جانور۔ مذکر۔ مور۔ طاؤس۔ بہشت کا میوہ۔ مذکر۔ انار۔ انجیر۔ بہشت کی قمری۔ مونث۔ عم۔ نلچنے گانیوالی عورت۔ بہشت کی ہوا مونث (مجازاً) سرد خوشگوار ہوا۔ نسیم سحری۔ بہشت میں ٹھوکر مارنا۔ بہشت میں لات مارنا (رند) آزاد کو جو ہند میں دیکھا ہو الیقین۔ دوزخ میں آیا مارکے ٹھوکر بہشت میں۔ بہشت میں لات (یا لاتیں) مارنا۔ لازم ٭ نیکو نکے ساتھ برائی کرنیکی جگہ۔ خدا کی مہربانیوں سے ناشکری کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ ناشکر گزاری کرنا۔ (میر) کشمیر کی جگہ میں ناشکر نہ رہ زاہد۔ جنت میں تو لے گیدی مارے ہی یہ کیوں لاتیں ٭ نیک کے ساتھ بدی سے پیش آنا ٭ راحت ترک کرنا۔ اچھی حالت کو چھوڑنا (داغ) نعمت حق کی جسنے قدر نہ کی۔ لات ماری بہشت میں اُسنے۔ بہشتا۔ مذکر سقہ۔ بہشتن۔ مونث۔ بہشتی کا مونث۔ بہشتی۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مذکر ٭ پانی پلانیوالا۔ پانی بھرنے والا ٭ صفت۔ بہشت کا جنتی ٭ عورتیں کسی مُردے کا ذکر کرتی ہیں تو بجائے نام کے مرد کو بہشتی عورت کو بہشتن کہتی ہیں

بھق بھق۔ مونث ٭ انجن سے دھواں نکلنے کی آواز ٭ تیز بدبو

بھقر بھقر بو آنا۔ لازم ٭ تیز بدبو آنا۔ (فقرہ) بٹیھ لڑکی بھی اگر تونے دیکھا کیا ہی ایک ہفتہ کا سن و دودھ کی مُنھ سے بھقر بھقر بو آتی ہی۔

بہک۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ راہ راست سے دور ہو جانا ٭ شرابی کا [illegible] نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ بدمستی۔ بہکنے لگنا۔ اترا جانا۔ بہک اُٹھنا۔ بہکی باتیں کرنا ٭ [illegible] نشے میں ہو جانا ؎ ایک چلو میں بہت (داغ) بہک اُٹھے تھے۔ آج سنتے ہیں نکالے گئے میخانہ سے۔ بہک چلنا۔ لازم۔ اترانا ٭ مغرور ہو جانا ٭ حد سے متجاوز ہونا ٭ تحی بہکاوے میں آنا۔ بہکنے لگنا۔ باؤلا ہونا ٭ بدمست ہو جانا ؎ کیسی جناب داغ کی تھی میکشی کی دھوم۔ دو چلو ہی میں آج وہ حضرت بہک چلے۔

بھک۔ (ہ) مونث ٭ تمباکو کے تیوں کا یا کسی چیز کا اُڑ جانیوالا مادہ ٭ بارود کے اُڑنیکی آواز ٭ (عم) دراز ٭ جیسے لکڑی کی بھک۔ بھک بھک مونث بھق بھق (میر) بو۔ غو۔ بھک بھک ٭ غوں میں چلی آتی ہی کچھ نکلی ہی ہو کر صبا شاید کسی گھائل کے پاس۔ بھک سے اُڑ جانا۔ لازم۔ بارود یا کسی آگ پکڑنیوالی چیز کا دفعۃً اُڑ جانا (داغ) ٹھہرا نہ چاند اُس رخ انور کے سامنے۔ مہتاب کا سا نور تھا وہ بھک سے اُڑ گیا ٭ عم۔ صاف کٹ جانا۔ اِس جگہ ہوئی سے اُڑ جانا بھی کہتے ہیں۔

بہکا۔ صفت۔ مذکر۔ بے عقل۔ نافہم۔ ابلہ۔ مونث کیلئے بہکی کہتے ہیں۔ بہکا بہکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ بہکتے پھرنا۔ (منیر) واعظوں سے رندوں میں آ رہی۔ پھرتی ہی بہکی بہکی توبہ۔ بہکا لیجانا۔ متعدی ٭ کسی کو دم دیکر بھگا لیجانا۔ بہکانا۔ (ہ) متعدی ٭ اغوا کرنا۔ ورغلانا۔ رستہ بھلانا ٭ جھوٹی اُمیدیں بندھانا۔ دور و عید کرنا۔ سبز باغ دکھانا ٭ فریب دینا ٭ غلط بیانی کرکے یقین دلانا ٭ کان بھرنا۔ بدگوئی کرنا ٭ اشتعال دینا۔ ترغیب دینا ٭ مست کرنا۔ (انشا) تب ہی لطف ہے ساقیا میکشی کا۔ کہ تو بھی بہک اور مجھکو بھی بہکا

بھکاری۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گدا۔ فقیر۔

بہزاد۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ ایک مشہور نقاش کا نام جو شاہ اسماعیل صفوی زمانے میں تھا۔

بھس۔ (س۔ بفتح اول) مونث ۱ راکھ ۲ (مجازاً) خاک۔ ہیچ (فقرہ) انکو خاک بھس نہیں آتا۔ یعنے کچھ نہیں آتا۔ بھس بھسا صفت۔ راکھ کا ساختہ۔ اردو میں بضم ہر دو بازبانوں پر ہے۔ سنسکرت میں بفتح ہر دو باہی۔

بھس۔ (ھ) مذکر۔ اناج کا چھلکا۔ بھوسی۔ بھس اُڑانا متعدی ۱ لفظی معنی ہیں ۲ مجازاً اظہار غم کرنا۔ ماتم کرنا بھس اُڑا دینا۔ بہت مارنا۔ تباہ کرنا۔ بھس اُڑنا۔ لازم۔ بھس بھرنا۔ یا بھس بھر دینا ۱ جسم میں کھال کے اندرونی حصے بھس بھر دینا یا کسی مجوف چیز کو بھس سے پُر کر دینا ۲ (مجازاً) خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔ بھس بھروانا۔ ایک قسم کی پرانے زمانے کی سزا۔ انسان کی کھال کھنچوا کر بھس بھروا دیتے تھے۔ بھس کرکے مارنا۔ خوب مارنا (فقرہ) آج ذرا سی بات پر اُس نے بھس کرکے ایسا مارا سارے بدن میں نیل پڑ گئے۔ بھس کھا جانا۔ جب کوئی شخص بے تکی بیہودہ باتیں کرتا ہے تو اسکی نسبت کہتے ہیں (داغ) بہکی بہکی ہیں جو ساری باتیں۔ آج کیا غیر نے بھس کھایا ہے۔ بھس کے مول ملیدہ۔ مثل (ملیدے اور بھس کے دام ایک ہیں) بہت سستا۔ بہت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ بھس ملانا (مجازاً) خراب کر دینا (سفیر) میں نے کیا انہیں بھس ملایا۔ غصہ کیوں خادمہ پر آیا۔ بھس میں چنگی یا چنگاری ڈالنا ۱ آگ لگا دینا۔ فساد کرا دینا۔ لڑائی کرا دینا (شوق) نہیں اپنے گن دیکھتی بھالتیں۔ کہیں بھس میں چنگی دہی ڈالتیں۔ بھس میں چنگی ڈال جمالو دور (دور) جا کھڑی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو لڑوا کر الگ ہو جائے یا آگ لگا بجھا کر آپ علحدہ ہو جائے اور تماشا دیکھے (جان صاحب) بی جمالو کیطرح ڈالکے بھس میں چنگی۔ دوڑتی پانی کو ہو آگ لگا دیتی ہو جھتیسوا بھسکی

(ھ) مکانِ مسکونہ میں بھس رکھنے کی جگہ۔ بھس ہونا خستہ ہونا (حاجی بغلول) آج کوئی دوسرا شخص ہوتا تو بھس ہوکر ایسا گرتا کہ مُردوں سے شرط باندھکر سوتا۔

بھساکو۔ (ھ) مذکر۔ لکھنؤ۔ ہلکا تمباکو حقے میں پینے کا جو کڑوا یا تیز نہو۔

بھسٹل۔ (ھ) عو۔ صفت۔ کثیف۔ نجس۔ گندی۔

بھسٹر۔ صفت۔ عو۔ نہایت فربہ۔ مجہول۔ موٹا۔ بھدا آدمی۔ بھسٹرا۔ بہت موٹا مرد۔ بھسٹری۔ بہت موٹی عورت۔

بھسکنا۔ (ھ) (ہنود تحقیر سے بولتے ہیں) چبانا۔ بھینس کیطرح کھانا

بھسکو۔ (ھ۔ واو مجہول) صفت۔ عو۔ ہرجائی عورت۔

بھسم۔ (ھ۔ بفتح اول و ہائے مخلوطہ و فتح سین) صفت۔ جلی ہوئی چیز جو خاک ہو جائے۔ راکھ۔ بھبوت (ہونا۔ کرنا کے ساتھ) (داغ) نہیں سوزش غم سے دلکا نشان۔ جلا اور جلکر بھسم ہو گیا۔ بھسم کر دینا۔ متعدی ۱ جلا کر راکھ کر دینا ۲ بالکل ہضم کر دینا۔ بھسم ہونا۔ لازم ۱ جلکر راکھ ہو جانا ۲ ہضم ہونا۔ فنا ہونا ۳ حسد سے جلنے کی جگہ بولتے ہیں ۴ غصے میں جلنا۔

بھسمنت۔ (ھ) بھسم۔ جلی ہوئی راکھ (سودا) شعلہ سا اگر گرم ہو تیری تیغ۔ کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت۔

بھسنڈ۔ (ھ) صفت۔ موٹا۔ بدصورت (انشا) کھلا کے مال پوری ترترلتے سوہن بھوگ۔ گرو جی جیاو نکو اپنے بھسنڈ کرتے ہیں۔

بھسونڈے۔ مذکر۔ ہاتھی کی کنپٹی (فساد عجائب) بار بیچے سونڈوں میں چڑھے بھسونڈے رنگے۔

بہشت۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم) مذکر ۱ جنت۔ فردوس باغ (برق) اگر تجھکو نہ دیکھیں گے جلیں گے تیرے کوچے میں۔ جہنم ہمکو فرقت میں

۱ دوڑانا۔ لپکانا۔ سرپٹ لیجانا ۲ کسی عورت کو گھر سے نکال لانا۔ ورغلا ن کر لیجانا ۳ شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ ہرانا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ منہ پھیر دینا۔

بھگت۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱ مقدس۔ پرہیزگار آدمی ۲ مونث۔ ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ ۳ مذکر۔ وہ شخص جو سفلی اعمال کرتا ہی۔ سیانا۔ گنڈے تعویذ کرنیوالا۔ بھوت پریت اُتارنیوالا ۴ مونث۔ خاطر داری۔ جیسے آؤ بھگت ۵ (طنزاً) مونث۔ بے غیرتی۔ گت۔ قطع۔ وضع ۶ مذکر۔ جو ہندوؤں میں گوشت کھانے سے پرہیز کرے ۷ سازندہ۔ سفر دائی

بھگت باز۔ (بھگت ہندی۔ باز فارسی) مذکر۔ ہندوؤں میں وہ فرقہ جو لڑکوں کو نکالکر ناچنے اور سوانگ بھر کر تماشا کرنیکی تعلیم دیتا اور ناچتا گاتا ہی۔ لڑکوں کا تماشا کرنیوالا۔ **بھگت بنانا**۔ (عو) (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کریں (فقرہ) تمنے کیا بھگت بنا رکھی ہی ۲ ذلیل کرنا (عاشق) چھیڑ و نگی بہت ستاؤنگی ہیں خوب اُسکی بھگت بناؤنگی ہیں ۳ سوانگ بنانا۔ روپ بھرنا۔ **بھگت ہونا**۔ لازم۔ خوب پِٹنا۔ بُری گت ہونا۔ مٹی پلید ہونا (رشک) اُس محبت نے اپنے گھر سے نکلوائے اپنے دوست۔ بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہو (ئے)۔ **بھگتن**۔ مونث ۱ بھگت کی جورو ۲ طنزاً۔ رنڈی۔ کسبی ۳ بھ(گت) **بھگتیا**۔ بسکون کاف فارسی۔ مذکر۔ ناچنے گانیوالا فرقہ۔ نقال۔ دیکھو بھانڈ۔

بُھگتان۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ (عو) ۱ سزا (فقرہ) خدا معلوم ہمارے اعمال کیسے ہیں جنکا بھگتان ابھی سے بُھگتنا پڑا ۲ عم۔ قرضے کی بیباقی **بُھگتانا**۔ (ہ۔ متعدی) ۱ ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ تعمیل کرنا ۲ بیباق کرنا۔ ادا کرنا ۳ معاملہ فیصل کرنا ۴ تقسیم کرنا ۵ مار ڈالنا۔

بھگت جانا۔ بضم اول۔ لازم۔ نجات پانا۔ ختم ہوجانا (داغ) خدا گے دعا ہی کہ مظلوم تیرے بھگت جائیں ونہ شمار اول ولی ۲ (مجازاً) قتل کیے جانا (راسخ) تری تیغ سے لاکھوں احسان قاتل۔ بھگت جائیں گرنا توان ول ول ۳ بیباق ہونا۔ معاملہ صاف ہونا۔ حساب صاف ہونا (فقرہ) کئی برس کی کوشش میں قرض بھگت گیا۔ **بھگت لینا**۔ برداشت کر لینا ۲ لڑنے مرنے کو آمادہ ہوجانا ۳ حساب سمجھ لینا ۴ کیے کی سزا برداشت کرنا ۵ سمجھ لینا۔ دیکھ لینا۔ بدلا لینا کی جگہ (فقرہ) آپ کچھ نہ بولیے میں ایک ایک سے بھگت لونگا۔ **بُھگتنا**۔ (ہ) لازم ۱ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا ۲ جھیلنا۔ برداشت کرنا ۳ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ بُھگتنا ۴ بھرنا۔ جیسے قید بھگتنا ۵ تصفیہ ہونا۔ فیصلہ ہونا ۶ عو۔ نباہ کرنا ۷ تاوان دینا۔ **بُھگتماں** (س) صفت۔ سزا کے قابل۔

بھگدڑ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہلچل۔ (تسلیم) جمع تھے اغیار بھی مقتل میں آج۔ میان سے جب لی تو بھگدڑ پڑ گئی ۲ ۱۸۵۷ء کا غدر (فقرہ) یہی شہر اُس تھا دن رات چہچہے قہقہے اُڑتے تھے اب جدھر نکل جائیے بھگدڑ کے زمانیکی کیفیت دکھائیں صدہا بند۔

بھگر۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ گلا ہوا اناج۔ کھیتی کا غلہ۔ وہ غلہ جسکا اَس نکل گیا ہو۔ بھکراندی بو کا غلہ۔

بھگل۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ فریب۔ چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ وضع قطع (فقرہ) آج ماسٹر صاحب نے کیا بھگل بنائی ہی دارھی لگے دار بگڑی اور پتلون پہنکر دربار میں آئے ہیں۔ ان معنے میں بھگت بھی بولتے ہیں۔ **بھگل گانٹھنا**۔ دم دینا۔ **بھگل نکالنا**۔ فریب بنانا۔ مکر کرنا۔ شعبدہ بازی کرنا ۲ بناوٹ کرنا (فقرے) تمھارے پاس کافی سرمایہ موجود ہی پھر بُرے حالوں

بھکا بیر۔ وہ خبیث جو سب چیزیں نگل جاتا ہے۔ (مجازاً) بہت کھانیوالا۔ نگلنے والا۔

بہکاوے میں آنا یا بہکائے میں آنا۔ لازم۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ لازم۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ ابن الوقت) بھائی ابن الوقت کیا دودھ پیتے بچے تھے کہ بہکائے میں آگئے۔ حمایت پر بھولنا۔

بھگت (ہ۔ بفتح اول و سکون سوم و چہارم) مذکر (ہندو) زاہد۔ پارسا پرہیزگار۔ اس جگہ زبانوں پر کاف فارسی سے اور بفتح اول و سوم ہے۔ بھگتی (س) مونث۔ پرستش۔ پوجا۔ خلوص۔ ارادت۔ اس جگہ زبانوں پر کاف فارسی ہے۔

بھکرانا۔ (ہ) سڑی بدبو دینا۔ بھکراندا (ہ) مونث (دہلی) اسرکے گلے اناج کی بدبو۔ ناگوار بو۔ بھکراندا۔ (ہ) صفت۔ اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس میں بھکراند آتی ہے۔ (لکھنؤ) میں بھکراہند اکہتے ہیں۔ بھکراہند (ہ) مونث (لکھنؤ) بھکراہند۔ بھکراہندا۔ (لکھنؤ) دیکھو بھکراندا۔

بھک منگا۔ مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گداگر۔ نہایت مفلس۔ بھوکا کنگال۔ غریب۔ مانگنے میں حیا نہ کرنے والا (داغ) بوسہ لیکر اور کچھ خواہش جو کی کہنے لگے بھک منگا تجھ سا زمانے میں کہیں دیکھا نہیں۔

بھُک مُوا۔ صفت مذکر۔ بھوک کا مارا۔ بہت بھوکا۔ فاقہ کش بھُکسوئی۔ صفت مونث۔

بہکنا۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم۔ راہ راست سے دور ہو جانا (داغ) ہو گئے گمراہ جو بے رہنما۔ ایسے بہکے پھر نہ آئے راہ پر۔ پھسلنا کہیں سے کہیں چلا جانا ہے۔ ہاتھ بہکنا۔ قلم بہکنا۔ نغمہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ اول فول بکنا۔ بے جا باتیں بکنا۔ نشے میں بکنا۔ دھوکا ہونا۔ دھوکا کھانا۔ دو کی جگہ وسے مجھے بوسے بہک کے چار۔ تھے نیند میں پڑا انھیں دھوکا حساب میں۔ (نشا) خطا کرنا۔ (پاؤں کے واسطے) لرزنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ حد سے بڑھکر چلنا۔

بھکنا۔ (ہ) لازم۔ بے اعتدالی سے کھانا۔ اناپ شناپ کھانا۔ نگلنا

بھُکنا۔ بھُک جانا۔ (ہ) لازم۔ گھس جانا۔ چبھنا۔ کسی نوکدار چیز کا کسی دوسری چیز میں گھس جانا۔

بھکوا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت مذکر۔ نادان۔ احمق۔ بیوقوف۔ مسخرا بیہودہ۔ بھڑوا۔ قرم ساق۔

بھکوسنا۔ (ہ) متعدی (عو) نگلنا۔ کھانا۔ تحقیر کے موقع پر اس لفظ کا استعمال ہے۔

بہکی بہکی باتیں کرنا۔ لازم۔ اول فول بکنا۔ بے سر پا باتیں کرنا۔

بہکی ہوئی آواز۔ بے سُری آواز۔ قائم نہ رہنے والی آواز۔ وہ آواز جو بولنے والے کے قابو میں نہ ہو۔

بھکوی۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو بھکوا۔ (حاجی بغلول) ہمارے آپکے معاملے میں نیا بھکوئی ہوتی کون ہے۔

بھگا۔ (ہ۔ بضم اول و تشدید گاف) صفت۔ کم عقل۔ سیدھا سادہ لوح۔ مذکر۔ چورا۔ برادہ۔ جیسے تل بھگا۔

بھگا۔ (ہ۔ بفتح اول و تشدید گاف) صفت۔ اس بٹیر کی نسبت کہتے ہیں جو دوسری بٹیر سے لڑکر بھاگ گیا ہو۔

بھگا لیجانا۔ متعدی۔ کسی کو دم دیکر لیجانا۔ فریب دیکر ساتھ لیجانا۔ تیز چال سے ساتھ لیجانا۔ خفیہ لیجانا۔ (قانوناً) عورت یا نا بالغ بچے کو ولی کے قبضے سے بغیر اجازت رضامندی باہر لیجانا۔ بھگانا۔ (ہ) بھاگنا کا متعدی

بھلا ہمکو کیا آزمائیگی رات ۔ نیک ۔ پاکدامن ۔ انوکھا عجیب ۔ دم لے

صبر کر خیر دیکھا جائیگا ۔ سلوک ۔ نیکی ۔ اشراف ۔ شریف (فقرہ) بھلا سا ہو

تو اب اس پاجی کے پاس پھٹکے ۔ بھلا آدمی ۔ مذکر ۔ شریف آدمی ۔ عزت دار

آدمی ۔ نیک آدمی ۔ امیر (منتظر) ہے آرزو جو مجھکو خدا آدمی کرے ۔ گر آدمی کرے

تو بھلا آدمی کرے ۔ (طنزاً) خراب ۔ نالائق ۔ چالاک ۔ بدمعاش آدمی (فقرہ) کسی

بھلے آدمی سے ابھی تک سابقہ نہیں پڑا نہیں تو ساری شیخی کرکری ہو جاتی

بھلا ایسی بات تھی ۔ (بھلا ندا بغرض تحسین کلام) کیا یہ بھی ہو سکتا ہے یہ

مجال نہیں تھی (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی علامہ کے کان تک بات پہنچتی اور

سرکار میں عرض کرتا ۔ بھلا بچا ۔ سمجھونگا ۔ بدلہ لونگا سزا دونگا ۔ دھمکی کا کلمہ ہے

بھلا برا صفت ۔ اچھا برا ۔ بھلا برا کہنا ۔ بھلا برا سنانا ۔ بدزبانی کرنا ۔ سخت

سست کہنا ۔ دھمکانا (جانصاحب) کوئی بھلا برا کہے کیا مجھکو کام ہے ۔

بندی کو ہے حضور کے حکام سے غرض ۔ بھلا بے ۔ بھلا لے ۔ بھلا جی بھلا

صاحب ۔ یہ کلمات تعجب ظاہر کرنیکو کہتے ہیں ۔ اور کبھی بدلا لینے کا اشارہ بھی

ہوتا ہے ۔ اول و دوم کلمات مخاطب کی تحقیر اور دوم سوم مخاطب کی تعظیم کیلئے

ہیں ۔ بھلا جی بھلا ۔ عمر تمھارا کہنا ٹھیک ہے میں نے مانا ۔ کلمہ تنبیہ ہے ۔ بھلا جی

(طنزاً) خیر کیا مضائقہ ہے ۔ کیا ڈر ہے ۔ بھلا چاہنا ۔ بہتری کی خواہش کرنا (داغ)

رقیبوں کا کب ہم برا چاہتے ہیں ۔ ہمیشہ کا بھی ہم تو بھلا چاہتے ہیں ۔ بھلا چنگا مذکر

تندرست ۔ صحیح سالم ۔ اچھا بھلا ۔ موٹا تازہ (جانصاحب) دم میں کرتا ہے

بھلے چنگے کو بیمار یہ عشق ۔ اچھا خاصا (فسانہ عجائب) خدا جانے تم سب کے

بیٹوں میں چربی کہاں کی چھا گئی ہے کیا ہوا ہے یہ تو بھلا چنگا ہٹا کٹا مردوا ہے

بھلا رہ تو سہی ۔ دھمکی کے واسطے کہتے ہیں (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو

انگلی پکارا دل ۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ۔ بھلا ری بھلا ۔

کیا مضائقہ ۔ دیکھا جائیگا (میرحسن) یہ سن سنکے وہ نازنیں مسکرا ۔ لگی کہنے

اچھا بھلا ری بھلا ۔ اب مترادف ہے ۔ بھلا کچھ نہ دیگا ۔ کم سے کم ہوگا (فقرہ) پھر یہ

مکان بھی بھلا کچھ نہوگا تو دس ہزار کا ہوگا ۔ بھلا کر بھلا ہوگا ۔ فقیر و نکی صدا

(غالب) ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا ۔ اور درویش کی صدا کیا ہے ۔ بھلا کرنا ۔

اچھا برتاؤ کرنا ۔ سلوک کرنا ۔ نیکی کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ فضل کرنا (جرات) لاؤگے

تم جو اس بت بیداد گر کو یاں ۔ لے ہمدمو کریگا تمھارا خدا بھلا ۔ (طنزاً) برا کرنا

سزا دینا (فقرہ) خدا انکا بھلا کرے جو مجھپر دن نئی تہمتیں لگاتے ہیں ۔ بھلا کہنا ۔

اچھا کہنا (بحر) بھلا کہو کہ برا مجھکو سب گوارا ہے ۔ بھلا لگنا ۔ خوشنما ہونا ۔ پسند

آنا ۔ گوارا ہونا ۔ اچھا معلوم ہونا ۔ زیب دینا (بحر) کیا بھلی لگتی ہے یہ شرم و حیا

آنکھونکی ۔ کیا دلاتی ہے مجھے پیار یہ الفت یہ نظر ۔ بھلا مانس ۔ (اسکا مونث

بھلی مانس ہے) جمع مذکر کی ۔ بھلے مانس بھلے مانسوں جمع مونث کی بھلی مانسیں

(جانصاحب) اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں ۔ اپنی جوروں کو موئے

کنجڑے قصائی انگیا ۔ صفت ۔ جنٹلمین ۔ شریف ۔ سفید پوش ۔ مرد آدمی ۔

(ابن الوقت) ریل میں بضرورت کوئی بھلا مانس جو ٹ بیٹھا تو جان پہچان والوں کو

چراتا ۔ ذیعزت ۔ صاحب جاہ ۔ صاحب ثروت ۔ نیک مزاج ۔ نیکدل ۔ سیدھا

(داغ) غیر کو سمجھے تم بھلے مانس ۔ یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں ۔ (طنزاً) شریر ۔

بدمعاش ۔ بیوقوف ۔ بھلا ماننا ۔ لازم ۔ احسانمند ہونا ۔ ممنون ہونا ۔ اچھا سمجھنا

بھلا ہونا ۔ لازم ۔ سیری ہونا (جلیل) اور تھوڑی سی عمت اے ساقی ۔ ایک

ساغر سے کچھ بھلا ہوا ۔ بھلا ہو ۔ دعا کا کلمہ (داغ) تعریف نے کوثر کی مجھے

خوب بلائی ۔ کیا بات ہے واعظ تری عقبے کا بھلا ہو ۔ (طنزاً) بددعا (جلال)

رہنے سے بجز بھگل نکالنے کے اور کوئی نتیجہ نہیں۔ بہت سے حضرات نے قرضے کے خیال سے
انالوث کی درخواست دیکے جبور میرے کا بھگل نکالا دیوالے بن بیٹھے۔

بھگندر۔ (ہ) بھگ مقعد۔ یہ لفظ بفتح اول و سوم و سکون نون و فتح دال ہی) مذکر۔ نواسیر مقعد یا اُسکے پاس کا پھوڑا۔

بھگو۔ (ہ۔ واو معروف) صفت۔ بھگوڑا (آدمی ہو خواہ جانور) مقابلے سے بھاگا ہوا۔ لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔ وہ جو اُستاد یا آقا کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے

بھگوان۔ (س) مذکر۔ رب۔ خدائتعالے۔

بھگو بھگو کے لگانا۔ یا بھگوکے لگانا۔ متعدی۔ (لفظی معنے) تر جوتوں سے مارنا کہ زیادہ چوٹ لگے (داغ) اے شیخ جو بتانے مے عشق کو حرام
ایسے کو دو بھگو کے لگائے شراب میں (مجازاً) نفریں کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ ذلیل کرنا سخت سست کہنا۔ گوہ میں نہلانا۔

بھگوتی۔ (س) تلفظ۔ بفتح اول و سکون سوم و فتح واو و کسر تا۔ و نیز بفتح اول و فتح سوم و سکون چہارم سنسکرت میں پہلا تلفظ ہے اور اردو میں بانوں بیہ دوسرا) مونث۔ درگا۔ دیبی بھوانی۔ تلوار۔ توپ۔

بھگوڑا۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت بھگو (داغ) غیر کو قتل گہ عام میں
لیے جاتے ہیں۔ امتحاں گاہ میں ٹھہریگا بھگوڑا کیونکر۔

بھگونا۔ (ہ) متعدی۔ ترکرنا (امیر) وہ منفعل ہیں کہ نشتر چبھویا
کیا میں نے وریدِ کے دامن بھگو یا کیا۔

بھگی۔ (ہ) مونث۔ بھاگڑ۔ ہل چل بھگی پڑنا۔ لازم (دہلی) بھاگڑ مچنا کھلبلی پڑنا۔ ابتری ہونا۔

بھگیلا۔ صفت۔ وہ پرند جو لڑائی میں بھاگ گیا ہو۔

بہل۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ بیلونکی گاڑی جسکو بہلی بھی کہتے ہیں۔ (محسن) قافیے۔ بل۔ پل ہیں) ایکی میلا تھا ہنڈولے کا بھی گرداب بلا
نہ بچا کوئی محافہ نہ کوئی رتھ نہ بہل۔

بہل۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہائے ہوز۔ صیغہ صفت مشبہ۔ بمعنے ترک کیا ہوا اسکا مصدر بہل ہے جسکے معنے ترک کرنا۔ شعرا نے بفتح ہائے ہوز کہا ہے (سودا) خود بیہ
ظالم ہے تو ظلم پہ کرے کس کے نظر۔ آسیا کب کرے فریاد پہ دانیکو بہل (رہل۔ امل قافیہ) دیکھو بل۔

بھچل۔ صفت۔ بکسر اول و سکون سوم۔ موٹے کے معنے ہیں۔ اور موٹے کی ساتھ استعمال میں ہے (فقرہ) یہ بندہ موٹا بھچل ہے غالباً یہ لفظ بھیل کا بگاڑا ہوا ہے جو ایک قسم جنوبی ہندوستان میں ہے یہ لوگ وحشی جنگلی اور نہایت موٹے تازے ہوتے ہیں

بھل۔ (ہ) مذکر۔ سہارے سے جانب۔ رُخ (فقرہ) آلوؤں کے بھل اسطرح بیٹھو کہ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیاں انول سے وصل ہیں۔ دہلی میں بجائے بھل بل بولتے ہیں۔ لکھنؤ میں طاقت کے معنوں میں بل سہارے کے معنوں میں بھل ہے (میر)
لے اُڑی ہوش مرے حیرت نظارہ باغ۔ آگیا غش مجھے بیہوش گرا سر کے بھل (دیکھو بل)

بہلا۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ گائے بکری وغیرہ جو بانجھ ہو۔

بھلا۔ (ہ) صفت اسم۔ اچھا۔ خوب کسی کے پکارنے کے جواب میں (فقرہ) زید جلد آؤ چلم گر پڑی ہے جواب میں زید کہتا ہے بھلا آئے۔ خوشنما۔ دلچسپ (فقرہ) اسکے چہرہ پر خشخشی ڈاڑھی بہت بھلی معلوم ہوتی ہے۔ بطور تابع کے اچھا کے ساتھ جیسے اچھا بھلا بیٹھا تھا گھوڑے کے پاس کیوں گیا جو چوٹ آئی۔ کلمہ تنبیہ (مصحفی) غیر سے روز ملو ہم سے یہ بیداد ہے۔ اور تو کیا کہیں ہم تم سے
بھلا یاد رہے۔ نہ نا دید بغرض تحسین کلام سے ادا ہے ہی یاں تیرہ بختی (امیر)

تا ذل ہوا چراغ بھلسنا۔ (ہ) ۱۔ لازم۔ جھلسنا۔ جلنا۔ نیم سوختہ ہونا۔ بھوبھل یا کسی گرم چیز سے جلکر بھرتا ہو جانا۔ ۲۔ متعدی۔ بھوننا۔ جھلسنا۔

بھلک بھلاکے رونا۔ عم۔ عو۔ خوب جی کھول کے رونا۔

بُھلکڑ۔ (ہ) بضم اول و فتح سوم و فتح چہارم مشدد۔ بھول جانیوالا۔ وہ جو بار بار بھول جاتا ہو (ذوق) دیکھیں تم کیسے بھلکڑ ہو جسے کرتے ہو یاد بھول تو جاؤ بھلا میرے بُھلائے اُسکو۔

بھلمنساہت۔ (ہ) مونث۔ بھلے مانسوں کی وضع۔ وضعداری۔ شریفانہ برتاؤ۔ شرافت۔ انسانیت (فقرہ) بھلمنساہت اور وضعداری کی حد سے گزر کر لوگ لباس میں اسراف روا کرنے لگے ہیں۔ **بھلمنسی** (ہ) مونث بھلمنساہت۔ آدمیت۔ انسانیت ۲۔ (طنز) شرارت (فقرہ) اگر لونڈی غلاموں نے بھلمنسی پر آ کر ستانا شروع کیا تو بھرنا کوں چنے چبوا دیے۔

بہلنا۔ بہل جانا۔ (ہ) بہلانا کا لازم۔ سیر تماشے میں دل لگنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا۔ تفریح ہونا (امیر) عاشق کے بہل جانیکو اتنا بھی ہے کافی۔ غم دلکا تو ہوتا ہے اگر دل نہیں ہوتا ۲۔ ضبط کر سکنا۔ برداشت کر سکنا (نسیم) پانی نہ ملیگا تو بہلنے کی نہیں میں۔ ایکی جو غش آیا تو سنبھلنے کی نہیں میں۔ یہ لفظ ہندی میں بفتح با دہا ہے اور اردو میں فصحا کی زبانوں پر بھی اسیطرح ہے (ذوق) القصہ نہیں چاہتا میں جا یہاں سے۔ دل اسکا نہیں گرچہ بہل جا تو اچھا نکل جا بے سنبھل جائے قلقے ہیں۔

بہلہ۔ (ف) بالکسر و فتح لام مذکر۔ چمڑے کا پنجہ جسکو شکاری ہاتھ میں پہنکر شکرے یا باز کو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں ۲۔ ایک قسم کا بنا جسمیں وہ پیسہ پیسہ ضروری کاغذات رکھتے ہیں۔

بہلی۔ (ہ) بفتح اول و سکون دوم س۔ تہ۔ نیچا۔ ہا۔ مونث۔ بیل گاڑی۔ (داغ) خوب بہلی کی سواری میں طبیعت بہلی۔

بھلی۔ مونث کی صفت۔ بھلی بات۔ اچھی بات۔ (تلمیح ع) آپ تو وہ جانتے ہیں میری بھلی بات بُری۔ بھلی بُری سنانا۔ متعدی۔ بدزبانی کرنا۔ بھلی چلائی۔ بھلی کہی۔ خوب کہا۔ بے ضرورت ہے۔ بیفائدہ ہے (فقرہ) انکی بات کی بھلی چلائی دن بھر باتوں ہی میں گزرتی ہے اگر میں منع نہ کروں انکی زبان کبھی تمام نہو۔ بھلی کہی ۱۔ یہ کلمہ تعجب و حیرت ظاہر کرنیکے واسطے بولتے ہیں اس معاملہ کا کیا ذکر کرتے ہو یہ معاملہ بالکل بے وقعت ہے قابل توجہ نہیں ۲۔ بھلی چلائی بند نہیں ہے اپنی کہو گزرتی ہے کسطرح اے امیر ہم ہیں فقیر لوگ ہماری بھلی کہی۔ بھلی ہے ۲۔ اچھی ہے ۳۔ عو۔ ہمیزہ ہے۔

بھلے۔ (ہ) نیک۔ بُرے کی ضد۔ بھلا کی جمع (محسن) اسیواسطے تھا یہ شور نشور۔ ظہور فنا و فنائے ظہور۔ کہ سب اگلے پچھلے بُرے اور بھلے جنھوں نے نہ دیکھا ہو دیکھیں اسے۔ بھلے آدمی کو ایک بات۔ بھلے گھوڑے کو ایک چابک دیا ایک ٹھٹکاری (مثل) سمجھدار کو فہمائش کافی ہے۔ بھلے آدمی ہو (بیگمات) بڑے بدذات ہو۔ بھلے بُرے۔ مذکر ۱۔ اچھے بُرے۔ نیک و بد ۲۔ خراب آدمی۔ بدمعاش۔ ٹھگ۔ بھلے دن۔ مذکر۔ اچھا زمانہ۔ اقبال کا زمانہ (موعظہ حسنہ) انگریزی خوانوں میں اگر بلند نظری ہوتی تو بھلے ہی دن ہوتے۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا زمانہ آنا (راسخ) فصل گل آئی مجھے وحشت جنوں لایا دن بھلے آئے مرے موسم فرمایا آیا بھلے کو۔ فائدے کی غرض سے خیر خواہی سے (امیر) اے دل تو اور چار پر عاشق ہو مجھکو کیا۔ میں نے ترے بھلے کو کہا کیا بُرا کیا (حسن اتفاق سے دغادار) بے حرمتہ تیغ ہی کھا تھا گلے کو کچھ بات بُری منھ سے

رسوا کن عاشق ہے سلامت رہے الفت۔ عالم سے بُرا ہمکو کیا اسکا بھلا ہو۔ بھلا ہوا۔ اچھا ہوا۔ خوب ہوا۔ خیریت گزری (قلق) بھلا ہوا نہ سُنی ہم نے بدزبانی یار۔ ہمارے مُنہ سے بھی اسوقت کچھ نکل جاتا۔ بھلا ہو جانا۔ لازم۔ فائدہ ہو جانا (برق) بُرائی ہوئی مُنہ دکھلانے سے کیا۔ ہزار وہ اسمیں بھلا ہو گیا۔

بھلا ہونا۔ لازم۔ بیماری سے صحت پانا (میر) بدتر ہے زیست مرگ سے ہجران یار میں۔ بیمار دل بھلا نہوا تو بھلا ہوا۔ اب اس جگہ اچھا ہونا کہتے ہیں

بُھلا دینا۔ متعدی۔ فراموش کر دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ عزور مٹا دینا (طلسم الفت) وہ تو احمق تھی ہائے میں ہوئی۔ سارا سودائی پن بُھلا دیتی۔

بُھلانا۔ (ھ) بھولنا کا متعدی۔ فراموش کرنا۔ یاد نہ رکھنا۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔

بہلانا۔ (ھ۔ بالفتح) متعدی۔ دل خوش کرنا۔ تفریح کرنا۔ سیر تماشے میں دل لگانا۔ دم دینا۔ ٹالنا۔ فریب دینا۔ جھوٹ موٹ تسلی دینا (رنگین) رات ہے تو کیا ہوا کو کا دوگا وا کو ٹُلا۔ خوش نہیں آتا مجھے اسدم یہ بہلانا تیرا۔ بچوں کے واسطے کھیل میں لگا کر رونے سے باز رکھنا (توبۃ النصوح) ابا جان کو پانی پلا دیا کرتی ہوں ننھی بوا کو بہلا دیا کرتی ہوں۔ دوسری طرف متوجہ کرنا (انیس) دروازے پہ جا جا کے خبر لائیو بیٹا۔ شہزادیکو تم کھیل میں بہلائیو بیٹا۔

بہلاؤ (ھ) مذکر۔ تفریح۔ (بنات النعش) واری جائیے پڑھنے کے اور قربان کتاب کے۔ فرصت کا مشغلہ اور دلکا بہلاؤ۔ بہلاوا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ تفریح۔

بُھلاوا۔ (ھ) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ مغالطہ۔ بُھلاوا دینا۔ متعدی۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا (داغ) کدھر سے کدھر لیگیا دے کے قسمت بُھلاوا دیا راہبر نے بھی ہمکو۔ بھلاوے میں رہنا۔ لازم۔ دھوکے میں رہنا (داغ) اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری۔ کبھی تو اس بھلاوے میں نہ لے بیداد گر رہنا۔

بِھلاواں۔ (ھ) مذکر۔ ایک پھل کا نام جسکا داغ کبھی نہیں چھوٹتا بھلاویں داغ۔ لفظی معنی بھلاویں کے عرق کا دھبا کبھی نہیں چھوٹتا ہے۔ (مجازاً) کلنک کا ٹیکا۔ وہ بدنامی جو ہمیشہ رہے۔

بھلائی۔ (ھ) مونث۔ نیکی۔ اچھائی۔ خوبی۔ بہتری۔ خوبصورتی۔ فائدہ۔ نفع۔ سلوک۔ نیکنامی۔ عورتیں اس کلے سی بچوں کو ڈراتی ہیں (فقرہ) مُنہ چپے جوں بھلائی آتی ہیں۔ بھلائی کی بات۔ نیک بات (توبۃ النصوح) بھلائی کی بات سب کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ بھلائی رہنا۔ لازم۔ نیکی کی یادگار باقی رہنا۔ بھلائی لینا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ ثواب حاصل کرنا۔ نام پیدا کرنا۔ دعا لینا۔ تعریف لینا۔

بھل بھل۔ (ھ) بفتح اول و چہارم۔ مونث۔ اُس آواز کو کہتے ہیں جو ایکساتھ زیادہ پانی گرنیسے پیدا ہوتی ہے۔ بھلبھلانا۔ لازم۔ بہنا (فقرہ) یہ گھڑا بھلبھلاتا ہے۔

بُھلبُھل (ھ) مونث۔ بھوبھل۔ بُھلبُھلا جانا۔ لازم۔ گرم بالو یا بھون جانا (داغ) گرم اُٹّے سوختہ جانوں کا غبار۔ بھلبھلا جائیں ستارے سارے۔ گرم زمین سے صدمہ پہنچ جانا۔ بُھلبُھلانا۔ (ھ) گرم بالو (یا بھوبھل) میں بھوننا۔ گرم راکھ میں بھوننا۔

بُھلسانا۔ بُھلسا دینا۔ متعدی (ھ) جلانا۔ کوفت پہنچانا۔ (قلق) بھلسایا تھوڑا ہجر کی شب کیوں لکھ دیئے۔ یاں بھی جلانیکے لئے

کینہ بغض یا غم سے جلنا ناخوش ہونا ۳ س۔ تمنج روپے کا خوردہ ہونا ۷ سکے یا
نوٹ کے واسطے) خوردہ ہونا ۷ تپنا۔ پھنکنا ۸ غصے میں جلنا۔

بُھنّاس۔ (ھ) مذکر ۱ کھونٹا ہاتھی باندھنے کا ۲ عوام فحش معنے میں استعمال کرتے ہیں

بھنّانا۔ (ھ۔ بالکسر) لازم ۱ دماغ چکر میں آنا۔ سر میں چکر آنا۔ درد ہونا۔
دوران سر ہونا (داغ) ناصحا خاموش بس بک بک کرکے سر مرا چکرا گیا بھنّا گیا ۲
طیش میں آنا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا (داغ) ناتوانی قیس کی لیلیٰ کو تھی دل سے
پسند۔ کیوں نہ بھنّاتی وہ بھنّا اور بھونڈا دیکھ کر ۳ مکھیوں یا مچھروں کا جمع ہونا
(انشا مچھروں کی ہجو میں) انکے بھنانے کی یہ ہے آواز۔ تار جس سے کبھی نہ ہو دم
ساز ۴ گھبرانا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ جی میں جلنا (مصنفات) چھٹے برس میں فارسی کی
استعداد ایسی ہوگئی تھی کہ مکتب کے لڑکے تو کیا خود میاں جی باوجود دیکہ اچھے جید
فارسی داں تھے مبتلا کو سبق دیتے ہوئے بھنّاتے تھے۔

بُھنانا۔ (پنجابی زبان میں توڑ ڈالنا) متعدی ۱ بریاں کرانا ۲ روپے کے
پیسے اور ریزگاری لینا۔ پیسوں کی کوڑیاں لینا۔ خوردہ کرانا (صبا) سکہ
بھنائینگے بازار قیامت میں ضرور۔ درہم داغ محبت کے بھنانے والے۔ (بنات
النعش نوٹ کے ذکر میں) جتنا روپیہ کاغذ میں لکھا ہے جہاں چاہو بھنا لو بھنائی
(ھ) مونث۔ بھنانیکی اجرت۔ خوردہ کرانیکا بٹا۔

بِھنبِھنا صفت۔ وہ شخص جو بولنے میں ناک سے آواز نکالے۔
بھن بھناتا۔ صفت۔ عو۔ بھنکتا ہوا سست لعدی۔ ایسا سست
جسپر مکھیاں بھنکا کریں وہ اُن تک کو نہ اُڑائے۔ بھنبھنانا۔ (ھ) لازم ۱ مکھیوں کا
کھانے پینے کی چیز پر کثرت سے جمع ہونا ۲ ناک میں بولنا بھونرے کا بولنا
بھنبھناہٹ۔ (ھ) مونث۔ مکھیوں کی آواز۔ بھنبھنی آواز۔ وہ آواز جسمیں
ناک سے نکلتی ہوئی سانس بھی شریک ہو۔

بُھنبُھنیا۔ (ھ) صفت۔ عو۔ وہ شخص جو سب جگہ مارا مارا پھرے۔

بھنبھوا۔ (ھ۔ بالفتح) جو بھوک کی شدت میں دوسروں کی چیز کھا جائے

بَھنبھوڑنا۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱ (کتے بلی یا کسی درندے کے متعلق)
کاٹنا۔ نوچنا۔ نوچ نوچ کے کھانا (ناسخ) کیا ہوں میں وحشی کہ رہتا ہے سگ جاناں ۲
دھیان۔ شیر بھی کوئی جو آجائے بھنبھوڑا چاہیے۔

بھنبھیری۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ ایک قسم کی ٹیڑی جسکے اُڑنے میں
بھن بھن کی آواز نکلتی ہے ۲ صفت۔ تیز بھاگنے والے لڑکے کی نسبت بھی کہتے ہیں

بھنڈ۔ بھنڈا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر ۱ پینے کی تمباکو کا ڈلا ۲ گول ڈھیر ۳
سوکھا ہوا ڈلا ۴ بنا ہوا تمباکو ۵ کھجوریں یا اور کوئی چیز جو آپس میں چمٹ کر
ڈلے کی صورت میں ہو جائے اُسکو بھی بھنڈ کہتے ہیں۔

بھنڈرا۔ ایک قسم کا حقہ (نوش کرنا۔ پینا کے ساتھ)

بھنڈار۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ گودام۔ ذخیرہ ۲ عم۔ سطح دریا۔ پانی کی
سطح ۳ عم۔ پانی کا خزانہ۔

بھنڈارا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ ہنود فقیروں کی دعوت ۲ خیرات خانہ ۳
پھکیتی کی وہ ضرب جو حریف کے بائیں رخ لگاتے ہیں ۴ کھوپڑی (نقرہ)
شمشیر آبدار میاں سے باہر نکال لوں ذرا ایسا ہاتھ لگاؤں کہ بھنڈارا کھل جائے
شپیٹ۔ شکم۔ بھنڈاری۔ (ھ) مذکر ۱ جنس کی گودام کا محافظ ۲ دوسرے کی
طرف سے محتاجوں کو غلہ تقسیم کرنیوالا۔ خانساماں۔ باورچی۔

بھنڈبیرا۔ دیکھو بھونڈ۔ بھنڈبیری۔ دیکھو بھونڈ۔

بھنڈسار۔ بھنڈسال۔ مونث۔ غلے کا گودام۔ کھتی جسمیں

نکلی تھی بھلے کو۔ بھلے کی فائدہ کی۔ بھلے کے لئے۔ بہتری کیواسطے (قلق) ہم بھلے کے لئے کہتے ہیں تمھارے (ان) ساتھ بد ضعوں کے برے ہو گم کرتے ہو۔ بھلے فانس کی سب طرح خرابی ہے۔ مقولہ۔ حلیم کو سب برا بھلا کہتے ہیں۔ شریف آدمی کو ہر حالت میں دقتیں پیش آتی ہیں۔

بھلیا۔ (ھ) مذکر۔ پرندوں کا شکاری تیر و کمان سے مسلح رہنے والا۔

بہم۔ (ف) آپس میں۔ ساتھ۔ ایک دوسرے کے ساتھ۔ یہ لفظ باہم کا مخفف ہے۔ بہم پہنچنا۔ لازم۔ حاصل ہونا۔ میسر آنا۔ دستیاب ہونا۔ مہیا ہونا۔

بہمان۔ (ف) صاحب غیاث نے بالفتح لکھا ہے زبانوں پر بکسر اول ہے۔ یہ لفظ فلاں کے ساتھ مستعمل ہے۔ کنایۃً۔ وہ چیزیں یا وہ شخص غیر معین اردو میں اشخاص غیر معین کیواسطے کنایۃً بولتے ہیں۔

بہمن۔ (ف) فارسی گیارھویں مہینے کا نام (۲) ایک بوٹی کا نام۔

بھمباقا۔ مذکر۔ عو۔ بھمباکا۔

بھمباکا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا چھید۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو۔

بھمبھو۔ (ھ۔ واؤ مجہول) مونث بھتنی عورت۔

بھُمیا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) پرانا سانپ۔

بہن۔ (ھ) بفتح دوم و نیز بکسر دوم لکھنؤ میں اہل زبان بفتح دوم بر وزن چمن ہی بولتے ہیں (انیس) بھائی کے واسطے قاسم کی دولھن روتی ہے۔ بکڑے دامان قبا چھوٹی بہن روتی ہے (۱) مونث۔ ہمشیرہ۔ خواہر (۲) آپس میں ہم عمر عورتیں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں (۳) پیار سے غیر عورت کو بھی کہتے ہیں۔ جس سے کوئی رشتہ ناطہ نہو۔ بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگ کرنے جا بیچ پڑے۔ مثل۔ آپس کی تکرار سے عداوت نہیں ہو جاتی۔ دہیات (انفش) کہیا خدا نہ کرے مجھسے خیر النسا سے کچھ بگاڑ ہے۔ بہنیں بہنیں۔ ابو۔ یہ کہکر حسن آرا خیر النسا کے گلے جا لپٹی۔ بہنا پا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رشتہ جو عورتیں آپس میں ایک دوسرے کو منہ بولی بہن بنانیکی وجہ سے قائم کرتی ہیں (رجانصاحب) رشتہ بہناپے توڑینگے وہ جوڑیں طوفان (توڑنا جوڑنا۔ گانٹھنا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے)

بہن۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ بیج جسکو کاشتکار بوتے ہیں۔

بھن بھن۔ (ھ۔ بکسر اول) مونث۔ مکھیوں کی اڑنیکی آواز (کرنا ہونا کے ساتھ) (انشا) مکھیوں کی جو ہیں لگیں یوں کرنے پھول پر بھن بھن۔ جسطرح آ پڑے کسی پر چن۔

بہنا۔ (ھ) لازم (۱) جاری ہونا۔ رواں ہونا (۲) پانی کی رو میں چلا جانا (۳) رقیق۔ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا جیسے دال ترکاری کا بہنا (۴) ضائع ہونا۔ بیجا صرف ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا روپیہ تو یونہی بہا (۵) (کبوتر یا کسی اور پرند کے متعلق) کھو جانا۔ جدا ہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا (۶) پریشان ہو جانا (۷) (چوپایہ کے متعلق) اسقاط ہونا (۸) پھیل جانا جگہ سے ہٹ جانا (۹) (پانی۔ آنسو۔ زخم کا پانی۔ نزلے کا پانی) جاری ہونا۔ نکلنا (۱۰) (ریٹھیر کی نسبت) پہاڑ سے آنا (۱۱) کبوتروں کے جوڑے کا بہت انڈے دینا (۱۲) عم۔ ہوا چلنا (۱۳) پھوڑا پھوٹنا۔ مواد نکلنا (۱۴) پگھلنا (۱۵) غارت ہونا۔ برباد ہونا (۱۶) انتشار ہونا۔ متفرق ہو جانا (۱۷) سستا بک جانا۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا (۱۸) (گنوار) چھری کا یا تلوار کا اندر اتر جانا (۱۹) (دہلی) کنکوے یا کل کا پیٹا چھوٹنا۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا۔

بہنا۔ (ھ) بالکسر۔ مذکر۔ دھنا۔ نداف۔

بہنا۔ (ھ۔ بالفتح) مونث عو۔ پیار سے بہن کو بولتی ہیں (انیس) جلا آن کے بہنا کی خبر لیجیو بھائی۔ بے ہیر کہیں بیاہ نہ کر لیجیو بھائی۔

بھُنتا۔ (ھ) لازم (۱) بریاں ہونا گوشت اور ترکاری گھی میں جلنا (۲)

آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

بھنگرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی بوٹی۔

بھنگراج۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سیاہ پرند جو خوش آواز ہوتا ہے۔

بھنگڑ۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون نون و فتح گاف) صفت۔ (۱) بہت بھنگ پینے والا۔ (۲) اول جلول۔ بھنگڑ خانہ۔ (۱) بھنگ پینے کی جگہ۔ (۲) عام آدمیوں کے جمع ہونیکا مقام۔

بھنگم۔ صفت۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم۔ صفت۔ بے ہنگم کا مخفف۔ بیڈول۔ بد قطع۔ بے کینڈے (فقرہ) زید بھی کتنا بد قطع بھنگم ہے۔

بھنگن۔ مونث۔ فتح اول و چہارم (۱) مہترانی۔ بھنگی کی جورو۔ (۲) بھنگ پینے والی۔ بھنگ بیچنے والی۔ (۳) بھنگڑ لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں۔

بھنگی (ھ۔ بروزن جنگی) مذکر (۱) حلال خور۔ خاکروب۔ (۲) بھنگ پینے والا۔

بھنگی۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون سوم و کسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کا لٹو جسے لڑکے کھیلتے ہیں۔ (۲) بھنگا کا مونث۔

بھنگیڑا۔ (ھ) مذکر۔ بنگ بیچنے والا۔ بھنگ بنانیوالا۔

بھنگیر خانہ۔ مذکر (۱) بنگ فروش کی دکان (۲) عوام کے جمع ہونے کا مقام۔ بھٹیار خانہ۔ وہ جگہ جہاں بیٹھ کر لوگ بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں۔ بھنگیر خانہ کی خبر یا گپ۔ ناقابل اعتبار خبر۔ بازاری افواہ۔ بے ٹھکانے بات جھوٹی خبر۔

بھنگیرن۔ مونث (۱) بنگ فروش کی عورت۔ بنگ فروش عورت وہ عورت جو نشہ باز دکو حقہ اور بنگ قیمت لیکر پلاتی ہے (جان صاحب) پنجہ کش اپنی بھنگیرن سے ہوئے کر بچہ۔ چھوکرے دمیری کلائی ائے بھیا رہوں میں۔

بھننگ۔ (د۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دھیمی دھیمی آواز (داغ) سرگوشیاں رقیب سے کیں تم نے بزم میں۔ پہنچی تھی بے خبر کان میں کچھ کچھ بھننگ سی بھننگ بھی نہ پہنچے۔ کانوں کان خبر نہ ہو۔

بھنوانا۔ (ھ) بھوننا کا متعدی المتعدی۔ بھنوائی۔ مونث بھنوائی

بھنور۔ (ھ) مذکر (۱) گرداب (پڑنا کے ساتھ) (داغ) پار ہو کشتی تمہاری کسطرح جب بھنور پڑتا ہے یحوں بیچ میں۔ بھنور جال۔ مذکر۔ دنیا۔ دنیا کے جھگڑے بکھیڑے۔ بھنور کلی۔ پٹا۔ کتے یا بکری کا گلوبند۔

بہنوئی۔ (ھ) مذکر۔ بہن کا شوہر

بہنی۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ وہ سودا جو سب سے پہلے دکاندار دکان پر اگر نقد دا موں پر فروخت کرے۔ وہ قیمت جو سب سے پہلے دکاندار کو ملے۔ بکری کی ابتدا (قلق) پیر و مرشد کی جیسی مرضی ہو۔ ہاتھ سے آپ ہی کے بہنی ہو۔ بہنی کرنا۔ پہلے اقدر بیچنے کا شگون کرنا۔

بھتیجا۔ عو۔ بھانجا۔ بھتیج بہو۔ عو۔ بھانج بہو۔ بھتیج داماد۔ عو۔ بھانج داماد۔

بہنیلی۔ (ھ۔ یائے اول مجہول و دوم معروف) عو۔ مونث۔ منہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن۔

بہو۔ (ھ۔ س۔ جورو۔ بیٹے کی جورو) مونث (۱) زوجہ پسر (۲) کھو کا چراغ رنگھٹ (افراد) جسیں چراغ کو ہوا نہیں لگتی (رشاد) حجلہ نشین دلھن ہے شیشے میں یا پری ہے۔ گھونگھٹ اٹھا تو دیکھو اعظم گھونگھٹ الٹ بہو کا (۳) مجازاً عو۔ خاکروبن ان معنوں میں لگانا کے ساتھ استعمال ہوا ہے (۴) معزز ہندو عورت (۵) دوام ہندو

۲۔ بالغرض تجارت بھرا جائے۔ ۳۔ ذخیرہ۔ بھنڈسالی۔ مذکر۔ وہ شخص جو زمانہ ارزانی میں غلہ خرید کرکے گرانی میں فروخت کرنیکے واسطے بھر رکھے۔ ۲۔ بود ا غلہ۔ گلا سڑا۔

بھنڈ کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بدنظمی کرنا۔ ؎ شراب انکو جہیں مست پلائیو آنشا۔ وہ مست ہو ہو کے مجلس کو بھنڈ کرتے ہیں۔ یہ محاورہ متروک ہے اس جگہ اب بھر بھنڈ کرنا بولتے ہیں۔

بھنڈی۔ (ھ) بالکسر۔ مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔ بھنڈی خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں حقے پانی کا سامان رہے۔ بھنڈی کار۔ امیروں کا نوکر جسکے سپرد حقہ کشی کا سامان ہوتا ہے۔

بھنڈیاں نکلنا۔ عو۔ (بھنڈی۔ ترکاری جسکے اندر دانے یا بیج ہوتے ہیں) چیچک نکلنا۔

بھنڈیلا۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ بھانڈ کی تصغیر۔ ۲۔ بھکڑ باز۔ جگت باز۔

بھنک۔ (ھ) بفتح اول و سوم۔ مونث۔ ۱۔ دھیمی آواز۔ ہلکی آواز۔ (داغ) شور محشر کو بھی تو اسکے مست۔ بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں ۲۔ اڑتی ہوئی خبر (نبات النعش) بادشاہ کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنا چاہیے تھا کہ منزلوں سے نالش فریادی کی بھنک سنتے ۳۔ مکھیوں کی آواز (پڑنا۔ پانا۔ سننا کے ساتھ)

بھنکار۔ (ھ) بالکسر۔ مونث۔ مکھیوں یا مچھروں کا ہجوم۔ مکھیوں اور مچھروں کی آواز۔ بھنکانا۔ (ھ) بالکسر۔ بھنکنا کا متعدی۔ کسی چیز کو بے احتیاطی سے رکھنا کہ اسپر مکھیاں اڑیں یا بیٹھیں۔ بھنکتی صورت۔ صفت۔ بدشکل۔ مکروہ صورت۔ گھناونی شکل۔ بھنکنا۔ (ھ) بکسر اول و فتح نون و سکون کاف۔ لازم۔ مکھیوں کا ہجوم کرنا۔ کھانے کی چیز یا اور کسی چیز پر مکھیوں کا اکٹھا بیٹھنا۔

بھنگ۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ بنگ۔ ایک قسم کی نشہ پیدا کرنیوالی پتی ۲۔ بربادی۔ تباہی۔ بھنگ تو نہیں کھائی۔ بدحواسی کی باتیں کرنیوالے کی نسبت کہتے ہیں۔ بھنگ رہنا۔ لازم۔ مست رہنا۔ بدحواس رہنا۔ پریشان رہنا (آتش) دل مرا اپنے محبت کی شراب۔ نشہ میں بھنگ رہا کرتا ہے۔ بھنگ کرنا۔ متعدی۔ توڑنا۔ مسمار کرنا۔ برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ بھنگ کھانا۔ نشہ میں ہونا۔ بدحواس ہونا۔ (جانصاحب) لیٹا پڑتا ہے مرد سے ہٹ بھی۔ آج کیا تو نے بھنگ کھائی ہے۔ بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ لازم (دہلی) رائگاں جانا۔ برباد ہونا۔ مفت میں جانا۔ بھنگ گھٹنا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لکڑی جس سے بھنگ گھوٹتے ہیں۔ اس معنے میں املا صرف ایک گاف سے ہے اور لفظ بھی بھنگھٹنا ہے ۲۔ لازم۔ بھنگ کا کمرل ہونا یا پسنا۔ (داغ) ادھر اڑتی ہے مے کھلتی ہے ادھر ینیوں بھنگ گھٹتی ہے۔ بھنگ کھانا (یا پینا) آسان ہو جیں وق کرتی ہیں۔ مثل۔ برے کام کا آغاز آسان ہے انجام مشکل ہے ؎ سبزہ رنگوں پہ لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر۔ بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن ہو جیں لائیں تنگ تو پھر۔ بھنگیانا یا بھنگیا جانا۔ نشے میں ہونا۔ بدحواس ہو جانا کی جگہ (فقرہ) تم کچھ بھنگیا گئے ہو جو ایسی اول جلول باتیں کرتے ہو۔

بھنگا۔ (ھ) بالکسر۔ مذکر۔ احول۔ شخص جسکی آنکھونکی پتلیاں دیکھتے وقت آنکھونکے کونے کیطرف بہکی جاتی ہوں۔ ہر ایک کو دیکھتا ہو اسطرح دیکھنے کو بھی بھنگا کہتے ہیں۔

بھنگا۔ (ھ) بضم اول و سکون نون معلنہ۔ مذکر۔ ایک بہت چھوٹا پردار کیڑا۔ (داغ) کیوں نہ لیجائے خط شوق کو دم بھر میں وہاں۔ تیز پر اپنا کبوتر تم کوئی بھنگا تو نہ تھا بھنگا سا۔ (مثل بھنگے کے) صفت۔ ضعیف۔ لاغر۔ کمزور

بھوتنا۔ (ھ) اب املا بغیر واو کے ہے۔ بھتنی۔ اب املا بغیر واو کے ہے۔ بھوتنی والا۔ چڑیل کا۔ ایک گالی ہے۔ بھوت ہو جانا۔ لازم۔ ۱ غصہ کی حالت میں بیخود ہو جانا۔ آپے سے باہر ہو جانا (رنگین) دوگانا کو اور مجھکو دیکھا جو لیٹے تو پھر کیا کہ رج کر ہوا بھوت خوجا۔ ۲ نشہ میں چور ہونا۔ ۳ بُری طرح پیچھے پڑ جانا۔ ۴ ہمہ تن مصروف ہو جانا۔ بھوت ہو کر چمٹنا (یا لپٹنا) لازم۔ سر ہو جانا۔ بھوت ہونا۔ لازم۔ دیکھو بھوت بننا۔

بھوٹیا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون او مجہول) بھوٹان کا رہنے والا۔ ۲ چھوٹے قد کا سُرخ سفید آدمی۔

بھوج۔ (ھ۔ بضم اول و سکون او مجہول سنسکرت میں کھانا) مذکر۔ کھانا دعوت۔ جیسے برہم بھوج یعنے برہمنوں کی دعوت۔ بھوج پتر۔ مذکر۔ ایک درخت کی چھال۔ پُرانے زمانے میں اسکو بجائے کاغذ استعمال کرتے تھے اب حقے کی نلی پر لپیٹتے چھتری پر بجائے غلاف چڑھاتے ہیں اور جنتر منتر لکھنے میں کام آتا ہے۔

بھوجن (س) مذکر (ہندو) کھانا۔ غذا۔ (کرنا کے ساتھ)

بھوجائی۔ بھوجی۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔

بھوچکا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت ۱ متحیر۔ حیران۔ ہونا۔ رہنا۔ کرنا کے ساتھ (داغ) بھونڈی بھینگم عجب بیڈول ہے زاہد کی قطع۔ رند اسکو دیکھکر کیا سخت بھوچکے ہوئے۔ ۲ خوف سے بدحواس ہونیوالا۔

بھوڈل۔ (ھ۔ بضم اول و سکون او سعروف فتح چہارم) مذکر۔ ۱ ابرک (پچرا) اگر ملجائے بھوڈل میں ترا آتری ہوئی افشاں۔ مہ خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں۔

بھور۔ (ھ) مذکر مونث لفظی معنے صبح۔ تڑکا۔ ۱ خاتمہ۔ اس معنے میں تذکیر کو ترجیح ہے (صبا) سحر وصل کی مانگوں جو دعا بھور کرے شب ہجراں میرا ۲ مونث۔ صبح (مستر) کافی نہیں نظلمے کو جو رات وصل … داغ سے جہاں نقاب اُٹھی بھور ہو گئی۔ اب لکھنؤ میں متروک ہے۔ بھور اُڑانا (دہلی) خرچ کر دینا۔ ضایع کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ بھور اُڑنا۔ لازم (دہلی) بھور ہونا۔ بھور کر دینا۔ متعدی (دہلی) خوب زدوکوب کرنا۔ بے حساب پیٹنا (فقرہ) مارتے مارتے بھور کر دیا۔ بھور ہونا یا ہو جانا۔ لازم ۱ صبح ہونا ۲ بالکل ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا آخر ہونا۔ خوب پٹنا۔ (داغ) شمع پروانے کو جلاتی ہے بھور اسکا کہیں نہ ہو جائے (ناسخ) ہجر کی شب کا جو ہے اتنا ہی طول۔ صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے۔

بھورا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ وہ سیاہ رنگ جسمیں سرخی اور زردی ملی ہوئی ہو ۲ مذکر۔ نیلا کبوتر جسکے پر جا بجا سفید ہوتے ہیں ۳ صفت۔ سیاہ مائل بہ سفیدی۔ جیسے بھورے بال۔ بھوری۔ صفت مونث۔

بھوری۔ (ھ۔ بالفتح) ایک قسم کی روٹی جو کنڈوں کی گرم راکھ پر پکاتے ہیں

بھوڑ۔ (ھ) مونث۔ ریتلی زمین۔ ریگستان۔

بھوڑا۔ (ھ۔ بہرنا۔ واپس آنا) مذکر۔ جب چوتھی کے بعد عروس دوبارا شوہر کے گھر جاتی ہے اُسکو بھوڑا اور چالا کہتے ہیں۔ بھوڑے کا کھانا۔ مذکر وہ کھانا جو پہلی رخصتی کے وقت میکے سے عروس کے ساتھ کیا جاتا ہے (منیر) خوشنما تھا جہیز کا جانا۔ ڈولیوں میں بھوڑے کا کھانا۔

بھوسا۔ (ھ) مذکر۔ بھس۔ بھوسی۔ (ھ) مونث۔ ۱ سبوس۔ پوست اوپر کا چھلکا ۲ خشکی۔ بھوسی ہے۔ لڑکے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش کرتا ہے تو جواب میں کہتے ہیں بھوسی ہے یعنے اب خاتمہ ہے۔ اب ہو چکی۔ بھوسی بتانا۔ لازم (دہلی)

جس محلے میں کوئی عورت بیاہکر جاتی ہی محلے والے اسکو بہو کہتے ہیں۔ بہو بیٹیاں۔ مونث۔ شریف عورتیں (جانصاحب) ہوتا نہیں ہی ایسا بہو بیٹیوں کا طور۔ بہو بیٹی تکنا۔ غیر عورت پر بُری نظر ڈالنا۔ (جانصاحب) جو موئے تکتے کسی کی ہیں بہو بیٹیاں۔ چو رکا حال ہوا جب انکو اظہار بند سے۔ بہو جی۔ مونث۔ ہندو۔ ۱ عزت دار عورت ۲ وہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ۔ بہو لانا۔ بیٹے کی شادی کرنا (طلسم الفت) بہو لانا نصیب ہو تمکو۔ پوتا اپنا کھلاؤ لے خوشخو۔

بھُوا۔ (ہ۔ بالضم) ۱ مونث (ہندو) پھوپھی ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔

بہوار۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ لین دین۔ معاملت (فقرہ) کیا چوروں سے بہوار ہی جو تم میرا اعتبار نہیں کرتے۔ بہوار کی بات۔ مونث۔ لین دین کی بات ٹھیک بات۔ معاملے کی بات۔

بھوانی۔ (ہ) مونث (ہندو) درگا۔ پاربتی شیوجی کی استری۔ ہندو اسکی پرستش کرتے ہیں ۲ (ہندو) چیچک کا مرض چیچک۔

بھوبھل۔ (ہ۔ بھو۔ خاک۔ بَل۔ راکھ) مونث ۱ گرم راکھ۔ ۲ ریت۔ بھوبھڑ۔

بھوپالی۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

بھوت۔ (ہ۔ لغوی معنے گزرا ہوا) مذکر ۱ وہ بُری روح جسکی نسبت یہ خیال ہی کہ جسم چھوڑنیکے بعد دنیا میں ماری ماری پھرتی ہی خبیث ۲ (مجازاً) صفت۔ پیچھا نہ چھوڑنیوالا ۳ (مجازاً) غصہ ۴ صفت شیطان موذی ۵ صفت۔ بھوت کیطرح لپٹنے والا ۶ صفت۔ بدصورت۔ کالا بھجنگ۔ خاک آلودہ ۷ صفت۔ آپے سے باہر۔ بھوت آنا۔ لازم۔ خبیث روح کا مسلط ہونا۔ بھوت اُتارنا۔ ۱ خبیث روح کو دفع کرنا ۲ (کنایۃً) غصہ سے نجات دلانا۔ غصہ اُتارنا (توبۃ النصوح) بھائی تم نے تو کمال ہی کیا کیونکر منایا کسطرح سمجھایا۔ اسکا غصہ ہی کہ خدا کی پناہ نہیں معلوم تم نے کیا سحر کیا کہ ایسے بھوت کو اُتارا۔ بھوت اُترنا۔ لازم ۱ خبیث روح کا دفع ہونا ۲ (کنایۃً) غصہ فرو ہونا (مسدس حالی) پر پویش ترا غصہ بلا سے سر پہ بھوت اُترتا ہی نہیں۔ بھوت بننا۔ لازم۔ ۱ نشے میں چور ہونا ۲ بُری طرح پیچھے پڑنا کسی بات کے پیچھے پڑجانا۔ اڑجانا ۳ مٹی میں آلودہ ہونا ۴ غصے میں آپے سے باہر ہوجانا ۵ ہمہ تن مصروف ہونا۔ (فقرہ) آجکل تعطیل ہی لڑکے کھیل میں بھوت بن رہے ہیں۔ بھوت بنکر چمٹنا۔ لازم۔ بُری طرح پیچھے پڑنا کسیطرح پیچھا نہ چھوڑنا کسی چیز کے سر ہوجانا کسی بات کے پیچھے پڑجانا۔ بھوت بھی مارسے بھاگتا ہی۔ مثل۔ مار سے سب ڈرتے ہیں۔ بھوت پریت۔ مذکر۔ خبیث روحیں (فقرہ) آدھی رات کے وقت مرگھٹ پر بھوت پریت ضرور ملتے ہیں۔ بھوت جان نہ مارے ستا مارے۔ مثل۔ بھوت جان سے نہیں مارتا لیکن خوف سے دل ہلا دیتا ہی۔ موذی مفسد جان نہیں لے سکتا ہی ایذا پہنچاتا ہی۔ بھوت چڑھنا۔ لازم۔ دیوانہ ہونا (داغ) جسنے پی نہو پی کر ہو یہ اسکی حالت سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہی اسپر (جانصاحب) مستی کا اس چڑیل کے اوپر چڑھا ہی بھوت ۲ (مجازاً) سخت غصہ آنا طیش آنا ۳ کسی طرح نہ ماننے کی جگہ ۴ جن چڑھنا خبیث کا مسلط ہونا۔ بھوت سوار ہونا۔ لازم ۱ کنایۃً۔ غصہ آنا (داغ) کھینچے ہوے تیغ پھر رہے ہو۔ کیا بھوت سوار ہوگیا ہی ۲ خبیث کا مسلط ہونا۔ بھوت کا [illegible]ان۔ مذکر۔ (دہلی) مفت کی دولت جو آسانی سے ہاتھ لگ جائے اور جلد صرف ہوجائے۔

پیٹ بھرے ہر دیل سے ڈرنا چاہیے۔ مقولہ۔ یہ دونوں نہیں چوکتے ہیں۔ بھوکے بھوتو ہرے ہر سے دکھ دیکھو۔ مثل۔ ٹالنے کے واسطے کہتے ہیں۔ بھوکے کو ان پیاسے کو پانی جنگل جنگل آں وادانی۔ مقولہ۔ رعایا پرور ہی ملک آباد ہوتا ہے یہ جملہ توتے کو بھی یاد کراتے ہیں۔ ایک قسم کی دعا بھی ہے۔

بھوکنا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول، لازم۔ گھسیٹرنا۔ اس معنے میں بغیر نون قبل کاف کے صحیح ہے۔

بھوگ۔ (ہ) بفتح اول و سکون واو مجہول (ہندو) مذکر۔ ۱ کھانا ۲ (ہندو) عو۔ گالی ۳ حلوے کی طرح کا کھانا جسے ہندو بتوں پر چڑھاتے ہیں ۴ ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں ۵ مجامعت مباشرت ۶ خوشی سکھ چین۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ بھوگنا۔ (دہلی) ہمبستر ہونا۔ بھوگ پڑنا۔ لازم۔ لعن طعن ہونا۔ گالیاں پڑنا۔ بھوگ دینا۔ متعدی۔ الزام دینا۔ الاہنا دینا۔ گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (رنگین) تو اور بھی اک بار گلے میرے لپٹ جا۔ جو پھر کہوں تو دیجیو تو بھوگ (دناغی)۔ بھوگ سنانا۔ متعدی۔ (عو) گالیاں دینا۔ برا بھلا کہنا۔ کوسنا (جان صاحب) مرد و چھیڑ رہے تھے جو دوگانا تمکو بھوگ دے چار آفتوں کو سنائے ہوئے تے جانصاحب نے تلے بند بھوگ سنانا بھی کہا ہے سے اے جان قلمبند سناؤں گی اُسے بھوگ۔ اُلجھے نہ فضیلت مری آتو سے زیادہ۔ بھوگ کرنا۔ ہم صحبت کرنا ہمبستر ہونا۔ بھوگ کھانا۔ (عو) برا بھلا سننا (رنگین) میں نے چھیڑا تو یوں لگا کہنے بھوگ کھانے کے ہیں یہ آپ کے گن۔ بھوگ لگانا (ہندو) ۱ کھانا کھانا ۲ دیوتا کی مورت کے آگے کھانا چننا۔ بھوگنا۔ لازم۔ ۱ بھگتنا۔ سہنا۔ مصیبت جھیلنا ۲ حظ اٹھانا۔ مزا اٹھانا۔ بھوگی۔ مذکر۔ ۱ عاشق ۲ آرام طلب ۳ زانی ۴ بھوجن کرنیوالا۔

بھول۔ (ہ) مونث۔ فراموشی۔ نسیان۔ چوک۔ غلطی۔ خطا۔ قصور۔ لغزش۔ دھوکا۔ شبہ۔ بھول بھٹک۔ مونث۔ بھول چوک۔ گمراہی (جلال) وادی عشق کی گم کردہ رہی ہے رہبر خضر اس راستے میں بھول بھٹک ہوتی ہے بھول بھلیاں۔ مونث۔ ایک قسم کی عمارت جس میں ایک وضع کے متعدد دروازے ہوتے ہیں جو شخص اس عمارت میں جاتا ہے راہ بھول جاتا ہے (داغ) ہیں پیچ یہ عشق کے ایسے کہ نہ پوچھو۔ یہ بھول بھلیاں تو سمجھ میں نہیں آتیں۔ بھول بھلیاں ہے اسکا پھیر کسی کی سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ بھول پڑنا۔ لازم۔ ۱ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اترنا (داغ) کوئی کرتا نہیں خدا کو یاد۔ پڑ گئی بھول کہ خدائی میں ۲ غلطی سے پہلا جانا سے عشق بتاں میں جو بھولی یاد الٰہی اے شاد نہ سبب چلے دیر کو کعبہ کی طرف بھول پڑے۔ بھول چوک۔ مونث۔ خطا۔ قصور۔ سہو۔ فرو گزاشت۔ غلطی۔ (تسلیم) عدو کے دھوکے میں بڑا والا ایک بھے سہ مجھے۔ یہ بھول چوک بھی تم سے کبھی نہیں ہوتی۔ بھول کر الٹا غلط کر دینا سے دس کو دو کہتے ہیں جب لیتی ہے سب جمع انکے۔ بھول ہم ڈال دیا کرتے ہیں کم گن گن کے۔ بھول ۔ بھولے سے۔ غلطی سے۔ جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ یہ کام ہرگز نہ کرنا وہاں کہتے ہیں کہ یہ کام بھول کر بھی نہ کرنا (داغ) جو شیخ دیکھ لے اک بار کیف میخانہ۔ تو بھول کر نہ قدم خانقاہ میں رکھے۔ بھول کر یاد کر لینا۔ سہو سے یاد کر لینا۔ (راسخ) مجھے بھول کر یاد کرتے ہیں وہ۔ کہ مر جائیگا ہچکیاں آتے آتے۔ بھول کر بات نہ کرنا۔ کمال بے توجہی ظاہر کرنے کی جگہ (اختر داود) ہم کبھی التفات بھی نہ کریں۔ بھول کر اُنسے بات بھی نہ کریں۔

بھولا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول (صفت) مذکر۔ کم عقل۔ نادان

انکار کرنا۔

بھوک۔(ھ)۔ بالضم وسکون واو معروف) مونث۔ ۱کھانیکی خواہش
۲خواہش۔ چاؤ۔ ۳ رت۔ حاجت ۴ ایک واجو لڑائی کے بٹیروں کو
دیتے ہیں۔ بھوک اُڑا دینا۔ متعدی۔ اشتہا دور کردینا۔ بھوک اُڑنا۔ لازم
بھوک جاتی رہنا (فقرہ) گھونسے تھپڑ اسقدر کھائے کہ بھوک الگ اُڑ گئی
اور نیند جگا اور درد کے مارے رات رات بھر پلک نہیں جھپکی۔ بھوک بڑھنا۔ لازم
خواہش زیادہ ہونا۔ کھانیکی خواہش زیادہ ہونا (ناسخ) ناتوانی ہوئی دن رات کے
غم کھانے سے جسقدر بھوک بڑھی ورد۔ از و گھٹا۔ بھوک بھاگنا۔ بھاگ
جانا۔ لازم۔ کھانے ۔ پروانہ رہنا۔ بھوک پیاس۔ لفظی معنوں میں ۲مفلسی
تنگی۔ فاقہ کشی۔ بھوک پیاس اُڑا دینا۔ متعدی۔ کھانے پینے کی خواہش
دور کردینا۔ بھوک پیاس اُڑنا۔ لازم۔ کھانے پینے کی خواہش نہ رہنا (رشک)
بھوک پیاس الغت ابر دمیں اُڑی سیر بھی۔ ہے دعا پھر بھی ہلال رمضان
اور ہے۔ بھوک جاتی رہنا۔ لازم۔ ۱سیری ہوجانا۔ کھانیکی خواہش دور
ہوجانا۔ ۲ سوداگر دنکا محاورہ) خریداری کی خواہش نہ رہنا۔ خواہش نہ رہنا۔
بھوک کا توڑ۔ بھوک کی شدت (راسخ) ہے توڑ یہ بھوک کا کہ سم کھا لیجئے
ٹھوکر بھی لگے تو ہر قدم کھا لیجئے۔ بھوک کڑی ہونا۔ بھوک تیز ہونا۔ (شعور)
گو خیر و قبر سوا امن نہیں۔ دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ بھوک کی جھانجھ۔
وہ غصہ جو بھوک کی شدت میں آئے۔ بھوک ۲ جلاہٹ۔ بھوک کی ۔
بھوک ۔ ہسہار۔ بھوک کی بہ دہشت۔ بھوک ، آنا۔ لازم۔ غذا کی
خواہش پیدا ہونا۔ (فسانۂ عجائب۔ ہماری کی تعریف میں) فرشتہ گنج ۔ ے
تو مونگ کیا ہی سیر ہو دزا مند یہ ہو دیکھے سے بھوک لگ آئے۔ بھوک لگنا

لازم۔ اشتہا ہونا۔ غذا کی خواہش ہونا (ناسخ) بھوک لگتی ہے نہ مجھکو پیاس ہے۔
بھوک مرجانا۔ لازم۔ بھوک جاتی رہنا (شعور) حیثیت حیات تو بالکل گزر
گئی۔ افسوس مجھسے پہلے مری بھوک مر گئی۔ بھول سیں گو لر ۔ ان۔ مثل ۔
زیادہ اشتہا ہوتی ہے تو بد مزہ چیز بھی خوش مزہ معلوم ہوتی ہے۔ بھوک ہونا۔ لازم
اشتہا ہونا۔ کھانیکی خواہش ہونا۔ خریداری کی خواہش ہونا۔ بھوکا۔(ھ)۔
صفت۔ ۱کھانیکی خواہش رکھنے والا ۲قحط زدہ۔ فاقہ کش ۳نہایت مفلس ۴
خواہشمند۔ مشتاق۔ آرزومند (داغ) ہم تو بھوکے ہیں آدمیت کے۔ آدمیت کے
ساتھ الفت کے ۵ وہ دست آورد واجو بٹیر کو لڑانے کے زمانے میں دیتے ہیں
بھوکا اٹھاتا ہے بھوکا سُلاتا نہیں۔ خدا کی حمد و ثنا میں کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی
صفت۔ مفلس۔ مفلوک الحال کی نسبت کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی بھات ہی
بھات ۔ ردیا) بھات بھات کرے۔ مثل۔ آدمی جس چیز کا بھوکا ہوتا ہے
اسی کی دھن میں لگا رہتا ہے۔ جس چیز کی عادت ہوتی ہے وہ ہر وقت یاد آتی
ہے۔ بھوکا ٹوٹا (دونوں واو معروف ہیں) مذکر۔ مفلس۔ محتاج (منیر) تنگدل
گو کہ انکی خلقت ہے۔ یہ زمینداروں میں مروت ہے۔ اب بھی ایسے بہت ہیں
نیک نہاد۔ بھوکے ٹوٹے کی کرتے ہیں امداد۔ بھوکا مرنا۔ لازم۔ ۱فاقہ کشی کرنا
تنگی سے گزر اوقات کرنا بمشکل سے گزر ہونا ۲ بھوک کے مارے عاجز آ جانا۔
بھوکوں مرنا۔ دیکھو بھوکا مرنا نمبر ۱۔ بھوکوں کا مارا ہے۔ فاقہ کشی سے ضعیف
ہوا ہے۔ بھوکا ننگار ۔ ۱تکلیف سے رکھنا (شعور) احسان ہے یہ داغ سے کے
کھانیکا۔ ایا ننگا نہیں کہتے مجھے بھوکا نہیں کہتے۔ بھوکی۔ صفت۔ مونث
بھوکی ۔ کہار دوار درو کے گنا چار روٹیاں۔ مثل۔ اس موقع پر بولتا
ہیں جب کوئی شخص ہر معاملے میں چاہی مطلب ۔ ۔ بھوکے فقرے

کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ نخرا کرنا۔ ناز کرنا۔ تیوری میں بل ڈالنا۔ بھوں تننا یا ٹیڑھی ہونا ترہی۔
لازم۔ بھووں سے چڑھ پڑوا تا ہی (دہلی) جب کوئی کسی نالائق کم ہمت یا ضعیف کو بڑا کام سپرد کرتا ہی اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ بھوں کا گلا آنکھ کے سامنے مثل اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کا گلا اسکے قریب میں عزیز کے روبرو کیا جاتا ہی (منیر) کرتے ہیں مسجد میں شکوہ مستان نہ اہد۔ یعنے آنکھوں کا بھووں سے یہ گلا کرتے ہیں۔ بھوں چڑھانا۔ متعدی۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ (راسخ) بھوں چڑھا کر جیتو نہیں پھیریں سوال وصل پر۔ دل میں نشتر رکھدیا گردن پہ خنجر رکھدیا۔ بھوں چڑھنا۔ لازم۔ بھوں میں بل ڈالنا۔ کنایۃً۔ آزردہ ہونا (ناسخ) بھوں میں کیوں بل ڈالتے ہو مجھکو اے جاں دیکھکر۔ کیا رہے قیمت جو ہو جائے کوئی تلوار کج

بھون۔ (ہ) مونث۔ عم۔ زمین۔

بھوں بھوں۔ مونث۔ ۱۔ کتے کی آواز۔ ۲۔ رونیکی آواز۔ بھوں بھوں رونا۔ لازم۔ بلند آواز سے رونا۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ خالہ کے یہاں ڈولی سے اُتری تو جوں خالہ کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا شروع کیا۔ بھوں بھوں کرنا۔ بھونکنا۔ کتے کیطرح بولنا۔ ۲۔ بکنا۔ بیہودہ بکنا۔

بھون۔ بھوننا کا امر حاضر۔ بھون بھلس لینا۔ بھون کھانا۔ بھوننا۔ تحقیر یا عجز و انکسار سے پکا لینا (بنات النعش) پکانا آتا کیا ہی خیر غریبا مؤ بھون بھلس لیا۔ بھون کھانا۔ متعدی ۱۔ کسی چیز کو بھون کے کھا جانا۔ ۲۔ (عو (مجازاً) دیکھنا۔ بھالنا۔ برتنا (عالم) تم نے اتنے کہاں ڈھلے ہیں جسقدر ہمنے بھون کھائے ہیں۔ ان معنوں میں بھون بھون کھانا بھی کہتے ہیں۔ (شوق) تم نے صاحب اگر ڈھلے ہیں۔ ہم نے بھی بھون بھون کھائے ہیں۔

بھونپو۔ (ہ۔ واو اول مجہول اور دوم معروف) مذکر۔ ایک قسم کا باجا جو سنگا

ترہی۔

بھونچال۔ (ہ۔ بھوں۔ زمین۔ چال۔ حرکت) مذکر۔ زلزلہ (آنا کے ساتھ) سے عاشق بیتاب ہے تیرے جس جگہ مدفون ہوا اس زمیں میں اُس دن بھونچال ہی آتا رہا۔

بھون چمپا۔ مونث۔ ایک قسم کی چمپا۔ ۲۔ ایک قسم کی آتشبازی۔

بھونچکا۔ (ہ) صفت۔ حیران۔ پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ خوف زدہ۔

بھوندو۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ کمزور۔ احمق۔ اناڑی۔ بھولا جاہل۔ کندۂ ناتراشش۔

بھونڈا۔ (ہ۔ واو مجہول) صفتِ مذکر۔ بدزیب۔ خراب۔ ناقص بدہیئت۔ بدشکل۔ بدقطع۔ (مومن) کہے دو شعر بھونڈے اور غزلخواں ہو کے بن بیٹھے۔ بھونڈا پن۔ بھونڈاپنا۔ مذکر۔ عیب۔ بدنمائی۔ خرابی۔ نقص۔ نقصان بدصورتی۔ بدتہذیبی۔ بدتمیزی (بنات النعش) ہم غریب لوگ ہیں نہ تکلف کرتے ہیں اور نہ تکلف کا سلیقہ رکھتے ہیں اسکو چاہے آپ بھونڈا پن سمجھیں بھونڈا نخرا۔ مذکر۔ نازبیجا۔ شترغمزہ۔ بھونڈ سیرا (واو لکھا جاتا ہی پڑھا نہیں جاتا) صفت مذکر (لکھنؤ) منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈ سیری (واو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) صفت مونث۔ لکھنؤ۔ منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈی (ہ۔ واو مجہول) صفت مونث۔ دیکھو بھونڈا۔ بھونڈی بات۔ لازم۔ خراب۔ نکمی بات۔ بدتمیزی کی بات۔ بھونڈی صورت۔ مونث۔ بدشکل صورت ناموزوں

بھونرا۔ (ہ) مذکر۔ ۱۔ ایک قسم کا سیاہ بڑا کیڑا جو کنول کے پھول کا عاشق سمجھا جاتا ہی۔ ۲۔ دلی میں رسم تھی کہ جب بھونرا اُڑتا ہوا پاس آتا تھا تو اُسے شگون نیک سمجھتے تھے اور کہتے تھے خوشخبر خوشخبر (ذوق) بلا سے

سیدھا سادھا۔ ناآزمودہ کار۔ ناواقف (داغ) بات مطلب کی کیا اُتر تو جاتی رہی ہوں۔ بھولے سے۔ دھوکے سے۔ سہواً۔ (رشک) کون بدلے
ہو۔ تم تو بھولے نہیں ہو چکے ہو۔ بھولا بننا۔ لازم۔ انجان بننا (جانصاحب) تم سا گمرہ صحرائے عشق۔ ایکدن بھولے سے بھی جا نہیں تھے ہبر کے پاس
کیا بھولے بنے جاتے ہیں ایسے ہیں یہ ننھے۔ بھولا بھالا۔ بھولا۔ بالا۔ صفت بھولے سے بھی نام نہ لینا۔ بھول کر بھی یاد نہ کرنا۔ نفرت عداوت بے پروائی

سیدھا سادھا۔ نیک مزاج۔ بے کپٹ۔ معصوم صفت۔ بچہ (فقرہ) اکیلے
انگریزی مہینوں کے نام نہ آنیکی کیا شکایت کیجائے ہمارے بھولے بھالے
مولوی کو ہندی تک کے مہینوں کے نام یاد نہیں (منیر) نام دلہا کا اچھے مرزا
تھا۔ اچھی صورت تھی بھولا بھالا تھا۔ (امیر) پری نے قاف میں دیکھی جو وہ تصویر
بول اُٹھی میں اس صورت کے صدقے ہائے کیسی بھولی بھالی ہے۔ بھولا پن۔
مذکر۔ سادگی۔ سادہ لوحی۔ نادانی۔ ناتجربہ کاری۔ وہ نرمی و ملائمت جو بچوں
و معشوقوں کے چہروں پر برستی ہے۔ بھولی۔ صفت مونث۔ بھولی باتیں۔
پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں (راسخ) بھولی باتوں کا تقاضا
ہے کہ نا قتل ہو۔ رہے آغوش جوانی ہیں لڑکپن اُنکا۔ بھولی صورت۔ وہ شکل
جس سے سادگی ظاہر ہو۔

بھولا۔ (ہ) بضم اول و سکون دوم (معروف) گم شدہ۔ فراموش۔ بھولا بسرا
مذکر۔ وہ شخص جو راہ بھول گیا ہو۔ صفت۔ بھولی ہوئی چیز۔ ایسی چیز جسکی یاد
نہ آئی ہو (داغ) تم خفا ہو کر چلے بھولے چلے سامان بھی۔ بھولی بسری کوئی
شے دیکھو نہ رہجائے کہیں۔ بھولا بھٹکا۔ صفت۔ راہ گم کئے ہوئے۔ ڈانواں
ڈول۔ رستہ بھولے ہوئے (داغ) چلتے پھرتے بھولے بھٹکے بارہا پہنچے ہیں ہم
ہائے ظالم غیر کے گھر میں ترا دل دیکھکر۔ بھولا چوکا۔ بھولا بسرا۔ بھولا ہونا۔ لازم
اترانا۔ مغرور ہونا۔ نازاں ہونا (محسن) شامت آجائے جو خورشید کو یہ سودا
ہو۔ صبح ہو جائے قمر حسن پہ گر بھولا ہو۔ بھولی بسری باتیں۔ وہ باتیں جو یاد سے

ظاہر کرنیکے موقع پہ کہتے ہیں۔ بھولے بامن گائے کھائی۔ اب کھائے تو رام
دُہائی۔ (رام دُہائی قسم ہے) مثل۔ انسان ایکبار فریب کھا کر ہوشیار ہو جاتا
ہے۔ یہ کام غلطی سے ہو گیا آیندہ ہرگز نہ ہوگا۔ بھولے بھٹکے کبھی کبھار۔ بھولے
چوکے۔ گاہے ماہے۔ رستہ بھولکر۔ اتفاقیہ۔ (شعور) شکر ہے گر عوض بوسۂ لب
دے دشنام۔ بھولے بھٹکے کبھی لیلیں جو ادھر آنکلے۔ بھولنا (ہ) لازم۔ فراموش
ہونا۔ خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا۔ غلطی کرنا۔ چوکنا۔ بھٹکنا۔ رستہ گم کرنا۔ دھوکا
کھانا۔ فریب میں آنا۔ (پر کے ساتھ) نازاں ہونا (بحر) جس پہ بھولے ہوئے تھے
ہم وہ سخن یاد آیا۔ دم جو ٹوٹا ہمیں وہ عہد شکن یاد آیا۔ غافل ہونا۔ بیخبر رہنا۔
بھولنا چوکنا۔ لازم۔ سہو ہو جانا۔ فرو گذاشت ہونا (فقرہ) یہ کتاب بہت بڑی
ہے بھولا چوکا ہوں تو معاف فرمائیے۔

بھوڈیا۔ (ہ) مذکر۔ زمیندار۔ پُرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن۔ وہ پُرانا سانپ
جسکے سر پر بال نکل آتے ہیں۔

بھون۔ بروزن چمن (ہ) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ جیسے مجھی بھون۔ مندر

بھوں۔ (ہ) مونث۔ ابرو۔ بھووں۔ بھوئیں جمع (رشک) نہ
چھوٹے یار بھووں کا مضموں۔ باندھنا چاہیے تلواریں ہیں۔ (داغ) بھویں تنتی
ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تنکے بیٹھے ہیں۔ بھوں پہ بل ڈالنا۔ ابرو پہ ناپسندیدگی ظاہر
کرنا۔ بھوں تاننا۔ ہا ٹیڑھی کرنا۔ غصہ دکھانیکی جگہ (راسخ) مجھی پہ تم بھویں
تانو نگاہیں قہر کی بدلو۔ نہ رکھو میان میں خنجر نہ چھوڑو تیر ترکش ہیں۔ خفگی ظاہر

ہوتے ہیں اور جس میں مہاجن اپنا حساب کتاب لکھتے لکھاتے ہیں۔ روزنامچہ کھاتہ۔ بہی پر چڑھانا۔ بہی پر لکھ لینا۔ یادداشت میں درج کرنا۔ بہی پر چڑھنا۔ بہی میں لکھ جانا۔ بہی کھاتا۔ مذکر۔ مہاجنوں کی لین دین کی کتابیں۔ بیکھا بہی۔ خسرہ۔ مسودہ۔ پرانا حساب کتاب رکھولنا۔ لکھنا کے ساتھ)

بھیّا (ھ) مذکر۔ ع۔ بھائی کا مخفف ۲ غیر شخص کو بھی پیار سے کہتے ہیں (جانصاحب) لکھے الکڑی کیا بچو نکو مرے بھابھی نے۔ انکا وہ کو سنا ابتک نہیں بھیا بھولا۔ بھیا چارہ۔ مذکر۔ بھائی چارہ۔ شرکت کی زمین۔

بہیا۔ (ھ)۔ بفتح اول و سکون ی (دم) مونث (ع) سیلاب۔ پانی کی طغیانی (جانصاحب) ایسی بہیا آئی اے جناب خضر سے سُنا۔ ملگیا دریا میں سورج کنڈ کا تالاب۔

بھیانک۔ (ھ) صفت ۱ ڈراؤنا۔ خوفناک۔ ہولناک ۲ دہشت زدہ۔ پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ (انشا) بن ترے ہم یہ بھیانک ہیں کہ ابھی چپڑے ہے یارو ساقی و مطرب بھی غمخانہ بھی ہے بھی جام بھی ۳ سُنسان۔ ہُو کا عالم ۴ بے رونق۔ اُداس۔ ویران۔ بھیانک آواز۔ وہ آواز جس سے ڈر معلوم ہو اور دم گھبرائے۔

بھیتر۔ (ھ)۔ اول و یائے معروف) تابع فعل۔ اندر۔ زنانے مکان میں چاردیواری کے اندر۔ بھیتری۔ اندرونی۔ باطنی۔ پوشیدہ۔ بھیتری مار۔ مونث (ع) وہ چوٹ جسکا نشان نہ پڑے اور اندرونی اعضا پر صدمہ پہنچے۔ اندرونی ایذا۔ اندرونی چوٹ۔ دلی صدمہ۔ باطنی تکلیف (انشا) دکھمنوں کے حال میں بھیتری مار سب کو دیتے ہیں۔ اور لوہو کو چاٹ بیٹھتے ہیں

بھیجا۔ (ھ) مذکر۔ مغز سر۔ دماغ کا اندرونی حصہ۔ سر کا گودا (منیر) ٹکڑے مرے سر کے ہوئے بھیجا نکل آیا بھیجا پکانا۔ (مجازاً) بہت بکنا۔ بکنے کی زحمت برداشت کرنا۔ (فقرہ) اُستانی لڑکیوں کی تعلیم میں مفت اپنا بھیجا پکاتی ہیں بھیجا پک جانا۔ لازم۔ کسیکی بک بک سے دماغ پریشان ہونا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا (ظفر) بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا۔ اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا۔ بھیجا کھانا یا کھا جانا۔ بکتے بکتے دماغ پریشان کر دینا۔ سمع خراشی کرنا (داغ) کیڑے پڑ جائیں زباں میں یا خدا۔ ناصح بدمغز بھیجا کھا گیا۔ بھیجا کھائیں سر سہلائیں مثل۔ چاپلوسی کر کے نقصان پہنچانے کے موقع پر بولتے ہیں

بھیجنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے مجہول متعدی ۱ روانہ کرنا ۲ کرنا۔ جیسے لعنت بھیجنا۔

بھیجنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے معروف۔ ہند۔ عم (لازم) بھیگنا۔ تر ہونا

بھیچنا۔ (ھ) ۱ سکیڑنا۔ دبانا۔ دبوچنا۔ کچلنا۔ مسلنا۔ جیسے پاؤں بھیچنا ۲ انگلیوں یا دانتوں کا زور سے بند کر لینا۔ مجبور کرنا۔ دبانا۔ جبراً روکنا ۳ کسیکو قوت کے ساتھ سینے میں چپٹا لینا۔

بھید۔ (ھ) مذکر ۱ راز۔ دلکی بات ۲ سُراغ۔ پتا ۳ (عم) ابوجھ پہیلی مسئلہ ۴ حال ۱ احوال۔ اصلی کیفیت ۵ (عم) موتی کا سوراخ۔ چھید جیسے کانوں کا سوراخ۔ بھید پانا ۱ پتا لگانا۔ سُراغ پانا ۲ چھپی ہوئی بات سمجھ جانا۔ بھید دینا۔ د ہ بات بتا دینا۔ رازفاش کرنا۔ خفیہ بات بتا دینا۔ گھر کی کیفیت ظاہر کرنا۔ بھید ۔ ۔ افشائے راز کرنا۔ بھید لنا۔ افشائے راز کرنا ۲ بھرم کھولنا۔ بھید ہ بات۔ راز چھپانے کی بات۔ بھید لگانا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا (داغ) لگئی کچھ آسمان سے اور آگے۔ لگایا بھید یہ آہ رسا نے بھید لینا۔ چھپی ہوئی بات معلوم کرنا۔ خفیہ بات کا پتا لگانا۔ عندیہ لینا

ہوئے مرامرغ نامہ بر بھونرا۔ کہ اُسکو دیکھکے وہ مُنھ سے خوشخبر تو کہے"۔ صفت نہایت کالی چیز کو بھی کہتے ہیں (فقرہ)، بال خضاب سے کالے بھونرا ہو گئے۔

بھونرا ۔۔ (واز۔ باریک سُر کی خوب گونجنے والی آواز۔ بھونرے میں پلنا۔ (ہ) (بھونرا۔ تہ خانہ) لازم۔ لاڈ پیار میں پلنا۔ اگلے زمانے میں بادشاہوں کے بچے بڑے ناز و نعم سے پلا کرتے تھے۔ تمازت آفتاب و موسم کے تغیرات سے بچانیکے واسطے تہ خانوں میں رکھے جاتے تھے (شاد) ہوا یہ ثابت نظر جو آئے بتوں کے چشم سیہ میں آنسو۔ یہی ہیں وہ طفل نازپرور کہ جنکو بھونرے میں پالتا ہی

بھونری۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہوتا ہی (بحر) عرق آیا ہی جب اُسکے طلائی رنگ چہرے پہ۔ ہولی ہے گال کی بھونری بھنور سونے کے پانی کا ۲۔ گھوڑوں کا ایک قسم کا عیب جس گھوڑے کی پیشانی پر حلقہ کیے ہوئے بال ہوتے ہیں وہ منحوس سمجھا جاتا ہے (میر حسن) نہ ساپن نہ ناگن نہ بھونری کا ڈر۔ ہر اک عیب سے وہ غرض بے خطر ۳۔ وہ روئی جو انگاروں پر پکا لیتے ہیں ۴۔ بھونرے کی مادہ۔

بھونسنا۔ (ہ) بضم اول و سکون دوم معروف و چہارم و پنجم (لازم) مندا۔ عو۔ بھونکنا۔

بھونکانا۔ (ہ)۔ بالفتح بھونکنا کا متعدی ۱۔ عو۔ چھوانا۔ بکوانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا۔ بھونکڑا۔ (ہ)۔ بفتح اول و سکون سوم چہارم و پنجم (صفت) ۱۔ موٹا۔ بھدّا۔ سوٹی گلگلاسی ناک ۲۔ ہٹا کٹا ہو بہٹے بڑے تلنگے شلنگا ۳۔ مذکر۔ چلا کر رونا۔ بھونکنا۔ (ہ)۔ بالفتح) لازم ۱۔ کتے کا بولنا ۲۔ تحقیرسے) آدمی کا بولنا۔ غل مچانا۔ چیخنا۔ (داغ) بھونکتے ہیں سا تھ کتوں کے تیرے دربان بھی ۳۔ بیہودہ بکنا (فقرہ) اے میاں تم بکنے دو ایسے بہت

بھونکا کرتے ہیں۔

بھونکنا۔ (ہ) بالضم متعدی ۱۔ نوکدار چیز کو کسی دوسری چیز میں چبھونا (داغ) دل عاشق کو راحت تھی رہی جبتک وہ پردے میں۔ نکلتے ہی برچھی بھونک دی میر کلیجہ میں ۲۔ (گنوار) سوٹی سوٹی سلائی کرنا۔

بھوننا۔ (ہ) متعدی ۱۔ بریاں کرنا۔ گوشت۔ ترکاری۔ غلہ وغیرہ کو آگ بھوبل یا بالو میں بھلبھلانا ۲۔ گھی میں تلنا ۳۔ جھلسنا۔ جلانا۔ بندوق سے شکار بھوننا ۴۔ طعنوں سے دل جلانا۔ دق کرنا (رشک) وصل میں یار نہیں حباب فنا کے جھونکے ہیں میں بھونتے ہیں سر دہواکے جھونکے۔ بھونی بھانگ نہیں مفلسی ہے۔ تہیدستی ہی کچھ پاس نہیں (میر) اگرچہ سبزہ رنگوں سے اور گھر میں بھونی بھانگ نہیں۔

بھوئیاں۔ (ہ) صفت۔ عو۔ پھرنے والی۔ رستوں سے واقف (رہا نصاحب) کوئی کٹنی ملے اس شہر کی ایسی بھوئیاں۔ میر بیری کا جو گھر ڈھونڈھ نکالے گوئیاں۔

بھئی۔ ۱۔ بھائی کا مخفف ۲۔ ہمسر اور خورد سے خطاب کا کلمہ۔ بڑے چھوٹوں کو اور چھوٹے بڑوں کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں۔

بھی۔ (ہ) بالکسر حرف بطل ۱۔ نیز ۲۔ اب ۳۔ (امیر) کیا خاک ہے جلاد مری سختی جاں سے۔ ہر وار پہ کہتا ہی کہ ظالم کہیں مر بھی ۴۔ (انتہا ظاہر کرنیکو آتی (انیس) کنبے کا تیرے نام و نشاں بھی نہ رہیگا۔ دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ ہوگا

بِھی۔ (ف)۔ بکسر اول و دوم مونث۔ ایک پھل کا نام۔ بہدانہ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

بَہی۔ (ہ)۔ بفتح اول و کسر دوم مونث۔ کتاب جسکے ورق بلا لکھے

بدنصیب کے ہر جگہ خسارہ ہوتا ہے۔ دولتمند کو ہر جگہ کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے۔ بھیڑیا
چال۔ مونث۔ دیکھا دیکھی۔ اندھا دھند۔ دستور کے موافق۔ دیکھو بھیڑیا
چال۔ بھیڑ کی لات ٹخنوں تک۔ مثل۔ کمزور کی مار بے اثر ہوتی ہے۔ کمزور کیا
جنگ میں مبدل کریگا۔

بھیڑا۔ (ھ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ نر بھیڑ کو کہتے ہیں [1]
(دکن میں) بھیڑیا۔ بھیڑی۔ (ھ) مادہ بھیڑ کی۔

بھیڑا۔ (ھ)۔ بفتح اول و کسرۂ دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ملیلہ۔ اک
قسم کی بڑی ہڑ۔

بھیڑنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) متعدی۔ باہم ملانا۔ کواڑ بند
کرنا (ذوق) دروازہ گھر کا اس سنگ نیلے سے بھیڑ تو۔

بھیڑیا۔ (ھ) مذکر۔ جمع بھیڑیے۔ بھیڑیوں۔ گرگ۔ لنگوٹے کا
ایک نام۔ بھیڑنی۔ (ھ) مونث۔ بھیڑیے کی مادہ۔ بھیڑیا چال [2]۔ مونث [1]
جسطرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیاں ہو لیتی ہیں اسیطرح اور دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے لگنا (داغ) کچھ پس و پیش سوجھتا ہی نہیں بھیڑیا
چال ہے زمانے کی۔ بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منھ لال۔ مثل۔ الزام ہمیشہ
بدنام کے سر آتا ہی چاہے وہ عیب کرے یا نہ کرے۔ بھیڑیا دھسان [3] ۔
کثرت سے لوگوں کے ایک طرف متوجہ ہونیکا کنایہ ہے۔ کورانہ تقلید۔ بے سمجھے
بوجھے پیروی کرنا (فقرہ) خلقت بھیڑیا دھسان ہے۔

بھیس۔ (ھ)۔ ہم وزن دیس) مذکر۔ لباس۔ پوشاک۔ وضع۔ قطع۔
سوانگ۔ بھیس بدلنا۔ و نیز بدلنا۔ دوسری حیثیت تبدیل کرنا (آتش)
کہاں کہاں تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس اے دوست۔ جو شیخ کعبے میں تھے دیر میں برہمن تھا
بھیس بنانا۔ وضع اختیار کرنا۔ روپ بھرنا۔ ؎ بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب۔ تماشائے
اہل کرم دیکھتے ہیں۔

بھیک۔ (ھ)۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ خیرات۔ گداگری۔
(مانگنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ) (داغ) ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہے۔ سات گھر
بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہے۔ بھیک پر اوقات ہونا۔ لازم۔ گدائی سے گزر ہونا
بھیک کا ٹکڑا۔ روٹی جو فقیر کو دیتے ہیں۔ خیرات کا ٹکڑا۔ (منیر) مانگ لائے جو
خدا سے وہ بتوں نے چھینا۔ قہر ہے بھیک کے ٹکڑوں سے بھی ملنے نہ دیا۔ کنایۃً
وہ شخص جسکا باپ غیر معین ہو۔ ماں زانیہ ہو۔ نطفۂ حرام۔ نطفۂ بے تحقیق۔ مانگی
چیز۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ یائے دوم معروف۔ مذکر۔ کاسۂ گدائی۔ (آتش) دو ٹھیکرے
جیب پر نہیں تیر فقیر کے۔ دو ٹھیکرے ہیں بھیک کے دیدار کے لیے کمائی کا ذریعہ
وہ چیز جسکے ذریعے سے نفع حاصل کریں (مجازاً) انوجی۔ بھیک کا کاسہ۔ کاسۂ
گدائی ؎ ہم تو کیا ہر بے ہنر کو صبر آیا لے تلق۔ بھیک کا کاسہ کف اہل ہنر میں
بھیک کے ٹکڑے بازار میں ڈکار۔ مثل۔ مفلسی میں شیخی بگھارنے کی جگہ۔ بھیک کے نوالوں کا
مزا پڑنا۔ لازم۔ مانگ جانچ کر گزر اوقات کرنیکی عادت پڑنا۔ (شاد) سوال وصل کا
لیکا کبھی نہ چھوٹے گا۔ مزا پڑا ہی مجھے بھیک کے نوالوں کا۔ بھیک مانگ کے گڑیا
سنوار دینا۔ (ھ) مانگ جانچ کے عروس کے جہیز کا سامان کر دینا (جان صاحب)
گڑیا سنوار دونگی ابھی بھیک مانگ کے۔ مشاطہ کہہ ادھر تو سرانجام ہو گیا۔ بھیک
مانگ کھانا۔ بھیک پر گزر کرنا (جان صاحب) منھ دکھاؤنگی نہ تجھکو مانگ کھاؤنگی
میں بھیک۔ بھیک میں بچھوڑ۔ واو مجہول۔ مثل۔ ذلیل حالت میں شیخی یا سوال کے
ساتھ حکومت اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ سائل کو دے اور

سلہ ۵۲ بھیڑ [illegible] جسطرف [illegible] جاتی ہیں یہ دلوں [illegible] سے بنائے گئے ہیں

نشا دریافت کرنا (داغ) یہ نہ پوچھو تجھے غم کس کا ہے۔ بھید لیتے ہو بڑے آدل کا
بھید ملنا۔ لازم۔ راز کا پتا چلنا۔ سراغ لگنا۔ بھیدی۔ مذکر ۱۔ ہمراز۔ راز دار۔
رازداں ۲۔ واقف حال۔ محرم ۳۔ پتا لگانیوالا۔ سراغ رساں ۴۔ مخبر۔ جاسوس
(گلزار نسیم) دیکھا تو وہ بھیدی حسن آرا۔ کرتی تھی اُسی کی طرف اشارا بھید یا
بھیدی۔

بھیدنا۔ (ہ) متعدی (لکھنؤ) سوراخ کرنا (شمس) ہیرے کی کنی نے
دُر کو بھیدا جگا کے لعل تر کو چھیدا۔

بھیر۔ (ف) بروزن نقیر یہ لفظ ہندی سے معرب ہے) مونث ۱۔ وہ ہجوم
یا مجمع آدمیوں کا جو لشکر کے ہمراہ ہوتا ہے ۲۔ لشکر کے بازاری لوگ ۳۔ آدمیوں کی
قطار۔ بھیڑ۔ انبوہ (میر) عجب کشمکش درمیاں آگئی۔ بھیر اک بلا کی جہاں
آگئی ۴۔ فوج کا اسباب۔ بھیر بھنگا۔ مونث۔ صحیح بھیر بنگاہ (خیمہ) ۱۔ فوج کے
ساتھ کے شاگرد پیشہ بقال وغیرہ ۲۔ برات کے ساتھ کے خدمتگزار ۳۔ سفری لشکر کے
ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ۔

بھیروں۔ (ہ) مذکر ۱۔ ہندوؤں کے ایک دیوتا کا نام ۲۔ ایک راگ کا
نام (انشا) تان بھیروں کی جو یہ مرغ سحر لیتا ہے ۳۔ صفت۔ مہیب۔ خوفناک
بھیروں چڑھنا۔ دیوانی باتیں بکنا کی جگہ۔ بھیروں ناچنا۔ رنگ صحبت
بدل جانا۔ حالت پلٹنا۔ ویرانہ پن برسنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ ناغا پڑنا مطلق
کام نہ رہنا۔ سکوت چھا جانا سہ جلال آتے ہی راگ لائے ہیں کچھ وہ۔ یہاں
آج ناچیگا بھیروں ابھی سے۔

بھیرویں۔ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو صبح کو گائی جاتی ہے
بھیرویں اُڑانا۔ لازم۔ بھیرویں گانا (مجازاً) خوشی منانا۔ خوشی کے گیت گانا
عیش منانا۔ بھیرویں اُڑنا۔ لازم۔

بہیڑ۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) مونث۔ پہاڑ سے
پرندوں کا پہاڑ سے آنا۔

بھیڑ۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف۔ ہجوم۔ مجمع۔ جمگھٹ) مونث
۱۔ انبوہ خلائق (اسیر) تاثیر حسن کھینچ کے لائی ہے قافلہ۔ یوسف گرا تو بھیر ملب جاہ
ہوگئی ۲۔ (مجازاً) مصیبت۔ آفت۔ جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ بھاڑ۔
(بھاڑ تابع مہمل ہے) مونث۔ اژدحام۔ بڑا ہجوم۔ دھوم دھام۔ مجمع (صبا)
دنیا سے چلنے کیلئے کتنا ہونگی بھیڑ بھاڑ۔ دوزخ میں جا کے تو بڑے کرّ و فر کے ساتھ
بھیڑ بھڑکا۔ مذکر۔ بھیڑ بھاڑ (داغ) کیا ... بھڑکا ہے قیامت کا الٰہی۔
اس بزم میں پتا بھی پتا کچھ نہیں ملتا۔ بھیڑ پڑنا۔ یا۔ پڑ جانا۔ لازم ۱۔ مجمع کا
حملہ آور ہونا۔ ڈاکا پڑنا (داغ) سرمایہ دونوں کا تری مژگاں نے ہی لوٹا۔ قزاق
کی اس قافلے پر بھیڑ پڑی ہے ۲۔ (مجازاً) مصیبت پڑنا۔ آفت پڑنا۔ دقت
پیش آنا (آتش) گردن کو جھکائے صف عشاق کھڑی ہے۔ اُس ترک کی
تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ چھٹنا یا چھٹ جانا۔ لازم۔ ہجوم کم ہونا
مجمع منتشر ہونا۔ (ہجر) دم نکلے ہجوم غم سے کیونکر۔ کچھ بھیڑ چھٹے تو راستہ
ہو۔ بھیڑ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ مجمع کرنا۔ بھیڑ لگانا۔ بھیڑ کرنا۔ بھیڑ لگنا۔ مجمع ہونا۔ ہجوم ہونا
(داغ) گھیرا ہے رہزنوں نے کہاں مجھکو راہ میں۔ اک بھیڑ لگ گئی مری منزل کے سامنے

بھیڑ۔ (ہ) بکسر اول یائے مجہول) مونث۔ ایک قسم کا چوپایہ جسکے بالوں سے
کمل بنتے ہیں۔ بھیڑی۔ بھیڑ ۲۔ (مجازاً) غریب۔ مسکین ۳۔ (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند
دیکھو بعد کی مثل نمبر ۲۔ بھیڑ جہاں جائیگی مونڈی جائیگی۔ مثل ۱۔ غریب پہ
ہر ایک کا بس چلتا ہے ۲۔ غریب کے نقصان کے محل پہ بولتے ہیں۔ غریب اور

بھینس۔ (ھ) مونث۔ انگ ۔ بف ڈیش۔ ۲ (تحقیر سے) موٹی عورت۔ بھینس کہ جانا
(ہ ایک کیڑا ہوتا ہی نئی جڑی میں۔ اُسکے کھانے سے بھینس فوراً مرجاتی ہی)۔
لازم بھینس کا بر کھانے سے فوراً مرجانا۔ بھینس کے آگے بین بجا بھینس
کھڑی پگرلائے بیمثل۔ بیوقوف کے سامنے ہنر دکھانا فضول ہی۔ ناسمجھ کے سامنے
دانائی کی باتیں۔ بھینسا۔ مذکر۔ ۱ بھینس کا نر۔ ۲ مجازاً۔ بہت موٹا۔ بھدا۔ بھینسا
بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے بیمثل۔ مطلب حاصل ہوگا ورنہ جان جائیگی
(کایا پلیٹ) تو آخر کار یہی تدبیر سوجی کہ اب انسان بنکر کوشش کرو جو کچھ جانسن
نے بتایا ہی اُسی پر آنکھ بند کرکے عمل شروع کرد۔ آگے دیکھا جائیگا۔ بھینسا بھینسوں
میں یا قسائی کے کھونٹے۔ بھینسوں بخار چڑھنا۔ عو۔ شدت سے بخار چڑھنا۔
بھینسیا داد۔ مذکر۔ ایک قسم کا داد جو فساد خون سے ہوتا ہی۔ بھینسیا گوگل۔ مذکر۔
ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں میں پڑتا ہی۔ بھینسیا لہسن۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا سرخ
نشان جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہوتا ہی۔

بھینی۔ (ھ) صفت مونث۔ تیز کا مقابل۔ ہلکی (تلوق) آج کیا لطف
ہمنشینی ہے۔ روشنی کیسی بھینی بھینی ہے۔ گھر کے آیا ہی ابر گوہر بار۔ بھینی بھینی
سی پڑ رہی ہی پھوار۔ بھینی بُو۔ مونث۔ تازہ پھولوں کی بو۔ ہلکی خوشگوار بُو۔ تازے
پھولوں کی میٹھی بو۔

بھیو۔ (ھ) بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول۔ چڑیوں کا دانہ چُننے کے لیے
پہاڑ سے دوسری مقامات کو خاص زمانے میں جانا۔

بی۔ (انگ) (بی) انگریزی الف بے کا دوسرا حرف۔ بی۔ اے (انگ
بیچلر آف آرٹس کا مخفف ہے) صفت۔ صیغہ آرٹس میں گریجویٹ کی ڈگری
بی۔ (ف) مونث۔ بی بی کا مخفف۔ عورتوں کے واسطے تعظیم یا محبت سے
اس کلمے کو نام یا خطاب کے اول آخر میں لگاتے ہیں۔ مثلاً بی ہمسائی۔ بوڑھی
بی۔ بی آسا۔ مونث۔ عو۔ بی عائشہ کا بگاڑا ہوا ہی۔ (جانصاحب) نکلی ہی
کھوٹ شیخ کی گرفتاں میں ہوا۔ چھلا اُٹھاؤ دھو کے بی آسا کے نام کا۔ بی
بھچڑی کی کڑھائی۔ یہ کڑھائی مخنث کیا کرتے ہیں اُنکے خیال میں جو اس
کڑھائی کو کھائے مخنث ہو جائے۔ بی بی۔ ت۔ مونث۔ ۱ بیگم۔ خانم۔ خاتون
(میر حسن) کہا گر کسی نے کہ بی بی چلو۔ تو اُٹھنا اُسے کہکے ہاں جی چلو۔ ۲ عورت
زوجہ۔ گھروالی۔ بیاہتا بی بی۔ ۳ جب کسی عورت کا نام عزت سے لینا منظور ہوتا
ہی تو اُس نام کے اول یہ لفظ بولتے ہیں۔ جیسے بی بی زینب۔ بی بی فاطمہ رض
۴ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا کا لقب۔ ۵ شریف زادی جو
کسی کی لونڈی باندی نہ ہو (جانصاحب) لونڈی نچاونگی میں بی بی ۲ جانو گی
۶ لڑکی۔ بیٹی۔ پیار سے خطاب کرنیکی حالت میں۔ (انیس حضرت امام حسینؑ
اپنی صاحبزادی صغرا سے ارشاد فرماتے ہیں) دم چڑھتا ہی بستر سے اُٹھاتی
ہوا گر سر۔ بی بی کہو محمل میں چڑھا جائیگا کیونکر۔ ۷ زن صالحہ عفیفہ پارسا ۸ بڑی
بوڑھی ۹ (ہندو) لڑکی۔ صاحبزادی۔ بیٹی ۱۰ عورتیں آپس میں ایک دوسری کو
اس لفظ سے مخاطب کرتی ہیں ۱۱ (ہندو) بہن۔ ہمشیر ۱۲ عروس۔ دلھن۔
بی بی بتو۔ مونث۔ عورتوں کو بجائے بی بی کہتے ہیں (حاجی بغلول) بی بی بتو
گھر میں گمانی سوا کٹنا دروازے پر۔ بی بی جی۔ مونث (ہندو)۔ عو۔ کلمہ خطاب
بجائے رانی جی ۲ بڑی نند۔ خاوند کی بڑی بہن۔ بی بی زن۔ صفت۔ عو۔ قابل
تعظیم پارسا عورت۔ نیکبخت عورت۔ پاکدامن۔ بی بی خطا کرے باندی
پکڑی جائے بیمثل۔ بڑے کی خطا پر غریب پکڑا جائے۔ بی بی کا دانہ صحنک
جس پر پیغمبر خدا کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلا کر صرف عورتیں کھاتی ہیں

سائل مبغی کی تکرار کرے۔ اور اسوقت بھی بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسرے کے مال مفت میں کمی بیشی کرے۔

بھیگتے بھاگتے۔ صفت۔ بھیگتے ہوئے (داغ) لگا اہر گہربار چلے آتے ہیں۔ بھیگتے بھاگتے میخوار چلے آتے ہیں۔ **بھیگنا**۔ (ھ) لازم۔ تر ہونا۔ گیلا ہونا۔ پانی سے یا پسینے سے۔ **بھیگی**۔ صفت۔ تر۔ بھیگی آواز۔ آخر شب کو جب آواز بندھ جاتی اور سُر اور تال پر لگجاتی ہے اُسے کہتے ہیں۔ **بھیگی بلی**۔ مونث۔ گربہ مسکیں (مجازاً) عاجز۔ ذلیل۔ بے وقعت (محصنات) گھروالی میاں کے سامنے بھیگی بلی بنی تھی مگران بدذاتوں کے حق میں خاصکر اسوقت شیرنی سے کم نہ تھی۔ بھیگی بلی بتانا۔ ٹالنا۔ حیلہ کرنا۔ جیلے حوالے کرنا۔ بہانہ کرنا۔ کام چور نوکر یا کسی کام میں بیجا حیلہ کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔[1] **بھیگی رات**۔ مونث۔ شب کا وہ حصہ جو بعد بارہ بجے کے ہوتا ہے جسمیں گرمیوں میں بھی خفیف خنکی شروع ہو جاتی ہے (محسن) بھیگی ہوئی رات آبرو سے۔ داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے۔ **بھیگی مرغی**۔ صفت (دہلی) نہایت مسکین صورت۔ بڑا غریب۔ مصیبت کا مارا۔ **بھیگی مسیں**۔ سبزہ آغاز (رشک) بھیگی ہوئی مسیں جستری دیکھ لے کبھی۔ شبنم سے برگ گل تہ بارگراں ہے۔

بھیل۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ ہندوستان کی ایک قدیم قوم جسپر آریا لوگوں نے فتح پائی تھی۔

بھیلسا۔ (بکسر اول و سکون یائے مجہول) ایک مقام کا نام ہے جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے اب عموماً تمباکو کا نام بھی بھیلسا ہو گیا ہے۔

بھیلی۔ (ھ۔ بکسر اول یا اول مجہول دوم معروف) مونث (دہلی)

گڑکی چکتی۔ گڑ کا بڑا لکڑا۔ لکھنؤ میں پاری کہتے ہیں۔

بھیلیا۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ اہڑ پیار۔ وہ شکاری جو بیل کے آڑ میں شکار کرتے ہیں شکاریوں کی ایک خاص قسم۔

بھیں۔ (ھ۔ با خفائے نون و یائے مجہول) مونث۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز بھیں بھیں۔ بچوں اور انسان کے رونیکی آواز۔ بھیں بھیں رونا۔ لازم۔ بآواز رونا۔ بلند آواز سے رونا۔

بھینا۔ (ھ) جو بہن کی تصغیر تحقیر سے کہتے ہیں۔ (محصنات) تیری بھینا کو توال کی جورو کو الم نشرح کرکے جاؤنگی۔

بھینٹ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول حرف چہارم) مونث ۱ بھڑنا ٹکرانا لڑنا ۲ سامنا۔ مقابلہ۔ میٹ بھیڑ۔ ملاپ۔ ملاقات ۳ وہ نذر جو کسی حاکم کو بوقت ملاقات پیش کیجائے۔ مطلق نذر۔ پیشکش۔ سوغات۔ تحفہ ۴ قربانی۔ صدقہ۔ ماندرانہ۔ وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیجائے ۵ رشوت۔ منھ بھرائی ۶ ایک قسم کے گیت جو ہندو عورتیں کسی تعریف میں گاتی ہیں۔ بھینٹ ۷ ۱۔ مذکر (ہندو) منت کا بکرا۔ بھینٹ چڑھانا۔ قربانی کرنا۔ نذر دینا (داغ) غضب فرقت تو کھا جائیگی ہمکو۔ چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر۔ بھینٹ چڑھنا۔ لازم۔ بھینٹ دینا۔ جو ۱ نذر نیاز دینا ۲ برباد کرنا۔ (فقرہ) تم روپئے کے عوض اپنی آبرو بیکار بھینٹ دیتی ہو۔ بھینٹ لینا۔ نذر لینا۔ چڑھاوا لینا۔ مار ڈالنا۔ جان لینا۔ بھینٹ ہونا۔ لازم (ہندو) ۱ سامنا ہونا۔ ملاقات ہونا۔ ملنا۔ بھڑنا ۲ نثار ہونا۔ قربان ہونا۔

بھینچنا۔ (ھ۔ ہا) دیکھو بھیچنا۔

[1] ایک آقا نے اپنے ملازم سے کہا دیکھو پانی برس رہا ہے یا نہیں ملازم نے جواب دیا کہ جی ہاں برس رہا ہے ابھی باہر سے بھیگی بلی آئی تھی۔

نکلتا ہی کچھ اور۔ لفظ بے معنی ہیں اور معنی ہیں سب بے اثر الکل۔ بے اثر۔ صفت
بیکار۔ بے نتیجہ۔ بے فائدہ۔ بے تاثیر۔ بے اجل مرنا۔ بے موت ہلاک کرنا۔
قبل از وقت مار ڈالنا (ذوق) اجل آئی نہ شب ہجر میں اور تو نے فلک
بے اجل ہمکو تنائے اجل میں مارا۔ بے اختیار۔ ابہت۔ بجید (فقرہ) تم سے ملنے کو
بے اختیار جی چاہتا ہی۔ خود بخود۔ بلا ارادہ۔ مجبور۔ بے بس۔ بے قابو (داغ)
غیر دنکو آج بزم میں اُسکی رُلا دیا۔ بے اختیار نالہ بے اختیار نے۔ وہ شخص جسے
کسی کام کی اجازت نہو۔ بے اختیاری۔ مونث۔ مجبوری۔ کمزوری۔ بیچارگی۔
بے ادب۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جو دوسرے کے مرتبے کا لحاظ نہ کرے۔ بے
تمیز۔ گستاخ۔ شوخ۔ شریر۔ بے ادبی۔ مونث۔ بے عزتی۔ گستاخی
بے تمیزی۔ شوخی۔ شرارت۔ بے اشتباہ (ف) بیشک۔ بے اصل (ف)
صفت۔ غلط۔ خلاف واقع۔ بے بنیاد۔ بے اعتبار۔ (ف) صفت۔ بے
وقعت۔ ناقابل اعتماد۔ مشتبہ۔ بے اعتنائی۔ مونث۔ بے پروائی۔ بے اعتدالی
(ف) ظلم۔ ستم۔ ناانصافی۔ مونث۔ حد سے بڑھنا۔ بد پرہیزی۔ بے امتیاز (ف)
صفت۔ بدتمیز۔ بے ادب۔ ناہموار۔ بے انتہا۔ صفت۔ بیحد۔ بے انداز۔ بے اندازہ (ف)
صفت۔ بیحد۔ زیادہ (فقرہ) منعم کی دولت مل گئی ہے۔ بے انداز روپیہ اُٹھا رہے
ہیں۔ بے اولاد۔ صفت۔ مذکر۔ بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا۔ بے اولادی۔ صفت
مونث۔ عو۔ اس عورت کو کہتی ہیں جسکے اولاد نہو۔ بے ایمان۔ صفت۔
بے دین۔ بدنیت۔ بددیانت۔ دغاباز۔ جھوٹا۔ بیوفا۔ نمک حرام۔ غیر معتقد۔
انصاف نہ کرنیوالا۔ بے ایمانی کرنا۔ خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ چوری کرنا۔
بدمعتی کرنا۔ بدنیتی سے حاصل کرنا۔ انصاف کے خلاف کرنا۔ بیباق۔ صفت۔
وہ شخص جو اپنے ذمے بقایا نہ رکھے اور کل ادا کر دے۔ کیوں اُٹھاتے ہو تقاضا

بے

زندگی بھر مرے گا۔ تجر اگر نقد بقایا رکھتے ہو تو بیباق ہو ختم [illegible] آج درست بعد خدا
خدا کرے حساب بیباق ہوا ہی۔ بیباق کرنا۔ حساب پاک کرنا۔ قرضہ چکانا۔ قرض
ادا کرنا۔ حساب ختم کرنا۔ کل ادا کرنا۔ بقایا ادا کرنا (داغ) سب بیباق تو سبھی کی تو ہے
نہیں کچھ غم پرسش۔ بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج۔ بیباق ہونا
لازم۔ بیباقی۔ مونث۔ پوری ادائی۔ بقایا حساب کی صفائی۔ بیباک (ف)
صفت۔ دلیر۔ شوخ۔ نڈر۔ بیحیا۔ گستاخ۔ آزاد۔ بیباکانہ۔ بیباکی سے (شعلہ)
واقعی ہی پاکدامن۔ صاف باطن راست باز۔ کیونکہ ہر محفل میں ہو موجود بیباکانہ
شمع۔ بیباکی (ف) مونث۔ شوخی۔ شرارت۔ بیحیائی۔ بے بال (ف) بے یار
مددگار۔ بیکس۔ بے سامان۔ بے بال و پر۔ صفت۔ بے سر و سامان۔ بے یار
یاور۔ بے یار و مددگار۔ بیکس۔ عاجز (میر) رنگ اُڑ چلا چمن میں گلوں کا تو کیا
نسیم۔ ہمکو تو روزگار نے بے بال و پر کیا۔ بے بدل (ف) صفت۔ بے مثل
لاجواب۔ بے بر [illegible] (ف) محتاج۔ محتاج۔ بے برگ و نوا (ف) صفت۔ محتاج۔
بیکس۔ عاجز۔ بے ساز و سامان (تسلیم) محرومی تقدیر سے اس باغ جہاں
میں جس رنگ میں دیکھو ہمیں بے برگ و نوا ہیں۔ بے بس۔ صفت۔ بے اختیار۔
بیچارہ۔ کمزور۔ مجبور۔ ناچار۔ بے یار و مددگار (داغ) دل کے ہاتھوں پیش کچھ
چلتی نہیں۔ کیسے بے بس ہو گئے اللہ ہم۔ بے بسی۔ مونث۔ بے اختیاری
بیکسی۔ بے بصر۔ ف۔ صفت۔ نابینا۔ اندھا۔ بے بلائے خدا کے گھر بھی نہ
جاتے یا بے بلائے خدا کے پاس (دیا یہاں) نہیں جاتے۔ مقولہ۔ ایسے موقعہ
پر کہتے ہیں جب یہ کہنا مقصود ہو کہ بے مطلب کوئی کہیں نہیں جاتا (سحر) ہم
بلائے تو نہیں جاتے خدا کے گھر۔ جانا ہمیں بغیر طلب کیا ضرور ہے تا نقد سعدا ہیں
تم جو آج ہمارے بلا کے پاس۔ یوں بے بلائے ہم تو نہ جائیں خدا کے پاس

جو پاکدامن ہوتی ہیں۔ بی بی کا نڈا۔ جلیبیوں کا کونڈا جس پر حضرت فاطمہ کی نیاز
ہوتی ہے۔ بی بی جھاڑو پھیرے۔ عو۔ کوسنا ہے۔ مرے تباہ ہو۔ برباد ہو (جانا۔ صنا) جب
جھاڑو بی بی کی پھیرے ہو جا گھر بیری کا صاف۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگے
وہ مُوا بازار میں۔ بی بی کی پُڑیا۔ وہ مٹھائی جو حضرت فاطمہ کی نیاز کیواسطے
پُڑیا میں منگتے ہیں (شوق) کوئی بولی اُسکی خبر میں جو پاؤں۔ اسیوقت
بی بی کی پُڑیا منگاؤں۔ بی بی کی صحنک۔ بی بی کا دانہ (محصنات) آج
تو یہ پردہ نشیں بنی کل کو سیدانی بنکر جا ہیگی کہ ہماری ماں بہنوں کے ساتھ
بیوی کی صحنک کھائے۔ بی بی کا گڑیا (عو)۔ عم۔ گلہری۔ بی بی کی نیاز۔
حضرت فاطمہ کا فاتحہ۔ اس فاتحہ کی چیز صرف پاکدامن عورتیں کھاتی ہیں۔[1]
بی بی نہ پہلے فقیر مثل۔ اسکے نسبت کہتے ہیں جو سب سے پہلے اپنا حصہ
مانگے۔ بی بی دار باندی لے گھر کی بلا میں جا مثل۔ عو۔ بی بی جو
خیرات باندی کو دیدے وہ گویا گھر کی گھر میں ہی دیا نہ دیا برابر ہوا۔ جب کوئی
انہوں یا اپنے متوسلین ہی کے ساتھ سلوک کرے اور دوسروں کی پروا نہ کرے
اس جگہ بولتی ہیں۔ بی دلتی لے اپنے آپ ہے، سولتی مثل۔ عو۔ اُس شخص کی
نسبت کہتی ہیں جو دوسروں کے حسد سے خود ہی ایذا اٹھاتا ہے۔ بی جی۔ مونث۔ ابوی
جی کا مخفف۔ (دہ) جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخا۔ بی دیا سلائی
صبح کی گئی شام کو آئی مثل۔ بہت غیر حاضر رہنے والے کی نسبت کہتے

ہیں۔ بی شادی۔ مونث۔ عو۔ ایک فرضی نام ہے عورتوں نے بچوں کے ڈرانے
کیواسطے مقرر کر لیا ہے (فقرہ) منے اب تم روئے کہ بی شادی آگئیں۔

بے۔ (ہ) مذکر۔ ابے کا مخفف۔ کلمۂ تحقیر (انشا) لی چپکے سے مینے جبکہ
اُسکے چٹکی۔ بولا کہ بیٹے جان یہ تیر چٹکی۔ پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن بیدا
کہا بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کٹ گئی۔ یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے
اخیر میں آتا ہے اور ابے ہمیشہ ابتدا میں آتا ہے۔ جیسے سُن بے۔ چل بے۔ کیوں بے
ابے جاتا نہیں۔

بے۔ حروف تہجی کے دوسرے حرف کا تلفظ۔

[2]بے۔ (ف) فارسی میں با کا ضد۔ نفی کا حرف۔ بغیر۔ بدوں۔ بے آب
ف۔ صفت۔ بے رونق (فسانۂ عجائب) دانتوں کی تاب سے گوہر غلطاں بے
آب ہوا جاتا ہے۔ بے آبرو۔ ف۔ صفت۔ بے عزت۔ بے حرمت (کرنا۔
ہونا کے ساتھ) بے آب رنگ۔ ف۔ صفت۔ بے رونق۔ بے آپے ہونا۔
لاز (دہلی) قابو سے باہر ہونا۔ بیہوش ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بدحواس ہونا۔
بے آرامی۔ مونث۔ عو۔ بے چینی۔ بیکلی۔ تکلیف۔ طبیعت کی ناسازی۔ بے آزار
ف۔ صفت۔ بے ضرر۔ بے آس۔ صفت۔ نا امید۔ مایوس (تعلق آسودگی
نشتر میں) بے آس۔ نا امیدانہ (حسرت) یاس۔ بے اٹکل۔ بے سلیقہ۔ بے تمیز
بے شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو۔ بے جوڑ (محسن) دلمیں کچھ اور ہی پر مُنھ کی

---

[1] یہ وہ صاحبانی جو جہانگیر کے محل میں پڑ گئی تھی نورجہاں کو (جو پہلے شیر افگن خاں کی عورت تھی پھر جہانگیر کے گھر میں پڑ گئی) ماڑوا لین کہکے چھیڑا کرتی تھی جو صاحبانی نے نورجہاں کو ذلیل کرنے کیلیے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلا کر تمام بیگمات سے یہ کہا کہ اس نیاز کو وہ عورت کھائے جسنے دوسرا خاوند کیا ہو۔ نورجہاں اس غیرت کے سبب سے نہ کھا سکی اور نہایت شرمندہ ہوئی۔

[2] بے اور نا کا فرق۔ بے یا لفظ فارسی کی ترکیب میں عموماً اسمائے غیر صفت غیر مشتقات یعنی اسم مصدر، اسم جامد اور نیز ان الفاظ پر جنمیں یا مصدری ہوگا یا جاتا ہے جیسے بے ہنر۔ بے علم۔ بے شعور۔ بے زر۔ بے روزگار۔ بے بہرہ۔ بے دلی۔ نا اکثر مشتقات اور صفات پر آتا ہے یعنی اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ صفت مشبہ پر جیسے نابالغ۔ ناسمجھ۔ ناشایستہ۔ ناپسند۔ الا ناظر [illegible] ناہموار۔ نااہل۔

بے

زوروہ تو تھے ہی بے تحاشا کھا گئے۔ بے تدبیر۔ (ف) صفت۔ بے اندیشہ۔ بے پروا
بے ترتیب۔ (ف) صفت۔ بے قاعدہ۔ بے سلسلہ۔ بے تردد۔ صفت۔ اُس
زمین کی نسبت کہتے ہیں جو بُوئی جتی نہ گئی ہو۔ بے ترکیب۔ (ف) بے جوڑ
بے انداز۔ بے تعلق۔ علیحدہ۔ کنارہ کش (راسخ) بے تعلق ہو کے جینے دو ہمیں۔
آپ پر مرنے کو مُلّقت سے بہت۔ بے تقیہ۔ صفت۔ صاف صاف بغیر کچھ پوشیدہ
کئے۔ صاف دلی سے (فقرہ) میں نے سب حال بے تقیہ کہدیا۔ بے تُک۔ صفت
بیڈول۔ بیموقع۔ اول جلول۔ بے تُکا۔ صفت مذکر۔ ناموزوں۔ دیکھو بے تُکی
(شوق قدوائی) نخل گل اور سرو کو کیا نسبت اس سے شوق۔ چھوٹا رہا وہ قد سے
تو یہ بے تُکا ہوا۔ بے تکان۔ صفت۔ بے تکلف۔ (داغ) تلوار بے تکان اُٹھا کے
نہ ہاتھ سے غلقت کہیگی ناز و نزاکت کو کیا ہوا۔ بیدم (حاجی لغلول) مولوی
بدرالدجیٰ اطہار اور سحر بے تکان کھا جانے سے بعارضہ تخمہ جنت نصیب ہو چکے
تھے۔ یہ گھوڑے کا بہت تیز بھاگنا (شعور) عنان گسستہ غضب بے تکان جاتا ہی
سمندِ عمر تو دو تکی قدم نہیں رُکتا۔ بے تکلف۔ (ف) صفت۔ بیساختہ۔ بے
بناوٹ (امیر) بے تکلف ہو تو ہم شعر و سخن پر غش ہیں۔ کوئی معشوق ہو بے ساختہ
پن پر غش ہیں۔ بے حجاب (امیر) بے تکلف نشّے نے تو انکو کر دیا۔ پردہ
شرمیلی نگاہوں کا مزا جاتا رہا۔ بیدھڑک۔ بیخوف (فسانۂ عجائب) یہ تو گرمی کا مارا
تھا بے تکلف قدم اندر کھا باغ میں آیا۔ ہم مشرب۔ ہمخیال جیسے ہمارے مشاعرہ میں
صرف بے تکلف احباب جمع ہوتے ہیں۔ سیدھا سادھا۔ آزاد۔ بے تکلفی۔ مونث
بے حجابی۔ آزادی۔ سادگی۔ محرم راز ہونا۔ بے تُکی۔ (صفت مونث) بے موقع
بے محل۔ بے جوڑ۔ بے ڈھنگی۔ بے تمیز (ف) صفت۔ بے ادب۔ بدلحاظ۔
پھوہڑ۔ بدتمیز۔ بے توفیق۔ صفت۔ پست ہمت۔ پست حوصلہ (امیر) زاہدو

حق تو یہ ہی تم ہو بڑے بے توفیق۔ اپنے مہمان کو دو گھونٹ پلاتے بھی نہیں۔ بے تھاہ
چوری نہیں ہوتی۔ بغیر سازش کے چوری نہیں ہوتی ہی۔ بے تھاہ۔ صفت
نہایت گہرا۔ نہایت عمیق۔ بے ٹھکانے۔ بے پتے۔ بے ٹکٹ۔ بغیر اجازت
نامے کے۔ ٹکٹ کاغذ کے اُس ٹکڑے کو کہتے ہیں جو اسٹیشنوں پر مسافروں کو قیمت لیکر
دیا جاتا ہی۔ اور جس پر قیمت اور روانگی کا مقام اور جہاں تک جانا ہی اس جگہ کا نام لکھا
ہوتا ہی۔ انگریزی میں ٹکٹ بکسر اول و دوم ہی لیکن اہل زبانوں پر بکسر اول و فتح
دوم ہی (راسخ) یارب مسافران عدم کی خطا معاف۔ منگائے غریب گئے بے
ٹکٹ گئے (دائے) کٹ گئے (ردیف قافیہ) بے تُونی کا بدھنا۔ صفت مخنت
ہیجڑا۔ بے ٹھکانے۔ صفت۔ بے موقع۔ بیجا۔ بے قرینے (مرآۃ العروس) سب
اسباب بھی بے ٹھکانے پڑا ہی یہ کہدیا جائے تو فراغت سے ہنڈیا چولھے کو دیکھوں
بے اصل۔ بے بنیاد۔ بے نشان۔ بے پتے۔ (رشک) بے ٹھکانے ہوئی تدبیر
دل بے آرام۔ تیرے آرام کا اب در ٹھکانا ٹھہرا۔ وہ شخص جسکا ٹھور ٹھکانا نہو
وہ شخص جسکے جائداد وغیرہ نہو جسکے کوئی حیثیت نہو۔ بے ٹھور ٹھکانے۔ صفت
آوارہ گرد۔ بے گھر (رشک) بے ٹھور ٹھکانے کے لئے چاہیے مسجد۔ جو عقل نہ
رکھے اُسے درکار ہی وعظ۔ بے موقع۔ بے محل۔ (داغ) پہنچے کہاں یہ نالہ کیا کوئی
اسکو جانے۔ جاتا ہی یہ مسافر بے ٹھور بے ٹھکانے۔ بے ثبات۔ (ف) صفت
ناپائدار۔ بودا۔ متزلزل۔ بیجا۔ صفت۔ بے محل۔ بے موقع۔ خلاف قانون
ناجائز۔ ناحق۔ غلط۔ نامناسب۔ ناشائستہ۔ بے سبب۔ بے قصور۔ بیجا بات
بے موقع بات۔ نامناسب بات (امیر) گالی بھی پیاری منھ سے ترے خوشنما ہوئی
بیجا بھی بات تو نے کہی تو بجا ہوئی۔ بیجا صرف کرنا۔ بے موقع روپیہ اُٹھانا۔ بیجان
(ف) صفت۔ مُردہ۔ غیر ذی روح۔ افسردہ۔ مرجھایا ہوا۔ ضعیف۔ نحیف۔ کمزور

بے بہا۔ ف۔ صفت۔ بیش قیمت۔ بے بھاؤ کی پڑنا۔ بہت زیادہ جوتیاں
پڑنا۔ خوب اچھی طرح مار پڑنا۔ بے بہرہ۔ (ف) مفلس۔ بے نصیب) صفت۔
وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اُٹھائے۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ عو۔ آوارہ۔ ہرزہ گرد
واہی تباہی۔ خراب خستہ (پھرنا کیساتھ)۔ بدتہذیب۔ بدتمیز گستاخ۔
بے ادب (ع) آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں۔ بے بیاہا۔ مذکر۔ عو۔ ناکتخدا
مرد۔ بے بیاہی۔ مونث۔ عو۔ ناکتخدا عورت۔ بے پایاں (ف) صفت۔
بے انتہا۔ بے پر۔ صفت۔ بے پر کا۔ ناقابل پرواز۔ بیکس (عالم) اس
عاشق بے پر کا نہیں کوئی ٹھکانا۔ قدموں کو نہ چھوڑونگا قسم آپ کے سر کی
اب لکھنؤ کے بعض شعرا اس معنے میں استعمال نہیں کرتے۔ بے پر اُڑانا۔ بیجا تعریفیں
کرنیکی جگہ (ذوق) انکو بے پر عرش اعظم پر اُڑاتے ہیں مرید۔ کیا غضب لائیں
خدا جانے جو ہوں پر نیچے پر۔ بے پر کی اُڑانا۔ جھوٹی بے اصل بات کہنا۔ گپ
اُڑانا (صبا) پر کتر کر مجھے کہتا ہے کہ گلشن سے نکل۔ ایسی بے پر کی اُڑاتا
تھا نہ صیاد کبھی۔ بے پر کی اُڑنا۔ لازم۔ گپ اُڑنا (نفرہ) چنڈو خانے میں روز
بے پر کی اُڑا کرتی ہے۔ بے پری۔ بے بسی (شعور) بے پری سے کیا اسیران
قفس ہیں مضطرب۔ طائر سیماب کا آتش سے اُڑنا دیکھئے۔ بے پردہ۔ صفت
(پردے سے باہر۔ صاف صاف۔ علی الاعلان۔ کھلم کھلا۔ بے پروا۔
(ف) صفت۔ بے نیاز۔ بے خوف۔ غافل۔ بے پروائی۔ مونث۔ آزادی
بیفکری۔ غفلت۔ بے پروانگی۔ بے اجازت (شعور) آدمی کا کب ہو سے بے
پروانگی اُس تک گزر۔ ہوا گر خلوت سرائے یار میں بیگانہ شمع۔ بے پرہیز۔
(ف۔ شہوت پرست) صفت۔ بدپرہیز۔ بے پوچھے۔ بے اجازت۔
بغیر دریافت کیے ہوئے (مرآۃ العروس) تمیزدار بہو بھی ایسی کیا نہ ہوتی ہی
کہ بے پوچھے گچھے چلی جائینگی۔ بے پیر۔ (ف) یہ لفظ فارسی میں گالی کی طرح مستعمل ہے
سے بے پیر مرد تو در خرابات۔ ہرچند سکندر زمانی) صفت۔ وہ شخص جس کا
کوئی گرو یا مرشد نہو۔ بیدرد۔ ظالم۔ سنگدل۔ بیرحم (فسانہ عجائب) عشق کمبخت
بے پیر ہے اور نوجوانی بھی ٹیڑھی کھیر ہے۔ خود غرض۔ احسان فراموش۔
نافرمان (نوٹ) بعض شعرائے لکھنؤ اس لفظ کو فارسی ترکیبوں میں استعمال
نہیں کرتے۔ بے پیرا۔ (لکھنؤ) صفت۔ وہ جسکا اُستاد نہو۔ جسکا گرو نہو۔
بے پیندی کا بدھنا۔ وہ بدھنا جسمیں پیندی نہو۔ (مجازاً) مختلف الخیال
ڈھلمل یقین (الحقوق و الفرائض) آدمی بھی عجیب قسم کا مخلوق ہے اسکو موم کی
ناک بے پیندی کا بدھنا کہا جائے تو چنداں بیجا نہیں مختلف قسم کے خیالات
اُسکے دلمیں آتے ہیں اور وہ ان خیالات کی کشاکش میں جادۂ اعتدال پر
ثابت قدم نہیں رہنے پاتا۔ بیتاب (ف) صفت۔ بے چین۔ بے کل۔ پریشان
مضطرب۔ بیتابانہ۔ (ف) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ بہت جلد۔ بے تامل۔ بیتابی
مونث۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔ بےچینی۔ پریشانی۔ بے تالا۔ صفت۔ وہ شخص
جو گانے میں تال سے باہر ہو جائے (شعور) شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال و قال میں
تالیاں قوال دینگے تم جو بے تالے ہوئے۔ بے تال ہونا۔ لازم۔ بے ترائی کی
خراب ہونا (شرف) کہ کہرا بر انگور رنگی بیلیں زرد ہوتی ہیں۔ پھیلا پھولا ذخیرہ
تاک کا بے تاک ہوتا ہے۔ بے تامل۔ (ف) بے اندیشہ۔ بے فکر۔ بے دھڑک
بے تحاشا۔ مضطربانہ۔ حواس باختہ ہو کر۔ بے اطمینانی سے (نفرہ) بے تحاشا
بھاگ کھڑے ہوئے۔ بے سوچے سمجھے۔ بے دھڑک۔ بے تامل (داغ)
دیکھ کر روئے یار وصل طلب بے تحاشا زبان سے نکلا۔ (نفرہ) باتیں کرتے
کرتے بے تحاشا مار بیٹھے کا کیا موقع تھا۔ بہت۔ اناپ شناپ۔ (نفرہ)

بے

کوہکن میں ہے اخیر۔ زیست شیریں کی بے حلاوت ہے۔ بے جمعیت (ف) صفت
بے حیا۔ بے حواس (ف) صفت۔ بیخود و بیہوش۔ پریشان۔ دیوانہ (امیر) وصل
میں پوچھتا ہے وہ مجھ سے۔ اسقدر بے حواس تم کیوں ہو۔ بے حیا۔ صفت۔ بے شرم
بے ادب۔ گستاخ۔ بے حیائی۔ مونث۔ بے شرمی۔ بے حیائی کا برقع منہ پر ڈالنا
بے حیائی کا جامہ پہن لینا۔ بے شرم ہو جانا۔ بے عزتی اختیار کر لینا۔ نہایت
ڈھیٹ اور بے حیا ہو جانا (شوق) بے حیائی کا جامہ پہنا ہے خیر سے لکھنؤ میں پہنا ہے
بے حیا کی رَو بلا۔ مقولہ۔ بے حیا کو کچھ پروا عزت کی نہیں ہوتی ہر جگہ جسطرح
ہو سکتا ہے کام نکال لیتا ہے۔ بے خار۔ (ف) صفت۔ بغیر کانٹوں کا۔ بیخوف و
خطر۔ وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی نہ نکلی ہو۔ نوجوان۔ نوخیز۔ نوعمر۔ بیخانماں۔
(ف) صفت۔ بے گھر کا۔ بے وطن۔ (داغ) کو ہم یہ نہ سمجھے تھے کہ تیرے عشق میں
ہائے ایسا شخص یوں بیخانماں ہو جائیگا۔ بیخبر (ف) صفت۔ غافل۔ بیہوش۔
(شوق) بیخبر ہم تو اپنے سوتے تھے۔ بولے ہم سب تمھیں کو روتے تھے۔ یکایک
دفعۃً۔ ناعاقبت اندیش۔ بے شعور۔ بے خرد۔ (ف) صفت۔ بے عقل۔ بیوقوف۔
بے خطر۔ (ف) صفت۔ بے خوف۔ نڈر۔ بیخوابی۔ مونث۔ نیند نہ آنا (شعور) درد کیا ہے
جو ہے یہ بیتابی۔ کر بیاں ہے سے وجہ بیخوابی۔ بیخود (ف) صفت۔ مست۔ سرشار۔ متوالا
آپے سے باہر۔ مدہوش۔ مجنون۔ بیخودی۔ مونث۔ بیہوشی۔ بدحواسی۔ وجد۔ بیخبری۔
کا عالم۔ بے خور و خواب (ف۔ بغیر کھانے اور سونے کے) صفت (مجازاً) بغیر آرام کے
بے داشت (ف) بغیر خبر گیری کے۔ عموماً چوپایوں کی خبر گیری سے مراد ہوتی ہے۔
بیداغ۔ صفت۔ بے دھبے کی۔ صاف۔ پاک۔ بے عیب۔ بے قصور۔ بے گناہ
(داغ) نہ دیکھے ہونگے رندوں سے بھی تو نے پاک اے زاہد۔ کہ یہ بیداغ میخانہ کی
[illegible] بغل میں رہتے ہیں۔ بے دال بودم۔ دبودم سے دال نکال ڈالا جائے

بے

تو بوم رہجاتا ہے) مذکر۔ اُلّو۔ سیدھا۔ کم عقل۔ بے دام۔ صفت۔ بے قیمت
مفت (جان صاحب) کیوں لونڈی اسکی ہوں زلیخا کی طرح سے۔ یوسف
غلام ہے مرا بیدام ہو گیا۔ بے داموں کا غلام۔ مذکر۔ مفت کا غلام۔ بے زر مطیع۔ فرمانبردار
بیداموں لونڈی۔ مونث۔ مفت کی لونڈی (مراۃ العروس) ماں بیداموں کی لونڈی
بے تنخواہ کی دایہ عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی۔ بیدانہ۔ صفت
اس پھل کی نسبت کہتے ہیں جسمیں بیج نہوں۔ مذکر۔ ایک قسم کا انار۔ بے دانے
پانی۔ صفت۔ بے آب و غذا۔ بغیر کھائے پیئے (جان صاحب) بے دانے
پانی رکھتے ہیں آٹھوں پہر مجھے۔ بیدخل۔ صفت۔ محروم۔ غیر قابض (کرنا۔ ہونا
کیساتھ) بیدخلی۔ مونث۔ بے قبضہ ہونا۔ بے [illegible] ہونا۔ بیدرد۔ صفت۔ بے رحم
ظالم۔ سنگدل۔ (مجازاً) معشوق۔ بے درد تسائی کیا جانے پیر پرائی (مثل)
سخت دلکو دوسرے کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ بیدردی۔ (ف) مونث۔ بے رحمی
سنگدلی۔ بیدریغ۔ بغیر افسوس کے۔ بے سوچے جیسے بیدریغ زمانے مکان میں
چلے گئے۔ کثرت سے جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار
نہو سکے۔ فیاض۔ مخیر۔ بیدرنگ (ف) صفت۔ بغیر وقفے کے۔ بیدست و پا
صفت۔ بے ہاتھ پاؤں کا۔ اپاہج۔ لولا۔ لنگڑا۔ عاجز۔ بیکس۔ پریشان
بے اختیار۔ مجازاً۔ عاشق۔ عموماً اشارہ یا ضمیر کے ساتھ (شعور) چودہ طبق کی
سیر پہ قانع نہیں ہے دل۔ یہ حوصلے فقط ترے بے دست و پا کے ہیں۔ بیدل۔
(ف) صفت۔ بے جگر۔ جبری۔ بہادر۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ ناخوش۔ ناراض۔
عاشق کے صفات ہیں) افسردہ۔ مغموم۔ دنیا کے مزوں اور لذتوں سے دل برداشتہ
بیدلی۔ (ف) مونث۔ افسردگی۔ بیدم (ف) صفت۔ بیجان۔ خستہ۔ تھکا ماندہ
(سحر) بیدم ہوا آپ ڈر کا ہم دم بھر نہ جیتے کیا۔ دھڑکا تھا ہجر کا وہ ہوا اب تو رہ گیا

بے

بگلا ہوا بوسیدہ۔ بے جانے بوجھے۔ بغیر واقفیت۔ بغیر شناسائی (فقرہ) بے جا
ہم جیسے تو کوئی کسی کے پاس نہیں جاتا۔ بغیر سمجھے ہوئے (فقرہ) تم بے جانے بوجھے
بیچ میں کود پڑے۔ بے جرم (ف) صفت۔ بے گناہ۔ بے خطا۔ بے قصور۔
بے چیم (ف) صفت (جواہر کے متعلق) جسمیں داغ دھبا نہو۔ بے جگر۔ (ف)
بزدل) صفت۔ بے پروا (فقرہ) بھلا جو کمانیکی فکر میں ہو اسکا کیا دل گردہ
ہو سکتا ہی کہ بے جگر ہو کے روپیہ اُٹھائے۔ بے جوڑ صفت: نامناسب
بے میل۔ غیر موزوں (داغ) بے جوڑ تیری باتیں ہیں ہماری پیامبر۔ توجیہاں
لگانے لگا بات بات میں: جسمیں جوڑ نہو۔ بے جہت۔ بے سبب (رشک) سجدہ
اُدھر ہے ہو در اصنام جس طرف۔ اے شیخ فکر قبلہ تجھے بے جہت ہے کی۔ بیچارہ۔
(ف) صفت: لاعلاج۔ عاجز۔ درماندہ۔ بے بس: ناچار، مجبور: غریب مفلس
۵: بدنصیب بدبخت۔ بول چال میں "بیچارا" بھی کہتے ہیں۔ بے چراغ۔ (ف)
صفت: لفظی معنوں میں (داغ) مسجد قریب بتکدہ کیا بے چراغ تھی شکوہ
امام شیخ کا اک یہ ہمن ہوا (مجازاً) ویران۔ خراب۔ برباد۔ تباہ۔ غیر آباد۔ ۵
آج راہی جہاں سے داغ ہوا۔ خانۂ عشق بے چراغ ہوا۔ بیچگوں (ف) وہ جسکے
صفات تک عقل کی رسائی نہو (خدا تعالیٰ)۔ بیچوبہ (ف) صفت۔ ایک قسم کا
خیمہ جسمیں چوبیں بلیاں نہیں ہوتیں (قدر) کیا عجب سبزہ بیچوبہ گردوں ہو کسو
کیا عجب گردش افلاک میں آجا بے خالی۔ بیچوں (ف)۔ بے مثل۔ بے مانند (وہ جسکی
ذات تک عقل کی رسائی نہو) صفت۔ لاجواب۔ بے مثل (داغ)۔ بے چون و بے
چگون ہے بے شبہ ذات تیری۔ واحد احد صمد ہے اللہ نام تیرا۔ بے چون و چرا (ف)
صفت۔ بے دلیل۔ بے حجت۔ بے عذر (فقرہ) خدائی احکام بے چون و چرا
ماننا پڑینگے۔ بے چھری حلال کرنا قبل زحمت اُٹھا ڈالنا۔ کنایہ ہی بیحد ستم کرنے کا

بے

(آتش) بے چھری کرتے ہیں کافر عاشقوں کو اپنے ذبح جو ہر قصاب کس طفل برہمن میں
نہیں۔ بے چھری حلال ہونا۔ لازم (امیر) نکل چلی ہے بہت تیغ ناز دیکھ لے یار۔ کوئی
غریب کہیں بے چھری حلال نہو۔ بیچین۔ صفت۔ بے کل۔ بیقرار (کیف) اگر آہ ہی
تو میری بیچین ہو گئے تم۔ کہیے تو میرے دلکو کیا اضطراب ہو گا۔ بیچینی۔ مونث۔ بیکلی
بے حال۔ صفت: بیکار، پڑا نا۔ خراب۔ شکستہ۔ تباہ۔ ضعیف۔ بیمار: جاں بلب
مرنے کے قریب۔ بے حجاب۔ صفت: بے شرم۔ بے لحاظ: بے تکلف: کھلے
خزانے۔ بے حجابانہ۔ صفت: بے تکلف۔ بے روک ٹوک: علانیہ۔ کھلے خزانے
(رشک) بے حجابانہ کبھی منہ جو دکھا دیتے ہو۔ تو دوئی کا کہیں پردہ ہو اُٹھا دیتی جو
بیحد (ف) صفت۔ بے انتہا۔ بہت زیادہ۔ بے شمار۔ بے حرمت۔ صفت: بے
عزت۔ ذلیل۔ بے حرمت کرنا۔ متعدی: بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا: (دعوی) برا کام
کرنا۔ بے حرمت ہونا۔ لازم۔ بے حرمتی۔ مونث۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بے حس
صفت۔ سُن۔ جو حرکت نکر سکے جسکو تمیز یا حس نہ باقی ہو۔ بے حس و حرکت
ایسُن۔ بے جنبش: حیران ششدر۔ ہک دھک۔ بے حساب (ف) صفت
بہت زیادہ۔ بے شمار۔ (رشک) امید عفو کی ہیں بیحساب رکھتا ہوں (شعور ر)
گالیاں بے شمار دیں ناحق۔ تم خفا ہم سے بیحساب ہوئے۔ بے حقیقت۔ (ف) صفت
بے اصل۔ ذلیل۔ بے وقعت۔ ناقابل خیال۔ بے اثر۔ ناچیز (امیر) شرم و
شوخی دو نوں گاہک ہیں آئی کیا کروں۔ ایک جنس بے حقیقت کے دو خریدار نہیں
ہوں (ظرف) چاہیے پیر ہی اُس سے نہو جسمیں اثر۔ بے حقیقت جو دوا بیہودہ وہ دوا
اچھی نہیں۔ بے [illegible] پتا نہیں ہلتا۔ مقولہ: بغیر خدا کی مرضی کے کوئی کام نہیں
ہوتا۔ بے حلاوت۔ بدذائقہ (ظرف) نکہت گل کیسے غم میں چلی بس گلزار سے
بے حلاوت ہو گیا کیوں ہر ثمر کیا ہو گیا: بے لطف۔ بے مزہ: خشنوں صید مشک

بے	بے

(گلزار نسیم) بیرخ ترے واسطے ہوئی ہیں۔ فرخ ترے واسطے ہوئی ہیں۔ بیرخی
مونث۔ بیمروتی۔ بے لحاظی۔ بے توجہی۔ بیرخی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ بے توجہی کرنا
بے پروائی کرنا (فقرہ) ممکن نہیں کوئی مسلمان کسی سائل کے ساتھ بیرخی کرے
بیرنگ۔ صفت۔ عو۔ بیموقع (گلزار نسیم) اس غنچہ دہن کا مسکرانا۔ بیرنگ بکاؤلی
نے جانا۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسمیں کوئی لطف کوئی کیفیت کوئی رنگ
نہو۔ بیرنگی۔ (ف) مونث۔ وہ کیفیت جسمیں انسان سوا خدا کے اور سب چیزوں سے
قطع تعلق کر لیتا ہی (رقعات غالب) شاید آگے بڑھکر یہ پردہ بھی اُٹھ جائے
اور وجہ معیشت و صحت و راحت سے بھی گزر جاؤں گا۔ بیرنگی میں گزر
پاؤں۔ بیروپ۔ صفت۔ بدنما۔ بے آب۔ بے رونق۔ بیروہت۔ عو۔
صفت۔ بیرونق۔ بے روئے لڑکا بھی دودھ نہیں پاتا۔ مثل۔ بغیر کوشش
کچھ نہیں ملتا۔ بیریا۔ (ف) صفت۔ مخلص۔ صاف باطن۔ وہ شخص جو
مکار نہو۔ بے ریش۔ بے ریشا (یائے اول مجہول دوم معروف) صفت وہ
شخص جسکے ڈاڑھی مونچھیں نکلی ہوں۔ امرد۔ بے ریشہ (یائے اول
دوم مجہول) (ف) صفت۔ وہ چیز جسمیں رگیں نہوں جیسے بے ریشہ آم۔ بے
ریشہ گوشت۔ بیزبان۔ (ف) صفت۔ خاموش۔ کم سخن (امیر) ہم بیزبان
ہیں یا رہمارا زبان راز۔ یاں خامشی پسند ہی واں گفتگو پسند۔ غریب مسکین
اسکی نسبت کہتے ہیں جو منھ سے اپنا حال نہ بتا سکے۔ گونگا۔ کنایۃً حیوان
جانور۔ بے زر۔ (ف) صفت مفلس۔ محتاج بے مایہ۔ بیزر عشق میں
نہیں۔ مقولہ۔ بغیر روپے کے عشق عاشقی یاری آشنائی نہیں چلتی۔ بیزری
(ف) مونث۔ افلاس۔ بیزوال (ف) صفت قائم۔ پائدار۔ نہ گھٹنے والا۔ بیساختہ (ف)
صفت۔ فی البدیہہ۔ بے غور و فکر۔ بے تکلف۔ دفعتاً۔ بیقصد بے ارادہ

فوراً (داغ) ہم سے جسپر تری بیساختہ وہ بات ہے۔ تو بھی عاشق ہوئی جاتا ہی
ادا کو دیکھکر (آتش) کیوں نہ بیساختہ پیدا ہو دل جائے ترے۔ قدرت الٰہی کی
بیساختہ پن ہی کسکا (قلق) آتے ہی ماں کے پاس وہ گلے لگ گئی۔ بولی بیساختہ پیٹ پکڑے
سر۔ بیساختہ پن۔ مذکر۔ سادگی۔ وضع کی سادگی۔ بے سامانی۔ صفت مفلسی
بے زری۔ اسباب آلات کی محتاجی۔ بے سود۔ (ف) صفت۔ بے نتیجہ۔
بے فائدہ۔ رائگاں۔ بے ست۔ صفت (ع) بے طاقت۔ بے تاب و توانا
اب وہ ہاں مر گیا ہی مونث بیحرکت ہیں اور ہاتھ پاؤں بے ست۔ بے سخن
(ف)۔ بیشک۔ بے شبہ۔ صفت۔ خاموش۔ یقیناً۔ بے سُدھ۔ صفت۔
عو۔ بیہوش (توبۃ النصوح) حمیدہ ایسی بے سُدھ پڑی ہی کہ گویا جان نہیں
بے سُرا۔ صفت۔ اس شخص یا اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسکی آواز خلاف
قاعدہ موسیقی کے پست و بلند ہوتی ہو۔ (بحر) بے سُرے سامنے اُسکے رہی
تنبور و ستار۔ لاکھ تاروں کی جواری نے سنواری آواز۔ عو۔ بے ڈھنگا (انشا)
ٹوٹ جائے کہیں یہ تیری چول۔ اے او بے سُرے لنگوٹے کو اڑ۔ بے سرا
صفت۔ مذکر۔ بے سردار۔ بے مالک۔ خود سر۔ آوارہ۔ خراب (ہونا کے
ساتھ) (بنات النعش) ان بچوں کی شرارت کی وجہ سے میں نے شادی بیاہ میں
جانا کم کر دیا۔ لوگ کہتے ہیں نوج کیسی بے سری اولاد اٹھائی ہی۔ بے سر
پاؤں کی بات۔ مہمل بات۔ بے سرو پا۔ بے بنیاد۔ مہمل۔ لغو۔ پریشان۔
(فقرہ) ایسی بے سر و پا خبروں کا کیا ٹھیک! بے ٹھکانے۔ آوارہ۔ انداز سے
پیدا ہی سب کچھ ہی خبر اُسکو۔ گو ترے بے سرو پا ظاہر میں بیخبر ہے۔ مجازاً عاشق
اشارے اور ضمیر کے ساتھ (رشک) یکقلم وصف سراپا کے کتاب پائے کچھ
نہیں اور ترے بے سرو پا کے دل میں۔ بے سر و ساماں (ف) صفت۔ محتاج

بے

۲ بیکار کند۔ (ناسخ) کیا لہو اُس سخت جان کا مشق میں سیم ہو گیا۔ چاٹتے ہی خنجر
خونخوار بیدم ہو گیا۔ ۳ بودا۔ بوسیدہ ۔ ۴ ادھ موا۔ ۵ سست۔ ۶ ہانپتا ہوا۔ سانس
اکھڑی ہوئی۔ بیدماغ۔ (ف) صفت۔ ۱ ناخوش۔ کبیدہ خاطر۔ بدمزاج۔ زود
رنج (میر) جب گوش زد ہوا سکے تب بیدماغ وہ ہو۔ بس ہو چکی توقع اب نالۂ
سحر سے۔ بیدماغی ۔ مونث۔ پریشانی جو بعد غصے کے ہو۔ ناخوشی۔ بدمزاجی
بے دودھ کا لڑکا رکھنا۔ ٹالے بالے کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا (فقرہ) روز آجکل
آجکل پر ٹالے ہوئے ہو۔ اللہ بے دودھ کا لڑکا رکھنا اسی کو کہتے ہیں۔ بیدھڑک ۔
صفت۔ بیخوف و خطر۔ بے تامل۔ اطمینان سے۔ بے تحاشا (فسانہ عجائب) جان
نہ پہچان بیدھڑک پردے کے مکان میں چلے آئے (بحر) ہم لوٹتے ہیں وہ لت دیدار
بیدھڑک۔ زلفیں اُٹھائیں اُس نے کہ پہرا اُٹھا لیا ۲ بہادر۔ بے جگر۔ بیدہن۔
(ف) صفت ۱ بے منھ کا ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو بات کہنے پر قادر نہ ہو۔ بیدید۔
صفت۔ بیمروت۔ بے لحاظ۔ بے حیا۔ کٹر۔ سنگدل (بحر) آنکھیں ہیں بڑی
جنگلی وہ بیدید بڑے ہیں۔ چرنے نہیں آتے مری تربت پہ ہرن بھول۔ ان
معنوں میں بیدیدا بھی کہتے ہیں (بحر) تو وہ بیدیدا ہے جسوقت پھرے تیری نظر۔
تل بھر آنکھیں شکریں [illegible] نہ جو کبھی پلکیں۔ بیدیں (ف) صفت۔ کافر۔ بے رہ
بے مذہب۔ بے دین۔ بے دیکھے بھالے صفت۔ بغیر تحقیقات کئے۔ بغیر آزمائش کئے
بے سمجھے بوجھے (فسانہ عجائب) اور خدا نخواستہ یہ کیا تمہارے دشمن ہیں جو راہ
چلتے کے حوالے کسی کے کہنے سننے سے بے دیکھے بھالے کر دینگے۔ بیڈول
صفت۔ عو۔ بدنما۔ بدوضع۔ بدقطع۔ بے ڈھنگا (داغ) آدمی کیلئے لازم ہے
کہ موزوں ہو لباس۔ قطع بیڈول ہو انساں کی تو انساں وہ کیا ۲ بے طرح
بُری طرح سے (ایجان) سب سے نہیں آتا ہی دلکو چین۔ بیڈول پڑ گیا مجھے چسکا

بے

شراب کا۔ ۲ ناگوار کلام۔ بیڈھب۔ صفت۔ ۱ بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب
گرا تھا خیر گزری بہت چوٹ نہیں آئی۔ ۲ بے موقع۔ بے محل جیسے بیڈھب
چوٹ لگی۔ ۳ بہت افراط سے جیسے وہ کل سے بیڈھب پیچھے پڑا ہے۔ ۴ ہوشیار۔ چالاک
عیار۔ شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہیں ذرا ہوشیار رہیے۔ ۵ سنگدل۔ تیز تند
۶ دلیر۔ نڈر۔ بے اختیار۔ بے قابو۔ ۷ بیڈھب دل۔ ۸ نہایت سخت۔ دشوار (فقرہ)
ابکی بیڈھب بنی ہے۔ ۹ بُری طرح۔ نادھب۔ بے ڈھب (سحر) ہمارے ذکر بیڈھب
یار کے بے رو نکلتے ہیں۔ یہاں سے بھی پھڑکتی ہے وہاں پہلو نکلتے ہیں۔ بیڈھب آدمی
بڑا بدذات (فقرہ) آپ بیڈھب آدمی ہیں آپ سے سب ڈرتے ہیں۔ بیڈھنگا۔
صفت مذکر۔ ناشایستہ۔ نازیبا۔ ناموزوں۔ بے سلیقہ۔ بدچلن۔ بداسلوب
بیڈھنگی۔ صفت مونث۔ بیڈھنگی بات۔ مونث۔ خلاف دستور بات۔
بے موقع بات۔ بیراہ۔ صفت۔ ۱ گمراہ۔ بدراہ۔ ۲ بدچلن۔ بداطوار۔ ۳ عو۔ بیقاعدہ
بیجا (قلق) نہیں ہے۔ امل کے قاتل تڑپنا تیرے بسمل کا۔ لئے جاتا ہی بیتابانہ اُسکو
شوق منزل کا۔ بیراہ چلنا۔ عو۔ لازم۔ دستور کے خلاف عمل کرنا۔ بدچلن ہونا
بیراہ قدم اُٹھ جانا۔ لازم۔ قاعدے کے خلاف کام ہونا۔ بے ضابطگی ہونا۔ (حالی)
ٹوک دیتا تھا سر دربار بڑھکر اک غلام۔ گر کہیں بیراہ اُٹھ جاتا تھا حاکم کا قدم
۲ وضع کے خلاف کوئی کام ہونا۔ بیربط (ف) صفت۔ بے جوڑ۔ بے میل
بیموقع۔ بے رُت۔ صفت۔ بے موسم۔ بے فصل۔ بیرحم۔ (ف) بیدرد
ظالم۔ بیرخ ہونا۔ لازم۔ ۱ بے مروت ہونا۔ طوطا چشم ہونا۔ روکھا بنا۔
(بنات النعش) محمودہ پر بالکل اُلٹا قہر ہوا منھ سے تو کچھ نہ کہا مگر حسن آرا کی
باتوں کو اسقدر حقارت سے سنا کہ اُسکے چہرے سے یہ بات ظاہر ہو گئی اور بیرخ
ہو کر جواب دیا کہ یہ امیر خاں کی حویلی میں رہتے ہیں۔ ۲ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا

آمادہ ہونا۔ بے شرم نچانا۔ بغیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھنا۔ بے غیرت بنجانا۔
(توبۃ النصوح) مرتا کیا نہ کرتا کلیم نے بغیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھا۔ باپ کو
یہ خط لکھا۔ بغیرتی کا جامہ پہننا۔ بغیرت بنجانا (ابن الوقت) بعض تو بغیرتی کا
جامہ پہن پہن اسی شامہ کو آ دھمکے۔ بیفائدہ۔ صفت۔ فضول۔ بیکار۔ بغیر کسی مطلب کے
بے فصل۔ صفت۔ بے وقت۔ موسم کے خلاف (داغ) اب تو بے فصل کبھی
برسات ہوا کرتی ہے۔ بغیر فاصلے کی۔ مسلسل۔ بے فصل کی بہار۔ وہ بہار جو موسم کے
خلاف بے وقت ہو (امیر) وہ بے محل کہ جوانوں کا ننگ رکھتا ہوں۔ عزیز کیوں
ہوں بے فصل کی بہار ہوں میں۔ بے فکرا۔ صفت (لکھنؤ) آزاد۔ بے پروا
(بحر) عقبے کی کچھ فکر نہ دنیا کا تردد۔ بے فکرے وہ ہیں فکر دو عالم نہیں جنھیں
بے فیض (ف) صفت۔ وہ شخص جس سے فیض نہ ہو۔ بخیل۔ کنجوس۔ بے قابو
صفت۔ بس سے باہر۔ بے اختیار۔ بیقاعدہ (ف) صفت۔ بے ترتیب۔ قاعدے کے
خلاف۔ اصول کے خلاف۔ بیقدر۔ صفت۔ بے رتبہ۔ بے عزت۔ ناچیز۔
بیقدرا۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی چیز یا ہنر کی داد نہ دے۔ حق ناشناس۔ بغیر کم
(ف) صفت۔ بیکل۔ پریشان۔ مضطرب۔ بیچین۔ بے قرینے۔ صفت۔ بے
ٹھکانے۔ بے موقع۔ گڑبڑ۔ پریشان (رہا عشق) کیا مجھے بے قرینے کر ڈالا
سب پسینے پسینے کر ڈالا۔ بے قصد (ف) صفت۔ بے ارادہ۔ اضطراری۔
بیقصور (ف) صفت۔ بیگناہ۔ بیجرم۔ معصوم۔ پاک۔ بے الزام۔ بے خطا
بے قضا مارنا۔ بے موت مار ڈالنا۔ قبل از وقت مار ڈالنا۔ (شوق) مجھکو اس
فم کا لب سہارا تھا۔ بے قضا آج تو نے مارا تھا۔ بے قلبی۔ صفت۔ اُس تن
کو کہتے ہیں جس پر قلعی نہ ہو۔ بے قول۔ صفت۔ بے ایمان۔ دغا باز۔ بات سے
ہٹ جانیوالا۔ بے قیاس (ف) صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ بے انتہا۔

خیال سے باہر۔ بے قید (ف) صفت۔ آزاد۔ مطلق العنان۔ آوارہ۔ بے روک
(محسن) کتنا بے قید ہوا اسقدر آوارہ پھرا۔ کوئی سنڈ نہ بچا اس سے نہ کوئی اصطبل
بیکار۔ صفت۔ بے روزگار۔ بے مشغلہ۔ بے شغل۔ بے قدر۔ ناچیز۔ بے نتیجہ
خراب۔ ناقص۔ نکما۔ ناکارہ۔ بیکاری۔ (ف) مونث۔ خالی ہونا۔ خانہ نشینی۔
بے روزگار رہنا۔ بے مشغلہ ہونا۔ بیکراں (ف) صفت۔ بعید۔ بے انتہا۔ بیکس
(ف) صفت۔ تنہا۔ بے یار و مددگار (انیس) مجھ سا بھی کوئی بیکس ہے پرسشر نہو
محتاج۔ غریب۔ عاجز۔ بیکل۔ صفت۔ بے آرام۔ بے چین۔ بیقرار۔ اعضائے
انسانی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ بیکلی۔ مونث۔ بے چینی۔ بیقراری۔ (ناسخ)
ہے شب فرقت میں کسکو پھولوں کا بستر پسند۔ بیکلی میں لوٹنے کو ہیں مجھے اخگر
پسند۔ عو۔ وہ تکلیف جو کسی بوجھ اُٹھانے سے عورتوں کو ہوتی ہے۔ بے کلیجے
صفت۔ بے جگر (شعور) اس تجاہل کے تصدق ہوں مجھے کہتے ہو۔ بے کلیجے ہو
یہی عشق کا پُتلا ہے یہی۔ بے کم و کاست۔ (ف) صفت۔ کامل۔ ٹھیک ٹھیک
بغیر کم بغیر گھٹائے بڑھائے۔ صحیح صحیح۔ بے کھٹکے۔ بے خوف۔ بے خطر۔ بے کیف و کم۔
صفت۔ ٹھیک ٹھیک۔ بے لین دے۔ بد قطع۔ بیگانگی۔ (ف) مونث۔ غیریت
بے تعلقی۔ بیگانہ۔ (ف) صفت۔ غیر۔ پرایا۔ دوسرے کا۔ (ناسخ) اپنے مضموں تو
پسند آتے ہیں عالم کو امیر۔ ہے وہ شاعر جو کرے معنی بیگانہ پسند۔ بیگانہ کا مقابل
اجنبی (امیر) بیگانے ہوئے نزع میں جتنے تھے یگانے۔ آنکھیں جو پھریں
پھر گئی عالم کی نظر آج۔ پردیسی (سبزہ کے واسطے) سبزہ خود رو۔ بیگانہ
سر پنیری کی جگہ۔ بیگانہ سر کدو کے برابر۔ جب کوئی دوسرے کے سر کی قسم کھاتا
ہے تو دونوں طرح کہتے ہیں۔ منشا یہ ہوتا ہے کہ اس قسم کا اعتبار نہیں۔ بیگانہ خو
(ف) صفت۔ وہ جسکی سرشت میں میل جول نہو۔ اکھڑ۔ بغیر مانوس۔ بیگانہ ار بیگانہ د

بے | بے

مفلس۔ بے توشہ۔ غریب (آتش) اے فلک مرہون احساں تو نہ تیرا ہو جائے۔ بے طرح۔ صفت ہو۔ بُری طرح۔ بیراہ۔ بے قاعدہ (بہار عشق) کبھی کہنا نہ
ہوا شکر ہے مجھکو خدا نے بے سر و ساماں کیا۔ بے تُکی۔ صفت مونث بھتی کھائے۔ گرہیں بیطرح ہاتھ لگائے۔ بے طلب۔ (ف) صفت۔ بے
دیکھو بے سُرا۔ بے سُری آواز۔ وہ آواز جو سُروں سے میل نہ کھائے۔ بے اذن۔ بے اجازت۔ بے طور۔ بُری طرح۔ بہت زیادہ (بحر) جی کہیں لگتا نہیں
سلیقہ۔ (ف۔ بے قاعدہ۔ بے ترتیب) صفت ملبے تمیز۔ بے ہنر۔ بیٹھا گھبراتا ہوں میں۔ دیکھئے آباد ہوگا کونسا ویرانہ آج۔ بے عزت۔ (ف)۔
جسکو ظلم کی تمیز نہو۔ بے سُود (ف) صفت۔ بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ عبث صفت۔ ذلیل۔ رسوا۔ بے حرمت۔ بے آبرو۔ بے توقیر۔ بے عزتی کرنا۔
بے سیاق (ف۔ سیاق۔ علم حساب کے قاعدے) صفت۔ بے قاعدہ۔ ٥ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہتک کرنا۔ بے عقل۔ (ف) صفت۔ احمق۔ نادان
منہائی حساب کے مانند لے شعو۔ مضمون جو بے سیاق ملا ہمنے لکھ دیا۔ بے عنوانی۔ مونث۔ بیقاعدگی۔ بیضابطگی۔ بدانتظامی۔ بے عیب۔ (ف)۔
بے شائبہ۔ (ف) صفت۔ یقینا۔ بے شبہ (رشک) صبح ایام فراق اپنی صفت۔ بیداغ۔ بے نقص۔ بے عیب ذات خدا کی۔ مقولہ۔ خدا کی ذات
بے نظر و نہیں سیاہ۔ خیط ابیض کو میں بے شائبہ ہو د سمجھا۔ بے شعور۔ (ف) میں کوئی نقصان نہیں ہے اور کوئی فرد بشر ایسا نہیں ہے جسمیں کوئی نہ کوئی
صفت۔ نادان۔ احمق۔ بے عقل۔ بے تمیز۔ بدشـ س۔ (ف) صفت۔ نقص موجود نہو (موعظہ حسنہ) ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری سوسائٹی میں کوئی
بے شبہ۔ یقینا۔ ضرور۔ بیشمار (ف) صفت۔ بے گنتی۔ بہت۔ بے افراط۔ عیب نہیں بے عیب ذات خدا کی مگر ہمکو اپنے ملک کے انگریزی خوانوں سے دو طرح کی
بے (ف) صفت۔ ناصبور۔ مضطرب۔ بےچین۔ بیقرار۔ بےصبرا۔ عو۔ گفتگو ہے۔ بے غایت (ف) صفت۔ بے نہایت۔ انتہائی۔ بے غرض (ف)
بے صبری۔ بے صبری۔ مونث۔ بیقراری۔ بے اطمینانی۔ اضطراب۔ گھبراہٹ صفت۔ بے طمع۔ بے پروا۔ بے غل و غش دغل۔ ع۔ بکسر اول و تشدید لام
بے صرفہ۔ صفت۔ بہت زیادہ۔ بے احتیاطی سے (رشک) ہیں پیا کرتا ہوں کدورت۔ کھوٹاپن۔ غش بفتح اول و تشدید شین کدورت میل۔ تشویش۔
یوں ہی بادۂ عشق علی۔ جسطرح بے صرفہ پی جاتا ہے دیوانہ شراب۔ بیضابطہ فارسی اے بے غل و غش اور بے غش و غل دونوں طرح بولتے ہیں اور کسی
(ف) بیقاعدہ۔ خلاف قاعدہ۔ خلاف قانون۔ بیضابطہ (ف) بیقاعدگی حالت میں لام اور شین کو مشدد نہیں بولتے۔ صفت! بے تکلف۔ بیدریغ
بے طاقت (ف) صفت۔ ضعیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ بیطرح۔ صفت! اناپ شناپ! اندھا دھند (فقرہ) دلہن بے غل و غش صرف کے لئے کافی رقم
بیڈھب۔ غضب کا۔ مصحفی جھکے ہے کچھ وہ ابر و خمدار بیطرح۔ چلتی ہے آپ ہی آجاتی! بیفکری سے۔ بے پروائی سے۔ بکثرت۔ بکثرت۔ بے غم۔ (ف)
آپ یہ تلوار بیطرح! بُرے انداز سے۔ بُرے طریقے سے (سحر) بیطرح دلبر صفت۔ بے فکر و تردد۔ بے غمی۔ مونث۔ بے فکری (شعلہ) ہمیں ہے
سمائی ہے خدا خیر کرے۔ بیطرح وضع بنائی ہے خدا خیر کرے۔ حد سے زیادہ۔ بے غمی طفلی کی بہتر جوانی میں ہوئی برق بلا ہوش۔ بغیرت۔ (ف) صفت
جیسے بیطرح درد سر ہوتا ہے! وہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی گئی۔ بے حمیت۔ بےحیا۔ ناہموار۔ بدتہذیب۔ بغیرتی پر کمر باندھنا۔ بےحیائی کے

تلخ کلام۔ پوچھو تو بحث رُ نسے یہ کیوں بے مزہ ہوئی۔ بے مزگی۔ (بفتح سوم و
چہارم) مونث۔ رنجش۔ ملال (شمشاد) اب یہاں جانے سے جز بے مزگی کیا حاصل
ناخوابی (ذوق) نہیں جز بے مزگی کوئی مزا دنیا میں۔ پر مزیدار بنا دیتے ہیں غفلت کے
مزے۔ بے مصرف۔ بیکار۔ نکما۔ بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ (شعور) ہمکو بے مصرف
پھرایا گردش افلاک نے۔ کب ہماری خاک کا ساغر بنایا چاک نے۔ بے معنی۔ صفت
۱۔ وہ لفظ جسکا کچھ مفہوم نہو۔ مہمل۔ بیفائدہ۔ پوچ۔ بے اصل۔ بے معنی بات۔
مہمل بات۔ بے مغز۔ (ف) صفت ۱۔ خالی۔ کھوکھل (ذوق) سرکشی کرتے
ہیں سب بے مغز۔ پُرمغز و تار۔ جز حباب آپ سے سر کھینچے نہ بالا کوئی ۲۔ پاچ۔ بیچر
سبک۔ (سحر) عالی ہی دماغ ایسے تو بے مغز نہیں ہم۔ جو نے کیـ ح نالہ و فریاد
کرینگے۔ بیمقدار۔ (ف) صفت۔ بے وقار ۲۔ بے وقعت۔ بے منت۔ (ف)
صفت ۱۔ بغیر احسان رکھے ۲۔ بے پروا۔ بے نیاز (خدا کی شان میں) ۳۔ بلا تردد
بے سوچ بچار۔ بے تکلف۔ جیسے انکی پچاس ہزار کی آمدنی تو بے منت ہے
۴۔ بیدریغ۔ جیسے خدا سب کو بے منت دیتا ہے۔ بے منتا۔ مذکر۔ بھنگ چھاننے
کی صافی ۲۔ وہ دو شاخہ لکڑی جسمیں بھنگڑ صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں۔ اس
آلہ کے ذریعے سے بغیر کسی دوسرے کی مدد کے ایک شخص بھنگ چھان سکتا ہے۔
بے موت مارنا۔ متعدی۔ قبل از وقت مار ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ صدمہ دینا (خلیل)
گریہ و نالۂ دل نے مجھے مارا بے موت۔ دشمنی اور اثر آہ ہوا کیا کرتا۔ بے موت
مرنا۔ لازم (شرف) دم توڑتا ہوں اس گل رعنا کے سامنے۔ بے موت
مر رہا ہوں مسیحا کے سامنے۔ بے موجب ۱۔ عو۔ بیموقع۔ خلاف دستور۔
بیجا (جانصاحب) چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہی یوں بیموجب۔ اپنی ہار
بہنوئی سے تم رکھو یہ پیار اخلاص ۲۔ بے سبب۔ ناحق۔ بے موسم۔ صفت۔

بے رُت۔ بیوقت۔ بیموقع۔ صفت۔ بے محل۔ بیوقت۔ نازیبا۔ نامناسب۔ بے مہا
صفت۔ آزاد۔ بے روک (حاجی بغلول) نبض نازنے بے مہار کی چال چلتی ہے بے مہر
(ف) صفت۔ بیرحم۔ بے مہر بازی بتر۔ مقولہ۔ گنجفے کی بازی میں جب پہلی تقسیم
میں کسی کے پاس میر نہیں آتا تو وہ یہ فقرہ کہکے بازی ملا دیتا ہے اور پتے از سر نو بانٹے
جاتے ہیں۔ ۲۔ بغیر سرپرست کے جماعت آوارہ اور پریشان رہتی ہے۔ بے نام۔
(ف) صفت۔ گمنام۔ مجہول الاسم۔ بے نام و نشان (ف) صفت۔ بے پتے
بے ٹھکانے۔ گمنام وہ شخص جسکا کچھ پتا نہو۔ بے نصیب۔ صفت ۱۔ محروم
(بنات النعش) نیا سنی نفع رسانی خلایق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا ۲۔
بدنصیب۔ بد قسمت۔ کمبخت (منیر) لالہ بنا چمن کا نہ ٹھہرا چراغ گور۔ کس بے نصیب
داغ کو میرا جگر ملا۔ بے نظیر۔ (ف) صفت۔ بے بدل۔ لاثانی۔ لاجواب۔ بے مثل
بے نقط سنانا۔ مغلظات گالیاں سنانا۔ ماں بہن کی گالیاں دینا (وزیر) کیا بے نقط
سناتا ہی تیرا دہان تنگ۔ گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہوگیا۔ بے نقط گالیاں دینا
فحش گالیاں دینا (مصحفی) کس دن لکھا تھا آپ کو اک عاشقانہ خط۔ جو سو سو
گالیاں مجھے دیتے ہو بے نقط۔ بے نماز ہونا۔ لازم ۱۔ عو۔ کپڑے وغیرہ کا ناپاک ہونا حیض میں
ہونا۔ بے نمک۔ (ف) صفت ۱۔ بے مزہ۔ بغیر شوخی کا (سحر) ابھی کمسن ہو بہت
نام خدا کیا جانو۔ بے نمک آ دبی ہو تم یہ مزا کیا جانو ۲۔ برا۔ ناگوار۔ بیرونق پھیکا
(طلسم الفت) دیکھنا کیا اداس چتون ہے۔ بے نمک کتنا سانولا پن ہے۔ (ظفر)
ہوگیا پھیکا ترے جلوے سے رنگ روئے گل۔ بے نمک نالے سے میرے شور
بلبل ہو گیا۔ بے نوا آواز۔ وہ آواز جسمیں کچھ لطف نہو۔ دل پر اثر کرے۔ بے
ننگ و ناموس۔ صفت۔ بے شرم۔ بیحیا۔ بدچلن۔ بدوضع۔ آزاد۔ بے نوا۔
مذکر۔ ایک مسلمان فرقے کا نام جو مذہبی قید و بند سے آزاد رہتا ہے (بحر) مرغ

صفت۔ بیگانہ، غیر، اجنبی کی طرح (داغ) پھنسایا اُس بت بیگانہ وش کو محبت کی گرفتاری
نے دیکھو۔ (مومن) غصہ بیگانہ وار ہونا تھا۔ بس یہی تجھ سے یار ہونا تھا۔ بیگانی
فلانے نے بیگانہ ایالا۔ مثل۔ دوسرے کے بھروسے پر ذمہ داری کا کام اپنے سر لیا۔ بیگانی
لستی پر چھبیگر ناچے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دوسرے کی حیثیت پر
غرور کرے۔ بیگانے جی دار آزاد نا۔ عو۔ غیر کے مال پر فیاضی دکھانا۔ بیگاہ (ف)
صفت۔ بیوقت۔ بیگماں (ف) صفت۔ بے شبہ۔ بیشک۔ بیگناہ۔ بے
جرم۔ بے قصور۔ ناحق۔ بیوجہ۔ جیسے بیگناہ مارا گیا۔ بیگناہی (ف) مونث
بیجرم ہونا۔ بیقصور ہونا۔ بے گنتی صفت۔ بیشمار۔ بحساب۔ (بحر) چمکی
ہوئی تقدیم محبت کے اندنوں بیگنتی ہو سے لو یہ اجازت کے اندنوں۔ بے گھرا
صفت۔ بے خانماں۔ وہ شخص جسکے گھر بار نہو۔ (منیر) اہل دل میں آ رہتے ہیں گھر
آتے نہیں نظر۔ ہرجائی آپ کیوں ہیں اگر بے گھرے نہیں۔ بے لاگ صفت
صاف۔ بے غرض۔ بغیر کسی طرفداری کے۔ کھرا (مرأۃ العروس) اول دل
مجھے بھی روک ٹوک شروع کی تھی تو جانتے ہو میرا کام کیسا بے لاگ ہوتا ہے
آخر تھک کر بیٹھ رہے۔ بے لاگ لپیٹ۔ بغیر کسی قسم کی جنبہ داری کے۔ صاف
صاف۔ بے لحاظ (ف) عاقل۔ بے احتیاط۔ صفت۔ بیحیا۔ بے شرم۔
بے ادب۔ گستاخ۔ بے لگام۔ صفت۔ منہ زور۔ سرکش۔ شریر گھوڑا۔
منہ پھٹ۔ آزاد۔ بے روک (شمشاد) دہر نے جنکو بے لگام کیا۔ اپنے خصم کو
کہتے ہیں شب دیز۔ بے لگاؤ صفت۔ الگ۔ جدا۔ محفوظ۔ (فقرہ) ایک میرا
ہی مکان بے لگاؤ ہے ورنہ اور مکانوں کی چھتوں سے چھتیں ملی ہوئی ہیں۔
بغیر طرفداری کے۔ (رشک) چلنا ہو بے لگاؤ تو رہ تیر سا سبک۔ بے ربط۔
بے میل۔ بے جوڑ۔ بے لوث صفت۔ خالص۔ بے آمیزش (توبۃ النصوح)

غرض اندنوں کی زندگی اس پاکیزہ اور مقدس اور بے لوث زندگی کا نمونہ تھی جو
مذہب تعلیم کرتا ہے۔ بے لئے دئے صفت۔ بغیر صرف کرنیکے رشادھلتا نہیں
یہ کام کوئی بے لیے دیے۔ اُس ہاتھ سے جو دیجئے اس ہاتھ لیجئے۔ بے ماں صفت
سوتیلا۔ سوتیلی (فقرہ) یہ دونوں بے ماں بھائی بہن ہیں۔ بے مارے مرگئی
عو۔ بے موت مرگئی۔ قبل از وقت مرگئی۔ بے مار (توبہ) جب کوئی شخص بغیر
کسی سبب کے روتا ہے تو کہتے ہیں۔ بے مانند صفت۔ بے مثل (رشک) آہ سوزاں
برق اندازی ہیں بے مانند ہے۔ جسکو تاکا اُسنے رنگ کے برابر اڑ گیا۔ بے مایہ
(ف) صفت۔ بغیر نفسانیت کے بیخودی کی حالت ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ بے مایہ
(ف) صفت۔ مفلس۔ محتاج۔ بے مایگی۔ مونث۔ محتاجی۔ افلاس (تسلیم)
گرچہ ہیں سب بے مایگی قسمت میں ہے چشم تر رونیکو بھی ترسائیگی۔ بیمثال (ف) صفت
بے مثل۔ لاجواب۔ بیمثیل۔ صفت۔ بے نظیر۔ لاجواب۔ بے محابا۔ (ف)
صفت۔ بے دھڑک۔ بیخوف۔ بے تکلف۔ بے حجاب (غالب) نگاہ
بے محابا چاہتا ہوں۔ تغافل ہائے تمکیں آزما کیا (صبا) یہ اُلجھ پڑنیکی خو اچھی نہیں
بے محابا گفتگو اچھی نہیں۔ (رشک) قتل و غارت میں وہ ایسا بے محابا ہو گیا گھر
تو کیا قصر تن عاشق خراب ہو گیا۔ بے محل صفت۔ بیمحل۔ بیموقع۔ بیوقت
بیجا (جان صاحب) کیا آگ بے محل لگی گھر کے مکان ہیں۔ بے محل بات۔ مونث
بے موقع بات۔ نامناسب فعل (داغ) بے محل بات بھلی بھی تو بری ہوتی ہے
شکر کرتے ہوئے ڈرتا ہوں شکایت کیسی۔ بے مروت (مروت۔ عربی میں
مردانگی۔ مجازاً احسان) صفت۔ وہ شخص جسکو کسیکا پاس لحاظ نہو۔ طوطا چشم
بیمزہ (ف) صفت۔ بے لطف۔ خراب۔ بد ذائقہ۔ ناساز۔ جیسے طبیعت
بیمزہ ہے۔ رنجیدہ۔ کشیدہ خاطر۔ ناخوش (امیر) ہیں اندنوں فراق میں جاتی ہے کم

بیوقوف بننا. لازم. بیوقوف کے سر پر کیا سینگ ہوتے ہیں. مقولہ. بیوقوف کی صفت کوئی خاص شناخت نہیں ہے وہ اپنی حرکات سے پہچانا جاتا ہے. بیوقوفی. مونث. نادانی. حماقت. عوام مزاح سے اولاد کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) یہ بچہ کسکی بیوقوف ہے. صفت. المکسن (امیر) کچھ فکر دختِ رز کی پیرِ مغاں ہے لازم. بیوقوفی نہیں ہے ہشیار ہو گئی ہے. بر حواس. فریفتہ (نوح) دخت رز پہ زاہد صد سالہ بھی بیہوش ہے. ہاتھلا نا کیوں نہ آخر پیا ناجوش ہے. غافل. بے خبر. ناواقف. بے ہمت. صفت. کم حوصلہ. پست ارادہ. سست. کاہل. مجہول. بے یار (ف) صفت. بیکس.

بے ہمہ با ہمہ (ف) صفت. خدا تعالے کے بے نیازی اور کریمی کی نسبت کہتے ہیں. اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو مکروہات دُنیاوی اور جھگڑے فساد سے الگ رہکر لوگوں سے میل جول رکھے (توبۃ النصوح) یہی نصوح کے نفس کا مکر تھا کہ وہ اپنے تئیں دُنیا سے بے تعلق اور اپنی زندگی کو بے ہمہ و با ہمہ سمجھتا تھا. بے ہنر (ف) صفت. وہ شخص جسکو کوئی ہنر نہ آتا ہو. بے ہنر اصفت مذکر (عو) بے ہنر مرد. بے ہنری. صفت مونث. عو. بے ہنر عورت (بنات النعش) جو لڑکیاں بنا وقت گڑیاں کھیلنے اور کہانیاں سننے میں کھوتی ہیں بے ہنری ہیں. بے ہنگام. ف. صفت. بیوقت. بے ہنگم. صفت. بیڈول. بھونڈا. بیموقع (بے ہنگام کا بگڑا ہوا ہے) (بنات النعش) حسن آرا کی گڑیاں بازاری گڑیاں تھیں صورت دیکھو تو بے ہنگم. بیہودگی. (ف). بیہودہ. ہودہ. حق. فائدہ. لفظی معنی غیر منفعت. ناحق ہونا. مونث. خرابی. بد اسلوبی. بے سلیقگی. بھوہڑپن. بے ڈھنگا پن. نالائقی. ناشائستگی. حماقت. نادانی. بیہودہ (ف) صفت. ناحق. باطل. لغو. واہیات. خرافات. خراب. نکما. ناشائستہ. غیر مہذب. نامعقول. بے سود. بیفائدہ. ناجائز. بے نتیجہ جیسے بیہودہ خرچ. فحش. آوارہ. سرگرداں. بیہودہ پھرنا. لازم. آوارہ پھرنا. مارا مارا پھرنا. بیہودہ گو. (ف) صفت. فضول بکنے والا. بیہودہ گوئی. (ف) مونث. غیر مہذب گفتگو. فضول گوئی. بیہودہ...

بیا. (ہ). س. وج. بیج. یہ لفظ بالکسر اول و فتح دوم ہے (عم) مذکر. بیج.

بَیا. (ہ). بفتح اول. س. دی. چڑیا (مذکر) تولا. وہ شخص جو بازار میں غلہ تولتا ہے. ایک چھوٹی زرد رنگ چڑیا جو گھونسلا بنانے میں مشہور ہے.

بیاباں. (ف). دراصل بے آباں تھا الف و نون فاعلیت کا ہے یعنے بے آب و گیاہ. بے آباد جنگل (مذکر) صحرا. جنگل. دشت. بادیہ. اُوسر. ویرانہ. بیاباں مرگ. (بے ضافت و بغیر اعلان نون) (ف) صفت. اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو جنگل میں مر جائے اور کوئی اُسکا پرسان حال نہو (ناسخ) یہی دعا ہے خدا سے کہ ہوں بیاباں مرگ. نہ میرے غم سے ہو پیراہن عزیزاں چاک. بیاباں گرد. بیاباں نورد (ف) صفت. جنگلوں میں پھرنیوالا. وہ شخص جسکا کہیں ٹھکانا نہو. بیابانی. (ف) صفت. بیاباں سے منسوب. جنگل کا. جنگل میں پھرنیوالا.

بیاج. (ہ). بالکسر. مذکر (عم) سود. منافع. بیاج بٹا. مذکر. عم. نفع نقصان. بیاج بھرنا. عو. سود ادا کرنا. (ابن الوقت) بھلا آپکی عقل قبول کرتی ہے کہ انسان کے پاس سرمایہ ہو اور وہ مہاجن کا بیاج بھرے. بیاج پر بیاج. سود در سود. سود بالائے سود. بیاجو. عم. دراصل جو سود پر لگا جائے. سودی. سود پر. نفع پر. بیاج خور. مذکر. عم. سود لینے والا.

بیار. (ہ). بالفتح. مونث. گنوار ہوا.

بیاری. (ہ). بالکسر. عم. ہندو. مونث. رات کا کھانا.

ہوا تری فرقت میں بے نوا۔ کل ہاتھ میں اٹھا کے پیالا نکل گیا۔ صفت۔ بے
سامان۔ بیکس (آتش) بے نوایان محبت پر گمان بد نہ کر۔ جار ابر سے بھی یاں
دل صاف ہے آزاد کا۔ بینوائی کرنا۔ لازم۔ بینوا فقیر کا انداز اختیار کرنا۔ (ہجر)
ہونے غیرت چین پیشانی منعم دیکھئے۔ کھینچکر قشقہ جبیں پر بینوائی کیجئے۔
بے نہایت۔ (ف) صفت۔ بیحد۔ بے نیاز۔ (ف) صفت۔ مستغنی۔ آزاد۔
وہ جو کسی کا محتاج نہو۔ بے پروا۔ بے نیازی۔ مونث۔ بے پروائی۔ (غالب)
ہم بھی تسلیم کی خو ڈالینگے۔ بے نیازی تری عادت ہی سہی۔ آزادی۔ خود
مختاری۔ خودسری (آتش) صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں ہر لاکھ
شکر خدا کی جناب میں۔ بے نیل مرام۔ (ذیل۔ ع) پہنچنا۔ فائز ہونا۔ کامیاب
ہونا۔ مرام۔ ع۔ مقصد۔ غرض۔ مطلب) بغیر کامیابی۔ بغیر حصول مقصد
ناکام۔ نامراد (فقرہ) جو آدمی سید کو بلانے گیا تھا بے نیل مرام واپس
آیا۔ بے وارثا۔ صفت۔ عو۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکا کوئی مددگار نہو
بے وارثی ناؤ ڈانواں ڈول۔ مثل۔ لاوارثی چیز کی نگہ کسیکو نہیں ہوتی بغیر
مالک کے سب کام خراب ہوتے ہیں۔ بے واسطے۔ (ف) صفت (عو) بے
وسیلہ۔ بے ذریعہ۔ خواہ مخواہ۔ بے سبب۔ خدا واسطے۔ ناحق (جانفشاں) حسب
بیواسطے شر روز کیا کرتی ہے خیرن۔ ان معنوں میں عوام عورتیں بیواسطے کو
کہتی ہیں۔ بیوجہ۔ صفت۔ بغیر کسی سبب کے (داغ) وہ نازک ہیں نہ جھگڑے
اسکے پرستے اسکے ہاتھوں سے۔ نہیں بیوجہ لکھا ہمنے خط کاغذ کے پیچھے پر
بیوحدت۔ صفت۔ بیحیا۔ بے شرم۔ بے ادب۔ بدلحاظ۔ بیہودہ۔ اجڈ (نسیم)
(محسن شفاعت نجات) مادح وحدت ہے کثرت مقام۔ نہیں پا بیوحدت کو
کلام و رشک۔ اسی استعمال کی کثرت ہوئی۔ دختر انگور بے وحدت ہوئی

بیوفا۔ (ف) بدعہد۔ وہ شخص جو دوستی کا پکا نہو۔ بے مروت۔ ناشکر گزار۔ بیوقت
صفت۔ بیموقع۔ جو وقت کے خلاف ہو۔ موسیقی میں ہر راگنی کا وقت مقرر ہے
اگر کوئی شخص دوپہر کے گانے کی چیز صبح کو گائے تو کہتے ہیں کہ بیوقت کی چیز
گائی۔ (فقرہ) آپ خلل ہر گا نیوالوں کو بیوقت چیزوں کی فرمایش سے زچ کر دیتے
ہیں۔ بیوقت کا الاپ۔ نامناسب جھگڑا (شمشاد) ہنگام وصل جانے دے پہلی
شکایتیں۔ بیوقت کا الاپ تو لے خوش گلو نہ چھیڑ۔ بیوقت کا راگ۔ بیوقت
کی شہنائی ۔ کہتا ہی منس کے گریہ شمشاد پردہ گل۔ بیوقت کا یہ راگ
مرے رو برو نہ چھیڑ۔ بیوقت کی چڑھنا۔ لازم۔ کسی بیموقع بات کرنیکی
جگہ۔ نامناسب فعل کرنا۔ بیموقع نشہ ہونا (سحر) منہ سے لگایا جام تو بیوقت
کی چڑھی۔ بوسے لپٹ کے نرگس مخمور کے لئے۔ (داغ) بیوقت کی چڑھی ہی نہو گا
اُتار آج۔ ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج۔ بیوقت کی راگنی۔
راگنیوں کی اوقات معینہ کے خلاف۔ بیموقع (فقرہ) زمانہ بدل گیا نئی تعلیم
پھیل ہی ہی اور آپ ہی بیوقت کی راگنی گا رہے ہیں۔ بیوقت کی سوجھنا۔
بیموقع نامناسب فعل کرنا (امیر) یہ کیا بیوقت کی لے حضرت دل آپکو سوجھی
اٹھے ہیں دھکر آپ جب وہ من کے بیٹھے ہیں۔ بے وقت کی شہنائی۔
روشنائی ایک باجہ ہے جو علی الصباح راجوں کے جگانیکو بجاتے ہیں۔ بیموقع
بات۔ بے وقر (ف) صفت۔ بیعزت۔ ذلیل۔ خوار۔ اوچھا۔ کم ظرف۔
فرومایہ۔ سبکسر۔ بے وقری۔ مونث۔ بیعزتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ سبکسری
بیوقعت۔ صفت۔ بیغیرت۔ بے اعتبار۔ بے وزن۔ بیوقوف۔ صفت
کم عقل۔ احمق۔ نادان (داغ) ہمنے دیکھا۔ نہیں ناصح سا کوئی بیوقوف
اونٹنی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی۔ بیوقوف بنانا۔ متعدی۔ احمق بنا

وقت پر جو ہو سکے وہی خوب۔ وقت اور موقع چوکنے کے محل پر کہتے ہیں۔ یعنی بے وقت کام کرنا فضول ہے۔ بیاہ پیچھے پتل بھاری۔ مثل۔ بڑے مصارف کے بعد تھوڑا خرچ بھی ناگوار ہوتا ہے۔ بیاہتا۔ صفت۔ (۱) وہ عورت جو دستور مذہبی یا رواج قومی کے موافق برادری کے ساتھ جا کر بیاہ لائے ہوں۔ (۲) اُس مرد کو بھی کہتے ہیں جسکے ساتھ باضابطہ شادی ہوئی ہو (فقرہ) سعیدن کی طبیعت اس طرح کی ہے کہ بیاہتا خصم نے رنڈی کر لی اسکو کھڑے کھڑے چھوڑ دیا۔ بیاہ جانا۔ لازم۔ شادی کے بعد لڑکی کا میکے سے سسرال جانا۔ بیاہ رچانا۔ متعدی۔ شادی کی دھوم دھام کرنا۔ شادی کی رسوم شروع کرنا (شوق) اگر چاہے یہ بات بار آئے۔ رچا کریں ہم بخت سے اُسکا بیاہ۔ بیاہ رچنا۔ لازم۔ بیاہ کا جوڑا۔ مذکر۔ وہ کپڑے جو نوشاہ یا عروس شادی کے زمانے میں پہنتے ہیں (رشک) کد خدا ہونیکو پھر تیار ہے مضمون نو پھر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا۔ بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ بیاہ لانا۔ متعدی۔ شادی کرکے عروس کو رخصت کرا لانا۔ بیاہ مانگنا۔ متعدی عو۔ شادی بیاہ کا زمانہ یا تاریخ مقرر کرانا۔ بیاہ کا تقاضا کرنا۔ بیاہنا۔ بیاہ کرنا (رشک) خدا نے پیمبر کی بیٹی سے بیاہا۔ ہوئی غیب سے کدخدائی علی کی۔ بیاہ نہیں برائیں تو دیکھی ہیں۔ مثل۔ ایک کام بذات خود نہیں کیا لوگوں کو کرتے تو دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص کسی کام سے جو اُسنے نہ کیا ہو اور دیکھنے بھالنے سے بخوبی واقف ہو اپنے تجربے پر یقین لاتا ہے تو یہ کہتا ہے یعنے اس کام میں مشاق نہیں تو جانتے تو ہیں۔ نہیں کیا تو کیا دیکھا تو ہے۔ بیاہی (ھ) صفت مونث وہ عورت جس کی شادی ہو چکی ہو۔ بیاہی ہتھنی کا رکھنا ہاتھی کا باندھنا ہے۔ مقولہ لڑکی کا بعد شادی گھر میں رکھنا ایسا ہی ہے جیسے ہاتھی کا باندھنا یعنے مصارف بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ بیاہی بیٹی پڑوسن دا۔ مقولہ۔ بیاہی بیٹی پر کچھ اختیار نہیں رہتا ہے صرف اسقدر تعلق رہجاتا ہے جتنا پڑوسن سے۔

بیائی۔ (ھ) مونث۔ (۱) وہ مٹھی بھر غلہ جو غلہ تولنے والے کو اُجرت میں دیتے ہیں۔ (۲) غلہ تولنے کی اُجرت۔

بی بی۔ دیکھو بی۔

بیپار۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ جنس کی فروخت۔ لین دین۔ تجارت سوداگری (مسرور) دیا نقد دل ورنی جنس الفت۔ یہ سودا ہے اچھا یہ بیپار اچھا

بیپاری۔ (ھ) صفت۔ جنس کا بیچنے والا۔ تاجر۔ سوداگر۔ مویشیوں کا سوداگر۔ بنجارا

بیت۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے مجہول حرف اول پر کھڑا زیر ہے۔ بیں وبیر (ا) مذکر۔ بید۔ ایک قسم کی لکڑی جسمیں لچک بہت ہوتی ہے (ر) بیت پڑنا۔ مارنا۔ لگانا کے ساتھ

بیت (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گھر۔ بیوت و بیوتات جمع (ناسخ) مر سے جا ملے اپنے شعلے کیطرح ٹھہر آگئی۔ شمع کو جس شب مرا بیت حزن یاد آگیا۔ بیت اقصیٰ (ع۔ اقصےٰ۔ زیادہ دور۔ بیت المقدس مکے سے بہت دور ہے) مذکر۔ بیت المقدس۔ بیت الحرام۔ بیت الحرم۔ (ع۔ تعظیم کا گھر۔ یا اسوجہ سے کہ جدال و قتال وہاں حرام ہے) مذکر۔ بیت اللہ۔ خانہ کعبہ (تسلیم) دل ہنا مسکن صنم گلبدن ہے بیت الحرام تبکدہ برہمن ہوا (آتش) نیر اب پھر اگر بیت الحرم کے گرد۔ قسمت میں طوف کعبہ ہے بیت الصنم نہیں۔ بیت الحزن (ع۔ بضم حا و سکون زے اور نیز بفتح ہر دو) مذکر۔ غم کا گھر۔ رنج کا گھر۔ (مجازاً) عاشق کا گھر (داغ) بچکے چلے وہ سایۂ دیوار سے بھی دور۔ آنکلے گر کبھی مرے بیت الحزن کے پاس۔ بیت الخلا (ع) طہارت خانہ۔ مذکر۔ پاخانہ۔ جا ضرور (مسرور) کچھ نہ پوچھو مکان کیسا ہے۔ آس بیت الخلا بھی اچھا ہے۔ بیت الشرف (ع) مذکر۔ (نجوم) اُس برج کا نام جسمیں سیارہ سے

بیاز - (ہ - بالکسر - بروزن راز صحیح ہے اور بروزن نیاز غلط ہے) مذکر - سود (جانصاحب) جب بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے - مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے - بیاز وبیاز وند - صفت - عو - سودی - (فقرہ) کچھ بازار کا روپیہ قرض دام بیاز دینے لیکے دکان رکھی -

بیاسی - (ہ - بالفتح) صفت - ۸۲ - ٨٢

بیاض - (ع - بالفتح) مونث - سفیدی (اسیر) صفائی قلب مجنوں کا سر اسر حال لکھا ہے - بیاض گردن بیلے تصدق میر دیوان پر - سادہ کتاب جسمیں چیدہ مضامین یا منتخب اشعار لکھتے ہیں (رشک) باندھا جو خاک سی وافتادگی کا حال - تھے جس بیاض میں سب اشعار گرے پڑے - رمل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام - وہ کتاب جسمیں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں - پاکٹ بک - بیاضی - (ف - ی نسبت کی ہے) صفت (کنایۃً) اشعار لطیف

بیاگرفی - (انگ) مونث - تذکرہ - سوانح عمری -

بیالا - (ہ - بالفتح) مذکر - دیوار کا سوراخ - روشندان - صفت کھلا - کشادہ -

بیالیس - (ہ - بالفتح) صفت - ۴۲ - ٤٢

بیان - (ع - فصاحت - زبان آوری - ظاہر) مذکر - قول مقولہ - تقریر - گفتگو - اہل مقدمہ یا گواہوں کا اظہار - شہادت - تفصیل - تفسیر - باب - مضمون - فصل - مقدمہ - معاملہ - ذکر - کیفیت - حالت جیسے بیان کرکے رونا - رپورٹ - خبر - اطلاع - وہ علم جسمیں تشبیہ مجاز - استعارہ کنایہ وغیرہ کی رو سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کرتے ہیں - بیان مراتبی - ٹھیک بات کا اظہار - بیان بدلنا - لازم - کہے ہوئے کے خلاف کہنا اپنے پہلے اظہار پھر جانا لکھے ہوئے بیان کے خلاف بیان کرنا - اپنے قول سے پلٹنا - بیان تائیدی - وہ بیان جو کسی بیان کی تائید میں کیا جائے - بیان تحریری - وہ بیان جو لکھا ہوا ہو - (قانون) وہ تحریر جو مدعا علیہ عرضی دعوے کے جواب میں اہل عدالت کرتا ہے - بیان دعوے - دعوے کی تفصیل حقیقت حال - دعوے کا ثبوت بیان زبانی - تقریری بیان - بیان سے باہر - مفصل کیفیت ادا ہو سکنے کی جگہ (شعر) نگہ ناز کی شوخی ہے بیاں سے باہر - اول ناوک بیداد میں کام آخر ہے - بیان ضمنی - وہ بیان جو اصل مطلب کے ضمن میں کیا جائے - بیان کرنا - ظاہر کرنا - گفتگو کرنا - کہنا - عو - برا بھلا کہنا - عو - بین کرنا - سرگزشت دہرانا - بیان کرکے رونا - مردے کی خوبیاں اور اسکے حالات بیان کرکے رونا (فقرہ) بیان کرکے رونا منع ہے جو کچھ گزرے دلپر گزرے - بیان ہونا - لازم - اظہار ہونا (راسخ) اہل محشر تھمے رہو کل تک - آج میرا بیان ہونے دو -

بیانا - (ہ - بالکسر) لازم - عو - بچہ دینا مویشیوں اور گھوڑی کا - یہ لفظ چوپایوں کے واسطے بولا جاتا ہے - پرندوں کے واسطے نہیں بولتے -

بیانا - مذکر - عم - صحیح لفظ "بیعانہ" ہے -

بیاہ - (ہ - ف - مین بیوہ - بہیک - نئی بیاہی عورت - سنسکرت میں وداہ - اور بواہ - بیاہ کو کہتے ہیں - نظم اردو میں بروزن راہ چاہئے - بروزن سیاہ غلط ہے) مذکر - شادی - نکاح (داغ) کرے اللہ عمر و دولت و اقبال روز افزوں - خدا وہ دن دکھائے لوگ دیکھیں بیاہ کی شادی - بیاہ آنا - لازم - شادی کے بعد عروس کا رخصت ہو کر سسرال میں آنا - بیاہا - (ہ) صفت - عو - وہ شخص جسکا بیاہ ہو گیا ہو - بیاہ پیچھے بدھار - بیاہ پیچھے برات - مثل - عید پیچھے ٹر - موقع نکل جانے کے بعد کسی کام کی تدبیر سوچنا -

بیٹ کھاجانا۔ لازم۔ جب کوئی شخص کسیکی نقل کرتا ہے تو مذاقاً بغرض تحقیر کہتے ہیں
(فقرہ) اخاہ آج تو آپ اسطرح موسیقی کی مٹی خراب کررہے ہیں گویا تان سین کی بیٹ
کھاگئے ہیں۔

بیٹا۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے مجہول۔ پسر۔ چہیلا۔ لاڈ پیار سے زیادہ عمر کے
لوگ کم عمروں کو بلا امتیاز تذکیر و تانیث کہتے ہیں (مراۃ العروس) اصغری گئی مولوی
صاحب نے کہا کیوں بیٹا اب انتظام کون کرے۔ پیار سے پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں
دولھا بنڑا۔ بنا۔ فقرا ہر دنیا دار کو اور خصوصاً اپنے مرید کو اسی لفظ سے خطاب
کرتے ہیں۔ **بیٹا بنانا**۔ متعدی۔ گود لینا۔ متبنیٰ کرنا۔ **بیٹا بنکے سب نے کھایا ہے باپ بنکے کسی نے نہیں کھایا** (یا نہیں کھاتے) مثل۔ چھوٹا
بنکر مطلب نکلتا ہے۔ بڑا بنکر نہیں نکلتا۔ خوشامد سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے
زبردستی نہیں ملتا۔ **بیٹا بیٹی**۔ مذکر۔ دعوہ۔ آل اولاد۔ بال بچے۔ (دہلی) بچوں کا
کھیل۔ گُندھی ہوئی مٹی کی ٹکیا بناتے سوراخ کرکے پتھر یا سل پر پٹختے ہیں
بڑی آواز کو بیٹا اور دھیمی کو بیٹی کہتے ہیں۔

بیٹھا۔ بیٹھنا کا ماضی۔ بیٹھا ہوا۔ **بیٹھا بنیا کیا کرے اس کوٹھے کا دھان اُس کوٹھی میں دھرے**۔ مثل۔ بیکار آدمی فضول بے نتیجہ کام کیا کرتے ہیں۔
بیٹھا کا بیٹھا رہجانا۔ لازم۔ فوراً مرجانا۔ اچانک مرجانا (داغ) یونہی رہجائے
وہ **بیٹھا کا بیٹھا**۔ **کھلی رہجائیں آنکھیں** پاسباں کی۔ حیرت ظاہر کرنیکو کہتے ہیں
یعنے سناٹا ہوجانا۔ **بیٹھا رہنا**۔ لازم۔ صبر کرنا۔ ٹھہرنا۔ آسرے پر رہنا۔ بیکار
رہنا (فقرہ) صاحب نے سال بھر تک امروز فردا پر ٹالا آخر امیدوار کبتک بیٹھا
رہتا چلتا ہوا۔ **بیٹھتے اُٹھتے**۔ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ ہر حال میں (حسین) جو بیٹھیں
تو رو اور جو اُٹھیں تو غم۔ غرض بیٹھتے اُٹھتے ان پر ستم۔ **بیٹھ جانا**۔ لازم۔ اکھڑ
ہوجانیکے خلاف۔ جلوس کرنا۔ نشست کرنا جیسے تخت پر بیٹھ جانا۔ آدمی کا
کسی جگہ بیٹھ جانا۔ رک جانا۔ سہدم ہونا۔ گر جانا (رشک) غل اٹھا عالم بالا کا
محل بیٹھ گیا۔ دھس جانا جیسے قبر بیٹھ گئی۔ پتلا ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ ملائم ہونا
جیسے گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا۔ گلتھی ہوجانا۔ کھلا ہوا نہ رہنا (مراۃ العروس) آج
تو درست ہے چاولوں کو جب میں نے دیکھا تو بیٹھ گئے تھے۔ درست ہونا۔ ٹھیک آنا
(رشک) اے شہ حُسن ترا خوب عمل بیٹھ گیا۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے
کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر دھس جانا یا اندھا ہوجانا (رشک)
جب نظر آئی تری مردمک چشم سیاہ۔ دیکھنا دیدۂ بے نور
زحل بیٹھ گیا۔ پیوست ہوجانا (رشک) نگہ یار تھی یا تیر
اجل بیٹھ گیا۔ (دل کے ساتھ) افسردہ ہونا۔ مضمحل ہونا
(سحر) اُٹھنے کا نام لوگے تو دل بیٹھ جائیگا۔ ایسی منش چاہیئے اس ناتواں کے ساتھ
دیوالا نکل جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ غم یا صدمے سے بیٹھ جانا۔ سوار ہونا۔ چڑھ جانا
(فقرہ) سرکار بیٹھ گئے ریل چھوٹ گئی۔ عورت کا گھر میں پڑ جانا۔ جم جانا (مصحفی) آج
جب پاس سے مرے وہ گل تر بیٹھ گیا۔ جوش پکا کھا کے مرا خون جگر بیٹھ گیا۔ پارہ کا بیٹھ
جانا۔ اُبھری ہوئی چیز کا دب جانا۔ بیچ جانا۔ اندر کو گڑ جانا۔ پچک جانا۔ سما
جانا۔ کسی چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک سما جانا جیسے پیچ بیٹھ گیا۔ غم یا افلاس سے
تباہ ہوجانا۔ بیٹھ رہنا۔ لازم۔ رنجیدہ ہوکر کام چھوڑ دینا۔ نوکری چھوڑ دینا۔ کوئی
کام نہ کرنا۔ گھر بیٹھے رہنا۔ (ناسخ) گو بیٹھ رہا ہوں ایک جا لیک۔ پامال لسان
نقش پا ہوں۔ چپ ہوجانا۔ صبر کرلینے کی جگہ (تسلیم) اب ہم ہیں یا کنار بحد یا
ہجوم یاس۔ احباب دکے بیٹھ رہے نوحہ خواں چلے۔ میں چلا جانا (امیر) آبدار
امیر جو ہر نظر آتے ہیں یوں جسطرح بیٹھ رہے جام میں ہے کی تلچھٹ

بیت

کسیکا شرف ہو مثلاً برج حمل جسمیں آفتاب کا شرف ہوتا ہی۔ بیت الصنم (ع) مذکر۔ بتخانہ (داغ) مقبول ہو نہ مجھسے مسلمان کی دعا۔ یا رب رہِ قبول بھی بیت الصنم ہوا۔ ۲ معشوق کا گھر۔ محبوب کا مکان۔ بیت العتیق۔ بیت عتیق (ع) بیت۔ گھر۔ عتیق پرانا۔ قدیم۔ خانۂ کعبہ سب سے پہلا معبد ہی۔ مذکر۔ خانۂ کعبہ۔ بیت اللہ (ع) مذکر ۱ خدا کا گھر ۲ کعبہ۔ بیت المال (ع)۔ وہ گھر جسمیں مال غنیمت یا لاوارث مال رکھا جائے) مذکر۔ خزانۂ عام۔ شاہی خزانہ۔ (شعر) گاڑتے ہیں رت میں زر لیکے بیت المال ــــ جب مزا ہوتی ہی نامار کی مٹی خراب ۲ لادعوے مال۔ لاوارث اسباب۔ خالصہ۔ منضبط۔ ۳ نرِدل ۴ عو بخس۔ کمبخت۔ بدنصیب (انشا) ہی لگاوٹ یہ نہیں سکتا ہمارا دل کہیں۔ یا بری خو پڑگئی کمبخت بیت المال کی

بیت المعمور۔ آسمان چہارم کی مسجد جو کعبے کے مقابل ہی۔ معمور اسواسطے کہتے ہیں کہ وہ ملائک سے آباد رہتی ہے (محسن)، ہے قبلہ ہر ایک سمت پر نور ہر طرف سے مثل بیت معمور۔ بیت المقدس۔ (ع بضم میم و فتح قاف و تشدید دال مفتوح و نیز بفتح میم و سکون قاف و کسر دال) مذکر۔ یہود و نصاریٰ کا قبلہ (محسن) پیش نظر مثاب عالی بیت المقدس کا باب عالی۔ (مصرع) قدوم شہ سے معراج میں شرف ثابت بیت المقدس ۔۔ بیت مقدس بھی کہتے ہیں (قدر) ہے بیت مقدس کہ معلق ہے ہوا پر۔

بیت (ع۔ بالفتح) مونث (اصطلاح شعرا) وہ دو مصرعے جنکا وزن ایک ہو۔ ابیات۔ جمع۔ بیت الغزل۔ عمدہ شعر۔ شعر ـــ اس مرتبے میں بیت غزل کے سوا شعور۔ ہکو نہ ریختی کا فیاض مکان ملا۔ بیت بازی مونث (لکھنؤ) لڑکوں کا کھیل ہے ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہی اور دوسرے لڑکے سے اپنے پڑھے ہوئے شعر کے آخری حرف سے شروع ہونیوالا شعر جواب میں مانگتا ہے جو لڑکا جواب میں شعر نہیں پڑھ سکتا ہی مات ہو جاتا ہی۔ بیت بحثی۔ مونث (دہلی) بیت بازی (اردوئے معلے غالب) اس امر سے قطع نظر وہ شخص ایسا کہاں کا فارسی داں ہو۔ درعالم ہی کہیں لڑکوں کیطرح بیت بحثی کرین۔

بیٹ

بیتال۔ (ہ۔ صحیح بکسر اول ہے زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر۔ بھوت۔ پریت دیو۔

بیتلا۔ (فارسی والوں نے بیت المال کا مخفف بتیل بنایا۔ اور ہمارے والوں نے آخر الف اضافہ کیا) صفت مذکر۔ ۱ لاوارثی مال۔ لادعوے مال ۲ عو۔ نکما۔ خراب نگوڑا۔ موا ۳ (جواریوں کی اصطلاح) جیت کا مال۔

بیتلی۔ صفت مونث۔ عو ۱ کمبخت۔ بدنصیب ۲ ناکارہ۔ ناچیز۔ نگوڑی سوئی۔

بیتنا۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) لازم۔ عو ۱ گزرنا۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ ہو چکنا ۲ تجربہ ہونا ۳ کٹنا ۴ مصیبت آنا۔ وارد ہونا ۵ واقع ہونا۔ بیتی۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ عو مصیبت۔ آفت۔ ماجرا گزری ہوئی۔ سرگزشت (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔

بے تے سنانا بے تے کہنا یا کرنا بحثیت کہنا۔ برا بھلا کہنا۔ بدلحاظی کرنا [illegible] مولوی ہے نفضیلت کی لاگ سے۔ دق ہو کے مدرسے سے افغان نکل گیا۔ ۵ معروف نہ کہہ کسیکو منہ سے بے تے۔ رنگین کو کسی بات میں الزام نہ دے۔ (شعر) سنا یا کرتے ہیں یہ بے بات ہیں سب سنے۔ جز تکرار قاعدہ گفتگو نہیں آتا۔ یہ بے تے غالبًا بے تُبے کا مخفف ہو کلمات تحقیر ہیں۔

بیٹ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر گیند کھیلنے کا بلا۔ دستہ۔

بیٹ۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا گو۔

؎ پر ندر کا جنتی کھانا۔ بیٹھنا اُٹھنا۔ نشست و برخاست کرنا (تسلیم) دستور کا ملامت ہوتا ہی تو کہتے ہیں (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی تھی کہ زید کے ضامن بن گئے
تھمتا ہی تسکین ان کے واسطے بیٹھتے اُٹھتے ہیں جا کر دو گھڑی دشمن کے پاس ؎ بیقراری (امیر) دل جو تڑپا تو آنکھ کیوں دی۔ بیٹھے بیٹھے اسے یہ کیا سوجھی۔ بیٹھی جانا۔
ٹھہر کر نکلی جگہ (تسلیم) تب فرقت سے مثل شعلۂ شمع ؎ برابر صبح تک بیٹھا اُٹھا رات لازم۔ دھنسی جانا (داغ) کیا فلک ٹوٹ پڑا بعد فنا بھی مجھ پر ؎ بیٹھی جاتی ہے
بیٹھنے کا سہارا۔ امن کی جگہ (انیس) بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا ؎ پنجتن دبی جاتی ہے تربت میری۔ بیٹھے سے بیگار بھلی۔ مقولہ۔ بے اُجرت یا کم
اُٹھ گئے اب وہ تمہارا نہ رہا۔ بیٹھو بھی۔ اس معاملے میں دخل نہ دو۔ الگ رہو۔ تنبیہ کی اُجرت کا کام بیکاری سے بہتر ہے (شوق قدوائی) بیٹھے سے بیگار بھلی آج اُسکے
غرض سے کہتے ہیں جیسے یہ کیا کیا۔ بیٹھوان (ہ) صفت۔ چپٹا جیسے بیٹھوان گھر چلیے ملکیوں میں ؎ ورنہ کچھ مال رُخ پر آنکھیں نہ پڑ جائینگی۔ بیٹھے رہو۔ چپ
جمی بیٹھی ہوئی آواز۔ وہ آواز جو دشواری سے نکلے اور دور تک نہ پہنچ سکے۔ گلا رہو۔ دخل نہ دو۔ بس کرو۔ جاؤ دو (میر حسن) کہا ہو تے سوتے سے اپنی کہو۔ فقیروں کو
پڑ جانے سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے (تسلیم) جلتے جاتے رُک گیا دیکھا گھڑی چھیڑو نہ بیٹھے رہو۔ ان معنی میں بیٹھے رہئے بھی کہتے ہیں (حاجی لغلول) خود تو
ہو کر مجھے۔ جب پکارا یار کو بیٹھی ہوئی آواز سے ۔ بیٹھے بٹھائے۔ خواہ مخواہ بیند کس طرح خانہ بدوش چلے ہیں مرادی کو گھر ڈالے بس بیٹھے رہئے ؎ تم کون ہو
(محسن) یہ بیٹھے بٹھائے مجھے کیا ہوا۔ تڑپنے لگا دل اُچھلنے لگا ؎ یکایک۔ ناگہانی تمھیں کیا پڑی ہے تمھیں کیا غرض ہے۔
اچانک (جرأت) یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھے کیا یاد دل ہوا۔ اٹھ چلا دنیا سے کیوں **بیٹی**۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ لڑکی۔ دختر ؎ پیاری
تو تجھکو اے دل کیا ہوا ؎ بیکار۔ مفت میں۔ ناحق۔ ناروا (رشاد) اُسے دل دیکے ؎ فقرا ہر عورت کو بیٹی کہتے ہیں۔ بیٹی اور گائے کی بیل برابر ہوتی ہے۔ مقولہ
بے مفت پائے اُٹھائے رنج و غم بیٹھے بٹھائے ؎ بے وجہ۔ بے سبب (امیر) دونوں بہت بڑھتی ہیں۔ بیٹی بیٹا روہ۔ عو۔ لکھنؤ۔ ناکتخدا لڑکی (بہار عشق)
اُٹھا کے آنکھ بھی دیکھا نہیں کسی کی طرف۔ ہوا کہاں سے یہ بیٹھے بٹھائے درد جگر ؎ نہیں اُسکو دنیا کی کچھ شرم اب۔ یہ بیٹی بٹارو کا دید غضب۔ بیٹی دینا۔
بیٹھے بٹھلائے۔ اس جگہ بیٹھے بٹھائے زیادہ فصیح (قلق) بیٹھے بٹھلائے دُور رہے دختر کی شادی کرنا (بنات النعش) میں نے کہا ماشا ادھر کی دنیا ادھر ہو
لے غمگیں۔ اٹھ کھڑا ہو کوئی مرض کہیں۔ بیٹھے بیٹھے۔ دفعۃً۔ ناگہاں۔ جائیگی ہیں شہر میں اب بیٹی نہ دونگی بیٹی ذات ہے۔ مقولہ۔ عورت ہے۔ باحیا ہے
آپ ہی آپ۔ فوراً۔ یکایک۔ اچانک۔ بیفائدہ۔ خواہ مخواہ (امیر) پھر بیٹھے بیٹھے باشرم ہے (دریائے صادق) وہ تو یوں کہو صادقہ بیٹی ذات ہے اور ہے بھی نیک
وعدۂ وصل اُس نے کر لیا پھر اٹھ کھڑا ہوا وہی روگ انتظار کا (منیر) لگانا نہیں ہے بیٹی سے مراد کرنا گالی دینا۔ بیٹی لینا۔ دختر سے شادی کرنا (بنات
نالۂ عاشق کی دھوم ہی کیوں بیٹھے بیٹھے بجنے لگے کان آپ کے۔ بیٹھے بیٹھے النعش) صورت شکل و روپیہ پیسہ دیکھ لیا پھر بیٹی لینے کا مضائقہ نہ بیٹی
سو کر جانا۔ لازم۔ بے جیسے انتظار کرنا انتظار کرتے کرتے تھک جانا کی جگہ ۔ دینے میں عار۔ بیٹی والا۔ عروس کے ماں باپ یا دوسرے رشتہ دار۔ یہ لفظ شادی
بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی۔ خواہ مخواہ کیا کرنے لگا جب کسی شخص کا کوئی فعل قابل ؎ سے پیشتر تک بولا جاتا ہے۔ بیٹے والا۔ داماد کے ماں باپ اور دوسرے اعزا

جی لگا دینے کی جگہ (فقرہ) تم تو کلب میں بیٹھ رہے ہم کب تک انتظار کرتے ۵ ہار جانا۔ تھک جانا۔

بیٹھک (ا) مؤ۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول و فتح تائے ہندی مخلوطہ و سکون کاف) مونث ۱ نشست۔ بیٹھنے کا انداز (بنات النعش) ذرا بیٹھک بدلی تو سب الٹ گئیں بسم اللہ بسم اللہ (بدلنا کے ساتھ) ۲ نشستگاہ (منیر) ہمارا نام ہی بیٹھک میں یاد فرمائیں ۳ پیند اسلام ۴ ایک قسم کی ورزش جس سے رانیں تیار رہتی ہیں (کرنا کے ساتھ) ۵ ایک قسم کی نذر و نیاز۔ بعض جاہل عورتیں جمعرات کو شب میں کسی وقت غسل کر کے سرخ کپڑے پہن عطر لگا پھولوں کے ہار گلے میں ڈالکر سفید فرش پر بیٹھتی اور بال کھولکر سر ہلاتی ہیں جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے کہ امیر زین خاں شیخ سدو شاہ دریا یا پریاں آئی ہیں گنوار عورتیں جو اس تماشے میں شریک ہوتی ہیں غیب کی باتیں دریافت کرتی ہیں (دینا۔ ماننا کے ساتھ) (رنگین) اگو سر سر پہ نہیں لال پری کی بیٹھک۔ بندی پہ دیگی یقیں لال پری کی بیٹھک۔ (قلق) مانتی تھی کوئی پری بیٹھک۔ اور کوئی خوبصورت چھنک (رنگین) سرخ جوڑا تو رنگا لینے دو لوگو مجھکو۔ یوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک سے ہے جمعرات گھر اپنے کو ڈگانا مت جا۔ آج سے ڈال ہیں لال پری کی بیٹھک۔ بیٹھ سر پر سوار ہونا۔ لازم۔ سنت ثانی ہوئی ہونا۔ بیٹھکا (ا) مذکر (دلکھنؤ) نشست گاہ۔ کمرہ۔ ٹھہرنے کا مقام (امیر) خبردار اے مسافر خوف کی جا راہ ہستی ہے۔ ٹھگوں کا بیٹھکا ہے جا بجا جیب عدل کی بستی ہے ۲ آدمیوں اور حیوانات کے بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھکو (ا) صفت۔ ابت بیٹھنے والا ۲ وہ کبوتر جو اُڑ کر جلدی بیٹھ جائے۔

بیٹھن (ھ) بفتح اول و سوم سکون دوم مجہول، مذکر ۱ وہ کپڑا جس میں ۲ (شطرنج) پیادہ پیسیں (اکھٹا کا گھر پر رکھنا) ۳ ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ تہ پر پہنچنا۔

گوٹا کناری یا قیمتی کپڑے لپیٹ کر رکھتے ہیں ۲ چادر جو دھوبی میز پر استری کرنے کے لئے بچھاتے ہیں ۳ مجازاً نمونہ۔ بانگی ۴ وہ گدا کاغذ جو کاغذ کے رم کے گرد لپیٹتے ہیں۔

بیٹھنا (ھ) لازم ۱ نشست ہونا ۲ پانی کی تہ میں ٹھہرنا ۳ گرنا (منہدم) ہونا۔ (داغ) در و دیوار اک پل میں مرے مسکن کے بیٹھے ہیں ۴ خرچ پڑنا۔ لاگت آنا (فقرہ) محرم کے مسالے میں دو سو روپے بیٹھے ۵ قائم مقام ہونا۔ (ماشق) اب بیٹا کی جگہ بیسنر بیٹھے ۶ بیکار رہنا ۷ سوار ہونا۔ چڑھنا ۸ پرند کا واسطے انڈے سینا۔ جم پڑا لگانا ۹ تیر یا اور کوئی ہتھیار نشانے پر پڑنا۔ پیوست ہونا۔ (انیس) تیر بیٹھا ہی جو اس چاند سی پیشانی پہ خوں کی چادر سی ہو اک چہرۂ نورانی پہ۔ (مشعوری) واہ رے جذب محبت ہو گیا جو دیدن بیٹھا سر پر تیرہ بیٹھا تو ابرو ہو گیا ۱۰ ایک چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک ٹھیک بغیر کسی کمی بیشی کے سما جانا جیسے چول بیٹھنا ۱۱ (آنکھ کے واسطے) کور ہونا ۱۲ رنج و غم یا مفلسی سے تباہ ہونا۔ عموماً ان معنے میں بیٹھ جانا بولتے ہیں ۱۳ کسی کام کا خراب ہو جانا ۱۴ دم وزن یا قول پورا اترنا جیسے دس سیر کا نو سیر بیٹھا ۱۵ داخل ہونا۔ بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا ۱۶ مشق ہونا۔ کینڈے پر آنا۔ درست ہونا (فقرہ) ابھی تک ان کے ٹھیک نہیں تے ہاتھ نہیں بیٹھا ہے ۱۷ لگنا۔ ٹکر کھانا جیسے تیر نشانے پر بیٹھا ۱۸ (قمار بازوں کی اصطلاح) جوا کھیلنا۔ (فقرہ) کہاں بیٹھکر آیا ہے ۱۹ (قمار بازی) آ لگنا۔ داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا (فقرہ) اب کیا بیٹھتے ہو ۲۰ منجمد ہونا۔ بستہ ہونا جیسے پارہ بیٹھنا ۲۱ سما جانا ۲۲ گر آنا جیسے کنویں کی کوٹھی کا بیٹھنا ۲۳ (رسم) چاند کی نسبت (دیر کر کے) (فقرہ) آج چاند بیٹھ کر نکلا

یہ لفظ شادی کے پیشتر تک بولا جاتا ہے۔

بیج۔ (ھ)۔ بکسر اول وسکون یائے معروف) مذکر۔ ۱ تخم وہ خشک پھل جسکو بیج کی حفاظت کے لیے رکھتے ہیں ۲ اصل۔ بنیاد۔ ابتدا ۳ وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بغرض بونے کے پیشتر دیا جاتا ہے ۴ نطفہ۔ بیج بونا ۱ تخم زمین میں کاشت کی غرض سے ڈالنا ۲ کسی امر کی بنیاد ڈالنا۔ باعث ہونا سبب ہونا۔ موجد ہونا۔ بیج پڑنا۔ لازم ۱ تخم پاشی ہونا۔ بنیاد پڑنا ۲ حمل رہنا۔ نطفہ پڑنا۔ بیج جاتا رہنا۔ لازم ۱ تخم ضایع ہونا ۲ قطع نسل ہونا۔ غارت ہونا۔ مٹ جانا۔ بیج جمنا۔ لازم۔ بیج کا اگنا۔ بیج ڈالنا۔ متعدی۔ تخم ریزی کرنا۔ بیج کھاد (ھ)۔ جو غلہ کاشت کے لئے دیا جاتا ہے بیج ہے اور کھانے کے واسطے دیا جائے کھاد ہے۔ مذکر۔ وہ غلہ جو بغرض کاشت و خوراک کے کاشتکاروں کو دیا جاتا ہے۔ بیج مارا جانا۔ لازم۔ آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا۔ ناپید ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ نسل قطع ہونا ؎ جان صاحب ہے گیا نوکری کا مارا بیج بمبئی سے گئے سورت میں صورت ٹھہری۔ بیج مار دینا۔ متعدی۔ بالکل غارت کر دینا۔ کسی چیز کو بالکل مٹا دینا۔ بیج ناس کرنا۔ جڑ سے اکھیڑ دینا۔ بالکل ناس کر دینا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا۔

بیجک۔ (ھ)۔ بکسر اول وسکون یائے معروف و فتح سوم۔ مونث ۱ فہرست۔ چالان ۲ وہ مفصل یادداشت جسمیں مال کی تعداد و قیمت کی شرح مع محصول وغیرہ دیگر اخراجات درج ہوتی ہے ۳ پونجی۔ سرمایہ۔ ذر اصل ۴ وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھری پر چسپاں کرتے ہیں ۵ نشان۔ علامت۔

بیجو۔ (ھ)۔ بفتح اول وسکون یائے مجہول و ضم سوم واو معروف۔ (ھ) ایک جنگلی جانور کا نام جسکو بجو باولا کہتے ہیں۔

بیجھڑ۔ بیجھڑا۔ (ھ)۔ بکسر اول وسکون یائے مجہول و فتح جیم مخلوطہ بالہا۔ مذکر۔ چنے اور جو سے ملا ہوا غلہ۔

بیچ۔ (ھ)۔ بکسر اول وسکون یائے معروف) مذکر ۱ میں۔ اندر۔ یہ لفظ ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے ۲ مذکر وسط۔ اوسط۔ میانہ جیسے بیچ کی انگلی ۳ آپس میں۔ باہم (فقرہ) تم ہم دونوں کے بیچ میں کیوں بولتے ہو ۴ مذکر وہ فاصلہ جو دو چیزوں میں ہو۔ تفاوت۔ فرق (فقرہ) دونوں مکانوں کے بیچ میں سڑک ہے ۵ مذکر۔ مرکز۔ بیچا بیچ۔ ٹھیک بیچ۔ عین وسط۔ مرکز۔ بیچ ادھڑ میں چھوڑ دینا۔ (عو) کام ناتمام چھوڑ دینا (فقرہ) اس کام کیا ہے تو پورا کرو بیچ ادھڑ میں چھوڑ دینے کے کیا معنی۔ بیچ بچاؤ۔ مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی تیسرے شخص کے وسیلے سے ہو۔ بیچ بچاؤ کرنا۔ رفع دفع کرنا۔ صلح کرانا۔ جھگڑنے والوں یا لڑنے والوں کے بیچ میں پڑ کر صلح کرانا (داغ) آپ کیجیے نہ ہمیں بیچ بچاؤ۔ ہونے دیجے رقیب سے میری۔ بیچ چوراہے میں۔ وہ مقام جہاں چار راہیں ملتی ہیں چوراہہ کہلاتا ہے۔ منظر عام (شعر) عمر کی سرعت سے عنصر ہو گئے بیکار محض۔ بیچ چوراہے میں ٹپکا نوسن چالاک نے۔ بیچ کا۔ صفت۔ منجھلا۔ درمیانی۔ بیچ کھیت۔ علے الاعلان۔ ڈنکے کی چوٹ۔ ضرور ضرور حاجی بغلول (ہم حاجی سے کچے کب تھے کہ نچلے بیٹھتے ابھی پھر سوار ہولو ضرور سوار ہوں۔ بیچ کھیت سوار ہوں۔ بیچ کی انگلی۔ (ھ) انگلی جو کلمے کی انگلی کے بعد ہاتھ کے بیچ میں ہوتی ہے ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ وسطی۔ اوسطی کی تعریف میں کہتے ہیں سہ شاعری خوب ہے اوسط میں شعور۔ بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ بیچ کی بات۔ عو۔ درمیان کا معاملہ۔ باہمی گفتگو (؎) بھلا یہ بات کسی سے کہنے کی تھی ہمارا دو بتے صاحب کے بیچ کی بات تھی بیچ ہلاس صفت

باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا۔ بیر بسانا۔ عسم ۱ دشمنی مول لینا۔ دشمنی کرنا ۲ محالفت کرنا۔ بغض نکالنا۔ ضد باندھنا۔ بیر پڑنا۔ لازم۔ عو۔ عداوت ہوجانا۔ بیر لینا۔ عو۔ دشمن کا بدلہ لینا۔ عوض لینا۔ انتقام لینا (ہندو جو دل کا حال بے فرفر بیان کرتی ہے) یہ بیر لیتی ہے مجھ سے مری ہاں کب کا۔ بیر نکالنا ۱ متعدی۔ عو۔ بیر لینا۔ بدلہ لینا۔ بیرن (ھ) مونث۔ عو۔ دشمن عورت۔ سوکن۔ بیری (ھ) مذکر۔ عو۔ دشمن۔ بدخواہ (جانصاحب) جھالسو بی بی کی چھیر ہو جائے۔ گھر بیری کا صاف۔

بیر (ھ۔ یائے معروف) مذکر ۱ عو۔ موکل وہ خبیث جسکو ساحر کسی پر مسلط کرے ۲ صفت۔ منورما۔ دلیر۔ جری ۳ مذکر۔ پہلوان ۴ (ہندو) بھائی۔ بیر بٹھانا۔ متعدی۔ موکل کا کسی پر مسلط کرنا۔ جن یا ہمزاد کو کسی پر مسلط کرنا۔ جادو کرنا۔ بیر دوڑانا۔ متعدی۔ موکل چھوڑنا۔ جادو کے زور سے ارواح سے کچھ کام لینا۔ جن یا ہمزاد سے کام لینا۔ (رنگین) دوڑاتی ہے گھر بیٹھے۔ یا بیر مری چھو چھو۔

بیرا۔ (انگ۔ بیئرر) مذکر۔ خدمتگار۔ نوکر۔ حجام ۲ (ھ) مذکر۔ کہا جو ڈولی یا پالکی اٹھاتا ہے۔

بیرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ لکڑی جو دروازے کے بازوؤں پر اس غرض سے لگاتے ہیں کہ بازو مضبوط ہوجائیں۔ بیراکھیری۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر ہنجم و سکون ہفتم مجہول) مونث (دہلی) دشمنی۔ مخالفت عداوت نا اتفاقی کھیری تابع مہمل ہے

بیراگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ خلوت نشینی۔ دنیاوی لذتوں کا ترک۔ نفس کشی۔ خواہش نفسانی کو مارنا۔ جوگ۔ فقیری (لینا کے ساتھ) بیراگا (ھ) مذکر۔ ظفر۔ تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جس پر بیراگی ٹیک لگا کر بیٹھتے ہیں۔ بیراگن مونث۔ وہ ہندو عورت جو تارک الدنیا ہو۔ بیراگی (ھ) مذکر ۱ وہ ہندو مرد جو تارک الدنیا ہو ۲ ہندو فقیروں کی چھڑی (شوق) وہ بیراگی اک بانس کی ہے پیدا ر۔ کہیں شکل آہو کہیں شکل ما ر۔

بیر بہوٹی۔ (ھ بیر۔ بالکسر یائے معروف عورت۔ بہو۔ زمین۔ ٹی۔ اٹھنے والی۔ ظاہر ہونیوالی۔ اس جگہ بیر بہٹی بھی بولتے ہیں) مونث ۱ ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو برسات کے پہلے پانی سے پیدا ہوتا ہے اور اسکو خشک کرکے دواؤں کے کام میں لاتے ہیں ۲ (تشبیہ کی غرض سے) نہایت سرخ (شعور) جان پڑے جا جو وہ پہنے جوڑا گہنا۔ کوئی تک بیر بہٹی کوئی جگنو ہو جائے۔

بیرسٹر۔ (انگ۔ بارسٹر) مذکر۔ وہ وکیل جسنے وکالت کی ڈگری ولایت سے حاصل کی ہو۔

بیرق۔ (ت) مونث۔ جھنڈا۔ علم۔ نشان (انشا) زلف پیچا نے تری کھو دی ہے رونق سانپ کی۔ مرشونے توڑ ڈالی اپنی بیرق سانپ کی ۲ وہ جھنڈا جو زمین پر قبضہ کرنے یا آباد کرنیکے نشان کیواسطے لگاتے ہیں۔

بیرن۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف و فتح را) مذکر (ہندو عو) بھائی

بیرنگ۔ (انگ) صفت۔ محصولی۔ بغیر محصول ڈاکیا ہوا۔ وہ چٹھی یا پارسل جسکا پہلے سے محصول نہیں دیا گیا۔ انگریزی میں بکسر یا و فتح یا و کسرا ہے اور اردو میں لوگ بانونیر بفتح یا وسکون یا و فتح را ہے (شعور) زرمحصول کے دینے میں جو رکھتا ہے دریغ۔ بھیجے ڈاک میں بیرنگ ہی لبرنامہ۔ بیرنگ آنا۔ لازم۔ بے نیل مرام واپس آنا۔ خالی آنا۔

بیروزہ۔ مذکر ۱ ایک طرح کا مادہ جو چیر کی لکڑی سے نکلتا ہے اور اسکو گندہ بیروزہ کہتے ہیں ۲ صفت بغیر روزہ رکھے۔

بیروں۔ (ف) صفت ۱ باہر ۲ علاوہ۔ بیرونجات۔ شہر کے آس پاس ر

بیدائی۔ (ص)۔ مونث (ہند) چارہ گری۔ طبابت۔ بید کرے بیدائی چنگا کرے خدائی۔ مقولہ۔ ہر کام کی تدبیر کرنا چاہئے کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

بید۔ (ف)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول (مذکر)۔ ایک پہاڑی درخت کا نام جسمیں پھل نہیں آتا ہے اور جسکی شاخیں نازک و پتلی ہونیکی وجہ سے حرکت میں رہتی ہیں۔ بید انجیر (ف) مذکر۔ ارنڈ۔ بید سادہ (ف) ایک درخت کا نام۔ بید مجنوں۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید کا درخت جسکے پتے باریک اور ٹہنیاں زمین کیطرف جھکی رہتی ہیں اسکی صورت دیوانوں کی سی معلوم ہوتی ہے (ذوق) نام میرا سنکے مجنوں کو جماہی آ گئی۔ بید مجنوں دیکھکر انگڑائیاں لینے لگا۔ بید مشک (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار درخت جسکے پھولوں کا عرق کھینچتے ہیں۔ بید کھانا۔ بید کی مار کھانا۔ بید کیطرح کانپنا۔ لازم بہت ڈرنا۔

بید۔ بالکسر و سکون یائے مجہول ہرم۔ باننا۔ (ص) ہنود کی مقدس آسمانی کتاب کا نام جسکے چار جز ہیں پہلے کا نام رگ وید۔ دوسرے کا شام وید۔ تیسرے کا یجر وید۔ چوتھے کا اتھر وید۔ پہلے تین فرقوں میں توحید، اوامر و نواہی وعدہ و وعید اور احکام شریعت درج ہیں۔ چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک کا حال ہے۔

بیداد۔ (ف) مونث۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ جبر۔ تعدی۔ بیداد (ف) صفت۔ ظالم۔

بیدار۔ (ف)۔ بید شعور و آگاہی + آر کلمہ نسبت (صفت) جاگنے والا۔ ہوشیار۔ بیدار بخت۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ با اقبال۔ بیدار دل (ف) صفت (کنایۃً) عاقل۔ ہوشیار۔ زندہ دل۔ روشن ضمیر۔ امیر رہی بیدار دل جو عمر بھر مردہ نہ جان اسکو۔ برابر راتدن جاگے تھے اب آرام کرتے ہیں۔ بیدار مغز (ف) صفت۔ عالی دماغ۔ روشن دماغ۔ ہوشیار۔ بیداری (ف) مونث ہوشیاری۔ جاگنے کی حالت۔

بیدانت۔ (ص) ویدانت۔ بکسر اول و یائے مجہول (مذکر)۔ ہنود مذہب کا علم فلسفہ جو چھ شاستروں میں سے ایک شاستر جسمیں سلوک کا علم ہے۔ بیدانتی۔ صفت۔ بیدانت جاننے والا۔

بیدک۔ (ص)۔ بالفتح (مونث)۔ علم طب۔ علاج معالجے کا علم۔ طبابت۔ حکمت۔ (مذکر)۔ ہند۔ طبیب۔ معالج۔ حکیم۔

بیدھا۔ صفت۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسپر جادو کا اثر ہو یا جو شخص کسی آفت میں مبتلا ہو۔ بیدھنا۔ (ص)۔ بالکسر (متعدی)۔ لکھنؤ میں یائے مجہول کے ساتھ دہلی میں یائے معروف اور نون غنہ اضافہ کرکے بولتے ہیں۔ قابو میں لانیکے لیے جادو کرنا۔ سوئی میں سوراخ کرنا (تسلیم) اپنی غربت میں سوا زخم جگر کے معلوم۔ خوب بیدھا گیا جب بحر سے نکلا گوہر۔ (داغ) مسلسل ٹانکے ہیں پلکوں نے دیکھو۔ یہ موتی سوزن مژگاں نے بیندھے۔

بیر۔ (انگ)۔ بکسر اول و فتح دوم (مونث)۔ جو کی شراب۔

بیر۔ (ص)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول (مذکر)۔ ایک پھل کا نام۔ اسکے درخت کو بھی بیر کہتے ہیں (گنوار) بار۔ دفعہ۔ نوبت جیسے ایک بیر دو بیر ایسا ہوا۔ (گنوار) دیر۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقف۔ ڈھیل (فقرہ) بہت بیر لگا دی کہاں بیٹھ رہے تھے۔ بیر میں گٹھلیاں ملانا۔ متعدی۔ عم۔ گڈمڈ کر دینا۔ بنی بنائی بات بگاڑنا۔ کسی معاملے کو گڑبڑ کر دینا۔ بیر ہڈی۔ مونث۔ گھوڑے کی پنڈلی سینے کی ہڈی میں جو گرہ دار ہڈی پیدا ہو جاتی ہے اسکو کہتے ہیں۔

بیر۔ (ص)۔ بالفتح (مذکر)۔ دشمنی۔ عداوت۔ ضد۔ مخالفت۔ بدلا۔ معاوضہ۔ بیر باندھنا۔ (محاورہ)۔ عداوت پر تل جانا۔ خصومت پر آمادہ ہونا۔ ضد

بیڑا چڑھانا۔ ایک قسم کی منت ہے جسکے پورے ہونے پر عورتیں بانس کی تیلیوں و پھوس سے ناؤ کی صورت بنا کر اُس پر پھول مٹھائی رکھکر دریا میں چھوڑتی ہیں اِس فعل کو بیڑا چڑھانا کہتے ہیں (بحر) ندی کی جان اپنی بحر عشق کے بیڑا کے نے۔ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شاماک نے۔ بیڑا چھوٹنا۔ لازم۔ بیڑے کا پانی میں روان ہونا (بحر) کشتی بادہ کبھی ہم سے کنارہ نہ کرے۔ آرزو ہی کہ یہ بیڑا لب کوثر چھوٹے۔ بیڑا ڈوبنا۔ لازم۔ کشتیاں ڈوبنا۔ کام بگڑنا۔ تباہ ہونا۔ بیڑا ملی خیر ہو۔ دیکھو بیڑا نمبر ۵۔ دعا (محسن) چلے کشتی مے نہ میرے بغیر مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر۔

بیڑنی۔ (ہ) میں بیڑھنی) وہ ہندو عورت جو گانے کا پیشہ کرے۔

بیڑوی۔ (ہ)۔ بالکسر، مونث (دہلی) آٹے کی کچوری۔

بیڑھا۔ (ہ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول (صفت۔ ٹیڑھا۔ کج۔ ترچھا اردو میں ٹیڑھا بیڑھا بولتے ہیں۔

بیڑھی روٹی۔ (ہ) مونث۔ دال بھری روٹی۔ اب بیڑھی روٹی بولتے ہیں

بیڑی۔ (ہ)۔ بکسر اول و سکون یائے اول معروف و کسر سوم) مونث۔ عو۔ پان کی گلوری (جان صاحب) یہ لال ترے ہونٹ ہوئے چوس چوس کر۔ صاحب رہی شب بیڑی چبانیکی احتیاج نہ روپوں کی جیتی۔

بیڑی۔ (ہ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول و کسر سوم) مونث۔ وہ کڑی یا زنجیر جو مجرم یا ہاتھی کے پاؤں میں اس غرض سے ڈالتے ہیں کہ وہ بھاگ نہ سکیں۔ زنجیر یا پازیب۔ ایک قسم کا زیور ہے وہ سونے چاندی کے موٹے تاروں کے گچھے جو کندے کش تیار کرکے تار کشوں کو دیتے ہیں (مجازاً) نکاح اور شادی کو بھی کہتے ہیں۔ تعلقات دنیادی۔ زن و فرزند۔ وہ ڈول یا ٹوکری جسکے دونوں کونوں پر رسّی باندھکر پانی نشیب سے بلندی کو لیجاتے ہیں تاکہ زراعت خشک ہو (معروف) ہوئے پر بھی گی ظاہر بس کہ ہمت میری حشت کی کرا پڑے بیڑیاں ہلاکے چلا نا۔ لاکھوں میری منت کی۔

چلنا کے ساتھ (شعر) جس سرزمیں میں تیرا دیوانہ ہوگا مدفوں۔ بیڑی چلیگی اسمیں قحط آب ہوگا۔ ۲ وہ منت کا نیلا ڈورا یا چاندی سونیکا حلقہ جسکو عورتیں لڑکے بچوں کے پاؤں میں منت کی طرح پر ڈال دیتی ہیں۔ دیکھو بیڑی پہنانا۔ مجازاً۔ روک ٹوک۔ مزاحمت۔ بیڑی بڑھانا متعدی۔ جو منت کی زنجیر ڈورا یا کڑا بعد نذر نیاز کے اُتارنا بیڑیاں بھرنا متعدی۔ بیڑی ڈالنا۔ (شاد) شوریدہ سرہ ہوں کہ مجھے بھی کر اسیر۔ پاؤں میں بیڑیاں دے پھر ہاتھ جوڑ کے۔ بیڑی پڑنا۔ لازم۔ کڑا پڑنا۔ زنجیر پڑنا (بحر) اسیری ہوں کون مجھے اپنے گھر میں آنے دے۔ پڑی جو پاؤں میں بیڑی تو سد باب ہوا۔ ۲ پابند ہونا۔ قید ہونا۔ چلنے پھرنے سے معذور ہونا (بحر) پاؤں میں پڑگئی بیڑی جو چھوا گیسو کو۔ سرِ دست دربار ہوگئی اک آفت عشق۔ ۳ (کنایۃً) نکاح ہونا۔ شادی ہونا۔ بال بچوں میں پھنسنا۔ آزاد نہ رہنا۔ بیڑی پہنانا متعدی۔ قید کرنا (صبا) زلف کو ہاتھ لگا ئینگے جو ہم بیڑیاں پاؤں میں پہنا ئیگا۔ ۲ منت کی بیڑی پہنانا ہندوستان میں بعض مقامات کی رسم ہے کہ جینے کیلئے چاندی کی بیڑی بنوا کر بچے کے پاؤں میں پہناتے ہیں اور جسقدر عمر کے واسطے منت مانتے ہیں اُسوقت تک ہر سال ایک بیڑی بڑھاتے ہیں جب میعاد معینہ تک بچہ زندہ رہتا ہے سب بیڑیاں بیچکر اور اسمیں کچھ روپے اپنے پاس سے ملا کر کھیر پکوا کر حضرت امام حسینؑ کی نذر دلا کر تقسیم کرتے ہیں اور بعض مقامات میں یہ رسم ہے کہ نیلے ڈورے کے حلقے نیاز دلا کر بچے کے دونوں پاؤں میں پہناتے ہیں اور جب بچہ آٹھ سال کا ہو جاتا ہے اپنی حیثیت کے مطابق نذر نیاز کر کے حلقے اُتار لیتے ہیں اور اس فعل کو بیڑی بڑھانا کہتے ہیں (رنگین) تو نے منت کے پہنائی جو یہ بیڑی نیلی۔ تو دوا جان مری ہوگئی ایڑی نیلی۔ بیڑی پہننا۔ لازم (معروف) ہوئے پر بھی گی ظاہر بس کہ ہمت میری حشت کی کر اڑ کے بیڑیاں پہننگے۔ بیڑی ڈالنا متعدی۔ مجرم کے پاؤں میں کڑا ڈالنا (ناسخ)

بستیاں۔ شہر کے باہر کی بستیاں۔ دیہات۔ مضافات۔ یہ جمع بیرون کی ہندوستانیوں نے بنالی ہے۔

بیری۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ایک خاردار درخت بیر کا درخت۔

بیڑ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ۱۔ مینڈ۔ احاطہ۔ ۲۔ وہ درخت جو اُگنے کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہیں عموماً اُن درختوں کی قلمیں لگاتے ہیں۔ بیڑ بندی کرنا۔ کھیت کی مینڈ بنانا۔

بیڑا۔ (ھ۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ۱۔ بنا بنایا پان۔ پان کی گلوری۔ دبجرا بوسۂ لب کی تم سے کیا امید۔ ایک بیڑا بھی پان کا نہ ملا۔ ۲۔ پانوں میں چھالیا کے ٹکڑے۔ کتھا۔ چونا ڈالکر لپیٹ دیتے ہیں اور اُس پر ڈھاک یا کیلے کے پتے لگا کر شادی کی تقریبوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ۳۔ سگریٹ۔ سگار۔ ۴۔ وہ تسمہ جو تلوار کے قبضے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ تلوار غلاف یا میان سے از خود نہ نکل پڑے (امیر) سبلوں کی دم رخصت سے مدارات ضرور۔ یار بیڑا تری ملوا دیں ہو پانی کا۔ بیڑا اُٹھانا۔ کسی مشکل کام کے انجام دینے کا ذمہ لینا۔ عہد کرنا۔ حامی بھرنا۔ عہد باندھنا۔ (ذوق) گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو۔ ہمارے قتل کا بیڑا اگر اُٹھاتے ہو۔ ۲۔ ہمت کو آمادہ کرنا۔ (بنات النعش) اصغری نے انکی تعلیم کا بیڑا اُٹھالیا (نوٹ) اگلے زمانے میں دستور تھا جب کوئی اہم کام پیش آتا مجمع کر کے پانوں کی گلوریاں سامنے رکھدیتے تھے جو گلوری اُٹھالیتا تھا وہ اس کام کا ذمہ دار ہو جاتا تھا اور اس رسم کو بیڑا ڈالنا کہتے تھے۔ بیڑا ڈالنا۔ مشکل کام کو آسان کرنیکے لئے سوال کرنا۔ دیکھو بیڑا اُٹھانا۔ بیڑا دینا۔ متعدی۔ ۱۔ ناچنے گانیوالوں کو سائی دینا۔ بیڑا چبانا۔ ۱۔ پان چبانا۔ ۲۔ نسبت یا منگنی کرنی۔

جگہ۔ بیڑا چُننا۔ شادی کی رسم جو شہر دہلی میں رائج ہے عروس کے جسم پر مصری اور پان رکھدیتے ہیں جسکو دولھا چن چنکر کھاتا ہے۔ بیڑا اانا۔ متعدی۔ عو۔ پان کھلانا (دہلی) نسبت کرنا۔ ایک رسم ہے سات پانوں کی گلوری بناتے اور اس پر چاندی کا ورق لگا کے لڑکے کو کھلاتے ہیں جسکا مطلب ہوتا ہے کہ نسبت پکی ہوگئی۔

بیڑا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ۱۔ ناؤ کشتی۔ ۲۔ بانسوں کا ٹھاٹھر جسکے ذریعے سے دریا کے پار اُترتے ہیں۔ گھرنئی۔ چوگھڑا۔ ۳۔ وہ چھپر کی مشک نما چیز جسکے اوپر بیٹھکر دریا سے اُترتے ہیں۔ ۴۔ دکن) احاطہ۔ صحن۔ آنگن۔ ۵۔ قبیلہ جیسے حضور کا بیڑا بنا رہے۔ ۶۔ کئی جہاز یا کئی کشتیاں جب ساتھ ساتھ چلتی ہیں تب جہاز و کشتیوں کا بیڑا کہتے ہیں۔ ۷۔ فوج۔ رسالہ۔ گروہ۔ اہل سپاہ (دبجر) ہے سامان تباہی ایک ل فکر میں نہ رہا۔ اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہوگیا۔ (مجازاً) عو۔ ایک قسم کی منت ہے بانس کی تیلیوں اور بھوسے سے ناؤ کی صورت بناتے اور اُسمیں چراغ روشن کر کے بھادوں کے مہینے میں جمعرات یا جمعے کو دریا میں ڈالتی ہیں۔ بیڑا باندھنا۔ عم۔ بھیڑ اکٹھی کرنا بہت سے آدمیوں کو جمع کرنا۔ بیڑا پار کرنا۔ کشتی کنارے لگانا۔ جہاز کو سلامتی سے پار اُتارنا۔ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت سے نجات دینا۔ آڑے آنا۔ مراد بر لانا۔ (دبجر) سفینہ نوح کا اللہ نے تجھکو بنایا ہے۔ تو ہی بیڑا کریگا پار سب مشتاق سجدہ کا۔ بیڑا پار لگانا۔ متعدی۔ بیڑا پار کرنا (داغ) خدا پہ ہے بھروسا ناخدا کا۔ لگادیگا وہ بیڑا پار میرا۔ بیڑا پار ہونا۔ لازم۔ ۱۔ ناؤ یا جہاز کا صحیح سلامت منزل مقصود کو پہنچنا۔ ۲۔ خاطر خواہ کام ہو جانا۔ مصیبت سے نجات پانا۔ کامیاب ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ انجام بخیر ہونا۔ مشکل آسان ہونا (دبجر) نہ تھی امید دریائے محبت سے نکلینگے خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا۔ جمع کی حالت میں بیڑے پار ہیں۔ ۲۔ بھی کہتے ہیں (دبجر) پار کی تیغ جہازی بر خوردار ہیں۔ ہم گنہگاروں کو کیا غم ہے کہ بیڑے پار ہیں۔

بیساکھ کی پہلی تاریخ ہوتا ہی۔ بڑی ہٹر (بقالوں کی اصطلاح) صفت بیوقوف۔ احمق

بیستون۔ (ف) بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سین) مذکر۔ ایک مشہور پہاڑ کا نام (فقرہ) پرویز نے شیریں سے نکاح کی یہ شرط کی تھی کہ جوکوئی بیستون پہاڑ کو کھود کر شیریں کے محل تک نہر بہادے اُسکے ساتھ شیریں کا عقد ہوگا۔ فرہاد اس کام میں ناکامیاب رہا اور میعاد معینہ کے اندر تکمیل نہ کرسکا اور اُس نے پہاڑ سے گر کر جان دی۔

بیسر۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی جگہ بعض عورتیں پہنتی ہیں (انشا) ایک رنڈی کا نام تھا کیسر۔ ناک کی اُسکے توڑ دی بیسر کر بیض مرے یار نے کیا۔

بیسن۔ (ہ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول و فتح سوم) مذکر۔ چنے کا آٹا۔ سفوف جسکو صابون کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ بیسنی روٹی۔ مونث چنے کی روٹی کتری ہوئی پیاز نمک زیرہ وغیرہ ملا کر پکاتے ہیں۔

بیسوا۔ (ہ) مونث۔ رنڈی کسبی۔ بدچلن عورت۔ چالاک عورت۔ شریر عورت۔

بیش۔ (ہ) بس۔ دیش۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول) دیکھو بچھ ()۔

بیش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) صفت۔ زیادہ۔ بیش از بیش (ف) صفت۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت زیادہ۔ بیش باد۔ برکت ہو۔ زیادتی ہو۔ بیش برین نیست۔ (ف) اس سے زیادہ نہیں ہے۔ بیش بہا۔ (ف) صفت۔ بیش قیمت۔ قیمتی (فقرہ) سمندر سے لاکھوں روپے کے بیش بہا موتی نکلتے ہیں۔ بیشتر۔ (ف) صفت۔ بارہا۔ اکثر۔ بیش قرار۔ (ف) صفت۔ معقول۔ (فقرہ) میں نے ساری عمر بیش قرار تنخواہ کی نوکریاں کیں۔ بیش قیمت۔ (ف) صفت۔ بہت قیمت کا۔ عمدہ۔ نفیس۔ بیش و کم (ف) صفت۔ تھوڑا بہت (امیر) نہ دو بوسہ نگاہ لطف ہی پر دل صنم لیلو۔ تمہارا مال ہے تم دیکھے قیمت بیش و کم سے لو۔

بیشی۔ (ف) مونث۔ زیادتی۔ معمول سے زیادہ کام کرنے کی اُجرت۔ نفع۔ بالائی سود۔ بیشی جمع۔ مونث۔ مالگزاری کا اضافہ۔ بیشی لگان۔ مونث۔ لگان کا اضافہ لگان کی زیادتی۔

بیشنو۔ (ہ) وشنو کا پیروی کرنیوالا ایک قسم کا ہندو فقیر۔

بیشہ۔ (ف۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ جنگل۔ بیابان۔ اُجاڑ۔

بیض۔ (ع۔ بالفتح۔ دستخط۔ نشان یا علامت جو حکام فرمان پر کردیتے ہیں) مذکر۔ دستخط (اسیر) نامے کا مرے بے سر پا لکھدیا جواب۔ نے مہر کی نہ بیض مرے یار نے کیا۔

بیضا۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ روشن۔ سفید۔ بیضاوی۔ شمسی یا آفتابی دایرے کو کہتے ہیں۔

بیضوی۔ (ع) انڈے کی شکل کا گول۔ اُس دایرے کو کہتے ہیں جو انڈے کی شکل کی گولائی لیے ہوتا ہی۔

بیضہ۔ (ع) مذکر۔ انڈا۔ نطفہ۔ خصیہ۔ بیضۂ نوروز۔ (ف۔ نوروز پہلا دن ماہ فروردین کا جس روز آفتاب برج حمل میں آتا ہی۔ جو انگریزی تاریخ سے ۲۲ مارچ ہوتی ہی اُس روز فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہی۔ لڑکے بازی لگا کر انڈوں سے کھیلتے ہیں جسکا انڈا ٹوٹ جاتا ہی وہ ہار جاتا ہی (ذوق) برنگ بیضۂ نوروز توڑے دل اُسنے۔ ہزار دل ایک ہمارا ہی کس قطار میں دل۔ (فقرہ) (آتش) نہایت عید کے نوروز کی اُس گل کو شادی ہے۔ لڑائے جائینگے کیا بیضۂ بلبل قطار و نمیں۔

بیطار۔ (ع بالفتح) مذکر۔ سالوتری گھوڑوں اور چارپایوں کا علاج کرنیوالا۔

بیع۔ (ع۔ بالفتح۔ لغات اضداد میں سے ہے) معانی۔ خرید کرنا بیچنا) مونث

کوے جاناں سے نکل جاتے کہیں وحشت میں ہم۔ بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حداد کا
۳ قید کرنا۔ پابند کرنا۔ بیڑی کاٹنا۔ متعدی۔ اکڑے کو کاٹ ڈالنا ۲ آزاد کرنا۔
نجات دلانا۔ مصیبت سے چھڑانا (آتش) الٰہی فعی گیسوے دلستاں کاٹے
اجل کہیں سے مرے پاؤں کی بیڑیاں کاٹے۔ بیڑی کٹنا۔ لازم۔ اکڑے کا ٹوٹنا۔ زنجیر
ٹوٹنا۔ آزادی حاصل ہونا (محسن) کہو خدمت حضرت مولوی۔ کہ اب نے کے
ہجراں کی بیڑی کٹی۔ وطن کو غریبان ہیجاں چلے۔ نے ونالہ سوئے نیستاں چلے
بیڑی کھڑکھڑانا۔ وہ آواز جو بیڑیوں میں حرکت کرنے سے نکلتی ہے اسکی نسبت کہتے
ہیں (بحر) ابھی ہم کھڑکھڑاتے بیڑیاں گھر سے نکلتے ہیں۔ ذرا سودائیوں کے شور وغل کا
سامان نکلے۔ بیڑی گھڑنا۔ گڑھنا۔ متعدی۔ بیڑی بنانا (رشک) آہنی خمدار
قاتل نے کیا وحشی مجھے۔ بیڑیاں گڑھنے کو لے حداد [illegible] توڑ لگنے میں بیشتر
بیڑی گڑھنا کہتے ہیں۔ بیڑی لگانا۔ خاص طور پر [illegible] زراعت میں پانی پہنچانا۔
آبپاشی کرنا۔ دیکھو بیڑی نمبر ۳۔

بیزار۔ (ف) [illegible] (آزردہ نسبت)۔
صفت۔ ناراض۔ ناخوش۔ خفا۔ ملول۔ نفرت کرنیوالا۔ بیزاری۔ (ف)
مونث۔ ناخوشی۔ ملال۔ نفرت۔

بیس۔ (ہ) بفتح اول و سکون یاے مجہول) مونث۔ ہندوؤں کی چار ذاتوں
میں سے تیسری ذات جسکا کام تجارت اور زراعت ہے ۲ ایک قسم راجپوت کی ۳ بیسواڑہ
بیس کے رہنے کی جگہ۔ بیسنی۔ (ہ) بیس عورت۔

بیس۔ (ہ) بکسر اول و سکون یاے معروف) صفت ۱ ۲۰۔ عدد
عورتیں عاقبت سر کرنے کیواسطے بیسی کہتی ہیں (فقرہ) چار بیسی اسی ہوتے
ہیں ۲ صفت۔ بہتر۔ زیادہ (داغ) کہتا ہوں چاند دیکھکر ابروے یار کو نہیں
بیس اس سے نہیں بلکہ بیس ہے۔ بیسیا سو برس کی عمر ہو۔ (ایک سو بیس سال کی عمر ہو)
عو۔ بڑی عمر ہو۔ بیس بسوے۔ (النوی معنے ایک بیگہ) کل تمام۔ پورا جیسے بیس بسوے
گرہن پڑا ۲ غالباً۔ یقیناً (فقرہ) شاہ صاحب نے توجہ کی تو بیس بسوے کامیابی ہوگی ۳
تمام گاؤں۔ تمام زمین۔ تمام فصل (فقرہ) آپ بیس بسوے گاؤں کے مالک ہیں ۲
فصل بیس بسوے خراب گئی۔ بیس ہاتھ لگا دینا۔ متعدی۔ عو۔ مختلف کاموں میں
خرچ کر ڈالنا۔ بیسواں۔ مذکر۔ کسی شخص کے مرنے سے بیسویں دن کھانا پکوا کر
مساکین کو بطور خیرات کے کھلاتے ہیں اور کنبے کی مستورات جمع ہوتی ہیں اس
رسم کو بیسواں کہتے ہیں۔ بیسوں بسوے۔ عو۔ سارا گاؤں تمام گاؤں ۲ یقیناً بے
شبہ (شعور) گر شب عید حنائی وہ دکھلائے ناخن۔ بیسوں بسوے مہ نو بھی ہو
فدائے ناخن۔ بیسی کھیسی ساٹھا پاٹھا۔ مقولہ۔ یعنے عورت بیس سال کی عمر میں
کمزور ہو جاتی ہے اور مرد ساٹھ برس کی عمر تک جوان اور قوی رہتا ہے۔ بیس
ہنڈیوں کا مزہ چکھنا۔ (عو) (محاورہ) بہت جگہ نوکری کرنا۔ (رجا [illegible] صاحب)
بیس ہنڈیوں کا چکھے چکی ہی مزہ۔ وہ کریگی بھلا قیام کہاں۔ بیسیوں۔ بیسوں
(فقرہ) تم ایسے بیسوں مارے مارے پھرتے ہیں کوئی نہیں پوچھتا۔ بیسیا۔ (ہ)
بکسر اول و سکون یاے معروف) مذکر۔ کتے کی ایک قسم جسکے بیس ناخن ہوں۔

بیساکھ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک ہندی مہینے کا نام جو اپریل مئی کے
مطابق پڑتا ہے۔ بیساکھی۔ (ہ) صفت ۱ بیساکھ کے مہینے کی فصل ۲ مذکر
بیساکھ کا خربزہ ۳ مونث۔ وہ عورت جسکا پلوٹھی کا لڑکا ہوتا ہے اس لڑکے کی
زندگی میں خربزہ ہمیشہ بیساکھ میں کھاتی ہے جیٹھ میں نہیں کھاتی اسوجہ سے
یہ نام ہوا ۴ مونث۔ تھونی۔ آڑ۔ جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں ۵ مونث۔ وہ
لاٹھی جسکی امداد سے لنگڑے لولے چلتے ہیں ۶ ہندوؤں کا ایک تہوار جو

پھیلتی ہیں یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں ۲؎ وہ گل بوٹے جو کپڑے وغیرہ کاڑھتے ہیں۔ اُن گل بوٹوں کو بھی کہتے ہیں جو کاغذ۔ پتھر اور دیگر چیزوں پر بناتے ہیں ۳؎ ایک قسم کا کم عرض فیتا جو تارہائے زر اور تارہائے ابریشم سے بُنا جاتا ہے اور گرداگرد کمخواب و زربفت و اطلس وغیرہ کی قباؤں اور لبادوں کے لگایا جاتا ہے۔ اور ٹوپی پر بھی لگاتے ہیں ۴؎ زر تصدق۔ نچھاور جو شادی عروسی کی محفل میں دولھا دلھن کے سر سے اُتار کے مبارکباد گانیوالے ارباب نشاط کو دیا جاتا ہے ۵؎ دمجازاً آل و عیال۔ نسل ۶؎ مذکر۔ ناؤ کھینے کا بانس ۷؎ ایک درخت کے پھل کا نام۔ بیل بٹا۔ مذکر۔ نچھاور۔ دیکھو بیل نمبر ۴۔ بیل بڑھنا ۱؎ بال بچے زیادہ ہونا۔ کنبہ بڑھنا ۲؎ تدریجاً بڑھنا ۳؎ ترقی ہونا۔ بیل بوٹا۔ مذکر۔ نقش و نگار پھول اور درختوں کی تصویریں۔ بیل پڑنا۔ ارباب نشاط کو نچھاور کا روپیہ دیا جانا۔ ارباب نشاط کو انعام ملنا۔ بیل منڈھے چڑھنا ۱؎ شادی کا وقت آنا ۲؎ کنایۃً کسی کام کا درست آنا۔ ربحر) آہ ہونے ہاتھ حمائل کسی کی گردن میں۔ چڑھی بیل منڈھے گلشن جوانی کی۔

بیل۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ لوہے کا اوزار جس سے زمین کھودتے ہیں۔ کدال۔ پھاوڑا۔ بیلچہ۔ (ف) مذکر۔ پھاوڑے کی قسم کا اوزار۔ بیلدار۔ (ف) مذکر۔ پھاوڑے سے زمین کھودنے والا۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو زمین کھودنے کا پیشہ کرے ۲؎ صفت (اُردو) وہ شے جسمیں لیس لگی ہو جیسے بیلدار اچکن۔ بیلدار ٹوپی۔

بیلا۔ (ھ۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر ۱؎ بڑا کٹورا ۲؎ وہ نقدی جو خوشی کے موقع پر بطور خیرات تقسیم کیجائے۔ تصدق۔ خیرات۔ داد و دہش۔ ز بٹنا۔ بانٹنا کے ساتھ) (برق) عجب بہ سات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے۔

ہمیشہ منھ پر ستا ہے بیاں دینار و درہم کا ۳؎ ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے ۴؎ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُسکا درخت ۵؎ وہ جنگل جو دریا کے کنارے واقع ہو ۶؎ بالکسر یائے معروف، صفت مذکر۔ ناآزمودہ کار (قلق) مرد کیا کمر کا ڈھیلا ہے تو بھی اللہ کتنا بیلا ہے۔

بیلک۔ (بالکسر و فتح سوم) مونث۔ تیر کی انی۔

بیلن۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم یائے مجہول) مذکر ۱؎ گول مدور اوزار جس سے روٹی پوری وغیرہ بڑھاتے ہیں ۲؎ لوہے یا پتھر کا اوزار جس سے چونا پیستے ہیں اور سڑک کے روڑے اور کنکر و نکو دبا کر زمین ہموار کرتے ہیں ۳؎ ایک پرزہ کا نام جو بعض باجوں میں لگا ہوا ہے اور چکر کھاتا رہتا ہے۔ بیلنا۔ (ھ) متعدی ۱؎ روٹی یا پوری وغیرہ کو بیلن سے بڑھانا ۲؎ مذکر۔ بڑا بیلن۔ گنے کا رس نکالنے کا کولھو۔ روئی سے بنولے نکالنے کا آلہ۔

بیلی۔ (ھ۔ بالکسر یائے اول مجہول) نگہبان۔ حافظ جیسے اللہ بیلی۔

بیم۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ڈر۔ خوف۔ اندیشہ۔ (رسالک) ہوں شب وصل سعد رنجیدہ۔ بیم مرگ ہے نہیں آتا۔ بیمناک (ف) صفت۔ ڈرپوک۔

بیمار۔ (ف۔ بیم آر) صفت ۱؎ روگی۔ خستہ ۲؎ شعر کنایۃً عاشق کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بیمار پڑنا۔ علیل ہو جانا (غالب) پڑیے گر بیمار تو کوئی نہیں بیماردار۔ اور اگر مرجائیے تو نوحہ خواں کوئی نہو۔ بیمار پرسی مونث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا۔ بیمارداری (ف) مونث۔ بیمار کی خبر گیری یا خدمت کی ذمہ داری۔ بیماری (ف) مونث ۱؎ مرض۔ دُکھ ۲؎ عادت۔ لت۔ بیماری سے اُٹھنا۔ (عو) بیماری سے صحت پانا۔ (فقرہ) انھوں نے بیماری سے اُٹھکر یہ غم ایسا کھایا کہ پھر بیمار پڑ گئیں۔

فروخت۔ بیچنا۔ بیعیات۔ بیع بالوفا۔ (یہ دونوں لفظ عربی اں ہندستانیوں کی ایجاد ہیں) مونث۔ وہ رہن کی معاملت جسمیں میعاد معینہ پر روپیہ ادا ہونے سے مال مرہونہ بک جاتا ہی۔ بیعدار۔ خریداری کے ذریعے سے مالک۔ بیع شرطی مونث۔ وہ بکری جو کسی شرط پر موقوف ہو۔ بیع قطعی۔ مکمل بیع۔ بیعنامہ مذکر۔ بیع کا قبالہ۔ بیع و شرا مونث۔ خرید فروخت۔ بیعانہ۔ مذکر۔ سائی۔ وہ جزو رقم جو منجملہ زرِ ثمن کے بائع کو پیشگی دیجائے (آتش) ہے وہ رشن سا ترے بِکتی مُرخ نہ دشن اگر۔ جان قیمت مانگتی گاہک سے دل بیعانہ شمع۔

بیعت۔ (ع)۔ فرمانبرداری کا عہد پیمان کرنا۔ متابعت۔ مُرید ہونا فارسیوں نے مطلق عہد پیمان اور سازش کرنا کے معانی میں استعمال کیا ہی) مونث۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا۔ مرید بنانا۔ بیعت لینا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا عہد پیمان لینا۔ بیعت مانگنا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا طالب ہونا (آتش) حسن کا افسوں کھاتا معجز روح اللٰہی نقش پا تیرا یدِ بیضا سے بیعت مانگتا۔

بیکا۔ (ہ)۔ بالکسر (یائے معروف) صفت۔ ٹیڑھا۔ زخمی۔ دیکھو بال بیکا ہونا

بیکنٹھ۔ (س) مذکر۔ بہشت۔ [illegible] باشی۔ (ہندو) مرنے کی نسبت بجائے مرحوم مغفور جنت آشیاں کے کہتے ہیں۔

بیگ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ چمڑے کا تھیلا۔

بیگ۔ (ت)۔ بالکسر (یائے مجہول)۔ صاحب۔ امیر (سردار) مغلوں کا خطاب۔ بیگنی مونث۔ بیگ کی جورو۔

بیگار۔ (ف) مونث۔ بغیر اُجرت کام لینا۔ جبراً کسی کام کیلئے پکڑنا۔ وہ کام جو بغیر مزدوری دیئے کسی سے لیا جائے۔ بیگا ٹالنا۔ بے توجہی سے کوئی کام کرنا۔ دفع الوقتی کرنا۔ بیگاری۔ بیگار میں کام کرنیوالا۔ بیدلی سے کام کرنیوالا۔ بیگار کیلئے پکڑا جانا۔ بغیر اُجرت کام کرنے کیلئے کسی کا مجبور کیا جانا (آتش) آیا جو دیکھنے ترے حُسنِ جمال کو۔ پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لئے۔

بیگانگی۔ (ف) مونث۔ غیریت۔ مغایرت۔ بیگانہ (ف) غیر۔ اجنبی۔ ناواقف۔ پرایا۔ اپنا کی ضد۔ بیگانے بھرے آزاد کرنا۔ غیر کے مال سے فیاضی کرنا

بیگم۔ (ت)۔ اہلِ زبان گاف پر پیش بولتے ہیں۔ اُردو میں بفتح گاف ہو گیا ہی) (آتش) دخترِ رز مری مونس ہے مری ہمدم ہے۔ میں جہانگیر تو یہ نورجہاں بیگم ہے) مونث۔ ملکہ۔ خاتون۔ امیرزادی۔ امیر کی زوجہ۔ پہلے بیگم سیدزادی کو کہتے تھے۔ بعدہٗ اُسیں سیدزادی کی قید نہیں رہی۔ ہر امیرزادی کو بیگم کہنے لگے۔ اور اب تو ہر عورت کو بیگم کہتے ہیں۔ بیگما۔ بیگم کی تصغیر۔ کم عمر بیگم۔ بیگمات بیگم کی جمع اہلِ ہند نے بنالی ہی۔ بیگمی۔ مذکر۔ ایک قسم کے نہایت عمدہ چاول ۲ ایک قسم کا سفید عمدہ پان ۳ پنیر کی دوسرے درجے کی قسم جسمیں نمک کم ہوتا ہی

بیگن۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو بینگن۔

بیگھہ۔ (س) مذکر۔ بیس بسوہ۔ ایک سو بیس مربع فٹ زمین۔

بیل۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ نرگاؤ۔ گائے کا نر ۲ (مجازاً) بیوقوف۔ احمق (جانصاحب) جیبی کی باتیں بولیں گے باہر کے بیل سب۔ کیا کہنا جاسے اوہی نگوڑی گنوار (شمع) بیل بودا گودی گون یہ تماشا دیکھیے کون۔ مثل محلِ استعمال جسکو شکایت کرنا چاہئے وہ چپ رہے اور جسکی شکایت کرنا چاہئے تھی وہ اُلٹی شکایت کرنے لگے یا جسکا موقع بولنے کا ہو وہ نہ بولے اور جسکا موقع نہو وہ بول اُٹھے۔ عموماً اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی امید کے خلاف کام کرے یا دخل در معقولات دے۔

بیل۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ ۱ وہ پودھا جسکی شاخیں تسمہ تک

ی چال۔ بری وضع (رجان صاحب) پاؤں گھر سے جو نکالا تو چلی بینڈی چال۔

نے رنڈی نہیں کی دل کیا میرا پامال۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ بالوں کا جوڑا جو پیچھے لپیٹا ہوتا ہے۔

بینڈیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ بیل جو بیلوں کی گاڑی میں بطور مدد کے آگے جوتا جاتا ہے۔

بینش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و کسر سوم) مونث۔ دیکھنا۔ بینائی۔ (شعور) یگانہ ہم نے پایا آپ کو عقل و بصیرت میں۔ نہ دانش ایسی ہوتی ہے نہ بینش ایسی ہوتی ہے۔

بینگن۔ (ہ۔ بالفتح و فتح گاف) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

بیننده۔ (ف) صفت۔ بینا۔ صاحب وقوف۔ دانشمند۔

بئیں ہتھا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ مونث کیلئے بئیں ہتھی کہتے ہیں۔

بینی۔ (ف۔ بالکسر و کسر نون) مونث۔ ۱ ناک ۲ (اردو) مونث۔ وہ لانبی لکڑی جو کواڑوں میں اسلئے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت بیچ میں جھری نہ رہے ۳ (اردو) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرنے پر اوپر آجاتا ہے۔

بیوپار۔ (س) مذکر۔ تجارت۔ لین دین۔ بیوپاری۔ مذکر۔ سوداگر۔

بیوت۔ (ع) بیت یعنی گھر کی جمع۔ بیت بمعنے شعر کی جمع کیلئے بہت کم استعمال میں ہے۔ مذکر۔ گھر۔ مکان۔ بیوتات (ع) بیت کی جمع الجمع (۱) شاہی محل ۲ گھر کا خرچ۔

بیورا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) اختلاف۔ فرق۔ تفصیل۔ پیغام۔ خبر۔ بیورا کرنا۔ اطلاع دینا۔ خبر دینا۔ بیورے وار۔ مفصل۔ بالتفصیل۔ واضح۔

بیوگی۔ (ف) مونث۔ بیوہ ہوجانا۔

بیونت۔ (ہ) مونث۔ ۱ کاٹ۔ تراش۔ قطع و برید ۲ حساب۔ تقسیم ۳ موقع۔ ڈھب ۴ کفایت شعاری کا قاعدہ۔ بیونت پھیلنا۔ بیونت کھانا۔ حساب ٹھیک بیٹھ جانا۔ بیونتنا۔ (ہ) متعدی۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔

بیوہ۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ رانڈ۔

بیوہار۔ (س) مذکر۔ ۱ تجارت۔ لین دین ۲ کام کاج۔ پیشہ ۳ معاملہ۔ واسطہ۔ تعلق ۴ قاعدہ۔ دستور۔ طریقہ۔ ڈھنگ ۵ خط و کتابت۔ نامہ و پیام ۶ بیاہ شادی۔ نسبت کا تعلق۔ بیوہار کی بات۔ لین دین کی بات۔ معاملے کی بات۔ ٹھیک اور مناسب بات۔

بیوہرا۔ (س) مذکر۔ مہاجن۔

بیوی۔ مونث۔ ۱ زوجہ ۲ گھر کی مالک عورت۔ بیوی نن۔ دیکھو زن۔ بیوی کا غلام۔ زن مرید۔ بیوی کے دانہ کھانیوالا۔ (عوام) زن مرد شخص جو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا رہے۔ جورو کی کمائی کھانیوالا۔

بلیھ۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ سوراخ۔ کان یا ناک کا۔

بیہڑ۔ (ہ۔ بالکسر و فتح سوم یائے معروف) مذکر۔ (لکھنؤ) زمین جو اونچی نیچی ہو۔ جنگل۔ چراگاہ (بحر) کچھ پوچھو نہ زلف کی بیہڑ وادی فتن کی۔

بمیہ۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ٹھیکہ۔ ضمانت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ مال پہنچانیکی ذمہ داری۔ بمیۂ زندی۔ وہ ٹھیکہ یا قرار جو آدمی کی عمر کے لحاظ سے بمیہ کرنیوالی کمپنی کرتی ہے۔ اور جسکی رو سے اُس شخص کو جسکی زندگی کا بمیہ کرتی ہے بعد مدت معینہ کے کچھ رقم ادا کرتی ہے۔

بین۔ (ع۔ بالفتح) درمیان۔ بیچ۔ فاصلہ۔ فرق۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بین العصر المغرب یعنے عصر و مغرب کے درمیان۔ یا شب بین پنجشنبہ و جمعہ یعنے وہ رات جو پنجشنبہ و جمعہ کے درمیان ہے بین السطور۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جو سطروں کے درمیان ہوتا ہے (منیر) مراخط لیکے قاصد کہیں نہو دیوانہ رستے میں۔ کہ ہے بین السطور اس نامہ میں چاک گریباں کا۔ بین بین۔ متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا۔ ملا جُلا۔ بیچوں بیچ۔

بیّن۔ (ع۔ بالفتح و تشدید یائے مفتوحہ) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا (فقرہ) دونوں کی گفتگو میں بیّن فرق ہے۔

بین۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ نوحہ۔ مُردے کی خوبیاں بیان کرکے رونا رُلانا۔

بین۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) مونث ۱ ایک باجے کا نام۔

بینا۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ عو۔ مٹھائی یا کھانے پینے کی چیز کا حصہ جو تقریبات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

بینا۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) (ہندی) مذکر۔ جھومر کی قسم کے ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔

بینا۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) صفت ۱ دیکھنے والا ۲ کنایۃً نابینا کو بھی کہتے ہیں ۳ دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ صاحب بصیرت۔ بینا دل۔ صفت وہ شخص جسکا دل باطنی نور سے روشن ہو۔ بینائی۔ (ف) مونث ۱ آنکھ کی روشنی ۲ دانائی۔ عقلمندی۔

بیّنات۔ (ع۔ جمع بیّنہ کی۔ روشن کرنیوالیاں۔ گواہان صادق۔ دلائل روشن) ایک قسم کا حساب ابجد ہے جسمیں ہر حرف کے عدد بہ اعتبار اُسکے تلفظ کے لیتے ہیں یعنی حرف کے تلفظ کا لحاظ کرکے اُسکے پہلے حرف کے عدد کو چھوڑ دیتے اور بقیہ حرف یا حروف کے اعداد لیتے ہیں یعنے الف کے اعداد میں صرف ل ور ف کے عدد ایک سو دس لیتے ہیں۔ اسیطرح سین شین عین و غیرہ میں صرف دو عدد یعنے ی اور نون کے اعداد شمار کرتے ہیں اور ہر حرف کے تلفظ میں جو حرف اول ہوتا ہے اسکو زُبُر کہتے ہیں۔

بینٹ۔ (ہ) مذکر۔ دستہ۔ وہ لکڑی جو کلھاڑی وغیرہ میں لگی ہوتی ہے

بینجنی۔ (ہ) صفت۔ اودا۔ سیاہ مائل بسرخی۔

بینچ (انگ) مونث۔ بیٹھنے کا لانبا تختہ۔ جسکے نیچے پائے لگے ہوتے ہیں اجلاس کی میز۔ جج کا محکمہ۔

بیندھنا۔ (س۔ بالکسر) ۱ سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ پرونا۔ موتی میں سوراخ کرنے کیلئے استعمال ہے۔ دیکھو بیدھنا ۲ (مجازاً) طعنے دینا۔

بینڈ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر ۱ انگریزی باجا ۲ انگریزی باجے والوں کا گروہ۔

بینڈ۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) سینٹھوں یا نرکلوں کا مٹھا۔

بینڈا۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) کاغذ کا مٹھا۔ گھاس پوس سے بنا ہوا رسّا

بینڈا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت مذکر ۱ ٹیڑھا۔ آڑا ۲ سخت مشکل۔ بدڈھب ۳ مذکر (مجازاً) اُس لکڑی کو کہتے ہیں جو دروازے کے پیچھے ترچھی لگائی جاتی ہے تاکہ دروازہ نہ کھل سکے۔ بینڈی صفت مونث۔ بینڈی سُنانا۔ سخت جواب دینا۔ بینڈی ھوپڑی۔ (مجازاً) کم فہم اور جاہل شخص کو کہتے ہیں۔ بینڈو۔ ل